الجمعیۃ

Al-Jamiat

01 Jan 1933

To

28 Dec 1933

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہو چکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کر سکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہو چکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہو سکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیة" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں / مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1933	فروری 1933
مارچ 1933	اپریل 1933
مئی 1933	جون 1933
جولائی 1933	اگست 1933
ستمبر 1933	اکتوبر 1933
نومبر 1933	دسمبر 1933

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

مدیر مسئول

بلال احمد زبیری بی اے

معاون

محمد عثمان فارقلیط

۱۹۳۳

نمبر ۱	دہلی - یوم یکشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۳۳ء	جلد ۱۷

نزول رحمت باری کی مبارک ساعتیں

روزہ کے فضائل احادیث نبوی کی روشنی میں

رمضان المبارک میں مسلمانوں کے فرائض

رمضان المبارک کا مہینہ آگیا۔ ربانی رحمتوں کے دروازے کھول دیئے گئے اور روزہ داروں کے لئے رضاء الٰہی اور جنت کا مژدہ سنادیا گیا! لیکن مسلمانوں نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ اگر یہ سال بھی یوں ہی گزر گیا اور ارباب توحید نے اپنے اعمال کی اصلاح نہ کی تو ان کی بدبختی میں کس کو شبہ ہو سکتا ہے۔ ...

فرمایا:۔

"لوگو! ایک بہت بابرکت مہینہ قریب آ گیا ...

روزہ

ابن آدم کا ہر عمل اس کا اپنا ہوتا ہے لیکن روزہ میرا ہے اور اس کا بدلہ میں ہی دوں گا۔ (حدیث قدسی - بخاری)

روزہ دوزخ سے بچانے کی ڈھال ہے ... (بخاری)

بیت المقدس

...

معاصرین کے افکار و آراء

بے معنی اضطراب (زمیندار)

ہمیں بتایا جائے کہ مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کس چیز کا نام ہے۔ کیا چند سروں ... کا نام مسلم کانفرنس ہے؟ ...

گاندھی جی مرجائینگے؟ (الحدیث)

چوتھے اجلاس کا انتظار کرنا پڑے گا!

"تم سلامت رہو ہزار برس"

ہمارے خیال میں ہندوستان کے لئے گاندھی جی کا زندہ رہنا مفید ہے مگر حالات کچھ ایسے پیدا ہو گئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ گاندھی جی کی زندگی خطرے میں ہے۔ ...

"اگر ہندوؤں نے میری بات نہ مانی تو میں مسلمان ہو جاؤں گا"

...

مسلم کانفرنس (ہمدرد)

...

گول میز کانفرنس کا ناکام اجلاس (ملت)

...

(سلسلہ مضمون صفحہ ۸ کالم ۲)

الہ آباد کی اتحاد کانفرنس کے فیصلے

مسلم مطالبات کی مزید تصریح

حامیان افتراق کی حیلہ تراشیوں کا خاتمہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

۹۔ مرکزی مجلس مقننہ

(ج) مندرجہ بالا تحفظ یو۔پی، بہار، اور بمبئی میں بھی نافذ العمل ہوگا۔

(۴) مجلس مقننہ میں مخصوص حلقہ ہائے انتخاب کو شامل کرکے نشستوں کا تناسب حسب ذیل رکھا جائے گا۔

مسلمان	۵۱ فیصدی
ہندو	۲۷ فیصدی
سکھ	۲۰ فیصدی
عیسائی	
اینگلو انڈین و یورپین	

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

موجودہ اسپین کے باشندے عربوں کی اولاد ہیں

تمام ہسپانیہ خالص عربی سانچہ میں ڈھلا ہوا ہے

نائب الحکومت اسپین کا ایک اہم اعلان

موجودہ اسپین کے نائب الحکومت (حکومت) ادر جلیا نے ایک ہسپانوی اخبار ہیرلڈ دو میڈرڈ میں ایک مضمون شائع کرایا ہے جس میں موصوف نے ان عربوں کی تاریخ کا مختصر الفاظ میں ذکر کیا ہے جو خلفائے بنو امیہ کے دور حکومت میں اسپین کے اندر حریت و استقلال کی زندگی بسر کرتے تھے اور دنیا کے لئے تہذیب، فکری و عملی کا نمونہ بنے ہوئے تھے۔ آپ قرطبہ کے خلفاء کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ اسپین کی روایات رومن کیتھولک مذہب پر نہیں بلکہ عربی اور اسلامی روایات پر مبنی ہیں اور اسپین کی زندگی لاطینی سانچہ کے بجائے عربی سانچہ میں زیادہ ڈھلی ہوئی نظر آتی ہے۔ موجودہ اسپین میں نہ صرف عربی اندلس کی نسل آبادی ہے بلکہ ان کا اکثر حصہ دمشق وغیرہ میں بھی موجود ہے کیونکہ ہمارے آباؤ اجداد خلیفہ دمشق کی خدمت کیلئے یہاں سے چلے گئے تھے جو پھر واپس نہیں آئے بلکہ دمشق ہی میں اپنی نسل میں اضافہ کرتے رہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ نہ صرف اسپین، بلکہ دمشق اور اس کے اطراف میں بھی عربی اندلس کے باشندے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ خلفاء کے زمانہ میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے درمیان شادی بیاہ ہوتے تھے جس نے ان دو مذہبوں کے درمیان روابط اتحاد کو اور زیادہ مستحکم کر دیا تھا۔ مثال کے طور پر موسیٰ ابن نصیر (گورنر افریقہ) کو لیجئے کہ انہوں نے ایک عیسائی خاتون سے شادی کی تھی۔

ان حالات کے پیش نظر موجودہ اسپین کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کے ساتھ تعلقات پیدا کرے تاکہ اس کو اپنی حقیقی قدر و منزلت کا پتہ چلے۔

اس کے بعد نائب الحکومت نے اسپین کے ادباء اور خطباء سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر سال ان عرب مسلمانوں کی یادگار میں کانفرنسوں کا انعقاد کریں جنہوں نے اس سرزمین پر اپنے آثار و اطلال چھوڑے ہیں اور جو آج ہمارے ملک کی زینت بنے ہوئے ہیں۔

ترکی میں آذان اور السلام علیکم

کمالی حکومت آئیندہ کیا ارادہ رکھتی ہے؟

قسطنطنیہ کی مسجد ایا صوفیا میں سب سے پہلی بار ترکی زبان میں اذان دی گئی اور مؤذن نے پکار کر کہا "اللہ بیوک در"۔ ایک عربی اخبار لکھتا ہے کہ کمالی حکومت نے نماز کو بھی ترکی زبان میں پڑھنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔

اس کے بعد یہی اخبار لکھتا ہے کہ اسم جلالی "اللہ" کے ساتھ "اکبر" بڑے گہرے معنوں پر مشتمل ہے جس کے فہم و ادراک کے لئے الٰہیات کے مسائل پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ اکبر کے معنے "اللہ کبیر" نہیں ہیں جیسا کہ ترکی ترجمہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ کمالی حکومت نے ایک جلسہ کرکے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کے بجائے "سزہ سلام واللہک رحمتی" ایجاد کیا ہے!

ولایت موصل پر ترکی کا دعویٰ

لیگ کونسل نے دعویٰ خارج کر دیا

ترکی حکومت نے ولایت موصل پر حق ملکیت کا دعویٰ کیا تھا دوسری جانب موصل اور اس کے ماتحت علاقوں پر برطانیہ کا دعویٰ تھا۔ موصل پر تو برطانیہ پورے طور پر قابض ہے مگر ترکی نے بھی اس کے مقابلہ میں دعویٰ کر دیا تھا۔ لیگ کونسل نے اس تنازعہ کا فیصلہ اس طرح کیا کہ موصل پر برطانیہ کا حق ملکیت تسلیم کر لیا اور ترکی کے دعویٰ کو ناقابل سماعت قرار دیا۔

آسٹریا میں آفتاب اسلام کی ضو فشانیاں

جمعیۃ اسلامیہ کا قیام

[illegible]

صدر جمعیۃ نے جرمنی زبان میں کئی لیکچر بھی دئے ہیں جس میں خصوصیات اسلام کو عمدہ پیرایہ میں بیان کیا ہے۔ آپ کے لیکچروں نے مغربی باشندوں پر خاص اثر ڈالا ہے۔

فرانس میں تبلیغ حق کیلئے وسیع میدان ہے

الجزائر کے ایک عالم دین کا مکتوب

الجزائر کے ایک عالم نے البلاغ کو جزائری مسلمانوں کے حالات سے مطلع کیا ہے جس سے الجزائر میں فرانسیسی حکومت کے طرز سیاست کا پتہ چلتا ہے۔ علامہ موصوف لکھتے ہیں الجزائر کے عام مسلمانوں میں جو نہضت و ترقی کے آثار پائے جاتے ہیں وہ حیرت انگیز ہیں حالانکہ ان میں کوئی سیاسی جماعت بھی نہیں ہے جو ان کے اندر احساس عمل پیدا کرتی رہے۔

یہاں مسلمانوں میں تحصیل علم کا خاص شوق ہے اور وہ اپنی نماز نقاہوں اور مکانوں میں عربی زبان کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ باقی عام سرکاری مدارس میں داخل ہو کر حاصل کرتے ہیں جہاں فرانسیسی زبان کو ذریعہ تعلیم بنایا جاتا ہے۔ سال اطراف میں فرانسیسی زبان کو بہت فروغ ہے۔ اور تمام سرکاری دفاتر اسی زبان میں ہیں۔ البتہ مسلمانوں کے نکاح وغیرہ کا تعلق عربی زبان سے ہے۔

الجزائر کی آبادی ۰۰ لاکھ افراد پر مشتمل ہے جس میں اکثریت مسلمانوں کی ہے صرف ایک لاکھ غیر مسلموں میں یہودی اور عیسائی ہیں۔ یہاں مجلس نیابی بھی قائم ہے جس میں حکومت کے عیسائی ملازم کام کرتے ہیں۔

یورپ میں عام طور پر اور فرانس اور بلجیک میں خاص اور پر اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑا میدان ہے۔ میں نے ان مقامات کا دورہ کرکے اس امر کو اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ یہاں کے لوگ دعوت حق و ارشاد کو قبول کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر اس مقصد عالیہ کیلئے مصر سے ایسے مبلغین یورپ، فرانس وغیرہ مقامات میں پہنچ کر دعوت حق کا اعلان کریں تو مسلمانوں کو بڑی کامیابی ہو سکتی ہے۔

تین ہزار سال قبل کی ایک عمارت کا انکشاف

تاج، اسلحہ اور کپڑوں کی برآمد

امریکہ کی علمی مجلس نے ایران کے ایک مقام سے ایک عالیشان اور زبردست عمارت کا انکشاف کیا ہے کئی ماہ کی تنقیب کے بعد زمین دوز محل کا انکشاف ایران میں ایک جدید واقعہ ہے۔ اس محل کی قدامت کا اندازہ تین ہزار سال لگایا جاتا ہے۔ ماہرین آثار قدیمہ کا خیال ہے کہ یہ محل کسی ناگہانی حادثہ سے زمین دوز ہو گیا تھا اور اسی وجہ سے دیگر عمارات کی طرح یہ محل زیادہ خراب نہیں ہوا ہے۔ محل کے اندرونی حصہ میں ایک خزانہ بھی برآمد ہوا ہے اس میں گردن بند، متعدد طلائی تاج، کپڑے، تانبے کے اسلحہ جن پر نہایت خوبصورت نقوش کھدے ہوئے ہیں، نیز ظروف اور نقرئی و طلائی آلات بھی بکثرت برآمد ہوئے ہیں۔

ترکی میں مردوں کو جلانے والی انجمن

وصیت کرنے والوں کو مرنے کے بعد جلا دیا جائیگا

اخبار "السلام العربی" رقمطراز ہے کہ انگورہ کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مردوں کو جلانے کے لئے ترکی میں ایک جمعیۃ قائم ہوئی ہے۔ اس جمعیۃ کا کام یہ ہوگا کہ جو لوگ مرنے سے پہلے یہ وصیت کر جائیں کہ ہمارے جسم کو جلا دیا جائے تو یہ جمعیۃ ان کو جلا دیگی۔ اس جمعیۃ کے ممبروں کی تعداد ۵۰۰ سے بھی متجاوز ہو گئی ہے ان سب نے وصیت کی ہے کہ مرنے کے بعد ان کی لاشوں کو نذر آتش کر دیا جائے۔ بغیر وصیت کے کسی مردہ کو جلانا جائز نہ ہوگا۔ وصیت کرنے والے مردہ کو ۲۴ گھنٹہ کے بعد جلا دیا جائے گا۔

ترکی میں دنوں کے نام کی تبدیلی کا فتنہ

اتوار کا نام جمعہ رکھ دیا جائے گا؟

آج کل ترکی صحافت میں جمعہ کے بجائے اتوار کو یوم تعطیل بنانے کا فتنہ برپا ہو گیا ہے اور موافق اور مخالف مضامین بڑے زور شور سے نکل رہے ہیں۔ مجلس وطنی کے بعض اعضاء ارکان نے مجلس میں تصدیق کیلئے تجویز پیش بھی کر دی ہے۔ بعض ارکان نے تو مسلمانوں کی آنکھوں میں خاک جھونکنے کی پوری کوشش کر ڈالی ہے ... دنوں کے ناموں میں تبدیلی کر رہے ہیں۔ ان کی تجویز ہے کہ اتوار کا نام جمعہ رکھا جائے ... کا نام پیر۔ ... اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دیگر ممالک میں اتوار کا دن ہوگا اور ترکی میں جمعہ کا دن! اور اس پر نہایت ڈھٹائی سے کہا جاتا ہے کہ ہم اتوار کی نہیں بلکہ جمعہ ہی کی تعطیل منانا چاہتے ہیں!

قندھار میں ایک عالیشان ہوٹل کا افتتاح

قندھار میں ایک ہوٹل "کافہ دلبر" کا افتتاح ہوا ہے جو تمام عصری محاسن سے مزین اور ہر قسم کے اسباب و آرائش سے پیراستہ ہے۔ اس ہوٹل میں ہر مسافر کے لئے چائے، دودھ، کیک اور ہر قسم کی ماکولات و مشروبات کا کافی انتظام ہے۔

بلدیہ قندھار کا ارادہ ہے کہ اس ہوٹل کے پیمانہ پر دیگر ہوٹلوں کو بھی چلایا جائے۔

شام اور عراق کی حدود کا تصفیہ

شام اور عراق کی سرحدوں کے سلسلہ میں مجلس اقوام کی کونسل نے پرمانینٹ منڈیٹ کمیشن کی سفارشات کو منظور کر لیا ہے۔

گزشتہ موسم سرما میں لیگ کمیشن کا وفد عراق پہونچا تھا اور اس نے موقعہ پر برطانیہ اور عراق اور دوسری طرف فرانس اور شام کے مطالبات کی تحقیقات کی تھی۔ کونسل نے یزیدی قبائل کے مقام جبل سنجار کے متعلق عراق کے دعوی کو تسلیم کر لیا لیکن ذرع چق کا ایک پہاڑ حکومت شام کے حوالہ کر دیا گیا۔

۵۔ اس پر اتفاق ہو گیا کہ یہ تجویز اور مسٹر چھبر جی کی رائے مندرجہ ذیل سات اشخاص کی کمیٹی کے سپرد کر دی جائے جو اس پر غور کرکے مسئلہ کے تمام پہلوؤں کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کرے اور اس پر بھی رپورٹ کرے کہ موجودہ عدالتوں سے علیحدہ قاضیوں کی عدالتیں قائم کرنے کا اصول کہاں تک درست و مناسب ہے۔

(۱) مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب۔ (۲) عبدالمجید خواجہ۔ (۳) ڈاکٹر موبنجے۔ (۴) مسٹر حامد علی۔ (۵) سردار ہرنام سنگھ۔ (۶) سرہری سنگھ گوڑ۔ (۷) ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو (کنوینر)

۱۸۔ ارتباط باہمی

اس پر اتفاق ہو گیا کہ اس تصفیہ کے مختلف حصے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہیں اور یہ تمام تصفیہ ناقابل تجزیہ ہے اور اس کا نفاذ مجموعی طور پر ہونا چاہئے۔

کلکتہ میں افتراقیوں اور انشقاقیوں کی ناکامی و نامرادی

مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگنے والوں کا حشر

مسلم کانفرنس اور کانپوری جمعیۃ کے خلاف اظہار بیزاری و ناراضگی

(از نامہ نگار خصوصی مقیم کلکتہ)

کلکتہ ۲۷ دسمبر۔ کئی ہفتہ سے یہ شور مچایا جا رہا تھا کہ کلکتہ میں مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوگا اور مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی کے لئے تجاویز منظور کی جائیں گی۔ یہ بھی کہا جاتا تھا کہ مسلمانان کلکتہ نے مسلم کانفرنس کے اجلاس کو منعقد کرنے کی دعوت دی ہے اور وہ اس اجلاس کے ... لیکن جب اس اجلاس کے انعقاد کا وقت آیا ... کرنے والے ایسے حیا دار نہیں ہیں کہ مسلمانوں کی عام بیزاری کا کوئی اثر قبول کریں۔ سب سے پہلے نام نہاد جمعیۃ العلماء کانپور کی کانفرنس کے لئے دس بجے کا وقت مقرر کیا گیا۔ کلکتہ کے مسلمانوں نے اس کی طرف مطلقاً کوئی توجہ نہ کی اور اس کا کامل بائیکاٹ کر دیا۔ اس پر بھی پولیس کے دستے بلائے گئے اور تمام پنڈال پر پہرہ قائم کر دیا گیا۔ پچاس ساٹھ آدمیوں سے زائد کا مجمع نہ ہو سکا۔ ... انتفاق ملت کا نظارہ دیکھئے۔ سونے پر سہاگہ یہ ہوا کہ مولانا عبدالقادر صاحب جو صدر اجلاس تھے انہوں نے بھی جمعیۃ علماء کانپور کی سخت مذمت کی اور کہا کہ نئی نئی انجمنیں بنانا اور اغراض کے ماتحت ملت کے مفاد کو قربان کرنا بدترین حرکت ہے۔ ... انہوں نے استقبالیہ کا خطبہ شروع ہی ہوا تھا کہ اسے ختم کرا کے جلدی سے اجلاس کو ملتوی کر دیا ... شامت اعمال ما صورت نادر گرفت

کا مضمون پیش کر رہا تھا۔ مسلمانوں کے مفاد سے غداری اور مسلمانوں میں تفرقہ اندازی کی ایسی سزا انہیں ملی کہ اگر ذرہ برابر حیا اور شرم ان کے اندر ہوگی تو عمر بھر یاد رکھیں گے۔ لوگ کہہ رہے تھے کہ یہی وہ ہالیڈے پارک ہے جہاں ۱۹۲۶ء میں جمعیۃ علمائے ہند کا وہ شاندار اور قابل یادگار اجلاس منعقد ہوا تھا جس کے صدر علامہ سید سلیمان ندوی اور صدر استقبالیہ سر عبدالرحیم تھے اور جس میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا احمد سعید صاحب، حضرت مولانا انور شاہ صاحب، حضرت مولانا شبیر احمد صاحب، حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب اور تمام ہندوستان کے اکابر علماء شریک تھے اور مسلمانان بنگال ہزاروں کی تعداد میں کلکتہ اور مضافات سے ٹوٹے پڑتے تھے باوجود ٹکٹ کے تل رکھنے کی جگہ نہ تھی اور لوگ مایوس واپس جا رہے تھے۔ آج اسی نام سے ایک شرمناک اجلاس کیا جاتا ہے جس میں کرایہ کے سو آدمی بھی شرکت کے لئے نہیں ملتے۔ اور ہندوستان کا کوئی بڑا اور جید عالم اس کی شرکت گوارا نہیں کرتا۔ ...

مسلمانان کلکتہ کا اعلان

کانپوری پنڈال

مسلمانوں کا خون

شام کے لئے بعد مغرب مسلم کانفرنس کے اجلاس کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ تقریباً تین ہزار مسلمانوں کا ایک ہجوم عین اجلاس کے وقت پر پنڈال کے چاروں طرف جمع ہو گیا۔ ...

غلط بیانیوں کی اشاعت

جامع مسجد کا واقعہ

تاروں کی روانگی

"جمعیۃ العلماء" کا ڈھونگ

برطانیہ، حکومت ایران اور کمپنی کے معاملہ میں مداخلت نہ کرے

جدید معاہدہ کے متعلق ازسرنو گفت و شنید کی جائے

مسٹر فاروقی وزیر خارجہ ایران کی تصریحات

طہران ۲۹ دسمبر۔ مسٹر فاروقی وزیر خارجہ ایران نے اینگلو پرشین آئل کمپنی کے تنازعہ پر سب سے پہلا بیان ایک اخباری نمائندہ کو دیا ہے فرمایا کہ ایران ڈارسی مراعات کی منسوخی کو واپس لینے کے لئے کسی طرح بھی تیار نہیں ہے بلکہ اس کی خواہش ہے کہ اینگلو پرشین آئل کمپنی جدید معاہدہ کے متعلق ازسرنو گفت و شنید کرے۔ آپ نے مزید کہا کہ حکومت ایران کمپنی کے سرمایہ پر قبضہ نہیں کرنا چاہتی آپ نے ان خارجی الزامات سے انکار کیا جو اس تنازعہ کے سلسلہ میں حکومت پر لگائے گئے ہیں۔ برطانوی رویہ کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر فاروقی نے کہا کہ برطانیہ کو اس معاملہ میں ہرگز مداخلت نہ کرنی چاہئے کیونکہ اس کا تعلق صرف حکومت ایران اور کمپنی کے معاملہ سے ہے۔

شاہ فواد کو بم سے اڑانے کی سازش

قاہرہ کے ایک کالج میں بم رکھدیا گیا

قاہرہ ۲۸ دسمبر۔ شاہ فواد کی زندگی کو ختم کرنے کے لئے بم بازوں نے ایک نیا اقدام کیا جس کا بہت جلد انکشاف ہو گیا۔ ایک بم قاہرہ کے گورنمنٹ انجنیئرنگ کالج میں چھپا دیا گیا کیونکہ شاہ فواد کالج میں جا کر اس کا معائنہ کرنے والے تھے۔ شاہ فواد کے پہنچنے سے تھوڑی دیر پیشتر بم کو دیکھ لیا گیا اور اس طرح ان کی جان بچ گئی۔

مصر میں سرکاری افسروں پر بم پھینکنے کے واقعات بہت زیادہ رونما ہونے لگے ہیں۔ ۱۱ دسمبر کو برطانوی ایجنسی پر بم پھینکا گیا جس سے کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ اسی طرح وزیر اعظم صدقی پاشا اور ان کی کابینہ پر بھی بم پھینکے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ بم باز پارٹی کا مقصد کسی کی جان لینا نہیں ہے بلکہ ان کو یہ دکھانا مقصود ہے کہ مصر کی پولیس سخت نالائق اور ناکارہ ہے جو ان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی۔

ہندوستان کا دستور قرطاس ابیض

بل اکتوبر سے پہلے تیار نہیں ہوگا

لندن ۲۹ دسمبر۔ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار لندن سے مطلع کرتا ہے کہ ہندوستان کے دستور اساسی کی تجاویز کے متعلق جو قرطاس ابیض شائع ہونے والا ہے وہ فروری میں منظر عام پر آئے گا۔ مشترکہ منتخب کمیٹی کی کارروائیوں کی ترتیب میں تین ماہ کا عرصہ لگیگا اور بل اکتوبر سے پہلے تیار نہیں ہو سکے گا۔

ملا شیر کوٹی کے شبہات کا جواب

مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی کا بیان

لکھنؤ اتحاد کانفرنس کے موقعہ پر جمعیۃ العلماء کانپور کی مجلس عاملہ منعقد کرنے کی ان ممبران نے جو موجود تھے مجھے اور مولانا عبدالماجد صاحب قادری سے باقاعدہ خواہش ظاہر کی۔ اس مقصد کے لئے جلسہ شوریٰ کیا گیا چنانچہ میں نے اور مولانا قطب الدین عبدالوالی نائب صدر اور مولانا عبدالماجد صاحب قادری ...

نے خطبہ پڑھا جس میں حکومت سے مرعوبیت کی تعلیم دی گئی تھی اور اتحاد کی مخالفت کرکے سرکاری خدمت انجام دی گئی تھی۔

حیثیت نمائندگی

کانفرنس میں صوبہ سرحد، صوبہ بلوچستان، صوبہ آسام، صوبہ مدراس، صوبہ بمبئی، صوبہ سندھ کی کوئی نمائندگی نہیں تھی۔ بورڈ کے ۲۵۰ اراکین میں سے صرف پچیس اراکین بھی موجود نہ تھے اور کانفرنس کے عام ۱۰۰ اراکین میں سے صرف ۵۲ اراکین کے نام لکھ کر پیش کر دئے گئے تھے جن میں غیر معروف اور گمنام حضرات کے نام لکھدئے گئے تھے۔ سوائے منسٹروں اور بعض اراکین مجالس مقننہ کے کوئی پبلک آدمی کانفرنس میں شریک نہ تھا۔ پنجاب سے فیروز خاں نون وزیر حکومت پنجاب سے نواب یوسف وزیر حکومت اور بنگال سے ناظم الدین وزیر حکومت مسلمانوں کے نمائندے تھے۔

یوروپین ایسوسی ایشن کا رویہ

چونکہ یوروپین ایسوسی ایشن بنگال میں ہندو مسلم اتحاد نہیں چاہتا اور یوروپینوں کا فائدہ اسی میں ہے کہ ہندو مسلمان آپس میں لڑتے رہیں اس لئے یوروپین ایسوسی ایشن کا رویہ بانی کی طرح بہہ رہا تھا۔ ڈنڈے باز والنٹیروں کو دو دو روپیہ روز دیکر بھرتی کیا گیا تھا اور دربان میں کام کرنے والے کارکنوں نے بھی خوب ہاتھ رنگے تھے۔ شہر کے مسلم تاجروں نے اس مقصد مشئوم کے لئے ایک پیسہ بھی نہیں دیا تھا۔ سب کچھ حکومت کی حمایت اور پولیس کے ڈنڈوں کے بھروسہ پر اور یوروپینوں کے روپیہ کے وسیلہ سے کیا جا رہا تھا۔ اتفاق حقائق نے مسلمانوں کے دلوں میں اور بھی برہمی پیدا کر دی تھی۔ چونکہ پنڈال بھی کرایہ کا لیا گیا تھا اس لئے معلوم ہوا ہے کہ ٹکٹوں کی آمدنی ہوئی۔

سبجکٹ کمیٹی کا جلسہ

آج دوپہر کو سبجکٹ کمیٹی کا اجلاس ہوا جو بالکل خلاف قاعدہ اور سراسر خود اور مہمل تھا۔ متعدد حضرات نے صدر سے مطالبہ کیا کہ تجاویز کی مخالفت میں تقریر کرنے کا موقعہ دیا جائے مگر کسی کو اجازت نہیں دی گئی اور بغیر کسی بحث و تمحیص کے ...

> **مفصل تبصرہ کا انتظار کیجئے**
>
> بعض ضروری کاروبار کے باعث اس صحبت مقالات مہری کے لئے گنجائش نہ نکل سکی۔ آئیندہ اشاعت میں اجتماعات الہ آباد اور کلکتہ پر مفصل اور مبسوط تبصرہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

جلدی جلدی تمام قرارداد میں پڑھکر سنا دی گئیں۔ ایک بند کمرہ میں بیٹھ کر اس طرح مسلم کانفرنس کا مواد تیار کیا گیا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ عام جلسہ میں بھی ان قراردادوں کو نقص منظوری ہی بیش نہیں کیا جائے گا ...

تفصیہ جلسہ

آل انڈیا جماعتوں کو شرکت نہیں کیا گیا

دو گھنٹے تک انتشار

گاندھی جی یکم جنوری کو رہا کر دئے جائیں گے

تمام سیاسی اسیروں کیلئے عام معافی کا اعلان

وزیر ہند کانگریس کیساتھ مصالحت کرنے کیلئے مضطر ہیں

لندن ۲۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سال نو کے آغاز میں گاندھی جی کی غیر مشروط رہائی کا قریبی امکان ہے۔ رانچارڈ ٹیلی ہیرالڈ لکھتا ہے کہ وزیر ہند یقین کرتے ہیں کہ برطانوی تجاویز کو کامیاب بنانے کیلئے گاندھی جی اور غیر متشدد سیاسی اسیروں کی رہائی نہایت ضروری ہے۔ وزیر ہند مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی میں کانگریس کی نمائندگی کو ضروری سمجھتے ہیں اور وہ اس میں دوستشیں کانگریس کو دینے کیلئے مضطرب ہیں۔ نئی دہلی کی دفتری حکومت کی مخالفت کے باوجود یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ گاندھی جی یکم جنوری کو رہا کر دئے جائیں۔ دفتری حکومت کا اصرار ہے کہ گاندھی جی کو اس وقت رہا کیا جائے جب وہ سیاسی تحریکات میں حصہ نہ لینے کا وعدہ کر لیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر گاندھی جی رہا کر دئے گئے تو وہ جیل سے باہر آتے ہی تمام سیاسی قیدیوں کی عام معافی کا مطالبہ کریں گے جیسا کہ گاندھی ارون معاہدہ کے موقعہ پر ہو چکا ہے۔

وائسرائے گاندھی جی کی رہائی کے مخالف نہیں ہیں

اخبار "مارننگ پوسٹ" کی خاص اطلاع

افواہ کی تردید کے ساتھ مزید تائید و تصدیق

لندن ۳۰ دسمبر۔ ایک ذمہ دارانہ اطلاع مظہر ہے کہ اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی ہے کہ سال نو کے آغاز میں گاندھی جی اور دیگر سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائیگا اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے نیز یہ خبر بھی بے بنیاد ہے کہ سکریٹری آف اسٹیٹ اور وائسرائے کے درمیان اس بارہ میں کوئی اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ وائسرائے ہند کے استعفیٰ کی اطلاع بھی غلط اور بے اصل ہے۔

لندن ۳۰ دسمبر۔ اخبار مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار خصوصی اس بارہ میں جو کچھ لکھتا ہے اس سے مندرجہ بالا "تردید" کی تردید ہوتی ہے۔ نامہ نگار لکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ گاندھی جی کی رہائی کے امکانات پر غور کر رہی ہے کیونکہ سر سپرو اور مسٹر جیکر نے حکومت کو یقین دلایا ہے کہ گاندھی جی کی رہائی سے دستوری اصلاحات کو کامیاب بنانے کے لئے سہولتیں پیدا ہو جائیں گی۔

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ ہندوستان ٹائمز کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ گو ایسوسی ایٹڈ پریس نے گاندھی جی کی رہائی کی خبر کی تردید کر دی ہے مگر میری پیشگوئی یہ ہے کہ گاندھی جی ضرور رہا کئے جائیں گے۔ اور لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند گاندھی جی کی رہائی کے خلاف نہیں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے بھی حکومت کو اطلاع دیدی ہے کہ وہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اچھوتوں کی اصلاح میں لگائیں گے اس صورت میں گاندھی جی کی رہائی غیر ممکن نہیں ہے بلکہ اس کے وقوع کا قریبی امکان ہے۔

دار الحکومت

مخالفین اتحاد کو چیلنج

میدان میں نکلو اور رائے عامہ کا موازنہ کرو

جامع مسجد میں جلسہ جلوس اور گرفتاریاں

صاحب فاضل دیوبند کارکن جمعیۃ علماء ہند نے ایک مختصر مگر موثر تقریر فرمائی۔

جلوس اور گرفتاری

جامع مسجد سے مسلمانوں کا ایک شاندار جلوس زیر قیادت حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب مرتب ہوا جس میں آگے جمعیۃ کا سبز علم تھا اور اس کے پیچھے ایک موٹر تھا یہ جلوس جامع مسجد سے چل کر جب دریبہ پہونچا تو پولیس نے مداخلت کی اور موٹر و جھنڈا چھین لیا۔ اس کے بعد حضرت ڈکٹیٹر صاحب اور مولانا عبداللہ صاحب فاضل دیوبند مولانا قاری فضل الرحمٰن صاحب فاضل دیوبند کارکنان جمعیۃ علماء ہند کو گرفتار کر لیا۔

گیارہویں ڈکٹیٹر کی نامزدگی

دہلی ۳۰ دسمبر۔ آج حضرت مولانا عبداللہ صاحب ڈکٹیٹر دہم نے اپنی گرفتاری کے وقت حضرت مولانا مبارک حسین صاحب پرنسپل عربک کالج میرٹھ کو اپنا قائم مقام نامزد کیا ہے۔

جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مسلم کانفرنس کی مذمت۔ لندن کے فیصلوں پر عدم اطمینان

دہلی ۳۰ دسمبر۔ حسب ذیل تجویزات جمعیت شبان المسلمین دہلی کی ورکنگ کمیٹی کا ایک جلسہ زیر صدارت قاری محمد عثمان صاحب آزاد منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل چار تجاویز پاس کی گئیں۔

پہلی تجویز میں مسلم لیگ کونسل دہلی جمعیت علماء کا نپور آل انڈیا مسلم کانفرنس کلکتہ مسلم یوتھ لیگ (منعقدہ کلکتہ) کے جلسوں کی کارروائیوں کی شدید مذمت کی گئی اور ان کے فیصلوں کو اسلام سے بدترین غداری بتایا گیا نیز الہ آباد اتحاد کانفرنس کے فیصلوں کو اسلامیان ہند کے مفاد کے مطابق ظاہر کیا گیا۔

دوسری تجویز میں تیسری گول میز کانفرنس کی کارروائی کو ہندوستان کے مفاد کے لئے غیر اطمینان بخش اور مستقبل کے دستور اساسی کے اعلان پر مایوس کن بتایا گیا۔ نیز گاندھی جی اور دیگر تمام امن پسند سیاسی قیدیوں کی غیر مشروط رہائی کو ملک میں امن و امان قائم کرنے کا بہترین ذریعہ بتایا گیا اور اس کا پرجوش طریقے سے خیر مقدم کیا گیا۔

تیسری تجویز میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعیت شبان المسلمین کے عہدہ داران کا انتخاب فروری کے پہلے ہفتہ میں کیا جائے گا۔ اور اس کے لئے کثیر تعداد میں ممبر بنائے جائیں۔

چوتھی تجویز میں روزانہ اخبار زمیندار لاہور کی ضبطی ضمانت پر افسوس کا اظہار کیا گیا۔

دہلی کی تجارت پر اٹاوہ بل کا اثر!!

برطانوی مال کے نرخوں میں کمی!

اسیران جمعیۃ کا گنڈا دہلی جیل سے تبادلہ

ڈکٹیٹر نہم جمعیۃ علماء ہند کا الہ آباد جیل میں تبادلہ

کلکتان جمعیۃ علماء ہند سنٹرل جیل میں

حج کے یقینیہ مسودات ختم ہو گئے

محرکین کو اطلاع دیدی گئی

جمعیۃ مقننہ کے گزشتہ اجلاس کے اختتام کی وجہ سے ۱۲ غیر سرکاری مسودات قانون "سوخت" ہو گئے۔ یہ مسودات اب تیار نظر ثانی کے کمیٹی کے سامنے نہیں آ سکتے۔ چنانچہ ان کے محرکین کو اس کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ ان مسودات میں سرکاری و غیر سرکاری سب شامل ہیں اور وہ بھی ہیں جن پر ابتدائی بحث بھی ہو چکی تھی۔ اس قسم کے سرکاری مسودات ۱۳ ہیں اور غیر سرکاری ۷۔ اول الذکر میں "ورکمین کمپنسیشن بل" بھی شامل ہے جو گزشتہ فروری میں پیش کیا گیا تھا۔ ان کے علاوہ جہاز رانی کے قانون میں ترمیم چارٹری سالٹس کا مسودہ قانون اور انکم ٹیکس کے قانون میں ترمیم کے قوانین بھی ہیں۔

خان عبدالغفار خاں کو وظیفہ

سرحد کے گزشتہ اجلاس میں ایک رکن اسمبلی نے بیان کیا کہ خان عبدالغفار خاں کے تین لڑکے اور ایک لڑکی مختلف کالجوں اور سکولوں میں زیر تعلیم ہیں اور انہیں اس ریگولیشن کے مطابق کوئی سرکاری وظیفہ نہیں دیا جاتا۔ اس کی وجہ آنریبل ممبر نے یہ بیان کی اس ریگولیشن کے مطابق نظر بندی کے کنبہ کو اس حالت میں الاؤنس دیا جاتا ہے جب کہ اس کی نظر بندی کے نتیجہ کے طور پر اس قدر کی واقع ہو جائے کہ وہ اپنے بال بچوں کے گزارہ اور تعلیم کا انتظام کرنے کے ناقابل ہوں۔ خان عبدالغفار خاں نے اپنے لڑکے کے نام اس قدر جائداد منتقل کر دی ہے جس کی نسبت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ان کے گزارہ اور تعلیم وغیرہ نیز ان کی بہن کی تعلیم اور گزارہ کے لئے کافی ہے۔ حکومت خان عبدالغفار خاں کو ۲۰۰ روپیہ وظیفہ دیتی ہے۔

چاٹگام کے اسلحہ خانہ پر حملہ

ایک اور مقدمہ سازش کی تیاری

کلکتہ ۲۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امبیکا چکرورتی نامی ایک شخص کو پولیس نے چاٹگام کے اسلحہ خانہ پر حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے اس شخص کے خلاف ضمنی مقدمہ سازش چلایا جائیگا۔ استغاثہ کے گواہوں کی تعداد ۰۰۰ کے قریب بتائی جاتی ہے۔

سندھ کی علیحدگی پر حکومت کا شکریہ

جند خان بہادروں کا سجدۂ عبودیت

یوم سندھ منانے کی تجویز

حکومت اور کانگریس میں مصالحت

بنگال میں نظر بندوں کی بھوک ہڑتال

تقریباً ۰۰۰ نے اطلاع دی ہے کہ ۱۸ دسمبر سے جزوی بھوک ہڑتال اور ۲۲ دسمبر سے مکمل بھوک ہڑتال کر رکھی ہے اور ان کی حالت تشویشناک نہیں ہے۔ بہرامپور میں افواہ ہے کہ کیمپ میں تقریباً ایک درجن نظر بندوں نے بھوک ہڑتال کی ہوئی ہے۔

مسیحی مساوات کی بے نقابی

تین عیسائیوں کی طرف سے پادری کو نوٹس

ترچنا پلی ۰۰ دسمبر۔ آدی دراوڑ عیسائیوں نے دھمکی دی ہے کہ جب تک ہولی ریڈیمر کے گرجا گھروں میں لوہے کی باڑ جو نماز کے وقت ان کو علیحدہ رکھتی ہے، ہٹائی نہیں جائے گی وہ مدراس کے پادری کے خلاف برت جاری رکھیں گے اور ستیہ گرہ کر دیں گے۔

برت ملتوی کرنے سے گاندھی جی کا انکار

پونہ ۲۸ دسمبر۔ مسٹر راج گوپال اچاریہ مسز کیلاپن اور مسز مادھوا مرسائن اور ایڈ پارنے آج یروڈا جیل میں گاندھی جی سے ملاقات کی اور گرو وایور مندر میں داخلہ پر برت کے متعلق گفتگو کی۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے اسمبلی و مدراس کونسل میں چھوت بلوں کی پیشی کے متعلق حکومت کے فیصلہ کا انتظار کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ۲ جنوری کو آپ برت شروع کر دیں گے اور اس روز تک جاری رکھیں گے جب تک کہ گرو وایور مندر کے دروازے اچھوتوں کے لئے نہ کھول دیئے جائیں۔

گاندھی جی کی رہائی کا کوئی امکان نہیں

سر سپرو کی مایوسی

مدراس ۰۰ دسمبر۔ سر تیج بہادر سپرو نے اخبار "ہندو" کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ ابھی اس بات کا کوئی امکان نہیں ہے کہ گاندھی جی اور دوسرے سیاسی قیدی رہا کر دئے جائیں گے کیونکہ اس معاملہ میں وزیر ہند کی تقریر بہت مایوس کن ہے۔ سر سپرو نے یہ بھی لکھا ہے کہ تیسری گول میز کانفرنس کی اکثر تجاویز سے اختلاف ہے اور سب سے اہم اختلاف گورنر جنرل کے اختیارات پر ہے جس کا میں نے ایک یادداشت کے ذریعہ باضابطہ طور پر اظہار بھی کر دیا ہے۔

پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے ہندوستانی نمائندے

کلکتہ ۰۰ دسمبر۔ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے ساتھ کام کرنے کے لئے جن ہندوستانیوں کو شامل کیا جائیگا ان میں سر عبدالرحیم سہروردی سر ہری سنگھ گوڑ سر ذوالفقار علی خاں سر عبدالرحیم کرنل گڈنی مسٹر غزنوی مسٹر شاہ کو کمیٹی کے نام لئے جا رہے ہیں سر سپرو و مسٹر جیکر بھی شریک ہوں گے۔

گاندھی جی کی رہائی کی خبر غلط ہے؟

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ آج لندن سے جو خبر وائسرائے کے استعفیٰ اور گاندھی جی کی رہائی کے متعلق شائع ہوئی ہے وہ محض ایک اختراع ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں۔ حکومت کی پالیسی میں ہنوز کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔

چاٹگام میں ایک انقلاب پسند کی گرفتاری

چاٹگام ۲۸ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ پولیس نے کو میرا کے سٹیشن پر ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جو انقلاب پسند بتایا جاتا ہے اس کے پاس سے ہتھیار اور چند ممنوعہ دستاویزات برآمد ہوئے۔ گرفتار شدہ شخص کا نام بھبت نندی ولد جوگیندر نندی ہے۔

ایک ضروری تصحیح

جب سے اخبار الجمعیۃ مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار کی ملکیت میں آیا ہے اس وقت سے اس کا جمعیۃ علماء ہند سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ گزشتہ الجمعیۃ کی پیشانی پر جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان غلطی سے چھپ گیا وہ پرانے چربہ سے اس نقرہ کو سہواً حک نہیں کیا گیا تا ظرین کرام تصحیح فرمالیں۔

برما کونسل کے فیصلہ پر مبارکباد

رنگون ۲۰ دسمبر۔ پنڈت مدن موہن مالویہ نے مسٹر چیت ہلینگ صدر جماعت مخالفین علیحدگی برما کو ایک تار ارسال کیا ہے جس میں آپنے برما کونسل کے فیصلہ کو بہترین فیصلہ بتایا ہے اور مبارکباد دی ہے کہ کونسل کے انتخابات کے نتائج ملک کے بہترین معاون ہیں۔

سہارنپور میں جلسہ اور جلوس

شراب پر پکٹنگ و گرفتاریاں

ہنسراج کی اپیل خارج

دیگر الزامات کے مقدمات کی سماعت

اتحاد کانفرنس کا جہاز بنگال کی چٹان سے پاش پاش ہو جائیگا

بنگال ہندو کانفرنس نے مزید گفت و شنید سے انکار کر دیا

مولانا ابو الکلام آزاد کے مکان پر مسلم ارکان کا اجتماع

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ آج شب کو بنگال ہندو کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا جس میں بنگال کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ آج کا اجلاس جس نتیجہ پر پہونچا وہ سخت مایوس کن ہے۔ اس جلسہ کے شرکاء میں سے ایک ہندو نے اخباری نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ اگر پنڈت مالویہ نے اپنے شخصی اثر و رسوخ کو کام میں لا کر پوری جدوجہد نہ کی تو الہ آباد کی اتحاد کانفرنس کا جہاز بنگال کی چٹان سے پاش پاش ہو جائے گا۔ اس اجتماع میں بنگال کے تمام ہندوؤں نے دو گھنٹہ تک گرما گرم بحث کی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ صاحب صدر کو اختیار دیدیا جائے کہ وہ پنڈت مدن موہن مالویہ کو اس امر کی اطلاع کر دیں کہ موجودہ وقت میں بنگال کے مسئلہ پر مزید گفت و شنید بے سود اور لا حاصل ہے۔ جلسہ میں بعض لوگوں کی طرف سے اپیل کی گئی کہ ملتوی شدہ تجاویز کو زیر بحث لایا جائے لیکن اکثریت نے فیصلہ کر دیا کہ جن تجاویز پر کافی غور ہو چکا ہے ان پر دوبارہ گفتگو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

آج شام کو اتحاد کمیٹی کے مسلم ارکان کا ایک اجتماع مولانا ابو الکلام آزاد کے دولت کدہ پر ہوا۔ توقع ہے کہ کل بوقت دوپہر اتحاد کمیٹی کے ارکان اور بنگال ہندو کانفرنس کے ممبروں کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوگا۔

اتحاد کانفرنس میں بنگال کے مسئلہ پر بحث

بنگالی ہندوؤں کی ضد ہر لحظہ کانفرنس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ

اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس ملتوی

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ اتحاد کانفرنس الہ آباد کی سب کمیٹی کے ارکان نے بنگال ہندو کانفرنس کے نمائندوں سے آج شب کو برلا پارک میں ملاقات کی اور وہ دو تجویزیں جو کل بنگال ہندو کانفرنس میں منظور ہوئی تھیں پڑھ کر سنائی گئیں۔ اتحاد کمیٹی کے ارکان کا خیال ہے کہ ان تجاویز کی منظوری کے بعد مزید گفت و شنید بیکار ہے۔ لیکن ایک دوسری تجویز کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس میں ایک کمیٹی کا تقرر کیا گیا ہے جو تمام مسائل کا حل تجویز کرے۔ سب کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ بنگال ہندو کانفرنس کی کمیٹی آپس ہی میں صلاح و مشورہ کرے اور بنگال کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوئی ترکیب نکالے۔ اس مسئلہ پر بحث کرنے کیلئے بنگال کانفرنس کی کمیٹی کا اجلاس کل منعقد ہوگا۔ اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی ۳۱ دسمبر کے لئے ملتوی ہو گئی۔

مسٹر عبدالکریم اور مسٹر فضل الرحمٰن ممبر کونسل اور عیسائیوں کے نمائندے اس بحث میں شریک تھے۔ آسام کے دو نمائندے آسام کے متعلق امور پر بحث کرنے کے لئے آ گئے ہیں۔ مقامی سکھوں کے کچھ نمائندے سکھوں کے لئے ایک نشست کی تخصیص کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بنگال ہندو کانفرنس کا فرقہ پرستانہ فیصلہ

مسلمانوں کو پوری نیابت نہیں ملیں گی؟

اتحاد کانفرنس کے خلاف احتجاج

اہم مسائل پر مندرجہ بالا ریزولیوشن کو مدنظر رکھتے ہوئی بحث و تمحیص میں حصہ لے گی۔

اس مضمون پر بحث جاری کرنے کے لئے تحریک التوا پیش کی گئی جس کی پنڈت مدن موہن مالویہ نے بھی حمایت کی لیکن یہ نامنظور ہو گئی۔ کمیٹی کے ممبران میں مسٹر رامانند چٹرجی مسٹر ٹی سی چٹرجی مسٹر جے سی گپتا مسٹر بی این ٹیگور مسٹر این آر سرکار وغیرہ اصحاب شامل ہیں۔

کلکتہ ۲۸ دسمبر۔ کئی اضلاع ہندو سبھاؤں نے ایک ریزولیوشن پاس کیا ہے جس میں بنگال کے مسلمانوں کو مزید نشستیں دینے کی مخالفت کی گئی ہے اور اتحاد سب کمیٹی کے فیصلہ کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

کلکتہ مسلم کانفرنس کا اجلاس غیر آئینی ہے

صدر آل انڈیا خلافت کمیٹی کی تقریر

سر اقبال کی سریلی آواز!

"اتحاد کانفرنس کی مخالفت کرو"

کلکتہ ۲۸ دسمبر۔ بنام نہاد مسلم کانفرنس کے اراکین کو سر آغا خاں کی طرف سے مندرجہ ذیل بحری تار موصول ہوا ہے۔

"گول میز کانفرنس کے مسلم نمائندوں اور اپنی طرف سے میں سندھ کے ذکر اور ان کے صوبہ کی بمبئی سے غیر مشروط علیحدگی پر مبارکباد دیتا ہوں۔"

ایک اور ذیل کا تار جو سر محمد اقبال کی طرف سے موصول ہوا ہے:۔

"تم کو الہ آباد کانفرنس کی مسلمانوں میں افتراق پیدا کرنے کے لئے شاطرانہ چالوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنی چاہئے یہ ہماری تاریخ میں نازک ترین مرحلہ ہے اور مسلمانوں کی مذہبی اور اخلاقی طاقت خطرے میں ہے۔"

مسلم کانفرنس اور کانپوری جمعیۃ کی پر زور مذمت

ضلع الہ آباد کے علماء کا اجتماع

الہ آباد ضلع الہ آباد کے علماء کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں:۔

(۱) جمعیۃ اسلام الہ آباد کا یہ جلسہ ان غیر ذمہ دار لوگوں کی پر زور مذمت کرتا ہے جو کہ ارکان جمعیۃ العلماء کانپور کے خلاف کلکتہ میں جلسہ کر کے مسلمانوں میں اختلاف پیدا کرنے اور علماء کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(۲) یہ جلسہ مسلم لیگ مسلم کانفرنس و جمعیۃ العلماء کے اعیان کی پر زور مذمت کرتا ہے جو مسلمانوں کی متفقہ تجاویز کے خلاف آواز بلند کرنے کی ناپاک کوشش کر رہے ہیں اور ان اجلاس کو قوم و ملک کے لئے نقصان دہ تصور کرتا ہے۔ (نامہ نگار)

مسلم کانفرنس سے اظہار بیزاری

لکھنؤ کانفرنس پر آسامی مسلمانوں کا اعتماد

کلکتہ ۲۸ دسمبر۔ مسٹر ایم طیب اللہ ممبر آل پارٹیز اتحاد کانفرنس اور جنرل سکریٹری آسام مسلم ایسوسی ایشن نے جو کل یہاں تشریف لائے تھے ایک بیان کے دوران میں بتلایا کہ آسام مسلم ایسوسی ایشن جو آسام کی واحد سیاسی انجمن ہے نام نہاد آل انڈیا مسلم کانفرنس سے جس کا اس وقت کلکتہ میں اجلاس ہو رہا ہے کوئی تعلق نہیں رکھتی بلکہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ ہی صحیح معنوں میں مسلم انڈیا کی نمائندگی کرتی ہے۔

اتحاد کانفرنس اور کونسل کے مسلم ارکان

ایک گمراہ کن خبر کی تردید

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ بعض اخبارات میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ کونسل کے بعض مسلم ارکان نے اتحاد کانفرنس کی دعوت کو نامنظور کر دیا تھا۔ وہ بے بنیاد ہے۔ اتحاد کانفرنس کے حلقہ میں اس کی پر زور تردید کی گئی ہے۔ یہ لوگ کلکتہ سے باہر ہونے کے باعث کانفرنس میں شرکت نہ کر سکے۔ لیکن گذشتہ شب کو انہوں نے شرکت کی۔

اسلام کی توہین کرنے والے کو موت کی سزا

پشاور ۲۸ دسمبر۔ تیراہ اور خیل (افغانستان) کے ایک مسلمان جمعہ دین کی اپنے ایک ساتھی سے تکرار ہو گئی جس کے دوران میں شخص مذکور نے اسلام کو گالی دی۔ اس کی پاداش میں جرگہ قضاء شرعیہ نے اس کو موت کی سزا دی ہے۔

فوجی کپتان پر گولی چلادی گئی

پونہ ۲۸ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ کپتان آر۔ ایل مہابین کو کل کی فوج کے ایک سپاہی نے گولی سے زخمی کر دیا اور فرار ہو گیا۔ کپتان مذکور کی حالت نازک ہے اور وہ ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔

مرکزی ٹیلیگراف آفس میں چوری

مدراس ۲۸ دسمبر۔ اطلاع ملی ہے کہ پرسوں سنٹرل ٹیلیگراف آفس میں واردات سرقہ ہو گئی۔ دفتر کے ۲۰ تالے ٹوٹ گئے۔ کلرکوں اور چپراسیوں کی وردیاں گم ہو گئیں۔ ہنوز کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

وزیر ہند کے نام سر سپرو کا آخری مکتوب

صوبجاتی خود مختاری اور وفاقی حکومت

وائسرائے کے خصوصی اختیارات کی مخالفت

گول میز کانفرنس صابون کا بلبلہ ہے

مارننگ پوسٹ اور دیگر اخبارات کا تبصرہ

لندن ۲۸ دسمبر۔ ٹائمز۔ ڈیلی ٹیلیگراف۔ نیوز کرانیکل۔ گول میز کانفرنس کے فیصلوں کو خوش آئند کہتے ہیں۔ مارننگ پوسٹ نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ سر سیموئیل ہور سمجھوتہ کے قریب پہنچنے کا جو تجربہ کر رہے ہیں وہ ایک غیر حقیقی ماحول میں صابون کے بلبلوں سے زائد ثابت نہیں ہوگا۔ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ یہ بلبلے ہوا کے جھونکے کو برداشت کر سکیں گے۔ ایسا نظر آتا ہے کہ برطانوی وفد نے سوائے فوجی کنٹرول کے سب کچھ دے ڈالا ہے۔

ٹائمز لکھتا ہے کہ کانفرنس کا رجحان کام ختم کرنے اور سمجھوتہ کرنے کی طرف رہا ہے اس نے ہندوستانیوں کی سیاست کا سکہ بٹھا دیا ہے۔ دستور بنانے کے لئے جس سواد کی ضرورت ہے وہ بہم پہنچ گیا ہے اور اگلے سال کا ریکارڈ امید ہے کو پورا کرنے والا ثابت ہوگا۔ توقع کرنی چاہئے کہ بہت سے ہندوستانی ممبر جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے بحث و مباحثہ میں حصہ لینے کے لئے واپس آئیں گے۔

ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ برطانوی پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کو خود مختار حکومت ترقی ایسے تحفظات کے ماتحت ہونی چاہئے کہ تباہی چلا نہ ہو۔ اگر ہندوستانی تحفظات کے ماتحت دستور اساسی پر عمل شروع کریں تو ان کی مرضی۔

ڈیلی ہیرالڈ۔ ڈیلی میل اور ڈیلی ایکسپریس نے کوئی رائے زنی نہیں کی۔

نواب صاحب چھتاری کی میعاد میں توسیع

کلکتہ ۲۸ دسمبر۔ ملک معظم نے آنریبل کپتان نواب سر محمد احمد سعید خاں چھتاری کی میعاد میں یکم مئی ۱۹۳۳ء تک کے لئے مزید توسیع کر دی۔ نواب صاحب گورنر یو۔ پی کی کونسل کے رکن اور ہوم ممبر ہیں۔

دو مفرور سازشی گرفتار

کانپور ۲۸ دسمبر۔ پنڈت اونکار ناتھ بچاری اور شری رام گپتا جو کہ کانپور ڈیرہ دون کے مقدمہ سازش میں مفرور تھے آج گرفتار کر لئے گئے۔

خواجہ کمال الدین صاحب کا انتقال

لندن ۲۸ دسمبر۔ خواجہ کمال الدین امام شاہجہاں مسجد ووکنگ (انگلستان) کا ۶۲ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔

مسلمانوں کو مرکز میں ۳۳ فی صدی نشستیں

وزیر ہند کا فیصلہ

مسولینی نے اپنے حریف اور کو رہا کر دیا

شاہ ایران کے جواہرات کی فروخت

سفیر ایران کی طرف سے زور تردید

کے باعث تخت طاؤس کے دو بیش قیمت جواہر فروخت کرنے والے ہیں جن کی قیمت کا اندازہ ۲۰ لاکھ پونڈ لگایا گیا ہے۔ اس کے متعلق سفیر ایران مقیم ہند اطلاع دیتے ہیں کہ خبر بے بنیاد اور غلط ہے اور طہران میں اس قسم کی کوئی خبر شائع نہیں ہوئی ہے۔

گاندھی جی نے اپنا برت ملتوی کر دیا

برت کے التوا کے اسباب

پونہ ۲۹ دسمبر۔ گاندھی جی نے اپنا برت غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ یہ ہے وہ اعلان جو راج گوپال اچاری نے یروڈا جیل سے نکلتے ہی کیا۔ اس بات کا اعلان کہ گاندھی جی نے برت کن وجوہ کی بنا پر ملتوی کیا ہے کل کیا جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ دو خاص وجوہ کی بنا پر گاندھی جی نے برت ملتوی کیا ہے۔ اول مندروں میں اچھوتوں کے داخلے کے سلسلے میں مسٹر سبارائن کے بل کو پیش کئے جانے کے لئے اجازت کے متعلق حکومت کے فیصلہ کو انہوں نے تسلیم کر لیا۔ دوم یہ کہ مندر گرو وایور کے داخلے کے سلسلے میں رائے شماری نے یہ واضح کر دیا کہ اکثریت داخلے کے حق میں ہے۔ ان حالات میں گاندھی جی نے خیال کیا کہ اس مرحلہ پر برت کرنا مناسب نہیں ہے۔

انگلستان کی زبردست شکست

راجگوپال آچاریہ کا اظہار خیال

پٹنہ ۳۰ دسمبر۔ گول میز کانفرنس کے نتائج پر ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں رائے زنی کرتے ہوئے مسٹر راج گوپال آچاریہ نے کہا کہ گول میز کانفرنس کے خاتمہ پر ہندوستان کو جو پیشکش کی گئی ہے اگر وہ سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر اور سر پرشوتم داس ٹھاکر داس کے قومی خود داری کے معیار تک نہیں پہنچی تو بھلا کانگریس کے نزدیک اس کا کہاں ٹھکانا ہوگا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا انگلستان کو اب اس مسئلہ کا ہندوستان کے لئے اطمینان بخش حل نکالنے کی کوئی امید نہیں رہی۔ مجھے تو یہی معلوم ہو رہا ہے گویا یہ سب کارروائی اب تنزل کی طرف مائل ہے۔ میں امید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ کانگریس اس ملک کو ایسے سانحہ سے بچا لے گی۔

سب اخراجات کے کفیل ہو کر تبلیغ شریعت کا جذبہ دل میں رکھتے ہیں
حبیب الرحمٰن دیوبندی ہیڈ اور نیشنل منیجر
خالصہ مڈل سکول مردان

جامعہ رحمانی مونگیر (بہار)

کے لئے ایک ایسے حافظ اور عالم کی ضرورت ہے جو فن تجوید سے اچھی طرح واقفیت رکھتا ہو۔ اور تقریر بھی کرسکتا ہو۔ تنخواہ مناسب دی جائے گی۔ خط و کتابت اس پتہ پر کی جائے۔
ناظم جامعہ رحمانی مونگیر

علماء کے دستخط کرنے کے لئے گئے چنانچہ آج ۱۶ دسمبر ۳۲ء کو آپ ضلع پشاور کا دورہ ختم فرما کر چند یوم کے لئے بام خیل واپس ہوئے۔ چند یوم آرام فرما کر آپ صوبہ سرحد کا دورہ فرمائیں گے۔ امید ہے کہ دیگر اضلاع کے علماء آپ کا استقبال فرما کر اپنی زندہ دلی کا ثبوت دیں گے۔ آپ نے ضلع پشاور کے علماء کرام کی جمعیتوں کو اکٹھا کر کے تبادلہ خیالات فرما کر باقاعدہ مطالبات پر دستخط لئے ہیں۔ چنانچہ جمعیۃ علماء افغانی۔ جمعیۃ علماء میرو جمعیۃ علماء احناف۔ جمعیۃ علماء نوشہرہ قابل ذکر جمعیتیں ہیں۔ ان حریت اور نومبر دسمبر کی سردی میں سفر کی محنت کشی کو دیکھ کر ہر شخص اقرار کرے گا کہ یہ جناب مولانا محمد یوسف صاحب کی پکی دینداری ہے۔ جو اتنی تکلیف گذار کر مذہبی کام میں سرگرداں ہیں۔ خدا بام خیل کو ممتد حیات دے۔ کہ باوجود مستقل مسلم فنڈ نہ ہونے کے

علماء سرحد کی بیداری

کی کس مپرسی ہماری اختلافات اور جزویات کے تنازعات کا ثمرہ ہے۔ چنانچہ مورخہ ۲۶ نومبر ۳۲ء سے جناب باچا صاحب بام خیل تحصیل صوابی اور احمد خان صاحب مقام رشیدہ کے فدائیانہ مساعی سے جناب مولانا محمد یوسف صاحب صوبہ سرحد کے دورہ کرنے نکلے اور ساتھ چند مطالبات

سی پی میں زبان اردو کی حمایت

بہادر حافظ ولایت اللہ صاحب ایم۔ ایل۔ اے جناب عبدالمجید صاحب آزاد چھندواڑہ مولانا محمد سمیع اللہ صاحب فاضل دیوبند مہتمم و صدر مدرس مدرسہ قاسم العلوم دارسا ضلع چاندہ استاذ الشعراء مولانا حامد صاحب بسمٹر محمد شریف ایم۔ ایل۔ سی قابل ذکر ہیں صدر جلسہ نواب

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان سرعت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے یہ گولیاں ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہیں اور لاکھوں انسان ان کی شہرت سے واقف ہیں
فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے
منیجر دواخانہ لقمانی (رجسٹرڈ) بازار حبلی قبر دہلی

مقویات سرتاج عالم

آتنک نگرہ گولیاں قبض اور بدہضمی دھون اور منی کی خرابی دکھی جریان احتلام سرعت انزال رقت منی وغیرہ کی شکایتیں دور کر کے حیرت انگیز طاقت عطا کرتی ہیں ضرور تجربہ کریں قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف عمر پانچ
صحت و تندرستی کی نعمت "کام شاستر" بالکل مفت طلب فرمائیں
ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اس گانٹھ سے غریبوں کی عید ہو گی
۲۵ رمضان المبارک تک یہ گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے
بیس پونڈ کاٹن کٹ پیس کی گانٹھ مبلغ پچیس ۲۵ روپیہ میں

اس گانٹھ میں ظفر۔ وائل۔ پاپلین۔ چھینٹ موٹا چھینٹ باریک۔ لٹھہ ڈوریہ وغیرہ کے علاوہ بھی چند قسم کاٹ پیس ہوں گے جن سے تمام کار آمد جن سے زنانہ مردانہ خورد و کلاں کپڑے آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں قیمت بیس پونڈ گانٹھ مبلغ۔ اسی ۲ روپیہ۔ پیکنگ وغیرہ علاوہ آرڈر کے ہمراہ ½ قیمت پیشگی آنی ضروری ہے کل قیمت پیشگی آنے پر پیکنگ وغیرہ معاف۔
نوٹ ضروری۔ چونکہ یہ گانٹھیں بلا کسی منافع کے روانہ کریں گے اس لئے ہر شخص اس نادر موقع سے فائدہ اٹھا سکتا ہے خواہ منگوا کر فروخت کرے خواہ اپنی خانگی ضرورت میں لا دیں۔ اگر ثواب عظیم چاہتے ہوں تو منگوا کر غریبوں میں بلا منافع فروخت کریں تاکہ ہمارے غریب بھائی کو اس سے فائدہ ہو۔
منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی کٹ پیس مرچنٹ رنچھوڑ لائن کراچی

دنیا میں سب سے بہتر ماء اللحم صرف ہمدرد دواخانہ دہلی کا
عرق ماء اللحم (رجسٹرڈ) بہ نسخہ خاص دو آتشہ

جس کے عجیب و غریب خواص کا تجربہ اسکے قدردان بیسیوں سال سے برابر کر رہے ہیں لیکن مسلسل سائنٹفک نقطہ نظر سے غور اور تجربہ کے بعد اب ماء اللحم کو اس قابل بنا دیا گیا ہے کہ ہم اسکو بلا مبالغہ دنیا کی بہترین مقوی دوا کہہ سکتے ہیں۔ یہ ماء اللحم دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ قوت باہ کیلئے نہایت بھروسہ کی چیز ہے بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانا اس کا معمولی کرشمہ ہے۔ غذا ہضم کرنے کیلئے بھی عجیب و غریب چیز ہے چہرہ کا نکھار جوانی کی گئی ہوئی قوتیں واپس لانا اسی کا کام ہے جن صاحبان نے ہمارے سریع الاثر اور نفیس ماء اللحم کا آج تک تجربہ نہیں کیا ہے وہ ضرور ایک مرتبہ ہمارا ماء اللحم استعمال کریں۔ ان کو تجربہ سے خود معلوم ہو جائیگا کہ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کا ماء اللحم کیا درجہ رکھتا ہے ہر وہ چیز قابل ستائش ہے جو آپ کے تجربہ میں صحیح ثابت ہو۔
مفصل خواص و ہدایات و ترکیب استعمال کا رسالہ مفت دواخانہ ہمدرد دہلی سے حاصل کیجئے
یاد رکھئے۔ اصلی ماء اللحم آپ کو ہمدرد دواخانہ دہلی سے ہی مل سکتا ہے کیونکہ اس کو موجودہ سائنٹفک اصول کے ماتحت بنانے اور بہترین رکھ رکھاؤ کے انتظامات جو ہمدرد دواخانہ دہلی میں ہیں وہ اور کہیں نہیں ہیں۔
قیمت فی بوتل پانچ روپے علاوہ محصول قیمت نمونہ کی شیشی ۱۲ علاوہ محصول
(تار کا پتہ: ہمدرد دہلی) منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی ٹیلیفون ۲۲۸

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

یہ تفسیر مجید مقبول اور ایسی مشہور کہ بارہا چھپ چکی ہے مصنفہ علامہ مولوی عبدالحق صاحب دہلوی قیمت جلد اول ...

عقائد الاسلام اردو

یہ کتاب اسلامی عقائد کا آئینہ ہے۔ جملہ مذاہب کی تحقیق ہے۔ اسلام کی برتری اور خوبیوں میں بہترین کتاب ہے۔ مصنفہ مولانا عبدالحق صاحب مفسر حقانی۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

البیان فی علوم القرآن

اردو۔ انگریزی
دنیا میں ایسا کوئی مذہب پیدا نہیں ہوا کہ اس کتاب میں اس کی بابت بحث نہ کی ہو۔ اسلام کا کوئی مسئلہ ایسا نہیں کہ جس کا ثبوت اس میں نہ ہو۔ طلبا و علما اور اردو دانوں کے لئے مفید ہے۔
قیمت اردو البیان۔ چار روپے (للعہ) انگریزی کی بارہ روپے

مرقع رسول

اس پیارے نام ہی سے ظاہر ہے۔ کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک زندگی کے مقدس حالات میں بہترین کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے (۶)
نوٹ:۔ دارالعلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت ... ہندوستان کے ہر کتب فروش سے مل سکتی ہیں
ملنے کا پتہ:۔ دارالاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران۔ دہلی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

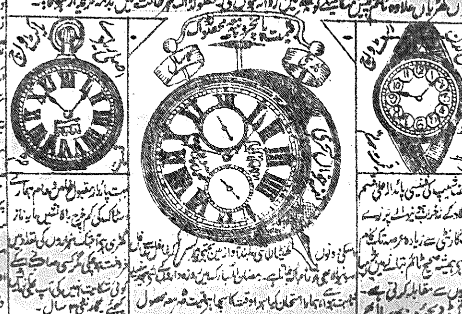

ملنے کا پتہ مدنی تصویر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

شیر مادر سی بے ضرر
مگر
جراثیم اور امراض کیلئے سم قاتل
دنیا کی ایک تعجب خیز ایجاد
"امرت دھارا"

ہے۔ نہایت اطمینان اور بھروسہ کے ساتھ تقریباً ہر مرض کے لئے استعمال کیجئے گا یقیناً مرض کی بیخ کنی کرے گی۔ یہ جراثیم کو ہلاک کر کے رگ و ریشہ کو تندرست بناتی ہے تبھی تو اس کا استعمال ہر وقت اور تقریباً ہر مرض کے لئے
سب کو مفید ثابت ہوا ہے
آپ اس کو ہمیشہ اپنے گھروں میں رکھئے۔ اور اس کو ہر نوعیت کی درد۔ چوٹ۔ زخم۔ ڈنگ۔ خون بہنے اور جلنے کی صورت میں نیز نزلہ۔ زکام۔ بدہضمی۔ متلی۔ قے۔ اپھارہ۔ اسہال۔ پیچش وغیرہ متعدد امراض کے لئے یقینی صحت بخش علاج تصور کریں۔
قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ کی شیشی ۸ر
اسے لگائیے خواہ کھائیے
یہ آپ کے وقت پریشانی اور روپیہ کو نوے ۹۰ فیصدی بچائے گی!
ترکیب استعمال کی کتاب شیشی کیساتھ ملتی ہے۔ ...
خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۴۵ لاہور
المشتہر
منیجر امرت دھارا آؤشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

گول میز کانفرنس اور مسلم مندوبین

... قطعاً نہ دستاں کے دوران میں مذہبی حمیت و غیرت اور دینی و ملی جوش کا کامل فقدان ہے۔ اگر وہ صحیح معنوں میں مسلمانوں کے نمائندے ہوتے اور وہ حکومت کے ہاتھوں کو مضبوط بنانے میں ... تو انہیں ایسے موقع پر کانفرنس سے واک آؤٹ ...

مدرسہ اسلامیہ عربیہ امروہہ کی مالی حالت

بعض اخبارات کی مذموم روش

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

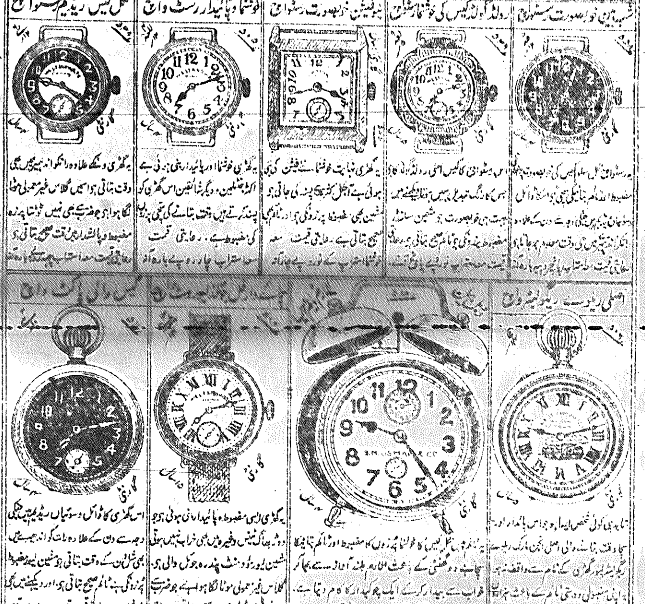

ملنے کا پتہ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس۔ بازار چاندنی چوک نمبر ۴۲ شہر دہلی۔ تار کا رجسٹرڈ پتہ "واچ" دہلی۔ قائم شدہ ۱۹۰۵ء

دوا وہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں
اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا گھر میں ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ اکسیر حیات سر سے پیر تک کی اکثر بیماریوں کا علاج ہے اندرونی بیماریوں میں ... ہر مرض ... بڑے بڑے حکیموں ڈاکٹروں اور ماہرین نے اکسیر حیات کو ... درد وغیرہ امراض معدہ اور ملیریا بخار ... سل دق دمہ کھانسی ... عورتوں کے زنانہ امراض ... پھوڑا پھنسی ... زخم اور کان کے درد ... بواسیر ... وغیرہ پر آزمایا اور بہت مفید پایا ہے گویا ایک شیشی میں پورا دواخانہ بند ہے۔ بس کم از کم ایک بار آپ بھی ضرور آزما کر قدرت کا تماشہ دیکھئے مفصل پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ جاتا ہے۔
قیمت نمونہ والی شیشی خورد فی عدد ۱۰ر فی درجن ... منجھولی شیشی فی عدد ... شیشی کلاں فی ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ
شرط:۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کردی جائے گی۔
ملنے کا پتہ
مولانا حکیم محمد عبدالہادی صاحب
پھلواری شریف ضلع پٹنہ

آسمانی خبریں

... مولانا مظفر حسین منجم و عامل محلہ مقابوپورہ مراد آباد

طبی دنیا میں ہلچل
سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری دور بھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایجاد کردہ روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریز بھی اس کی قدر کرتے ہیں۔
بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات
کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی
نپٹ بہرا پن
سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں اسکار نگلوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:۔
کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند
کی ترقی اور حیرت انگیز کامیابی کا راز

... اسی کتب خانہ سے کتابیں منگوا لیتے ہیں ... اردو عربی فارسی درسی و غیر درسی کتابیں اور مشاہیر علماء کی تصانیف ... قرآن شریف اور مطبوعات مصر و بیروت و استنبول ... ہر وقت موجود رہتی ہیں ...

شرح نقایہ جلد اول ... قیمت ...

السہم المصیب ... حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند ... قیمت ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

قصائد الحبیب فخر الہند حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند ... قیمت ایک روپیہ (عہ)

پتہ:۔ (مولوی) سید احمد ناظم کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ہے اور علم و ادب اور مذہب کے جذبات کو مشاکر... صحیح علم و ادب اور مذہب کے جذبات سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کا تنقید و تجلیہ کی ... قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔ پتہ:
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر ... حکیموں نے اس کے حق میں سرٹیفکیٹ دیئے ہیں بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں، مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاسکتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg Co., (India)
P. Box 88. Bunder Road, Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت تھی جس کی جاری تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔
منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

وسیلۂ نجات
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جن میں اعمال بد کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلاکر اعمال بد سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب میں ۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ... دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بناء پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد ... اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا
دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔
ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن مجید مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمہ والا قرآن مجید ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا جو صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن مجید میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ... ہر ایک بزرگ کا ترجمہ علیحدہ سطر میں لکھا گیا ہے اور حاشیہ پر ... [illegible] ... ناظرین الجمعیۃ کے لئے ... فی جلد ... [illegible]

غریبوں کا قرآن مجید معرا ... [illegible] ... نہایت صاف اور روشن ... [illegible] ... ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ)، بلاجلد مجلد بارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) مجلد چرمی نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اور اس کا ٹائیٹل ست رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے جسے دیکھ کر دل مسرور ہوجاتا ہے ہدیہ قسم اعلےٰ سفید کاغذ حنا شدہ بلاجلد ... قسم دوم حنا شدہ بلاجلد ... علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کا ۸ر اور چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ۔
ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

خاموش تبلیغ
یہ حضرت علامہ حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی وہی معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس کی تمام ملک میں ... [illegible] ... مسلمانوں کی اقتصادی بدحالی اور اس سے نجات حاصل کرنے کے طریقے ... [illegible] ... ضروری ہے۔ حجم ... صفحات قیمت صرف ۱۲ر علاوہ محصولڈاک۔

تعلیم الاسلام
مصنفہ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب
اب یہ حقیقت تسلیم کی جا چکی ہے کہ مسلمان بچوں اور بچیوں کے لئے تعلیم الاسلام سے بہتر اردو کوئی نصاب تعلیم نہیں ہے یہ رسالے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو رہے ہیں۔

تعلیم الاسلام کا قاعدہ	تعلیم الاسلام کا پہلا نمبر	تعلیم الاسلام کا دوسرا نمبر	تعلیم الاسلام کا تیسرا نمبر
ا ر	ا ر	۲ر	۴ر

تعلیم الاسلام کا چوتھا نمبر ۵ر علاوہ محصولڈاک۔
علامہ شبلی کی مشہور تصنیف "اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر" قیمت ۶ر
ابدی نجات۔ آریہ سماج کے اس عقیدہ کا کہ نجات محدود اور عارضی ہوتی ہے نہایت مفصل اور مدلل جواب قیمت ۱۰ر
ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

ضمیمہ الجمعیۃ دہلی — یکم جنوری ۱۹۳۳ء

ازدفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مسائل ہذا کو پڑھنے کے بعد مسجد میں چسپاں کرکے تبلیغی فرض ادا کیجئے

مسائل رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں حق جل مجدہ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کر دیا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان کی چاندرات کو دوزخ کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔

خدا کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ اے بھلائی کے طالب تیرے لئے بہترین موقعہ ہے۔ اگر کچھ حاصل کرسکتا ہے تو کرلے اور اے برائی کے طالب اس مہینے کا احترام کر اور کم از کم اس مہینے بھر تو اپنی برائیوں سے باز آ۔

ایک حدیث قدسی میں ارشاد ہوتا ہے کہ ہر نیکی کا ثواب دس سے لیکر سات سو گنے تک ہوجاتا ہے۔ بندے کے اخلاص کی قدر اس کے ثواب میں زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ لیکن روزے کو میرے ساتھ ایک خاص تعلق ہے اور اس کا ثواب میں خود ہی بندے کو عنایت کروں گا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ روزہ عذاب دوزخ سے بچانے کی ایک ڈھال ہے اور فرمایا کہ روزہ دار کے منہ کی بیا خدا کے نزدیک مشک سے زیادہ محبوب و مقبول ہے اور فرمایا کہ روزہ دار سے جو شخص رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور رات کو عبادت (تراویح وغیرہ) کرے اس کے پہلے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ اور فرمایا کہ روزہ دار سے اگر کوئی جاہل لڑنے جھگڑنے لگے تو کہدے کہ بھائی میں تو روزہ سے ہوں یعنی مجھے لڑائی جھگڑے سے معاف رکھو اور فرمایا کہ جس شخص نے بغیر عذر شرعی رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو پھر ساری عمر کے روزے بھی اس کے قائم مقام نہ بن سکیں گے یعنی ثواب وفضیلت میں ایک روزہ کے برابر نہ ہوں گے۔ روزہ دار کے لئے دو موقع خاص طور پر مسرت اور شادمانی کے ہیں۔ ایک جس وقت روزہ افطار کرتا ہے تو اس کو اپنی عبادت کے پورا ہوجانے پر خوشی ہوتی ہے اور ایک جس دن یہ روزہ دار اپنے پروردگار سے ملاقات کرے گا۔ تو اس دن اس کی خوشی اور مسرت کا کوئی ٹھکانا نہ ہوگا۔

روزہ کے ضروری مسائل

مسلمان عاقل، بالغ، مقیم، تندرست پر روزہ فرض ہے۔ بشرطیکہ کوئی شرعی عذر نہ ہو شرعی عذروں کا ذکر آگے آتا ہے۔ روزہ کے لئے نیت کا کرنا ضروری ہے۔

نیت یعنی دل سے روزہ کا قصد کرنا اور زبان سے بصوم غدٍ نویتُ کہنا مستحب ہے۔ اگر نیت روزہ کی نہ کرے اور تمام دن نہ کھائے نہ پئے تو روزہ صحیح نہ ہوگا۔ روزہ کی نیت سحری کھانے کے بعد کرلی لیکن ابھی صبح صادق نہیں ہوئی تو نیت کے بعد بھی صبح صادق سے پہلے کھانا پینا درست ہے۔ رمضان کے ہر روزہ کی نیت ہر روز کرنی چاہئے۔ سحری کھانا نیت کے قائم مقام ہے۔

سحری اور افطار کے مسائل

سحری کھانے کی حدیث شریف میں بہت فضیلت آئی ہے۔ اور اس کو انبیاء علیہم السلام کی سنت فرمایا گیا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھایا کرو اس میں بہت برکت ہے۔ یہ ضرور نہیں کہ پیٹ بھر کر ہی کھائے۔ بلکہ جس قدر رغبت ہو کھالے۔ ایک دو لقمے کھالینے یا پانی کے ایک دو گھونٹ پی لینے سے بھی سنت ادا ہوجائے گی۔ سحری آخری وقت میں کھانا مستحب ہے بشرطیکہ طلوع صبح صادق سے یقیناً پہلے ختم کردی جائے۔ اگر صبح صادق ہوجانے کا شبہ ہوجائے تو پھر نہ کھائے۔ سحری کھانے کی اجازت صبح صادق سے پہلے پہلے تک ہے۔ کسی ناواقف مؤذن کی اذان سے سحری کھانا ممنوع نہیں ہوجاتا۔

آفتاب غروب ہونے ہی افطار کرنا مستحب ہے دیر نہ کرنی چاہئے۔ ہاں ابر کے روز احتیاطاً تھوڑی تاخیر بہتر ہے۔ کھجور سے افطار مستحب ہے۔ کھجور نہ ہو تو پانی افضل ہے۔ اگر کسی اور چیز سے افطار کیا جب بھی مضائقہ نہیں۔ افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا بہتر ہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

بلا اختیار حلق میں مکھی مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود بلا قصد قے ہوجائے یا خواب میں احتلام ہوجائے یا قے خود بخود آکر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے۔ ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا خوشبو سونگھنا، سرمہ لگانا، سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

اگر مرض پیدا ہونے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ دودھ پلانے والی کو اپنی یا اپنے بچے کی جان کا خوف ہو۔ یا عورت حاملہ ہو اور روزہ سے نقصان کا خوف ہو یا مسافر ہو۔ یا عورت کو حیض و نفاس آتا ہو یا اس قدر کمزوری ہو کہ روزہ رکھنے کی برداشت نہ ہو۔ یا جہاد میں ہو۔ یا شدت بھوک پیاس سے جان کا خوف ہو ان تمام حالتوں میں جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور عذر زائل ہونے کی حالت میں قضا کرے۔ سوائے حیض و نفاس کے باقی عذروں کے ہوتے ہوئے روزہ رکھ لے تو ہوجائے گا۔ اور اتنا بوڑھا کہ نہ اسے روزے کی طاقت ہے اور نہ آئندہ امید کہ طاقت ہو اسے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزے کے بدلے ایک صدقۂ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔ (درمختار)
نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگر نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا۔ مسافر اور مریض جو روزہ نہ رکھتا ہو اور اسی طرح حیض و نفاس والی عورت اگر تراویح کے وقت طاہر ہوجاوے اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے ان سب پر تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا۔ (مراقی الفلاح)

تراویح کا وقت بعد نماز عشاء کے شروع ہوتا ہے۔ اور صبح کی نماز تک رہتا ہے۔ نماز عشاء سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا۔ وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے۔ اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں اعتکاف سنت مؤکدہ ہے۔

عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہئے بلا ضرورت باہر نہ جائیں۔

اعتکاف میں نفلیں، تسبیحیں، تلاوت قرآن شریف کرنی چاہئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام خصوصاً اخیر عشرہ میں زیادہ فرماتے تھے۔ اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے تھے۔

تخصیص کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر غالباً اسی عشرہ میں ہوتی ہے۔ جس کی نسبت قرآن شریف میں وارد ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

صدقۂ فطر

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو، یا مال زکوٰۃ تو نہ ہو مگر ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال اس کے پاس ہو جتنی قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو اس پر صدقۂ فطر دینا واجب ہے۔

صدقہ اپنی طرف سے اور باپ پر اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے۔ اگر نابالغ اولاد مالدار ہو تو باپ پر واجب نہیں بلکہ انہیں کے مال سے دے۔ بیوی کی طرف سے اور بیوی پر شوہر کی طرف سے دینا واجب نہیں۔ دیدیں تو استحساناً جائز ہے۔

صدقۂ فطر میں گیہوں یا اس کا آٹا دے تو انگریزی تول احتیاطاً پونے دو سیر دینا چاہئے اور جو یا جو کا آٹا دے تو اس کا دگنا۔ اگر کوئی دوسرا اناج دینا چاہے تو اناج کہ اس کی قیمت پونے دو سیر گیہوں کی برابر ہو۔ جو کی اور گیہوں کی قیمت دیدی جائے تو جائز ہے۔ ایک آدمی کا صدقہ ایک ہی فقیر کو دے یا کئی فقیروں کو دے اختیار ہے۔

صدقۂ فطر کے مستحق وہ ہیں جو زکوٰۃ کے ہیں۔

> ## رمضان المبارک کے برکات
> ### رحمت کی ندائے عام
> یَا بَاغِیَ الْخَیْرِ اَقْبِلْ وَیَا بَاغِیَ الشَّرِّ اَقْصِرْ اے بھلائی طلب کرنے والے آگے بڑھ اور اے برائی کی راہ چلنے والے پیچھے ہٹ۔
>
> اس رحمت کی غیبی بشارت کو ایمان اور اخلاص و یقین کے کانوں نے سنئے والے اگر اس پر عمل کرکے دامن تمنا کو جواہر مقصود سے بھر لیں تو زہے سعادت۔ اور جو اسے نہ سنیں یا سنکر عمل نہ کریں تو وائے حرمان و شقاوت۔
>
> یہ مبارک مہینہ ہی وہ مہینہ ہے جس میں ہر نیکی کا اجر و ثواب سات سو گنے تک بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جن مومنین مخلصین کے قلوب اس مہینے کے پرکیف ذوق سے آشنا ہیں وہ ہر قسم کے اعمال صالحہ اور خیرات و مبرات کیلئے بڑی بے چینی سے اس مہینے کا انتظار کرتے ہیں۔
>
> حضور انور صلعم کے فیض اور کرم پاشیاں اس ماہ مبارک میں نسیم جاں افروز سے بھی زیادہ عام ہوجاتی تھیں۔
>
> جمعیۃ علمائے ہند جو مسلمانوں کی دینی، اقتصادی، سیاسی اور تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہے سب سے زیادہ مسلمانوں کی توجہ اور بذل کرم کی مستحق ہے۔ عام صدقات کے علاوہ زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کی رقوم بھی نومسلموں اور غریب بچوں کی ضروریات اور ان کی تعلیمی مصارف میں صرف ہوسکتی ہیں مبلغین، معلمین اور جمعیۃ کے دفتری ملازمین اس دینی و اسلامی ادارہ کو قائم رکھنے کے لئے امدادی قوم کی بھی بیحد ضرورت ہے۔
>
> امید ہے کہ تمام اہل دل جمعیۃ علماء کی مالی اعانت کیلئے دست کرم بڑھائیں گے اور معاونین قدیم اپنی اعانت کی مقدار کو اس مرتبہ خصوصیت سے زیادہ فرمادینگے۔ واجرکم الکبیر عند اللہ۔
>
> (مولانا) حسین احمد۔ (مولانا) ابو المحاسن محمد سجاد۔ (مولانا) لطف اللہ رحمانی۔ (مولانا) عبد الصمد

روزہ کے مستحبات و مکروہات

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا۔ کثرت سے عبادت کرنا۔ شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

روزہ میں یہ چیزیں مکروہ ہیں۔ ان میں سے کسی بات کے کرنے سے روزہ کا ثواب کم ہوجاتا ہے۔ غیبت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کو برا کہنا۔ گالی دینا۔ بلا ضرورت کسی چیز کو چبا کر تھوک دینا۔ روزہ کی حالت میں بلا ضرورت ناپاک رہنا۔ منہ میں تھوک جمع کرکے نگل جانا۔

روزہ کے فاسد ہونے کا بیان

قصداً کھاپی لینا۔ قصداً منہ بھرکے قے کرنا۔ کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ قصداً جماع کرنا۔ حلق کے راستہ یا حقنہ کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچانا۔ روزہ یاد ہونے کی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔ صبح صادق کے بعد رات سمجھ کر سحری کھالینا۔ دن میں یہ سمجھ کر کہ شام ہوگئی افطار کرلینا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا واجب ہوتی ہے اور صرف اس صورت میں کہ کوئی غذا یا دوا قصداً کھاپی لے یا قصداً جماع کرے کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔
جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا ہے۔ بھولے سے کھاپی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سنن عید الفطر

غسل کرنا حتی المقدور عمدہ کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ کوئی میٹھی چیز کھاکر جانا۔ ایک راستہ سے جانا دوسرے سے واپس آنا۔ پیدل جانا۔ آہستہ تکبیر کہنا۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ۔ واللہ اکبر۔ اللہ اکبر و للہ الحمد۔

نماز عید الفطر

نماز کی نیت یہ ہے۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر واجب کی ساتھ چھ زائد تکبیروں کے پیچھے امام کے اللہ اکبر کہکر ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے۔ پھر تین مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔ ہاں دو مرتبہ ہاتھ چھوڑدے تیسری بار باندھ لے دوسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں کہے ہاتھ ہر بار چھوڑدے چوتھی تکبیر کہتا ہوا رکوع کرے۔ نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں ... [illegible] ... عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

(مولانا) عبد اللہ۔ ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند دہلی

(آرمی پریس دہلی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری بی۔اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہا اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ... ۵ ... ۹ ... ۱۳
۱۷ ... ۲۰ ... ۲۴ ... ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ ( )
ایک کالم ( )
نصف کالم ( )
چوتھائی کالم ( )

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۵ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۲

معاصرین کے افکار و آراء

کلکتہ (زمیندار)

اگر تھوڑی دیر کے لئے یہ بات فرض کر لی جائے کہ مسلمانان ہند کے صحیح اور اصلی نمائندے وہی بزرگ ہیں جنہیں موجودہ مسلم کانفرنس، موجودہ مسلم لیگ اور موجودہ جمعیۃ علماء کانپور کے ارباب بست و کشاد ہونے کا شرف خصوصی حاصل ہے، تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان مقدسین نے کلکتہ میں جمع ہو کر اپنی فائدانہ ذمہ داریوں کی خاطر جس ... زیب دینے والی تھی ...

کلکتہ سے بدقسمتی ملت کے ان برخود غلط رہنماؤں کی سرگرمیوں کی جو تفصیل مختلف ذرائع سے موصول ہوئی ہے ...

مسلمان رئیسوں کے دو خبط

مسلم کانفرنس کے خطبے (ہند جدید)

مسلم کانفرنس کے دونوں خطبے چونکہ ایک ہی سفینہ فاتح ... کے ترتیب کئے ہیں، اس لئے یکساں ہیں اور ایک ہی ذہنیت ظاہر کرتے ہیں۔ دونوں کا مشترک خلاصہ حسب ذیل ہے:

۱۔ مسلم کانفرنس ہی مسلمانان ہند کی واحد نمائندہ جماعت ہے، لہٰذا اس کا فیصلہ تمام مسلمانوں کا فیصلہ ہے۔

۲۔ الہ آباد سمجھوتے میں مسلمانوں کے مطالبات اگر منظور بھی کر لئے گئے ہیں تو بھی اس غرض سے کہ مسلمانوں کو حکومت سے لڑنے پر آمادہ کیا جائے۔

۳۔ بنگال میں مسلمانوں کو ... فی صدی نشستیں دینا الہ آباد کانفرنس نے ...

بنگال کی پارلیمنٹ

جمعیۃ العلماء کانپور (حقیقت)

سال کے ایک ماہ میں ذکر الٰہی کی کثرت

تراویح، سحری، اعتکاف اور نفلی روزے

روزہ داروں کے لئے احادیث نبوی کا تحفہ

ذیل میں احادیث نبوی کی رو سے نماز تراویح، سحری، اعتکاف وغیرہ مسائل کے فضائل کا بیان درج کیا جاتا ہے جو ہر مومن کے لئے روحانی کھیتی کو سیراب کرنے والا ایک سلسلہ ہے۔ خدا ہم سب کو نیک عمل کی توفیق دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں ہر مرد و عورت کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔ (درمختار)

...

سحری

...

نفلی روزے

...

ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ (ابن ماجہ)

دسویں تاریخ کو اپنے اہل و عیال پر توسیع رزق کرنے سے تمام سال برکت ہوتی ہے۔ (بیہقی) یعنی محرم کی دسویں۔

شعبان کے مہینے میں حضور کثرت سے روزے رکھا کرتے تھے اور فرماتے تھے لوگ اس مہینے سے غافل ہیں۔ اس مہینے میں بندوں کے اعمال ...

...

اعتکاف

...

ضروری گزارش

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۱ ہجری

ہمارے سفر کی آٹھویں منزل

راستہ کی دشواریاں اور مقصد کی کشش

جب کوئی مسافر کسی دشوار گزار راہ میں قدم رکھتا ہے اور ان بے شمار خطرات و مصائب کا علم رکھنے کے باوجود جو اسے آئندہ پیش آنے والے ہیں کسی مقصد کی جستجو میں سرگرم سعی ہوتا ہے تو اس کا دل امیدوں اور آرزوؤں کے ہجوم سے بھرا ہوا نظر آتا ہے اور اسے شاہد مقصد کی نظر فریبی و دلکشی اس قدر خود رفتہ و مدہوش کر دیتی ہے کہ وہ تمام خطرات و اندیشہ ہائے بسیار سے قطع نظر کر کے صرف اسی کو اپنے سامنے رکھتا ہے اور دوسرے تمام تصورات کو یک قلم محو کر دیتا ہے۔ مگر جیسے جیسے سفر کی دشواریاں اور ناقابل برداشت صعوبتیں پیش آتی جاتی ہیں اور اس مسافر کو خیالات و افکار کی دنیا سے نکل کر سعی و عمل کی دنیا میں حقائق سے دو چار ہونا پڑتا ہے ...

حوصلہ فرسا مضامین لکھے گئے، اکابر کی توہین کی گئی، اور یہ سب کچھ اس لئے کیا گیا کہ الجمعیۃ اپنے اس مسلک کو قوم کے سامنے پیش نہ کرے جو حریت و آزادی کا مسلک ہے اور جسے تعلیمات اسلامی کی روشنی میں روز اول ہی سے الجمعیۃ نے اپنے لئے منتخب کر لیا ہے۔ تخویف و ترہیب کے جتنے طریقے بھی نشر و اشاعت کے موجودہ دور میں ممکن ہیں ان میں سے کوئی ایک طریقہ بھی مخالفین نے الجمعیۃ کے خلاف اٹھا نہیں رکھا۔ لیکن الجمعیۃ کی مشکلات یہیں ختم نہیں ہوتیں۔ غیروں کی نظر عنایت سے بھی الجمعیۃ محروم نہیں رہا۔ گذشتہ دو سال کی مدت میں الجمعیۃ کے سرپرستوں کو جبراً اس سے جدا کیا گیا ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

کلکتہ کی سرکاری کانفرنس

[illegible]

گلابی اردو

(سلسلہ کے لئے)

[illegible]

کلکتہ میں مسلم کانفرنس کی ناکامی کے بعد

ہندوستان کی اسلامی جمعیتوں کا متحدہ جلسہ

مسلمانان کلکتہ کے جوش و خروش کا مظاہرہ

مسلم کانفرنس کے اجلاس کا جو سوانگ چند حضرات نے کلکتہ میں رچایا تھا اور اسے مسلمانان ہند کا نمائندہ جلسہ قرار دے رکھا تھا ... کلکتہ کے بعض نمائندوں نے اعلان شائع کیا تھا کہ اگر تمہیں قوم کی نمائندگی کا دعویٰ ہے تو بند ہال میں پولیس اور فوج کی لاٹھیوں اور بندوقوں کے سایہ میں ... کھلے میدان میں نکلو اور پبلک جلسہ منعقد کرو ... اعلان کرنے کے بعد بھی قرار رہے ... حالانکہ اگر یہ اعلان کردہ جلسہ میں آتے تو پوری حقیقت کھل جاتی ...

[illegible]

جلسہ کی کارروائی

[illegible]

صدارتی خطبہ

[illegible]

قراردادیں

[illegible]

ڈاکٹر سید محمود صاحب

[illegible]

غازی محی الدین صاحب اجمیری

[illegible]

مولانا عنایت اللہ صاحب

[illegible]

فیصلہ

[illegible]

شیخ حسام الدین صاحب

[illegible]

گلابی اردو

ہندو و مسلمانوں کا دوسالی اتفاق

[illegible]

دار الحکومت

سال نو کے خطابات کی گل پاشی

بہت سے لوگوں کی امیدیں بر آئیں

نئی دہلی یکم جنوری۔ سال نو کے خطابات کی فہرست شائع ہوگئی اور ان لوگوں کی تشنگی دل بجھی جو ہر سال سے ٹکٹکی لگائے ہوئے قصر بکنگھم کی طرف دیکھ رہے تھے۔ سال نو کے تڑکے ساتھ بہت سے لوگ مایوسی اور ترحم و ندامت کے دریا میں غرق ہوگئے اور ان کی جبینیں پست ہوگئیں کیونکہ خدمات جلیلہ کے باوجود وہ خطابات سے محروم ہوگئے اور فہرست میں اس کا نام گرامی شائع نہ ہوسکا۔ دہلی میں جن جن حضرات اور عقیدت مندان خاص کو ملک معظم نے خطابات سے سرفراز کیا ان کی فہرست ذیل میں درج ہے:۔

مولوی عبد الرحمن صاحب جو دہلی یونیورسٹی میں عربی اور فارسی کے پروفیسر ہیں ان کو شمس العلماء کا خطاب ملا ہے۔

دہلی میں چیچک کی وبا

میونسپلٹی کی طرف سے ٹیکہ کا ناکافی انتظام

تانگہ اور بھینس کے ٹیکس کی منسوخی

گھاس اور بھوسہ پر ٹیکس لگادیا جائے

دہلی میں بم پھٹ گیا

حملہ آور صراف کی تھیلی چھین کر بھاگ گئے

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں نماز تراویح

ریاست الور میں میو قوم کے خلاف افواج کی نقل و حرکت

حکومت ہند ریاست کی حمایت میں آرڈیننس نافذ کر دیگی

میواتیوں نے بغاوت کردی؟ مہاراجہ کی دہلی میں آمد

الور ۲ر جنوری۔ کل یہاں ایک خونریز لڑائی ہوئی۔ ۔۔۔ ریاست کے حکام کا بیان ہے کہ یہ صاف طور پر میو قوم نے بغاوت کردی ہے۔ ۔۔۔

الور ۲ر جنوری۔ مہاراجہ الور اپنے وزیر جنگ کی معیت میں آج دہلی روانہ ہوگئے۔ آپ حکومت کے ارباب بست و کشاد سے ملاقات کریں گے۔ ۔۔۔

الور کے ہندوؤں پر حملہ

مسلمانوں کو دو مسجدیں واپس دیدی گئیں

نامہ نگار اسٹیٹسمین کا بیان

کہا جاتا ہے کہ نظامت گن گڑھ رام گڑھ اور تجارہ کے میواتیوں نے پہرہ لگا دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یکم جنوری کو مبارک پور کی مسجد مسلمانوں کے حوالہ کردی گئی۔ ۔۔۔ راجہ الور نے گزشتہ دربار کے موقعہ پر مسلمانوں کو دیدی۔

ہندوستان کے تمام صوبوں میں سیاسی قیدیوں کی تعداد

گزشتہ نومبر تک کے اعداد و شمار

قیدیوں کی تعداد میں روز بروز کمی

حال میں سیاسی قیدیوں کے جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ قیدیوں کی تعداد روز بروز کم ہوتی جارہی ہے۔ معمولی قوانین اور آرڈیننس کے تحت جن لوگوں کو سزائیں ہوئی ہیں ان کے صوبہ وار اعداد و شمار حسب ذیل ہیں۔ گزشتہ سال کے اختتام تک مندرجہ ذیل صوبوں کے سیاسی قیدیوں کی تفصیل یہ ہے:۔

صوبہ	مرد	عورتیں
مدراس	۱۳۵۵	۱۳۷
بمبئی	۴۴۳۷	۲۲۴
بنگال	۲۳۰۳	۱۳۹
صوبجات متحدہ	[illegible]	[illegible]
بہار اڑیسہ	۲۲۳۳	۵۲
پنجاب	۵۱۸	۲۳
صوبجات متوسط	۵۲۲	۲
آسام	۴۴۳	۱۱
صوبہ سرحد	۱۹۶۶	۱
دہلی	۱۴۹	۱۴
کورگ	۹۶	۰
اجمیر مارواڑ	۶۱	۳
	۱۷۵۳۶	۷۱۷

میزان کل ۱۸۲۵۳

نومبر ۳۳ء کے اختتام تک سیاسی قیدیوں کی تعداد مندرجہ ذیل رہی:۔

صوبہ	مرد	عورتیں
مدراس	۱۲۹۸	۱۱۷
بمبئی	۴۱۵۶	۲۲۰
بنگال	۲۱۶۶	۱۳۴
صوبجات متحدہ	۳۳۴۶	۱۲۷
بہار اڑیسہ	۲۱۶۴	۴۲
پنجاب	۴۴۱	۱۹
صوبجات متوسط	۴۰۷	۱
آسام	۳۷۷	۷
صوبہ سرحد	۱۹۴۶	۱
دہلی	۱۴۱	۱۳
کورگ	۵۹	۰
اجمیر مارواڑ	۵۷	۳
	۱۶۷۶۱	۶۸۴

میزان کل ۱۷۴۴۵

لکھنؤ میں خواتین کانفرنس کی تجاویز

برتھ کنٹرول کی تعلیم۔ طلاق کا مطالبہ

لکھنؤ یکم جنوری۔ کل آل انڈیا خواتین کانفرنس کا اجلاس پھر منعقد ہوا جس میں چند تجاویز منظور ہوئیں۔ ۔۔۔

عراق اور افغانستان میں معاہدہ

دونوں ملکوں میں خوشگوار تعلقات

کانگریسیوں سے جرمانہ کی وصولی

قرق امین کی تگ و دو

دہلی یکم جنوری۔ کل قرق امین صدر دہلی نے ڈاکٹر سکھدیو سابق ڈکٹیٹر صوبہ دہلی کانگریس کمیٹی سے ملاقات کی تاکہ ان سے ۲۰۰ روپے جرمانہ وصول کرے۔ ۔۔۔

ڈکٹیٹر دوم جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ

دہلی یکم جنوری۔ آج حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب ڈکٹیٹر دوم جمعیۃ علمائے ہند اور مولانا عبید اللہ صاحب و مولانا فضل الرحمن صاحب کارکنان جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جیل دہلی میں مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوا۔ ۔۔۔ مقدمہ کو ۱۲ر جنوری کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

مدیر الجمعیۃ کی مراجعت

دہلی ۳ر جنوری۔ کل جناب بلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ الہ آباد اور کلکتہ کے اجتماعات سے فارغ ہوکر بخیریت تمام دہلی واپس تشریف لے آئے ہیں۔

گورنر پنجاب کا آئندہ قائم مقام

کپتان سکندر حیات خاں کے تقرر کی افواہ

اعلیٰ ذاتوں کی خدمت کرکے نجات حاصل کرو

اچھوتوں کے خلاف شنکر آچاریہ کا جذبہ

حامیان اردو کے لئے تازیانہ

ہندی کی ترویج کیلئے زبردست پروگرام

گاندھی جی کی رہائی کی دوبارہ خبر

اخبار ڈیلی ہیرالڈ کا یقین

گاندھی جی کی طرف سے تردید

کانگریس کے لئے اشتراک عمل

وزیر ہند کا دعویٰ

گاندھی جی کی طرف سے تردید

سال نو کس کے حق میں بہتر ہوگا؟

ہندوستان میں برطانوی مال کی بیش از بیش کھپت

نصف شب کو آزادی کا ریزولیوشن

کانگریسی جشن۔ دس افراد گرفتار

کلکتہ سے پنڈت مالویہ کی روانگی میں یکا یک التوا

اتحاد کانفرنس کی تجاویز پر مزید گفت و شنید کا امکان

بنگال کا مسئلہ طے ہوجائے گا؟

کلکتہ ۲ر جنوری۔ پنڈت مدن موہن مالویہ نے اپنی روانگی کے لئے ریلوے سیٹ ریزرو کرالی تھی اور اپنا سامان بھی ۔۔۔ ایک رن کے لئے اپنی روانگی ملتوی کرتے ہیں۔

اگرچہ پنڈت جی کو اپنی روانگی کے التوا کی وجہ تو ابھی معلوم نہیں ہے مگر انہوں نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ میرے بعض دوستوں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ میں اپنی روانگی ملتوی کردوں تاکہ اتحاد کانفرنس کی تجاویز پر مزید گفت و شنید کی جائے۔ ۔۔۔

اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس ۴ر فروری تک کیلئے ملتوی ہوگیا

بنگال ہندو کانفرنس کی کمیٹی اب تک کوئی فیصلہ نہیں کرسکی

روانگی کے وقت شیخ عبد المجید صاحب سندھی کا بیان

کلکتہ یکم جنوری۔ کل برلا پارک میں اتحاد کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا جس میں شیخ عبد المجید صاحب سندھی کے علاوہ اتحاد کانفرنس کے تمام ممبر بنگال ہندو کانفرنس کے ارکان ۔۔۔ نے شرکت کی۔ ۔۔۔ رمضان المبارک کے باعث اس کا اجلاس ۴ر فروری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔ ۔۔۔

کولمبس سے پہلے عربوں کے امریکہ سے تعلقات تھے

انگلستان تک عرب مسلمانوں کے جہاز چلتے تھے

ڈاکٹر خالد شیلڈرک کا بصیرت افروز لکچر

سکندر آباد ۲۸ر دسمبر۔ مشہور انگریز نو مسلم ڈاکٹر خالد شیلڈرک نے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ کہا جاتا ہے کہ کولمبس نے امریکہ کو دریافت کیا تھا مگر واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کی پیدائش سے بہت پہلے عرب تاجروں کی امریکہ میں آمد و رفت تھی۔ ۔۔۔

انگلستان اور عرب

امریکہ کی وجہ تسمیہ

ایک زمیندار کے گھر پر ڈاکہ!

ڈاکو ۵ ہزار روپیہ لے گئے!

دربار الور کا التوا

داشتہ عورتیں رکھنے والوں پر ٹیکس

ریاست ریوا کا نیا قانون

کیا سگریٹ پینے والوں پر ٹیکس لگایا جائیگا؟

صوبجاتی حکومتوں سے مشورہ

مندروں میں اچھوتوں کا داخلہ

سناتنیوں کے جلسہ میں گڑبڑ مچ گئی

یورپ میں وزیر مالیات مصر کا دورہ

مصری روئی کی کھپت کے لئے نئی منڈیوں کی تلاش

پنجاب میں آرڈیننس ایکٹ کا نفاذ

نصف شب میں کانگریس بلیٹنوں کی تقسیم

ہسپانوی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

اسلحہ خانہ کا انکشاف

بارسیلونا ۱۳۰ر دسمبر۔ ایک اتفاق تھا کہ سیلونا دہشت انگیزوں کی ایک زبردست سازش سے بچ گیا۔ ۔۔۔

جرمنی میں سال نو کی تباہ کاریاں

قتل۔ آتشزدگی اور خودکشی کے واقعات

سوویٹ روس کی پنجسالہ اسکیم کی کامیابی

پارچہ بافی اور شکر سازی کیلئے دوسری اسکیم

اپنے بچے اور دو خاوندوں کو قتل کرنیوالی عورت

عدالت سے پھانسی کی سزا

یوگوسلیویا سے اطالوی باشندوں کا اخراج

امریکہ میں بغاوت

۲۵ اشخاص ہلاک

نیو یارک ۱۳۰ر دسمبر۔ نیو یارک ٹائمز کا بیان ہے کہ ۔۔۔ میں فوج اور باغیوں کا تصادم ہوگیا جس میں ۲۲ باغی مارے گئے۔ تین سپاہی بھی ہلاک ہوئے۔

جزائر فلپائن کو آزادی دیدی جائیگی

ایک سال میں آئرلینڈ کو ۲۰ کروڑ پونڈ کا خسارہ

جرمنی کے جدید جنگی جہازات

افریقہ میں زبردست زلزلہ

ہندوستان میں قہوہ کے کارخانے

ہندو جاتی پریس آرڈیننس کا شکار

سناتن دھرمی لیڈروں کا فیصلہ

مدراس جیل میں سیاسی اسیروں کا مقاطعہ جوع

اسلام اور گاندھی جی
قوانین اسلام کی عالمگیر مقبولیت

الحمدللہ عالم سے آج تک اسلام اپنے نہ مٹنے والے قوانین کے ساتھ ساتھ روئے زمین کے کسی نہ کسی حصہ پر موجود رہا ہے۔ آج سے چودہ سو برس قبل تاجدار عرب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں تشریف لا کر اس دین الٰہی کو بالکل ہی ابد تک کیلئے مکمل فرما دیا۔ نیز اعلان عام فرما دیا کہ دنیا میں صرف مذہب اسلام ہی ضروریات انسانی کا صحیح متکفل ہو سکتا ہے۔ اسلام ہی کے سامنے سرجھکا کر انسان اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اسلامی قوانین ہی عالمگیر قوانین ہیں۔

عاقل و باخبر نکتہ سنج گاندھی جی نے اس اصول کو سمجھا حتیٰ کہ زبان حال سے کہدیا اور پھر عمل سے بتا دیا کہ جب تک اسلامی قوانین نہ اختیار کئے جائیں گے کسی ضعیف سے ضعیف مقصد میں بھی کامیابی مشکل ہے۔ چنانچہ آپ کو یاد ہوگا کہ اس مدبر انسان نے تحریک آزادی ہند کی ابتدا قانون نمک سے کی تھی۔ جس کا مقصد صرف یہ تھا کہ نمک سازی پر کوئی قید نہ ہونا چاہئے اس پر محصول نہ ہونا چاہئے۔ بعینہ یہی حکم اسلام کا ہے کہ نمک پر محصول نہ لو کیا دوسرے الفاظ میں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ گاندھی جی نے اسلامی قانون کو جگانے کے لئے جیلخانوں تک کو معمور کر دیا۔

ملت اسلامی سے خطاب
جامعہ ملیہ اسلامیہ کیا ہے؟

جو لوگ زمانہ کی رفتار پر نظر رکھتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ ہندوستان ایک عظیم انقلاب کے دور سے گذر رہا ہے۔ ایک طرف مغربی تمدن کی ٹکر سے مشرقی تمدن کی بنیادیں ہل رہی ہیں، دوسری طرف سیاسی، اقتصادی، اور مذہبی آزادی کے جوش سے عمومی زندگی میں ایک طوفان برپا ہے۔

ایسے موقعوں پر وہ قومیں جو پہلے سے تیار ہوتی ہیں زمانہ کے سیلاب کی زبردست قوت کو قابو میں لے آتی ہیں اور اس سے وہ کام لیتی ہیں کہ برسوں میں طے ہونے والی منزلیں مہینوں میں طے ہو جاتی ہیں، مگر وہ قومیں جنہیں یہ سیلاب غفلت میں آلیتا ہے اس کے دھارے میں اس طرح بہہ جاتی ہیں کہ ان کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔

متمدن قوموں میں انقلاب کی تیاری علم اور تعلیم کے ذریعہ سے ہوتی ہے، علم کا کام یہاں یہ ہے کہ زندگی کے الجھے ہوئے مسائل کو سلجھائے اور معاشرت کے پیچ در پیچ رستوں میں سیدھی راہ بتائے اور تعلیم کا کام یہ ہے کہ نئی نسلوں کو ذہنی اور اخلاقی تربیت سے اس راہ پر چلنے کے قابل بناوے۔

ہندوستان کے مسلمانوں کو وہ اہم مسائل درپیش ہیں اور پیش آنے والے ہیں جن کے حل کرنے کے لئے بڑی وسیع معلومات بڑے گہرے غور و خوض اور بڑے معقول اصول عمل کی ضرورت ہے زندگی کے ہر شعبہ میں نہیں دو راہہ نظر آتا ہے دین اور دنیا، مشرق اور مغرب، مذہب اور وطن، اشتراکیت اور انفرادیت …

…جو آپ کے خیال میں اس کی زحمت گوارا کریں گے۔

(۵) اگر آپ کے یہاں یہ حلقہ قائم نہ ہو سکتا ہو تو شہر والے حلقہ ہمدردان جامعہ میں شریک ہو جائے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین۔ شیخ الجامعہ

کانپور کی شہید شدہ مساجد

کارروائی جلسہ ورکنگ کمیٹی ینگ مسلم ایسوسی ایشن کانپور منعقدہ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۲ء بمقام بنگلہ خاں بہادر جناب حافظ ہدایت حسین صاحب۔ ایم ایل سی منعقد ہوا۔ گول میز کانفرنس کی وجہ عام موجودگی ممبر صدارت جناب واحد حسین صاحب نائب صدر نے فرمائی۔ حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق آراء سے پاس ہوئے۔

(۱) یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ بلدہ کانپور کی موجودہ شہید مساجد میں سے جو مساجد اس وقت مسلمانان کانپور کی غفلت اور لاپروائی سے شکستہ اور ویران پڑی ہیں ان کی جلد سے جلد مرمت کرانے کا انتظام ینگ مسلم ایسوسی ایشن اپنے ہاتھ میں لے لہٰذا ممبران ینگ مسلم ایسوسی ایشن خصوصاً مسلمانان کانپور عموماً مسلمانان ہند سے نہایت پرزور الفاظ میں اسلام کے نام پر درخواست کرتے ہیں کہ اس کار خیر میں ایسوسی ایشن کی نہایت عالی ہمتی سے امداد کریں۔ نیز مسلم نوجوانان ہند سے امید کرتے ہیں کہ وہ ایسوسی ایشن کی دامے، درمے، سخنے، اعانت کر کے اس شعار اسلام کے وقار کو قائم رکھنے ہوئے ممبران ایسوسی ایشن کے معین ہوں گے۔

(۲) یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ ۶ جنوری ۱۹۳۳ء بروز جمعہ کانپور میں شہید مساجد ڈے منایا جائے اور فراہمی چندہ کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی جائے۔

…شاہ صاحب سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت لے اور آپ کی ذات سے اسلام کو ترقی حاصل ہو۔ جس طرح شاہ صاحب کے فیوض و برکات سے مدراس اور ویلور کے احباب نے استفادہ کیا ہے، امید ہے کہ علاقہ جات کے مسلمان بھی آپ کے باطنی کمالات سے مستفید ہوں گے۔ (نامہ نگار)

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس نہایت شاندار طریق پر بتاریخ ۲۴ دسمبر بروز جمعہ بوقت تین بجے دن کے خالقدینا ہال میں زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ خان بہادر شیخ محمد ابراہیم صاحب سابق وزیر ریاست خیرپور منعقد ہوا جس میں ہر مسلم قوم خوجہ، بوہرہ، میمن، پنجابی، مارواڑی وغیرہ کی معزز خواتین شریک ہوئیں۔ جلسہ گاہ جھنڈیوں اور جھنڈوں سے سجی ہوئی تھی …

افتتاح جلسہ تلاوت کلام مجید سے ہوئی …

دارالاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دارالعلوم معینیہ عثمانیہ کی مخلصانہ التماس
ایک بہترین اور اہم مصرف خیر

مسلمانوں کی سب سے بڑی عید اور رمضان المبارک کا با خیر و برکت زمانہ آگیا رحمت الٰہی کے دروازے کھول دئے گئے یہی وہ وقت ہے جب کہ مخیر اور باحیثیت حضرات حسب فرمان شریعت اپنے اموال طیبہ کا چالیسواں حصہ خیرات و صدقات میں صرف فرما کر فریضہ زکوٰۃ ادا فرمائیں گے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو ایسے خیر و برکت کے وقت آستانہ حضرت خواجہ سلطان الہند خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے دارالعلوم معینیہ عثمانیہ کے ان طلبہ کو کہ جو غریب الوطن اور نادار و مفلس ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ و صدقات کے سب سے زیادہ مستحق ہیں فراموش نہ فرمائیں گے۔

دارالعلوم معینیہ عثمانیہ درگاہ معلیٰ اجمیر شریف آستانہ عالیہ کا سب سے بڑا اور مخصوص اسلامی اور تبلیغی دارالعلوم ہے کہ جو درحقیقت حضرت خواجہ غریب …

میونسپل بورڈ کے اینگلو ورنیکلر سکولوں میں عربی، فارسی پڑھانے کا کام ایسے حضرات کے سپرد ہے جو اس کے اہل نہیں اور نہ ان کے پاس اس تعلیم کے ملنے کوئی باقاعدہ سند موجود ہے وہ صرف ایس۔ وی یا جے۔ وی ہیں اور محض پانچ چھ روپے کے معمولی نفع کے لئے اس خدمت کو زبردستی اپنے سر لئے ہوئے ہیں …

دہلی میونسپلٹی سے ایک عاجزانہ درخواست
عربی اور فارسی کے معلمین سے بے انصافی

ہمدردان اسلام سے اپیل

آئندہ زندگی ان کی امید افزا ہو۔

ہادی برحق کی بشارت انا و کافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا (ترجمہ میں اور یتیم کے کفیل جنت میں مثل دو انگلیوں کے ساتھ رہوں گا) مدنظر رکھتے ہوئے زکوٰۃ و صدقۃ الفطر وغیرہ سے یتیم بچوں کی امداد فرما کر عنداللہ ماجور و خدام یتیم خانہ کو مشکور فرمائیں۔

محمد شفیع (بیرسٹر) ایم۔ ال۔ سی۔ سکرٹری انجمن اسلامیہ یتیم خانہ ڈاکخانہ لہریا سرائے دربھنگہ (بہار)

ایڈیٹر جہانگیر کا دورہ

محمد احمد خاں صاحب درانی ایڈیٹر رسالہ جہانگیر عنقریب شائع ہونے والے نظام نمبر کے سلسلہ میں ۱۵ دسمبر ۱۹۳۲ء سے ہندوستان کے مشہور مقامات کا دورہ کر رہے ہیں علم و ادب کی ترقی ان کا مطمح نظر ہے۔ ایڈیٹر صاحب موصوف نے پنجاب کا سفر ختم کر لیا ہے اور آجکل محبوب ہوٹل دہلی میں مقیم ہیں … آپ اس سفر میں دہلی کے علاوہ بالخصوص آگرہ، مرادآباد، رامپور، لکھنؤ، کانپور، الہ آباد، کلکتہ، حیدرآباد دکن، تمام ریاست ہائے بمبئی، بھوپال وغیرہ وغیرہ مقامات پر ٹھہریں گے۔ امید ہے کہ جملہ احباب جہانگیر کی اعانت میں سرگرمی سے حصہ لیں گے۔ اور ایڈیٹر صاحب کا پرتپاک خیر مقدم کریں گے۔

یتیموں کی فریاد

بیکار و مددگار اور لاوارث یتامیٰ کی دینی و دنیاوی تربیت کے لئے وہ مدرسہ ہے یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ و مدرسہ دارالحرفت حمیدیہ قائم ہے جس میں مذہبی تعلیم کے علاوہ ہر قسم کی مفید زندگی صنعت و حرفت مثلاً درزی، نجاری، دری بافی، ٹین سازی اور خیاطی وغیرہ بھی سکھائی جاتی ہے …

انجام دیتے ہیں اور اس صورت میں کسی قسم کا مالی بارِ یتیم خانہ پر نہیں پڑتا کہ اکثر قومی رہنما علمائے عظام اور وزرائے کرام نے بچوں کی دیدہ زیب اور باہمہ نوازدستکاریوں کو دیکھ کر متعدد سرٹیفکیٹ اور میڈلس بھی عطا فرمائے ہیں روزانہ آمد و خرچ کا حساب باضابطہ رکھا جاتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے منظور شدہ ایڈیٹر ڈیلی چیکنگ ریمارک کے ساتھ ذمہ دارانہ حیثیت سے اپنے دستخط ثبت کرتا ہے۔ …

خادم صابری المتہم یتیم خانہ

ہر قسم کی امداد اور ترسیل زر کا پتہ بنام حکیم محمد امیر الدین صاحب انصاری آنریری سکرٹری یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ و مدرسہ دارالحرفت حمیدیہ درگاہ معلّی (موتی کٹرہ) محلہ اجمیر شریف۔ ہے۔

مولانا محمد علی مرحوم کیلئے ایصال ثواب

مدرسہ عربیہ گلاوٹھی کا سالانہ امتحان

صوبہ مدراس میں علم و عرفان کی بارش
مولانا شاہ عبدالرحمن صاحب چشتی کی خدمات جلیلہ

بھوپال میں ایک اہم تقریب شادی

گھر بیٹھے وید و حکیم بن جاؤ

… المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یوپی

دونوں مٹھی بادام سے وڑے … ڈاکٹر کی طرف!
ویدیہ شاستری، جام نگر کاٹھیاواڑ

گھر بیٹھے تین روز میں پامسٹری صحیح پیشنگوئی کرنا سیکھ لیجئے
دفتر روشن ضمیر محلہ مقبرہ مراد آباد

شربت اکسیر
… ملنے کا پتہ۔ ایس۔ بی۔ بخشی۔ اسٹاکسٹ، کمپنی نمبر ۳۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

جانشین حضرت شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی و ایڈیٹر صاحب اخبار مدینہ بجنور کی تصدیق

ASIA WATCH Co. … U.P.

اشتہار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

رعایت کا مبارک مہینہ

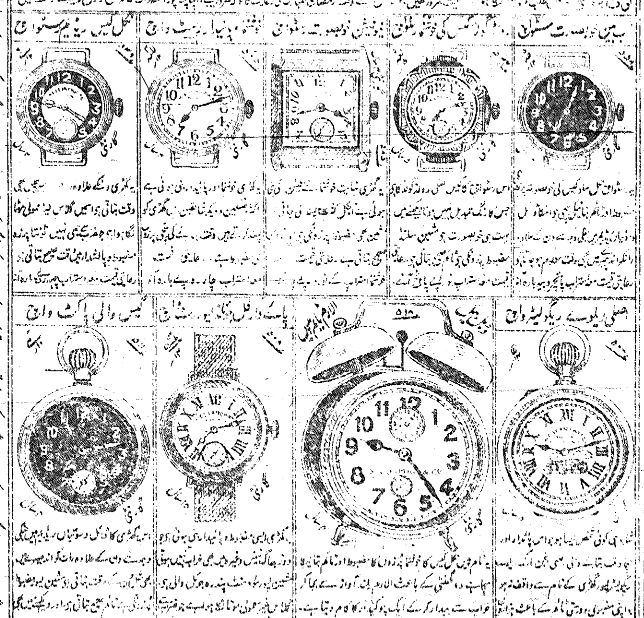

اسلام اور گاندھی جی

قوانین اسلام کی عالمگیر مقبولیت

ابتدائے عالم سے آج تک اسلام اپنے نہ مٹنے والے قوانین کے ساتھ روئے زمین کے کسی نہ کسی حصہ پر موجود رہا ہے۔ اب سے چودہ سو برس قبل تاجدار عرب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں تشریف لا کر اس دین الٰہی کو بالکل ہی ابد تک کیلئے مکمل فرما دیا۔ نیز اعلان عام فرما دیا کہ دنیا میں صرف مذہب اسلام ہی ضروریات انسانی کا صحیح متکفل ہو سکتا ہے۔ اسلام ہی کے سامنے سر جھکانے والا اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اسلامی قوانین ہی عالمگیر قوانین ہیں۔

ملکی و تاریخ شاہد ہے کہ گاندھی جی نے اس قول کو کہہ کر ہی نہیں عملاً کر دکھایا اور پھر عمل سے بتا دیا کہ جب تک اسلامی قوانین نہ اختیار کئے جائیں گے کسی حیثیت سے مقصد میں کامیابی مشکل ہے۔ چنانچہ آپ کو یاد ہوگا کہ اس مدبر انسان نے تحریک آزادی ہند کی ابتداء قانون نمک سے کی تھی۔ جس کا مقصد صرف یہ تھا کہ نمک سازی پر کوئی قید نہ ہونا چاہیئے اس پر محصول نہ ہونا چاہیئے۔ بعینہ یہی حکم اسلام کا ہے کہ نمک پر محصول نہ لو گویا دوسرے الفاظ میں اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ گاندھی جی نے اسلامی قانون کو چلانے کے لئے جیلخانوں تک کو بھر دیا۔

آہ! وہ تاریخ آ ہی گئی جب کہ گاندھی جی نے زبان حال سے نہیں بلکہ اعلان عام کے ذریعہ حکومت اور ملک دونوں کو بتا دیا کہ اگر مساوات اسلامی اور صرف اسلامی قانون کو ہندو قوم نے نہ اختیار کیا اور گورنمنٹ نے قانوناً اس کو ثابت نہ رکھا۔ تو میں مجبور ہو کر مرن برت سے جان دینے کی تیاری شروع کر دونگا۔ ...

ملت اسلامی سے خطاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ کیا ہے؟

جو لوگ زمانہ کی رفتار پر نظر رکھتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ ہندوستان ایک عظیم انقلاب کے دور سے گذر رہا ہے۔ ایک طرف مغربی تمدن کی ٹکر سے مشرقی تمدن کی بنیادیں ہل رہی ہیں، دوسری طرف سیاسی، اقتصادی، اور مذہبی آزادی کے جوش سے عمومی زندگی میں ایک طوفان برپا ہے۔

ایسے موقعوں پر وہ قومیں جو پہلے سے تیار ہوتی ہیں زمانہ کے سیلاب کی زبردست قوت کو قابو میں لے آتی ہیں اور اس سے وہ کام لیتی ہیں کہ برسوں میں طے ہونے والی منزلیں دنوں میں طے ہو جاتی ہیں، مگر وہ قومیں جنہیں یہ سیلاب غفلت کی نیند لیتا پاتا ہے بہا لے جاتا ہے اور ان کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔

متمدن قوموں میں انقلاب کی تیاری علم اور تعلیم کے ذریعہ سے ہوتی ہے، علم کا کام یہاں یہ ہے کہ زندگی کے الجھے ہوئے مسائل کو سلجھائے اور معاشرت ...

(ڈاکٹر ذاکر حسین۔ شیخ الجامعہ)

کانپور کی شہید شدہ مساجد

کارروائی جلسہ ورکنگ کمیٹی ینگ مسلم ایسوسی ایشن کانپور منعقدہ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۲ء بمقام بنگلہ خاں بہادر جناب حافظ ہدایت حسین صاحب۔ ایم ایل سی مندوب گول میز کانفرنس ...

(وحید اسلام خاں۔ جوائنٹ سکریٹری ینگ مسلم ایسوسی ایشن کانپور)

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس

انجمن مسلم خواتین کراچی کا تیسرا سالانہ اجلاس نہایت شاندار طریق پر بتاریخ ۲۴ دسمبر بروز جمعہ ... منعقد ہوا ...

(نامہ نگار)

صوبہ مدراس میں علم و عرفان کی بارش

مولانا شاہ عبدالرحمن صاحب چشتی کی خدمات جلیلہ

بھوپال میں ایک اہم تقریب شادی

ایڈیٹر جہانگیر کا دورہ

محمد احمد خاں صاحب دررانی ایڈیٹر رسالہ جہانگیر عنقریب شائع ہونے والے نظام نمبر کے سلسلہ میں ... ہندوستان کے مشہور مقامات کا دورہ کر رہے ہیں ...

یتیموں کی فریاد

بیکار و مددگار اور لاوارث یتامیٰ کی دینی و دنیاوی تربیت کے لئے عرصہ دراز سے یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ و مدرسہ دارالحرفت حمیدیہ قائم ہے جس میں مذہبی تعلیم کے علاوہ ہر قسم کی مفید زندگی صنعت و حرفت مثلاً درزی، بجاری، دری بافی، ٹین سازی اور خیاطی وغیرہ بھی سکھائی جاتی ہے ...

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دارالعلوم معینیہ عثمانیہ کی مخلصانہ التماس

ایک بہترین اور اہم مصرف خیر

مسلمانوں کی سب سے بڑی عید اور رمضان المبارک کا باخیر و برکت زمانہ آگیا رحمت الٰہی کے دروازے کھول دئے گئے ہیں وہ وقت ہے جب کہ مخیر اور باحیثیت حضرات حسب فرمان شریعت زکوٰۃ، طیب مال سے ... صدقات و خیرات میں صرف فرما کر فریضہ زکوٰۃ ادا فرمائیں گے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو ایسے خیر و برکت کے وقت آستانہ حضرت خواجہ سلطان الہند خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے دارالعلوم معینیہ عثمانیہ کے اُن طلبہ کو کہ جو غریب الوطن اور نادار و مفلس ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ و صدقات کے سب سے زیادہ مستحق ہیں فراموش نہ فرمائیں گے۔

دارالعلوم معینیہ عثمانیہ درگاہ معلیٰ اجمیر شریف آستانہ عالیہ کا سب سے بڑا اور مخصوص اسلامی اور تبلیغی دارالعلوم ہے کہ جو درحقیقت حضرت خواجہ غریب نوازؒ کی علمی یادگار رہنے کے علاوہ اُن کے فیوض و برکات کا صحیح مظہر بنا ہوا ہے اور جس کی مقبولیت کا اندازہ مسلمانوں کو اس سے ہو سکتا ہے کہ آج اس میں ہندوستان، افغانستان، ترکستان، بلخ، بخارا اور دیگر بلاد اسلامیہ کے طلبہ علوم دین حاصل کرنے میں مصروف ہیں ...

(سید نثار احمد عفی عنہ معتمد مجلس دارالعلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف)

دہلی میونسپلٹی سے ایک عاجزانہ درخواست

عربی اور فارسی کے معلمین سے بے انصافی

... لہٰذا نہایت ادب سے گذارش ہے کہ کمیٹی اس طرف خاص توجہ جلد مبذول فرمائے۔ اور ہر مڈل اسکول میں کم سے کم ایک ایک منشی فاضل اور مولوی فاضل فارسی اور عربی کی تعلیم کے لئے پنڈتوں کے گریڈ کے مطابق بہت جلد مقرر کئے جائیں۔

(محمد عاقل دہلوی۔ بی۔ اے)

ہمدردان اسلام سے اپیل

ہر متمدن قوم بلکہ وہ لوگ بھی جن کو مذہبی امور سے دور کا بھی واسطہ نہ تھا اپنے یتیم و لاوارث بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کافی انتظام رکھتے ہیں۔ اس دور پر فتن میں لاوارثوں و یتیموں کی حفاظت کی ذمہ داری مسلمانوں پر جس قدر ضروری ہے وہ آپ سے مخفی نہیں۔ ...

مولانا محمد علی مرحوم کیلئے ایصال ثواب

مدرسۂ عربیہ ... کا سالانہ امتحان

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب مجربات تلسی کا بغور مطالعہ کرینگے تو آپ ... گھر بیٹھے بڑی آسانی کے ساتھ سینکڑوں روپیہ کمانے لگیں گے۔ ...

بال جیون گھٹی

المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔ پی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑئیے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف!

وید شاستری، جام نگر کاٹھیاواڑ

گھر بیٹھے تین روز میں باسانی صحیح پیشنگوئی کرنا سیکھ لیجئے

دفتر روشن ضمیر محلہ مقبرہ مراد آباد

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جانشین حضرت شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی اور ایڈیٹر صاحب اخبار مدینہ بجنور کی تصدیق

ملنے کا پتہ حافظ عبدالرزاق اصغر واچ کمپنی میرٹھ (یو۔ پی)

ASGHAR WATCH CO., MEERUT, U.P.

رعایت کا مبارک مہینہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ یک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۲ر رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ر جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آراء

مساعی اتحاد کا نتیجہ (مدینہ)

الہ آباد کی یونٹی کانفرنس کا انجام خواہ کچھ ہو لیکن اس سے انکار کرنا عقل و بصیرت کا انکار کرنا ہے کہ ان مساعی اتحاد سے سب سے زیادہ مسلمانوں کو فائدہ پہنچا۔ سب سے پہلا فائدہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی مختلف جماعتوں میں جو اختلاف کئی برس سے چلا آرہا تھا وہ دور ہو گیا، اور تمام مسلمان جماعتیں قومی اور ملی مطالبات پر متحد اور متفق ہو گئیں...

حکومت کی تازہ عنایات (مہندمدید)

حکومت برطانیہ نے اب مسلمانوں کے صرف دو مطالبوں کے منظور کرنے کا "وعدہ" کیا ہے، یعنی بیطانی ہند کی مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کو تہائی نشستیں دی جائیں اور سندھ کو الگ صوبہ بنا دیا جائے۔ لیکن غور طلب یہ ہے کہ برطانی حکومت نے یہ "عنایت" کب اور کیوں کی ہے؟...

قضاۃ کا قیام (ملت)

بڑے دن کی ڈالیاں (الہیٰ)

رجعت پسندی کا مظاہرہ (اجل)

غربا اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوٰۃ وصدقات کے فضائل

رمضان المبارک کا مہینہ ہے اس میں ایک مسلمان جس قدر بھی نیک اور خیر عمل کرے کم ہے۔ احادیث میں زکوٰۃ اور صدقات کیلئے اس ماہ میں بڑی تاکید آئی ہے اور خود حضور پرنور اس ماہ مبارک میں بہت کثرت سے خیرات کرتے تھے...

زکوٰۃ و صدقات

[illegible]

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروشاں
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۱

کیسٹوفین
بچوں کی صحت
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

گلدستہ قاسمی
احکام رمضان المبارک کے جنتری مع فضائل
ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمایئے
(ڈاکٹر) کتب خانہ مطبع قاسمی (دارالعلوم) دیوبند یوپی

حب نعمت (رجسٹرڈ)
منیجر دواخانہ (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

سفید بال جب کہ کالا!!!
بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ... دہلی

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ دیجئے
منیجر

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ
علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثہ میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت
اس قرآن مجید کے قابلقدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر علماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے مشہور اور مقتدر علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے۔ اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارش کی ہے۔ رمضان المبارک میں ایک مسلمان کے لئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کے لئے منگا لیجئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت
صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مختلف الفاظ اور بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ علیحدہ سطور پر لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمالین تفاسیر بنائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا عاجل ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف مبلغ ... علاوہ محصول ڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی آنا چاہئیں۔

صرف رمضان المبارک کیلئے
پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر علاوہ کر دئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں
گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عالی خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے
کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔
یہ قرآن مجید مع اور بے ترجمہ دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے صدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصول ڈاک۔ کپڑے کی جلد کے ۱۲ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔
صدیہ مترجم حنا شدہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنہ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت
یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کس قدر کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہٰذا آخر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ ہجری

کلکتہ کی ناکامیوں کو چھپانے کی مضطربانہ سعی

پنجاب کے ایک مغربی علامہ "کا اظہار علمیت"

ہندوستان کے عام مسلمان عبداللہ یوسف کو بہت کم جانتے ہیں جنہیں ملک کی عملی سیاسیات میں آئے ہوئے ابھی جمعہ جمعہ آٹھ روز بھی نہیں ہوئے اور جن کو سرکار پرست مسلمانوں کے کیمپ میں قحط الرجال ہونے کے باعث کلکتہ کے رسوائے عالم اور ناکام نامراد اجلاس کا صدر بنانے کے لئے شفیع داؤدی کی نگاہ انتخاب نے منتخب کیا تھا۔

الہ آباد کی اتحاد کانفرنس کے لئے نمائندے منتخب ہونے لگے اور مجلس کی طرف سے حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے فرمایا کہ مولانا شوکت علی صاحب ہی ہر جماعت سے چند افراد کے نام لکھ کر پیش فرما دیں۔ ان کی تجویز سب کے لئے قابل قبول ہوگی۔ جب مولانا شوکت علی مسلم سندھ نے کے نام لکھنے لگے ...

البرٹ ہال کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ میں

حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کی بصیرت افروز تقریر

"اگر اصول نہیں مل سکتے تو مصلحت اور اتحاد ہی کو حاصل کیا جائے"

(از نامہ نگار خصوصی)

البرٹ ہال کلکتہ کے متحدہ جلسہ میں قرار دادوں کی منظوری کے بعد حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے جو ولولہ انگیز و بصیرت افروز تقریر ارشاد فرمائی وہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے مسلمانان کلکتہ کو ہمیشہ یاد رہے گی ہم اس جلسہ کی دوسری تقریریں اشاعت گزشتہ میں شائع کر چکے ہیں حضرت مولانا کی تقریر درج ذیل کی جاتی ہے:۔

"اللہ اکبر" کے فلک شگاف نعروں کے درمیان مولانا نے اپنی تقریر شروع کرتے ہوئے ...

سعی اتحاد

مجھ سے اور مولانا شوکت علی اور شیخ عبد المجید سندھی سے ملاقات ہوئی اور اتحاد کی وہ سعی جس کا نتیجہ آج آپ کے سامنے ہے عمل میں لائی گئی۔

ہندوستان کی تمام جماعتوں کو دعوت دی گئی اور نمائندوں سے اپیل کی گئی ...

...

ہم نے اس وقت بھی یہ کہا تھا اور اب بھی یہی کہتے ہیں اور اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اس کے علاوہ ہم اور کیا کر سکتے ہیں؟"

حضرت مولانا نے آخر میں منتظمین جلسہ کی محنت و جانفشانی کی تعریف کرتے ہوئے مسلمانان کلکتہ کی تکلیف فرمائی کا شکریہ ادا کیا۔

... کا دور کرنا ضروری تھا۔ تب یہ چیز سامنے آئی کہ اصول نہ ملیں تو مصلحت ہی مل جائے۔ اس وقت باہمی اتحاد ہی سب سے زیادہ ضروری چیز ہے۔

کثیر اجتماع

اختلاف رائے

فرقہ وارانہ فیصلہ کی بربادیاں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ لڑکے کے ماں باپ نے شادی کرانے کا بندوبست کیا جس گھر میں شادی کا بندوبست کیا گیا۔ وہاں کے سب لوگ راضی ہیں۔ مگر جس لڑکے کی شادی ہے وہ ناراض ہے۔ وہ لڑکا دوسری جگہ پر عاشق ہے۔ اور ایسا عاشق ہے کہ بغیر دیکھے ہوئے نہیں رہ سکتا۔ جس پر وہ لڑکا عاشق ہے وہ بھی اسی حال میں ہے۔ ان دونوں کا حال سب لوگ جانتے ہیں۔ مگر دونوں کے گھر والے (ماں باپ) ناراض ہیں ...

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عراق اور ترکی میں عیسائی مشنریوں کا جال

ایران، فلسطین اور عراق پر کس قدر روپیہ صرف کیا جاتا ہے؟

... تمام عراق کو بھگتنے پڑیں گے۔

میں اب تک مضبوطی سے اسلام پر قائم ہوں

حاجی عبداللہ فلبی کا بیان

حاجی مسٹر عبداللہ فلبی (نو مسلم انگریز) حال میں استانبول تشریف لائے۔ اخبارات کے نمائندوں نے آپ سے ملاقات کی اور مختلف سوالات کے جواب طلب کئے۔ ایک سوال کے جواب میں حاجی فلبی نے کہا کہ میں حکومت سعودیہ کا ملازم نہیں ہوں اور نہ مجھے سرکاری اور غیر سرکاری سیاست سے کوئی تعلق ہے۔ میں صرف ایک تاجر ہوں جس طرح اور اجنبی تاجر حجاز میں مقیم ہیں۔ بے شک تین سال ہوئے کہ میں نے اسلام قبول کیا تھا اور اب بھی اس عقیدہ پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ البتہ میری بیوی اب تک عیسائی ہے۔ میں صرف مسلمان ہوں اس کے علاوہ میں اور کچھ نہیں ہوں۔ میں اپنی جنسیت پر قائم ہوں اور عربی جنسیت میں مدغم نہیں ہوا ہوں۔ میں برطانوی ہوں اور اسی لئے میں نے اپنا نام بھی تبدیل نہیں کیا ہے۔ اب میں ملک شام جاؤں گا اور وہاں سے جدہ روانہ ہو جاؤں گا۔ جدہ پہونچنے میں میں نے اس لئے تاخیر کی ہے کہ کہیں جدید شورش کو میری طرف منسوب نہ کر دیا جائے جس طرح پہلے لندن جاتے ہوئے مجھ پر الزام لگا دیا گیا تھا۔

باغیوں کی سرکوبی کے لئے حجازی فوج کی نقل و حرکت

چھ روز کے اندر تمام شورش پسند اطاعت قبول کر لیں

تہامہ اور عسیر کے فتنہ کے استیصال کے لئے حکومت حجاز و نجد نے اپنی افواج قاہرہ روانہ کر دی ہیں اگرچہ یہ فتنہ اب بالکل فرد ہو چکا ہے لیکن سید حسن ادریسی اور اس کے عاقبت نا اندیش رفقا فرار کر گئے ہیں اور اس کوشش میں ہیں کہ وہ حکومت حجاز کی دسترس سے محفوظ رہیں اور معافی مانگنے کی نوبت ہی نہ آئے۔ حکومت نے اپنی فوج کو عسیر اور سراۃ کے راستہ سے صبیا اور جیزان میں اتار دیا ہے اور خالد بن لوی (کمانڈر) کی قیادت میں مقام ابہا میں ایک جرار فوج متعین کر دی ہے۔ مدافعت کے ان طریقوں کے ساتھ حکومت نے تمام قبائل کے نام پیام امن روانہ کر دیا ہے اور خود سید حسن ادریسی کو بھی امان دیدی ہے بشرطیکہ وہ اور اس کے رفقا چھ روز کے اندر اندر اپنی اطاعت کا اعلان کر دیں اگر حسن ادریسی نے اس عرصہ کے اندر امان طلب کر لی تو اس کو معاف کر دیا جائیگا ورنہ پھر منافقوں اور فسادیوں کے قلع قمع کے لئے حجازی فوج مناسب کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی۔

ملازمین کے لئے اجنبی عورتوں سے شادی کی ممانعت

مصری حکومت کا جدید قانون

مصری مجلس تقننہ میں وہ قانون نظر ثانی کیلئے پھر پیش ہوا جس کی رو سے حکومت کے ملازمین کیلئے اجنبی اور غیر ملکی عورتوں سے شادی کرنی ممنوع قرار دی گئی ہے۔ نظر و بحث کے بعد آخر قانون پاس کر دیا گیا۔ اس قانون سے ان لوگوں کے لئے بڑا خطرہ ہے جن کے حبالۂ عقد میں اجنبی عورتیں ہیں۔ قانون میں تصریح کر دی گئی ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی اجنبی عورت سے شادی کرنا مقصود ہو تو وہ وزیر سے اس کے لئے اجازت طلب کرے۔

مکہ اور جدہ کی سڑک کی اصلاح و مرمت

مکہ مکرمہ اور جدہ کے درمیان والی سڑک چونکہ حجاج کی گزرگاہ ہے اس لئے حکومت نے حجاج کی آسائش کے لئے اس کی فوری اصلاح کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ کئی ہفتوں سے مزدور اس سڑک کی درستی کے لئے رات دن کام کر رہے ہیں اور یہ کام اب تک برابر جاری ہے۔ توقع ہے کہ نصف رمضان المبارک تک سڑک کی ...

فرانس اور اسپین میں خفیہ گفت و شنید

مغرب اقصیٰ کے بعض حصص کا تبادلہ

فرانسیسی اور اسپینی حکومت میں آج کل ایک خفیہ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ فرانس نے اسپین پر زور ڈالا ہے کہ وہ مغرب اقصیٰ کا دور حصہ اس کے حوالہ کر دے اور اس کے عوض اجنبی مشرقی حصے لے لے۔ اس خفیہ گفت و شنید نے برطانیہ کے کان بھی کھڑے کر دیئے ہیں اور لندن کے ارباب سیاست اس گفتگو کو بڑے غور و تذبذب سے سن رہے ہیں۔

ترکی میں ایک جدید قانون کا نفاذ

حکومت ترکی نے ایک جدید قانون وضع کیا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ ترکی باشندے اپنے خاندانوں کے نام تجویز کریں تاکہ مردم شماری اور دیگر سیاسی امور کی انجام دہی میں حکومت کو آئندہ سہولت ہو جائے۔ قانون میں اس بات کی تصریح کر دی گئی ہے کہ کوئی خاندان ترکی زبان کے علاوہ کسی اجنبی زبان میں خاندانی نام تجویز نہ کرے۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ اس کام کو چھ ماہ کے اندر ختم کر دیا جائے۔

ٹیونس میں عربوں سے جنگ

ٹیونس کے عربوں اور اٹلی کے چند باشندوں کے درمیان سخت ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اس جنگ کا باعث یہ ہے کہ ٹیونس کے عربوں نے شہید اعظم عمر مختار کی سالگرہ منائی تھی۔ سالگرہ کے ایک جلسہ میں چند اطالوی باشندے آ کودے اور انہوں نے طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کو سخت سست کہا جس پر تمام مجمع مشتعل ہو گیا۔ اور اطالویوں کی خوب مرمت بنائی۔ اتنے میں دیگر اطالوی بھی آ گئے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ بیس منٹ تک طرفین سے خوب جنگ ہوئی جس کے بعد دس اطالوی ہسپتال پہونچا دئے گئے جن میں سے دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ اب تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

نکات و لطائف

مسئلہ قضاۃ

اتحاد کانفرنس

مسئلہ بنگال

مساجد الدلی کی حرمت

گاندھی جی اور سیاسی اسیر رہا نہیں کئے جائینگے

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں دو روزہ بحث

صلح کرانے والوں کے لئے سہولتیں بہم پہونچائی جائیں گی؟

کلکتہ ۷ جنوری۔ فری پریس کے سیاسی نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ نئے سال میں وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا پہلا اجلاس کل صبح منعقد ہوا۔ گاندھی جی اور دوسرے سیاسی اسیروں کی رہائی کے متعلق حکومت کے رویہ پر غور کیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم اور لارڈ سینکے نے گاندھی جی اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی کی جو تجویز پیش کی تھی یہ بحث اسی کا شاخسانہ ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کل صبح کی تمام بحث اس خط و کتابت کی روشنی میں ہوئی جو گاندھی جی اور حکومت کے درمیان ملک کی سیاسی حالت کے متعلق گاندھی جی کا طرز عمل معلوم کرنے کی غرض سے ہوئی ہے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے اپنے چھٹیوں میں نہایت صاف گوئی سے کام لیا ہے اور یہ رائے ظاہر کی ہے کہ جب تک حکمرانوں کے زاویہ نگاہ میں تبدیلی واقع نہ ہو اس وقت تک رعایا کے ہاتھ میں سب سے زیادہ کارگر ہتھیار تحریک سول نافرمانی ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے جو رویہ اختیار کیا ہوا ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے ایگزیکٹو کونسل ان کو رہا کرنے کیلئے تیار نہیں ہے لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ ایگزیکٹو کونسل نے اس امر کی حمایت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے کہ سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر اور گول میز کانفرنس کی کارروائی کے متعلق گاندھی جی سے آزادانہ گفت و شنید کرنے کے لئے سہولتیں بہم پہونچائی جائیں۔

توقع کی جاتی ہے کہ پارلیمنٹ کا قرطاس ابیض شائع ہونے پر اس سلسلہ میں دوسرا اہم مرحلہ بھی حل ہو جائے گا۔ اس وقت گاندھی جی اور دوسرے سرکردہ کانگریسی لیڈروں کو مجوزہ آئین کا مطالعہ کرنے اور اس کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لئے سہولتیں بہم پہونچانے کی غرض سے مناسب کارروائی کی جائے گی۔

چینی اور جاپانی افواج کی دست بدست جنگ

جاپانیوں کی پسپائی۔ چینیوں کا قتل

برطانوی جنگی جہاز بھی تیار ہیں

ٹوکیو ۲ جنوری۔ دفتر خارجہ اور جاپانی حکام کے درمیان ایک کانفرنس ہو رہی ہے اسی سلسلہ میں شمالی چین کے جاپانی حکام کو ہدایت کی گئی ہیں کہ وہ چانگ ہلانگ کے نمائندوں سے گفتگو کر کے شانہائے کان کے معاملہ کو ختم کر دیں۔ سفیر جاپان مقیم جنیوا کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ اس واقعہ کی اطلاع جمعیتہ الاقوام کو کر دیں۔

پیکنگ ۳ جنوری سرکلے امیر البحر نے برطانوی بیڑوں کو چنگ وانگ ٹو پہنچ کر برطانوی مفاد کی حفاظت کا حکم دیدیا ہے۔ شانہائے کان سے چینی افواج واپس آ گئی ہیں اور اسی کے قریب دوبارہ ترتیب میں مصروف ہیں۔ جاپانی مسلح گاڑیاں چنگ وانگ ٹو کے قریب دیدبانی پر نگراں ہیں۔ شانہائے کان میں بالکل سکون ہے اب چین و جاپان کسی طرف سے اعلان جنگ کا اندیشہ نہیں ہے گیارہ جاپانی جنگی جہاز چنگ وانگ ٹو کے قریب موجود ہیں اور توقع ہے کہ ٹینگ ٹاسے اور آ جائیں گے۔

جاپانیوں کی پسپائی

پیکنگ ۴ جنوری۔ شانہائے کان کے سپہ سالار نے جنرل ہمید ہلانگ کو مطلع کیا ہے کہ جاپان کے ہوائی جہاز، ۹ توپیں اور ۵۰۰۰ سپاہ کو چینی فوج نے پسپا کر دیا۔

پانچ سو چینیوں کا قتل

یورپین جماعت سے پنڈت مالویہ کی گفتگو

ناامیدی اور مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

مالویہ کا پیغام بنگال کے ہندوؤں کے نام

نمائندوں سے ملاقات کی اور بنگال کے مسئلہ کو مزید ترمیمات کی روشنی میں گفتگو کی اسی کے فوراً بعد انہوں نے بی۔ سی چیٹرجی، جے سی گپتا اور کے ایس رائے کو بلا کر گفتگو کی لیکن ریل کا وقت قریب تھا اسی لئے پنڈت جی ان حضرات کو اپنے ساتھ اسٹیشن لے گئے۔

ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے پنڈت جی سے سوال کیا کہ آیا اس گفتگو سے صورت حال میں کوئی تبدیلی ہوئی؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے ایک وفد یورپین مسلم اور ہندو اور مسلمان لیڈروں سے مفصل گفتگو کی ہے اور آئندہ کے لئے میں نے ہدایات کر دی ہیں اس کے علاوہ اس وقت میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

کانفرنس کے التوا کی اصل وجہ

کلکتہ ۵ جنوری۔ پنڈت مالویہ ایک ہفتہ بنارس میں قیام کریں گے اور اس کے بعد مندر کے داخلہ کے سلسلہ میں مدراس چلے جائیں گے۔ بنارس جاتے ہوئے ہوڑہ اسٹیشن پر پنڈت مدن موہن مالویہ نے فری پریس کے نمائندے کو مندرجہ ذیل پیغام بنگالیوں کے نام دیا۔

"اس سے کام نہیں چلے گا کہ ہم ناامید ہو کر چلا اٹھیں کہ سب کچھ ختم ہو گیا اہم کام یہ ہے کہ الہ آباد کی تجاویز میں جس قدر باقی رہ سکے اس کو بچا جائے تاکہ کانفرنس کی روح تازہ رہے اور حکومت کے فرقہ وارانہ عطیہ کے مقابلہ صرف ایک ہی ذریعہ ہے۔

میں اپنے بنگالی ہندو دوستوں سے خصوصیت سے کہوں گا کہ وہ اپنے مفاد کا فقرہ خیال رکھیں لیکن ساتھ ہی کام انجام دینے کی تدابیر بھی کریں۔"

کشمیر میں اسمبلی کے قیام کا امکان

جموں ۴ جنوری۔ ریاست کشمیر میں دو نئے انگریز حکام مقرر کئے گئے ہیں ریاست کے حلقوں میں باور کیا جاتا ہے کہ اسٹیٹ اسمبلی جلد معرض وجود میں آ جائے گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر جارڈین کی بجائے مسٹر ایلیٹ ماہ فروری میں عہدہ وزارت پر متعین ہوں گے اور اسمبلی کے قیام میں حکومت کی امداد کریں گے۔

علیحدگی سندھ کی مخالفت

کراچی ۴ جنوری۔ مقامی ہندو سبھا کی جانب سے ۱۵ جنوری کو علیحدگی سندھ کی تمام جائز طریقوں کے ذریعہ مخالفت کرنے کا پروگرام مرتب کیا گیا ہے اس روز سندھ کے سرکردہ ہندوؤں کی ایک کانفرنس منعقد ہو گی جس میں آئندہ لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔

آرڈیننس کی میعاد کے بعد سزا قائم رہ سکتی ہے؟

کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک اہم بحث

کلکتہ ۴ جنوری۔ کیا گورنر جنرل کے نافذ کردہ آرڈیننس کی میعاد ختم ہو جانے کے بعد بھی اس آرڈیننس کے ماتحت دی گئی سزا قائم رہ سکتی ہے؟ یہ سوال تھا جو مسٹر جسٹس جینکنز رائے کی درخواست نظر ثانی کی سماعت کے دوران میں جسٹس پینکرج اور مسٹر جسٹس پٹرسن کے سامنے پیش کیا گیا۔ ہائی کورٹ نے دم دم اسپیشل جیل کے سپرنٹنڈنٹ کے نام جس میں کہ جگدیش رائے مقید ہے۔ اس مطلب کا نوٹس جاری کیا ہوا تھا کہ وجہ بیان کرو کہ جس آرڈیننس کے ماتحت درخواست کنندہ کو سزا ہوئی ہے اس کی میعاد ختم ہو جانے کے باعث کیوں نہ اسے رہا کر دیا جائے۔

درخواست کنندہ کے وکیل نے بحث کرتے ہوئے کہا کہ درخواست کنندہ کو آرڈیننس کے ماتحت ایک حکم امتناعی کی خلاف ورزی کے الزام میں ۱۸ ماہ قید کی سزا ہوئی تھی۔ اس آرڈیننس کی میعاد پچھلی جولائی میں ختم ہو گئی تھی اور اس کے بعد درخواست کنندہ کو قید میں رکھنا خلاف قانون ہے سپرنٹنڈنٹ دم دم جیل کی طرف سے ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ چونکہ درخواست کنندہ کے مقدمہ کی سماعت آرڈیننس کی میعاد ختم ہونے سے پیشتر ہی مکمل ہو چکی تھی اس لئے اسے قید میں رکھنا جائز ہے۔ عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا۔

گاندھی جی کو فوراً رہا کیا جائے

ہندوستانی ایوان تجارت کا تار وائسرائے کے نام

بمبئی ۵ جنوری ہندوستانی ایوان تجارت کے صدر نے وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کو ذیل کا تار ارسال کیا ہے:۔

"ہندوستانی ایوان تجارت کی کمیٹی گاندھی جی اور دوسرے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق اپنی پہلی درخواست کا اعادہ کرتی ہے اور وزیر ہند نے جدید آئین کے سلسلہ میں ہندوستان کے تمام طبقوں کی مدد اور تعاون کے لئے جو اپیل کی ہے اس کے پیش نظر یہ نہایت ضروری ہے کہ ملک میں موزوں فضا پیدا کی جائے اگر گورنمنٹ کو حقیقی تعاون کی ضرورت ہے تو گاندھی جی اور دوسرے سیاسی قیدیوں کی رہائی اسی قسم کی فضا پیدا کر سکتی ہے۔ سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی ناگزیر ہے۔"

وائسرائے کی دھمکی

اگر گاندھی جی کو رہا کیا گیا تو میں الگ ہو جاؤں گا

کلکتہ ۴ جنوری۔ معاصر "لبرٹی" کا نامہ نگار لندن سے رقمطراز ہے کہ تردید کے باوجود یہ امر واقعہ ہے کہ وزیر ہند نے گاندھی جی کی رہائی کے لئے حکومت ہند کو ہدایات جاری کر دی تھیں لیکن لارڈ ولنگڈن کی حکومت نے ان کو پسند نہ کیا۔

نامہ نگار کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے نے یہ دھمکی دی ہے کہ "اگر گاندھی کو رہا کیا گیا تو میں علیحدہ ہو جاؤں گا" حکومت ہند کی یہ خواہش ہے کہ گاندھی جی حکومت کو کچھ وعدہ دیں جب وہ رہا کئے جا سکتے ہیں۔

لبرٹی کا نامہ نگار پارلیمنٹ کا ایک ممبر بتایا جاتا ہے۔

ڈاک کے تھیلوں پر ڈاکہ ڈالنے والا گرفتار

کانپور ۵ جنوری معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے چندر بھان نامی ایک مفرور ملزم کو گرفتار کیا ہے جو بادی پور کے اسٹیشن کے قریب ڈاک کے تھیلوں پر ڈاکہ کے مقدمہ میں روپوش تھا۔

کہا جاتا ہے کہ گرفتاری کے وقت اس کے پاس پانچ نالی کا ایک ریوالور تھا جو اس نے زمین پر پھینک دیا اور ایک قینچی میں سے کوئی نامعلوم شخص نکل لی۔ پولیس پر ملزم نے گولیاں بھی چلائیں لیکن کوئی مجروح نہیں ہوا۔

کوئٹہ میں پانی جم گیا

کوئٹہ ۵ جنوری۔ گذشتہ چند روز سے پہاڑوں پر برف باری ہو رہی ہے اس نے ناقابل برداشت سردی پیدا کر دی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے تھپیڑے انسانوں کی موت کا باعث ثابت ہو رہے ہیں۔ گزشتہ شب اکثر مکانوں میں پانی جم گیا ایک جگہ ایک آدمی مردہ پایا گیا۔ یہ شخص برف کے نیچے دب گیا تھا۔ بازاروں میں برف کی وجہ سے آمد و رفت مشکل ہو گئی ہے۔

کانگریس اور جمعیتہ علماء ہند کی نقل و حرکت

پابندیوں کے نفاذ پر دوبارہ غور

دہلی ۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس نوجوان بھارت سبھا اور جمعیتہ علماء ہند کے کارکنوں کی نقل و حرکت پر جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں ان کی میعاد ختم ہو گئی ہے۔ اور حکومت ان کے دوبارہ نفاذ پر غور کر رہی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ بعض کارکنوں کے خلاف آج شب یا کل نئے نوٹس جاری ہو جائیں گے اور غالباً سیاسی فضا میں تبدیلی کے باعث کارکنوں کو آزاد بھی چھوڑ دیا جائے گا۔

مسٹر چمن لال پالی وال متعلم قانون نوٹس کی میعاد ہونے پر دہلی آ گئے ہیں۔

دہلی کے قریب ڈاکوؤں کا حملہ

گھی۔ کپڑا اور روپیہ چھین لیا

دہلی چہارشنبہ۔ دہلی سے چند میل کے فاصلہ پر رہتک کی سڑک پر ڈاکہ زنی کی ایک واردات ہوئی۔ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ تین مسافر ایک بیل گاڑی میں دہلی کی طرف آ رہے تھے کہ اچانک دس بارہ ڈاکوؤں نے ان پر حملہ کیا ڈاکوؤں نے ان سے تمام مال و اسباب دیدینے کا مطالبہ کیا مسافروں نے مال دینے سے انکار کیا۔ اس پر ڈاکوؤں نے ان کو مارا جس سے ایک شخص سخت زخمی ہو گیا۔ ڈاکو مسافروں کا تمام روپیہ، گھی کا ایک کنستر اور کچھ کپڑے لے کر بھاگ گئے۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آئینی امور اور برما کے مسئلہ پر بحث

نئی دہلی ۵ جنوری۔ وائسرائے کی مجلس عاملہ کا جو خاص اجلاس کلکتہ میں طلب کیا گیا ہے اس میں بعض اہم ترین مسائل پر بحث ہو گی کل مجلس عاملہ کے جملہ ارکان کلکتہ پہونچ گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ عام انتظامی امور کے علاوہ ایگزیکٹو کونسل ان آئینی امور پر بھی بحث کرے گی جو گول میز کانفرنس میں زیر بحث آ چکے ہیں۔

برما کونسل نے علیحدگی کے خلاف جو فیصلہ کیا ہے اس پر بھی کابینہ میں غور کیا جائے گا۔

آرڈیننس کے خاتمہ پر سیاسی مقدمات

دہلی کی عدالت میں ایک قانونی بحث

دہلی ۵ جنوری۔ آج جس وقت ڈسٹرکٹ جیل کے دفتر میں مسٹر ایف۔ بی۔ پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ان آٹھ والنٹیروں کا مقدمہ پیش ہوا جن کو ماہ دسمبر میں ایمرجنسی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ تو یہ سوال پیدا ہوا کہ چونکہ مذکورہ بالا آرڈیننس کی میعاد ۴ جنوری کو ختم ہو چکی ہے اس لئے اب ان کے خلاف مقدمہ چل سکتا ہے یا نہیں۔

کورٹ انسپکٹر کا بیان تھا کہ اس کے متعلق پنجاب ہائی کورٹ کا ایک رولنگ ہے جس کے ماتحت ان کے خلاف مقدمہ چلایا جا سکتا ہے چونکہ وہ رولنگ اس وقت موجود نہیں تھا اس لئے مقدمات ۱۲ جنوری پر ملتوی کر دئے گئے۔

بند کمرے میں کوئلہ جلانے پر ہلاکت

ستارا ۴ جنوری۔ بند کمرہ میں انگیٹھی جلا کر سو جانے کے ہولناک نتیجہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کھوجی نامی ایک غریب مرد اس کی بیوی اور اس کے دو بچے سردی سے بچنے کے لئے انگیٹھی جلا کر سو گئے اور صبح مردہ پائے گئے۔ گیس نے ان کا کام تمام کر دیا۔

گوڑگانوہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

گوڑگانوہ ۴ جنوری۔ ریاست الور کے فسادات کے سلسلہ میں گوڑگانوہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے تاکہ غیر آئینی جلوسوں اور جلسوں کا سد باب ہو سکے۔

دار الحکومت

دہلی میں یوم گاندھی کا مظاہرہ

متعدد خواتین کی گرفتاریاں

کل چہارشنبہ کو دہلی میں بھی یوم گاندھی پر مظاہرہ کیا گیا جس میں چار عورتیں اور ایک نوجوان کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ شہر میں کہیں کہیں دکانیں بھی بند تھیں گھنٹہ گھر کے پاس کپڑے کا بازار خصوصیت سے بند تھا تقریباً ۱۲ بجے ایک مجمع گھنٹہ گھر کے پاس آ کر جمع ہو گیا۔ پولیس پہلے ہی سے تیار تھی۔ سرائے بہادر مکند لال صاحب اور خاں صاحب عبد الواحد بھی موقع پر موجود تھے بالآخر گھنٹہ گھر کے بعد چار عورتوں کا ایک جلوس کرانیکل کی طرف کانگریسی جھنڈا لئے ہوئے نظر آیا ان عورتوں میں سے ایک کی گود میں شیر خوار بچہ بھی تھا۔ ایک نوجوان لڑکی جو آگے آگے تھی اور اس کے ہاتھ میں جھنڈا دیدیا گیا تھا جونہی گھنٹہ گھر کے پاس پہونچے زنانہ پولیس نے انہیں فوراً گرفتار کر لیا اور ایک لاری میں جو تیار تھی سوار کر دیا ایک نوجوان کانگریس بلیٹن تقسیم کرتا ہوا گرفتار کیا گیا۔

مجمع کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو لاٹھی چارج سے بھی کسی قدر کام لینا پڑا۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی جیل میں ہنگامہ

گیارہ قیدی ہلاک اور مجروح

پشاور ۵ جنوری۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں پشاور اور بنوں کے علاقوں کے ... ۲ جنوری کو مرسل ہوئی تھی جس میں ۲۰ قیدیوں کے چوٹیں آئیں لیکن مرا کوئی نہیں تھا۔ پشاوریوں کے زیادہ چوٹیں آئی تھیں اس لئے وہ ... بیٹھے تھے چنانچہ ۳ جنوری کی صبح کو انہوں نے بنوں کے قیدیوں پر ایک حملہ کر دیا اس مرتبہ چھ قیدی ہلاک ہوئے اور ۵ کے شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں بہت جلد علیحدہ کر دیا گیا ورنہ مزید جنگ و جدال کا اندیشہ تھا چیف میڈیکل آفیسر بھی پشاور روانہ ہو رہے ہیں۔ فساد کی وجوہ کی بابت تحقیقات کی جا رہی ہے۔

الور میں میو قوم نے کوئی بغاوت نہیں کی

مہاراجہ تخت سے دست بردار ہونے کیلئے تیار ہیں

برطانوی فوج کی تیاری۔ ہوائی جہازوں کا بندوبست

نئی دہلی ۵ جنوری۔ الور سے تازہ ترین آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ مہاراجہ صاحب نے مخدوش علاقوں کے حالات معلوم کرنے کے لئے میوؤں پر اخلاقی دباؤ ڈالنے کی غرض سے دہلی فلائنگ کلب سے دو ہوائی جہاز عاریتاً طلب کئے ہیں مہاراجہ صاحب ان کے لئے ایک ہزار روپیہ روزانہ دینے کو تیار ہیں۔

الور میں مہاراجہ صاحب کے اس بیان کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ میں تخت سے سبکدوش ہونے اور دان پرستھ آشرم اختیار کرنے کے لئے تیار ہوں اور میں سناتن دھرم کی اسی اسپرٹ میں خدمت کروں گا جس میں ایک برہمن جیسے پنڈت مالویہ اور ایک ویشیہ جیسے گاندھی جی سرانجام دے رہے ہیں تاکہ ایک کشتری بھی اپنے دھرم کی خدمت میں ... شہر الور میں یہ عام افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ اگر میو براہ راست کارروائی کی بجائے ... تو مہاراجہ صاحب ... پر غور کرنے کو رضامند ہو جائیں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گلینسی جوائنٹ سکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ ۱۱ اپریل ... کی رخصت پر جانے والے ہیں۔

حکومت ہند کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ دربار الور نے حکومت ہند کو مطلع کیا ہے کہ تجارا میں لوٹ کی خبر غلط ہے اور خارج ... ایک ہی ... جس سے کوئی مجروح نہیں ہوا۔ مخدوش علاقہ جات میں ریاستی فوج کے ... کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔

مہاولی کی مورتی ہٹادی گئی

الور ۴ جنوری۔ ... پناہ گزین برابر الور کی طرف آ رہے ہیں۔ تجارا سے خبر آئی ہے کہ میوؤں نے مہاولی کی مورتی کو مندر سے ہٹا دیا ہے۔ میوؤں کے جلسے ہو رہے ہیں جن میں اکثر بیرونجات کے لوگ تقریریں کر رہے ہیں۔ ہر سوائی سے جو خبریں آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ لوٹ مار شب کو رات سے یک شنبہ کی صبح تک جاری رہی اور فوج کے پہنچنے سے پہلے ختم ہو گئی تھی۔

آخری اطلاعات کے مطابق میوؤں نے گوبند گڑھ پر بھی حملہ کر دیا۔ اور اس میں جو چندہ جمع ہوا تھا وہ فیروزپور جھرکہ کو پروپیگنڈا کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

برطانوی افواج تیار ہیں

دہلی ۴ جنوری۔ ہندوستان ٹائمس کے ... معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دہلی اور گوڑگانوہ کی افواج کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ فوری حکم پر الور جانے کے لئے تیار رہیں۔

ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ الور میں موجود ہیں اور حالات کا بغور ملاحظہ کر رہے ہیں اور مہاراجہ کو صورت حال پر قابو حاصل کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

ریاست کی فوج اور میوؤں کے درمیان تصادم کی خبر مبالغہ آمیز معلوم ہوتی ہے ریاست کی فوج نے باغیوں پر صرف دو دفعہ گولی چلائی تھی تفصیلات کا انتظار ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس فساد کو فوراً رفع کرنا چاہتی ہے۔

نوح ۴ جنوری۔ چودھری محمد یٰسین خاں ایم ایل سی، سکرٹری میو پنچایت نوح ضلع گوڑگانوہ نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے پولیٹیکل سکرٹری اور گورنر پنجاب کو تار بھیجے ہیں۔ ان میں انہوں نے ریاست الور کے اس طرز عمل کی شکایت کی ہے جو انہوں نے میوؤں کے خلاف روا رکھا ہے اور وہ اس طرز عمل کا سبب صرف میوؤں کا تصور بتاتے ہیں کہ انہوں نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے پاس اپنے مطالبات بھیجے تھے۔

وہ کہتے ہیں کہ میوات میں جو فوج بھیجی گئی ہے اس کا کوئی معقول سبب نہ تھا موضع ہرساوڑی میوات کے علاقے میں نہیں ہے۔ فساد کی خبریں سب غلط ہیں تجارا اور دوسرے شہروں میں لوٹ مار کی خبریں سب غلط ہیں تجارا بالکل محفوظ ہے۔ ریاست الور کے میو ریاست اور حکومت برطانیہ کے وفادار ہیں الور کے میوؤں نے برطانوی فوج کے لئے بہترین جوان منتخب کئے ہیں۔ میو حکومت برطانیہ سے انصاف کے متمنی ہیں اور معاملہ کی تحقیقات چاہتے ہیں صرف میوہی سرکاری تحقیقات کا بائیکاٹ کرنے والا نہ تھا ... میوؤں کے خلاف بغاوت اور لوٹ مار کے جتنے الزامات لگائے جا رہے ہیں وہ سب کے سب غلط ہیں۔

میو عاجزی سے معاملہ کی تحقیقات اور دخل اندازی کی درخواست کرتے ہیں۔

اچھوتوں کے داخلہ کیلئے اوقات مقرر کر دئے جائیں

پوجا کے بعد بتوں کو پاک کر دیا جائے

گاندھی جی کی ایک نئی اسکیم

پونہ ۴ جنوری۔ گاندھی جی نے ایک طویل اعلان شائع کیا ہے جس میں آپ نے گرو وایور مندر میں اچھوتوں کے داخلہ کے متعلق ایک نئی اسکیم پیش کی ہے اس اسکیم کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح ہر سال اکادشی کے موقع پر اچھوتوں کو چھوتوں کے ساتھ مندر میں داخل ہونے دیا جاتا ہے اسی طرح ان کو روزانہ مندر میں جانے کا حکم دیا جائے۔ اگر بعض ہندو اس پر اصرار کریں کہ اچھوت ان کے ساتھ نہ جائیں تو اچھوتوں کو بعد میں بلایا جائے اور اگر بعض ہندو اچھوتوں کو مندر میں بلانے پر معترض نہ ہوں تو ان کو اندر آنے کی اجازت دے دی جائے۔

گاندھی جی نے لکھا ہے کہ اگر مندر کا پجاری یہ خیال کرے کہ اچھوتوں کے داخلہ کے بعد مورتی کو پاک کرنا ضروری ہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ گو ذاتی طور پر گاندھی جی اس کے مخالف ہیں لیکن بحالات موجودہ وہ اس صورت کو منظور کرنے کے لئے تیار ہیں۔

پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

گولیوں کی بارش۔ ایک شخص ہلاک

امرتسر ۴ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کانگڑہ اسٹیشن کے نزدیک ریلوے کی پٹڑی پر ڈاکوؤں اور پولیس کی پارٹی میں تصادم ہو گیا ... کی گولی سے ایک شخص ... سنگھ ہلاک ہو گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سرفراز خاں سب انسپکٹر پولیس کچھ کانسٹیبلوں کے ہمراہ اس رستہ سے گزر رہا تھا انہوں نے تین ڈاکوؤں کو دیکھا انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ ڈاکو پولیس کو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔ اور کچھ فاصلہ سے پولیس پر گولیاں چلانی شروع کر دیں۔ پولیس اور ڈاکو بہت دیر تک ایک دوسرے پر گولیاں چلاتے رہے۔ ماسٹر لکھن سنگھ جو پولیس پارٹی کے ہمراہ تھے گولی لگنے سے سخت زخمی ہوئے۔ ایک شخص ... جو اس راستہ سے بائیسکل پر گزر رہا تھا ڈاکوؤں کی گولی لگ کر ہلاک ہو گیا۔ اسپیشل پولیس کا دستہ جائے وقوعہ کی طرف بھیج دیا گیا ہے۔

کانپور میں ہندو مسلم اتحاد کی کوشش

مقدمات واپس لینے کی درخواست

کانپور ۴ جنوری۔ کانپور کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے متحدہ طور پر فسادات کانپور کے مقدمات کو واپس لینے کی درخواست کی ہے لوگوں کا خیال ہے کہ مقدمات کے واپس ہو جانے سے دونوں ملتوں میں خوشگوار تعلقات جلدی پیدا ہو جائیں گے۔

رائے بہادر بہاری لال، رائے صاحب بھگوان داس، مسٹر محمد منیٰ اور مسٹر ولدار خاں کا ایک وفد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے پاس گیا انہوں نے سکھوں سے وفد کی درخواست کو سنا۔ حکومت صوبہ کو ایک درخواست بھیجی جا رہی ہے اور ایک وفد گورنر صاحب کے پاس جائے گا اور مقدمات کی واپسی کی منظوری حاصل کرے گا۔

ایران کے بحری بیڑہ میں اضافہ

چھ جہازوں کی آمد

ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایران کے چھ نئے جنگی جہاز اطالیہ سے مصر ہوتے ہوئے ایران پہنچ گئے ہیں۔ لائحہ عمل کے مطابق ان جہازوں کو ہو دو روز بندر عباس میں ٹھہرنا چاہئے تھا لیکن شاہ پہلوی ایران کے حکم سے انہیں محمرہ کی طرف بھیج دیا گیا ہے۔

ایرانی و برطانوی کشاکش کی موجودگی میں ان جہازوں کی نقل و حرکت کو خاص اہمیت حاصل ہو گئی ہے ایک دوسری اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ دولت ایران نے پولینڈ سے کچھ جنگی ہوائی جہاز خریدے ہیں اور یہ عنقریب طہران کی طرف پرواز کریں گے۔

گاندھی جی کے ساتھ صلح

کون کون لوگ مقرر کئے گئے ہیں

بمبئی ۴ جنوری بمبئی کے سیاسی حلقوں میں اس بات کا یقینی خیال کیا جاتا ہے کہ متعدد لیڈروں کے لندن سے آنے کے فوراً ہی بعد گاندھی جی سے مصالحت کے لئے گفتگو شروع ہو جائے گی۔ سر تیج بہادر سپرو، سر پرشوتم داس، مسٹر جیکر اور مسٹر جوشی کو وزیر ہند کی اجازت مل گئی ہے کہ وہ گاندھی جی سے ملاقات کر کے ان کے سامنے گول میز کانفرنس کے نتائج پیش کریں گے۔

سوراج وائٹ ہال اور گول میز کانفرنس سے حاصل نہ ہوگا

ملک کا امن و امان قوم پروروں کے ہاتھ میں

لندن میں ڈاکٹر انصاری کی تقریر

لندن ۴ جنوری۔ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کے استقبال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ ہم سوراج وائٹ ہال، شملہ اور گول میز کانفرنس کی بدولت نہیں حاصل کریں گے لیکہ الہ آباد اور لکھنؤ والی اتحاد کانفرنس سوراج کا باعث ہو گی۔

آپ نے پنڈت مالویہ اور مولانا شوکت علی کو الہ آباد اور لکھنؤ کانفرنس کی کوشش پر مبارکباد دی۔ اور کہا کہ حکومت کو اتحاد کے جو ... مطالبات کو پورا کرنا پڑے گا۔

جو لوگ ہندوستان کو پابند رکھنا چاہتے ہیں وہ فرقہ وارانہ سوال کو پیدا کرتے ہیں جن میں درحقیقت ہمیں کوئی اختلاف نہیں۔

گاندھی جی کی رہائی کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ حکومت کا نظام چاہتی اور دیگر کانگریسی اراکین کو رہا کر کے ... کا امن و صلح قوم پرستوں کے ہاتھ میں ہے نہ کہ حکومت کے ہاتھ میں۔

ہندوستان نے تخفیف اسلحہ کی تحریک میں جس قدر مدد کی ہے اس کا اندازہ ... کانگریس کے اصول عدم تشدد سے ہو گا۔ ... اصول کو تسلیم نہیں کیا ہے۔

مشرقی مذاہب کی مشترکہ کانفرنس

جاپان اور مصر و عرب کے نمائندوں کی شرکت

کولمبو ۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کولمبو میں اوائل اپریل میں مشرق کے تمام مذاہب کی ایک مشترکہ کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جاپان کے چند نمائندے تو آ گئے ہیں اور آسٹریلیا کی ... کانفرنس ... دوسرے ملکوں کے نمائندے آئندہ ماہ تک پہونچ جائیں گے۔

اس کانفرنس میں ہندوستان، جاپان، برما، سیام، سنگاپور، مصر، عرب، ایران اور تبت وغیرہ پندرہ ممالک کے مندوبین شرکت کریں گے یہ کانفرنس تقریباً ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔

اس کے بعد تمام ممالک کے نمائندے ... جائیں گے جہاں اگست ۱۹۳۳ء میں دنیا کے مذاہب کی کانفرنس ہو گی۔

امریکہ میں مولانا شوکت علی کی مساعی

نیویارک کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مولانا شوکت علی صاحب اور مسٹر پٹیل ساتھ ساتھ امریکہ کا دورہ کر رہے ہیں اور ہر جگہ کامل اتحاد کے ساتھ ہندوستانیوں کے حقوق اور ہندوستان کی آزادی کی حمایت کر رہے ہیں۔

سکھ پلٹن سے ہتھیار رکھوالئے گئے

پونا ۳ جنوری۔ کیپٹن آر۔ ایل۔ ... پر قاتلانہ حملہ کے بعد آرمی کمانڈ جنوبی ہند نے حکم دیا ہے کہ بارہ ... رائفل کے ... کوئی سکھ کسی سرکاری ہتھیاروں کا نہ اپنے پاس رکھ سکتا ہے ... چنانچہ تمام سکھ سپاہیوں سے ... ہتھیار لے لئے گئے۔

کلکتہ میں دلیرانہ ڈاکہ

کلکتہ ۳ جنوری۔ آج چار پنجابیوں نے روز روشن میں ایک دلیرانہ ڈاکہ ڈالا۔ کلکتہ یونیورسٹی کے دو دربان ۲۸ ہزار روپیہ کی رقم امپیریل بنک سے لے کر ... تھے کہ پنجابیوں نے ان پر حملہ کر دیا ... لے کر بھاگ گئے۔ پولیس زبردست تحقیقات کر رہی ہے ... دونوں دربانوں کے جسم پر چاقو کے زخم ہیں۔

ترکی میں ایک جدید ریلوے لائن کی تعمیر

استنبول ۵ جنوری۔ حکومت نے ایک کروڑ ۲۰ لاکھ پونڈ کا اندرونی قرضہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ رقم دیار بکر اور ارغانہ کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر میں صرف کی جائے گی۔ اس علاقہ میں تانبے کی کان ہے جس کی ترقی ... رسل و رسائل کے فقدان کے باعث مسدود تھی۔

دنیا کے پہلوانوں کو گاما پہلوان کا چیلنج

کلکتہ ۴ جنوری۔ رستم زماں گاما پہلوان نے چیلنج کیا ہے کہ جو شخص اس کے بھائی امام بخش کو گرائے گا اسے ۱۶ ہزار انعام ملے گا اس کے علاوہ ۵ ہزار انعام اس آدمی کے لئے رکھا گیا ہے جو چھوٹا گاما یا مسٹر گلکو پہلوان کو گرائے گا۔

شمالی چین میں جاپانی افواج کی گولہ باری

شہر کے دروازے بند

شانگھائی ۴ جنوری۔ شان ہائی کوان (شمالی چین) میں ... شہر پر ... جاری ہے۔

جاپانیوں کا بیان ہے کہ شان ہائی کوان کے قریب ایک خبر میں دوبارہ برآمد ہونے پر جاپانی افواج موقع پر روانہ ہو گئیں اور جا کر گولہ باری شروع کر دی۔ سلسلہ مراسلت منقطع ہو گیا ہے اور شہر کے دروازے بند ہیں۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ گولہ باری غلط فہمی کی بنا پر کی گئی یا جاپانی افواج بانی جنرل چانگ سوہانگ کی افواج کو دور کرنا چاہتی ہیں۔

آئرلینڈ کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

ڈبلن ۴ جنوری۔ آئرستان کے سیاسی حلقوں میں مزدور جماعت کے رویہ سے زبردست سنسنی پھیلی گئی ہے۔ حکومت نے شہری ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف کی تجویز پیش کی تھی۔ مزدور جماعت نے اس کی خلافت کا عزم بالجزم ظاہر کیا۔

مسٹر ڈی ولیرا نے ... گورنر جنرل نے ایک اعلان پر دستخط کئے جس کے ... ڈیل ... انتخابات کا اعلان کیا گیا ہے۔

جرمنی قرضہ جنگ ادا نہیں کریگا

برلن ۵ جنوری۔ سرکاری طور پر اس کا اعلان ہو گیا ہے کہ جرمنی نے امریکہ کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ ۱۵ مارچ کو تاوان جنگ کی رقم کی قسط ادا کرنے سے معذور ہے۔ یہ رقم ۳۳ ملین مارکس ہے۔

تلاشیوں کے بعد بیس اشخاص گرفتار

کلکتہ ۶ جنوری۔ آج پولیس نے شہر کے مختلف حصوں میں ... تلاشی لی اور ۲۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا جن سے ایک ریوالور اور بہت سے کارتوس ملے تھے۔

اسمبلی کی میعاد میں توسیع نہ کی جائے

نئی دہلی ۵ جنوری۔ اب چونکہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ... غیر سرکاری رزولیشن پیش ہونے کے لئے تاریخوں کا تعین کیا جا چکا ہے۔ بہرحال ممبران نے اپنی اپنی سفارشات بھیجنی شروع کی ہیں۔ ... کے نوٹس دینے شروع کر دئے ہیں جن کے متعلق بذریعہ قرعہ اندازی فیصلہ کیا جائے گا۔

مسٹر ... نے ایک رزولیشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس میں سفارش کی جائے گی کہ اسمبلی کی موجودہ میعاد میں توسیع کے لئے کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ ... آرڈیننس بل اور ... کے متعلق اسمبلی نے جس رویہ کا اظہار کیا ہے اس کی بنا پر اب یہ عوام کی نمائندہ نہیں رہی۔

رام گڈھ کے مقدمہ فساد کا فیصلہ

تین ہندو اور پانچ مسلمانوں کو سزائیں

... ۴ جنوری۔ رام گڈھ کے مقدمہ فساد کا آج فیصلہ سنا دیا گیا ... تین ہندو ... سزا ہوئی ... پانچ مسلمانوں ... کو ایک ایک سال قید کی سزا دی گئی ہے۔

پنجاب کی گورنری پر مسٹر ایمرسن کا تقرر

حکومت ہند کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ

کلکتہ ۴ جنوری۔ ملک معظم نے مسٹر ہربرٹ ولیم ایمرسن سی۔ ایس۔ آئی، سی۔ آئی۔ ای، سی۔ بی۔ ای، آئی۔ سی۔ ایس کی گورنر پنجاب کے عہدہ جلیلہ پر تقرری کو منظور فرمایا ہے آپ کا تقرر ہز ایکسیلنسی سر جیفری ڈی مانٹ مورنسی کی جگہ عمل میں آیا ہے جو اپریل ۱۹۳۳ء میں بوجہ علالت اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائیں گے۔

دو مفرور انقلابیوں میں سے ایک گرفتار

کلکتہ ۴ جنوری۔ چندر ناتھ گپتا ... کے ہمراہ گذشتہ فروری میں بکسر کیمپ سے فرار ہو گیا تھا وہ آج گرفتار کر لیا گیا اور جیل میں بند کر دیا گیا۔ اس کی گرفتاری کے لئے ایک ہزار روپے کا اعلان کیا گیا تھا۔ ... ابھی تک لاپتہ ہے اور گرفتار نہیں ہو سکا۔

چاٹگام پر دس ہزار روپے جرمانہ

چاٹگام ۵ جنوری۔ ... کے ہندوؤں پر ۲۰ ہزار روپیہ کا جو جرمانہ کیا گیا تھا اس کی وصولی جاری ہے بعض اشخاص نے ادائیگی سے گریز کیا تھا۔ اب ان کے نام قرقی کے وارنٹ جاری کر دئے گئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے نوٹس کے مطابق جرمانہ ۱۰ جنوری تک وصول کیا جائے گا۔

مصر میں جدید کابینہ مرتب ہو گیا

قاہرہ ۴ جنوری۔ مصر کا کابینہ مستعفی ہو گیا ہے اس سلسلہ میں مزید اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صدقی پاشا نے حسب ذیل وزراء پر مشتمل ایک کابینہ مرتب کر لیا:۔

وزیر خارجہ محمد مصطفیٰ۔ وزیر عدل۔ ... کی جگہ قائم ہوئے ہیں۔

تحریک "دشمنان خدا" کی مخالفت

برلن ۴ جنوری۔ ... کو چھ سال قید اور پانچ سال جلاوطنی کی سزا دی گئی ہے کیونکہ انہوں نے مخالفت خدا کی مہم کا مقابلہ کیا تھا۔ سوویٹ نے اس مہم میں ۱۹۳۷ء تک تمام مذاہب کو دبانے کی تجویز کی ہے۔

ایک ضروری اصول تفتیش

یورپی مصنفین کی تاریخ نویسی

ایک ضروری اصول کے ماتحت تاریخ کی تدوین

(از جناب مولانا اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی)

دنیا کا کوئی ایسا ملک اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں ایک نہ ایک ...

عہد عالمگیری کے بعد کے واقعات

لا مذہب تاریخ نگاری

فن تاریخ اور واقعات

اولیاء کرام کو بدنام کرنے کا طریقہ

زین المجالس کے متعلق علماء کرام کا فتوی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کتاب اولیاء ...

الجواب بالحق والصواب

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

شب بین خوبصورت سستوا واچ — رولڈ گولڈ کیس کی خوشنما سستی واچ — فیشن ایبل خوبصورت رسٹ واچ — خوشنما پائیدار رسٹ واچ — نکل کیس ریڈیم سستی واچ

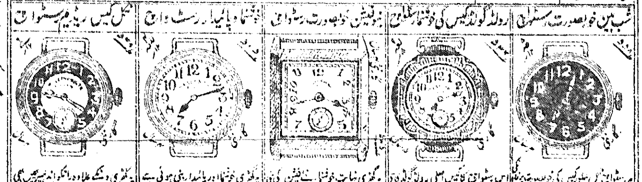

اصلی ریلوے — ٹائم پیس — کیس والی پاکٹ واچ

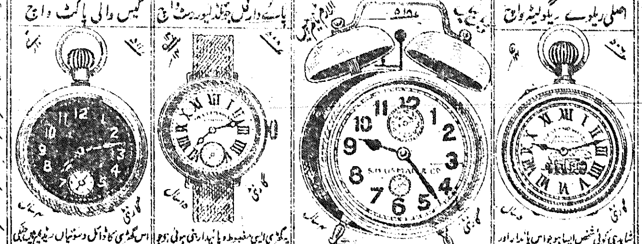

ملنے کا پتہ:- ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس، بازار چاندنی چوک، دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس نسخہ کے نیچے یہ عبارت درج ہے:-

معجون مددگار غدود

ملنے کا پتہ

احمد مجتبی برادرز دفتر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

عبدالرحیم عفا اللہ عنہ مفتی محکمہ شریعت ریاست ٹونک۔ قاضی محمد عرفان عفی عنہ۔ سید محمد مجتبی عفی عنہ۔ محمد عبدالقادر عفی عنہ۔ مفتی مدرسہ عالیہ اسلامیہ فرنگی محل لکھنؤ۔ ریاض الدین عفی عنہ مفتی دارالعلوم دیوبند۔ اعزاز علی عفی عنہ۔ محمد صادق عفی عنہ۔ مدرسہ مظہر العلوم کراچی۔ عبدالاثیم ابوالنعیم محمد ابراہیم غفرلہ الدین۔ بنارس۔ عبدالقدوس عفی عنہ۔ صوبہ مرکزی۔ مفتی محمد اسمٰعیل صدر سرکنی جامع مسجد رنگون۔

(قاضی سید اسمٰعیل مقام بنگلور ضلع چتور)

صوبہ سرحد میں عیسائی تبلیغ کا فتنہ

سرکاری مدارس میں دینی تعلیم داخل کی جائے

... جمعیۃ علماء احناف ... کا عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا ...

(۱) مرکزی انتخاب ۵ فروری ۱۹۳۳ء کو منعقد کیا جائے۔

(۲) صوبہ سرحد کی کونسل کے مسلم ارکان سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ ایک ایسا قانون وضع کرائیں جس کی رو سے مالی مقدمات کا فیصلہ ...

(۳) چونکہ مسلمان بچوں کے اخلاق خراب ہوتے جاتے ہیں اس لئے سرکاری مدارس میں مذہبی تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ بچوں کے ...

اخلاق درست ہوں۔

حافظ عبدالودود ناظم جمعیۃ علماء احناف کوچہ کپورہ

صوبہ مدراس میں انجمن اشاعت اسلام

میں نے کمبم ضلع کرنول (صوبہ مدراس) اشاعت اسلام کا معائنہ کیا اس کو دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا ...

(سید عبدالاحد ملنی از مدراس)

قبول اسلام

سکریٹری دہلی میونسپلٹی کی خدمت میں وفد

آج جناب ڈاکٹر حسین بخش صاحب اور دوسرے سربرآوردہ حضرات جناب سکریٹری صاحب بہادر میونسپل کمیٹی دہلی کی خدمت میں مسلمانان پہاڑ گنج ...

اور ریلوے کے مسلمان کلرکوں اور افسروں کی جانب سے اس امر کی درخواست کے طور پر ... پہاڑ گنج میں مسلمان بچوں کے لئے پرائمری کا باقاعدہ انتظام کیا جائے۔

دہلی میونسپلٹی کو ۹۰ ہزار کی مزید آمدنی

سکھ مشنری کالج پر پولیس کا چھاپہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑ رہے ہیں لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف!

کیوں کس لئے

دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مراد آباد

حب نعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

گھر بیٹھے تین روز میں آسانی سے صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

البشیر

مسلمانوں کا قومی آرگن ہفتہ وار ۸ صفحہ پر شہر اٹاوہ سے شائع ہوتا ہے۔

منیجر البشیر (اٹاوہ)

اس گانٹھ سے غریبوں کی عید ہوگی

۲۵ رمضان المبارک تک یہ گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے

بیس پونڈ کاٹن کٹ پیس کی گانٹھ مبلغ پچیس ۲۵ روپیہ میں

نوٹ ضروری: ...

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی کٹ پیس مرچنٹ نچھوڑ لائین کراچی

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام اردو

البیان فی علوم القرآن

اردو ... انگریزی

مرقع رسول

نوٹ:- دارالعلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت + ہندوستان کے ہر کتب فروش سے مل سکتی ہیں +

ملنے کا پتہ:- دارالاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران۔ دہلی

زندگی کی کشمکش میں آپ مصروف ہیں!

امرت دھارا کو ضرور پاس رکھیں کیونکہ آپ کو بہت سی تشویش، خرچ اور تکلیف سے بچاوے گی!

حسن

کا دار و مدار اعلےٰ صحت پر اور اعلےٰ صحت کا

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

مقبول خاص و عام

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ ۔۔۔۔۔۔

ششماہی ۔۔۔۔۔۔

سہ ماہی ۔۔۔۔۔۔

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ۔۔۔۔۔۔

ششماہی ۔۔۔۔۔۔

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

نرخ اشاعت

ایک کالم ( )

½ کالم ( )

¼ کالم ( )

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۷ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

خانہ جنگی کی دھمکی (مدینہ)

افتراق انگیزی کے شیدائیوں اور سرکاری فیصلہ کی حفاظت کے لئے مسلمان رہنماؤں پر حملہ آور ہونے والے حضرات نے اب کھلم کھلا اور علی الاعلان یہ دھمکی دینا شروع کر دی ہے کہ اگر یہ لوگ سرکاری فیصلہ کی بالواسطہ مخالفت سے باز نہ آئے تو ان کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے گا جو نہرو رپورٹ کے زمانہ میں طبقہ احرار سے کیا گیا تھا یعنی آوارہ مزاج لونڈوں اور اوباش جوانوں کو بھڑکا کر بڑے سے بڑے مسلمان رہنما کی پگڑی اچھالی جائے گی۔ جلسوں پر خشت باری ہوگی ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ کیا ان کو یاد دلایا جائے کہ انہوں نے ڈاکٹر انصاری کے ساتھ لاہور میں کیا سلوک کیا تھا۔ مولانا ظفر علی خاں کے ساتھ کراچی اور دہلی میں کیا برتاؤ روا رکھا تھا اور بمبئی میں مسلمان رضاکار کو کس طرح بے دردی سے شہید کیا تھا۔

ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہندوستان کی سرزمین ایسی ہے جہاں عقل و خرد پر جذبات بہت آسانی سے غالب آجاتے ہیں۔ [illegible]

اسوقت ضرورت کیا ہے (ریاست)

[illegible]

کلکتہ کے نام نہاد اسلامی اجتماعات (مخبر)

[illegible]

مفاہمت کی توقعات (ت)

[illegible]

کلکتہ میں بیجد ضرار کا حشر (پیشوا)

[illegible]

غربا اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوۃ و صدقات کے فضائل

(گذشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

گلدستۂ قاسمی مفت

معہ احکام رمضان المبارک و جنتری سحر و افطار وغیرہ

ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی دارالعلوم دیوبند یوپی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

[illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریق پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg Co. (India) P. Box 88. Bunder Road, Karachi

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلفون نمبر ۵۵۶

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے ۔ منیجر

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

[illegible]

سب سے بڑی ضمانت

[illegible]

خصوصیت

[illegible]

صرف رمضان المبارک کیلئے

[illegible]

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ [illegible]

ہر مومن کا فرض ہے

[illegible]

شوال تک خاص رعایت

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری بی اے

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی - یوم جمعہ ۱۶ ر رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ ر جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

خانہ جنگی کی دھمکی

اور شہیدوں کو "قومی رضاکار" بناکر مسلمانوں کی گردنیں تڑوائی جا سکتی ہیں لیکن کیا یہ کام صرف اہل دولت ہی کر سکتے ہیں، اور کیا غرباء میں اس کی طاقت نہیں ہے۔ پھر جس شئے کو غور دو دھاری تلوار تسلیم کیا جا رہا ہے، اور جس کا استعمال گذشتہ ۵ برس میں پوری دلیری کے ساتھ کیا جاتا رہا ہے، اس کے استعمال کو روکنے کی یہ صورت ہے کہ بلا تکلف ہر شخص کو گالیاں دی جائیں، تہمتیں تراشی جائیں ہندوؤں سے روپے لیکر ملت کے حقوق بیچنے کا طعنہ دیا جائے۔ کیا ہندوستان میں صرف سر یعقوب، سر سہروردی اور خان بہادر رحیم بخش ہی روپے کے لالچ سے بری ہیں کیا صرف نوا... یوسف اور فیروز خان نون ہی اس دولت کے انبار وں سے بے نیاز ہیں جن کی خدمات کے صلے میں سرکا خطاب بھی عطا ہو گیا ہے۔ غور کرو کیا ہر وہ شخص جس کے بال خدمت اسلامی میں سفید ہو گئے ہیں غدار اور ملت فروش ہے اور ہر وہ شخص جو خزانہ سرکاری سے گرانقدر مشاہرہ پا رہا ہے اور معزز خطابات حاصل کر رہا ہے بے غرض خادم اسلام ہے۔ تم رہنمایان ملت کو روپے کھانے کا الزام دیتے ہو حالانکہ وہ ایک بے بنیاد اتہام ہے لیکن ان لوگوں کے متعلق کیا کہو گے جن کی زراندوزی کے حقائق سرکاری خزانے کے رجسٹر پیش کر رہے ہیں۔

اسوقت ضرورت کیا ہے (حقیقت)

جب تک فرقہ وارانہ خود غرضیاں اور جماعت بندیاں کم نہیں ہوتی ہیں، اُس وقت تک حکومت خود اختیاری ایک خواب و خیال ہے۔ کیونکہ کسی متفقہ مطالبہ کی تشکیل ان سیاسی پارٹیوں کی کثرت سے جن کی مختلف رائیں ہیں ہرگز رونما نہیں ہونے پائے گی۔ یہ ظاہر ہے کہ ہندوستانیوں میں حصول آزادی کے لئے جو اس قدر سرگرمی پائی جاتی ہے وہ صرف افلاس و ناداری کے سبب سے ہے۔ سوراج حاصل کرنے سے اُن کا یہی مقصد ہے کہ ان پر عیش کے دروازے کھل جائیں گے۔ ملازمتوں کے ملنے میں آسانی ہو جائے گی۔ لیکن افسوس ہے کہ وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ خود انہی کی خود غرضیوں اور آپس کی عدم رواداری اور نا اتفاقی سے آج تک کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔

اس وقت ہندوستان کی سب سے بڑی ضرورت یہی ہے کہ کانگریس کی نا اتفاقیوں کو دور کیا جائے، اور مالوی جی اور مولانا ابوالکلام آزاد نے فرقہ وارانہ اتحاد و اتفاق کی جو تحریک شروع کی ہے اس کو بہر حال جاری رکھا جائے، خواہ الہ آباد کانفرنس تقسیم حقوق کے تصفیہ میں کامیاب ہو یا ناکام رہے اگر اس وقت فرقہ وارانہ حقوق کا کوئی قابل اطمینان تصفیہ ہو جائے تو یہ بجا قابل مسرت ہو گا لیکن اگر تصفیہ حقوق نہ ہو سکے تو بھی ملک کے سچے رہنماؤں اور مخلص محبان وطن کے لئے آج اس سے بڑھکر اور کوئی بھی کام نہیں ہے کہ وہ ہندوستان کی مختلف الخیال اقوام میں اتحاد و یکجہتی پیدا کرائیں اور اختلاف باہمی کی اس نحوست سے ملک کو پاک کریں جس کی وجہ سے ہندوستان کبھی بھی سوراج کی منزل مقصود تک نہیں پہونچ سکتا۔

کلکتہ کے نام نہاد اسلامی اجتماعات (سرفراز)

نام نہاد مسلم کانفرنس اور جمعیۃ علمائے کانپور کے اجلاس جو کلکتہ میں مسٹر شفیع داؤدی اور مسٹر ظہیر الدین غفرلہ ایڈیٹر الامان کی کوششوں سے منعقد ہوئے تھے پایہ تکمیل کو پہونچ گئے۔ ان جلسوں میں جو ریزولیوشن پاس ہوئے اور جو کارروائیاں عمل میں آئیں انہوں نے اس کا ایک مرتبہ اور ثبوت بہم پہونچا دیا کہ یہ سرد و جماعتیں اپنے وطن کی کہاں تک بہی خواہ اور دوست ہیں اور یورپی مفاد کے مقابلہ میں وہ مسلمانوں کے مفاد کو کتنا عزیز رکھتی ہیں۔ ان جماعتوں سے مسلمانوں اور ملک کو کتنا فائدہ پہونچ سکتا ہے اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اس کی تشکیل سرکاری آدمیوں سے ہوئی ہے اور ملک فیروز خان نون وزیر پنجاب اور دیگر وزراء صوبجات مسلم کانفرنس کے سرگرم کارکن ہیں بھلا ایسی صورت میں اس کی کیا توقع ہو سکتی ہے کہ جب مقام پر حکومت و رعایا اور مسلمان دیو ر پلی حضرات کے مفاد کا تصادم ہو گا وہاں یہ جماعت ملک اور مسلمانوں کے مفاد کو اغیار کے مفاد پر مقدم رکھے گی۔ چنانچہ اس کا ثبوت کلکتہ کے مسلم اجتماعات میں ایک مرتبہ اور ... ل گیا۔ اور ان ہر دو جماعتوں کے اجلاس کی کارروائیوں میں تلاش بسیار کے بعد بھی ہمیں کوئی تجویز ایسی نظر نہیں آئی جسے ملک اور مسلمانوں کی بہی خواہی پر محمول کیا جا سکے بلکہ اس کے برعکس برطانوی تجارت اور برطانوی مفاد و اغراض کی زبردست حمایت کی گئی اور یہ چاہا گیا کہ بدقسمت ہندوستان کی دو بڑی جماعتیں ہندو اور مسلمان کسی طرح آپس میں متحد نہ ہو سکیں۔

مفاہمت کی توقعات (ملت)

کلکتہ گفتگوئے مصالحت کے التواء کے بعد اس میں کوئی شک نہیں ایک حلقہ میں سخت مایوسی پیدا ہوئی تھی لیکن مالوی جی کا ایک تازہ ترین بیان مظہر ہے کہ وہ خود ابھی تک مایوس نہیں ہوئے ہیں، کانفرنس کے التواء کی اپنے بیان میں انہوں نے بڑی وجہ ماہ صیام بتائی ہے کیونکہ مسلمان اراکین کانفرنس خصوصاً جمعیۃ علمائے ہند کے مندوبین زیادہ وقت نہ دے سکتے تھے۔ علاوہ بریں انہوں نے التواء کے اعلان کے بعد کی مشاورت کا ذکر کر کے اسے بھی نتیجہ بخش قرار دیا ہے۔ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں کہ اگر مالوی جی اس کا تہیہ کر لیں کہ وہ سمجھوتہ کے بغیر چین نہ لیں گے اور پنجاب کی طرح بنگال کے ہندوؤں سے بھی مسلمانوں کی اکثریت تسلیم کرا لیں گے تو ہمارے خیال میں ہندو قوم میں مشکل کوئی فرد ایسا ہو گا جو مالوی جی کی مخالفت کی جرأت کر سکے۔ ڈاکٹر مونجے اور ان کے دیگر مہاسبھائی رفقاء کے متعلق بھی ہمارا یہی خیال ہے کہ وہ مالوی جی کے خلاف کسی طرح نہیں جا سکتے۔ بہرحال مالوی جی کی خوش آئند توقعات ہمارے لئے باعث اطمینان ہیں۔

کلکتہ میں مسجد ضرار کا حشر (پیغام)

اتحاد اسلامی سے علیحدہ ہو کر بنگال، پنجاب، یوپی کے مسلمان وزراء اور ان کے چند حامی نائٹ، خان بہادر اور ان کے چند غلطیوں نے لکھنؤ کی آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے خلاف کلکتہ میں ڈینگلو مسلم کانفرنس اور ذکر بری جمعیۃ علماء کے نام سے مسلمانوں کے مفاد کی نقاب اپنے غلامانہ اور غدارانہ چہروں پر ڈال کر جلسہ کرنا چاہا تھا مگر بنگال کے حریت پرور اسلامی صوبہ نے ان خود غرضوں اور قوم فروشوں کو بتا دیا کہ ملت کے مفاد کے خلاف جو اجتماع ہو گا اس کا وہی حشر ہو گا جو مسجد ضرار کا ہوا تھا۔

اگر یہ سچ ہے کہ ڈینگلو مسلم کانفرنس کے دو درجن سرکار پرستوں نے مسلح پولیس کی حفاظت میں عام مسلمانوں کے سروں پر ڈنڈے برسوا کر اور ان کو خون میں لہولہان کرا کے اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لئے چند الفاظ پڑھ دیئے ہیں تو کیا ان الفاظ پر مسلم رائے عامہ کی قوت ہے۔ اگر اس سوال کا جواب اثبات میں ہے تو کیا بنگالی نائٹ اس کے لئے تیار ہیں کہ وہی تجاویز جو مسلمانوں کے نام پر پاس کی گئی ہیں پولیس کی حفاظت کے بغیر عام مسلمانوں کے جلسہ سے پاس کرانے کے لئے میدان عمل میں آئیں۔

غرباء اور مساکین سے ہمدردی کرو

مخلوق کی خدمت خدا کو سب سے زیادہ پسند ہے

اسلام میں زکوٰۃ و صدقات کے فضائل

(گذشتہ سے پیوستہ)

افضل صدقہ وہ ہے جو ذی رحم دشمن کو دیا جائے۔ (طبرانی) یعنے رشتہ دار ہو اور اس کا مخالف ہو۔ افضل صدقہ اس وجہ سے فرمایا کہ باوجود اس کی مخالفت اور دشمنی کے سلوک کرتا ہے۔

ہر صبح کو دو فرشتے آسمان سے اتر کر یہ دعا کرتے ہیں۔ ایک کہتا ہے الٰہی نیک کاموں میں خرچ کرنے والے کو زیادہ دے۔ دوسرا کہتا ہے بخیل کے مال کو تلف کر دے۔ (بخاری مسلم)

حدیث قدسی میں ہے اے میرے بندے خرچ کر تجھ کو دیا جائے گا۔ (بخاری مسلم) یعنے میرے راستہ میں خرچ کرنے سے ڈر نہیں جس قدر خرچ کرے گا اتنا ہی زائد دیا جائے گا۔

حضرت بلال سے فرمایا خرچ کرتے رہو عرش کے مالک سے کمی کا خوف نہ کرو۔ (طبرانی) یعنے جو عرش کا مالک ہے اس کے خزانوں میں کیا کمی ہے۔

کسی نے دریافت کیا یا رسول اللہ! بہتر اور افضل اسلام کونسا ہے۔ ارشاد فرمایا مساکین کو کھانا کھلانا۔ اور ہر مسلمان کو سلام علیک کرنا۔ خواہ اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو۔ (بخاری مسلم)

مسکین کو کھانا کھلانا رحمت کو واجب کرتا ہے۔ (حاکم)

... کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے اور پانی پلانے سے دوزخ ساڑھے تین ہزار برس کے راستے کی مقدار دور کر دی جاتی ہے۔ (حاکم)

حدیث میں سات خندق کے الفاظ لکھے ہیں۔ ہر خندق کا فاصلہ پانچ سو برس کی راہ فرمایا ہے۔ میں نے ترجمہ میں ساڑھے تین ہزار برس کی راہ بطور خلاصہ لکھ دیا ہے۔

اگر کسی مسلمان نے پھلدار درخت لگایا تو جو شخص اس درخت سے پھل کھائے گا وہ صدقہ ہے۔ جو پھل چوری جائیں گے وہ بھی صدقہ ہے۔ جو ان پھلوں سے کچھ لے وہ بھی صدقہ ہے۔ (مسلم)

پھلدار درخت میں سے اگر کوئی آدمی یا جانور کچھ کھا جائے گا تو یہ سب قیامت تک صدقہ ہے۔ (مسلم)

باقیات الصالحات میں سے پھلدار درخت کا لگانا بھی ہے۔ بزار۔ (ابونعیم)

جو کسی بھوکے کو کھانا کھلاتا ہے تو خدا تعالےٰ اس کو جنت کے پھل کھلائے گا۔ جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کو جنت کی سربمہر شراب پلائے گا۔ جو بندہ کسی غریب کو کپڑا پہناتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کو جنت کے حلے عطا کرے گا۔ (ترمذی)

کسی نے پوچھا میں اپنے اونٹ کے لئے حوض میں پانی بھرتا ہوں دوسرے اونٹ بھی پانی پینے آجاتے ہیں۔ کیا ان دوسرے اونٹوں کو پانی پلانے کا کوئی اجر ہے فرمایا ہر زندہ حیوان کے ساتھ سلوک کرنے میں اجر و ثواب ہے۔ (احمد)

کسی نے ایک کتے کو پانی پلا دیا تھا اللہ تعالےٰ نے اس کو بخش دیا۔ کسی نے یہ سن کر کہا کیا بہائم میں بھی اجر ہے فرمایا ہر جاندار کے ساتھ سلوک کرنا اجر ہے۔ (بخاری مسلم بطولہ)

مرنے کے بعد بھی سات باتوں کا ثواب جاری رہتا ہے حالانکہ بندہ قبر میں ہوتا ہے لیکن ثواب ملتا رہتا ہے (۱) علم دین سکھانا (۲) پانی کی نہر جاری کرنا۔ (۳) کنواں کھدوانا (۴) درخت لگانا۔ (۵) مسجد بنوانا۔ قرآن شریف تلاوت کے لئے چھوڑ جانا۔ (۷) لڑکا جو باپ کے مرنے کے بعد باپ کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہے۔ (بزار۔ ابونعیم)

درخت لگانا یعنی اس کے سایہ یا پھل سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ قرآن شریف تلاوت کے لئے وقف کر دینا یا کسی کو پڑھنے کے لئے دیدینا۔

جس نے کنواں کھدوایا تو جو جاندار بھی اس سے پانی پیئے گا اللہ تعالےٰ کنواں کھدوانے والے کو قیامت کے دن تک اجر عنایت کرے گا۔ (بخاری)

صدقہ فطر روزہ دار کی تمام گزرہیوں کا کفارہ ہوتا ہے جس نے نماز سے پہلے ادا کر دیا تو یہ زکوٰۃ مقبولہ ہے اور جس نے بعد میں دیا تو اس کی حیثیت محض ایک صدقہ کی ہے۔ (ابوداؤد)

رمضان کے روزے جب تک صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتے ہیں۔ (ابن شاہین)

کسی نے دریافت کیا حضور آیت قد افلح من تزکی و ذکر اسم ربہ فصلی کا تعلق کس سے ہے۔ فرمایا یہ صدقہ فطر کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ (ابن خزیمہ)

حضرت سعد کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا انہوں نے سرکار کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میری ماں کا انتقال ہو گیا۔ اس نے کچھ وصیت بھی نہیں کی میں اب اسے کوئی ثواب پہنچا سکتا ہوں۔ سرکار نے فرمایا لوگوں کو پانی پلایا کر چنانچہ انہوں نے ایک کنواں کھدوا کر اپنی ماں کے نام سے وقف کر دیا۔ (طبرانی۔ ابوداؤد۔ ابن حبان)

محبت اور مال میں افزونی

جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرکے لحاظ کا اکرام و عزت کرے۔ جو بات منہ سے نکالے اچھی نکالے ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری مسلم)

صلہ رحمی کا مطلب یہ ہے کہ گود پیٹ کے رشتوں کو قطع نہ کرے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں برکت ہو اور اس کی عمر زیادہ ہو تو اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کیا کرے۔ (بخاری مسلم)

لوگوں اپنا نسب نامہ اور اپنے رشتہ داروں کے نام یاد رکھا کرو تاکہ لوگوں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے میں آسانی ہو۔ صلہ رحمی سے باہمی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ مال بڑھتا ہے۔ (ترمذی)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر بڑھے اور رزق میں کشادگی ہو اور بری موت سے محفوظ رہے اس کو چاہئے کہ خدا سے ڈرے اور صلہ رحمی کیا کرے۔ (احمد۔ بزار)

ایمان کے بعد صلہ رحمی خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ (ابویعلی۔ طبرانی)

ایک اعرابی نے سرکار کے اونٹنی کی نکیل پکڑ کر اونٹنی کو روک لیا اور عرض کیا مجھے ایسا عمل بتا دیجئے جو جنت سے نزدیک اور دوزخ سے دور کر دے۔ فرمایا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر۔ اللہ تعالےٰ ہی کی عبادت کر۔ نماز پڑھ۔ زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کیا کر۔ بس اونٹ کی نکیل چھوڑ دے۔ (بخاری مسلم)

جب یہ اعرابی جس کو عبادت نماز اور صلہ رحمی وغیرہ کا حکم دیا تھا نکیل چھوڑ کر چلا تو آپ نے فرمایا جو میں نے اس کو بتایا ہے اگر اس پر اس نے عمل کیا تو جنت میں جائے گا۔ (بخاری مسلم)

صلہ رحمی ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک اور حسن خلق ایسی چیزیں ہیں جن سے عمریں زیادہ ہوتی ہیں اور گھر آباد رہتے ہیں۔ (احمد)

رحم (بچہ دانی) عرش الٰہی سے لٹکا ہوا عرض کرتا ہے جس نے مجھکو ملایا اس کو اللہ ملائے گا اور جس نے مجھکو قطع کیا اس کو خدا قطع کرے گا۔ (بخاری مسلم)

مطلب یہ ہے کہ رشتہ داروں سے تعلقات قطع نہیں کرنا چاہئے۔

اصلی صلہ رحمی یہ ہے کہ جب کوئی رشتہ دار تجھ سے قطع تعلق کرے تو تو اس سے میل پیدا کرنے کی کوشش کر۔ صلہ رحمی یہ نہیں ہے کہ قطع کرنے والے سے تو بھی روٹھ کر بیٹھ جائے۔ (بخاری مسلم)

بہتر صدقہ وہ ہے جو ایسے شخص کو دیا جائے کہ وہ دشمن بھی ہو اور رشتہ دار بھی۔ (ابن خزیمہ)

مطلب یہ ہے کہ دشمن ہو لیکن رشتہ دار تو ہے۔

(ماخوذ از کتاب "جنت کی کنجی" مصنفہ سحبان الہند مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند حال اسیر فرنگ)

گلدستہ قاسمی نعت

احکام رمضان المبارک و جنتری سحر و افطار وغیرہ

ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمائیے

ناظم کتب خانہ تبلیغ قاسمی دارالعلوم دیوبند یوپی

جامعہ حافی مجددیہ کا ماہوار رسالہ

المعین

مہتمم رسالہ المجامعہ مونگیر

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road, Karachi.

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

سفید بال جڑ سے کالا

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء صلحاء محدثین مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

سب سے بڑی ضمانت

خصوصیت

صرف رمضان المبارک کیلئے

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کرنے والا

قرآن مجید

ہر مومن کا فرض ہے

شوال تک خاص رعایت

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر نسخہ پر ۱۲ کی کردی جائیگی۔

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ۱۲ کم کردیئے جاتے ہیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ ہجری

ریاست الور کی خونچکاں داستان

اضطراب انگیز و اندوہناک اطلاعات

ریاست الور سے جو خبریں آ رہی ہیں اور ان خبروں کی بنا پر دہلی میں جو بڑے بڑے پوسٹر شائع کئے جا رہے ہیں انہیں پڑھ کر یقیناً ہندوستان کے مسلمان مضطرب و بے چین ہوں گے اور حقیقت یہ ہے کہ الور کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کیونکہ میواتیوں کی یہ جری و بہادر قوم اس وقت اس طرح مصیبت میں مبتلا ہے اور اس کے شہداء و مجروحین کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے کہ سالہا سال تک اس کی تلافی ناممکن معلوم ہوتی ہے۔ کون بدنصیب مسلمان ایسا ہوگا جو اپنے بھائیوں کی شہادت و جراحت کے زہرہ گداز حالات سے اور ان مصیبت زدگان کی داستان...

اگر مسلم میواتیوں کے خون کے اس طرح بے دریغ بہنے کی قیمت اب بھی آپ پر ظاہر نہ ہوگی تو اس سے زیادہ واضح اور صاف الفاظ آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں بھی نہ ملیں گے۔

پوسٹر اور مضامین

دوسری طرف برطانوی ہند کے وہ فرقہ پسند و فتنہ انگیز اشخاص ہیں جو اس موقع کے لئے بہت دنوں سے منتظر بیٹھے تھے وہ بھی اب کیل کانٹے سے درست ہو کر میدان میں نکل آئے ہیں اور اپنا کھویا ہوا اعتماد دوبارہ حاصل کرنے کے لئے شہداء الور کے خون کو روپیہ بٹورنے اور برطانوی ہند میں فرقہ وارانہ...

زبردست خطرہ

ریاستوں کی سیاست

خون مسلم کی ارزانی

مسلمانان ہند سے اپیل

زمینداری کی امداد و اعانت

زمیندار کے مہتمم اعلیٰ کی جانب سے ہمیں ایک اعلان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جسے ہم اشاعت آئندہ میں تمام و کمال شائع کریں گے۔ اس اعلان میں مہتمم موصوف نے زمیندار کی مطلوبہ ضمانت کے متعلق تحریر فرمایا ہے کہ

حکومت نے اپنے حکمنامہ میں اس امر کی تصریح نہیں کی تھی کہ زمیندار کو کتنی ضمانت خزانہ حکومت میں داخل کرنی پڑے گی اور اس کا اجرا کن شرائط پر عمل میں آ سکتا ہے...

انقلاب کا چیلنج منظور

انقلاب نے اپنے مخصوص انداز میں الجمعیۃ کے ایک مقالہ افتتاحیہ کا جواب گالیوں سے دیتے ہوئے نہایت زور کے ساتھ لکھا ہے:

"ہم میں خدا کے فضل سے اتنی جرأت، ہمت، غیرت اور قیمت ہے کہ ہندوستان کے ہر وعید ہر ادنیٰ کو کھلے میدانوں چیلنج کریں۔ لیکن جمعیۃ العلماء یا نیشنلسٹ گروہ یا اس کے بے سروپا حامیوں میں اتنی جرأت نظر نہیں آتی..."

بمبئی کا فساد

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۲)

شورش پسندوں کے لئے مواد

ہندو مسلمانوں کا فرض

امید افزا خبر

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

(ایک امن پسند شہری کے قلم سے)

ریاست الور کے حالات نہایت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں اور وہاں کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بلاشبہ نہایت پریشان کن اور تشویشناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست کے بہت بڑے علاقہ میں بغاوت پھیل گئی ہے اور راجہ اور رعایا کے درمیان ایک ناقابل عبور خلیج حائل ہو جانے کے باعث اب وہاں کا نظام حکومت درہم برہم ہو چکا ہے...

دہلی میں ہندو مسلم مناقشات برپا کرنے کے لئے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ ایڑی چوٹی کا زور لگایا تو خود دہلی کے معزز مسلمانوں نے اس فساد انگیزی کے خلاف آواز اٹھائی اور پوری جرأت کے ساتھ یہ کہا کہ اگر ریاست الور کے فرمانرواسے وہاں کی رعایا کو جائز شکایات ہیں تو ان کی تلافی کے لئے صحیح طریقہ یہی ہے کہ ریاست کے اندر رہ کر احتجاج کیا جائے...

صدر انجمن کا بیان

ایثار و قربانی

حق کی آواز

استقلال نہ چھوڑو

قوم پرور مسلمانوں پر حملہ

ریاستوں کے معاملات

مسلمانوں

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر "ترجمان القرآن" پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب کلرک ہیڈ آفس کرنال)

ذیل کا مضمون ہم کو مولانا رضوان اللہ صاحب مولوی فاضل کی وساطت سے موصول ہوا ہے جس میں محمد عدیل صاحب وکیل کے اس مضمون کا جواب دیا گیا ہے جو انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن پر تنقید کے نام سے الامان میں شائع کرایا تھا۔ اصل مضمون کا اندازہ تو اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کو الامان جیسے بے مایہ اخبار کے سوا کسی اور وقیع اخبار میں شائع ہونے کا "فخر" حاصل نہیں ہوا۔ مگر ہم مزید کشف حقیقت کیلئے ذیل کا جوابی مضمون درج کرتے ہیں۔ (مدیر)

اختلاف مذاہب

تنبیہات کا خلاصہ

دین کی حقیقت

اسلام اور دین الٰہی

دین کی یکسانیت اور مذہب کا اختلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۱۶ ر رمضان المبارک ۱۳۵۱ ہجری

ریاست الور کی خونچکاں داستان

اضطراب انگیز واندوہناک اطلاعات

ریاست الور سے جو خبریں آ رہی ہیں اور ان خبروں کی بنا پر دہلی میں جو بلیے چوڑے پوسٹر شائع کیے جا رہے ہیں انہیں پڑھ پڑھ کر یقیناً ہندوستان کے مسلمان مضطرب دبے چین ہوں گے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ الور کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کیونکہ میواتیوں کی یہ جری و بہادر قوم اس وقت اس طرح مصیبت میں مبتلا ہے اور اس کے شہداء و مجروحین کی تعداد اس قدر بڑھ گئی ہے کہ مدتہا سال تک اس کی تلافی ناممکن معلوم ہوتی ہے۔ کون بدنصیب مسلمان ایسا ہوگا جو اپنے بھائیوں کی شہادت و جراحت کے زہرہ گداز حالات سے اور ان مصیبت زدگان کی داستان پڑھے جو الور سے بھاگ کر گڑگانواں کے ضلع میں جمع ہو رہے ہیں اور اس کی آنکھوں سے خون کے دریا نہ بہ جائیں۔ ہر مسلمان کی اسلامی اخوت کا تقاضا یہ ہے کہ خواہ وہ دنیا کے کسی گوشے میں کیوں نہ آباد ہو جب کسی مسلمان کی مصیبت سے ... کو اسی طرح محسوس کرے کہ گویا وہ اس پر پڑی ہے۔ اس لئے مسلمانوں کا الور کے مسلم میواتیوں کی تباہ حالی پر مضطرب و پریشان ہو جانا ایک قدرتی امر ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جب تک یہ اضطراب انگیز خبریں آتی رہیں گی کہ الور کے مسلمانوں پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں ہندوستان کے قلب کو ... آرام میسر نہ آ سکے گا۔

اگر مسلم میواتیوں کے خون کے اس طرح بے دریغ بہنے کی قیمت اب بھی آپ پر ظاہر نہ ہوئی ہو تو اس سے زیادہ واضح اور صاف الفاظ آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں بھی نہ ملیں گے۔

پوسٹر اور مضامین

دوسری طرف برطانی ہند کے وہ غرض پسند و فتنہ انگیز اشخاص ہیں جو اس موقع کے لئے بہت دنوں سے منتظر بیٹھے تھے وہ بھی اب کیل کانٹے سے درست ہو کر میدان میں نکل آئے ہیں اور اپنا کھویا ہوا اعتماد دوبارہ حاصل کرنے کے لئے شہداء الور کے خون کو روپیہ بنا لے اور برطانی ہند میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ بڑے بڑے پوسٹر شائع ہو رہے ہیں، اشتعال انگیز مضامین لکھے جا رہے ہیں، برطانیہ سے درخواستیں کی جا رہی ہیں کہ ریاست الور میں مداخلت کر کے مسلمانوں کو بچایا جائے ... ریاست کے ہیں اس لئے برطانی ہند میں تم بھی اپنے بھائیوں کا بدلہ لو اور ہندوستان کی فضا کو فرقہ وارانہ فسادات کے لئے صاف کر دو۔ ایک طرف ڈاکٹر مونجے کا بیان ہے کہ الور کے ... دوسری طرف ان ہزار دفعہ کے کنائے مفسدوں اور فتنہ انگیزوں کے اعلانات و مضامین ہیں جن کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مسلمانوں کی جیبوں سے اپنے لئے چندہ جمع کیا جائے ...

زبردست خطرہ

سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ خدا کے لئے اپنے آپ کو تباہی سے بچائیں اور ... بالوں پر ایک دوسرے کا خون بہاؤ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے توبہ کر کے کسی اور کو نہیں خود اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو وحشت و درندگی کے خطرات سے محفوظ کر لیں۔

زمیندار کی امداد و اعانت

زمیندار کے مہتمم اعلیٰ کی جانب سے ہمیں ایک اعلان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جسے ہم اشاعت آئندہ میں تمام و کمال شائع کریں گے۔ اس اعلان میں مہتمم موصوف نے زمیندار کی مطلوبہ ضمانت کے متعلق خبر دی ہے کہ

حکومت نے اپنے حکمنامہ میں اس امر کی تصریح کی تھی کہ زمیندار کو کتنی ضمانت خزانہ حکومت میں داخل کرنی پڑے گی اور اس کا اجراء کن شرائط پر عمل میں آ سکتا ہے۔ ... زمیندار لمیٹڈ کمپنی کے ڈائرکٹر مولانا شمس الدین حسن نے اس اہم فروگذاشت کی جانب حکومت کے ایک بہت بڑے سرکاری افسر کی توجہ منعطف کرائی تو انہیں یقین دلایا گیا کہ نہیں دس روز کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں زمیندار کو دو ہزار کی مزید ضمانت حکومت کے خزانہ عامرہ میں داخل کر دینی چاہئے۔ ... عشرہ کی شبانہ روزی محنت شاقہ کے بعد دو ہزار کی رقم فراہم کی گئی اور کل چھ جنوری ۱۹۳۳ء کو جب مولانا اختر علی خاں اور مولانا شمس الدین حسن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ادخال ضمانت کے لئے تشریف لے گئے تو انہیں بتایا گیا کہ حکومت نے زمیندار سے دو ہزار کے بجائے چار کی مزید ضمانت طلب کی ہے ...

عدالتوں میں مقدمات چل رہے ہوں گے۔ اس لئے ہمیں وہ راستہ بتایئے جو فسادات کی طرف لے جا کر مسلمانوں کی مزید خونریزی کا باعث ہوں بلکہ وہ طریقے بتایئے جس سے واقعی مظلوم میو قوم کی امداد ہو سکے۔ آپ کی گذشتہ اسکیم ہم نے دیکھ لی ہے آپ نے مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے میو قوم کو ذبح کرا دیا۔ اب بتایئے کہ آپ کی آئندہ اسکیم کیا ہے۔ اب آپ کیا چاہتے ہیں۔ اگر اس کے جواب میں وہ کوئی معقول بات کہیں اور فتنہ و فساد سے علیحدہ رہ کر سنجیدگی کی گفتگو کریں اور آپ کو ان پر اعتماد ہو تو ان کا ساتھ دیجئے ورنہ اس غلط روی سے بدرجہا بہتر ہے کہ ضبط و تحمل سے کام لیجئے۔ اور ڈاکٹر مونجے اور ان کے ہم خیالوں کی اسکیم کو کامیاب نہ ہونے دیجئے۔

انقلاب کا چیلنج منظور

انقلاب نے اپنے مخصوص انداز میں الجمعیۃ کے ایک مقالہ افتتاحیہ کا جواب گالیوں سے دیتے ہوئے نہایت زور کے ساتھ لکھا ہے:-

"ہم بفضل خدا کے فضل سے اتنی جرأت، ہمت، غیرت اور حمیت ہے کہ ہندوستان کے ہر عوید ... کو کھلے میدان میں چیلنج کریں۔ لیکن جمعیۃ العلماء یا خلافت گروہ یا اس کے بے سروپا حامیوں میں اتنی جرأت نظر نہیں آتی ہماری خاموشی کی وجہ یہ نہیں ہے کہ ہمیں پوری معلومات حاصل نہیں ہیں۔ الجمعیۃ کے ایڈیٹر کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہماری معلومات بہت وسیع ہے ہم محض رقموں کی تعداد ہی سے آگاہ نہیں بلکہ یہ بھی جانتے ہیں کہ کس کس وسیلے اور کس کس خزانہ سے کس کس کو کن کن اوقات میں رقمیں ملیں اور ان کا نتیجہ کس صورت میں ظاہر ہوا ......"

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۲)

بمبئی کا فساد

شورش پسندوں کے لئے مواد

ہندو مسلمانوں کا فرض

امید افزا خبر

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر "ترجمان القرآن" پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشاء اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید خاں ... کرنال)

ذیل کا مضمون ہم کو مولانا رضوان اللہ صاحب مولوی فاضل کی وساطت سے موصول ہوا ہے جس میں محمد علی صاحب وکیل کے اس مضمون کا جواب دیا گیا ہے جو انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن پر تنقید کے نام سے الامان میں شائع کرایا تھا۔ اصل مضمون کا اندازہ تو اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ الامان جیسے بے مایہ اخبار کے سوا کسی اور وقیع اخبار میں شائع ہونے کا "فخر" حاصل نہیں ہوا۔ ہم مزید کشف حقیقت کیلئے ذیل کا جوابی مضمون درج کرتے ہیں۔ (مدیر)

تنبیہات کا خلاصہ

اختلاف مذاہب

دین کی حقیقت

اسلام اور دین الٰہی

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

(ایک امن پسند شہری کے قلم سے)

ریاست الور کے حالات نہایت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں اور وہاں کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بلاشبہ نہایت پریشان کن اور تشویشناک ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ریاست کے بہت بڑے علاقے میں بغاوت پھیل گئی ہے اور راجہ اور رعایا کے درمیان ایک ناقابل عبور خلیج حائل ہو جانے کے باعث اب وہاں کا نظام حکومت درہم برہم ہو چکا ہے ... دارالحکومت الور سے مضافات میں افواج بھیجی جا چکی ہیں اور بھی جا رہی ہیں۔ ہوائی جہاز دن کو بھی باہر سے طلب کر لیا گیا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ ریاست کی افواج اس عام بغاوت کو فرو کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں گی ...

دہلی میں ہندو مسلم منافرت برپا کرنے کے لئے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ ایجی ٹیشن جاری ... تو خود دہلی کے معزز مسلمانوں نے اس فساد انگیزی کے خلاف آواز اٹھائی اور پوری جرأت کے ساتھ کہا کہ اگر ریاست الور کے فرمانرواسے وہاں کی رعایا کو جائز شکایات ہیں تو ان کی تلافی کے لئے صحیح طریقہ یہی ہے کہ ریاست کے اندر ... پر امن طریقہ پر ...

ڈاکٹر مونجے کا بیان

ایثار و قربانی

حق کی آواز

اشتعال نہ پھیلاؤ

قوم پرور مسلمانوں پر الزام

ریاستوں کے معاملات

مسائل من

ریاستوں کی سیاست

خون مسلم کی ارزانی

مسلمانان ہند سے اپیل

(باقی ... پر ملاحظہ ہو)

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر ترجمان القرآن پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب کاتب ہیڈ آفس کرنال)

ذیل کا مضمون ہم کو مولانا رضوان اللہ صاحب مولوی فاضل کی وساطت سے موصول ہوا ہے جس میں محمد علی صاحب وکیل کے اس مضمون کا جواب دیا گیا ہے جو انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن پر تنقید کے نام سے الامان میں شائع کرایا تھا۔ اصل مضمون کا اندازہ تو اسی امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کو الامان جیسے بے مایہ اخبار کے سوا کسی اور وقیع اخبار میں شائع ہونے کا "فخر" حاصل نہیں ہوا۔ مگر ہم مزید انکشاف حقیقت کیلئے ذیل کا جوابی مضمون درج کرتے ہیں۔ (مدیر)

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

(ایک امن پسند شہری کے قلم سے)

ریاست الور کے حالات نہایت نازک اور خطرناک صورت اختیار کر چکے ہیں اور وہاں کے متعلق جو اطلاعات اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں وہ بلاشبہ نہایت پریشان کن اور تشویش انگیز ہیں۔ ...

دہلی میں ہندو مسلم منافرت برپا کرنے کے لئے پریس اور پلیٹ فارم کے ذریعہ ایڑی چوٹی کا زور لگایا تو خود دہلی کے معزز مسلمانوں نے اس فساد انگیزی کے خلاف آواز اٹھائی ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ ہجری

ریاست الور کی خونچکاں داستان

اضطراب انگیز و اندوہناک اطلاعات

ریاست الور سے جو خبریں آ رہی ہیں اور ان خبروں کی بنا پر دہلی میں جو لیے پوسٹر شائع کئے جا رہے ہیں انہیں پڑھ پڑھ کر یقیناً ہندوستان کے مسلمان مضطرب دل بے چین ہوں گے اور حقیقت یہ ہے کہ الور کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے کیونکہ میو انیوں کی یہ جری و بہادر قوم اس وقت اس طرح مصیبت میں مبتلا ہے ...

اگر مسلم میو انیوں کے خون کے اس طرح بے دریغ بہنے کی قیمت اب بھی آپ پر ظاہر نہ ہوگی تو اس سے زیادہ واضح اور صاف الفاظ آپ کو دنیا کے پردہ پر کہیں بھی نہ ملیں گے۔

پوسٹر اور مضامین

زبردست خطرہ

ریاستوں کی سیاست

خون مسلم کی ارزانی

مسلمانان ہند سے اپیل

عدالتوں میں مقدمات چل رہے ہوں گے۔ اس لئے ہمیں وہ راستہ بتایئے جو فسادات کی طرف لے جا کر مسلمانوں کی مزید خون ریزی کا باعث نہ ہوں بلکہ وہ طریقے بتایئے جس سے واقعی مظلوم میو قوم کی امداد ہو سکے۔ آپ کی گذشتہ اسکیم ہم نے دیکھ لی ہے آپ نے مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے میو قوم کو ذبح کرا دیا۔ اب بتایئے کہ آپ کی آئندہ اسکیم کیا ہے۔ اب آپ کیا چاہتے ہیں۔ اگر اس کے جواب میں وہ کوئی معقول بات کہیں اور فتنہ و فساد سے علیحدہ رہ کر سنجیدگی کی گفتگو کریں اور آپ کو ان پر اعتماد ہو تو ان کا ساتھ دیجئے ورنہ اس غلط روی سے بدرجہا بہتر ہے کہ ضبط و تحمل سے کام لیجئے اور ڈاکٹر مونجے اور ان کے ہمنشینوں کی اسکیم کو کامیاب نہ ہونے دیجئے۔

انقلاب کا چیلنج منظور

انقلاب نے اپنے مخصوص انداز میں الجمعیۃ کے ایک مقالہ افتتاحیہ کا جواب گالیوں سے دیتے ہوئے نہایت زور کے ساتھ لکھا ہے:-

"ہم میں خدا کے فضل سے اتنی جرأت، ہمت، غیرت اور قومیت ہے کہ ہندوستان کے ہر دعویدار یا کانگرس کو کھلے میدانوں میں چیلنج کریں۔ لیکن جمعیۃ العلماء یا نیشنلسٹ گروہ یا اس کے جیسوں پا جانیوں میں اتنی جرأت نظر نہیں آتی۔ ہماری خاموشی کی وجہ یہ نہیں ہے کہ ہمیں پوری معلومات حاصل نہیں ہیں۔ الجمعیۃ کے ایڈیٹر کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارا دامن معلومات بہت وسیع ہے ہم بعض رقموں کی تعداد ہی سے آگاہ نہیں بلکہ یہ بھی جانتے ہیں کہ کس کس وقت اور کس کس خزانہ سے کس کس کو کن کن اوقات میں رقمیں ملیں اور ان کا نتیجہ کس صورت میں ظاہر ہوا۔ ......"

بمبئی کا فساد

امید افزا خبر

سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ خدا کے لئے ... آپ کو تباہی سے بچائیں اور ... باتوں پر ایک دوسرے کا خون بہا دینے سے ہمیشہ کے لئے توبہ کر کے کسی اور کو نہیں خود اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو وحشت و درندگی کے خطرات سے محفوظ کر دیں۔

زمیندار کی امداد و اعانت

زمیندار کے مہتمم اعلیٰ کی جانب سے ہمیں ایک اعلان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے جسے ہم اشاعت آئندہ میں تمام و کمال شائع کریں گے۔ اس اعلان میں مہتمم موصوف نے زمیندار کی مطلوبہ ضمانت کے متعلق خبر دی ہے کہ

حکومت نے اپنے حکمنامہ میں اس امر کی تصریح نہ کی تھی کہ زمیندار کو کتنی ضمانت خزانہ حکومت میں داخل کرنی پڑے گی اور اس کا اجرا کن شرائط پر عمل میں آ سکتا ہے۔ ... زمیندار لمیٹڈ کمپنی کے ڈائرکٹر مولانا شمس الدین حسن نے اس اہم فروگذاشت کی جانب حکومت کے ایک بہت بڑے سرکاری افسر کی توجہ منعطف کرائی تو انہیں یقین دلایا گیا کہ تمہیں دس روز کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس عرصہ میں زمیندار کو دو ہزار کی مزید ضمانت حکومت کے خزانہ عامرہ میں داخل کر دینی چاہئے۔ چنانچہ ایک عشرہ کی شبانہ روز کی محنت شاقہ کے بعد دو ہزار کی رقم فراہم کی گئی اور کل چھ جنوری ۱۹۳۳ء کو جب مولانا اختر علی خاں اور مولانا شمس الدین حسن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ادخال ضمانت کے لئے تشریف لے گئے تو انہیں بتایا گیا کہ حکومت نے زمیندار سے دو ہزار کے بجائے چار ہزار کی مزید ضمانت طلب کی ہے۔ اور جب تک سرکاری خزانہ میں چار ہزار کی ضمانت داخل نہ کی جائے گی زمیندار کا اجرا نہ کیا ...

الور کی متوحش خبریں اور ڈاکٹر مونجے کا بیان

(بسلسلہ صفحہ ۲)

شورش پسندوں کے لئے مواد

ہندو مسلمانوں کا فرض

دار الحکومت

دہلی جامع مسجد کے قریب بم کا حادثہ

دو مسلمان خفیف زخمی

پولیس اور حکام کی تگ و دو

ہندو لڑکوں کو مسلمانوں کے قریب الزام ... حسب ذیل ...

جامع مسجد دہلی میں جلسہ

باہمی اتحاد پر بصیرت افروز تقریریں

مجلس ادب دہلی کا جلسہ

چیچک پر لکچر

مولانا محمد ایوب صاحب کا ورود

ایک پٹھان کے ہاتھ سے پستول کی برآمد

اسمبلی میں گاندھی جی کی رہائی کا سوال

بمبئی میں پھر ہندو مسلم فساد ہو گیا!

دو مسلمان اور ایک ہندو کا سفاکانہ قتل

ٹراموں پر سنگ باری ۔ امن و امان کی بحالی

بمبئی ۹ جنوری ۔ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ناریل واڑی کے محلہ میں مسلمان وقت گذاری کرتے ہیں ۔ چند ہندو کرکٹ کھیل رہے تھے اتفاقاً ایک گیند ایک تماشائی ... کو لگ گئی ... فساد شروع ہو گیا ۔

پولیس تمام متاثرہ مقامات پر متعین کر دی گئی ...

بمبئی ۹ جنوری ۔ آج صبح کو فساد زدہ علاقہ میں ... پولیس بدستور متعین ہے ...

گول میز کانفرنس کے پہلے قافلہ کی آمد

”ہم قیدیوں سے ملاقات نہیں کر سکیں گے“

سر سپرو وائسرائے سے ملاقات کریں گے

گاندھی جی کی رہائی کا مسئلہ

چین اور جاپان کو برطانیہ کا انتباہ

شنگھائی میں برطانوی افواج کا تقرر

ڈاکٹر مونجے کی عمل پر رنگا آئر کا ماتم

یوم الور کی تقریب پر تعجب

سہارنپور میں عظیم الشان جلسہ

۵۵ لاکھ کا سونا ایک ہفتہ میں باہر

فوجی سپاہی پر نوجوانوں کا حملہ

ڈھاکہ یونیورسٹی میں ہیجان

گاندھی جی کی مخالفت کیلئے ایک لاکھ روپیہ

نفرت ہری ٹیکس سے بچنے کیلئے ۴۹ افراد کی موت

احمد آباد اور کلکتہ میں گرفتاریاں

ولایتی کپڑوں پر پکٹنگ

سائیکل کا ایک موٹر سے تصادم

بمبئی میں ہنگامہ کے بعد امن

عوام میں خوف و ہراس

ایران اور برطانیہ میں کشمکش کے آثار

سر سائمن ایشیا میں اپنا اقتدار رکھنا چاہتے ہیں

ایرانی سفیر کا بیان

اسپین میں شدید بغاوت

پولیس اور اشتراکیوں کے درمیان معرکہ

ایک سال میں ۳۴ ہزار افراد موٹروں کی نذر

۵۹ ہزار چینی ہلاک ہو چکے

فرانس کے عظیم الشان جہاز میں آتشزدگی

سترہ آدمی اب تک بے پتہ ہیں

الور کی فوج اور میواتیوں میں خوفناک تصادم

میووں پر گولیوں کی بارش سینکڑوں افراد ہلاک و مجروح

حالات سخت تشویشناک ۔ ریاست کا سرکاری بیان

الور ۶ جنوری ۔ کل شام کو الور کی فوج نے میو مسلمانوں کے مجمع پر گولی چلا دی ۔ کہا جاتا ہے کہ فوج نے مجبور ہو کر اس کا اقدام کیا ...

فوج کے ساتھ تصادم

غیر قانونی اجتماع

مقتولین و مجروحین کی تعداد

برطانوی فوج کی روانگی

ریاست کا سرکاری بیان

بت شکنی

مدافعانہ تدابیر

تدارک کی تدابیر

کیا میواتیوں نے بیری باس پہاڑی کا محاصرہ کر لیا؟

مختلف علاقوں میں افواج کا تعین

فساد زدہ علاقوں میں ہوائی جہازوں کا گشت

برطانوی افواج اور ریاست کی افواج کو فساد کے علاقہ میں متعین کیا جا رہا ہے ایک ہوائی جہاز بھی پہنچ گیا ہے ۔ وہ میواتیوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کرے گا ... فساد زدہ علاقہ سے بہت سے اشخاص الور پہنچ گئے ہیں ۔

میووں کے قتل عام کی کس نے اجازت دی ہے؟

گوبند گڈھ کے قتل عام پر سخت ہیجان

والئے ریاست الور اور گورنر پنجاب کو تار

میواتیوں کی طرف سے فیر

فوج کی مشکلات

جمعیۃ اقوام کو جاپان کی دھمکی

جاپانی وزیر کی صاف گوئی

حلف وفاداری ہمیشہ کے لئے منسوخ

مسٹر ڈی ولیرا کا بیان

ریاست الور کی خبریں

اس صفحہ پر ریاست الور کے سلسلہ میں جو خبریں درج کی گئی ہیں ان کی حیثیت یک طرفہ بیان کی ہے ۔ سرکاری بیان سراسر مبالغہ آمیز اور حقیقت سے دور ہے ۔ مظلوم اور ستم رسیدہ میووں کی صحیح خبروں کی فراہمی کا انتظام کیا جا رہا ہے ۔

”زمیندار“ سے ۴ ہزار کی ضمانت

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کو ایک ہزار روپے کا عطیہ

ایران میں غیر ملکی رسم الخط کا امتناع

۲۰ ہزار سیاسی اسیروں کی رہائی

امارت شرعیہ صوبہ بہار کے شرح افراد ہیئت قصبات و قریات میں احکام الٰہی کی تبلیغ

مضافات شیرگھاٹی میں تاراپور گیرہ جہاں بیگنہ وغیرہ دیہات واقع ہیں تارا پور میں آٹھ دس گھر زمیندار ہیں یہاں کی زمینداری بیشتر مسلمانوں کے حصے ہی میں ہے ...

حافظ سعد اللہ صاحب ایک تعلیم یافتہ اور نیک دل شخص میاں ہمراہ خدمت ہوکر موضع مذکور میں پہنچے یہاں معلوم ہوا کہ ...

امارت شرعیہ صوبہ بہار کا تبلیغی نظام

ناواقف مسلمانوں کو احکام الٰہی کی تبلیغ

موضع بیدا واکونا مضافات شیرگھاٹی ضلع گیا میں واقع ہے۔ دس بارہ گھر شیخ انصاری آباد ہیں اس کے قریب پانچ جولاہے آباد ہیں۔ اکونا میں بھی کچھ جولاہے بھائی آباد ہیں بیدا میں زیادہ حصہ زمینداری کا جناب حکیم عطاء اللہ و خواجہ عبد المطلب صاحبان تاجر شیرگھاٹی کا ہے تین سال کے متواتر خشک سالی سے یہاں کے لوگ پریشان ہیں یہاں کاشتکاری کا روزگار کرتے ہیں یہاں ایک خام مسجد بھی تیار ہوئی ہے جہاں ایک قومی مکتب بھی تھا ... مولوی سید باقر حسین مامور ہیں مسجد میں ... فاتحہ ... مکتب کے لڑکے پائے گئے ...

مسلمانوں سے التماس ہے کہ وہ اپنے اموال کا ایک حصہ بھی اس غریب دینی درسگاہ کی امداد میں خرچ کرکے اپنے دین کی حفاظت کریں۔

احمد حسین مہتمم مدرسہ اسلامیہ عربیہ جیسری ڈاکخانہ بیدا ضلع چمپارن

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا اجلاس

عہدیداروں کا انتخاب

۱۸ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ یوم چہار شنبہ بوقت نو بجے صبح انجمن کی مجلس منتظمہ کا سالانہ اجلاس زیر صدارت جناب مولانا قاری حکیم محمد منعم صاحب، فاضل دیوبند منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد کارروائی اجلاس شروع کی گئی اول عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

محافظ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی وامیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی وحضرت مولانا الحاج مولوی طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند و ہمدرد اسلام عمدۃ المسلمین عالیجناب سید محمد محتشم صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ کو انجمن کی سرپرستی کے لئے منتخب کیا گیا۔

صدر انجمن مولانا قاری عتیق احمد صاحب ... سید محبوب احمد صاحب مولف تاریخ دیوبند سکریٹری سید حسن رضوی ... مجلس منتظمہ مولانا قاری منعم صاحب و مولانا حکیم محمد حنیف صاحب و مولانا قاری عتیق احمد صاحب مولوی حافظ احمد کریم صاحب منشی بشیر احمد صاحب منشی طفیل احمد صاحب منیجر محبوب بک ایجنسی دیوبند۔ مولوی حمید انصاری غازی سرخوش احمد صاحب مولوی عزیز الدین صاحب سید حسن رضوی۔

انتخاب کے بعد تین تجاویز پیش کی گئیں پہلی تجویز میں معاونین کا شکریہ ادا کیا گیا۔ دوسری تجویز میں اخبار زمیندار کی ضبطی ضمانت پر افسوس کا اظہار اور زمیندار کی خدمات کا اعتراف کیا گیا تیسری تجویز میں مولوی عبد الصمد صاحب ڈکٹیٹر دوم جمعیۃ علماء ہند و مولانا محمد اسحق صاحب ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء سہارنپور کی خدمت میں ان کی گرفتاری پر ہدیہ تبریک پیش کیا گیا۔

سید حسن رضوی سکریٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند

اجمیر میں یوم رئیس الاحرار

صرف مسلمانان ہندوستان ہی نہیں بلکہ دنیائے اسلام میں کوئی مسلمان ایسا نہیں جو شہید ملت حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم کی اعلیٰ شخصیت اور اسلامی خدمات سے واقف ہو۔ چنانچہ دار الخیر اجمیر شریف ایک انجمن موسومہ (انجمن آزاد محمد علی رجمنٹ) بیادگار مولانائے مرحوم جناب ابو محمد یدسلت صاحب قرایشی نے قائم کی ہے۔

منجانب اراکین انجمن مذکور ۴ جنوری ۱۹۳۳ء یوم چہار شنبہ بمقام درگاہ بازار اجمیر مسلمانان اجمیر کا ایک عظیم الشان اجتماع بغرض فاتحہ و قرآن خوانی ہوا ... انجمن مذکور کی بلڈنگ میں شروع ہوا۔

قریشی صاحب صدر انجمن و دیگر اراکین انجمن کی پر خلوص خدمت کا ظہور ہوا کہ انجمن کی دو منزلہ بلڈنگ قرآن خوانوں سے پر تھی اور ایک کافی تعداد مسلمانوں کی زیر بلڈنگ تا اختتام کارروائی موجود تھی۔ بعد قرآن خوانی رسم فاتحہ ادا کی گئی۔ بعد ازاں منجانب اراکین انجمن جمیع حاضرین کی خدمت میں انواع و اقسام کی افطاری پیش کی گئی۔ آخر میں قریشی صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور نہایت کامیابی کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

شاہ محمد ناصر عطا سادنی اجمیر شریف

بھاگلپور کے مدرسہ عربیہ میں طلبا کا داخلہ

ڈھائی سال سے بھاگلپور میں ایک خالص مذہبی دینی تعلیم گاہ مدرسہ احیاء العلوم قائم ہے جس میں باحسن وجوہ درس نظامیہ کی تعلیم دی جاتی ہے ...

... ذوالقعدہ ... دونوں میں حاصل کریں گے۔ (قوس حمزہ لیوی)

مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم میرٹھ

مہمان خانہ رسول صلعم کی امداد

برادران اسلام۔ اس پر آشوب دور میں آپ کی مذہبی مجالس اور قومی ادارے ... میں اسلام کی ترقی و حفاظت ہے اور ان کی کمی و بربادی میں اسلام کی تباہی و بربادی کے مترادف ہے۔ انہیں اسلامی درسگاہوں میں سے ایک میرٹھ کا دارالعلوم بھی ہے جس نے اپنی چند سالہ زندگی میں جو حیرت انگیز ترقی کی ہے وہ محتاج بیان نہیں ...

ضلع چاٹگام میں ایک دینی درسگاہ

شمالی بنگال کے مسلمانوں کا کارنامہ

بیت المال کی ضرورت

گوشوارہ آمد و خرچ مجلس احرار اسلام دہلی

از ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۲ء تا ۲۹ دسمبر ۱۹۳۲ء

تفصیل آمدنی	پائی	آنہ	روپے
فیس ممبری	۰	۱۴	۳۱
چندہ	۷½	۱۰	۳۱۶۹
میزان	۶½	۸	۳۲۰۱

تفصیل اخراجات	پائی	آنہ	روپے
طباعت	۹	۸	۳۲۲
کتابت	۰	۴	۸۴
اجرت	۶	۶	۷۲
تنخواہ	۳	۴	۱۵۴
متفرق	۰	۳	۹۲
اسٹیشنری	۳	۴	۲۶
کرایہ	۳	۱۲	۸۶۷
ڈاک	۹	۴	۲۶
خرید اشیاء	۰	۷	۵۶
یونیفارم	۳	۱۵	۵۰۸
خوراک	۰	۸	۲۰۵
اخبار	۶	۱۴	۱۲
روشنی	۳	۱	۲۱
تواضع	۳	۱	۱۱۰
تار	۰	۵	۵۱
سفر خرچ	۰	۱۲	۱۳۶
امداد	۷½	۱۳	۱۹۱
قرض	۰	۰	۱۰
حساب طلب	۳	۰	۱۵۳
میزان	۱½	۱۳	۳۱۸۵
باقی	۶	۱۱	۱۵
میزان کل	۶½	۸	۳۲۰۱

مسلم آؤٹ لک مرحوم

مسلمانوں کو آئندہ کیا کرنا چاہیے؟

جو قوم اپنے مافی الضمیر کے اظہار کے لئے کافی ذرائع نہیں رکھتی وہ اس زمانے کی جد و جہد سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتی۔ لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ اس بیسویں صدی کے دور میں جبکہ علمی اور معاشرتی جد و جہد کے زمانے میں شمالی ہند کے مسلمانوں کا ایک انگریزی روزنامہ بھی ایسا موجود نہیں ہے۔ جو حقیقت میں مسلمانوں کا صحیح ترجمان اور ان کے مفاد کا بے خوف علمبردار کہلانے کا مستحق ہو۔

آج جب کہ مسلم آؤٹ لک کچھ عرصہ سے بند ہو چکا ہے پنجاب کے ہر حصے میں جہاں راقم الحروف کو گذشتہ سال کے دوران میں گشت کا اتفاق ہوا مسلمانوں میں اس امر کا عام احساس نظر آتا ہے۔ کہ مسلم آؤٹ لک نے اپنی دس سالہ زندگی میں مسلمانوں کی حقیقی نمائندگی کی زندگی کے زمانے میں پیدا ہو گیا ہوتا۔ چونکہ حقیقت یہ ہے کہ اس مرحوم اخبار نے قوم کی جو خدمت کی ہے۔ اس سے بہتر کسی اخبار سے جو مسلم آؤٹ لک کی طرح دائمی مالی مشکلات میں مبتلا رہا ہو۔ توقع نہیں ہو سکتی۔

مولوی عبد الحق صاحب مرحوم جنہوں نے ۱۹۲۲ء میں مسلم آؤٹ لک کی بنیاد قائم کی تھی۔ خاص طبیعت کے مالک تھے۔ جو لوگ ان سے واقف تھے انہیں معلوم ہوگا۔ کہ وہ قوم کے کیسے دوست اور بہی خواہ تھے۔ انہوں نے اپنے اخبار کی پالیسی کبھی صحیح اسلامی معیار سے گرنے نہ دی۔ اخبار کی یہی پالیسی مولوی صاحب مرحوم کے بعد ان کے فرزند اکبر مولوی نور الحق صاحب کے ہاتھوں میں قائم رہی مولوی نور الحق صاحب اخبار کے آغاز سے دس بارہ سال پہلے اپنے والد کے ساتھ کاروبار میں شریک تھے۔ اخبار انہی کے ہاتھوں میں نکلا تھا۔ باپ کی زندگی میں اخبار کا انتظام وہی کرتے تھے۔ اور اب باپ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے حقوق کی بے لاگ وکالت کے اصول پر سختی سے عامل رہے۔ حکومت یا ہمسایہ اقوام کے مقابلے میں قوم کے مفاد کو پس پشت نہ ڈالا ...

غلام جعفری بی۔ اے۔ جرنلسٹ سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر اخبار مسلم آؤٹ لک

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

لقمان الملک جناب حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام دکن نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک قلمی نسخہ معجون مقوی کا عطا فرمایا ہے اس نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے:۔

"ایک ہفتہ کے استعمال میں سو برس کا شخص جوان پانزدہ سالہ کے ہوتے تمام رگ طاقت جسمانی ہمہ عضو قائم و برقرار رہے ......"

...... یہ نسخہ سلسلہ خاندان حکیم سید عبد اللہ خاں دہلوی شاہی سے عم بزرگوار مولانا مولوی حکیم سید فخر الدین مرحوم سے مجھ کمترین کو عطا ہوا۔ ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۱ کوچہ چیلان دہلی

گھر بیٹھے وید حکیم بن جاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب تجربات تلسی کا بغور مطالعہ کریں گے تو آپ ایلوپیتھک و ویدک و حکمت طریق علاج دونوں کی ترکیب ادویات کے اچھے خاصے ماہر ہو کر اپنی اور دوسروں کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی عمدگی کے ساتھ کرنے قابل بن جاویں گے اور اگر آپ چاہیں گے تو اس کے ذریعہ دوا و علاج میں ویدوں حکیموں کے مانند گھر بیٹھے بڑی آسانی کے ساتھ سینکڑوں روپیہ کمانے لگیں گے۔ ... قیمت فی کتاب مجلد ایک روپیہ علاوہ محصول۔

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ) بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، قبض، مروڑ، دودھ ڈالنا، دست ہونا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے مشہور و معروف دوا ہے۔ میٹھا ہونے سے بچے اس کو خوش ہو کر پی لیتے ہیں، سب جگہ سوداگروں سے بکتی ہے ...

مفت لو۔ ...

المشتہر۔ منیجر بال جیون گھٹی کارخانہ علی گڑھ شہر۔ یو۔ پی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف!

کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ پر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کی گائیڈ و راہ راست کی مجموعہ ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمادیں۔

پتہ:۔ وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان، سرعت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک ... مفت طلب کیجئے ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

گلدستہ قاسمی نمبر

احکام رمضان المبارک معہ جنتری سحر و افطار وغیرہ

ایک کارڈ لکھ کر مفت طلب فرمایئے

ناظم کتب خانہ مطبع قاسمی (دارالعلوم) دیوبند یو پی

البشیر

مسلمانوں کا قومی آرگن ہفتہ وار صفحہ ۱۲ شہر اٹاوہ سے شائع ہوتا ہے

البشیر مسلمانوں کے پولیٹکل حقوق کی حفاظت میں سینہ سپر رہتا ہے۔

البشیر ہر قسم کی اسلامی خدمات انجام دینے میں اپنا اہم فرض خیال کرتا ہے۔

البشیر میں مسلمانوں کی ترقی تعلیم سوشل اصلاح پر آزادانہ بحث ہوتی ہے

البشیر میں ہر قسم کی خبریں درج کی جاتی ہیں۔

البشیر کی سالانہ قیمت للعہ معہ محصول ڈاک ہے طلبہ و دیگر مستطاع اصحاب سے تین روپے ہے۔

(منیجر البشیر اٹاوہ)

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر سمری (دربھنگہ)

کتاب آئین اردو

صحیح پیشین گوئی کرنا سیکھیئے

دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مراد آباد

الجمعیۃ

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یَدُ اللّٰہِ عَلَی الجَمَاعَۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسؤل
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تار کا پتہ ۔۔۔

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔
نصف صفحہ (۔۔۔) ۔۔۔
ایک کالم (۔۔۔) ۔۔۔
نصف کالم (۔۔۔) ۔۔۔
چوتھائی کالم (۔۔۔) ۔۔۔

جلد ۱۷	دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۳ء	نمبر ۵

قرآن حکیم کی تلاوت اور اسکی برکات

زمین کا نور اور آسمان کا ذخیرہ کلام الٰہی ہے

احادیث نبوی میں قاری قرآن کے فضائل

قرآن حکیم کا پڑھنا اور اس کی ہمیشہ تلاوت کرنا ایک مومن کو مقرب بارگاہ الٰہی بنا دیتا ہے اور اس کو ماسوا اللہ کے اور کسی کا خوف نہیں رہتا۔ چونکہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اسلئے تلاوت قرآن کے فضائل کا بیان احادیث نبوی کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

ایک صحابی رات کو قرآن پڑھ رہے تھے گھوڑا پاس بندھا ہوا تھا وہ اچھلنے لگا تو انہوں نے قراءت ختم کردی آسمان کی طرف دیکھا تو بہت سے چراغ معلوم ہوئے جو نیچے سے اوپر کو جا رہے تھے۔ صبح کو حضور سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا یہ فرشتے تھے تیرا قرآن سننے آ رہے تھے۔ اگر تو پڑھے جاتا تو عجیب و غریب چیزیں دیکھتا۔ (بخاری و مسلم)

لوگوں کو قرآن کی خبر رکھو ورنہ یہ سینہ سے نکل جائے گا اور خدا کی قسم جس طرح اونٹ رسی ڈھیلی ہونے کی وجہ سے اونٹ نکل کر بھاگ جاتا ہے اسی طرح غفلت کے باعث قرآن سینے سے نکل جاتا ہے۔ (مسلم)

قرآن شریف کا پڑھنا

بہترین شخص تم میں سے وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔ (بخاری و مسلم)

کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے۔ اگر کسی نے الم کہا تو الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے میم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

قرآن کی مختلف سورتیں

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

نوجوان (ہند جدید)

دور انقلاب میں بوڑھے نہیں، صرف جوان ہی کام کرتے ہیں۔ شباب کی امنگیں جوانی کے حوصلے ... قوموں کو اٹھاتے اور بلندیوں تک پہنچا دیتے ہیں ... صرف وہی انقلابی زمانوں میں نا خدا بن سکتے ہیں۔

[illegible]

قوم پرور مسلمانوں پر الزام (ملت)

[illegible]

امیر الاحرار کی پیشگوئی

[illegible]

ریاست الور اور مہاتما گاندھی (الجمعیۃ)

[illegible]

مسلم کانفرنس کلکتہ

[illegible]

روزانہ ملاپ لاہور کا

بسنت نمبر

روزانہ ملاپ لاہور کا بسنت نمبر جنوری ۱۹۳۳ء کے آخری ہفتہ میں بڑی آب و تاب سے شائع ہوگا۔ اس میں ملک کے بڑے بڑے مشہور و معروف مضمون نگار صاحبان کے خاص خاص مضمون ہوں گے ... خوبصورت آرٹ پیپر پر بالکل نئی قسم کی تصویریں ہوں گی ... ملاپ لاہور سے کریں۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے۔ کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا انحصار ہے اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے۔ لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے ... ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

قوت حاصل کر لیجئے!

پورے سال کے لئے

... اور مشہور قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے ... ہزاروں مریضوں پر تجربہ ... اور کمزوری وغیرہ ... مقدار پیدا کرتی ہے قیمت ... بذریعہ منی آرڈر ...

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

ہمارے کتب خانہ میں ... قرآن شریف و دیگر کتب و نیز دار الاشاعت ... تبلیغی کتابیں۔ جو رد مرزائی۔ عیسائی آریہ میں مشہور اور معروف ہیں ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء صلحاء محققین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی زینت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابلقدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے۔ اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارش کی ہے۔ رمضان المبارک میں ہر مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگا لیجئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت و خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب ... علاوہ حاشیہ پر کامل شان نزول ... قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے ... علاوہ محصولڈاک ... آنا چاہئیں

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ۲؍ کم کر دئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن شریف

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب نیز زیر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اسمیں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پہنچا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم الامتہ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے معریٰ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد علاوہ محصولڈاک۔ کپڑے کی جلد کے ۸؍ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا۔

مصری مترجم حمائل شدہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲؍ کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ

کلکتہ کی ناکامیوں کو چھپانے کی مضطربانہ سعی

پنجاب کے ایک مغربی "علامہ" کا اظہار علمیت

کلیمیں گو

اپنے منہ میاں مٹھو

نقلی جمعیتہ کا تذکرہ

بنگالی کا ڈھونگ

سفید جھوٹ

بیانات کی بیماری

خاموشی کی ضرورت

خونریزی کے بعد

دروغ بے فروغ

جمعیۃ علمائے ہند کی شاخ بنگالہ اور مظہر الدین کا کذب و افترا

دروغ بافیوں کا پردہ چاک ہو گیا

مولانا افسر الدین صاحب ناظم جمعیۃ علمائے بنگال کا باطل سوز اعلان

الامان کے ایڈیٹر مظہر الدین نے جس طرح اپنی شرمناک حرکات سے مسلمانوں کی پبلک زندگی کو خراب کیا ہے۔ اس کی مثال ہم کو موجودہ دور میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔ مسلمانان دہلی خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ شخص کس قدر کذاب و مفتری ہے اور اس نے ہزاروں مرتبہ جھوٹ بول کر اور مسلمانوں کو دھوکا دے کر کس طرح اپنا اعتماد بیٹھنے کے لئے زائل کر دیا ہے ...

(سلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

الجواب

ایک جدید تنقید نگار کے وساوس کا ازالہ

تفسیر "ترجمان القرآن" پر بعض لاطائل اعتراضات

اسلام کا حقیقی منشا اور دین الٰہی کی ضروری تشریح

(از جناب احمد سعید صاحب کلرک ہیڈ آفس کرنال)

(گزشتہ سے پیوستہ)

مشترک عالمگیریت کا مفہوم

دین کی حقیقی روح

دین وحدہ اور گروہ بندی

غلطی کا منشا

جدید اصول و عقائد

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بلا عذر شرعی قصداً و ارادۃً جمعہ و جماعت کا تارک ہے حالانکہ مسجد اس کے مکان سے قریب ہے وہ ہمیشہ اذان کی آواز سنتا ہے اور اوقات وہ نماز و جماعت کے وقتوں میں مسجد کے سامنے گزرتا ہے مگر کبھی شریک جماعت نہیں ہوتا ہے ...

آپ سوال یہ ہے کہ

الجواب

استفتاء

الجواب

برطانیہ کے مقابلہ میں متحدہ محاذ قائم کرنے کی تجویز

اختلافی مسائل کو چھوڑ کر پہلے اقتدار حاصل کرنے کا انتظام کرو

مولانا حسرت موہانی کا اظہار خیال

حضرت مولانا حسرت موہانی موجودہ سیاسی صورت حال سے مجبور ہو کر ایک آزاد کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں ...

الور کے مواضعات میں مظلوم میواتیوں کی گرفتاریاں

مہاراجہ الور نے مبارکپور مسجد مسلمانوں کے حوالہ کردی

وائسرائے سے مشورہ کرنے کیلئے وزیر اعظم الور کی روانگی

الور ۱۲ جنوری۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ الور کے مواضعات میں حالات پرسکون ہیں ...

"زمیندار" کے خرمن حیات پر حکومت کی قہر کی بجلی

دو ہزار کے بجائے چار ہزار کی ضمانت کا مطالبہ

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

چین اور جاپان میں خونریز جنگ

ایک شہر پر جاپانیوں کا قبضہ

پیکن پر حملہ کرنے کا خطرہ

شنگھائی ۱۱ جنوری۔ جاپان اور چین کی افواج میں ۱۲ گھنٹہ تک زبردست اور خونریز جنگ کے بعد جاپانی افواج نے ... پر پورا کنٹرول حاصل کر لیا ہے ...

امریکہ سے اسلحہ کی برآمد پر تحدید

قیام امن کے لئے امریکہ کی پیش قدمی

جاپانی خواتین کا مستحسن فیصلہ

شادی کے اخراجات میں کمی

روس کو جنگ کا خطرہ درپیش ہے

دنیا دو جنگی کیمپوں میں منقسم ہو جائے گی

زمیندار نے ضمانت داخل کردی

حاجیوں کا جہاز رضوانی جدہ پہنچ گیا

بہار و اڑیسہ کونسل میں بھی آرڈیننس بل پیش ہوگا

امریکہ میں شراب خانہ خراب کا پھر دور دورہ

ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں ہنگامہ

سات رضاکاروں کی گرفتاری

لائل پور ۱۱ جنوری۔ کل شام کے وقت ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں ہیجان پھیل گیا ...

بدچلنی کی بناء پر عورت کو طلاق نہیں دیجاسکتی

الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ

اسمبلی یا پنچوں کی دوکان

مسٹر بنارسی داس کا نظریہ

ڈاکو ایک لڑکے کو اٹھا لے گئے

مغربی ڈاکوؤں کی تقلید

الور کے کسانوں کی شکایات کا ازالہ

جدید قوانین کا نفاذ

مقدمہ سازش میرٹھ کا فیصلہ

الور میں مزید ہوائی جہاز اور سپاہ کی آمد

مختلف علاقوں سے میواتیوں کی گرفتاریاں

پرسکون حالات ۔ میواتیوں کی نجابت

ہوائی جہازوں کی مزید روانگی

۱۳ جنوری کی اطلاعات

الور کے زخمیوں کی امداد

گاندھی جی کی رہائی کی پھر زبردست خبر

ماہ حال یا مارچ کے آغاز میں رہائی کا امکان

گول میز کانفرنس کے نتائج پر ایک مندوب کا اظہار خیال

بمبئی ۱۳ جنوری۔ کل شام کو ... ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں گول میز کانفرنس کے نمائندہ مسٹر ... نے گول میز کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے ...

آخر میں آپ نے فرمایا کہ گول میز کانفرنس کے ہر ایک نمائندہ نے حکومت برطانیہ سے گاندھی جی کی رہائی کا مطالبہ کیا اور میرا خیال ہے کہ گاندھی جی مارچ کے آغاز میں یقیناً رہا کر دیئے جائیں گے۔

بنارس ۱۳ جنوری۔ اخبار "آج" ... معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو اس ماہ میں رہا کر دیا جائیگا ... وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے دہلی جائیں گے۔

دہلی میں پنجاب اسپیشل پاور آرڈیننس ایکٹ کا وار

متعدد اشخاص کو پولیس میں حاضری دینے اور علاقہ سے باہر نہ جانے کا حکم

مسٹر فرید الحق انصاری کو وکالت سے معطل کرنے کا نوٹس

دہلی ۱۳ جنوری۔ کل بہت سے کانگریسی کارکنوں کے نام پنجاب اسپیشل پاور آرڈیننس ایکٹ کے تحت اس امر کے نوٹس جاری کئے گئے ہیں کہ وہ اپنے اپنے ...

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

سکرٹری مسلم یوتھ لیگ کا اعلان

رجعت پسند اخبار کی خانہ ساز جماعت

ڈاکٹر عالم کے سفر افریقہ پر بندش

کوئی سزا یافتہ داخل نہیں ہوسکتا

کلکتہ۔ ... کے دوران ملاقات میں ڈاکٹر عالم نے کہا کہ جب ...

فوج اور ڈاکوؤں کے درمیان جنگ

چار فوجی اور دو ڈاکو ہلاک

رتلام ۱۱ جنوری۔ ریاست رتلام میں فوج اور مسلح ڈاکوؤں کے درمیان دو گھنٹہ تک بڑی زبردست لڑائی ہوئی جس میں چھ اشخاص ہلاک ہوئے ...

دہلی میں متعدد مکانوں کی تلاشیاں

ایک شخص کی گرفتاری

جنرل غلام نبی خاں کے ساتھیوں کو رہا کر دیا گیا

کابل میں جنرل محمود خاں کی واپسی

لکھنؤ کے رئیسوں اور مہاجنوں کو انتباہ

"اب ہم تم کو برباد کریں گے"

ڈاکٹر انصاری کی آمد میں تاخیر

بنگال کے ایک قصبہ میں بم پھٹ گیا

ایک بنگالی ہلاک

نرغہ جمعیۃ علماء ہند میں ختم قرآن شریف

بنگال کے ... کی کامیابی

شیخ عبدالمجید سندھی کامیاب

شراب نوشی کو فروغ دینے کی کوشش

ایرانی تیل کی مراعات کیوں منسوخ کی گئیں

شاہ ایران کا اظہار خیال

عراق میں گولی چل گئی

ہیڈ کلرک ہلاک

بنگال کی عدالتوں میں حج کیلئے تعطیل

حکومت بنگال کا اعلان

وائسرائے کا پروگرام ملتوی

خاص امور کیلئے دہلی کو واپسی

گاندھی جی کی ... فلمیں ممنوع

چیف کمشنر دہلی کا حکم

ڈوگلس کے قاتل کو پھانسی دیدی گئی

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

... کی برآمدگی

جمعیۃ علماء ... کے ایک رکن کی رہائی

ہندو اور مسلمانوں میں مصالحت ہوگئی

پٹھانوں اور خاکروبوں میں جنگ

ایک جدید تقلید نگار کے وساوس کا ازالہ

سلسلہ صفحہ ۴

[illegible]

۹۔ لفظ الدین سے مراد ہے صرف وہ واحد دین جو سب کو دیا گیا ...

[illegible]

رمضان المبارک کے مہینہ میں

دار العلوم دیوبند کی سالانہ ضروریات کا اظہار

دار العلوم دیوبند مسلمانوں کا واحد دینی مرکز ... [illegible]

ہندوستان میں علوم دینیہ کا جتنا چرچا ہے اسی کا فیض ہے ... [illegible]

[illegible]

مولانا محمد علی ہسپتال کلکتہ

تیس ہزار مریضوں کا علاج

[illegible]

تعداد طلبا زیر تعلیم ۱۳۵۱ھ

[illegible]

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں طلبا کا داخلہ

[illegible]

میو قوم پر مصائب کا پہاڑ

بغاوت اور لوٹ مار کا الزام

[illegible]

کانپوری جمعیۃ علماء کا انتخاب ...

[illegible]

سفید بال سیاہ کالا

[illegible]

درد و بیماری دور ہوجائے

[illegible]

صحیح پیشنگوئی کرنا سیکھ لیجئے

[illegible]

ضعف باہ و دیگر امراض سے مایوس نہ ہوں

[illegible]

امرت دھارا بلڈنگ لاہور

اخبار الجمعیۃ

میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑ یئے لیکن کہاں؟ ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

[illegible]

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت برائے چہ گفت

[illegible]

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اس گانٹھ سے غریبوں کی عید ہوگی

۲۵ رمضان المبارک تک گانٹھیں بغیر کسی منافع کے روانہ کریں گے

تین پونڈ کاٹن کٹ پیس کی گانٹھ مبلغ پچیس روپیہ میں

[illegible]

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی کٹ پیس چنت نچھور لائین کراچی

بہرہ پن کا شرطیہ علاج

[illegible]

بلب اینڈ سنز پلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

[illegible]

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پلی بھیت (یو پی)

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند

کی ترقی اور حیرت انگیز کامیابی کا راز

[illegible]

گلدستہ قاسمی

[illegible]

مہتمم کتب خانہ مطبع قاسمی دار العلوم دیوبند یوپی

حب لعنت (رجسٹرڈ)

[illegible]

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار ... دہلی

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

[illegible]

ملنے کا پتہ منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

نیر اسلام کا عید نمبر

[illegible]

منیجر نیر اسلام ریلوے روڈ لاہور

تاریخ دیوبند

[illegible]

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوافروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۶۲

الجمعیۃ

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

روزہ / سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۷ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۶

رمضان کا مہینہ صبر، رحمت، مغفرت اور نجات کا مہینہ ہے

روزہ کا نصب العین باہمی سلوک اور غمخواری ہے

سرکار دو عالم کی طرف سے روزہ داروں کو خوشخبری

صبر اور باہمی سلوک کا مہینہ

رحمت مغفرت اور نجات

روزہ کا عملی پروگرام

روزہ کے نفسی اور اجتماعی فوائد

معاصرین کے افکار و آراء

اچھوتوں کا مسئلہ اور بعض مسلمان

بیکاری کا علاج

سرزمین حجاز کا امن و امان

اردو اور ہندوستان

الور میں شورش

قوت حاصل کیجئے

پورے سال کیلئے

مشہور دوا خانہ محمد برکات منصور دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں عورتوں کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی

Castop hen Mnfg. Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road Karachi

مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

رمضان المبارک کا بہترین مقدس تحفہ

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

سب سے بڑی ضمانت

ہر مومن کا فرض ہے

خصوصیت

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا ہم شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زیادہ طلب کرنے کی صورت میں ہر ہدیہ پر ... کردی جائے گی۔

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ... کم کردیے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم جمعہ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ ہجری

گول میز کانفرنس کا انجام
"نہ آزادی نہ ڈومینین اسٹیٹس"

گول میز کانفرنس کا جو تماشہ دو سال سے ہو رہا تھا وہ بالآخر ختم ہو رہا ہے اور اس کے آخری سین بھی پبلک کے سامنے آ چکے ہیں۔ تیسری گول میز کانفرنس جسے اپنے اختصار اور بے اثری کے باعث "گول تپائی" کانفرنس بھی کہا گیا تھا اب اس امر کو صاف طور پر ظاہر کر چکی ہے کہ ابتداء ہی گول میز کانفرنس کے ساتھ جو توقعات بعض حلقوں میں وابستہ کی گئی تھیں وہ سراسر بے بنیاد تھیں اور ...

تھی اس ملک کے قدرتی احساسات و جذبات کو کچلنا شروع کیا ہے ہم نے اسی وقت سمجھ لیا تھا کہ اب اگر ایک نہیں بیس گول میز کانفرنسیں اور ہوں تو بھی ہندوستان کو اصلاحات کی نئی قسطوں میں آزادی کا کوئی درجہ نہیں مل سکتا بلکہ عجب نہیں ہے کہ جو کچھ ملا ہوا ہے وہ بھی چھین لیا جائے۔ ہمارا یہی خیال صحیح ثابت ہوا اور آج جس اسکیم کے ملنے کی توقع ہے اس کے متعلق خود اس اسکیم کے بنانے ...

... کے باوجود وہ کانفرنس ناکام رہی ہے اور حکومت کے رویہ میں بیک تیغی ... مصلح پسندی کا عملی عنصر داخل ہونے کے بجائے اور زیادہ سختی نظر آتی ہے اور قدامت پسندوں کی جدید حکومت نے جس کے متعلق ہمیں یقین ہے کہ وہ ہندوستان اور صرف ہندوستان کے متعلق برطانیہ کی تبدیل شدہ پالیسی کا نتیجہ ...

... رکھا جائے جو تحفظات کے تمام سے گورنر جنرل اور گورنروں کو دئے جائیں گے جو لوگ آزادی چاہتے ہیں انہیں اس اسکیم کی طرف سے آنکھیں بند کر کے اپنے عمل اور اپنی سعی کی طرف دیکھنا چاہئے جس کے بغیر انہیں آزادی نہیں ملے گی۔

مسلم اراکین اسمبلی اور اسلامی مسائل

موجودہ اسمبلی سے تمام ہندوستان کو من حیث المجموع قومی نقطۂ نگاہ کے مطابق جو شکایت ہے وہ تو اپنی جگہ پر ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ آج تک اس سے زیادہ غیر نمائندہ اور بے اثر اسمبلی وجود میں نہیں آئی جس کے اراکین نے اٹاوہ پیکٹ اور آرڈیننس ایکٹ تک کو منظور کر کے یہ ثابت کر دیا کہ وہ رائے عامہ کی ترجمانی سے دور کا تعلق بھی نہیں رکھتے لیکن ہمیں خصوصیت کے ساتھ مسلم اراکین اسمبلی سے جو شکایات ہیں وہ خالص فرقہ وارانہ اصول پر ہے اور ہم آج سے نہیں بلکہ ابتداء سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ ان اراکین میں جو صرف مسلمانوں کے ووٹوں سے جداگانہ انتخاب کے ذریعہ منتخب ہوئے ہیں ہرگز یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کی آئینی ضروریات کو سمجھ سکیں یا کم سے کم سمجھنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے حقیقتاً مذہبی مسائل کی طرف توجہ ہی نہیں کی جو ہندوستان کی خالص اسلامی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں اور جن کو پوری اہمیت کے ساتھ اسمبلی میں پیش کرنا اور ...

تین قراردادیں

... سے سمجھ لیں اور خود پیش کریں۔

اسی سلسلہ میں اس وقت ہمارے پیش نظر وہ تین قراردادیں ہیں جو حاجی وجیہہ الدین صاحب اسمبلی کے کسی آئندہ اجلاس میں پیش کرنے والے ہیں۔ جن کا ترجمہ ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ یہ قراردادیں ان اہم اسلامی مسائل سے تعلق رکھتی ہیں جن پر بار بار اظہار خیال کیا جا چکا ہے اور نہایت تفصیل کے ساتھ مضامین لکھے جا چکے ہیں اور نام نہاد مسلم نمائندوں کو توجہ دلائی جا چکی ہے لیکن ہر وہ شخص جو مذکورہ بالا قراردادوں کو پڑھے گا پہلی نظر میں یہ اندازہ لگا لے گا کہ وہ خالص اسلامی نقطۂ نگاہ سے کہاں تک صحیح و درست ہیں اور ان میں اصل مسائل سے ناواقفیت کا کس قدر افسوسناک رنگ پیش کیا گیا ہے۔ تینوں تجاویز میں سے کوئی ایک تجویز بھی ایسی نہیں ہے جس کے الفاظ سے مسلمانوں کا حقیقی منشاء و مقصد پورا ہوتا ہو بلکہ پہلی تجویز کا ایک جزو تو صریحاً اسلامی مقاصد کے خلاف ہے اور نہ معلوم اس تجویز کا مسودہ کرتے ...

وقف ایکٹ اور فرقہ پرواہی

قاضیوں کا مسئلہ

اسلامی پرسنل لا کا تحفظ

... میں پڑ جاتی ہے۔ اس لئے نہایت سید ہے سادے الفاظ میں مسلمانوں کو یہ مطالبہ کرنا چاہئے کہ ان کا مذہب ہر قسم کی مداخلت سے آزاد ہوگا۔ اور ان کے پرسنل لا میں جو اسلام کے مقررہ اصولوں سے عبارت ہے کوئی مجلس مقننہ کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ نہ کر سکے گی۔ معاشرتی رسوم و رواج کو بھی وہی درجہ دینا جو مذہب کو حاصل ہے مسلمانوں کے لئے خود اپنے پاؤں میں کلہاڑی مار لینے کے مرادف سمجھنا چاہئے۔

مساجد و اوقاف

تیسری تجویز کو قارئین کرام خود ملاحظہ فرما سکتے ہیں کہ وہ کس درجہ ناقص ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ جب اسمبلی میں خود حکومت کے ایک ذمہ دار عہدہ دار نے یہ کہہ دیا کہ اس وقت کل ہندوستان کے اندر ڈیڑھ سو مساجد ایسی ہیں جن پر حکومت کا قبضہ ہے تو چاہئے تھا کہ اسمبلی کے مسلم اراکین اسی وقت یہ مطالبہ کرتے کہ ان مساجد اور دیگر مساجد و اوقاف کے متعلق جن کے بارہ میں شکایات سنی جا رہی ہیں فوراً تحقیقات کرائی جائے اور ان کو حکومت کی ناجائز و غاصبانہ ملکیت سے نکال کر ان مقاصد کے لئے محفوظ کیا جائے جو واقفین کے پیش نظر تھے اور جن سے بال برابر تجاوز کرنے کا حق نہ کسی حکومت کو ہو سکتا ہے اور نہ کسی متولی کو۔ مگر ایسا نہیں کیا گیا۔ اور اب جو تجویز ہمارے سامنے آئی وہ صرف دہلی کی مساجد کے متعلق ہے۔ اس تجویز پر ہمیں کوئی اصولی اعتراض نہیں ہے بلکہ ہم صرف اتنا چاہتے تھے کہ یہ ذرا اور وسیع ہوتی اور اس میں تمام ہندوستان کی مساجد اور اسلامی اوقاف کو لیا جاتا۔ اسمبلی کو صرف دہلی ہی پر اختیار نہیں ہے بلکہ وہ تمام ہندوستان کے متعلق ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر سکتی ہے پھر کیا وجہ ہے کہ تمام ہندوستان کو نظر انداز کر کے صرف دہلی تک ہی قرارداد کو محدود کر دیا گیا۔ اگر حاجی صاحب ان تجاویز کا نوٹس دینے سے قبل اسمبلی کے باہر ان واقف کار حضرات سے مشورہ کر لیتے جو ان مسائل کو سمجھتے ہیں یا کم سے کم الجمعیۃ کے نائل ہی ...

زمیندار کا خیر مقدم

... لئے ہر وقت آمادہ رہے۔ زمیندار کی لمیٹڈ کمپنی کے حصص خریدنا بھی اس وقت زمیندار کی بہت بڑی اعانت ہے کیونکہ اس کا سرمایہ حصہ داروں کی کثرت پر موقوف ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان امور کے پیش نظر مسلمان زمیندار لمیٹڈ کمپنی کے حصے خریدنے میں بیش از بیش سرگرمی کا اظہار کریں گے اور اسے مستحکم بنیادوں پر قائم کر دیں گے۔ ان الفاظ کے ساتھ ہم زمیندار کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کی درازی عمر کے لئے دعا کرتے ہیں۔

میرٹھ کے مقدمۂ سازش کا فیصلہ
(بسلسلہ صفحہ ۲)
ہندوستان میں بولشویکی تحریک

جج نے اپنے فیصلہ کو ختم کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہادت سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ایک ایسی سازش موجود ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ تمام دنیا میں موجودہ طرز حکومت کو تباہ و برباد کر دیا جائے اور اس کی جگہ اس قسم کی سوویٹ حکومتیں قائم کی جائیں جیسی کہ اس وقت روس میں قائم ہے۔ بالخصوص ہندوستان میں ایسی سازش ہے جو ملک معظم کو ہندوستان کی شہنشاہیت سے محروم کرنا چاہتی ہے۔

یہ امر ثابت شدہ ہے کہ کمیونسٹ انٹرنیشنل نے بہت دن ہوئے کہ یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ ہندوستان میں اس مقصد کے لئے مناسب موقع پیدا ہو سکتا ہے۔ دنیا کے انقلابات میں دوسرا انقلاب ہندوستان میں برپا کئے جانے کی تجویز ہے کیونکہ سرمایہ داری کی زنجیر میں ہندوستان کو دوسرے درجہ کی کمزور کڑی سمجھا جاتا ہے۔ شہادت سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابتدا میں ۱۹۲۶ء کے ... مقدمۂ سازش کے بعد سے کمیونسٹ انٹرنیشنل کی برابر یہ کوشش جاری ...

سازش کس طرح ہوئی

اسمبلی میں پرسنل لا اور بنیادی حقوق کے مسائل پر بحث
مساجد و اوقاف کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر
حاجی وجیہہ الدین صاحب کی تین قراردادیں

(خصوصی نامہ نگار الجمعیۃ)

خان بہادر حاجی وجیہہ الدین صاحب ایم ایل اے نے حسب ذیل تین قراردادوں کو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:-

مقدمات نکاح و طلاق کا فیصلہ

یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے یہ سفارش کرتی ہے کہ وہ حکومت ہند کے لا ممبر کی صدارت میں ہندوستانی مجلس مقننہ کے مسلم اراکین کی ایک کمیٹی بدیں غرض مقرر کریں کہ وہ تمام ہندوستان میں ... ایک ایسے یکساں قانون کے وضع کئے جانے کی ضرورت پر غور کرے جس کے ماتحت مسلمانوں کے فسخ نکاح حقوق زوجین اور طلاق کے متعلق مقدمات کا فیصلہ کیا جا سکے اور یہ فیصلہ وہ قاضی سنایا کریں جو اسی غرض کے لئے مقرر کئے جائیں۔

بنیادی حقوق کا تحفظ

یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ وہ جدید دستور اساسی میں ایک ایسی دفعہ شامل کرنے کی سعی کریں جس کا منشاء یہ ہو کہ ہر شہری کے لئے اور تمام مختلف فرقوں اور ملتوں کے لئے بنیادی اور لاینفک حقوق کے طور پر یہ ضمانت دی جاتی ہے کہ انہیں مذہبی عقائد اور رسوم کی آزادی حاصل ہوگی ... اور اس کا التزام ہو کہ مذکورہ بالا ضمانت واپس نہیں لی جائے گی۔

دہلی کے مسلم اوقاف کی تحقیقات

یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ وہ کسی سرکاری افسر کی صدارت میں غیر سرکاری مسلم اراکین اسمبلی کی ایک کمیٹی مقرر کریں جو پرانی اور نئی دہلی میں مساجد اور دیگر مسلم اوقاف کے متعلق تحقیقات کرے ... اور حکومت سے یہ سفارش کرے کہ ان کے متعلق کیا اقدام اختیار کرنا چاہئیں تاکہ مسلمانوں میں جو بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے وہ دور ہو جائے۔

میرٹھ کے مقدمۂ سازش کا فیصلہ
مقدمہ کی تفصیلات اور سازش کے حالات
سولہ لاکھ روپیہ کے مصارف اور بیشمار شہادتوں کی فراہمی

(از نامہ نگار خصوصی)

تقریباً چار سال تک کارروائی جاری رہنے کے بعد مقدمۂ سازش میرٹھ کا فیصلہ سنا دیا گیا ...

ملزمان کی فہرست

اس مقدمہ کی ابتدا حکومت ہند کی ہدایات کے ماتحت شروع ہوئی تھی اور ابتداءً ۳۲ آدمی گرفتار کئے گئے تھے جن کے نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) پی اسپراٹ (۲) ایچ ایل ہچنسن (۳) بی ایف بریڈلے (۴) ایس ایچ جھابوالا ...

اسیسروں کی رائے

اسیسروں کی رائے حسب ذیل تھی:-

مسٹر سجاد حسین نے ڈاکٹر ٹھینگڈی، آر ایل ہچنسن، شمس الہدیٰ، میرا جکر، آر گھوش، گوسوامی، شنگرا اور کدم کے سوا اور سب کو مجرم قرار دیا ...

سزا کا حکم

تین سال قید سخت

چار سال قید سخت

پانچ سال قید سخت

سات سال قید سخت

دس سال قید سخت

بارہ سال کے لئے کالا پانی

عمر قید بعبور دریائے شور

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

حوادث و احکام
کتاب الوقف
استفتاء - تصرف فی الوقف

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ...

خبر ہائے مختصر

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

... بالآخر

شاہ فواد اور عربی زبان کا تحفظ

ترکی میں طربوش پر بندش

شراب کے گندے لوازمات ...

دستوری کامیابی بغیر مرکزی ذمہ داری کے ناممکن ہے

فوج اور مالیات پر ہندوستان کا پورا کنٹرول ہونا چاہئیے

گول میزی مندوبین سے وائسرائے کی گفتگو

نئی دہلی، ۱۸ جنوری۔ ریفارم آفس آجکل بعض اہم کاموں میں مشغول ہے اور اس کو ایک منٹ کی بھی فرصت نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ قرطاس ابیض کی تیاری سے بیشتر ریفارم آفس لندن کے مختلف سوالات کا جواب دیگا۔ گول میز کانفرنس کے کام کو فیڈرل مالیات کے مسئلہ تک ہی محدود کر دیا گیا ہے لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند گول میزی مندوبین سے انفرادی طور پر گفتگو کر رہے ہیں۔ گول میزیوں کی ہم آہنگی کے بعد وائسرائے آئندہ طریق کار اور اصلاحات کے سلسلہ میں سکریٹری آف اسٹیٹ سے خط و کتابت کریں گے۔

مسٹر مسعود احمد صاحب نے اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے مختلف سوالات کا نوٹس دیا ہے منجملہ ایک یہ ہے کہ مالک معظم کی حکومت کو مطلع کر دیا جائے کہ کوئی دستور اساسی اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگا جب تک کہ مرکز کو پوری ذمہ داری نہ دیجائے اور مجلس مقننہ کے منتخب ممبروں کا پورا کنٹرول مالیات اور فوج پر تسلیم نہ کرلیا جائے۔

سر سپرو کی سیاسی تقریر

گول میز کانفرنس سے مایوسی

سر تیج بہادر سپرو نے لندن سے واپسی کے بعد کل الہ آباد میں ۱۴ جنوری کو شب میں یونیورسٹی یونین میں تقریر کے دوران میں کہا کہ

"میں آپ لوگوں کو کسی غلط فہمی میں ڈالنا نہیں چاہتا ہوں کہ ہندو کامل آزادی ہے۔ اس کا مطلب خواہ کچھ ہو کم سے کم ڈومینین اسٹیٹس تو امن کا مطلب ہرگز نہیں ہے جس کی تشریح اسٹیچوٹ آف ویسٹ منسٹر میں کی گئی ہے۔"

دوران تقریر میں سر سپرو نے یہ بھی کہا کہ مجوزہ دستور اساسی کے نفاذ کے بعد ہمارے ہاتھوں میں ایک ایسا آلہ آجاتا ہے اور اگر آئندہ مجالس قانون ساز میں صحیح قسم کے آدمی بھیجے جائیں تو حکومت ستعمراتی حکومت کے مطالبہ کو قبول کرنے سے کسی طرح گریز نہیں کر سکتی اور مجوزہ دستور اساسی ہمیں ستعمراتی حکومت تک پہنچا دے گا۔ انہوں نے اپنے سامعین کو مخاطب کرکے آئندہ طریق کار کے سلسلہ میں ڈی ولیرا کے طریق کار پر چلنے کی لوگوں کو تلقین کی اور کہا کہ ہمیں آنے والے نظام اساسی کی مشینری پر قبضہ کرکے رکاوٹ ڈالنی چاہئیے اور اس طرح اندر سے مخالفت کرنی چاہئیے۔

اس کے بعد انہوں نے مختلف تحفظات کی تشریح کی اور وفاق کے مسئلہ پر اپنے خیالات ظاہر کئے۔

انہوں نے کہا کہ میں آزکسی جماعت کا نہیں ہوں لیکن میں ہندوستان کا سیاسی نیم بچہ ہوں میں انگلستان اور ہندوستان کے مابین ایک لڑکپن ہوا بہتر ہوں اور معلوم نہیں میں آئندہ چند مہینوں میں کالی بنتے بھی کر سکوں گا یا نہیں میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

نامکمل تصویر

انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں منصفانہ نکتہ چینی سے خائف نہیں ہوں لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں کے سامنے جو تصویر پیش کروں وہ بالکل کل اور صحیح تصویر ہو۔ جیسے میں پیش کر سکتا ہوں لیکن اس احتیاط کے ساتھ کہ ابھی اس تصویر کو مکمل کرنا باقی ہے۔

انہوں نے کہا بعض حلقوں میں یہ شور بلند کیا جاتا ہے کہ یہ دستور اساسی غیر قدرتی ہے لیکن بعض اوقات لوگ جذبات سے بے قابو ہو جاتے ہیں اور آزادی والے گورنر کو کر دیتے ہیں۔

گاندھی ارون معاہدہ

اس کے بعد انہوں نے ۱۹ جنوری کی گورنمنٹ کے اعلان کے وزیر اعظم کے بیان کا حوالہ دیا اور گاندھی ارون میثاق کی دفعہ ۲ کو پیش کرکے بتایا کہ وفاقی حکومت اور تحفظات کو ہندوستان کے مفاد کے مطابق قرار دیا گیا تھا اور یہی گول میز کانفرنس کے مقصد کی بنیاد تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طریقہ پر انہوں نے گاندھی جی اور کانگریس کے مابین ثالث کا کام کیا ہے۔

سر سپرو نے فیڈریشن کے متعلق بتایا کہ جو اسکیم پیش ہوئی تھی وہ بالکل محفوظ ہے۔ دنیا کے کسی دوسرے دستور اساسی میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ برطانوی ہند میں اس کی بنیاد ایک اہم مقصد کی بنیاد ہے لیکن بعض اطراف سے وہ بھدی نظر آتی ہے لیکن ہر جماعت کو شریک کرکے جو نظام اساسی بنایا جائے گا اس کی صورت یہی ہوگی اور اس قسم کے نظام اساسی سے سمجھا کا خیال ظاہر کیا ہے۔

وائسرائے مندوبین کو دہلی بلا رہے ہیں

مسٹر تارا سنگھ اور جیکر کے نام تار!

نئی دہلی، ۱۹ جنوری۔ سردار تارا سنگھ ٹیلاوی کو وائسرائے کی طرف سے مندرجہ ذیل برقیہ موصول ہوا ہے میں آپ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور لندن میں جو کام آپ نے کئے ان پر مبارکباد پیش کرتا ہوں آپ ۲۰ جنوری تک دہلی تشریف لے آئے اور مجھ سے ملاقات کیجئے گفتگو گول میز کانفرنس کے نتائج پر غور کرنے کے لئے ہوگی۔

اسی طرح مسٹر جیکر کو بھی وائسرائے کی جانب سے دہلی آنے کی دعوت دی گئی ہے توقع ہے کہ مسٹر جیکر ۲۳ جنوری کو یا اس سے بھی پہلے بمبئی سے روانہ ہو جائیں گے۔

آرڈیننس کے اختتام کے بعد بھی سزا قائم رہتی ہے

عدالت عالیہ کلکتہ کا فیصلہ

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے کل ایک اہم قانونی نکتہ کا فیصلہ کیا آرڈیننس کے ماتحت جو گوبند راناتھ رائے کو پانچ سال کی سزا ہوئی تھی آرڈیننس کا میعاد ختم ہونے پر آپ نے درخواست نگرانی دی کہ اب ان کی نظر بندی خلاف قانون ہے۔ عدالت نے آج فیصلہ کیا کہ آرڈیننس کی میعاد ختم ہو جانے کے باوجود وہ سزا بحال رہتی ہے جو اس آرڈیننس کے ماتحت دی گئی تھی۔

الہ آباد میں دو بنگالی گرفتار

باغیانہ لٹریچر کی برآمد

الہ آباد ۱۸ جنوری۔ کل پولیس نے کٹرہ گنج میں ایک مکان پر چھاپہ مارا اور دو بنگالی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں سے پولیس کو کافی مقدار میں لٹریچر ملا جسے اس نے اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے ایک نوجوان کو چھوڑ دیا۔

کلکتہ میں باغیانہ لٹریچر کی آمد

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ ایک ریوالور اور چند گولیاں برآمد ہونے کے سلسلے میں پولیس نے آج شہر کے مختلف علاقوں میں چھاپہ مارا اور سات نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران میں کہا جاتا ہے کہ پولیس کو بہت سا باغیانہ لٹریچر ملا۔

نئی دہلی تک موٹر سروس

نئی دہلی۔ خبر ہے کہ بورڈ آف ٹریفک کنٹرول نے آج صبح اپنے جلسہ میں دہلی اور نئی دہلی کے درمیان موٹر بس چلانے کے متعلق دہلی ٹرام وے کمپنی کی پیشکش منظور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس اسکیم پر ایک ماہ کے اندر عمل درآمد ہونے لگے گا کرایہ ...

دہلی میں وائسرائے کی آمد

دہلی۔ ہزایکسیلنسی لارڈ ولنگڈن اور لیڈی ولنگڈن اپنے عملہ کے ساتھ سپیشل ٹرین کے ذریعہ کلکتہ سے آج دہلی پہنچ گئے۔ آپ کی آمد کا سخت بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا ...

بمبئی میں اعتدال پسندوں کا اجتماع

گول میزی اسکیم پر غور و خوض

بمبئی ۱۴ جنوری۔ سر چمن لال سیتلواڈ کی دعوت پر متعدد سر کردہ اصحاب نے جن میں سر فیروز سیٹھنا، سر دی سی جہانگیر، مسٹر آر پی نسانی، سر چمن لال، ... شامل تھے آج شام کو ایک کانفرنس میں شرکت کی اور انہوں نے گول میز کانفرنس کے نتیجے کے طور پر اعلانات کی جو اسکیم مرتب کی گئی ہے اس پر غور و خوض کیا ...

بغداد ٹائمز پندرہ روز کے لئے معطل

ایران اور عراق کے تعلقات پر تبصرہ

بغداد عراق کی وزارت نے بغداد ٹائمز کو پندرہ یوم کے لئے معطل کر دیا ہے کیونکہ اس اخبار نے اینگلو پرشین آئل کمپنی کے متعلق چند ایسی خبریں شائع کی تھیں جن سے عراق اور ایران کے سیاسی تعلقات میں کشیدگی پیدا ہونے کا احتمال تھا۔

بغداد ٹائمز ایک انگریزی اخبار ہے جو ۱۹۱۶ء میں انگریزی افواج کے داخلہ کے بعد جاری کیا گیا تھا۔

کانپوری جمعیۃ علماء کو توڑ دیا جائے گا

موتمر اسلامیہ قائم کرنے کی تجویز

کانپور ۱۷ جنوری۔ ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ علمائے کانپور کے سر کردہ ارکان نے دہلی کے دو بے لیڈروں خود غرض اور زر پرست نام نہاد کارکنوں کی مذہبی حرکات سے تنگ آکر جمعیۃ مذکور کو توڑ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور موتمر اسلامیہ کے نام سے ایک نئی جماعت قائم کرنے کا عزم کیا ہے ...

اکالیوں اور مہنت کے آدمیوں میں فساد

ایک ہلاک متعدد مجروح

شیخوپورہ ۱۸ جنوری۔ ننکانہ صاحب کے متصل کوٹ میں ... کے درمیان فساد ہو گیا جس کے باعث ایک آدمی ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ...

جمعیۃ علماء ہند کے ڈکٹیٹر دہم کے مقدمہ کا فیصلہ

جلوس کی رہنمائی خلاف قانون قرار دیدی گئی

دو کارکنوں کی سزایابی

دہلی ۱۹ جنوری کل مسٹر ایس۔ ایم رشید مجسٹریٹ کی عدالت میں ڈکٹیٹر دہم جمعیۃ علماء ہند کے دسویں ڈکٹیٹر مولانا محمد عبد الله اور جمعیۃ علماء ہند کے دو کارکنوں کا مقدمہ پیش ہوا ...

پولیس کو سرکاری خدمات کا صلہ

دہلی میں پولیس کی پریڈ

دہلی ۱۶ جنوری کل صبح ۱۰ بجے تیس ہزاری کے میدان میں پولیس کی شاندار پریڈ ہوئی چیف کمشنر صاحب بذات خود تشریف فرما تھے ...

دہلی کے دھوبیوں کا فیصلہ

شراب کو ترک کرنیکا عہد

دہلی ۱۶ جنوری۔ اجمیری دروازہ کے تمام ہندو مسلم اور عیسائی دھوبیوں کی ایک پنچایت ہوئی جس میں تقریباً پانچ ہزار دھوبی شامل ہوئے ...

پہاڑ گنج کے میونسپل کمشنر کا انتخاب

حاجی عبد الستار صاحب مرحوم ساکن میونسپل کمشنر کی جگہ دہلی میونسپل کمیٹی میں مسلم ...

دہلی میں علاوہ ... بندہ عبد الاحد آنریری سکرٹری

اشتراکیت اور اس کی وہ تمام جمعیتیں شامل ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ ... ان کی پارٹیوں کی تنظیم کی اور اس سازش کے مقاصد کو آگے بڑھایا ...

مزدور پارٹیوں کا قیام

مظفر احمد کا معاملہ

انگریز سازشیوں کا معاملہ

دار الحکومت

مسلم یوتھ لیگ "کو استعمال کرنیکی کوشش"

خانہ ساز انجمن کے جلسہ پر تنبیہ

الور کے سلسلہ میں ذمہ دار ارکان کا اعلان

حکومت ہند اور دربار الور کی رازدارانہ گفتگو

برطانوی فوج کی واپسی تک تصفیہ کا امکان

فارن اور پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ کی مشغولیت

الور، ۱۸ جنوری۔ واقف کار حلقوں میں تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ الور کے مستقبل کے سلسلہ میں کلکتہ اور دہلی دونوں جگہ غور کیا گیا ہے۔ فارن اور پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ اور وائسرائے کے درمیان بڑی احتیاط کے ساتھ تبادلہ خیال ہو رہا ہے نیز دربار الور، وائسرائے اور پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں بھی رازدارانہ گفتگو ہو رہی ہے۔ لالہ گردھاری لال کو وائسرائے کی طلبی پر کلکتہ بلایا گیا تھا۔ دربار الور حکومت ہند سے الور کے حالات میں چند ضروری مشورے حاصل کر رہا ہے اور قبل اس کے کہ برطانوی فوج الور سے واپس بلائی جائے دربار الور کی تصفیہ کا خواہش مند ہے۔

برطانوی فوج مہاراجہ الور کے اخراجات پر الور میں نقل و حرکت کر رہی ہے اور وہ حکومت ہند کی طلبی پر واپس بلائی جائے گی۔ الور کے حالات اس وقت پُر سکون ہیں۔

جدید دستور کو کامیاب بنانے کیلئے حکومت اور کانگریس کا تعاون

وائسرائے ہال اور حکومت ہند کے درمیان خط و کتابت

گاندھی جی اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی؟

نئی دہلی ۱۸ جنوری۔ وائسرائے نے دہلی میں لیڈران کی جو کانفرنس طلب کی ہے اس کے متعلق سیاسی حلقوں میں مختلف چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ طریق انتخاب کا فیصلہ کرنے اور طریقہ کے مزید مرحلوں میں ہندوستان کی رائے عامہ کا تعاون حاصل کرنے کے لئے ابھی تک وائسرائے ہال اور حکومت ہند کے درمیان خط و کتابت ہو رہی ہے۔ اس میں جو ضروری تجویز ہے وہ گاندھی جی اور دیگر اسیران سیاسی کی رہائی ہے جہاں تک گاندھی جی کی رہائی کا تعلق ہے اس میں کوئی وقت نہیں۔ مگر باہر آتے ہی وہ اپنے رفقائے کار کو جلد از جلد آزاد کرانے کی کوشش کریں گے۔

آثار سے پایا جاتا ہے کہ دہلی میں لیڈران کی کانفرنس گاندھی جی کی رہائی کی صورت میں ظاہر ہوگی اور جدید دستور کی آخری منزلوں میں حکومت کو کانگریس کا دست تعاون حاصل ہو جائے گا۔

شورش الور کی تحقیقات جلد شروع کیجائیگی

فساد زدہ علاقوں میں پرسکون فضاء

راجہ غضنفر علی خاں کی اچانک روانگی

الور ۱۹ جنوری۔ الور دربار نے ایک ہوائی جہاز ایک سو روپیہ روزانہ کرایہ پر منگایا ہے یہ جہاز دو ہوا بازوں کو ساتھ لے کر ایک یا دو یوم میں الور پہنچ جائے گا۔ دربار کا ارادہ ہے کہ ایک ہوائی بیڑہ تیار کرے۔ کیونکہ یہ یقین کیا گیا ہے کہ حال کے فسادات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہوائی جہاز کارگر اسلحہ ثابت ہوئے ہیں۔

ریاست کی فوج کی دو ٹکڑیاں کل ... کو بھیجی گئیں لیکن ان کو کسی قسم کی اہمیت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

فوجی تسلط

الور ۱۵ جنوری یہاں کی فضا اب بڑی حد تک پر سکون ہو گئی ہے گو اس وقت تقریباً تمام فساد زدہ علاقہ پر فوجی تسلط ہے اور فوجی حکم نافذ ہے سرکاری فوجوں کے ساتھ ریاست کی فوجیں بھی جہاں کہیں ضرورت ہوتی ہے اشتراک عمل کر رہی ہیں۔

برطانوی افواج نے فساد زدہ علاقہ میں دورہ کرکے صورت حال کو قابو میں کر لیا ہے اور امید ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر حالات سابق بدستور ہو جائیں گے۔ راجہ غضنفر علی خاں صاحب ریونیو منسٹر الور کا معہ اپنے اہل و عیال کے اچانک روانگی کا مخفی کی زبان پر ذکر ہے۔ سرکاری حلقوں میں بھی اس پر اظہار افسوس کیا جا رہا ہے ...

ایک گریجویٹ جوتوں کی پالش کرتا ہے

دہلی ۱۹ جنوری ایک شخص دہلی آیا ہوا ہے جو آکسفورڈ یونیورسٹی کا گریجویٹ ہے یہ شخص دو پیسے لے کر بوٹ جوتوں پر پالش کرتا پھرتا ہے اور وہ دوسروں کو محنت کی قدر و قیمت کرنے کی عملی تعلیم دیتا ہے۔

چاٹگام کے جرمانہ کی وصولی

چاٹگام ۱۶ جنوری چاٹگام اور گرد و نواح کے ہندو باشندوں پر جو (۸۰۰۰۰) اسی ہزار روپیہ کا جرمانہ تھا۔ اس میں سے (۵۰۰۰۰) روپیہ وصول ہو چکا ہے۔

کلکتہ میں اہم کانگریسیوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۸ جنوری۔ کل یہاں صوبہ کے کانگریسی ڈکٹیٹروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ضلع و تحصیل کے نمائندے شامل ہوئے۔ شہر سے سات میل کے فاصلہ پر یہ کانفرنس ہو رہی تھی کہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ پولیس کے دستہ کے ساتھ پہنچ گئے ... اور مجمع کو خلاف قانون قرار دے کر سب کو گرفتار کر لیا گرفتار شدگان کی تعداد ۲۵ کے قریب بتائی جاتی ہے۔

بائیکاٹ کانفرنس میں ۱۷ اشخاص گرفتار

کانپور۔ برطانوی مال بائیکاٹ کانفرنس کے سلسلہ میں یہاں ۱۷ افراد گرفتار کئے گئے ... پولیس نگرانی میں مصروف تھی۔

چار بنگالی نوجوان گرفتار

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ امتا کے ڈاکخانہ پر حال ہی میں چند بنگالی نوجوانوں نے حملہ کیا تھا اور ڈاک کے تھیلے چھین کر لے گئے تھے۔ پولیس مجرمین کا سراغ لگانے میں مصروف تھی۔ آج پولیس نے اس سلسلہ میں چار بنگالی نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔

لکھنؤ میں کانگریس کمیٹی کا اجلاس

۸ ڈکٹیٹر اور خواتین کی گرفتاری

کانفرنس کی تین تجویزیں

لکھنؤ ۱۸ جنوری۔ امین الدولہ پارک کے بالمقابل ایک پرائیویٹ مکان میں کل صوبہ کی پراونشل کانگریس کمیٹی کا ایک اجلاس ہونے کے بعد ۹ اصحاب گرفتار کر لئے گئے جن میں ڈاکٹر مراری لال کانگریسی لیڈر ... شامل ہیں ...

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

۱۸ جنوری کو رہائی

لاہور۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری پچھلے سال دہلی میں ایک تقریر کے سلسلے میں زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند ماخوذ ہوئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی میعاد قید ختم ہونے والی ہے اور آپ کو ۱۸ جنوری کو سنٹرل جیل ملتان سے رہا کر دیا جائے گا۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رہا کر دئے گئے

امرتسر ۱۸ جنوری۔ کل مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری جن کو جامع مسجد دہلی میں تقریر کرنے کے سلسلے میں سزا ہوئی تھی رہا کر دئے گئے۔ اور آپ امرتسر پہنچ گئے۔

میرٹھ کے قریب خونریز ڈاکہ

ایک بنئے کا قتل

میرٹھ ۱۸ جنوری۔ میرٹھ کے قریب ایک گاؤں میں ایک خطرناک ڈاکہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے جس میں ایک بنیا جان سے مار ڈالا گیا ۸ ڈاکو جو لاٹھیوں اور بندوقوں سے مسلح تھے ایک بنئے کے گھر میں گھس گئے اور بنئے کو جان سے مار کر زیورات اور نقدی اڑا کر لے گئے۔ ڈاکوؤں کا تعاقب کیا گیا مگر انہوں نے پیچھا کرنے والوں پر بندوقیں فائر کئے۔ پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے اور ابھی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

لاری کے ذریعہ حجاز کا سفر

مولانا اسمٰعیل غزنوی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ لاریوں کے ذریعہ حجاز کے سفر کے متعلق مجھے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا ایک برقیہ موصول ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ حدود حجاز میں سڑکیں ... اور حکومت عراق سے معاہدہ کی شرائط زیر بحث ہیں۔

جلالۃ الملک کا ارادہ ہے کہ امن و حفاظت کے لئے آمد و رفت کے مراکز میں ضروری انتظامات اور پٹرول وغیرہ کا اہتمام عجلت تمام عمل میں لایا جائے۔ اس کے بعد اس سلسلہ میں اطمینان بخش اعلان کیا جائیگا۔

وزیر ہند پارلیمنٹ کے رکن نہیں ہو سکتے

ایک شخص کی جانب سے دعوی

پونہ ۱۵ جنوری۔ کیسکر نے ایک دعوی دائر کیا ہے کہ وزیر ہند پارلیمنٹ کے رکن نہیں ہو سکتے ... برطانوی خزانہ سے تنخواہ پاتے ہیں ...

جزائر فلپائن کو آزادی دینے سے انکار

مسٹر ہوور کا آخری فیصلہ

واشنگٹن۔ مسٹر ہوور صدر جمہوریہ امریکہ نے جزائر فلپائن کی آزادی کے مسودہ قانون کو مسترد کر دیا ہے۔

قارئین کو یاد ہوگا کہ امریکہ کی کانگریس و سینیٹ نے ایک مسودہ قانون کثرت رائے سے منظور کیا تھا جس کی رو سے دس سال کے اندر فلپائن کو آزادی مل جاتی لیکن صدر جمہوریہ نے ... کم عرصہ میں جزائر فلپائن کو آزادی نہ دی جائے۔

مسٹر ہوور کا فیصلہ مسترد

واشنگٹن ۲۰ جنوری۔ جزائر فلپائن کی آزادی کے متعلق بل کو پریسیڈنٹ ہوور نے اپنے مخصوص اختیارات سے نامنظور کر دیا تھا لیکن ایوان نمائندگان نے ۹۳ ووٹوں کے مقابلے میں ۲۷۴ ووٹوں سے مسٹر ہوور کے فیصلہ کو مسترد کر دیا۔ اب بل سینیٹ میں بحث ہوگی لیکن جہاں تک مسٹر ہوور کے فیصلہ کو مسترد کرنے کے لئے وہاں دو تہائی اکثریت حاصل ہو جائے گی۔ جو مسترد کرنے کے لئے ضروری ہے۔

ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری نہ دی جائے

پارلیمنٹ کے ممبروں پر دباؤ

لندن ۱۹ جنوری بہت سے ممبران پارلیمنٹ کے پاس ان کے حلقہ انتخاب سے خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ پارلیمنٹ میں جب مسودہ قانون حکومت ہند پیش ہو تو مرکزی ذمہ داری کی مخالفت کی جائے اور مسٹر چرچل کے خیالات کی حمایت کی جائے جب تک صوبجات میں آزادانہ دستور کی کامیابی کا تجربہ حاصل نہ ہو اس وقت تک مرکزی ذمہ داری دینے سے انکار کیا جائے۔

موٹر کے ذریعہ حج

میرٹھ سے براہ راست انتظام

معلوم ہوا ہے کہ میرٹھ حضرت مولانا ... صاحب ڈکٹیٹر ... کی لاری بغرض سفر حج حجاج کو بیکر عنقریب کسی تاریخ کو روانہ ہو جائے گی۔ یہ لاری اکثر اسلامی ممالک کی مقدس مقامات اور زیارت بیت اللہ الحرام کے ساتھ اسلامی ممالک کی زیارت بھی کرے گی ...

اس لاری کے ذریعہ سفر ایک ایسے بزرگ کی ہمراہی میں ہوگا جو ... اپنے روحانی فیوض سے مسافروں کے دل و دماغ کو تر و تازہ رکھیں گے۔

جامعہ ڈابھیل میں داخل ہونے والے طلباء

گزشتہ الجمعیۃ میں جامعہ ڈابھیل کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ داخل ہونے والے طلباء ۱۵ شوال کو دہلی پہنچ جائیں تاکہ ان کا داخلہ کا امتحان ... اب مزید اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت مولانا ... شوال تک دہلی پہنچیں گے ...

سرحد میں روسی کپڑے کی درآمد

برطانوی کپڑے کا مقابلہ

پشاور ۱۷ جنوری، بار برداری ... روسی کپڑے کی کثیر مقدار ... پشاور پہنچی ہے۔ یہ ... برطانوی کپڑے کے مقابلہ میں بہت ارزاں فروخت ہو رہا ہے۔

ہندوستان میں سابق شاہ اسپین کی آمد

پیرس ۱۷ جنوری۔ سابق شاہ الفانسو اپنے چھوٹے لڑکے کے ہمراہ ... کو لیجا رہے ہیں ... سے بمبئی روانہ ہونگے۔

جاپان پر چین کا حملہ

بیس ہزار افواج کا اجتماع

مقابلہ کے لئے زبردست تیاریاں

پیکنگ، بیس ہزار چینی سپاہ جاپانی فوج کے مرکز کی طرف یورش کر رہی ہے اس لئے جاپان سے سلسلہ مواصلات کو بھی کاٹ دیا ہے۔ ... چین کے اس اقدام سے جاپان کی راہ میں بڑی مشکل پیدا ہو گئی ہے اور جاپان اب جیہول پر کوئی حملہ آسانی سے نہیں کر سکتا۔

شنگھائی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چینی ایوان تجارت نے تمام چینی تجارتی اور صنعتی اداروں کے نام ایک گشتی مراسلہ بھیجا ہے جس میں جاپانی مال کی کلی طور پر مقاطعہ کی تحریک کی ہے ...

جنیوا میں فنگ جنگ، وی نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہماری جاپان نے مجلس اقوام کو مطلع نہ کیا تو وہ جنگ کے لئے بالکل تیار ہے۔

اسمبلی کے تین ارکان مستعفی ہو گئے!

نئی دہلی ۱۶ جنوری سر راؤ بہادر سر بی ... اور مسٹر پی بیک کوٹن نے اور ایچ ٹی سوامی نے اسمبلی کی ممبری سے استعفیٰ دیدیا ہے ان کی جگہ مسٹر پی سی ... اور ڈبلیو سمارٹ کو اسمبلی کا ممبر نامزد کیا گیا ہے۔

مقدمہ سازش میرٹھ کے فیصلہ سے ہیجان

بمبئی، ۱۸ جنوری، مقدمہ سازش میرٹھ کے فیصلہ نے شہر کے مزدوروں میں ہیجان پیدا کر دیا ہے آج سات کارخانوں میں مزدوروں نے کام بند کر دیا اور مقدمہ کے فیصلہ کے خلاف بطور احتجاج کئی جلوس نکالے اور جلسے منعقد کئے پولیس بھی بطور حفظ ماتقدم کہیں کہیں تعینات تھی لیکن تادم واپسی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

ریل کے کرایہ پر ہوائی سفر

بمبئی، ہوائی جہازوں کے ذریعہ بمبئی، پونا، سورت اور احمد آباد کے درمیان مسافروں اور پارسلوں کے بھیجنے کی تجاویز کا عملی طور پر افتتاح کل ہو چکا ہے۔ ... مسافروں اور پارسلوں کا کرایہ وہی ہوگا جو ریلوے ٹرینوں کا ہے۔ روزانہ اخبارات باقاعدہ ہوائی سروس سے ان شہروں میں پہنچائے جائیں گے۔

مکہ مکرمہ میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ

امسال رمضان المبارک کا چاند مکہ مکرمہ میں ۲۹ شعبان کو دیکھا گیا اور برقیہ نے بھی ۲۹ کے رویت ہلال کو تسلیم کیا اس حساب سے کہ مکہ مکرمہ اور حجاز کے تمام مقامات میں جمعرات کو پہلا روزہ ہوا۔ ... (ام القری)

بہار کونسل میں آرڈیننس بل کی پیشی

پٹنہ ۱۹ جنوری۔ کل بہار کونسل کا سرمائی اجلاس شروع ہوا۔ مسٹر ... کی تحریک پر کونسل نے سر علی امام کے انتقال پر اظہار افسوس کی ایک قرارداد منظور کی۔

مسٹر ... نے کونسل کے سامنے قانون تحفظ امن عامہ بہار (آرڈیننس) بل پیش کیا ... منظور ہو گئی۔

ایک ارب آٹھ کروڑ کا سونا ہندوستان سے باہر

بمبئی ۱۸ جنوری۔ ہفتہ مختتمہ ۱۴ جنوری، ہندوستان سے ... ایک کروڑ اٹھاسی لاکھ ... روپیہ کا سونا باہر بھیجا گیا ... ایک ارب سات کروڑ اکیاسی لاکھ ... ہزار روپیہ کا سونا باہر گیا ہے۔

ہندو مسلم تصفیہ پر اظہار استحسان

قاضیوں کے تقرر کو تسلیم کر لیا جائے

جمعیۃ علمائے افغان کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

مندرجہ ذیل تحریر ڈیڑھ ماہ بیشتر سرحد سے روانہ کی گئی تھی مگر ہم کو کل ہی موصول ہوئی ہے اس لئے اظہار تاخیر کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔ ناظرین کرام اس تحریر کو ڈیڑھ ماہ بیشتر کے واقعات پر محمول کر کے مطالعہ فرمائیں۔ (الجمعیۃ)

بتاریخ ۱۵ شعبان المعظم مطابق ۵ دسمبر ۱۹۳۲ء جمعیت علمائے افغان کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل تجاویز بطور تحریک برائے منظوری پیش ہو کر پاس ہوئیں۔

(۱) الہ آباد میں مسلم زعماء اور ہندو اور سکھ لیڈروں میں جو باہمی مفاہمت اور مصالحت ہو چکی ہے۔ جمعیت علمائے افغان (شاخ جمعیۃ علمائے ہند دہلی) اس کو بنظر استحسان دیکھتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ یہ مصالحت مستقبل کے لئے حقیقی مفاہمت اور مصالحت کے لئے سرچشمہ ہو۔

(۲) جمعیت علمائے افغان ان زعمائے ملت کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے جنہوں نے اپنی انتھک کوششوں سے مسلمانوں کے چودہ مطالبات ...

مظلومین الور کے ساتھ ہمدردی کا اظہار

مشترکہ مسلم بورڈ کی اہم قراردادیں

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا ایک جلسہ بتاریخ ۱۲ جنوری ۱۹۳۳ء بوقت نو بجے شب دفتر مشترکہ بورڈ میں منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں:۔

(۱) مشترکہ بورڈ مسلم انجمنہائے دہلی کا یہ جلسہ ان معتبر مسلمانوں کے بیانات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جو حال ہی میں الور سے بچشم خود واقعات دیکھ کر آئے ہیں (الف) گوبند گڈھ پر ریاست الور کی فوج کا نہتے اور پُرامن نمازیوں کو زد و کوب کرنے اور ان پر گولیاں چلانے کو انتہائی رنج و ملال اور نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس امر کو سخت تشویشناک سمجھتا ہے کہ ریاست و بیرون ریاست میں ہندو مسلم تعلقات کو خراب کرنے کے لئے مسلمانوں پر طرح طرح کے جھوٹے الزام تراشے جا رہے ہیں جس کے باعث ریاست کے مسلمانوں کی ہستی سخت خطرہ میں ہے۔

(ب) الور کا یہ جلسہ ہز ایکسلنسی وائسرائے ہند سے درخواست کرتا ہے ...

(۲) مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کا یہ جلسہ مظلومین اور پسماندگان شہدائے گوبند گڈھ کے ساتھ اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ رب غفور ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

فضل کریم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی قائمقام سکریٹری مشترکہ بورڈ انجمن ہائے دہلی

ڈکٹیٹر نجم جمعیۃ علما سہارنپور کو سزا

چھ ماہ قید سخت اور بی کلاس

آج ڈسٹرکٹ جیل میں جناب مولانا قاری سید اسحاق احمد صاحب فاضل دیوبند ڈکٹیٹر نجم جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور اور عبد الرشید صاحب رضاکار جمعیۃ علماء کا مقدمہ زیر دفعہ ۷ کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ مجریہ ۱۹۳۲ء مسٹر نور الحسن صاحب ڈپٹی کلکٹر کے روبرو پیش ہوا۔ استغاثہ کی طرف سے مسٹر بشیر احمد خاں صاحب کوتوال شہر اور لمبردار اس ٹھیکیدار شراب اور رام کشن موچی پیش ہوئے جنہوں نے ۳۰ دسمبر کو قاری صاحب موصوف اور عبد الرشید صاحب کے متعلق شراب خانہ پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتاری کے بابت بیانات دیئے ...

نے رسمی کارروائی کے بعد قاری صاحب کو تین ماہ قید سخت ... میں رکھے جانے کی سفارش کی۔

سہارنپور ۱۳ جنوری۔ آج ... شہر کا عام جلسہ بصدارت جناب ... جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور منعقد ہوا ... جناب مولانا حبیب الدین صاحب اور دیگر مقررین نے حالات حاضرہ پر روشنی ڈالی۔ آخر میں جناب صدر نے ایک تجویز پیش کی جس میں مولانا قاری اسحاق احمد صاحب ڈکٹیٹر نجم کی سزایابی چھ ماہ اور عبد الرشید کو تین ماہ قید کی سزا پر مبارکباد دی گئی تھی۔ تجویز بالاتفاق منظور کی گئی اور تین بجے کے قریب جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

جرمنی میں لاہوری احمدیوں کی فتنہ پردازی

برلن کی مسجد کے آئمہ کی مذہبی حالت

اہل سنت کی طرف سے امام کیوں نہ مقرر کیا جائے

(از جناب حبیب الرحمن صاحب قریشی۔ ایم۔ بی۔ ٹی۔ جی۔ ڈی۔ ایل۔ ڈی برلن)

میں برلن میں تبلیغ اسلام کے بارے میں بہت سے مضامین "الجمعیۃ" میں لکھ چکا ہوں مگر معلوم ہوتا ہے کہ انجمن احمدیہ لاہور اس بات کا مطلق خیال نہیں کرتی گو میں احمدی نہیں ہوں مگر مسلمان ضرور ہوں اور چونکہ برلن کی مسجد عام مسلمانوں کے پیسوں سے بنی ہے اس لئے ہر طرح کا حق رکھتا ہوں کہ انجمن احمدیہ پر نکتہ چینی کر سکوں جو کہ حقیقت میں حق پر مبنی ہو۔

... صاحب کو برلن کی مسجد کا امام مقرر کر دیا جائے۔ میرے خیال میں ڈاکٹر صاحب کو کسی قسم کا اس پر اعتراض نہ ہوگا اگر ہو بھی تو معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کیوں نہیں جانا چاہتے۔ ڈاکٹر صاحب کی جرمنی زبان کے متعلق تو بیان کرنا ہی فضول ہے کیونکہ جب وہ قرآن پاک کا ترجمہ زبان جرمن میں کر رہے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ماہر جرمن زبان ہیں برلن میں ڈاکٹر صاحب بہت عرصہ رہ چکے ہیں۔ پی ایچ ڈی کی ڈگری لی ہے۔ مذہب اسلام سے بہت واقفیت رکھتے ہیں تقریباً اور مذاہب سے بھی واقف ہوں گے جس کا مجھ کو علم نہیں عمر رسیدہ ہیں شادی شدہ ہیں بلکہ اولاد بھی ہے۔ کیوں نہیں انجمن ڈاکٹر صاحب سے اس کے متعلق گفتگو کرتی۔ جہاں تک مجھ کو علم ہے صاحب موصوف احمدی نہیں ہیں۔ ہاں یہ بات احمدی جماعت کے لئے قابل اعتراض ہے اس کے علاوہ کوئی ایسی بات نہیں کہ جس پر کچھ اعتراض کیا جا سکے ڈاکٹر صاحب برلن میں بائیس سال رہے ہیں تو انسان خود اس سے اندازہ لگا سکتا ہے کہ ان کا میل جول کتنا ہوگا۔

ڈاکٹر صاحب کے علاوہ اور بہت سی ایسی ہستیاں برلن اور ہندوستان ...

... ہیں چنانچہ سب سے بڑا نقص جو ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص ہندوستان سے جاتا ہے اس کو سب سے پہلے جرمن زبان سیکھنی پڑتی ہے جس میں اس کا ایک سال کم و بیش نکل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ برلن میں پھر میل جول پیدا کرنا کتنا وقت طلب ہے۔ گو کہ میں اس کے متعلق انجمن احمدیہ سے استدعا کر چکا ہوں کہ وہ ہرگز ہرگز ایسا نہ کریں مگر باوجود ان تمام باتوں کے انجمن احمدیہ سے پھر ایک شخص بنام مرزا عزیز الرحمن صاحب کو بھیجا۔ کہ امامت کے لئے روانہ کر دیا گیا ہے۔ صاحب موصوف نوجوان آدمی ہیں جو کچھ ان کو مذہب اسلام سے واقفیت ہوگی وہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اسلامیہ سکول لاہور میں کیمسٹری پڑھایا کرتے تھے۔ بہرکیف ان کو برلن روانہ کر دیا گیا ہے۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ صاحب موصوف کو سپورٹ سے بہت شوق ہے اور اسلام سے بہت کم دلچسپی رکھتے ہیں دوسری ایک اور زبردست بات ہے وہ یہ ہے کہ انجمن احمدیہ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ جو تبلیغ کے واسطے برلن جائے وہ ساتھ ساتھ تعلیم بھی وہاں پاتا رہے میری یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ انجمن نے تبلیغ کے کام کو مذاق سمجھ رکھا ہے یا وہ یہ چاہتے ہی نہیں کہ تبلیغ کا کام ٹھیک طرح کیا جائے۔

میں پھر انجمن احمدیہ لاہور سے استدعا کرونگا کہ خدا کے واسطے اگر تبلیغ کا کام کرنا ہے تو سنجیدگی سے کرے ...

آخر میں میں انجمن احمدیہ لاہور سے اور خاص طور پر صدر الدین صاحب سے التجا کرتا ہوں کہ خدا کے واسطے آپ ہم مسلمانوں پر رحم فرمایئے ورنہ آپ اس بات کا اعلان کیجئے کہ برلن کی مسجد صرف احمدیوں کی ہے اور دوسرے مسلمانوں کو اس سے قطعی تعلق نہیں تو ہم مسلمان اس صورت میں انجمن کی ہرگز امداد نہ کریں گے مجھ کو خود تبلیغ کے کاموں سے بہت دلچسپی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کام ٹھیک ہو فضول اس غریب ہندوستان کی کمائی برباد نہ ہو جس مقصد کے لئے چندہ فراہم کیا جاتا ہے وہ مقصد پورا ہونا چاہئے۔ ورنہ مسجد کو فروخت کر دیا جائے تاکہ ... ہو اور طلبین کو اطمینان ہو جائے۔

تھیٹر اور سینماؤں سے ملک کی تباہی

ایکٹر اور ایکٹرسوں کی قابلیت کا غلط استعمال

ملک کو اقتصادی۔ اخلاقی۔ معاشرتی۔ اتحاد باہمی رواداری وغیرہ اور خودداری کا سبق دینے اور اس غلامستان کو بیدار کرنے کے لئے تھیٹر اور سینماؤں کا استعمال کیا جاتا اور اس نئی روشنی کے ان آلوں سے ملک کو فائدہ پہنچایا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا لیکن ایسا نہیں ہوتا اور برعکس اس کے ...

ریل کے مسافروں کو دس روپیہ انعام

... بستہ سیاہ چھوٹ گیا ہے جس میں چند قلمی کتب ہیں ایک جانماز ایک تسبیح سیاہ ایک جلد قلمی کتاب پریم بھاگوتی جس کو بذریعہ اسٹاف ... صاحب کے ہاتھ لگا ہو بذیل پتہ سے خط و کتابت کریں یا بحفاظت مبلغ عشرہ روپیہ میرے نام سے وی پی بھیجدیں یا کیف ... خرچ مبلغ دس روپیہ بطور انعام ... دیا جائیگا۔

محمد مظہر حسین نمبر سکنڈ مولوی ہائی اسکول سنبھل ضلع مراد آباد

عید کیلئے کٹ پیس منگاؤ فائدہ اٹھاؤ

عمدہ عمدہ نئے نئے۔ دلکش خوش رنگ وضع کا نرخ میں ارزاں کٹ پیس پارچہ کا تازہ مال آگیا ہے جسے عید کے لئے ہر مسلمان خرید نا پسند کرے گا نرخ ارزاں ہے ٹکڑا بڑا ہے۔ تجارت کے لئے تھوک نرخ پر ڈھائی صد ڈیڑھ صد اور بیس روپیہ کی چھوٹی گانٹھیں منگوایئے اور اہل و عیال کے لئے نمبر چالیس روپیہ کا پارسل جس میں زنانہ مردانہ ضرورت کا پارچہ پیش ہوگا۔ چوتھائی رقم ہمراہ آرڈر ارسال کریں۔ کل رقم پیشگی بھیجنے والوں کو کرایہ میں خاص رعایت ہوگی۔

پتہ
ایس رفیق بھائی جنرل سپلائرز حیکپ کل بمبئی

دار العلوم ندوۃ العلماء

مسلمانوں کی مادی و معنوی اصلاح کی واحد تدبیر

تمام ذی فہم مسلمان اس سے متفق ہیں کہ اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی ضرورت ... ایسے روشن خیال مصلحت شناس و بیدار علماء ہیں کہ جو ... کا لحاظ رکھ کر ... مسلمانوں کی خدمت کر سکیں ...

... ندوۃ العلماء نے دار الافتاء بھی قائم کیا ہے اگر آپ کو کسی امر میں مستند علماء سے دینی ... لینا ہو تو بیان استفتے بھیجئے اگر دار العلوم سے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہیں تو ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے خط و کتابت فرمایئے۔ والسلام

سید عبد العلی
ناظم ندوۃ العلماء

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کیسٹوفین
بچوں کی صحت
کا خیال ہر ماں باپ کو ہونا چاہئے۔ کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دار و مدار ہے اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔
کیسٹوفین
بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا ... ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

گھر بیٹھے وید حکیم بن جاؤ
... بال جیون گھٹی ...
المشتہر۔ منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔ پی

دونوں میٹھی بادام کر کے ... ڈاکخانہ کی طرف ...
... شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

سفید بال جڑ سے کالا
... بال کالا ... پوسٹ بکس ... سری ...

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
... منیجر رسالہ الجامعہ ... مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جمعیۃ الشعرائے ہند کا واحد ماہنامہ باتصویر
شاعر
آگرہ
منیجر رسالہ شاعر ... آگرہ

... دہلی

حب نعمت
... منیجر دواخانہ ...

... سونے کے نوٹ ... جوان بن سکتے ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری بی اے
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۷

مسلمانوں کی اجتماعی خوشی اور مسرت کا مبارک دن
اللہ کی عظمت و کبریائی کا عالمگیر اسلامی مظاہرہ
اللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

مسلمانوں نے کیا سمجھا؟

دیگر اقوام کے تہوار

مسلمانوں کی اجتماعی مسرت کا دن

توحید خالص اور اسلامی تہوار

صدقۂ فطر

سنن اور نماز عید الفطر

معاصرین کے افکار و آراء

ایک ضروری سوال (زمیندار)

ایک اور شکست (سچ)

رمضان کا سب سے بڑا کام

جمعیۃ کانپور؟

قوت حاصل کیجیے
پورے سال کے لئے
منیجر دوا خانہ مجربات خصوصی دہلی

۲۵ رمضان المبارک تک یہ گھڑیاں بغیر کسی منافع کے روانہ کرینگے
نیشنل پونڈ کا ٹن کی گھڑیاں کی گارنٹی مبلغ پچیس روپیہ میں
منیجر بمبئی واچ کمپنی، کراچی

مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ
علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

سب سے بڑی ضمانت

خصوصیت

صرف رمضان المبارک کیلئے

رمضان شریف میں
گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا
قرآن مجید

ہر مومن کا فرض ہے

شوال تک خاص رعایت

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ

مسلمانوں کا اتحاد اور افتراقیوں کی فتنہ انگیزی

شیخ عبدالمجید کے بیان سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش

جب سے کہ شیخ عبدالمجید سندھی صدر خلافت کا ایک طویل بیان شائع ہوا ہے اور انہوں نے مسئلہ بنگال کے لئے اتحاد کانفرنس کو ملتوی کردینے پر اظہار ناراضگی کیا ہے ان افتراقیوں کو ایک اچھا خاصہ بہانہ مل گیا ہے جو مسلمانوں کے اتحاد کو کسی طرح نہیں دیکھ سکتے ان جن کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مسلمان ...

کے چراغ کی طرح دنیا میں بنے لئے پھرتے تھے۔ شیخ صاحب کے نام ... کیا اور اس تجربہ کی بنا پر جو ہمیں گذشتہ صحبتوں میں حاصل ہوچکا ہے اس نفیس گوشہ ... شیخ صاحب انقلاب کی تحریروں اور میر یعقوب و محمد شفیع کے بیانات سے ...

نکات ولطائف

(مدیر نکات ولطائف کے قلم سے)

بہت دن ہوئے کہ ہم نے لاہور کے ایک ... اخبار کے متعلق ... کالم پڑھا کرتے تھے مگر کسی ایک جملہ کا ربط دوسرے جملے کے ساتھ قائم نہ کر سکتے تھے ... کالموں میں اس طرح الجھتے تھے کہ نکلنا مشکل ہوجاتا تھا ... کیا ہے اس کی مثال دنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں مل سکتی۔ یہ دوسری بات ہے کہ خبروں اور مضامین میں الکل سے کوئی بات آپ کے پلے پڑجائے لیکن جہاں تک لیڈروں اور نوٹس کا تعلق ہے یہ بالکل غیر ممکن ہے کہ آپ کوئی صحیح مفہوم پیدا کر سکیں وہاں تو غالب کا یہ مصرع ایک لفظی ترمیم کے ساتھ صادق آتا ہے۔

ہم نے بھی سوچا کہ آخر ایسے اخبار کے پڑھنے سے فائدہ کیا ہے ...

... مسلمانان الور کے دشمن یہ لوگ ہیں یا الجمعیۃ ہے جس نے اول روز سے ان کی جائز شکایات کو نمایاں کیا ہے۔ ان کے خلاف جو مظالم ہوئے ہیں ان پر احتجاج کیا ہے اور ان کو تلقین کی ہے کہ وہ خود غرضوں کے پھندے سے نکل کر صحیح طریق پر چلیں۔

ایک الوری کارکن کے متعلق خود الاامان نے حیرت افشا کئے۔ ایک وکیل کے متعلق خود اسٹیٹمین میں جو اطلاعات چھپ رہی ہیں ...

سخت سزائیں

مجاہد ملت کی رہائی

مسلمانان الور کا دشمن کون ہے؟

انتقادات

رسول کریم

(از حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صدیقی سیوہاروی استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل) ... سائز ۱۸×۲۲ ...

ہوسکتے ہیں ہر بڑے عنوان کے بعد پوری بحث کے خلاصے اور اس کے متعلق سوالات نے اس کتاب کا درجہ درسی اعتبار سے بہت بلند کردیا ہے۔ ... مدارس دینیات میں نیز تمام سرکاری وغیر سرکاری مدارس میں جہاں اس ضرورت کا احساس پیدا ہوگیا ہے کہ مسلمان بچوں کو دینی اخلاق اور واقفیت مذہبی کے لئے سیرت نبوی کی تعلیم دی جائے۔ اس کتاب کو داخل درس کردیا جائے۔ جو طلباء اور مدرسین دونوں کے واسطے نہایت مفید ثابت ہوگی۔ اور جو تعلیم مقصود ہے وہ اس کے ذریعہ بوجہ احسن دی جاسکے گی۔

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سیرت طیبہ کے متعلق اردو زبان میں بھی بہت سی کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور ... اہل علم حضرات اس فرض کو محسوس کرتے ... سیرت نبوی کی عام اشاعت کی جائے۔ علامہ شبلی نعمانی کی سیرت نبوی کی متعدد جلد ...

فاضل مؤلف نے اس سیرت کی ترتیب میں علامہ شبلی ... کی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک نابالغہ لڑکی ... کی شادی ... کے مکان پر ... اس کو سسرال جانے کی خواہش بیان کی اور اپنے حقیقی دیور ... کو ... مکان پر صبح تک دیا پہونچے۔ بعد طلوع آفتاب ہونے کے لڑکی بیوہ نے وہاں کی مستورات سے اپنے برادر ... کے ساتھ چلنے کے لئے طلب کیا تو انہوں ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

”آج دشمن بھی ہمارا نام عزت کے ساتھ لیتے ہیں“

ترکوں کو اپنی قربانیوں کا ثمرہ مل گیا ہے

نوجوان ترکوں سے عصمت پاشا کا خطاب

انقرہ میں نوجوان ترکوں کی اقتصادی اور تجارتی تعلیم کیلئے ایک مدرسہ قائم ہے ...

رمضان المبارک کا عشرہ آخری

اور صحیح مصرف خیر!

دہلی ۱۵ فروری۔ آج حضرت مولانا ... صاحب ... ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل اپیل برائے اشاعت مرحمت فرمائی ہے:۔

رمضان المبارک کا عشرہ آخری مسلمانوں کی خیرات وحسنات کا مخصوص زمانہ ہے۔ خدا کی خوشنودی اور رضائے الٰہی کے متمنی جس طرح اس عشرہ مبارکہ کی راتوں کو عبادت و ریاضت سے زندہ رکھتے ہیں اسی طرح حقیقی مستحق اور مصرف خیر پر اپنے پاک اور حلال مال کو صرف کرنا اپنی خوش قسمتی کا موجب سمجھتے ہیں۔

جمعیۃ علمائے ہند کی دینی و ملی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں اور جمعیۃ کے مقصد سے ... ارکان نے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے جس ایثار اور قربانی کا ثبوت دیا ہے وہ ہمیشہ صفحات تاریخ پر درخشاں رہیگا۔

ملکانے راجپوتوں کی بستیوں میں صدائے اذان اور آواز تلاوت قرآن اس کی تبلیغی خدمات کا اعلان کرنے کے لئے کافی ہیں۔ نومسلموں کے دیہات میں جمعیۃ کے مدارس ومساجد کا وجود اس کے ایسے تعلیمی اور اصلاحی سرچشمے ہیں جن کے فیض سے آج بھی نومسلم بوڑھے، جوان اور بچے سیراب ہورہے ہیں ...

پنجاب قرآن نمبر

پیٹنٹ سیرپ

وسط چین کے مسلمانوں کا ایک مبارک اقدام

اسلامی مراکز کی سیاحت کے لئے ایک وفد کا تقرر

وسط چین کے مسلمانوں نے چند سال ہوئے ایک اسلامی انجمن قائم کی تھی جس نے قرآن مجید کے کئی پاروں کا چینی زبان میں ترجمہ کیا اور بعض مصری کتابوں کو اپنی زبان میں منتقل کرکے مسلمانان چین میں اسلامی روح پیدا کی۔ اب اس انجمن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چند عربی دان چینی مسلمانوں کا ایک وفد تیار کرکے اسلامی ممالک کی سیر وسیاحت کے لئے روانہ کیا جائے جو مختلف اسلامی مراکز میں پہونچ کر علماء اسلام سے تبادلہ خیالات کرے ...

جاوا سماٹرا اور الجزائر کے مسلمانوں کا حج

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ اور گاندھی جی کو رہا کیا جائے

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب کی تحریک

مرکزی ذمہ داری کے بغیر کوئی دستور قابل قبول نہ ہوگا

امسال بھی انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس منعقد ہوگا

حکومت اجلاس کو روکنے کی سعی کریگی؟

قرطاس ابیض کا خیر مقدم ہوا تو حکومت مداخلت نہیں کرے گی

دار الحکومت

مشن کالج دہلی کے متعلق

جامع مسجد دہلی میں عام جلسہ

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کی حقائق پر تقریر

آئندہ دستور کا مکمل خاکہ

مرکزی ذمہ داری، مالیات اور افواج پر کنٹرول

لاری اور درخت کا شدید تصادم

مسلم وقف ایکٹ سے یوپی کو مستثنیٰ کیا جائے

حاجیوں کو واپسی ٹکٹ نہیں خریدنا پڑیگا

حوادث و احکام

مویشیوں پر ٹیکس نہیں لگ سکتا

یونین جیک کو آگ لگا دی

لکھنؤ میں سکہ سازی

ایک کارخانہ کا انکشاف

قرول باغ میں پولیس کا چھاپہ

شراب کے کارخانہ کا انکشاف

قرطاس ابیض مارچ سے قبل ہی شائع کر دیا جائے گا

کونسلوں کی میعاد میں توسیع۔ آئندہ موسم سرما میں جدید انتخابات

سیاسی اسیروں کو رہا کرکے کانگریس کا تعاون حاصل کرو

برطانیہ کے ممتاز افراد کی لارڈ سینکی سے اپیل

چینی سپاہی برف میں جم گئے

۲۰۰ فوجی ہلاک

اسمبلی میں پیش ہونیوالے مسودات قانون

ساردا ایکٹ کی تنسیخ کا بل

بنگال میں اچھوت ذاتوں کی تقسیم

معاہدہ پونہ کے مطابق حکومت کا فیصلہ

الور میں دربار کی تیاریاں

کشن گڑھ کو افواج کی روانگی

حکومت نے اشتراکیت کو خود شہرت دی

لندن میں رفاہ عام بل کے منسوخی کی تیاری

الور کی فضا میں سکون

مندروں میں داخلہ کا بل

صدر جمہوریہ امریکہ کا انتخاب

۲۸ ڈکٹیٹروں کی سزایابی

مرزاپور کے مقدمہ قتل کا فیصلہ

تمام ہندو بری کردئے گئے

فرمانروائے دکن کو "ملک معظم" کا خطاب

وائسرائے کے نام تار

مجسٹریٹ کو قتل کر دیا گیا

پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے ارکان

ہندوستانی نمائندوں کی شرکت

ریل کی زنجیر کھینچنے کا بل

اسمبلی میں پیش کیا جائیگا

ایران میں غیر ملکیوں کی جائدادیں

جاپان منچوریہ کو نہیں چھوڑ سکتا

ایک جاپانی مدبر کا پرجوش بیان

ایران میں ایک شاہزادہ کی نظر بندی

حکومت نے ڈاکٹر عالم کو پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا

انتقال پر ملال

ریلوے کی عمارت پر قومی جھنڈا

بمبئی میں کاٹن مارکیٹ پر پکٹنگ

دس کانگریسی رضاکاروں کی گرفتاری

خانہ تلاشیوں کے بعد نصف درجن گرفتاریاں

ہمارے عہد کے روزہ دار

(۱)

(۲)

(۳)

(۴)

(۵)

(۶)

(۹)

چوہوں کی تعداد انسانوں سے پانچ گنی ہے

علم حیوانات کے ایک ماہر کا بیان

علم حیوانات کے ایک ماہر کی رپورٹ ... دنیا میں چوہوں کی تعداد انسانوں کی تعداد سے پانچ گنی ہے۔

لنکاشائر کے مال پر تخفیف محصول کا مطالبہ

امریکہ معاہدہ کیلاگ پر قائم رہے گا

وزیر ہند کی دلی تمنا

بین الاقوامی اقتصادی پستی کو دور کرنے کی تجویز

چاٹگام کالج کے طلباء پر جبر بر ماند

مندوبین دا خلا کے متعلق اٹارنی انفس کی منظوری

دو کہاروں کو سیر چرانے پر ۱۸ ماہ کی سزا

مسٹر ہنزوی کو وانسرائے کی دعوت

ہندوستان کو انگریزوں سے نفرت نہیں ہے

انگریزی حکومت سے بیزاری

مولویوں نے پولیس پر حملہ کیا

چند اہمی کیروں کی گرفتاری

آندھی سے ایک آدمی اڑ گیا!

سمندر میں گر کر ایک درخت کو پکڑ لیا

چین کے مسلمانوں کی حب الوطنی

جاپان کو اپنے ملک سے نکالنے کا ارادہ

ڈاکٹر مونجے کے سوالات کا جواب

شیخ عبد المجید صاحب کا بیان

کراچی ... شیخ عبد المجید سندھی صدر آل انڈیا خلافت کمیٹی نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔

جمعیۃ اقوام کی جاپان کو دھمکی

پشاور کے حکام کو غیر محدود اختیارات

مقدمہ چلائے بغیر نظربندی

دورہ احتساب و تبلیغ قریات شیرگڑھی

دینی معلومات کی ترویج پر اظہار خیال

تفہیم کی جائے امید کہ مسلمانان شیرگڑھی اپنے بچوں پر رحم فرما کر مولانا کی اس تحریک پر جلد لبیک کہکر اس کی طرف متوجہ ہوں گے۔

(دفتر حمزہ پوری شیرگڑھی)

مدرسہ مطلع العلوم بنارس کا جلسہ دستاربندی

الحمد للہ کہ یہ درسگاہ ... اہل علم احباب و مخلصین قوم نے آج سے ۳۰ سال قبل بنارس کی سرزمین پر رکھی تھی ...

اس سال بھی اسی علمی دریا میں بتاریخ ۲۳ و ۲۴ شعبان ۱۳۵۰ھ کچھ لہریں اٹھیں اور اس درسگاہ کے مطلع سے ۲۲ طلباء علم حدیث کی سند فراغ لے کر طلوع ہوئے۔

۲۳ شعبان کو دو اجلاس ہوئے جس میں ہندوستان کے مایہ ناز علماء نے ولولہ انگیز تقریریں فرمائیں۔ ۲۴ شعبان ۱۳۵۰ھ کو دوسرے روز پہلا اجلاس صبح ۹ بجے ہوا جس میں علماء کبار کے مبارک ہاتھوں سے کامیاب طلباء کے سر پر دستار رکھی گئی اور ان کے ہاتھوں میں سند فراغ مرحمت ہوئی۔

انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ

سمن بغرض انفصال مقدمہ

اطلاع

اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

بنگال کے مسلمانوں کی حالت زار

انجمن معین الاسلام کی قابل قدر مساعی

یوں تو عموماً تمام ہندوستان آج اپنا منزل مقصود و منتہا کو سوں دور پیچھے ... اپنی قسمت پر آہ و فغاں کر رہا ہے ... بنگال کی حالت کچھ اور ہی ہے ...

سکریٹری سوناری انجمن معین الاسلام

پوسٹ آفس ... ضلع رنگپور

مدرسہ تعلیم الاسلام انگانہ ضلع رہتک

غریب یتیم طلباء کو بھی یاد رکھئے

یہ مدرسہ ... سے قائم ہے۔ اس کی سب سے بڑی غرض دینی تعلیم کی اشاعت ہے ...

حافظ عبد المجید خاں بانی و مہتمم مدرسہ تعلیم الاسلام انگانہ ضلع رہتک

جمعیۃ الاسلام دیوبند کی مساعی حسنہ

چھ اشخاص کا قبول اسلام

ماہ رمضان المبارک میں جمعیۃ الاسلام کی مساعی سے حضرت مولانا شبیر احمد صاحب ... حسب ذیل اشخاص نے اسلام قبول کیا۔

منشی لال	سابق	عبد الاسلام قوم گوجر
گوبر دھن		عبد اللہ
گنیشی		عبد اللہ کمہار
گنگا سہائے		عبد الرحمن کمہار
سنا شنکیہ		عبد الستار سکوہ
عزیز		عبد العزیز علیاگی

چچا کی بجائے بھتیجے کی شادی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

سونے کا تمغہ

نوساری والے کا

شراب طہور (رجسٹرڈ)

خلافت سودیشی اگزبیشن سنہ ۱۹۲۳ء

شراب طہور چیرمین ایم ایم ایچ جی ایم چھوٹانی

نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت

راز

چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار باتصویر فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۳۲ء مفت طلب فرمائیے۔

المشتہر منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں بیٹھی باندھ کر زور سے دوڑ رہے ہیں

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اسمبلی میں شاردا ایکٹ کی تنسیخ کا بل!

حب نعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کمپنی ...

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

امریکن کمرشیل کمپنی دگورنمنٹ رجسٹرڈ بمبئی پوسٹ ۴

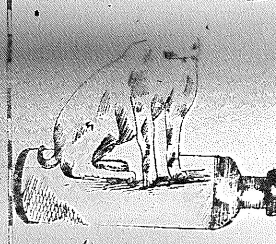

امرت دھارا

مال مویشی چرند پرند و پالتو گھریلو جانوروں

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

ان کے لئے اکسیر جریان مفید ہوگی ...

ملنے کا پتہ منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

گھر بیٹھے تین روز میں باسانی

دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مراد آباد

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مسئول

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۷ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۳ء | نمبر ۸

مسلمانوں کو عید کس طرح منانی چاہیے

فضول خرچیوں سے بچو اور خدا کی رحمت کے وارث بنجاؤ

"عید مبارک" کے مستحق کون لوگ ہیں؟

[illegible]

عید کی خوشی یا بربادی کا منظر

ہرگز نہیں۔ ان میں سے کوئی بات بھی نہیں۔ بلکہ اس کی ذمہ داری مسلمانوں کی بے اعتدالیوں پر اور ان کے اسراف ...

[illegible]

ارض مقدس

کا وہ معرکہ جس میں خدا نے اسلام اور مسلمانوں کو سربلند کیا اور جس نے سلطان صلاح الدین کے ذریعہ تمام مشرق کو تباہی سے بچالیا۔ آیندہ اشاعت سے مسلسل شائع ہوگا۔ ناظرین کرام منتظر رہیں۔ (الجمعیۃ)

عیدین کی مرکزیت و اہمیت

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

چین کے مسلمانوں کی غیرت ملی (زمیندار)

[illegible]

عید کے کپڑے (امارت)

[illegible]

فرقہ پرستوں کا دعویٰ (زمیندار)

[illegible]

نہ آزادی اور نہ درجہ نوآبادیات (مدینہ)

[illegible]

نوجوانوں کا مستقبل (ملت)

[illegible]

(بقیہ سلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

عید کو دوامی خوشی کا ذریعہ بناؤ

[illegible]

قوت حاصل کر لیجیے

پورے سال کے لئے

ہماری کامیاب اور مشہور قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سردیوں میں ... استعمال کر لیا وہ پورے سال کے لئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہوگیا۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے اور بیشمار تندرست اس دوا کے مداح ہیں۔ جریان۔ احتلام رقت۔ سرعت وغیرہ اور ضعف باہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ تمام اعضاء رئیسہ کو قوت پہنچاتی ہے اور خون صالح کی کافی مقدار پیدا کرتی ہے۔ قیمت ... خوراک پانچ روپے محصولڈاک اور پیکنگ وغیرہ کا خرچ بذمہ دواخانہ۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجئے ... کم خرچ ہوں گے۔

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

خالص کیسٹر آئیل

سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ... اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں سرٹیفکیٹ دیئے ہیں۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سلیقہ اور طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg. Co. (India)

P. Box 88. Bunder Road Karachi

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی حمائلیں، قرآن شریف، درسی کتب، و نیز دارالاشاعت رحمانی مونگیر کی تبلیغی کتابیں جو رد مرزائی، عیسائی، آریہ مشہور اور معروف ہیں ملتی ہیں۔ پتہ: مکتبہ علمیہ بلی ماران دہلی

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا، اس کو سمجھنا، اس کو حفظ کرنا، قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب، مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، صدر الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب، مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم، حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے مقتدر اور مقدس علماء نے سب سے زیادہ پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارش کی ہے۔ رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس نسخۂ قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا۔ خود طلب فرمائیے، اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر بھیجئے۔

خصوصیت

صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی۔ ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ پر قرآن شریف کا حاشیہ ... ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کردیئے جائیں گے۔

رمضان شریف میں

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کرنیوالا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا اور صرف قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھائی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب ... ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرے کہ اس کی تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں، طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی جنتوں سے اپنے دامن بھرلیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے۔ ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد علاوہ محصولڈاک۔ کپڑے کی جلد کے ۸ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ کے علاوہ لیا جائیگا۔

ہدیہ مترجم حمائل شدہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ کپڑے کی جلد کے آٹھ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہٰذا آخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ یکم شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"امن عامہ" کا قیام اور اقلیتوں کا "تحفظ"

اس مرتبہ سپرو اور جیکر نے انگلستان سے واپسی پر گول میز کانفرنس کی اسکیم کا پروپگنڈا باقاعدہ شروع کر دیا ہے اور اگرچہ ان کی جماعت یعنی لبرل ایسوسی ایشن کے سربر آوردہ ارکین کا ایک جلسہ جو بمبئی میں منعقد ہوا تھا مسٹر جیکر کی تقریر کو سننے اور گول میز کانفرنس کی تفصیلات سے واقف ہونے کے بعد اس اسکیم کو قطعاً مسترد کر چکا ہے جو یہ حضرات لندن سے لائے ہیں لیکن اس کے باوجود الہ آباد میں مسٹر سپرو ...

اب رہی گورنروں کے اختیارات کی دوسری شق یعنی اقلیتوں کا تحفظ سو اس کے متعلق سب جانتے ہیں کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ مسٹر جیکر یا کسی ... گول میز کے رکن کا یہ کہنا کہ گورنروں کو یہ اختیار اقلیتوں کے مطالبہ پر دیا گیا ہے ... جہاں تک کہ مسلمانوں کا تعلق ہے ہم صاف طور پر یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں نے کبھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ ان کے حقوق کا تحفظ گورنروں کے اختیارات ...

... منافی ہے اور اس سے غلامی کی زنجیریں استوار کرنے اور برطانوی مفاد کو تقویت پہنچانے کا کام کس طرح لیا جاتا ہے، اس کے بعد بھی کسی کا یہ کہنا کہ اس اختیار سے صوبوں کی خود مختاری اور ذمہ داری کو سلب نہیں کیا جائے گا طفل تسلی سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔

... ہو تو حکومت کے ساتھ جا کر وزارتیں قبول کریں لیکن اپنے ساتھ تمام ملک کو لے کر تو نہ ڈوبیں اور اس کے سامنے ایسے دعاوی پیش نہ کریں جن کا تجزیہ کرنے کے بعد شاید خود انہیں بھی ان کی صداقت سے منکر ہونا پڑے۔

ساردا ایکٹ کی تنسیخ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جن مسودات قانون کے متعلق قرعہ اندازی ہو چکی ہے ان میں سے شاہ مسعود احمد اور مسٹر غزنوی کے وہ مسودات بھی ہیں جو ساردا ایکٹ کو مسلمانوں کے حق میں منسوخ کرنے کی غرض سے پیش کئے گئے ہیں۔ شاہ مسعود احمد اور مسٹر غزنوی کے مسودات کا آخری نمبر ہے اگر ان مسودات سے قبل تمام غیر سرکاری مسودات پر بحث و تمحیص ختم ہو گئی اور پھر بھی اتنی گنجائش باقی رہی کہ یہ مسودات پیش ہو سکیں تو امید کی جاتی ہے کہ ان کا نمبر بھی آ سکے گا اور ان پر بحث ہوگی۔ اور اس مسئلہ خاص میں ایک مرتبہ پھر جمعیۃ مقننہ اور حکومت ہند کے طرز عمل کا صحیح اندازہ لگانے کا موقعہ مسلمانوں کو مل سکے گا۔

حکومت کے طریق کار کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کی گئی۔

جیسا کہ با خبر حضرات کو معلوم ہے ساردا ایکٹ ابتداءً ایک ہندو رکن اسمبلی کی جانب سے پرائیویٹ بل کی حیثیت میں پیش کیا گیا تھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ ہندوؤں میں اٹھارہ سال سے کم عمر کے لڑکے اور چودہ سال سے کم عمر کی لڑکی کی شادی نہ ہو سکے اور اگر ہو تو اس شادی کو قانوناً ناجائز اور کالعدم قرار دیا جائے۔ اس قانون کی ضرورت اس لئے محسوس کی گئی تھی کہ ہندوؤں میں کمسن بیواؤں کی تعداد جن کی شادیاں ہندو رواج کے مطابق نہیں ہو سکتی تھیں ایک خوفناک حد تک بڑھ گئی تھی اور اس کا سدباب کرنے کی غرض سے ہندو مصلحین نے یہ صورت پیدا کی تھی کہ کمسنی کی شادی ہی کو سرے سے روک دیا جائے تاکہ نہ کمسنی کی شادیاں ہوں اور نہ کمسن بیواؤں کی تعداد ...

... کے مطابق اس قسم کی شادیاں تو جائز ہوں مگر شادی کرنے والے مجرم قرار پائے اور ان کے لئے سزائیں تجویز کی گئیں۔ ستمبر ۱۹۲۹ء میں یہ مسودہ قانون منظور کر دیا گیا اور وائسرائے ہند نے اپنی مہر تصدیق بھی اس پر ثبت کر دی۔

جب ساردا بل کو مسلمانوں پر بھی محیط کیا گیا تھا تو اسی وقت اس اقدام کے خلاف احتجاج ہوا۔ اور اس کے بعد مختلف اوقات میں ملک کے طول و عرض میں ہر جگہ مسلمانوں نے جلسے کر کے یہ ثابت کر دیا کہ ان کی رائے عامہ اس کے خلاف ہے۔ لیکن اس کی پرواہ نہ کی گئی۔ مسلم ارکین اسمبلی بھی وائسرائے کے پاس ڈیپوٹیشن لے کر گئے مگر اسے بھی نظر انداز کر دیا گیا۔ صدر جمعیۃ علمائے ہند نے وائسرائے کو تار دئیے خطوط بھیجے، مگر پرواہ نہ کی گئی۔ ساردا بل ساردا ایکٹ بنا دیا گیا اور اب تک مسلمانوں پر نافذ ہے۔ اگرچہ مسلمان من حیث القوم اسے پامال کر چکے ہیں اور اس کے وجود کو عملاً تسلیم نہیں کرتے۔

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کی اس شدید مخالفت نے بعض حلقوں میں یہ غلط فہمی پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی رہنما کمسنی کی شادیوں کو پسند کرتے ہیں یا ان کے نزدیک اسلام میں کمسنی کی شادیاں کرنا فرض معین ہے جسے کوئی شخص نہیں روک سکتا، حالانکہ حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ بالکل اس کے برعکس ہے۔ علمائے اسلام نے ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ یہ واضح کر دیا ہے کہ سوائے اندر مزورتوں کے جن کے لئے ہر وقت دروازہ کھلا رہنا چاہئے وہ کمسنی کی شادی کو پسند نہیں کرتے اور نہ ساردا ایکٹ کی مخالفت سے ان کا مقصد یہ ہے کہ کمسنی کی شادیاں مسلمانوں میں عام ہو جائیں۔ وہ جو کچھ چاہتے ہیں وہ صرف یہ ہے کہ ایک خالص مذہبی معاملہ میں اسلام نے جو رخصت دی ہے اسے برطانوی قانون کے ذریعہ سلب نہ کیا جا سکے ...

مذکورہ بالا تصریحات کے بعد حکومت اور ان تمام غیر مسلم اخبارات و افراد کو جنہیں مسلمانوں کی طرف سے ساردا ایکٹ کی مخالفت میں ناسمجھی نظر آتی ہے ...

لئے ہرگز مایوس کن نہیں ہے کیونکہ ہم پہلے ہی سے یہ سمجھتے تھے کہ ... شفاعت احمد خاں سے ملاقات کسی ملی مفاد کے لئے نہیں ہو سکتی بلکہ یہ گویا ان منصوبوں کی تکمیل ہی کے سلسلہ کی جاری ہیں جو لندن میں باندھے گئے ہیں اور جن کی کامیابی کے لئے سرسیموئل ہور نے سپرو اور جیکر کا تعاون کسی نہ کسی طرح حاصل کر لیا ہے۔ جو لوگ لندن سے واپس آ کر گول میز اسکیم کا پروپگنڈا کر رہے ہیں انہیں اب حکومت ہی کی کدمت ... غلط توقعات وابستہ نہ کرنی چاہئیں وہ اب اگر وائسرائے کے پاس جائیں گے تو صرف ہدایات ہی لینے جائیں گے۔

ایران و برطانیہ

ایران اور برطانیہ کے درمیان تیل کے معاملہ پر جو نزاع ہو گیا ہے اس کا فیصلہ اب جمعیۃ اقوام میں ہونے والا ہے اور سرجان سائمن برطانوی نقطہ نگاہ کی وکالت کرنے والے ہیں، ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر جمعیۃ اقوام خواہ مخواہ اس قسم کے معاملات میں کیوں دخل انداز ہوتی ہے اور ایک ایسے مسئلہ کو جس کے تصفیہ کا حق یقیناً ایران کو حاصل ہے بین الاقوامی مسئلہ کیوں بنا رہی ہے۔ جب جمعیۃ اقوام چین اور جاپان کے مسئلہ کو آج تک نہیں سلجھا سکی اور جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا اصول وہاں کامیاب ہو کر رہا تو اب اس معاملہ میں بے چارے ایران کو دبا کر اپنی قوت کا مظاہرہ کرنے کے درپے کیوں ہو رہی ہے۔ سیدھی بات یہ ہے کہ گزشتہ زمانہ میں انگریزوں نے ایران کی سیاسی نا پختگی اور کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھا کر بہت کچھ منفعت حاصل کی اور جس طرح وہ اپنے مقبوضہ ممالک سے فوائد حاصل کرتے ہیں اسی طرح ایران ... یہ صورت حال قیامت تک جاری نہیں رہ سکتی تھی۔ ایران میں بیداری پیدا ...

لارڈ لائڈ کی منطق

جاپان کی چیرہ دستیاں

رہائی کا مطالبہ

سرگوشیاں

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت کے دن ایک مجلس پہلے پہل افغانستان میں قائم کی گئی ساتھ نام مولود شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ ایک صاحب نے تحریری مسودہ مولود شریف کا پڑھا جب وقت ذکر ولادت شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تو وہ صاحب کھڑے ہو گئے۔ اور دوسروں کو باصرار کہہ دیا کہ کھڑے ہو جاؤ۔ ایک نے جمعیۃ علماء ہند سے یہ کہا کہ کھڑا ہونا مسئلہ شرعی نہیں ہے۔ اسی بنا پر عرض ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور خلفائے راشدین و صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور تابعین و تبع تابعین اور چاروں مذاہب کے اماموں سے روایات صحیح قیام مولود کے بارہ میں ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب

میلاد مروج اور محفل میلاد میں بوقت ذکر ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام کرنا ادلۂ اربعہ شرعیہ میں سے کسی دلیل سے ثابت نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین و ائمہ مجتہدین و سلف صالحین رضی اللہ عنہم اجمعین کے زمانہ میں بھی یہ فعل مرقوم نہیں پایا گیا تھا بلکہ یہ فعل مخترعات و مبتدعات متاخرین میں سے ہے۔ ابتداءً اس کی بعض متاخرین علماء شافعیہ سے ہوئی ہے رفتہ رفتہ قریب زمانہ کے بعض بعض حنفی المذہب بھی اس فعل کو عمل میں لانے لگے۔ لہٰذا اس کو حکم شرعی ٹھہرانا یہاں تک کہ اس کے حکم شرعی ضروری ...

استفتاء

الجواب

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

موجودہ قوانین کے مطابق بعض قواعد و ضوابط

مصارف سفر کا سرکاری تخمینہ

ہمیں حکومت ہند کی طرف سے سفر حج کے متعلق عام معلومات پر مشتمل ایک رسالہ موصول ہوا ہے جسے ہم خریداران الجمعیۃ کی واقفیت کے لئے درج ذیل کرتے ہیں:۔

	معہ خوراک	بلا خوراک	معہ خوراک	بلا خوراک
درجہ دوم	روپیہ ۳۵۰	۔۔۔	۳۲۵	روپیہ ۳۵۰
ڈیک	۱۴۰	۱۱۰	۲۱۵	۱۶۰

کلکتہ

تمہید

حصہ اول

عام معلومات

عرب اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مسلمانوں کے قبلۂ اول پر یہودیوں کا حملہ

فلسطین میں یہودیوں کا سیاسی اور مذہبی اقتدار

اعلان بالفور کے ندامت انگیز نتائج

یافا (فلسطین) کا ایک عربی جریدہ "فلسطین" میں یہودیوں کی آمد و رفت کے مقابلہ میں ...

ترکی میں ہوائی سروس کیلئے امریکن کمپنی کا معاہدہ

کارخانہ قیصریہ میں جدید طیاروں کی تعمیر

ترکی میں جشن مصنوعات کا عظیم الشان مظاہرہ

ملکی صنعت و حرفت پر عصمت پاشا کی تقریر

دوسری تاریخوں پر ہجری تاریخ کو مقدم رکھیے

ہجری تاریخ کی ترجیح ہر فرزند توحید کا فرض ہے

عالم اسلامی سے مؤتمر اسلامی کی ایک ضروری اپیل

بیت المقدس ۱۸ رمضان۔ مؤتمر اسلامی کے دفتر نے تمام مسلمانان عالم کے نام ایک اپیل شائع کی ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ بعض ممالک کے مسلمان عیسوی تاریخ کے مقابلہ میں ہجری تاریخ کو نظر انداز کر رہے ہیں اور اپنے خطوط یا دستاویزات میں صرف عیسوی تاریخیں درج کرتے ہیں یا اس کو ہجری پر مقدم رکھتے ہیں حالانکہ دنیا کے تمام مسلمانوں کو ہجرت کے اہم ترین اسلامی واقعہ کو کسی حال میں فراموش نہ کرنا چاہئے اور ہجری تاریخ اس واقعہ کی یادگار ہے اسے ہر حال مقدم رکھنا چاہئے۔ جن ممالک میں جہاں ضروریات زمانہ کے مطابق عیسوی تاریخ کا استعمال ضروری ہو وہاں بھی ہجری تاریخ پہلے لکھی جائے اس کے بعد اس کے مطابق عیسوی تاریخ بھی لکھی جائے۔ ہجری تاریخ کی ترویج دراصل اس یوم ہجرت کی یاد تازہ کرنے کے مرادف ہے جب ربِ کعبہ نے حق کو باطل سے اور ہدایت کو گمراہی سے جدا کر دیا تھا۔

اس اپیل میں مسلمانوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ سنہ ہجری کی پہلی تاریخ کو دوسری اسلامی تقریبات کی طرح ایک تقریب سمجھیں اور دوسری تقریبات کی طرح اس کو بھی شاندار طریقہ پر سرانجام دیں۔

یا تو اچھوت پن کا خاتمہ ہوگا یا میں ہلاک ہو جاؤں گا

برت کا میدان ہر دوار تک وسیع ہو گیا ہے

وائسرائے کے فیصلہ پر گاندھی جی کا بیان

پونا ۲۴ جنوری۔ مدراس کونسل میں دو بل پیش کئے گئے تھے (۱) ڈاکٹر سبرائن کا مسودہ قانون جس کی رو سے مندروں میں اچھوتوں کے لئے داخلہ کی عام اجازت چاہی گئی تھی (۲) مسٹر رنگا آئر کا مسودہ قانون جس کا مقصد اچھوتوں کی اصلاح یا اچھوتوں کی مذہبی تفریق کا انسداد تھا۔ وائسرائے نے اپنے اختیارات خصوصی سے مسودہ قانون نمبر ایک کو کونسل میں پیش کرنے کی اجازت نہیں دی اور دوسرے مسودہ کو پیش کرنے کی اجازت دیدی۔

آج وائسرائے کے فیصلہ پر گاندھی جی نے یرودا جیل سے اپنا مندرجہ ذیل بیان دیا۔ مجھے حکومت کے اس رویہ پر افسوس ہے کہ اس نے مندروں میں داخلہ کے بل کی اجازت نہیں دی اور دوسرے بل کو پیش کرنے کی اجازت دیدی۔ اس دوسرے بل کی منظوری ہندو دھرم اور ہندو ریفارمروں کو کھلا چیلنج ہے کیونکہ اس کی منظوری پر قانوناً اچھوت پن کا خاتمہ ہو جائے گا مگر عملی طور پر اچھوت پن باقی رہ جائے گا۔ حکومت میرے برت کو کامیابی کے ساتھ روک سکتی تھی مگر اس کی مرضی کچھ اور تھی۔ مجھے اس میں پرماتما کا ہاتھ دکھائی دیتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ پرماتما اچھی طرح سے میرا امتحان لینا چاہتا ہے۔ اگر اس کی خواہش یہی ہے کہ مجھے طاقت بھی دینی پڑے گی جس طرح اس نے ان لوگوں کو دی ہے جو اس کی اطاعت کرتے رہے ہیں۔ بحیثیت ایک مصلح کے میری زندگی لڑائی میں گذری ہے میں اس چیلنج کو عاجزی کے ساتھ منظور کرتا ہوں۔

سناتنی خواہ کچھ فیصلہ کریں مندروں میں داخلہ کا مسئلہ اب جنوبی ہند سے شمال میں ہردوار تک وسیع ہو گیا ہے میرا برت اگرچہ ابھی ملتوی ہے مگر اس کا میدان بھی وسیع ہو گیا ہے اور گروایور مندر تک محدود نہیں ہے۔ حکومت کے اعلان سے محسوس ہوتا ہے کہ یہ ایک طویل کشمکش کا باعث بن جائے گا اور قانونی شکل بھی اختیار نہیں کر سکتا۔ اب صرف ایک صورت باقی رہ گئی ہے یا تو ہندوؤں کو اچھوت چھات کا خاتمہ کرنا ہوگا اور یا مجھے ہمیشہ کے لئے اس جہان سے رخصت کرنا ہوگا۔

بمبئی کاٹن ایکسچینج پر پکٹنگ

پانچ کانگریسی رضاکار گرفتار

بمبئی ۲۴ جنوری۔ بمبئی کاٹن ایکسچینج جو آئندہ ... ادھر کمیٹی کی ... فروخت کے لئے کھلی پانچ کانگریسی والنٹیروں کے پکٹنگ کرنے کے بعد جس میں ایک نمائندہ بھی شامل تھی بند ہو گئی ان پانچوں والنٹیروں کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب وہ دلالوں کو یہ ترغیب دے رہے تھے کہ یورپین فرموں کے ساتھ بیوپار نہ کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ دلالوں کی ایک نمائندہ میٹنگ ہو رہی ہے یورپین دلال بھی شامل تھے آج شام ہوگی۔ اس میٹنگ میں ... تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری کے بعد اور بھی والنٹیر ... ہوں گے اور شاید یہ جمود کئی دنوں تک قائم رہے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ... دلالوں کی انجمن کی انتظامیہ کمیٹی نے یہ نوٹس دیا ہے کہ وہ انجمن کے عام اجلاس میں اپنے استعفا داخل کر دیں گے۔

الور میں مسلم وزیر کے بجائے برطانوی وزیر کے تقرر کا مطالبہ

راجہ غضنفر علی وزیر مال گزاری ریاست سے چلے گئے

میواتیوں کے متعلق ریاست بھرتپور کا اعلان

نئی دہلی ۲۴ جنوری۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ مہاراجہ الور نے وائسرائے سے درخواست کی ہے کہ ایک قابل برطانوی آئی سی ایس افسر کو مستعار دیا جائے جو مہاراجہ کے وزیر مال کی حیثیت سے خدمات انجام دے سکے یہ افسر فساد زدہ علاقوں میں انتظامی امور کے متعلق اسپیشل کمشنر کی حیثیت سے بھی کام کرے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ الور ایک تجربہ کار برطانوی پولیس افسر کی خدمات حاصل کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں جو انسپکٹر جنرل پولیس کی حیثیت سے کام کرے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ راجہ غضنفر علی صاحب وزیر مال گزاری الور سے اچانک کسی دوسری جگہ چلے گئے ہیں۔

بھرتپور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریاستی کونسل کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے کہ ضلع گوڑگاؤں کے بعض میواتیوں نے ریاست بھرتپور میں چندہ جمع کرنا شروع کر دیا ہے جو ممنوع ہے۔ ایسے اشخاص کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ اسی طرح ریاستی حدود میں غیر ریاستی باشندوں کا داخلہ بھی ممنوع قرار دے دیا گیا ہے جو شخص جلوس نکالے گا وہ بھی گرفتار کر لیا جائے گا۔

آئرلینڈ میں انتخابی ہنگامے

لوہے کی سلاخوں، لاٹھیوں اور پتھروں سے حملہ

اسپین میں سر محمد اقبال کا لیکچر

قرطبہ کی مسجد اعظم اور قصر الحمراء کی زیارت

گاندھی جی سے سیٹھ برلا کی ملاقات

گورنر یو پی کی میعاد میں توسیع

مجلس اقوام کے نام مسلمانان چین کا تار

جاپان سے مقابلہ کرنے کا عزم

جمعیۃ علماء سہارنپور کے متعدد کارکنوں کی جیل سے رہائی

اسمبلی میں الور کی شورش کا معاملہ

سہارنپور سے فیض آباد جیل میں

ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء سہارنپور کا تبادلہ

۳۵ ہزار کی افیون برآمد ہوگئی

حضرت مولانا منت اللہ صاحب کی رہائی

سائبیریا اور وسط ایشیا میں سینما کی آبادی

پنجورہ کا وزیر اعظم بم سے اڑا دیا گیا

کلکتہ میں ایک مفرور انقلابی گرفتار

روپے کی طلبی کیلئے تہدید آمیز خطوط

انتقادات

تعلیمی گزٹ

فیروزپور جھرکہ میں مندروں کے بت توڑ دیے گئے

گول میزیوں سے وائسرائے کی گفتگو

آٹھ لاکھ روپے کا مالیہ معاف کیا جائے

الور کی زرعی کمیشن کی سفارشات

الور سے ایک مسلمان افسر کا اخراج

زرعی تحقیقاتی کمیشن کا تقرر

اچھوت بلوں کے متعلق وائسرائے کا اعلان

رائے عامہ سے استصواب کی شرط

ریاست الور کا میواتیوں پر الزام

سرو قمال بھرتپور میں کس طرح چلا گیا؟

روس کے دہریوں کا یورپ میں پروپیگنڈا

موجودہ وزارت کو بالکل توڑ دیا جائے گا

صوبہ جات متحدہ میں سول نافرمانی

پانچ سبھاسی تبدیلی انڈیمان کو

حکومت ہند کے جدید وزیر خارجہ کا تقرر

سکھوں اور ہندوؤں کی رجعت پسندی

پنجاب کی مسلم اکثریت کے خلاف واویلا!

ایران میں انگریزوں کا بائیکاٹ

سفیر ایران مقیم بمبئی کی تردید!!

پنجاب میں ایک ساہوکار کا قتل

سیاسی اسیروں کی رہائی کیلئے ہندو اپنا دستخطی

ہندوؤں کا مذہب حکومت کا قانون ہوگا!

شادی کس رشتہ میں کیجائے؟

وائسرائے سے صدر ہندو مہاسبھا کی ملاقات

پٹنہ میں کتابوں کی ضبطی!!

حکومت کی طرف سے ایک غلط فہمی کا ازالہ

وائسرائے انفرادی ملاقات کر رہے ہیں

آئندہ اصلاحات پر حکومت ہند کا ایک مراسلہ

گول میز کانفرنس اور ہندوستان کے حالات پر تبصرہ

بمبئی میں تباہ کن آتش زدگی

پچاس ہزار کا مالی نقصان

دیسی دستکاریوں کی حفاظت کا مطالبہ

حکومت ہند سے مسلمانوں کا مطالبہ

خان عبدالغفار خاں کی رہائی سے انکار

بارات دریا میں غرق ہوگئی

ہندوستان کی دولت کی بربادی

تیسری گول میز کانفرنس کے اخراجات

ڈاکٹر انصاری کی مراجعت وطن

دار الحکومت

سینٹ اسٹیفنس کالج دہلی

موتمر نوجوانان اسلام

جنوبی ہند کے مسلم نوجوانوں کا مبارک اقدام

الحمد للہ جنوبی ہند کی تاریخ میں یہ سب سے پہلا موقعہ ہے جب کہ خالص مسلمان نوجوانوں کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ یہاں اب تک غیر اقوام اور مشترکہ نوجوانوں کی بہت سی کانفرنسیں ہوئیں جس میں انفرادی طور پر مسلمان نوجوانوں نے بھی حصہ لیا۔ مگر چونکہ وہ خالص مسلمانوں کی کانفرنسیں نہیں تھیں ان میں مسلمان نوجوان کافی کام نہ کر سکے اور نہ ان کا مقصد ہی حاصل ہوا۔

شمالی ہند میں نوجوانان اسلام کی بہت ساری آل انڈیا کانفرنسیں ہوئیں مگر ہمارے یہاں اس قسم کی کوئی باضابطہ جماعت نہ ہونے کی وجہ سے ہم ان میں بھی حصہ نہ لے سکے آخر وہ کانفرنس شمالی ہند تک ہی محدود رہ گئیں۔

لہٰذا ہم نے الحمد للہ کہ جنوبی ہند کے لئے ایک کانفرنس کی بنیاد ڈالی ہے تاکہ یہاں کے نوجوان بھی قوم و ملک کی خدمت میں اپنا حق ادا کر کے اس بڑی ذمہ داری سے جو ان پر عائد ہوتی ہے سبکدوش ہوں۔

تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ قوم و ملک کی ترقی کے ذمہ دار ہمیشہ نوجوان ہی ہوتے ہیں۔ بزرگوں کی ذمہ داری صرف اتنی ہے کہ وہ اپنے تجربے کی بنا پر نوجوانوں کی صحیح رہنمائی فرمائیں۔ آج سے ہزار ہا برس پہلے بھی مجلس شوریٰ میں بوڑھے اور میدان کارزار میں نوجوان ہی ہوا کرتے تھے یہ اصول صرف سیاست ہی میں نہیں بلکہ تعلیمات، تجارت، معاشرت غرض ہر شعبہ میں کامیاب مستقل ہوتا آیا ہے۔

اس موتمر (کانفرنس) کا مقصد نوجوانوں کو ان کی اصلی حالت اور زمانے کے انقلابات سے آگاہ کر کے ان کو ان کی ذمہ داری کا احساس دلانا، خدمت و ایثار کے جذبات پیدا کر کے ان کو خود اپنی اور قوم کی اصلاح کرنے پر آمادہ کرنا ...

مظلومین الور کے ساتھ اظہار ہمدردی

مسلمانان کاندھلہ کا جلسہ

بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۹۳۲ء زیر صدارت جناب حافظ شریف احمد صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ و امام جامع مسجد بعد نماز عصر ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مظلومین و مجروحین و مقتولین الور کے لئے دعا مانگی گئی۔

حاضرین کی تعداد کثیر تھی اور سب کے سب برادران الور کے دردناک مصائب سے سخت متاثر اور بے چین تھے۔ جلسہ ہذا میں حسب ذیل تجاویز بالاتفاق رائے پاس ہوئیں:-

(۱) مسلمانان الور پر تقریباً سال بھر سے ریاست کی جانب سے سخت ترین مظالم ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے تقریباً ہزار ہا مسلمان الور سے ہجرت کر کے مختلف مقامات میں خانماں برباد پریشان حال بے روزگار سردی گرمی کی تکالیف اور بھوک کی ناقابل برداشت اذیت برداشت کر رہے ہیں۔

یہ جلسہ گورنمنٹ ہند کی بے حسی پر اظہار افسوس کرتا ہے۔

(۲) ۱۹ جنوری ۱۹۳۲ء کو جب کہ مسلمانان گوبند گڑھ و دیگر مواضعات بعد نماز جمعہ مسجد سے آ رہے تھے تو ان پر مشین گنوں اور رائفلوں سے فائر کئے گئے جس سے تقریباً ڈھائی سو افراد ہلاک اور بے شمار زخمی ہوئے یہ جلسہ ان بے قصور نہتے غازی اور معزز وار فرزندان اسلام پر بے پناہ وحشیانہ مظالم کو نہایت غم و غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور گورنمنٹ سے استدعا کرتا ہے کہ وہ مظلومین کی داد رسی کرے۔ اور ظالموں کو سزائے واقعی دے۔

(۳) یہ جلسہ اس امر پر اظہار حیرت و تعجب کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ گورنمنٹ ہند نے بجائے مظلومین کی امداد کے ظالم ریاست کی حمایت و اعانت میں بلکہ مسلمانوں کو کچلنے کے لئے اپنی فوجیں بھیجیں۔

(۴) چونکہ اعداء اسلام نے اسلام اور اسلامیوں کو روئے زمین سے نیست و نابود کرنے کی ٹھان لی ہے اور شب و روز اپنے ارادوں اور ... سرگرم ہیں اس لئے ... ہے کہ اب سونے ... یوں کا تحفظ اپنے ...

... تا ہے اور لیپا ندگان ... از کاندھلہ ضلع مظفر نگر

آگرہ میں سیماب لٹریری سوسائٹی کا قیام

... مولانا سیماب اکبر آبادی ... اس سوسائٹی کا مقصد ... کرنا ہے۔ ... منتخب ہوئے ... سوسائٹی آگرہ

پریم طبی ایسوسی ایشن کا جلسہ

حکیم اجمل خاں مرحوم کی یادگار

پریم طبی ایسوسی ایشن کی میٹنگ کا ایک جلسہ اجمل طبیہ کالج یونین کے دفتر میں ۲۰ جنوری ۱۹۳۲ء کو بروز شنبہ بوقت ۸ بجے شب زیر صدارت جناب حکیم اسد اللہ خاں صاحب منعقد ہوا دفتر پردوں، قالینوں اور برقی قمقموں سے آراستہ کیا گیا تھا۔

مختلف تجاویز پاس ہوئیں۔ مسٹر دیا پرکاش صاحب اور حکیم صدیق حسن صاحب مسلم کی مندرجہ ذیل تجاویز قابل ذکر ہیں۔

مسٹر دیا پرکاش نے تجویز پیش کی کہ ایسوسی ایشن کی جانب سے پرنسپل صاحب طبیہ کالج سے درخواست کی جائے کہ طلبا و اساتذہ کے ایک عام جلسہ میں یہ طے ہونا چاہئے کہ مسیح الملک جناب حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی یاد میں ایک دن روزہ رکھنے کے لئے مقرر کیا جائے اور سب اس دن روزہ رکھیں۔ تجویز بالاتفاق آراء پاس ہوئی۔

جناب حکیم صدیق حسن صاحب مسلم نے ایک لائبریری کے قیام اور ایک عام مشاعرہ کے انعقاد کی تجویز پیش کی جو بالاتفاق آراء پاس ہوئی اور ان دونوں کاموں کے لئے دو سب کمیٹیاں بنائی گئیں۔

آخر میں جناب حافظ شیخ رفیع صاحب پریسیڈنٹ اجمل طبیہ کالج یونین نے مسیح الملک مرحوم کی یاد ان کے ایثار اور ان کی قربانیوں کو دوبارہ زندہ کرنے کی اہمیت پر ایک نہایت پُر مغز اور موثر تقریر کی اور حاضرین کو بتایا کہ یہی اجمل طبیہ کالج یونین کے قیام کا مقصد اولین ہے۔ اور حاضرین سے اس کا وعدہ لیا کہ وہ ہمیشہ یونین مذکور کے جلسوں اور کارکنوں کو ہر امکانی امداد سے مشکور کرتے رہیں گے اور سب سے آخر میں انہوں نے پریم طبی ایسوسی ایشن کے ممبران سے استدعا کی کہ چونکہ ہم اور آپ اس مقصد میں متفق ہیں اس لئے یونین اور ایسوسی ایشن کو ایک جماعت بنا لیا جائے۔ تاکہ اس مقصد کی تکمیل باحسن الوجوہ ہو سکے اور طے پایا کہ اس عملی قدم کے لئے آئندہ جلسہ میں اسکیم تیار کر کے پیش کی جائے۔

جلسہ صاحب صدر کی آخری تقریر پر نہایت خوبی کے ساتھ ختم ہوا۔ جلسہ کے بعد حافظ غلام محمد صاحب جائنٹ سکریٹری ایسوسی ایشن نے حاضرین کے لئے چائے پیش کی۔

(نامہ نگار)

سیرت کمیٹی کا وفد حجاز

سیرت کمیٹی کے اس سال کے پروگرام میں ایک اہم تجویز یہ تھی کہ مقتدر اصحاب کا وفد حج کے موقعہ پر بھیجا جائے تاکہ وہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور دنیائے اسلام کے علماء و اکابر کو جو مکہ معظمہ میں تشریف لائیں، تحریک یوم النبی کی دعوت دے۔ خداوند پاک کا شکر ہے، کہ اس کام کے لئے نہایت ہی موزوں، مستند اور قابل اعتماد شخصیتیں مل گئی ہیں، اور انہوں نے ہماری درخواست پر نہایت ہی کشادہ دلی سے اس ذمہ داری کو قبول فرما لیا ہے۔

وفد کی روانگی کا اعلان ایرانی اور عربی اخبارات کو بھیج دیا گیا ہے، برادران اسلام دعا فرمائیں کہ خداوند پاک ارکان وفد کو اپنے مقاصد عظیم میں کامیابی عطا فرمائے، اس وفد سیرت میں راجہ دوست محمد صاحب اور مولوی عبد الواحد صاحب ایم اے شامل ہوں گے۔

نوٹ:- تحریک یوم النبی کی سالانہ رپورٹ پتہ ذیل سے مفت طلب کریں۔ (عبد المجید قریشی، پٹی، ضلع لاہور)

مدرسہ عربیہ مراد آباد میں طلبا کا داخلہ

مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ امدادیہ مراد آباد میں طلبا کا داخلہ ۱۲ فروری ۱۹۳۲ء یوم شنبہ سے شروع ہو جائے گا قدیم طلبا نیز جدید امیدواران کو جلد پہونچنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ اسباق کا بندوبست ان کی حسب منشا ہو سکے اس سال حضرت مولانا سید محمد مرتضیٰ حسن صاحب کی زیر نگرانی تعلیم مناظرہ کا بھی خاص طور پر انتظام کیا گیا ہے ذی استعداد ہونہار مفلس غیر مستطیع طلبا کو بحسب قواعد مدرسہ حسب گنجائش امدادی وظائف بھی دئے جائیں گے۔

محمد فاضل نائب مہتمم مدرسہ امدادیہ مراد آباد

مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ

فرنگی محل کا ادارہ علمیہ اپنی دیرینہ و موجودہ روایات کی بنا پر نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالم اسلامی میں ایک قابل فخر نمایاں امتیاز حاصل کر چکا ہے مدرسہ نظامیہ کی علمی، مذہبی خدمات سے آج مخالف بھی انکار نہیں کر سکتے۔ حضرت العلامہ مولانا شاہ قیام الدین عبد الباری صاحب رحمۃ اللہ کے وجود گرامی سے کون ناواقف ہوگا فرنگی محل کی ہی وہ عظیم الشان ہستی تھی جس نے دنیائے اسلامی کو اپنا شیفتہ بنا لیا تھا آپ نے آخر عمر تک ملت کی بیحد خدمات فرمائیں ہماری آنے والی نسلیں کبھی اس کو نہ بھول سکیں گی۔

مقام شکر ہے کہ حضرت علیہ الرحمۃ کے وصال کے بعد حضرت مولانا قطب میاں صاحب میں تمام جواہر علمیہ و روحانیہ موجود ہیں مجھے سب سے پہلی بار سفر حیدر آباد میں اور اس کے بعد لکھنؤ اتحاد کانفرنس کے موقع پر یہ المناک خبر ملی کہ مدرسہ نظامیہ فرنگی محل انتہائی نازک مرحلوں سے گذر رہا ہے قلب بے چین ہو گیا افسوس اس زمانہ میں علوم عربیہ کی یونہی بے قدری ہے وہ سب سے بڑھ کر افلاس کی گرم بازاری نے بد قسمتی سے ہم مسلمانوں کے کاموں پر زیادہ تر زوال رکھا ہے ...

... میاں صاحب مولانا عنایت اللہ صاحب کو تحریک ہونے کی زحمت دوں گا۔ میں خصوصیت سے دربار رامپور اور رؤسائے اودھ سے پرزور گذارش کروں گا کہ مدرسہ نظامیہ کی مالی امداد کو براہ کرم جلد از جلد جاری فرمائیں اور اس طرح ہندوستان کے تمام علمی طبقہ کی طرف سے خراج تحسین حاصل کریں۔

(فقیر محمد عبد الجبار القادری البدایونی)

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص تجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے۔ دافع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے از بس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

مُلیّن

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر (نیا ہو یا پرانا) اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنے (ﷲ)

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے۔ جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی۔ اس کو یہ دوا نیست و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النسا جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث جو وحشت اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

امداد

(ادارہ کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مدرسہ عربی دار العلوم مئو کی علمی خدمات

باہمت مسلمانوں سے مالی امداد کی اپیل

[illegible]

مسلمانان اوجین کی حالت زار

ارکان کونسل عالیہ گوالیار کی توجہ کے قابل

[illegible]

(نامہ نگار)

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام اردو

البیان فی علوم القرآن اردو - انگریزی

مرقع رسول

نوٹ:- دار العلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت

ملنے کا پتہ:- دار الاشاعت تفسیر حقانی - بلیماران دہلی

گھر بیٹھے وید و حکیم بن جاؤ

بال جیون گھٹی

مفت لو ...

المشتہر:- منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یوپی

مفت طلب کیجئے

چہ گفت

... دواخانہ یونانی دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف کیوں؟ کس لئے؟

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

دفتر روشن ضمیر محلہ ... مراد آباد

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ... (بنگلہ)

حب النعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

سونے کا تمغہ

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

نوساری دواخانہ قریب ... پوسٹ ...

ماہوار رسالہ

اتحاد

اعلٰی ... کو

... انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ — ششماہی — سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ — ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم — ۵ — ۹ — ۱۳
۱۷ — ۲۱ — ۲۵ — ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری بی۔اے
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی ۔ یوم یکشنبہ ۹ شوال المکرم سنہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۵ فروری سنہ ۱۹۳۳ء | نمبر ۹

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

فرانس اور جرمنی کے بادشاہوں کا دمشق پر حملہ
ترکوں سے جنگ اور صلیبیوں کی شکست فاش
دس لاکھ صلیبی مجاہدین اور دوسری جنگ کا خاتمہ

ناظرین کرام! رمضان المبارک میں بعض ضروری مضامین کے باعث یہ سلسلہ بلاغ کے مطابق بند کر دیا گیا تھا۔ اب رمضان المبارک کے بعد اس کو پھر شروع کیا جاتا ہے وباللہ التوفیق وھو خیر الرفیق۔

قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ رمضان المبارک سے پہلے کے دو تین پرچے دوبارہ ملاحظہ فرما لیں تاکہ سمجھنے کیلئے سلسلہ تازہ ہو جائے اور آئندہ شائع ہونے والے مضامین آسانی سے سمجھ میں آ سکیں۔ آپ اس سلسلہ میں پڑھ چکے ہیں کہ سلطان عماد الدین اور نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہما نے مدینۃ الرہا (جس کا دوسرا نام اڈیسہ بھی ہے) فتح کر کے بیت المقدس کی تحریک کے دروازے کھول دئے اور اس فتح نے تمام یورپ میں اور صلیبی حلقوں کے درمیان سخت اضطراب اور تشویش پیدا کردی تھی۔ اس زمانہ میں فرانس کا بادشاہ لوئی ہفتم تھا اور جرمنی کے تخت پر کانراڈ متمکن تھا۔ روم کے روحانی تخت پر پاپائے اعظم یوجینس جلوہ افروز تھا اور تمام یورپ پر روحانی حکومت کر رہا تھا۔ مدینۃ الرہا کی فتح نے تمام صلیبیوں کے ہوش اڑا دئے اور ان کو یقین ہوگیا کہ اب ہماری خیر نہیں ہے۔ اسلئے فلسطین کے صلیبیوں نے نہایت منت وسماجت سے تمام یورپ اور پاپائے روم سے کمک طلب کی۔

شاہ فرانس کی سنگدلی

سب سے پہلے دوسری صلیبی جنگ کے شعلوں کو بھڑکانے کے لئے لوئی ہفتم شاہ فرانس کھڑا ہوا کیونکہ اس کا یقین تھا کہ اس طرح مسلمانوں سے مقابلہ کرنے سے اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اس کی تمام سیاہ کاریوں پر پردہ پڑ جائے گا۔ اس سے ایک ایسا گناہ سرزد ہوگیا تھا جو بغیر جنگ میں شرکت کئے معاف ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ اسکا داستان اس طرح ہے کہ ایک شخص یور جینز کا انتخاب شاہ فرانس کی مرضی کے خلاف عمل میں آگیا۔ شاہ فرانس نے اس سے انتقام لینے اور اس کو اپنا مطیع بنانے کے لئے صف آرائی کی اور یور جینز کو کامل شکست دیدی لیکن پھر بھی بادشاہ کا غصہ فرو نہیں ہوا۔ اس حالت غضب میں اس نے کلیسا کے دروازے کو آگ لگا دی جس میں تقریباً تیرہ سو مرد وعورت اور بچے پناہ گزیں تھے۔ اس ظالمانہ حرکت کے بعد بادشاہ بہار پڑگیا اور اس جرم کے خیال نے اس کو سخت مایوس کر دیا۔ یہی وقت تھا جبکہ مدینۃ الرہا کی فتح کی خبر تمام یورپ میں پھیل گئی۔ لوئی بادشاہ فرانس نے کفارۂ معصیت کی امید میں یہ قصد کیا کہ صلیب کی حمایت میں لڑائی لڑنے کے لئے فلسطین میں بنفس نفیس فوجیں لے چلے اور کفار (مسلمانوں) سے لڑکر خدا کو راضی کرے۔

برنارڈ کا نعرۂ جنگ

پاپائے روم نے بھی اس قصد کی تائید کی۔ پہلی صلیبی جنگ میں جس طرح پطرس نے تمام یورپ کو آمادہ کرنے کے لئے صور پھونکا تھا اسی طرح اس دوسری صلیبی جنگ کیلئے ایک شخص برنارڈ کو کھڑا کیا گیا جس نے فرانس اور جرمنی میں پھر کر حمایت صلیب کا وعظ کہا۔ قدیم تمام واقعات زندہ کردئے جو پہلی صلیبی جنگ کے موقع پر پیش آئے تھے۔ فرانس سے چلکر برنارڈ جرمنی پہونچا اور لوگوں کو مسلمانوں سے لڑنے کے لئے آمادہ کیا۔ شاہ جرمنی کانراڈ بھی بنفس نفیس صلیبی جنگ میں شریک ہونے کے لئے آمادہ ہوگیا اور اس مہم کو روانہ ہونے کے لئے اسکو سب سے پہلے قدم بڑھانا پڑا۔

دس لاکھ صلیبیوں کی یلغار

شاہ فرانس اور شاہ جرمنی اپنے ہمراہ جس قدر فوج لیکر مسلمانوں کے مقابلہ کے لئے نکلے اس کی تعداد کا اندازہ مختلف ہے۔ لیکن میجر پرائس اپنی کتاب "ہسٹری آف کروسیڈس" میں لکھتا ہے کہ شاہ جرمنی اور فرانس کی زیر قیادت پیدل فوج کا شمار دس لاکھ سے زیادہ تھا اور رہبان، مقتدایان دین، عورتوں اور بچوں کی تعداد علاوہ تھی۔ ... جو بعد میں آکر ملی اس کی تعداد شمار دس لاکھ آدمیوں کا تھا۔ آخر کار یہ حامیان صلیب الٰہ خدا خدا کر کے قسطنطنیہ تک پہونچے۔ دار الحکومت قسطنطنیہ کے قریب ایک نہایت

عالیشان باغ تھا جہاں طرح طرح کے میوے پھل اور سبزے پیدا ہوتے تھے اسکے ساتھ وسیع میدان میں پالو جانور بڑی آزادی کے ساتھ پھرتے تھے۔ یہاں عالیشان مکانات بھی تیار کئے گئے تھے۔ غرض یہ وسیع وعریض عشرت گاہ بادشاہان فرنگ کیلئے نہایت فرحت افزا اور نظر فریب تفریح گاہ تھی۔ اس مقام میں شاہ جرمنی نے قیام کیا اور نہایت بے احتیاطی اور وحشیانہ طریقہ سے اس کو برباد کر دیا۔ اس وقت قسطنطنیہ میں بادشاہ مانوئیل تخت نشین تھا جو کانراڈ کی اس حرکت پر نہایت غضبناک ہوا اور اس کو جواب دہی کے لئے اپنے دربار میں طلب کیا۔ لیکن شاہ جرمنی نے ازراہ دوراندیشی وہاں سے راہ فرار اختیار کی اور فوراً دردانیال کو عبور کر گیا۔ اس نے شاہ قسطنطنیہ کے آدمیوں کو اپنے ہمراہ لے لیا تھا کہ وہ اس کو آگے کا راستہ بتائیں لیکن ان رہبروں نے اسکو دھوکہ دے کر ترکوں کے قبضہ میں دیدیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی فوج ماری گئی اور منتشر ہوگئی۔ اور نیقیہ تک پہونچتے پہونچتے مشکل سے اس کی فوج کا دسواں حصہ باقی رہا۔

ترکوں سے مڈبھیڑ

اس موسم میں شاہ فرانس بھی قسطنطنیہ پہونچ گیا اور جلدی آبنائے باسفورس کو عبور کر کے نیقیہ میں جاکر جرمنی سے جا ملا۔ یہاں بادشاہ جرمنی معہ اپنی فوج کے اس سے مل گیا۔ شاہ فرانس دریائے میانڈر کے کنارہ پہونچا جہاں پہلی مرتبہ ترکوں سے مڈبھیڑ ہوئی۔ فرانسیسی اس سے آگے بڑھے لیکن ترک ان کی نگرانی کرتے رہے۔ آخر ایک جگہ ترکوں نے ان پر حملہ کر دیا اور ان کو اس بری طرح پسپا کیا کہ خود شاہ جرمنی کی جان کے لالے پڑگئے۔ اور بمشکل اس نے اپنی باقی ماندہ فوج کو جمع کر کے رات کی تاریکی میں دشمن کی زد سے بچکر راہ فرار اختیار کی۔

دمشق پر عیسائیوں کا حملہ

بڑی مشکل سے شاہ فرانس بیت المقدس پہونچا۔ اس سے پہلے شاہ جرمنی کانراڈ بھی پہونچ چکا تھا۔ ارض مقدس میں پہونچکر شاہ جرمنی، شاہ فرانس اور شاہ بیت المقدس اور دیگر نوابوں اور پیشوایان مذہب میں مشورہ ہوا کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ بالآخر طے پایا کہ مدینۃ الرہا کو واپس لینے کا قصد ترک کیا جائے اور دمشق پر حملہ آور ہونا چاہئے۔ چنانچہ برعت تمام یہ یورپ کے بادشاہ دمشق کے نیچے خیمہ زن ہوگئے اور حملہ اس قدر شدید اور سرعت کے ساتھ کیا گیا کہ دمشق کی دیواریں سب منہدم ہوگئیں۔ لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ صلیبیوں میں خود پھوٹ پڑگئی اور یہ بحث ہونے لگی کہ اس شہر کا بادشاہ کون ہو۔ صلیبیوں میں ہر شخص دوسرے کے مقابلہ میں اپنا استحقاق ثابت کر رہا تھا۔ اس بحث وتکرار نے مسلمانوں نے منہدم دیواروں کی از سر نو مرمت کرلی اور صلیبیوں نے حملہ کیلئے میدان کا دوسرا رخ منتخب کرلیا۔ جہاں سے شہر کا فتح کرنا نہایت مشکل تھا۔

ایک مجاہد حق کا شوق شہادت

اس وقت دمشق کا حاکم مجیر الدین ابق ابن محمد بن بوری بن طغتکین تھا لیکن در اصل حکمرانی طغتکین کے غلام معین الدین کی تھی جو نہایت با تدبیر، نصفت شعار، عادل اور دلیر فرمانروا تھا۔ اس نے اپنی فوج سے دمشق کی حفاظت کا انتظام کیا۔ اہل صلیب دمشق پر حملہ آور ہوئے۔ فوج اور اہل شہر بھی مقابلہ کو نکلے ان کے ساتھ شیخ حجۃ الدین ابو الحجاج یوسف بن دوناس المغربی مالکی بھی جہاد کے لئے میدان میں تشریف لائے۔ آپ نہایت بوڑھے اور زاہد ومرتاض تھے لیکن مجاہدانہ شوق شہادت میں پا پیادہ میدان جنگ میں نکل آئے۔ رئیس معین الدین حاکم دمشق نے التجا کی کہ ہم آپ کی خدمت کے لئے کافی ہیں۔ آپ ضعیف ہیں جہاد کی قوت نہیں ہے مگر اس مرد حق اور خدا پرست نے جواب دیا کہ میں نے تو اپنے خدا سے سودا کر لیا ہے۔ اب اس میں نکی کروں گا اور نہ کی جائیگا۔ یہ ارشاد فرما کر آگے بڑھے اور اسی وقت تک برابر لڑتے رہے جب تک کہ آپ شہید نہ ہوگئے۔

دوسری صلیبی جنگ کا خاتمہ

آخر اس جنگ کا نتیجہ یہ ہوا کہ تینوں بادشاہوں کو سخت ہزیمت ہوئی اور مسلمانوں نے ان کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیا۔ یہ تینوں بادشاہ ایک دوسرے پر الزام لگاتے ہوئے بیت المقدس کو فرار کر گئے اور اس مہم کی ناکامی کے ساتھ دوسری صلیبی جنگ کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ چند روز بعد جرمنی اور فرانس کے

(باقی صفحہ ہذا کالم ۴ کے نیچے ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار وآراء

برطانی تیلی کا عذر لنگ (زمیندار)

حکومت ایران کے نمائندوں نے جمعیۃ الاقوام میں اجارہ کی تنسیخ کے سلسلہ میں جو تصریحات بیان کی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اینگلو پرشین آئل کمپنی کی ساری تاریخ کاروباری عہد نامہ کی خلاف ورزیوں کا ایک مسلسل مرقع ہے۔ کمپنی نے مراعات حاصل کرنے کے بعد کئی سال تک طے شدہ رائلٹی ادا نہ کی اس کے بعد بھی رائلٹی اور ٹھیکہ کی رقوم کی ادائیگی میں کمپنی غفلت اور تساہل سے کام لیتی رہی۔ حکومت ایران کو کبھی حسابات کی جانچ پڑتال کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ کمپنی نے حسب وعدہ اپنے کاروبار کو وسعت دے کر قدرتی وسائل سے زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کی سعی نہیں کی یعنی اس معاہدہ کو بروئے کار لانے سے قاصر رہی جو حکومت ایران اور کمپنی کے مابین طے ہوا تھا اس کے یہ معنی ہیں کہ کمپنی نے ٹھیکہ لے کر حکومت ایران کو ان فوائد سے محروم کر دیا جو حکومت ایران ٹھیکہ نہ ہونے کی صورت میں حاصل کرسکتی تھی۔ گزشتہ چند سال سے کمپنی نے تیل کے ان چشموں پر اپنی تگ ودو کا زیادہ تر مرکز کر دی جو سرزمین عراق میں ہیں اور سرزمین ایران کے چشموں پر کام آہستہ کر دیا کہ حکومت ایران کی متوقع آمدنی میں معتدبہ کمی واقع ہوگئی۔ ان تمام باتوں کے علاوہ کمپنی نے اپنی پوزیشن کی توضیح کرنے میں ہمیشہ پہلو تہی کی۔ ان حالات میں حکومت ایران کے سامنے صرف ایک ہی راہ باقی رہ گئی تھی اور وہ یہی تھی کہ ٹھیکہ منسوخ کر کے کمپنی کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلائے۔ حکومت ایران کے نمائندوں کا زاویۂ نگاہ یہ ہے کہ اس معاملہ کو جمعیۃ الاقوام میں پیش کرنے کی چنداں ضرورت نہ تھی ورنہ یہ معاملہ بین الاقوامی اہمیت رکھنے والے امور میں سے ہے جس پر جمعیۃ الاقوام کو غور کرنا ضروری ہو۔ اجارہ کی تنسیخ کے بعد اینگلو پرشین آئل کمپنی کا طریق عمل یہ ہونا چاہئے تھا کہ اگر وہ اس تنسیخ کو صحیح نہیں سمجھتی تھی تو حکومت ایران کے فعل کے خلاف ایرانی عدالت میں دیوانی دعویٰ دائر کردیتی اور اس طرح اپنے حقوق کے قانونی تحفظ کے لئے ساعی ہوتی۔ عدالت فیصلہ کردیتی کہ معاہدہ کی خلاف ورزی کس فریق کی طرف سے عمل میں آئی ہے۔ اور آیا حکومت ایران ایسے معاہدہ کو متذکرہ صدر حالات میں منسوخ کرنے کی مجاز تھی یا نہیں۔

عرب میں خونریز جنگ کے بادل (ملت)

عراق، شرق اردن، شام اور فلسطین، یہ سب ممالک درحقیقت عربی ممالک ہیں جو زمانہ جنگ میں کامل آزادی کے دھوکے میں اسلامی سلطنت سے باہر نکل گئے اور اب تک غیر اسلامی اثرات اور غیر اسلامی انتداب کے ماتحت ہیں۔ ان میں عربی قوم آباد ہے۔ اگر ان میں اتحاد عرب کی کوئی تحریک پیدا ہوتی ہے اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ سب آپس میں متحد ہو کر ایک وسیع عربی سلطنت قائم کرلیں تو ہمارا خیال ہے یہ ان کا جائز اور قدرتی جذبہ ہے جو ان میں پیدا ہونا چاہئے۔ جزیرۂ عرب میں اس وقت اسلامی فرمانرواؤں میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود ہی ایک ایسے حکمران ہیں جو عربوں کے اس تخیل کی عملی تعبیر پیش کر سکتے ہیں اور جو عرب میں واقعی ایک متحدہ اسلامی سلطنت کی بنیاد ڈال سکتے ہیں۔ عربی اقوام میں ان کی ہردلعزیزی، عربی قبائل میں ان کی عزت، عربوں میں ان کا خاندانی اثر اور عربی اسلامی حکومتوں میں ان کی طاقت کو ہر شخص تسلیم کرتا ہے اس لئے وہ تمام قوتیں جو مشرق وسطی میں اپنا اثر قائم رکھکر بعض مخصوص منافع حاصل کرنا چاہتی ہیں یہ کبھی گوارا نہیں کرسکتیں کہ اس سرزمین میں جلالۃ الملک یا کوئی دوسری حکومت قوت اور اقتدار حاصل کرے۔ عسیر کی سلطان کے خلاف جنگ کے آثار (ابن) رفادہ کی بغاوت اور شرق اردن کی سرحد پر اسی قسم کے اور واقعات اس امر کی بین دلیل ہیں کہ سلطان ابن سعود کو اس کا موقع نہیں دیا جا رہا ہے کہ وہ امن وسکون کے ساتھ حکومت کرے حجاز اور نجد اور اس کے ملحقہ مقبوضات کو ترقی دیں اور عرب میں ایک متحدہ اسلامی سلطنت قائم کریں اور ہمیں شبہ ہے کہ اس قسم کی سازشیں ایک وسیع اسکیم اور نظام کے ماتحت کی جا رہی ہیں۔

ہوئی لیکن کارکنان آل انڈیا مسلم لیگ نے ابتک اس خبر کی تردید شائع نہیں کی جو اس امر کا ثبوت ہے کہ جو کچھ البشیر میں لکھا گیا وہ غلط نہیں ہے۔ ایسی حالت میں یہ قدرتی طریقہ سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جب کہ یہ دعوی ہے کہ یہ جماعت خالص مذہبی جماعت ہے سیاسی معاملات سے اس جماعت کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور جب کہ جماعت احمدیہ تمام غیر احمدیوں کو کافر سمجھتی ہے تو پھر ان کافروں کے سیاسی معاملات کے متعلق قادیان کی احمدیہ جماعت کیوں کثیر روپیہ صرف کر رہی ہے۔

ہم مسلمان جو احمدیوں کے نزدیک کافر ہیں اپنے سیاسی معاملات کو خود بہتر سمجھ سکتے ہیں۔ اور کوئی ضرورت اس امر کی ہم کو معلوم نہیں ہوتی کہ کیوں ہم ان لوگوں سے اپنے سیاسی معاملات کے لئے روپیہ لیں جو ہم کو کافر سمجھتے ہوں۔ لہذا مسلم لیگ جو جماعت احمدیہ کے روپیہ سے چلتی ہو کسی طرح اس امر کا دعوی نہیں کرسکتی کہ وہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندہ سیاسی جماعت ہے۔ بلکہ مسلم لیگ مرزا بشیر الدین محمود کی لونڈی ہے۔ اور قطرتاً وہ مرزا صاحب کے احکام کی تعمیل کرنے پر مجبور ہے ہندوستان کے مسلمان مرزا بشیر الدین کو نہ اپنا مذہبی لیڈر سمجھتے ہیں اور نہ سیاسی لہذا وہ کسی ایسی جماعت کے فیصلوں کے ماننے کو تیار نہیں ہوسکتے۔ جو مرزا صاحب کی زر خرید لونڈی ہو۔ مسلم لیگ قوم کے سامنے پیش کرے کیونکہ مرزا صاحب کی زر خرید لونڈی کی آواز ہندوستان کے مسلمانوں کی آواز نہیں ہو سکتی ہے۔

اچھوت پن کا صحیح علاج (مدینہ)

گاندھی جی آج جو کچھ کر رہے ہیں اسے مسلمانوں کو صدیوں پیشتر کر دینا چاہئے تھا اچھوتوں کی اصلاح وترقی کا مسئلہ اسلام کا محبوب ترین مسئلہ ہے۔ اور اسلام اپنی حدود عمل میں چھوت چھات کی لغویت کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کیا۔ اگر گاندھی جی اسلام کی تعلیم مساوات کو ہندوؤں میں رائج کرتے ہیں تو مسلمانوں سے زیادہ خوش کس کو ہو سکتی ہے لیکن اگر ہماری ضعیف آواز یہ دیواروں کو عبور کر کے گاندھی جی تک پہنچ سکے تو ہم عرض کریں گے کہ حکومت کا فیصلہ کتنا ہی بزدلانہ رجعت پسندانہ اور زبردست زاروں کی حمایت پر مبنی ہو لیکن وہ اپنی مجبوریوں اور معذوریوں سے مبرا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انگریزی حکومت کا منبع سرمایہ دار رہنماؤں اور با اقتدار سناتنیوں کی حمایت پر مجبور ہے۔ اچھوتوں سے نہ تو اسے کوئی اندرونی مخالفت ہے اور نہ ابدی حمایت۔ لیکن سناتن دھرمی سرمایہ دار پجاری و رہبان ہر اعتبار سے اس کی تقویت کا موجب ہیں اور اس نے جو فیصلہ کیا ہے اپنی مصلحتوں کے مطابق کیا ہے۔ انسانی فلاح وہمدردی کو مد نظر رکھ کر نہیں کیا لیکن اگر ہندوؤں میں چھوت چھات کی لغویت کا صحیح احساس پیدا کر دیا جائے تو مسٹر گاندھی کا اپل بھی بغیر قانون کی تکمیل کر سکتا ہے اور ابھی بہت ... رکھ کر جان دیدینے کا وقت نہیں آیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندو مذہب کی موجودہ تعلیمات وہ نہیں ہیں جو ابتدا میں تھیں۔ تمام اہل مذہب کی طرح ہندوؤں نے بھی اپنے شاستروں میں جا بجا تبدل اور بنیادی تغیرات رونما کر لئے ہیں اور اصل علاج یہ ہے کہ ہندوؤں کو ان شاستروں ہی سے بیزار کر دیا جائے جو عدم مساوات انسانی کی تعلیمات پیش کرتے ہیں۔

قادیان کی زر خرید لونڈی (البشیر)

ہم نے البشیر میں اس خبر کو شائع کیا تھا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے مصارف قادیان کی جماعت احمدیہ کے خلیفہ صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود دیتے ہیں۔ اس مطلب میں البشیر میں جو لکھا گیا۔ بہت سے قومی اخبارات میں البشیر کی یہ تحریر نقل

(سلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

بادشاہ اپنے اپنے ملک کو "جان بچی لاکھوں پائے" کا نعرہ لگاتے ہوئے چل دئے۔

اسٹینلی لین پول اپنی کتاب "حیات صلاح الدین" میں لکھتا ہے کہ "دوسری صلیبی جنگ جس کا انجام اس قدر مصیبت ناک ہوا شاہ جرمنی اور شاہ فرانس کی سرکردگی میں لڑی گئی تھی اس نے عیسائیوں کی شجاعت اور دلیری پر ادر بھی ... پانی ڈال دیا اور جنگ کی غرض ... کو بالکل ہی کھو دینے میں جو ذلت ہوئی ہے اس کا تلافی کی جائے مگر بجائے تلافی کے ۱۱۴۸ء میں دیوار ہائے دمشق کے سامنے عیسائیوں نے اپنے آپکو اور زیادہ ذلیل کیا۔"

(باقی آئندہ)

قوت حاصل کیجئے پورے سال کیلئے

ہماری کامیاب آزمودہ مقوی قوت کی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سردیوں میں ان ... استعمال کر لیا وہ پورے سال کیلئے مقوی دواؤں سے بے نیاز ہوگیا۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہے اور ہشیار تندرست اسی دوا کے مداح ہیں۔ جریان، احتلام، رقت، سرعت وغیرہ اور ضعف باہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور خون صالح کی کافی مقدار پیدا کرتی ہے۔ قیمت تیس تولہ پانچ روپے۔ محصول ڈاک اور پیکنگ وغیرہ کا خرچ بذمہ دواخانہ۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجنے میں وی پی کی بہ نسبت ... کم خرچ ہوں گے۔

منیجر دواخانہ مجربات مخصوصی دہلی

کسموفین
بچوں کی صحت

... کسموفین ... کسموفین ... فیکٹری (انڈیا) کراچی

عیال کیلئے ...

...

رمضان المبارک کا سب سے بہتر اور مقدس تحفہ
علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں، بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہے۔ قرآن شریف کے پڑھنے اور سمجھنے ... حفاظت قرآن شریف کو کہا جاتا ہے ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... قرآن شریف کی ... مکان میں ... تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ ... سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں ... قرآن شریف مترجم ... شائع ہو چکے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند بھی ابھی تک شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ الثقلین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب، مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، سید الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ... حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر ومقدس علماء نے ... پسند فرمایا ہے اور ... مسلمانوں سے اس کے متعلق ... کی ہیں۔ رمضان المبارک میں اہل اسلام کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمائیے لیجئے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ کے احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ ... علاوہ محصول ڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم ... دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

صرف رمضان المبارک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ... کم کر دیے جائیں گے۔

رمضان شریف میں
گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کرنے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت وپاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے ورع اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اور ایسے بڑے بڑے پیش لئے ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر رنگین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں یہ ہمہ نورانی قرآن مجید طلب کرکے اسمیں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب العلموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں بغرض تقسیم کریں اور اللہ کے نور کو گھر گھر پھیلا کر نیکی کے رستوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید مترا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بارہ آنہ علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی جلد کے ... اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔

یہ مترجم ... روپیہ علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنے اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس صحیفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کمی کر دی جائے گی

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی حمائلیں وقرآن شریف ودیگر کتب ... دار الاشاعت ... مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

گول میزی ارکین کا نامۂ اعمال

لاؤ تو قتل نامہ ذرا میں بھی دیکھ لوں
کس کس کی مہر ہے سر محضر لگی ہوئی

حکومت کی جانب سے تیسری گول میز کانفرنس کے اجلاس کی کارروائی ... کی شکل میں شائع ہوئی ہے اور اس کتاب کا ایک نسخہ اس وقت ہماری میز پر موجود ہے ...

سیاسی اسیروں کا فرقہ وارانہ تناسب

نکات و لطائف

(از نکات و لطائف کے قلم سے)

اب تو آرام سے گذرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے

مساجد و معابد کے متعلق تحقیقات

افسوسناک انجام

وائسرائے کی تقریر

اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے لارڈ ولنگڈن نے جو تقریر کی ...

حکومت کی موجودہ پالیسی برابر جاری رہے گی

سول نافرمانی کے رہنما اپنی رائے پر جمے ہوئے ہیں

دستور سازی کا آئندہ پروگرام کیا ہوگا

اسمبلی میں وائسرائے کی افتتاحی تقریر

نئی دہلی یکم فروری۔ آج وائسرائے نے جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں حسب ذیل افتتاحی تقریر کی۔

حضرات! میں آج جمعیۃ مقننہ کے اس اجلاس کے آغاز کے موقع پر اراکین جمعیۃ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ...

امداد کرنے والوں کا شکریہ

اقتصادی حالت و معاملات خارجہ

اوٹاوہ پیکٹ اور فوجی اخراجات میں تخفیف

تحریک سول نافرمانی

گول میز کانفرنس کی رپورٹ

بنیادی حقوق

حکومت ہند کی ساکھ

دستور کی تکمیل

وحدت اسمبلی

کفایت شعاری کی ضرورت

کتنا کام باقی ہے

ریزرو بنک اور مالیات

حالات میں ہندوستانیوں کی حالت

دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام جلسہ و جلوس

جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج اور مجمع کا تعاقب

ڈکٹیٹر یازدہم جمعیۃ علماء ہند اور دیگر کارکنوں کی گرفتاری

زبردست لاٹھی چارج

[illegible]

ڈکٹیٹر کا تقرر

[illegible]

مقدمہ سازش دہلی کا قبل از وقت خاتمہ

حکومت نے اخراجات سے عاجز آکر مقدمہ واپس لے لیا

چار بری اور ۸ کے خلاف انفرادی مقدمات

[illegible]

اتحاد کانفرنس کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

بنگال کا مسئلہ کشائی طلب

[illegible]

انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس

بنارس میں منعقد کیا جائے گا

[illegible]

مولانا شوکت علی کی واپسی

پنڈت مالویہ کا اہم تار

[illegible]

الور میں ہنگامہ کے نتائج

انتظامات انگریزوں کے سپرد کر دئے گئے

[illegible]

سرحد میں اشتہارات کی تقسیم

[illegible]

ملا شیر کوٹلی کے خلاف مسلمانان شیر کوٹ کا اظہار ملامت

مسلمانان تحصیل کے لئے مصیبت عظمیٰ

[illegible]

فوجی اخراجات کے مطالبات کا تصفیہ

ہندوستانی اور انگریزی ججوں میں اختلاف

[illegible]

ہندوستان میں بموں کی کثرت

نصف درجن بموں کی برآمدگی

[illegible]

دو بم پھٹ گئے ایک آدمی ہلاک

[illegible]

سیاسی کانفرنس میں سو نوجوان گرفتار

[illegible]

بنگال کا نیا مقدمہ سازش

[illegible]

سندھ کے گورنر فضل حسین ہوں گے؟

[illegible]

جیل میں احرار اسلام کی بھید

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ پر تبصرہ

جامع مسجد دہلی میں شاندار اجتماع

[illegible]

جامعہ ملیہ میں تحریری مقابلہ

[illegible]

(۱) ... اسلامیہ اسکول صدر بازار دہلی

(۲) ... دہلی

(۳) اینگلو عربک ہائی اسکول اجمیری گیٹ دہلی

(۴) ... دہلی

(۵) گورنمنٹ ہائی اسکول کشمیری دروازہ دہلی

(۶) ... جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

(۷) اے۔ بی۔ مڈل اسکول پہاڑ گنج۔ دہلی

(۸) ... اسکول کشمیری گیٹ۔ دہلی

صفاکار جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

[illegible]

دار الحکومت

دہلی میں شاندار سودیشی نمائش

صنعت کے اعلےٰ نمونے اور محیر العقول کرشمے

[illegible]

تعلیمی تختی

[illegible]

مشن کالج دہلی میں ایک عظیم الشان مشاعرہ

[illegible]

آج ساقی نہیں، پیمانہ نہیں جام نہیں

گول میز کانفرنس میں ہندوستان کی مجوزہ حکومت کا خاکہ

وائسرائے اور گورنروں کو مختار کل بنا دیا گیا

مرکزی اور صوبجاتی کونسلوں کے فرائض اور فوجی مسائل کی تشریح

[illegible]

گورنر جنرل اور وزراء کے اختیارات

[illegible]

وفاقی مجالس آئین ساز

[illegible]

فوجی مسئلہ

[illegible]

حکومت کی پالیسی میں اب تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے

دس ہزار من سے زائد سونا باہر چلا گیا

اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

[illegible]

سندھ اور بنگال کی مالی مشکلات

[illegible]

دیگر اختیارات

[illegible]

مدرسہ انوار العلوم گیا

[illegible]

مدرسہ رحمانیہ جہانیاں منڈی کا داخلہ

[illegible]

ہندوستان پر فوجی مصارف کا بار

سابق کمشنر بمبئی کا بیان

[illegible]

ہندوستان پر ملک کے محصول کا	۷	۳	۳	فی صدی
برطانیہ				
آسٹریلیا				
کنیڈا				
نیوزی لینڈ				
جنوبی افریقہ				
آئرش فری اسٹیٹ				

دار العلوم دیوبند کے ایک فرزند کا انتقال

[illegible]

الور میں برطانی فوج پر خرچ

[illegible]

ناگپور میں تعلیمی ٹیکس کا بار

[illegible]

برطانیہ اور ایران میں عارضی مصالحت

[illegible]

اسمبلی میں وائسرائے کی افتتاحی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۲)

سڑکوں اور ریلوے کا مقابلہ

[illegible]

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

موجودہ قوانین کے مطابق بعض قواعد وضوابط

معلومات سفر کا سرکاری تختہ

جہازوں کی روانگی۔ جہازوں کی روانگی کی تاریخیں ... (کا اعلان) ... ان کی روانگی ... کی ذمہ داری نہیں لیتی۔

جانکا سفر حاجیوں کو چاہئیے کہ جہاز کا سفر پہلے اپنے واقف لوگوں کے حلقے کے ساتھ کریں ... ان لوگوں کے ساتھ دوستانہ مراسم قائم کرنے سے احتراز کریں ... اپنا اسباب کسی اجنبی کے حوالے نہ کریں ...

جہاز پر بستے کا انتظام ...

اسباب حاجیوں کو اپنے ہمراہ صرف وہی چیزیں ... لے جانی چاہئیں ...

ڈاکٹری علاج اور ادویات ...

پانی ...

کھانے پینے کی ...

ایام حج ...

دونوں قسمیں پائدھا کر روپے سو روپے
لیکن گھر بیٹھے
ڈاکخانہ کی طرف
کیوں کس لئے

دال ہے ایک کارڈ لکھ کر ... صحت و تندرستی کا ... واسطے ... قواعد قدرت کی ... نہایت عمدہ مضامین سے مزین ... کی کتاب ... مفت طلب فرما ...

پتہ:

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

لقمان الملک ... حکیم ... صاحب طبیب خاص ... نظام دکن ... نظام المشائخ ... کا ایک طلسمی نسخہ معجون مقوی ... کہا ہے اس نسخہ کے بیچے یہ عبارت درج ہے ...

... ایک ہفتہ کے استعمال میں ... سالہ مثل جوان ... سال کے بعد تاعمر طاقت ... قائم ... برقرار رہتی ہے ...

... یہ نسخہ ... خاندان ... حکیم ... صاحب ... شاہی ... مولانا ... حکیم ... فخر الدین مرحوم ...

... جنہیں ... کی شکایت ہو وہ ... اکسیر جریان کی چالیس خوراکیں ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۴ کوچہ چیلان دھلی

صداقت وایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص وعام ہے۔ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان بوڑھا مرد عورت بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی، بدہضمی، زکام، نزلہ، کھانسی، دماغ کی کمزوری ... خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کے لئے اس سے بڑھ کر ... مثانہ، سوزاک، آتشک میں عجیب نفع دیتا ہے۔ تقویت باہ کے لئے ازبس مفید ہے ... ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت ...

(نوٹ) عورتوں کے ضعف رحم، ایام کی خرابی، ہسٹریا (اختناق الرحم) اختلاج وغیرہ کے لئے نعمت ہے۔ شراب کی عادت چھڑانے اور اس کا نقص ... دور کرنے کے لئے مجرب۔

پتہ:- نوساری دواخانہ قریب جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ نمبر ۸

چپلی بھیت کیوں مشہور ہے

... پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی دوا روغن کرامات ...

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی

بہرا پن

سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں ... اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

حب نعمت (رجسٹرڈ)

... باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... قیمت ...

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دھلی

مفت کلاں
چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار ... فہرست ادویہ ... مفت ... ایک کارڈ لکھ کر منگا لیجئے ... بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں ... بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔

تار کا پتہ ہمدرد دہلی | **منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی** | ٹیلیفون نمبر ...

صبح کے ناشتہ کے ہمراہ طاقت حاصل کیجئے!

نہ معلوم آپ کو اس کا احساس بھی ہے کہ نہیں لیکن نے الحقیقت ان دن ہماری طاقتیں زائل ہوتی جارہی ہیں۔ ہم لوگ بوجہ لاعلمی اپنے پاؤں پر اپنے ہاتھوں کلہاڑا مارتے ہیں۔ حد اعتدال سے بڑھی ہوئی خواہشات ... بہا ئیو! زمانہ حال کی پرخطر روش میں زندہ رہنے کے لئے اپنی طاقتوں کے خزانہ میں ... اور قواعد حفظ صحت کی پابندی کے ساتھ ساتھ صبح کے ناشتہ کے ہمراہ کوئی طاقت کی دوا استعمال کریں۔ ... اپنی طبیعت کے موافق کسی کا باقاعدہ استعمال کر چھوڑیں!!

مفصل حالات جاننے کے لئے ... مفت طلب کریں!!!

اکسیر فلک سیر ۴۳	اکسیر ۴	اکسیر ۲	اکسیر ۵	اکسیر ۱
اس کے کھانے سے طبیعت ... خوشی آتی ہے ... قیمت ... تولہ ...	کثرت احتلام کی خاص دوا ... طالب علموں کے واسطے ایک بیش بہا نعمت ہے۔ قیمت ۳۲ گولیاں ایک روپیہ (عہ) نمونہ چار آنہ	شوقین مہاراج ... جوانی کو ... قیمت ۴۸ گولی ... چار روپے ... نمونہ آٹھ آنے	سرعت کے واسطے عجیب دوائی ہے ... قیمت فی تولہ تین روپے ...	تمام کمزوریوں کو دور ... رگ رگ کے اندر جوش جوانی دورہ کرنے لگتا ہے۔ قیمت ۴۸ گولی چار روپے ...

خط وکتابت وتار کے لئے پتہ:- امرت دھارا لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی

صحیح پیشگوئی کرنا سیکھ لیجئے

ہر کام کا نتیجہ جاننے سے دولت عزت شہرت آپ کے قدم چومے گی ... ہمارا طریقہ پیشین گوئی ... اس سے ہر سوال کا صحیح جواب ... آسانی سے نکال سکتے ہیں ... مفت ... منگا لیجئے ...

دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مرادآباد

... حکومت جدہ ... حاجیوں ... جہاز ... برٹش سفارتخانہ ... انگریزی سفیر ... ہندوستان جانے کے لئے جہاز پر سوار ...

(باقی آئندہ)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

گھر بیٹھے وید وحکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد **بال جیون گھٹی** کی بنائی ہوئی نادر ونایاب کتاب **مجربات تلسی** کا غور سے مطالعہ کرلیں گے تو آپ بلاشک وشبہ دیدک وحکمت طریق علاج ودواؤں کی ترکیب ... کے اچھے خاصے ماہر ہو کر اپنی اور دوسروں کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی عمدگی کیساتھ کرنے کے قابل بنجائیں گے اور اگر آپ چاہیں گے تو اس کے ذریعہ دوا علاج میں ... ماند گھر بیٹھے بڑی آسانی کے ساتھ سینکڑوں روپیہ کمانے لگیں گے۔ اس میں قواعد علاج ودوا سازی کے اصلی اصول بڑی وضاحت کے ساتھ بتلائے گئے ہیں اور مرد عورتوں، بوڑھوں بچوں جوانوں وجوانوں کی سر سے پاؤں تک کی ہر ایک ظاہر وپوشیدہ بیماری کے وہ نایاب چوٹی کے نسخے لکھے گئے ہیں جو کوڑیوں میں تیار ہوسکتے اور اشرفیوں کے فائدے دکھلاتے ہیں۔ قیمت فی کتاب مجلد ایک روپیہ علاوہ محصول۔

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ) بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، قبض، مروڑ، دودھ ڈالنا، دست ہونا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر وکمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے مشہور ومعروف دوا ہے۔ میٹھا ہونے سے بچے اس کو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔ اب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے۔ لیکن نقلی سے بچو حکیم تلسی پرشاد اگروال کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔ قیمت فی شیشی ۸ر، دو شیشی ۹ر، چار شیشی عہ محصول ایک سے چار شیشی تک ۸ر۔ سوداگروں سے بارہ شیشی یعنی ایک درجن کی قیمت ۶ بارہ درجن للعہ علاوہ محصول۔ اشتہارات، پوسٹر، کلینڈر، سائن بورڈ ہمراہ پارسل مفت۔ فروخت نہ ہونے پر بطریق واپسی کی شرط۔

مفت لو۔ دس اردو خواں معزز لوگوں کے نام مع مکمل پتے کے بھیجیے پر رسالہ آئینہ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔

المشتہر:- منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔ پی

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں } یہ تفسیر بہت مقبول اور ایسی مشہور کہ بار بار چھپ چکی ہے مصنف علامہ مولوی عبدالحق صاحب ... قیمت جلد اول ... مجموعی قیمت ... اگر یکجا خریدی معہ محصول ... رعایت ...

عقائد الاسلام اردو } ... عقائد کا ... تحقیق ... کتاب ہے مصنفہ مولانا عبدالحق صاحب مصنف تفسیر حقانی۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

البیان فی علوم القرآن } دنیا میں ایسا کوئی مذہب پیدا نہیں ہوا کہ اس کی ... کوئی مسئلہ ایسا نہیں کہ جس کا ثبوت اس میں نہ ہو۔ طلباء وعلماء اور اردو دانوں کے لئے مفید ہے۔
اردو۔ انگریزی
قیمت اردو البیان۔ چار روپے (للعہ) انگریزی کی بارہ روپے (عہ)

مرقع رسول } اس پیارے نام ہی سے ظاہر ہے۔ کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک زندگی کے مقدس حالات میں بہترین کتاب ہے۔ قیمت چھ آنے (۶)

نوٹ:- دارالعلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت + ہندوستان کے ہر کتب فروش سے مل سکتی ہیں +

ملنے کا پتہ:- دارالاشاعت تفسیر حقانی۔ بلیماران۔ دھلی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے | مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابض

یہ دوا مسیح الملک حاذق حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے۔ دافع جریان دواؤں میں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہوجاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص۔ دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا، درد کے ساتھ آنا، اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے۔ تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی
ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر، دنیا ہو یا پڑا آنا اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص
ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی۔ اس کو یہ دوا نیست ونابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النساء جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہوجاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سودا دینے کے باعث کھجلاہٹ پیدا ہوجاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم
دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ:- منیجر ہندوستانی دواخانہ دھلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔۔۔ شش ماہی ۔۔۔ سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔۔۔ شش ماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

الجمعیۃ دہلی
سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

اسلام کی کتاب کا ایک ورق
(زمیندار)

ساڑھے تیرہ سو سال سے دنیا میں اسلام کا غلغلہ بلند ہے۔ ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

ارض فلسطین کی عیسائی حکومت کا چراغ سحری

دوسری صلیبی جنگ کی ناکامی پر یورپ میں واویلا

جاسلین اور نور الدین زنگی کا معرکہ

گزشتہ اشاعت میں ناظرین کرام دوسری صلیبی جنگ کی عبرت انگیز داستان ...

یورپ کی آہ و زاری

...

ہلال عید

اے پیام عیش و عشرت اے نوید جانفزا
اے ہلال عید تو ہے کامیابی کی کلید
تیرا نظارہ بنا ہے ازدیاد ارتباط
کیوں نہ ہو واجب مسلمانوں پہ تیرا احترام
دفعتاً چرخ ستمگر نے دکھایا یہ سماں
تو ہے رحمت کا مرقع تو ہے معمور کرم
ایک وہ دن تھے کہ لطف زیست تھا تجھ پر نثار
بیدلی کا راز پوشیدہ بتا دیتا ہوں میں
میں ازل سے جس چمن کی سطح پر آزاد تھا
شادمانی کے مہیا رات و دن اسباب تھے
منظر پامالی لوح مقدر دیکھ کر
انقلاب آسماں نے وہ جفائیں مجھ پہ کیں
دم بخود بیٹھا ہوا دور خزاں دیکھا کیا
اے انیس دلفگاراں اے ضیاپاش جہاں

اے امید بادہ کش اے آرزوئے پارسا
تیس دن سے تھا زمانہ بھر ترا مشتاق دید
تیری نورانی ادا مجموعہ کیف نشاط
کاشف حکم خدا ہے حاصل ماہ صیام
ظلمتوں ہی ظلمتوں سے چھا گئی بزم جہاں
لیکن اب ہوتا ہے تجھ کو دیکھ کر رنج و الم
میزباں کرتے تھے تجھ کو مہمانوں میں شمار
داستان غم تجھے اپنی سنا دیتا ہوں میں
اقربا تھے ہمنفس تھے قلب محزوں شاد تھا
آج جو غنچے ہیں افسردہ وہی شاداب تھے
خود بخود ہونے لگی وحشت مجھے گھر دیکھ کر
کوئی حامی ہے نہ مونس ہے نہ میرا ہمنشیں
سارا گھر لٹتا رہا میں نیم جاں دیکھا کیا
اے متاع حسن زیبا اے عطا پاش جہاں

فرصت سوز دروں دے جوہر بیتاب کو
آہ و شیون سے سکوں دے جوہر بیتاب کو

(از عبد القدیر صدیقی جوہر بھوپالی)

دشمن اسلام مسلمان!
(ہمدم)

...

"ترجمان سرحد" ٹیکسلا
سرحد کا سب سے پہلا اور پرانا اخبار ہے
تقریباً ہر تعلیم یافتہ سرحدی (تاجر، خان، ملازم، زمیندار، طالبعلم) ترجمان سرحد کو پڑھتا ہے
صوبہ سرحد اور ماورائے سرحد کا یہ سب سے زیادہ اور نہایت کثیر الاشاعت اخبار ہے
صوبہ سرحد میں اصلاحات نافذ کرنے کی تحریک کا بانی و علمبردار ہے۔ اور اب اصلاحات پسند قومی جماعت کا ایک طرح آرگن ہے
کشمیر، شمالی پنجاب، بلوچستان، لورکشمیر، نیز افریقہ، جزائر ملایا وغیرہ میں اس کی کافی اشاعت ہے
لہٰذا ترجمان سرحد ٹیکسلا میں اشتہار دینا توسیع تجارت و فروخت مصنوعات کا یقینی اور منفعت بخش ذریعہ ہے۔ منیجر ترجمان سرحد ٹیکسلا (TAXILA) سے خط و کتابت کیجئے۔

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen mag Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road, Karachi

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت
ہماری چھوٹی کتابیں ...
امریکن مرکنٹائل کمپنی ...

سفید بال جڑ سے کالا
...
بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ...

اخبار الجمعیۃ
میں
اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
...
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید
مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
سب سے بڑی ضمانت
اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سید الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پُرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں۔ رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا۔ خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔
خصوصیت
صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔
شوال تک کے لئے
پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ۔۔۔ کم کردئے جائیں گے۔

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا
قرآن مجید
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جس سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
ہر مومن کا فرض ہے
کہ وہ رمضان شریف کے مقدس مہینہ میں ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس کی تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں، مسجدوں، یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔
یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ با ترجمہ حاشیہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد کے آٹھ آنہ اور چمڑے کی جلد کا ۔۔۔ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔
شوال تک خاص رعایت
یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہٰذا اخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۔۔۔ کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:-

(۱) دیوبندی اکو پلیدین وحنفی المذہب کو وہابی کہنے والے پر شریعت میں کیا حکم ہے؟

(۲) ایک شخص نے کہا کہ شیخ عباسی و سید دیوار رشتہ سے برابر میں اس پیر وہ کیا بے دین ہے؟

(۳) ایک شخص نے کہا علم غیب ایک خاص صفت خداوندی ہے وعطائی جناب رسول اللہ کو ہے اس پر وہابی ہو سکتا ہے وخارج اسلام ہو سکتا ہے؟

(۴) ایک شخص نے ایک پیر کے مریدوں کو دھوکا دیکے خود کے مرید بنا لیا فسخ بیعت کا حکم ہے؟

(۵) شاگرد و والدین شاگرد بلا وجہ معلم کی توہین کریں و دشنام دیں تو شریعت میں کیا ان کی سزا ہے؟

(۶) شاگرد نے کہا کہ استاد میرے باپ جیسا شفیق ہے اس پر شاگرد جدی ذات اور بے دین ہے؟

(۷) ایک شخص نے کہا کہ لوگو! نماز روزہ سے کیا ہوتا ہے پیر سے عشق و محبت کرو۔ اب جاہل لوگ بیچارے کیا جانیں۔ غافل ہونے کے آثار معلوم ہوتے ہیں کیا ایسے کہنے والا گنہگار رہے کہ نہیں۔ اگر گنہگار ہے تو شریعت میں کیا سزا ہے؟

الجواب

استفتاء

الجواب

سازشوں کی گرانباری

سازش برٹھ کے مقدمہ پر لاکھوں روپیہ صرف کرنے کے بعد اب حکومت کو یہ احساس ہوا ہے کہ اس قسم کے مقدمات سے زر داد ان وود لا سر تریدن کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہو سکتا اور یہ آل انڈیا سازشیں بہت گراں ثابت ہوتی ہیں۔ غالباً اسی احساس کی بنیاد پر حکومت نے سازش دہلی کا مقدمہ اٹھا لیا ہے اور تعداد ملزمین کو رہا کر کے باقیماندہ کو یا تو نظر بند یا کسی حیثیت سے جیل میں رکھا ہے یا پھر ان پر معمولی قانون کے ماتحت مقدمات چلا کر ان کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ خود دہلی کے مقدمہ پر بھی حکومت کئی لاکھ روپیہ صرف کر چکی تھی اور بہت کافی وقت اس سلسلہ میں ضائع کیا جا چکا تھا۔ حکومت کا یہ اقدام صاف ظاہر کرتا ہے کہ جو کچھ کیا گیا ہے نہ سوچ سمجھ کر کیا گیا ہے اور آئندہ اس قسم کی غلطی نہ کی جائے گی کہ مختلف ملزمین کو ان کے الزامات کی نوعیت جداگانہ ہونے اور جن کے خلاف معمولی طریق کار سے بھی انصاف حاصل کیا جا سکتا ہو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر سازش کا ڈھانچہ کھڑا کر لیا جائے۔ اور پھر اس کے لئے ثبوت فراہم کرنے اور مقدمہ کی کارروائی جاری رکھنے کے لئے لاکھوں روپیہ روزانہ کے مصارف برداشت کئے جائیں۔ اگر ہم نے یہ نتیجہ صحیح طور پر اخذ کیا ہے تو امید کی جا سکتی ہے کہ سازشوں کے دوسرے مقدمات بھی اسی طرح بہت جلد اٹھا لئے جائیں گے اور آئندہ کے لئے یہ آل انڈیا سازشوں کا سلسلہ بند ہو جائے گا۔

سیاسیات میں انصاف کے معنی

بلوچستان میں تشدد

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم پنجشنبہ ۱۳ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستان کا انوکھا دستور

"سپریم کورٹ" کے بغیر فیڈریشن

تیسری گول میز کانفرنس کی رپورٹ سے جہاں اور بہت سے انکشافات ہوئے ہیں وہاں ایک انکشاف یہ بھی ہے کہ ہندوستان میں آئندہ جو دستور اساسی نافذ کیا جائے گا۔ اس کے اندر فیڈریشن کے قیام کے ساتھ ساتھ لازمی طور پر سپریم کورٹ قائم کرنے کا اہتمام نہیں ہوگا۔ کانفرنس میں اس معاملہ کے متعلق جو فیصلہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ

...نے کہا کہ ایک ہی عدالت کو دونوں اختیارات حاصل ہوں۔ سر اکبر حیدری نے کہا کہ دونوں اختیارات ایک جگہ جمع نہ کئے جائیں۔ فیڈرل کورٹ علیحدہ ہو اور سپریم کورٹ علیحدہ رہے۔ صرف سپریم کورٹ کی ضرورت پر بعض نے اختلاف کیا۔ فیڈرل کورٹ کی ضروریات پر سب کا اتفاق تھا...

قبائل آزاد اور حکومت افغانستان

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

موجودہ قوانین کے مطابق بعض قواعد و ضوابط

مصارف سفر کا سرکاری تخمینہ

حج کے زمانے میں مسافر خانوں میں جو ہدایتیں پہنچائی جاتی ہیں ہر جہاز کے روانہ ہونے کی کچھ تاریخ اور وقت کا اعلان مسافر خانوں میں دو روز پیشتر ڈھنڈورے سے کرا دیا جاتا ہے۔ اور مسافر خانوں اور دیگر مقامات میں اشتہارات بھی چسپاں کر دئے جاتے ہیں۔

چیچک اور ہیضے کے ٹیکے۔ جن حاجیوں نے اپنے ضلع میں چیچک اور ہیضے کے ٹیکے نہ لگوائے ہوں۔ انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بمبئی میں ٹیکے لگوائیں۔ ...

آب زمزم۔ حاجیوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اپنے زمزم کے ظروف پر لفظ زمزم کا پرچہ ضرور لکھ کر لگا دیں تاکہ اسے ہندوستان لانے میں کوئی دقت نہ ہو۔

حصہ دوم

حجاز میں فوت ہو جانے والے حاجیوں کے مال و متاع کا تصفیہ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

مسلمانوں کی اسیری میں پھنسا اور اسی حالت میں مر گیا۔"

صلیبیوں کی آخری فتح

اس کے بعد ترکمانوں نے عیسائیوں کے مقابلہ میں متعدد لڑائیاں لڑیں اور اس قدر جمکر مقابلہ کیا کہ وہ ماؤنٹ آف آلیوز (کوہ زیتون) تک پہنچ گئے لیکن اس حملہ کی ترکمانوں کو سخت سزا دی گئی یعنی بیت المقدس کے صلیبیوں نے بالڈون فرمانروائے بیت المقدس کی عدم موجودگی میں ان پر اچانک حملہ کر دیا اور ان کی چھاؤنی میں آگ لگا دی۔ آگ لگنے کے بعد ترکمان بھاگے لیکن جس طرف بھاگے اس طرف بالڈون نے ان کو روک لیا اور اس میدان میں تیاہ ہزار کے قریب ترکمان شہید کر دئے اور ساتھ ہی شہر عسقلان پر عیسائیوں نے قبضہ بھی کر لیا۔ یہ فتح عیسائیوں کی آخری فتح تھی جس کے بعد ان کا ستارہ سلطان صلاح الدین نے آ کر غروب کر دیا۔

اسی دوران میں شاہ فلسطین بالڈون نے ۳۳ سال کی عمر میں انتقال کیا اور اس کی جگہ المرتی حاکم مقرر ہوا۔

عسقلان کیوں فتح ہوا؟

شہر عسقلان مصر کے بنی فاطمہ سے متعلق تھا اور خلیفہ الظاہر کی قلمرو میں شامل تھا...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اسلام اپنی قوت کا توازن ہمیشہ قائم رکھتا ہے

عالم اسلام کی مذہبی حالت پر فلسفیانہ تبصرہ

مغرب کے "اسلام دوستوں" کو ایک مغربی کا انتباہ

شکاگو (امریکہ) کے ایک انگریزی اخبار میں مسٹر اے ڈن ایس پی کا ایک مضمون "عالم اسلامی اور ہمارا پروپیگنڈہ" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس کا خلاصہ ایک عربی اخبار کے توسط سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ مضمون کے ہر نقطہ سے ہمارا متفق ہونا ضروری نہیں۔

مسٹر اڈن نے اپنے مضمون کے آغاز میں اسلام کی فطری ساخت پر فلسفیانہ بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اسلام میں قدرتاً ایسی لچک موجود ہے جو ہر زمانہ کا ساتھ دے سکتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اسلام کسی دور میں بھی اپنے ماحول سے متأثر نہیں ہوا۔ بلکہ اس نے گرد و پیش پر خود اپنا مستقل رنگ چڑھایا ہے وہ ہر زمانہ میں حالات کا خالق رہا ہے، مخلوق کبھی نہیں بنا۔ اگر اس نے گرد و پیش سے کبھی کوئی اثر قبول کیا ہے تو اتنا جتنا کہ اس میں قدرتاً گنجائش تھی لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے بہت زیادہ اپنا اثر چھوڑا اور حالات کو اپنا تابع بنا کر اپنا راستہ صاف کیا۔

مغربی اہل قلم کی کوتاہ نظری

ترکی کا دور انقلاب

مغرب کی مذمت

کانگریس کی طرف سے پیشقدمی کیوں نہیں کی جاتی؟

سول نافرمانی کو ترک کئے بغیر حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا نہیں کر سکتی

اسمبلی میں ہوم ممبر کا کورا جواب

بمبئی ۸ فروری۔ مسٹر ڈی. ... نے ... اسمبلی کل صبح ... بیان فرمایا کہ میں مستقبل کو خوشگوار دیکھتا ہوں ... گول میز کانفرنس نے اگرچہ بہت سے مسائل کا تصفیہ کر دیا ہے لیکن ... مسائل کو نظر انداز کر دیا۔

دہلی ۸ فروری۔ کل اسمبلی کے اجلاس میں متعدد سوال و جواب ہوئے۔ مسٹر ... نے گاندھی جی کے متعلق سوالات کئے۔ ... کانگریس کے متعلق حکومت کی پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے اور حکومت ان کو رہا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ ... جب تک سول نافرمانی جاری ہے اس وقت تک ... کانگریس کی جانب سے کیوں نہیں کی جاتی؟ ... سول نافرمانی کے ترک کرنے کا وعدہ ... سب کو رہائی مل سکتی ہے۔

حجاز میں امن و امان کا دور دورہ

ہر قسم کے خطرات سے ارض پاک محفوظ کر دی گئی

شورش پسندوں کیلئے عفو عام کا اعلان

معاصر ام القریٰ نے اپنی تازہ اشاعت میں ذیل کا سرکاری بیان شائع کیا ہے:۔

"حکومت اس سے قبل شائع کر چکی ہے کہ حجاز کے جنوبی سرکشوں کو دس دن کی مہلت دی گئی تھی ... اطاعت قبول کر لیں ... شورش پسندوں کی تادیب ... امن و امان ... بحال ہو گیا ہے۔"

دارالحکومت

دہلی میں سیرۃ النبی کی ایک مبارک تقریب

سید مرتضیٰ بہادر ممبر اسمبلی کا اظہار مسرت

دہلی ۹ فروری۔ کل بعد نماز عشاء مولوی نذیر الدین صاحب نے اپنے مکان واقع ... میں سیرۃ النبی کا ایک جلسہ منعقد کیا۔ ... (نامہ نگار)

شیخ نجم العارفین صاحب کا ڈنر

بیرن عمر کے اعزاز میں

دہلی ۸ فروری۔ گذشتہ شب ۹ بجے شیخ نجم العارفین صاحب کی جانب سے ... بیرن عمر ... کے اعزاز میں ایک شاندار ڈنر ... دیا گیا۔

دہلی میں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کیلئے امتحان داخلہ

حضرت مولانا سراج احمد صاحب کا ورود دہلی

... جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ... داخلہ ... عبدالوحید صدیقی سابق ایڈیٹر ...

دہلی میں یوم گاندھی

۳ رضا کار گرفتار

دہلی ۸ فروری۔ کل ... یوم گاندھی منایا گیا۔ ... پولیس نے ... تین رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔

ایک مسلمان کے ہاتھ سے مسلمان کا قتل

دہلی ۸ فروری۔ کل کوچہ ... میں دن دہاڑے ایک مسلمان قتل کر دیا گیا۔ ... پولیس سرگرم تحقیقات ہے۔

ملتان جیل سے جمعیۃ علماء کے دو کارکنوں کی رہائی

مقدمہ سازش دہلی کے دو سابق ملزمان کا اخراج

بمبئی میں لاٹی کپڑوں پر پکٹنگ

مارکٹ بند ـ متعدد گرفتاریاں

ریوالور اور کارتوسوں کے ساتھ گرفتاری

بمبئی میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی تشریف آوری

دہلی ۸ فروری۔ ڈاکٹر انصاری صاحب آج بمبئی تشریف لے آئے ہیں۔ ...

کانگریس صلح کی درخواست نہیں کریگی

بنگال کا مسئلہ ضرور طے ہوگا

ڈاکٹر سید محمود صاحب کا بیان

کلکتہ۔ انڈین نیشنل کانگریس کے سالانہ اجلاس کے سلسلہ میں ڈاکٹر سید محمود ...

تمام مساجد مسلمانوں کو واپس کیجائیں

اسمبلی میں شیخ صادق حسن صاحب کا حکومت سے مطالبہ

نئی دہلی ۸ فروری۔ شیخ صادق حسن صاحب ایم ایل اے نے اسمبلی میں مساجد کے متعلق ایک تجویز پیش کی جس میں حکومت ہند سے مطالبہ کیا گیا کہ اب تک جتنی مسجدیں حکومت کے قبضہ میں ہیں وہ مسلمانوں کو واپس کر دی جائیں۔ ...

بنگال ہندو کانفرنس کی ناکامی

اتحاد کمیٹی کے اجلاس کا التواء

لکھنؤ میں کانگریسیوں کی گرفتاری

وفاقی دستور میں شرکت کا اعلان

دہلی میں برمی وفد کی سرگرمیاں

برما کونسل سے برمیوں کا مطالبہ

برطانیہ اور ایران میں عارضی سمجھوتہ

سمجھوتہ کی شرائط کا مسودہ

جنیوا ۸ فروری۔ بین الاقوامی لیگ نے ... مشروط سمجھوتہ منظور کر لیا ... (۱) ... (۲) ... (۳) ... (۴) ... (۵) ...

اسمبلی میں حکومت کیخلاف ملامت کی تحریک

مہاراجہ کشمیر کے محل پر مسلمانوں کا قبضہ

تین سو سال کے ایک بزرگ کے مزار پر اجتماع

محل میں جھنڈہ نصب کر دیا۔ پہرہ دار کو ہٹا دیا گیا

سرینگر ۸ فروری۔ مقامی مسلمانوں کا ایک جلوس کل مہاراجہ کشمیر کے ... محل میں گھس گیا اور احاطہ میں اپنا جھنڈا نصب کر دیا۔ ... یہاں ایک بزرگ میر محمد فضل دفن ہوئے تھے۔ مسلمان اس احاطہ کو اپنی جائداد بتاتے ہیں ... پہرہ دار کو ہٹا دیا گیا ہے ...

کانپوری جمعیۃ کا مقصد زرپرستی کے سوا اور کچھ نہیں ہے

اس کے تین ممبر ہیں اور وہ بھی گلیوں سے منہ چھپا کر نکلتے ہیں

مولانا ضیاء الحق صاحب کا بیان

کستوری بائی گاندھی اور ۶ خواتین گرفتار

ڈکٹیٹروں کی کانفرنس منعقد کرنیکی کوشش

قانون مطابع ہند کے متعلق بمبئی کونسل میں تجویز

ضمانتیں مجسٹریٹ کی مرضی پر ضبط نہ کیجائیں

جرمنی میں اشتراکیوں کو کچلنے کا عزم

تیس ہزار چھرے اور مشین گنوں کی برآمد

مسلح بغاوت کا حیرت انگیز انکشاف

ہندوستان میں برطانی مال کو ترقی ہوگی

تحریک بائیکاٹ کا خاتمہ ہوگیا ہے

صدر بورڈ آف ٹریڈ کی امیدیں

بنگال کے یورپینوں کی مذمت

گورنر بنگال کی تقریر

سیاسی اسیروں کو عام معافی دیجائے

یو۔پی کونسل میں تجویز

سہارنپور میں جلسہ اور جلوس

شراب پر پکٹنگ اور گرفتاریاں

حملے کیلئے جاپان کی تیاریاں

چین و جاپان کی گفتگوئے مصالحت منقطع

وولا کیہ چینی سپاہ کا اجتماع

ایک ارب دس کروڑ کا سونا

ہندوستان سے باہر چلا گیا

بمبئی ۸ فروری۔ گذشتہ ہفتہ میں ... روپے کا سونا بمبئی سے باہر بھیجا جا چکا ہے۔ ... ایک ارب دس کروڑ ... کا سونا ہندوستان سے باہر جا چکا ہے۔

کانگریس کے بغیر مصالحت نہیں ہوسکتی

سال رواں میں گاندھی جی رہا ہو جائینگے

تحریک سول نافرمانی کو واپس لیا جائیگا؟

کانگریسی لیڈروں کا فیصلہ

کانگریس کے ۱۱ کارکنوں کو سزا

سابق شاہ اسپین بمبئی میں

جرمنی میں اخبارات پر عتاب

گاندھی جی کی رہائی کیلئے اسمبلی میں سوال

کانگریسیوں کے خفیہ مشورے

ملک کی صورت حالات پر غور و خوض

عدالت پر کانگریسی جھنڈا نصب کر دیا

دو مسلمان اور دو ہندوؤں کو پھانسی

مخالفین علیحدگی برما کا بنارس میں ورود

مدناپور میں پانچ ہزار گرفتاریاں

سرحد کے خاص قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

اشتراکی میئر کو گولی سے اڑا دیا

ہندوستانی حاجیوں کیلئے حکومت کی شائع کردہ معلومات

(سلسلہ صفحہ ۲)

ملاقات کلاس: درجہ اول اور درجہ دوم کے مسافروں سے ملاقات کرنے کا پاس بمبئی پورٹ ٹرسٹ کے دفتر سے مل سکتا ہے۔ [illegible]

ملاقات کیلئے پاس ایک سے دوسرے کی طرف منتقل نہیں کیا جاسکتے۔ [illegible]

شربت ارزانی کا انتظام۔ [illegible]

ریلوے کی سہولتیں۔ [illegible]

کراچی سے سوار ہونے والے حاجیوں کیلئے مزید معلومات [illegible]

واپسی پر حاجیوں کی دعوت [illegible]

حج مکہ اور زیارت مدینہ کے اخراجات کا درجہ وار گوشوارہ

بابتہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۹۳۳ء

جو تین مختلف درجوں کے حساب سے لگایا گیا ہے

اخراجات	درجہ اول (روپے آنے پائی)	درجہ دوم (روپے آنے پائی)	درجہ سوم (روپے آنے پائی)
۱۔ ہندوستان میں اور بحری سفر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۔ حجاز کی آمدنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۔ حجاز میں خرچ: جدہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مکہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۔ متفرق اخراجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدینے میں	[illegible]	[illegible]	[illegible]
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

نذر دربار رسالت

شعرائے اسلام سے اپیل

[illegible]

پیرزادہ عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ سکرٹری سیرت کمیٹی

یتیم خانہ معینیہ سعیدیہ اجمیر شریف

ایثار پیشہ حضرات توجہ فرمائیں

[illegible]

فقیر نظام الدین صابری

مسلم لائبریری الہ آباد

[illegible]

بکہ ضرورت ہے کہ ہر محلہ میں ایک لائبریری ہو [illegible]

جماعت عاملہ مسلم لائبریری الہ آباد

طبیہ کالج میں ہندو مسلمانوں کا روزہ

حکیم اجمل خاں مرحوم سے کامل عقیدت

[illegible]

دہلی میں قرآن پاک کی تعلیم کا جدید مدرسہ

بچوں کیلئے نادر موقعہ

[illegible]

جمعیت علمائے ہند کی ہدایات عالیہ

جاپانی مال کے بائیکاٹ کی تجویز

[illegible]

حاجیوں کی خدمت میں معروضانہ مشورہ

[illegible]

عبدالرحمٰن ہاتھی دروازہ امرتسر

دہلی میں شاندار مشاعرہ

[illegible]

کیا برطانیہ تبت پر مکمل قبضہ کرنا چاہتی ہے

منچوریہ پر جاپانی قبضہ کی برطانوی حمایت کی وجہ

دفتر خارجہ کا بیان

[illegible]

روم میں تباہ کن زلزلے

دیہاتی گھروں کو چھوڑ رہے ہیں

[illegible]

سو برس کے بوڑھے تک جوان بن سکتے ہیں

[illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایک صاحب غرض کی صریح کذب بیانی

حکومت گوالیار کو مغالطہ دینے کی کوشش

(از سید زاہد حسین صاحب اندوری)

عام طور پر آجکل تنگ نظری اور جہالت کی وجہ سے یہ رویہ ہو گیا ہے کہ ایک شخص فقط اپنی ذات کے مفاد کو سامنے رکھ کر ساری قوم کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور بہ غرض خصوصیت کے ساتھ مذہبی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں میں عام ہے۔

[illegible]

دونوں مٹھی بادھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمائیں [illegible] مفت طلب فرمائیں۔

پتہ ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت راز مفت چہ گفت

چار سو دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار بیاکوں والی فہرست [illegible] اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔

تار کا پتہ: منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

FAMILY SOAP
FLAG BRAND

دھلائی یعنی ہر کام کیلئے ہندوستان کا بہترین صابن

[illegible]

شمشاد سوپ مینوفیکچرنگ ورکس منگلور ضلع سہارنپور

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

ہر کام کا نتیجہ جاننے سے دولت عزت شہرت آپ کے قدم چومیگی [illegible]

پتہ: دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مراد آباد

اے ضعف باہ و دیگر امراض ہیج کے مریضو!

اگر تم مختلف علاج کر کے مایوس ہو چکے ہو۔ تو بھی تم مجھے ایک کارڈ لکھو۔ میں تمہیں وہ وہ نصیحتیں کروں گا اور ترکیب بتاؤں گا۔ کہ تم پھر سے تندرست اور جوان بن سکو گے۔ صرف نام و پتہ مفصل لکھ دیں!

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ [illegible] لاہور

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ [illegible]

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک ہندوستان میں نہیں [illegible]

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دوا قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے [illegible]

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے [illegible]

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عا)

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

نرخ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۱۷ر شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ر فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۱

معاصرین کے افکار و آراء

ہندو کیا چاہتا ہے؟ (زمیندار)

حقیقت یہ ہے کہ ہندو کی اس بے نیازانہ روش کی علت یہ ہے کہ وہ اب مسلمانوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ ۔۔۔ وہ اس غلط فہمی کا شکار ہے ۔۔۔ اس حقیقت کو بھی پیش نظر رکھا جائے کہ اس خالص ہندو مفاد کو ہندو دنیا مشترکہ قومی مفاد کہنے پر مصر ہے ۔۔۔

باعث ہے کہ جب اسے کسی کے حق پرست ہوجانے کا یقین ہوجاتا ہے تو اسے اپنے سر آنکھوں پر بٹھاتی ہے۔

حق کو پہچاننا اور حق کو قبول کرنا اتنا مشکل نہیں ہے جتنا مشکل حق پر استوار رہنا ہے ۔۔۔

کلکتہ کانفرنس اور بنگال کے ہندو

آزاد قبائل اور برطانیہ

حق پر استواری

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

تاریکی کو شکست دینے کیلئے آفتاب حق کا طلوع

سلطان صلاح الدین کی ولادت اور فاطمی خلافت کا خاتمہ

سیدہ صفیہ نوواری

صلاح الدین دمشق کی گذرگاہ میں

مصری وزارت پر تقرر

قوت حاصل کر لیجئے
پورے سال کے لئے

ہماری کامیاب اور مشہور قوتی دوا کے استعمال کا یہی زمانہ ہے جس نے قوت کی دوا کو سرد یوں میں بیس دن استعمال کر لیا وہ پورے سال کیلئے مقوی و توانا ہو گیا۔ ہزاروں مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہے ۔۔۔ منیجر دوا خانہ مجربات خصوصی دہلی

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کیسٹوفین منیوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

عید کیلئے کٹ پیس منگاؤ فائدہ اٹھاؤ

عمدہ عمدہ نفیس نئے دلکش خوش رنگ وضع کا نرخ میں ارزاں کٹ پیس ۔۔۔
اس رفیق بھائی جنرل سپلائر حبیب سرکل بمبئی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے
نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے ۔۔۔
پتہ:۔ نوساری دوا خانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنپٹی سری دور بنگلہ

حب نعمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروشں
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۸۶

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا
قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا انتظام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش لیے یاد تھے ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر کے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کر کے اس میں تلاوت کرے، اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے معرا بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد ہے جلد عام مع محصول ڈاک ۔۔۔ کپڑے کی ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ معرا مترجم حاشیہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی ۸ر اور چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ رمضان المبارک میں مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کر دی جائے گی۔

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اسے گھر مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمی اور توشہ عقبی سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سلمہ اللہ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بہت پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کے لئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کے لئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیۃً طلب فرمایئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے معری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ ۔۔۔ علاوہ محصول ڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

شوال تک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی کل رقم پر ۱۰ عہ کم کر دئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۷ شوال المکرم ۱۳۵۵ھ

مسئلہ برار اور ہندو معاصرین

چند غور طلب گزارشات

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی بیوی تقریباً چار ماہ سے بیمار ہے اسی بیماری کے دوران میں زید کی خوشدامن نے مراد مانگی کہ اگر میری لڑکی اچھی ہوگئی تو میں اپنی لڑکی کو کلیر شریف صابر صاحب کے مزار پر لے جاؤں گی اب خدا کے فضل سے زید کی بیوی کو صحت ہوگئی ... ہی پیران کلیر گئی تو ان کا نکاح فسخ ہو جائے گا یا نہیں اور شرعی حیثیت سے زید کی بیوی کے ... پیران کلیر جانے سے کیا کیا خرابیاں واقع ہوں گی؟

الجواب

زاویہ تحریر

ڈاکٹر انصاری کی مراجعت وطن

تبلیغ اسلام یا توہین انبیائے کرام؟

تحریداران الجمعیۃ

سرحد آزاد برطانوی پیش رفت کی زد میں

دل مے رود ز دستم صاحبدلاں خدا را
دردا کہ راز پنہاں خواہد شد آشکارا

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

قسطنطنیہ میں گونگوں کی دلچسپ کانفرنس

زبان والوں پر بے زبانوں کی نکتہ چینی

جناب صدر کا خطبہ بے آواز

ترکی کے ہر قریہ میں نشر تعلیم کا انتظام

چلنے پھرنے والے مدرسوں کی عظیم الشان اسکیم

حکومت فلسطین کی اسلام دشمنی کا تازہ مظاہرہ

مسلمان ملازمین پر ناروا قیود

لامذہبوں کا مذہبی عشق

مغرب زدوں کیلئے تازیانہ عبرت

جامع ازہر میں چینی طلباء کی آمد

تحصیل علوم اور اشاعت اسلام کا قابل قدر جذبہ

حجازی فوج کے کمانڈر کا انتقال

میں جہاد فی سبیل اللہ میں مرنا چاہتا ہوں

حجاج کے بری سفر کیلئے جدید راستہ

حکومت حجاز اور عراق میں گفت و شنید

آبنائے باسفورس پر ریلوے پل کی تعمیر

حکومت ترکیہ نے ایک اطالوی کمپنی کو آبنائے باسفورس پر پل تعمیر کرنے کا ٹھیکہ دے دیا ہے۔ اس پل پر ریلوے لائن تعمیر ہوگی جو کالیہ سے ایشیائی کنارے تک براہ راست مسافروں کو پہونچا سکے گی۔ کمپنی مذکور کو پچاس سال کے لئے ٹھیکہ دیا گیا ہے۔ اس وقت کالیہ سے استنبول جانے والے مسافر آبنائے باسفورس پر اتر جاتے ہیں اور وہاں سے ان کو ساحل ایشیاء کا سفر کرنا پڑتا ہے لیکن جب باسفورس پر پل تعمیر ہو جائے گا تو مسافروں کو یہ دقت نہیں رہے گی اور وہ براہ راست ریل میں سفر کر سکیں گے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(منیجر)

ترکی میں طویل العمر اشخاص کا دم خم

دوآغا کے بعد فتاح بیگ کی ہٹ دھرمی

یہ اطلاع متعدد بار اخبارات میں شائع ہو چکی ہے کہ ترکی کا ایک شخص نارو آغا دنیا میں سب سے زیادہ طویل العمر ہے۔ یعنی اس کی عمر اس وقت ۱۵۰ برس کی ہے۔ اب ترکی اخبار روزنامہ جمہوریت اطلاع دیتا ہے۔ البوستان کی ایک شخص کی عمر اس وقت ... برس کی ہے ... اس طرح ایک تیسرا شخص جو مقام سرت کا رہنے والا ہے اس کی عمر ۱۳۰ سال کی ہے اس کا نام فتاح بیگ ہے۔ فتاح بیگ ... اب لڑکا محمود ہے جس کی عمر ۹۰ سال کو پہونچ گئی ہے ... چار سال قبل ایک لڑکا بھی دیا تھا۔ فتاح بیگ کے دانت بالکل درست اور موتی کی طرح سفید ہیں۔ ڈاڑھی گنجان اور سیاہ ہے۔ اس کی زکاوت بہت قوی اور حافظہ بالکل درست ہے۔

حکومت عراق کے جنگی طیارے

برطانیہ کی عملداری ختم ہونے کے بعد عراق نے تقدم و ترقی کی جانب قدم بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ اساس کی جانب سے حربی قوت کی تشکیل کیلئے خاص کوششیں جاری ہیں۔ حال میں حکومت عراق نے انگلستان کے ایک کارخانہ کو چونتیس جنگی طیارے بنانے کا آرڈر دیا ہے ... جلد پایہ تکمیل کو پہونچ جائیں گے ... کے لئے گنجائش نکالی جائے گی۔

ترکی میں سودیشی سے شغف

ترکی زبان میں اذان اور نماز

ترکوں کی جانب سے شدید مخالفت

کشمیر میں پھر صورت حال نازک ہو رہی ہے
ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع

ساردا ایکٹ کے متعلق حکومت کے رویہ میں تبدیلی نہیں ہوئی
اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

دار الحکومت

دہلی کے کانگریسی کارکنوں کو سزائیں
یوم آزادی کے گرفتار شدگان کے مقدمات

آل انڈیا صنعتی نمائش

دہلی کا بازار

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ
مولانا عبد الاول کی تقریر

ڈیڑھ من چرس کی برآمد

بیگم شاہنواز دہلی پہنچ گئیں!!

جامع مسجد کے قریب بم پھٹنے کا واقعہ
اسمبلی میں سوال و جواب

جمعیۃ علمائے سہارنپور
کارکنوں کی رہائی، گرفتاری اور سزایابی

مشن کالج دہلی میں شاندار جلسہ

ایک کو پھانسی اور دوسرے کو کالا پانی

ڈاکٹر انصاری ۱۱ کو دہلی پہنچیں گے

میونسپلٹی کے انتظامیہ بورڈ کا جلسہ
مطالبات کی مزید تشریح
فرقہ واریت کی مذمت

ریاست الور سے مسلمان وزیر کا اخراج
مسلمانوں کی عہدوں کا الزام

مہاراجہ الور انگلستان جا رہے ہیں

اسمبلی میں فوج کے متعلق ایک قرارداد پر بحث
جنوبی ہند کے باشندوں کا مطالبہ

صوبہ سرحد میں تحریک سول نافرمانی
۹۲ مواضعات پر جرمانہ کیا گیا

مہاراجہ الور اور حکومت برطانیہ میں اختلاف
عہدیداروں کے تقرر کا معاملہ
مزید فوج کی روانگی

انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس
کلکتہ میں صدر اور سکرٹری کی کوشش

مسٹر چمن لال آزاد کی گرفتاری

"گول میز کانفرنس ایک جال ہے"
"صرف برطانی ہند کا فیڈریشن قائم کرنا چاہئے"
لندن میں مسٹر جناح کی صاف بیانی

اسمبلی کے اراکین خوشامد سے گاندھی جی کو رہا نہیں کرا سکتے
گاندھی جی کی رہائی کو تعاون کی شرط بنایا جائے
راجگوپال اچاریہ کا بیان

بمبئی کے معتدلین کا جلسہ
گول میز کانفرنس کی مذمت

اسمبلی میں گاندھی جی کی رہائی کے متعلق سوال و جواب
گاندھی جی کا پہلے بیان کی مزید تشریح سے انکار

صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کے ڈکٹیٹر اور کارکنوں کو سزائیں
سیٹھ دامودر داس کو دو سال قید

برطانی دار العوام میں ہندوستان کا ذکر خیر
تحریک سول نافرمانی کی رفتار
دستور سازی کا آئندہ مرحلہ

رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ
معتدلین کا اعلان

علیحدگی برما کے متعلق کانگریس کا مسلک
قائم مقام صدر کانگریس کا بیان

سیتاپور کے پولیٹیکل سٹیشن پر مسلح نوجوانوں کا حملہ
روز روشن میں پستول دکھا کر لوٹ لیا

برطانوی مفاد کی پوری حفاظت کی گئی ہے
دار الامراء میں لارڈ ریڈنگ کا اعتراف

کستوربائی گاندھی کو چھ ماہ قید اور ۵۰۰ جرمانہ
چھ دیگر خواتین کو سخت سزائیں

برطانیہ میں بے روزگاروں کی کثرت

مسلمانوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات پیدا کرو
پنجاب کے ہندوؤں کو ڈاکٹر نارنگ کا مشورہ

آئرلینڈ کی مکمل آزادی

ڈی ویلرا ابھی صدر ہو گئے

ہندوستان کے خلاف برطانیہ کی سازش
ایک اہم سرلستہ راز کا انکشاف

لندن ڈیلی ہیرلڈ ایک سائمن کمیشن کے ایک ممبر ... حال ہی میں ایک کتاب (ہندوستان جو ہم نے دیکھا) شائع کی ہے ... انہوں نے ایک اہم راز کا انکشاف کیا ہے ... لارڈ ارون ... درج کیا تھا کہ حکومت ہندوستان کو ... بالفور ... سائمن کمیشن کے ممبروں ... لارڈ ارون ... [illegible]

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں سمجھتا)

جے پور کی ایک مسلم درسگاہ
راجپوتانہ کے مسلمان بچوں کی تعلیم کا انتظام

[illegible]

لسان العرب کی ضرورت

اگر کسی صاحب کے پاس لسان العرب کا کوئی ناقص نسخہ ہو تو ہمارے ... اس کی ... جلد فروخت کریں، یا کسی کے علم میں کوئی ناقص نسخہ کہیں موجود ہو تو اس کا پتہ براہ عنایت ہم کو بتائیں۔

عبد الرحمن کاشغری
دار العلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنؤ

ایک عالم دین کی ضرورت

... مدرسہ اسلامیہ ... ایک ... عالم دین کی ضرورت ہے ... تنخواہ ... [illegible]

ناظم ... مدرسہ اسلامیہ ...

ٹریڈ کٹ بین مفت منگائیے

کٹ بین منگوانے سے پہلے اس ٹریڈ کٹ کا ... ضروری ہے
منیجر ... کٹ کوٹ کمپنی رنچھوڑ لائن کراچی

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت
ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

ہمارا امریکن ہالی ولاتی اور انڈین ملوں کا کٹ پیس پارچہ ہر جگہ مقبول ہو رہا ہے۔ بیوپاری فائدہ اٹھا کر خوشنودی کے خطوط لکھے ہیں ... تازہ مال آگیا ہے۔ تین سو، دو سو، ایک سو روپے والی ... نمونے کی گانٹھیں منگوا دیں جن میں ... چھینٹ، ململ، پاپلین، وائل، جالی، چکن، سلک ... وغیرہ ... خوشنما ... بڑے ٹکڑے ... مفصل لسٹ طلب کریں۔ ایجنسی کے خواہشمند خط و کتابت کریں۔

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

نئی دہلی میونسپل کمیٹی
نئی دہلی
نوٹس

(پنجاب میونسپل ایکٹ کی ... دفعہ ... کے ماتحت شائع کیا گیا) ذیل کے ضمنی قوانین نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعہ ۱۸۸ ... کے ماتحت نئی دہلی ... گذرگاہوں ... کے انتظام کے سلسلہ میں عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شائع کئے ہیں۔

جو شخص ان کے متعلق کوئی اعتراض ہو یا وہ کوئی مشورہ دینا چاہے تو اس کو میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے سکریٹری کے پاس ... نوٹس کے شائع ہونے کے بعد ایک مہینے کے اندر تحریری اعتراض یا مشورہ روانہ کر دینا چاہئے ... ضمنی قوانین پر غور کرے گی۔

ضمنی قوانین
وسعت

(۱) ... ذیل مقامات پر ان ضمنی قوانین کا اطلاق ہوگا۔
... پارک ... دہلی دروازہ سے باہر فیروز شاہ کے کوٹلہ کے متصل پارک ... کے میدان ... بچوں کے پارک۔

جنرل

(۲) ... ذیل اوقات میں پارک اور باغات میں ... سکتے ہیں۔
... بجے سے رات کے گیارہ بجے تک ... بجے صبح سے دس بجے رات تک۔
(۳) ... پارک ... راستے سے داخل ہونے یا باہر آنے کی ممانعت ہے۔
[illegible]

کھیل کے میدان

[illegible]

جرمانہ

[illegible] ... پچاس روپیہ ... تک ...

(دستخط)
سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

گھر بیٹھے وید حکیم بن جاؤ

اگر آپ علم طب پڑھنا چاہتے ہیں تو ... بال جیون گھٹی ... کتاب ... [illegible]

بال جیون گھٹی

[illegible]

مفت لو ...
المشتہر۔ منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو پی

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں
عقائد الاسلام (اردو)
البیان فی علوم القرآن

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلیماران دہلی

قابل توجہ ہز اکسلنسی وائسرائے بہادر
حکومت نظام اور انگریز حکام!!

انجیل میں وارد ہے کہ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اسی طرح کسی ملازم کی پہچان بھی اس کے کام سے ہو جاتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر مذہب و ملت میں اپنے مالک کی وفا شعاری اطاعت کیشی خیر خواہی حق نمک ادا کرنا نہایت ضروری اور فرض عین قرار دیا گیا ہے اگر کسی شخص میں یہ خوبی نہ ہو تو گویا اس میں انسانیت کا کوئی جوہر ہی نہیں ہے اور ایسے شخص کو بہیمیت میں کتے سے بھی ادنیٰ درجہ دیا گیا ہے۔ ہز اکسلنسی لارڈ ونگڈن چونکہ ہندوستان کے ہمدرد منصف مزاج نیک طینت وسیع النظر اور زمانہ شناس و تجربہ کار مدبر وائسرائے خیال کئے جاتے ہیں اس لئے آپ کی ادنیٰ توجہ سے حکومت نظام کے انگریز حکام مندرجہ بالا مذہبی و اخلاقی معیار میں پورے اتر سکتے ہیں۔

حکومت ہند اور سرکار نظام کے مخلصانہ و مودت کے دیرینہ روابط اور تعلقات کی بنا پر وائسرائے بہادر سے یہ توقع بے جا نہیں کہ یار وفادار کی ریاست میں متعین انگریز ملازمین کی خود سرانہ کارروائیوں ... حرکتوں اور ... فیصلوں کا وہ مناسب اور موثر تدارک کرا دیں گے۔

۱۔ برطانیہ جیسی متمول اور باثروت حکومت ان دنوں تخفیف عملہ کو حد درجہ اہمیت دے رہی ہے اس کے برخلاف ریاست حیدر آباد کے انگریز ملازمین نظامی تجربہ کار اور ماہرین کے دوستانہ مشوروں اور رائے کے باوجود ریاست کے میزانیہ کو متنزل کر رہے ہیں یہ بلا مبالغہ کہا جاسکتا ہے کہ حکومت آصفیہ کے محاصل ٹاکس انگریزی حکومتوں کی بہ نسبت بہت کچھ گھٹے ہوئے متنزل ہیں۔

۲۔ ایک عرصہ سے مالگزاری جنگلات اور کروڑ گری کے ضروری ...

آمدنی کے ذرائع ...
۳۔ ریاست ...
۴۔ ریاست ...
[illegible]

۹۔ نواب سر فریدون الملک آنجہانی کی دور اندیشی اخلاقی جرأت وان کا اعلیٰ تدبر تھا کہ وہ اس نکتہ کو خوب پہنچانتے ہوئے تھے کہ خود اور اجنبیوں کی ماموری تا ملک و ملک کے لئے مفید نہیں ہوسکتی اس بنا پر انہوں نے اپنے صدر المہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے عہد میں اجانب کی عارضی خدمات حاصل کرنے کے طریقہ کو بالکل ترک ... کر دیا تھا اس قابل تقلید پالیسی پر عمل پیرا ہونے کی سعی فی الحال مفقود ہے لہذا ... امید ہے کہ ... غیر ... انگریز ملازمین کے غیر تشفی بخش طرز عمل اسراف اور ان کے کردار کے بغور معائنہ کے بعد اس عارضی خدمات کے بے سود سسٹم کو کالعدم کر دیں گے۔ جس کو ملک استحسان سے دیکھے گا۔ فقط

(نامہ نگار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان، رقت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جاچکی ہیں ... قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔
منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

FAMILY Soap FLAG BRAND

دھلائی یعنی ہر کام کیلئے ہندوستان کا بہترین صابن

یہ صابن اس قدر خالص ہوتا ہے کہ اس میں جانور کی چربی قطعی نہیں ہوتی اور نہ کوئی تیزابی دوا ہوتی ہے ... خالص نباتاتی تیل سے تیار کیا جاتا ہے ... اگر کوئی شخص چربی کی امیزش ثابت کر دے تو ہمارا کارخانہ ۵۰۰ روپیہ جرمانہ کا مرتکب ہوگا ... ایجنٹوں کے لئے خاص رعایت ہے۔
شمشاد سوپ فیکٹری ... ضلع سہارنپور (یو پی)

سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ... (دربھنگہ)

گھر بیٹھے تین روز میں بآسانی
صحیح پیشینگوئی کرنا سیکھ لیجئے

... مفت آزمائیے ... تعلیمی فارم ...
دفتر روشن ضمیر محلہ سقہ مراد آباد

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف
کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمادیں ... صحت ... کی گائیڈ اور راہ راست کی ... ۹۲ صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمادیں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت لو
چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار بارہ کونی فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۲۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔

تار کا پتہ ہمدرد دہلی — منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی (ٹیلیفون ...)

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض
یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے دافع جریان دوا ہیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہوجاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔
قیمت ۳۲ قرص — دو روپے (۲/)

اکسیر نسواں
عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا آج تک ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا، درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے از بس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔
قیمت فی شیشی — ایک روپیہ (۱/)

ملین
یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً دردسر، دنیا ہو یا پرانا اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔
قیمت ۸۰ قرص — ایک روپیہ چار آنہ

جوہری
مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے ہے دو خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور وجع المفاصل جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سودا دیت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔
قیمت پندرہ یوم — دو روپیہ (۲/)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۶ر فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۲

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(ماخوذ)

طبریہ کے معرکہ میں شاہ فلسطین کی گرفتاری

شہر کی تسخیر کے بعد صلاح الدین سجدہ میں گر پڑے

سلطان کے صاحبزادہ کی زبانی جنگ کا بیان

بارگاہ الٰہی میں سجدہ

شاہ فلسطین کی گرفتاری

طبریہ کی یادگار زمانہ جنگ

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آراء

عافیت کوشوں کی مطلق العنانی (مدینہ)

مولانا شوکت علی نے اپنے ایک تازہ مکتوب گرامی میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور مسٹر غزنوی کے متعلق کس قدر صحیح لکھا ہے کہ یہ لوگ ہندوستان کے مسلمانوں کو اسی طرح ناکارہ بنانا چاہتے ہیں جس طرح وہ خود ناکارہ ہیں۔ یہ لوگ انگریزی حکومت کے نہیں بلکہ ہندوستان کے انگریزی حکام کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنے ہوئے ہیں۔ ان کی ساری زندگی اور تمام جد و جہد کا مقصد یہ ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کے نام سے قرب کا راستہ طے پا جائے اور اپنے خاندان کا مستقبل درست کریں۔ اس رائے کی صحت کا ہم سے زیادہ پر جوش موید اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہم آج سے نہیں بلکہ چار سال سے اسی حقیقت کا اظہار کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو تیار رہے ہیں کہ کسی عافیت کوش انسان کی خدمات پر اعتماد کرنا اسلام اور مسلمانوں کے لئے نقصان دہ اعتماد کن ہوگا اور اس کے معنی یہ ہونگے کہ وہ اپنے لئے زندگی کے بجائے موت کو ترجیح دے رہے ہیں۔

آزادی عامہ (زمیندار)

مسلمانوں کی افسوسناک حالت (اہلحدیث)

شرمناک حرکت (ملت)

مخلوط انتخاب کی تائید (اہلحدیث)

خریداران توجہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت بچے بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی
Castophen Mafg Co. (India)
P. Box 88. Bunder Road. Karachi.

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان۔ بوڑھا۔ مرد۔ عورت۔ بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی بدہضمی۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ دماغ کی کمزوری خون کی کمی پرانا بخار تپ دق۔ خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کے لئے ان سے بڑھ کر دوا اور کم قیمت شاید ہی کوئی دوا ہو۔ ضعف مثانہ۔ سوزاک۔ آتشک میں عجیب نفع دیتا ہے۔ تقویت باہ کے لئے از بس مفید ہے۔ زیادہ تعریف کی حاجت نہیں۔ ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل عمر پوری بوتل عہ اسپیشل بوتل صہ
(نوٹ) عورتوں کے ضعف رحم (ایام کی خرابی۔ ہسٹیریا (اختناق الرحم) اختلاج وغیرہ کے لئے نعمت ہے شراب کی عادت چھڑانے اور اس کے نقصانات دور کرنے کے لئے مجرب۔

پتہ:۔ نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب

عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے۔ ہمارے ملک میں آج تک اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو حقیقتہً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدر آباد) فرماتے ہیں

کتاب مفید ہے۔ اپنی بیشتر کتابوں سے جامع طرز پر لکھی گئی ہیں بہتر معلوم ہوتی ہے آیات قرآنی کی مثالوں سے طلبہ کو ام ربانی سے بھی انس پیدا کرلیں گے اور یہ بڑا فائدہ ہوگا۔

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبد الحیٔ (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں

میں نے آپ کی کتاب کے دونوں حصے بغور دیکھے اور تجربہ کے طور پر طلبا کو پہلا حصہ پڑھایا بھی ہیں نے اب تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں دیکھی ہیں ان سب میں آپ کی کتاب کو آسان و سہل تر پایا۔

اسی طرح ہندوستان کے بہت سے جید علماء اور موقر جرائد نے اس کتاب کی بڑی تعریفیں لکھی ہیں جو کتابی موقر میں طبع کرائی گئی ہیں کسی کتاب کی خوبی کیلئے اس سے بڑھکر کونسی معتبر شہادت ہو سکتی ہے؟ یہ کتاب دو حصوں میں لکھی گئی ہے ہر حصہ کی قیمت ... جو طلبہ خود عربی سیکھنے والوں کیلئے ضروری ہے کل ۵۹۲ صفحات پر مشتمل ہے باوجود اس کے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابو الکلام آزاد

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں۔ ختم ہو جانے پر یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا۔
ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کا نام نامی کافی ضمانت ہے۔
ہدیہ مجلد سات روپیہ۔ بلا جلد چھ روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

حمائل شریف بہترین کتابت و طباعت کارڈ سائز کاغذ اعلیٰ اسفید ولائتی۔ تحریر نہایت صاف اور واضح۔ ان خوبیوں نے باوجود قرآنی روشنی کو ہر گھر میں پہنچا دینے کے خیال سے ہدیہ مجلد پارچہ ... ایک روپیہ و مجلد چرمی۔ ایک روپیہ چھ آنے
علاوہ محصولڈاک

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوہ حسنہ پر عمل کی دعوت مہلک اور خطرناک ادبیات سے نا واقف کر ... علوم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کو متانت و سنجیدگی سے روکنا ہے
قیمت سالانہ قسم دوم عہ نمونہ کا پرچہ سہ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

علماء، صلحاء، محدثین، مفسرین، نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہند بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پر زور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کے لئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عہ کم کردئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جس سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی گئی تھی جنہوں نے ... دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب نیر زیر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔
یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ مترجم حاشدہ کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸ر چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود ہی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔
پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستانی گول میزیوں کے بیانات اور پارلیمنٹ کی تقریریں

من چہ سرایم وطنبورۂ من چہ سراید

ہندوستان کے گول میزی اراکین جب اپنے وطن عزیز کی عزت و آبرو کو انگلستان کے سمندروں میں ڈبو کر واپس آئے تو ان میں سے ہر فرد نے اپنی اپنی بولی علیحدہ بول ...

برطانی اور شاہی تحفظات

ہندوستان کا فیصلہ

سیاسی زعماء کی رہائی

ادھر کچھ عرصہ سے اسمبلی میں گاندھی جی اور حضرت مفتی صاحب کی رہائی کے متعلق سوالات ہو رہے ہیں ...

دستور اساسی اور باہمی اتحاد

ڈاکٹر مارنگ کا مشورہ

"محافظین حجاز" یا "مخالفین حجاز"؟

ایک مثل مشہور ہے کہ "نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی" ہماری جمعیۃ مقننہ کے ان اراکین نے اس مثل کو عملی کر کے دکھا دیا جن کے متعلق یہ خبر شائع کی گئی ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ان اردو نسواں مدارس میں مسلم لڑکیوں خصوصاً نوجوان لڑکیوں کو تعلیم کی غرض سے بھیجنا چاہئے یا نہیں؟ جہاں کہ

(الف) دینیات کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے اور نہ استانیاں دینیات سے آگاہ ہیں۔

(ب) پردہ کا بالکل لحاظ نہیں ہے ...

الجواب

مذہب اسلام میں نوجوان عورتوں کا پردہ میں رہنا لازم و ضروری ہے ... فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسۂ امینیہ

استفتاء

الجواب

تاریخ اسلام میں شیخ الاسلام کا منصب

روحانیت و مادیت کا سیاسی عروج و زوال

(از جناب حکیم اسمٰعیل احسن عنیقی امروہوی نائب مفتی جمعیۃ علماء ہند)

شیخ الاسلام ایک نہایت ہی معزز خطاب ہے ...

(باقی آئندہ)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

پادری ہی برطانی حکومت کے بنانے والے ہیں

تبلیغ کے پردہ میں پادریوں نے مشرق کو کس طرح تباہ کیا؟

ریورنڈ ٹامکین کا اعتراف حقیقت

عیسائیت کی تبلیغ کے لئے مشنریوں کا جو بے نظیر نظام قائم ہے اس کو چلانے میں مغربی حکومتوں کو بڑا دخل ہے ...

(یونائیٹڈ پریس جرنل مندرجہ اسٹیٹسمین)

مجلس اقوام کی نئی جنتری

ہر تیسرے مہینہ کا پہلا دن اتوار کو واقع ہوگا

مجلس اقوام نے جو کلینڈر منظور کیا ہے اور جس کا نفاذ ۱۹۳۳ء سے ہونے والا ہے ...

یکم جنوری - اتوار - کل اکتیس دن	یکم جولائی - اتوار - کل اکتیس دن
یکم فروری - منگل - "	یکم اگست - منگل - "
یکم مارچ - جمعرات - کل ۳۰ دن	یکم ستمبر - جمعرات - کل ۳۰ دن
یکم اپریل - اتوار - کل ۳۰ دن	یکم اکتوبر - اتوار - کل ۳۰ دن
یکم مئی - منگل - "	یکم نومبر - منگل - "
یکم جون - جمعرات - کل ۳۱ دن	یکم دسمبر - جمعرات - کل ۳۱ دن

(اسٹیٹسمین)

دنیا کی سب سے بڑی عظیم الشان لائبریری

کتابوں کیلئے ۸۸ میل جگہ کی ضرورت

واشنگٹن میں ممالک متحدہ کی طرف سے جو عظیم الشان کتب خانہ قائم ہے وہ تمام دنیا میں باعتبار اپنی کمیت و کیفیت کے بے نظیر شمار کیا جاتا ہے ...

(باقی صفحہ ہذا کالم اول کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

دمشق اور حلب میں دینی مدارس کا قیام

فرانس کے سرکاری اداروں سے مسلمانوں کا مطالبہ

دمشق کی انجمن ہدایت الاسلامیہ نے صدر مجلس نیابی، صدر مجلس انوزراء، وزیر معارف اور مہتمم اوقاف کے پاس ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے دمشق میں ایک دینی درسگاہ دو ثانوی مدرسے قائم کئے جائیں ...

چین میں ایک کتب خانہ پر مسلمانوں کا حملہ

اخبار میں اسلام کی توہین کرنے کا نتیجہ

شنگھائی میں ایک زبردست کتب خانہ کی طرف سے ایک اخبار بھی نکلتا ہے۔ اس اخبار میں مالک کتب خانہ نے اسلام کے خلاف ایک قابل اعتراض مضمون شائع کر دیا جس میں اسلام کی توہین کی گئی تھی ...

فلسطین میں عربوں کی آراضی کو عظیم خطرہ

مشترک سرمایہ سے اراضی کو بچانے کی تجویز

فلسطین میں عربوں کی آراضی کو یہودی سرمایہ دار ہضم کئے جارہے ہیں اور غریب عرب موجودہ کساد بازاری سے تنگ آ کر اپنی املاک کو فروخت کرنے کے لئے آمادہ ہو جاتے ہیں ...

حرم نبوی کی اصلاح

وزارت اوقاف مصریہ ۰۰۰، دینار خرچ کرے گی

حکومت مصر اور حکومت حجاز میں اس بات پر اتفاق ہو گیا ہے کہ وزارت اوقاف مصریہ حرم نبوی علیہ السلام کی ضروری اصلاحات کے لئے قدم اٹھائے اور مدینہ منورہ میں اپنی مجوزہ اسکیم کے مطابق جلد از جلد کام شروع کر دے ...

فلسطین میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ

ہندوستان کے اکثر مقامات میں رمضان المبارک کا پہلا روزہ جمعرات کو رکھا گیا۔ حجاز میں بھی جمعرات ہی کو روزہ ہوا۔ اب مصر اور فلسطین سے خبر آئی ہے کہ مصر میں پہلا روزہ جمعرات کا اور فلسطین میں بدھ کا ہوا۔

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۳)

داخل کی جاتی ہیں۔ صرف ایک سال میں جو کتابیں کتب خانہ میں داخل کی جاتی ہیں ان کو الماریوں میں سلیقہ کے ساتھ رکھنے کیلئے ... میل جگہ کی ضرورت ہے ... (اسٹیٹسمین)

مسٹر لائڈ جارج کا جدید مشغلہ

جنگ عظیم کی تاریخ تصنیف فرما رہے ہیں!

مسٹر لائڈ جارج سابق وزیر اعظم برطانیہ نے اپنی ۷۰ ویں سالگرہ کے موقعہ پر حاضرین کو مطلع کیا کہ وہ اگست سے جنگ عظیم پر ایک کتاب ترتیب دینے میں مشغول ہیں ...

(اسٹیٹسمین)

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

حکومت کی افسوسناک روش

سر سیموئل ہور کا دارالعوام میں بیان

گاندھی جی اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی کا مطالبہ

رنگا آئر کی قرارداد اور شاہ مسعود احمد کی ترمیم

وزیر ہند کا مکتوب اپنے حلقہ انتخاب کے نام

آئرلینڈ کی طرح ہندوستان کو آزادی نہیں دی جائیگی

بنارس میونسپل بورڈ کو توڑ دینے کا حکم

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رائے

بمبئی میں ایک مکان پر چھاپہ

۵ اشخاص گرفتار

پٹنہ میں دوسرا مقدمہ سازش

۱۴ اشخاص گرفتار

آتش بازی کے گولے سے ہلاکت

پوسٹ ماسٹر سیتاپور زخمی نہیں ہوئے

"یوم ڈانڈی"

گرفتاریوں کا سلسلہ

چلتی گاڑی میں ڈاکہ

روس میں مٹی کے تیل کی دھاریں

آئرلینڈ میں شورش

ایک ریلوے پل اڑا دیا گیا

امریکہ اور جاپان

امریکی جہاز بحرالکاہل میں

ٹراٹسکی کی لڑکی نے خودکشی کرلی

فرقہ پرستی کا انسداد

ڈاکٹر عالم صاحب کا پروگرام

ڈاکٹر عالم اور سفر افریقہ

گورنر افریقہ کے فیصلے کا انتظار

[illegible] انتقام

مکان کو آگ لگانے کی کوشش

کانگریس کا آئندہ اجلاس کلکتہ میں منعقد ہوگا

سول نافرمانی کا جرم

[illegible] کے اسسٹنٹ ایڈیٹر گرفتار

وزیر ہند کے خلاف مقدمہ

لدھیانہ کے ایک پلیڈر کا دعوے

جدید دستور کے متعلق [illegible] کی رائے

کیا بنگال میں پولیس نہیں ہے؟

ایک ہفتہ میں ۲۷ ڈاکے

تین سیاسی اسیروں کی بھوک ہڑتال

دار الحکومت

مسٹر کپورچند جین کے خلاف مقدمہ

استغاثہ کے بیانات کی نقول نہیں مل سکیں

اسمبلی کی نیشنلسٹ پارٹی میں اتحاد

ممبروں نے استعفے واپس لے لئے

جمنا کے قریب بم پھٹنے کا واقعہ

ایک مسلمان گرفتار

ہندو قدامت پسندوں کا وفد

وائسرائے کی خدمت میں پیش ہوگا

اخبار "ریاست" کا مقدمہ

ہائیکورٹ میں اپیل

دہلی میں ہوائی جہازوں کا مظاہرہ

پولیس اور ڈاکوؤں کی دست بدست جنگ

ڈاکو لڑتے ہوئے ہلاک ہوگیا

وائسرائے نے انکار پہلے کیا یا سول نافرمانی پہلے شروع ہوئی

ہوم ممبر کے جواب میں ڈاکٹر سید محمود کا بیان

صوبہ دہلی کی سودیشی کانفرنس

راجگوپال اچاریہ اور مسٹر آصف علی کی تقریر

پنڈت جواہرلال نہرو جیل میں کیا کرتے ہیں

تحصیل کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کیا گیا

صدارتی تقریر

لاہور فری پریس کے ایڈیٹر کی خانہ تلاشی

افغانستان میں سودیشی کی ترویج

غیر ملکی اشیاء کا مقاطعہ

مقدمہ دہشت انگیزی کا فیصلہ

چاٹگام کے ایک ملزم کو سزائے موت

مولانا آزاد سبحانی کا دورہ

صوبہ بہار کے مسلمان غور سے پڑھیں

مولوی محمد شفیع داؤدی کے کارنامے

برار کا مسئلہ آئینی نہیں سیاسی ہے

وزیر ہند کا بیان

ایک انگریز کی شرارت

۷۰ ہلاک اور کئی ہزار زخمی

گیس کی ہولناک تباہ کاری

سرحد میں آرڈی ننس ایکٹ کے ماتحت امتناعی احکام

پشاور ۱۱ فروری۔ قانون تحفظ عامہ (آرڈی ننس ایکٹ) کے ماتحت مردان اور دیگر دیہی علاقوں کے سیاسی کارکنوں پر امتناعی حکم تعمیل کیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں سے باہر نکل جائیں ...

ادارت

عازمین حج کیلئے ضروری ہدایتیں

عازمین حج کے خطوط روزانہ اس کثرت سے مجھے موصول ہو رہے ہیں کہ ان کے جوابات فوراً دیتے رہنا اکثر دیر ہو جاتی ہے اور ما سوا اس کے بعض حضرات جوابی پوسٹ کارڈ پر آٹھ دس سوالات کے جوابات طلب فرماتے ہیں جن کے جوابات کارڈ پر بوجہ قلت جگہ پورے طور پر نہیں لکھے جا سکتے۔ اس لئے ضروری اطلاعات حجاج کی آگاہی کے لئے شائع کرائی جاتی ہیں۔

(۱) روانگی جہازات۔ ریلوے کی طرح حجاج کے جہازات کی روانگی کا ...

جائداد برائے فروخت

شہر دہلی میں لب سڑک شہر کے وسط میں ایک نہایت عمدہ جائداد جس میں چند دوکانیں اور دفتروں کے کمرے ہیں جو ہمیشہ کرایہ پر چڑھے رہتے ہیں۔ مفصل حالات کے لئے خط و کتابت کریں۔

گنگوتری دہلی

نئی دہلی میونسپل کمیٹی
نئی دہلی
نوٹس

پنجاب میونسپل ایکٹ کی ... کے ماتحت شائع کیا گیا۔ ذیل کے ضمنی قوانین نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے پنجاب میونسپل ایکٹ کی دفعہ ... کے ماتحت نئی دہلی میں تمام ... کے انتظام کے سلسلہ میں عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شائع کئے ہیں۔

جس شخص کو ان کے متعلق کوئی اعتراض ہو یا وہ کوئی مشورہ دینا چاہے تو اس کو میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے سکریٹری کے پاس اس نوٹس کو شائع ہونے کے بعد ایک مہینے کے اندر تحریری اعتراض یا مشورہ روانہ کر دینا چاہیئے جس کے بعد کمیٹی ان ضمنی قوانین پر غور کرے گی۔

ضمنی قوانین
وسعت

(۱) مندرجہ ذیل مقامات پر ان ضمنی قوانین کا اطلاق ہوگا۔ ... کے متصل پارک اور کھیل کے میدان ... روڈ پر بچوں کے پارک۔

جنرل

(۲) سیر و تفریح کرنے والے حسب ذیل اوقات میں پارک اور باغات میں رہ سکتے ہیں۔

(۱) یکم اپریل سے ... صبح ... بجے سے رات کے گیارہ بجے تک۔ (ب) ... اکتوبر سے ... مارچ تک ... بجے صبح سے دس بجے رات تک۔

(۳) سوائے دروازہ کے باغ اور پارک میں کسی دوسرے راستہ سے داخل ہونے یا باہر آنے کی ممانعت ہے۔

(۴) گھاس کو ... ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ...

کھیل کے میدان

جرمانہ

سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان، سرعت، کثرت، احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے ... کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

بہرا پن کا شرطیہ علاج

(روغن کرامات) کی برابری کوئی دیگر ... مشہور دوا ... کان کی تمام بیماریوں ... بہرا پن ... پچاس روپے نقد انعام ...

کان بہنا، کم سننا، کان بند ہونا ... کان کی تمام بیماریوں کی اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ ... محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

بھائی ابھی وقت ہے بیدار ہو جاؤ، خبردار کہیں جذبات شہوانی اور خواہشات نفسانی کی چھریاں آپ کے جسم کے قیمتی اجزا ... اس افسوسناک حالت اور ایسی نوبت آنے سے پیشتر سنبھل جائیں ورنہ اس وقت پچھتانا پڑیگا!

ذرا غور تو کیجئے

کہ جن طاقتوں کو آپ روزمرہ زائل کرتے جا رہے ہیں، ان کو پورا کرنے کا بھی آپ نے کبھی ارادہ کیا ہے۔ آخر یہ کوئی قارون کا خزانہ تو ہے نہیں جو ختم نہ ہوگا۔ اگر اس خلاء کو ساتھ ہی ساتھ پورا کرتے رہیں گے تو تندرستی قوت جسمانی اور درازیٔ عمر سے زندگی کا لطف حاصل کریں گے!!

کھلی ہوا — ورزش — عمدہ غذا

مقوی ادویات

... استعمال کرتے رہیں ... ہندوستان کے مشہور ویدکوی ... مفصل حالات ... مفت منگوائیں!

اکسیر ... — اکسیر فلک سیر — اکسیر شاہی نسخہ — مقوی ... مشتی

خط و کتابت کا پتہ: امرت دھارا ... لاہور

مفت — راست چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار، لاکھوں والی فہرست ادویہ مع جنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے۔ اسمیں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعے سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج آسانی کر سکتے ہیں۔

تار کا پتہ ہمدرد دہلی — منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی — ٹیلیفون

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف!

کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمائیں اور صحت و تندرستی کی ... قواعد قدرت کی ... نہایت عمدہ مضامین سے ... صفحات کی کتاب ... مفت طلب فرمائیں۔

پتہ — وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے

ہم لمبے چوڑے اشتہار دینا اور ... کرنا پسند نہیں کرتے ... دیانتداری سے بیوپاریوں کو نمونے کی چھوٹی گانٹھیں ... موسم کے مطابق ایک گز سے ... ہوگا۔ بطور نمونہ منگوا کر آزمائش کریں جو تہائی رقم پیشگی آنی چاہیئے۔ مفصل فہرست طلب کریں۔

ایس رفیق بھائی جنرل۔ سپلائرز جیکب کل بمبئی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے — مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے ... جریان دوا اس سلسلہ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص — دو روپے (۲؍)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا، درد کے ساتھ آنا، اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے از بس مفید اور کامیاب دوا ہے۔ تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی — ایک روپیہ (ع۱)

ملیّن

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے۔ معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر دنیا ہو یا پرانا اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص — ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے دو خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گنٹھیا، عرق النسا جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ بعض مریضوں میں غلبہ سودا دیت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

قیمت پندرہ یوم — دو روپیہ (ع۲)

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنہ سہ

یداللہ علی الجماعۃ

دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری بی اے

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آراء

خودکردہ را علاج نیست (مدینہ)

آج جبکہ مہاراجہ اور خود مشکلات و مصائب میں مبتلا ہیں۔ ان کی غلطیوں کا تذکرہ مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ لیکن چونکہ ہمارا خیال ہے کہ اگر مہاراجہ صاحب اب بھی ...

آئندہ سیاسی اصلاحات (ہند جدید)

افغانستان اور مسلمانان ہند (زمیندار)

یمن میں بغاوت (ملت)

حضور نظام کی کسان نوازی (حقیقت)

ہماری ضرورت (الامین)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

بیت المقدس میں اسلامی مجاہدین کا داخلہ

صلیبی خونخواروں اور مسلمانوں کا کھلا امتیاز

صلیب اتار کر مسجد اقصیٰ کو گلاب سے پاک کیا گیا

گزشتہ الجمعیۃ میں ...

عیسائیوں نے ہتھیار ڈال دئے

صلاح الدین کی پاک نفسی

عیسائیوں سے ہتھیار رکھنے کا مطالبہ

بیت المقدس کا محاصرہ

بیت المقدس میں مسلمانوں کا فاتحانہ داخلہ

حضرت الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب

عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے۔ ہمارے ملک میں آجکل اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو۔ حقیقتہً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے۔

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدرآباد) فرماتے ہیں

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبدالحیٔ (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں۔ ختم ہو جانے پر یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا۔

غیر مجلد ... مجلد ... علاوہ محصولڈاک

حبیبی حمائل شریف۔ بہترین کتابت و طباعت

علاوہ محصولڈاک

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کیسٹوفین

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

لارنج انگلش ٹیچر

دفتر چین بک ڈپو ... سٹی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ... کلکتہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بناء پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے ...

پتہ:۔ نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوافروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کے لئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم ... کم کردئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی گئی تھی جنہوں نے شوروی دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے ... اس نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھرلیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلاجلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک ... ہدیہ مترجم ... علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ... چمڑے کی جلد کا ... ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس نسخوں سے خالی نہ رہے لہذا آخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ... کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حجاز میں شورش پسندوں کی سرکوبی
قیام امن کیلئے حکومت کی مساعی

معاصر ام القری کی تازہ اشاعت میں مندرجہ ذیل اطلاع شائع ہوئی ہے۔

گزشتہ ہفتہ حکومت حجاز کو بعض شورش پسندوں کی گوشمالی کرنی پڑی اور جو فوج اس مقصد کیلئے مختلف مقامات پر متعین کی گئی تھی اس نے اپنی انتہائی قابلیت سے حالات کی اصلاح و تہذیب میں پوری کوشش کی۔ حجازی فوج کے ایک دستہ کے ساتھ بعض باغیوں کا مقابلہ ہوا اور بیش خلاف کے قریب ان کو پوری تادیب کی گئی ...

... کی کوشش کی اور تمام اطاعت گذاروں کو عام معافی دیدی گئی۔

حجازی فوج کو یہ بھی معلوم ہوا کہ سید حسن اور ربیعی ابو عوش کے مشرق جنوب میں ... تبریں روپوش ہیں چنانچہ اس کی گرفتاری کے لئے خاص تدابیر اختیار کی گئیں۔

۱۴ رمضان المبارک کو بنی شبیل کے لوگوں نے امان طلب کی جن کو فوراً ... معاف کیا گیا بلکہ ان کے اس اقدام کو بنظر استحسان دیکھا گیا۔

ترکی میں صنعت پارچہ بافی کی حیرت انگیز ترقی
آئندہ دس سال میں ملک بے نیاز ہو جائیگا

استانبول کی مجلس تجارت نے ملکی پارچہ بافی کے متعلق اہم اعداد و شمار شائع کئے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکی میں ایک سال کے اندر ... کیلو سوت کاتا گیا ہے اور غیر ممالک سے ... کیلو سوت کی درآمد ہوئی ہے۔ ملکی پارچہ بافی اب اتنی ترقی کر گئی ہے کہ وہ ملک کی نصف ضروریات کو پورا کر سکتی ہے۔ اگر ترکی میں ملکی پارچہ بافی کا یہی حال رہا تو آئندہ دس سال میں غیر ملکی کپڑے کے ایک تار کی بھی درآمد نہ ہوگی ...

دیگر ممالک سے ترکی تجارت کے متعلق حکومت کی رپورٹ مظہر ہے کہ گزشتہ ... ماہ کے اندر ترکی نے شام سے ... لیرہ کا مال خریدا، فلسطین سے ... لیرہ کا اور عراق سے ... لیرہ کا مال خریدا۔ اس کے مقابلہ میں ...

انگریزی مصری معاہدہ کی حقیقت
نحاس پاشا کی شدید نکتہ چینی

آج کل مصر میں انگریزی مصری معاہدہ اور قومی وزارت پر جو میگوئیاں ہو رہی ہیں اور خصوصیت سے احمد پاشا ماہر کے اس خطبہ کے بعد جو گزشتہ جمعہ کو دیا گیا تبادلہ خیالات کا میدان بہت وسیع ہو گیا ہے اور ہر شخص سیاسی معاملات میں دلچسپی لے رہا ہے۔

نحاس پاشا نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انگریزی سیاست پر سخت نکتہ چینی کی گئی ہے ... اس کا اظہار کیا ہے کہ مصر و انگریزوں کے درمیان معاہدہ ... مصر ہرگز تیار نہیں ہے بلکہ وہ ایسے معاہدہ کو ایک خانہ ساز اور باہمی فریب کاری کا مکروہ پروپیگنڈہ تصور کرتی ہے۔

الجزائر اور جاوا کے مسلمانوں کا عزم حج
جدہ کو مخصوص جہازات کی روانگی

امسال خدا کے فضل و کرم سے اکناف عالم کے مسلمانوں جوق در جوق زیارت بیت اللہ الحرام کیلئے جا رہے ہیں۔ بٹاویہ (جاوا) کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۵ شوال کو جاوا کے حاجیوں کا ایک جہاز جدہ کی طرف روانہ ہو گیا۔ دوسرا جہاز ... شوال کو روانہ ہوگا جس میں جزائر ملایا اور چین کے حاجیوں کی کافی تعداد ہوگی۔

شمالی افریقہ کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا کہ الجزائر کے مسلمانوں نے اپنا ایک مخصوص جہاز مقرر کیا ہے جس کے ذریعہ ... رمضان کو بغرض زیارت بیت اللہ الحرام جدہ روانہ ہو جائیں گے۔

مملکت شام میں انتدابی نظام قائم کرنے کی کوشش

ملک شام کو انتدابی حکومت دینے کیلئے فرانس اور شام میں جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس نے سیاسی حلقوں میں خاص دلچسپی کا سامان پیدا کر دیا ہے۔ معاہدہ کی دفعات پر شامی اخبارات میں تبصرے شائع ہو رہے ہیں اور رائے عامہ ... جلد ... تکمیل کو پہنچ جائیگی ... (ہائی کمشنر شام) اس کا ایک مفصل نقشہ لے کر پیرس روانہ ہو جائیں گے تاکہ مجلس نیابی کے روبرو پیش کرکے اس کو منظور کرا لیا جائے۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تین سال کے اندر ۲۴ جہاز آگ کی نذر
انگلستان کی بیمہ کمپنیوں کے دیوالے

گزشتہ مہینہ میں فرانسیسی جہاز کی آتش زدگی سے انگلستان کی بیمہ کمپنی کو سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ چند سال کے اندر ۲۴ بیمہ شدہ جہاز حیرت انگیز طریق پر آگ کی نذر ہوئے اور بیمہ کمپنیوں کو ان سب کا روپیہ ادا کرنا پڑا۔ بیمہ کمپنیوں کی مالی تباہی کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان ۲۴ جہازوں میں سے ہر جہاز کا معاوضہ ... پونڈ ادا کیا گیا ...

بیمہ کمپنیوں نے زبردست تحقیقات کی ہے کہ یہ آتش زدگیاں کن اسباب کی بنا پر واقع ہوئیں۔ گزشتہ زمانہ میں کوئلوں کی وجہ سے آگ لگ جاتی تھی لیکن ان ۲۴ جہازوں میں تو ایک ٹن بھی کوئلہ موجود نہ تھا پھر وہ کیوں آگ کی نذر ہو گئے؟ جن جہازوں کو کوتاہی کی وجہ سے آگ لگتی ہے وہ زیادہ دیر سے قابو نہیں ہوتی اور نہ وہ جہازوں کو جلدی تباہ کرتی ہے لیکن یہ جہاز جس عجلت کے ساتھ خاکستر ہوئے اس نے تمام ماہرین کو حیران اور ششدر بنا دیا ہے۔ (اسٹیٹسمین)

بدھ مذہب کی نادر اور قدیم تصاویر
تبت کی ممنوعہ سرزمین کا ایک نتیجہ خیز سفر

پٹنہ کے عجائب خانہ میں بدھ مذہب کی نادر اور قدیم یادگاروں کا ایک قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔ بھیکشو راہولا نے جو بدھ مذہب کے ایک فاضل نوجوان ہیں تبت کی ممنوعہ سرزمین کا ایک کامیاب اور نتیجہ خیز سفر کیا ہے اور وہ وہاں سے بدھ مذہب کی قیمتی، قدیم اور نادر چیزیں لیکر ہندوستان لوٹے ہیں۔

کلکتہ میں ایک ملاقات کے دوران میں بھیکشو راہولا نے کہا کہ میں ۲۰ رنگین تصاویر اپنے ہمراہ تبت سے لایا ہوں۔ ان میں سے تیس کے قریب تصاویر کو لندن اور پیرس کی نمائش گاہ میں رکھا گیا جن کو لوگوں نے بڑی دلچسپی کے ساتھ دیکھا۔ ان تصاویر میں ساتواں لاماؤں کے رنگین نقشے بھی ہیں جن میں ایک اس لاما کا ہے جس نے ۱۶۹۱ء میں حکومت کی تھی ... جب بھیکشو راہولا ہندوستان واپس ہوئے تو ان کے ہمراہ بدھ مذہب کے قیمتی نوادرات کا اتنا ذخیرہ تھا کہ ان کو سرحد تک لانے کیلئے ۲۰ خچروں کی ضرورت پڑی۔ آپ نے یہ تمام ذخیرہ پٹنہ کے عجائب خانہ (شعبہ فنون لطیفہ) کو عطا کر دیا ہے۔ (اسٹیٹسمین)

وہ شخص جس نے چالیس کروڑ روپے خرچ کر ڈالے
لیکن بعد میں خودکشی کر کے مر گیا

"دیاسلائی کے بادشاہ" ایور کروگر نے گزشتہ سال مالی پریشانی سے مجبور ہو کر خودکشی کر لی۔ یہ شخص انتہا درجہ کا متمول اور زبردست سرمایہ دار تھا۔ خودکشی کے بعد اس بادشاہ کے حساب و کتاب کی جانچ و پڑتال کیلئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی جس نے تحقیقات کے بعد اپنی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ رپورٹ میں آمد و خرچ کے کل حسابات درج کر دئے گئے ہیں۔ دنیا یہ سنکر حیران ہوگی کہ یورپ کا وہ "بادشاہ" جو کروڑوں روپے کوڑیوں کی طرح خرچ کر دیا کرتا تھا وہ آخر خودکشی کی ناموداد موت سے مرنے پر مجبور ہو گیا۔

رپورٹ میں مذکور ہے کہ دیاسلائی کے بادشاہ نے ذاتی طور پر چودہ سال کے اندر ۲ کروڑ چالیس لاکھ پونڈ (ایک پونڈ مساوی ۱۵ روپے) خرچ کر ڈالے! یکم جنوری ۱۹۱۸ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۳۲ء تک دیاسلائی کے کارخانہ سے ۱۵۹۷۰۰۰۰ پونڈ کی آمدنی ہوئی تھی لیکن دیوالہ نکلنے کے باعث یہ بڑا شخص اخلاقی عدالت میں بڑا مجرم ثابت ہوا اور مالی پریشانی سے مجبور ہو کر آخر کار خودکشی کا مرتکب ہوا۔

انگریزی زبان کی عہد بہ عہد ترقی
لائڈ جارج اور صدر امریکہ کی ادبی قابلیت

انگریزی زبان کی عہد بہ عہد ترقی کا اندازہ اس ایک امر سے ہو سکتا ہے کہ گزشتہ لوگوں کی نسبت موجودہ اشخاص کو زیادہ الفاظ معلوم ہیں۔ سولہویں صدی کے مشہور شاعر شیکسپیر کو ۲۴۰۰۰ انگریزی الفاظ یاد تھے۔ ملٹن کو ۱۳۰۰۰ الفاظ ازبر تھے۔

موجودہ زمانہ میں دو شخصوں کو سب سے زیادہ انگریزی الفاظ پر عبور حاصل ہے۔ پہلا شخص مسٹر لائڈ جارج ہے جو ایک لاکھ انگریزی الفاظ کو اپنے دماغ میں محفوظ رکھتا ہے۔ دوسرا شخص صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر روزویلٹ ہے جو ۱۲۵۰۰۰ الفاظ کا ذخیرہ اپنے دماغ میں رکھتا ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ گزشتہ زمانہ کی نسبت موجودہ زمانہ میں انگریزی زبان نے کس قدر ترقی حاصل کی ہے۔

(بمبئی کرانیکل)

تاریخ اسلام میں شیخ الاسلام کا منصب
روحانیت و مادیت کا سیاسی عروج و زوال

(از جناب حکیم اسمٰعیل احسن علیشاہ سرہوی نائب صدر جمعیۃ علمائے بہار)

(گزشتہ سے پیوستہ)

بعض سیاسی سازشوں کے علم پر خود مفتی اپنے منصب سے دستبردار ہو جاتے تھے۔ مثلاً مشہور مفتی قرہ چلپی زادہ خود مستعفی ہو گئے تھے۔ مفتیوں میں بعض لوگ سازشوں میں بھی ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے منصب کا ناجائز استعمال بھی کیا ہے۔

سولھویں صدی کی ابتداء سے تمام مفتی عثمانی ممالک ہی کے رہنے والے ...

... آتی رہتی تھی۔

چنانچہ ۱۹۰۹ء میں سلطان عبدالحمید کی معزولی کے متعلق جو ان ترکوں کو فتوی لینا پڑا۔ ۱۹۱۴ء میں جب ترک جنگ عظیم میں شامل ہونے کا تہیہ کر چکے تو شیخ الاسلام سے جہاد کا اعلان کرایا۔ یہ فتوی محض قلمرو عثمانیہ کے باشندوں کے لئے نہ تھا بلکہ تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے تھا۔

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۲۴ شوال المکرم ۱۳۵۱ ہجری

گاندھی جی اور وائسرائے کی خط و کتابت
حکومت اور کانگریس کے درمیان ایک اختلافی مسئلہ

مسٹر رنگا آئر نے اسمبلی میں یہ کہہ دیا تھا کہ اگر وائسرائے گاندھی جی کی لندن سے واپسی پر انہیں ملاقات کی اجازت دیدیتے تو شاید تحریک سول نافرمانی شروع ہی نہ ہوتی۔ اس کے جواب میں حکومت کے ہوم ممبر سر ہیگ نے نہایت بلند آہنگی کے ساتھ یہ فرمایا کہ یہ خیال بالکل غلط ہے ...

ہوا ہے اور آرڈیننسوں کے نفاذ اور گولیاں چلنے کے واقعات سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ وائسرائے سے مل کر گذشتہ دنوں کی ان کارروائیوں کے متعلق شکایت کریں اور موجودہ صورت حال کے بارہ میں مشورہ کرکے کوئی ...

...

وائسرائے کا جواب

...

امن پسند عنصر

...

حیرت انگیز اختلاف

...

گاندھی جی کا پہلا تار

...

کانگریس کو الٹی میٹم

...

ہولناک جنگ کے آثار

...

مولانا عبیداللہ سندھی کی کلاس

...

ملتان سے منتقل کیا جائے

...

حوادث و واقعات کا ماتم

استفتاء

...

دارالحکومت

جامع مسجد دہلی میں ارباب توحید کا اجتماع
حکومت کے ناز یبا سلوک کے خلاف زبردست احتجاج

آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا عبدالماجد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔

جلسہ کی کاروائی تلاوت کلام مجید و نعتیہ نظموں سے شروع ہوئی صاحب صدر نے اپنی تقریر میں کفر کی تردید پر زور دیتے ہوئے مسلمانوں کو متحد و متفق ہو کر ملک و مذہب کی خدمت کی خاطر تیار رہنے کی تلقین کی بعد ازاں مندرجہ ذیل تجاویز پیش ہو کر منظور ہوئیں۔

۱۔ یہ جلسہ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب ڈکٹیٹر نہم جمعیۃ علماء ہند کے سی کلاس میں رکھے جانے کو طبقہ علماء کی انتہائی توہین سمجھتا ہے اور حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ مولانا کی پیرانہ سالی، دماغی و علمی ذخائر کو پیش نظر رکھتے ہوئے جلد از جلد انہیں ان کی شان کے مناسب کلاس میں منتقل کر دے۔

۲۔ یہ جلسہ مولانا ابوالفضل الرحمٰن صاحب کارکن جمعیۃ علماء ہند کی علالت ...

ڈکٹیٹر دہم جمعیۃ علماء ہند کو سی کلاس
حکومت کا نامناسب رویہ

کارکن جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

دہلی میں خانہ تلاشیاں

شیخ فضل حق صاحب کو سلطانی خلعت

حضرت مولانا ابوالمحاسن صاحب کی صحت

دہلی کا بازار

الور کے مخدوش علاقوں میں کرفیو آرڈر کا نفاذ
ریاست کا عام دربار اور مسلم مطالبات کے متعلق اعلان
برطانوی وزیر اعظم کے تقرر کی پرزور مخالفت

الور ۱۰ فروری۔ الور دربار کی جانب سے ایک طویل سرکاری بیان شائع ہوا ہے جس میں ان حالات کی تفصیل بیان کی گئی ہے جن کے ماتحت راجہ غضنفر علی صاحب سابق وزیر مالیات نے اپنا عہدہ خالی کیا مہاراجہ الور کی تخت نشینی کی جو تعداد کی گئی ہے اس کی پرزور تردید کی گئی ہے اور اس خبر کی بھی تردید کی گئی ہے کہ وزیر اعظم نے استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔ اعلان کے آخر میں مذکور ہے کہ مہاراجہ الور ۱۷ فروری کو عام دربار منعقد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس دربار میں مسلم مطالبات کے متعلق اعلان کیا جائیگا۔ اس مقصد کے لئے مہاراجہ نے ہر اس شخص کو معافی دیدی ہے جو گرفتاری کے وارنٹ کی وجہ سے دربار میں شریک نہ ہو سکتا ہو۔

رام گڈھ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل یہاں کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے اس حکم کے مطابق کوئی شخص شام کے ۶ بجے سے صبح کے ۶ بجے تک گھر سے باہر نہیں نکل سکتا۔ ان اوقات میں گورنمنٹ کے ملازمین کو بھی مخدوش علاقوں میں داخلہ کی اجازت نہیں ہے۔

پانچ اشخاص کے اجتماع کو ممنوع قرار دیا گیا ہے خلاف ورزی کرنے والے متعدد افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

مہاراجہ الور اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ وزیر اعظم اور وزیر مالیات کے عہدوں کو ملا کر ایک کر دیا جائے معلوم ہوا ہے کہ آپ کسی برطانوی وزیر اعظم کے تقرر کی پرزور مخالفت کریں گے۔

وزیر اعظم الور مستعفی ہو گئے
مہاراجہ اور انگریز کا اختلاف

اسمبلی میں پیش ہونے والے غیر سرکاری مسودات
قرعہ اندازی کے بعد تجاویز کی تقسیم

استعفیٰ کی خبر غلط ہے

والئے افغانستان کے خلاف سازش

جعلی سکے بنانے کی ٹکسال کا انکشاف

متواتر ڈاک خانوں میں ڈاکہ

ہندوستانی ریلوں کو خسارہ

بنگال میں پاسپورٹ جاری کیا جائیگا

مندروں میں اچھوتوں کا داخلہ

لندن کا بیان میرٹھ کی رہائی کا مطالبہ

اسمبلی میں حضرت مفتی صاحب کی رہائی کا ذکر
شاہ مسعود احمد صاحب کی تجویز پر مباحثہ
حسب دستور ہر ایک انتظام عمل کی ضرورت

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ گاندھی جی کی رہائی کا مسئلہ تو جمعیۃ مقننہ میں اس سے پہلے کئی دفعہ آچکا ہے لیکن کل مولوی شاہ مسعود احمد صاحب کی قرار داد کے ذریعہ پہلی دفعہ جمعیۃ کے اجلاس میں حضرت مفتی صاحب کا ذکر آیا اور گاندھی جی کے ساتھ ان کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

سب سے پہلے منشی سید اظہر علی نے ایک ترمیم پیش کی جس کا مفہوم یہ تھا کہ ایک غیر سرکاری اراکین کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو فوج سے ان ملازمین کے روزگار کے مسئلہ پر غور کرے جو فوج سے الگ ہو چکے ہیں۔

اس تجویز پر کافی مباحثہ ہوا ... لالہ چند اور سردار ... وغیرہ نے تائید میں تقریریں کیں۔

ڈاکٹر ضیاء الدین نے کہا کہ اس مباحثہ سے حکومت کو اطمینان نہ ہو تو اس کے بعد مزید تحقیقات کی جائے ...

رہائی کی تجویز

افغانستان میں محکمہ ڈاک کا جدید نظام

فرقہ پرستی کو مٹانے کیلئے ایک انجمن کا قیام

کلکتہ میں دو بم برآمد ہوئے

امریکہ کے صدر منتخب کو ہلاک کرنے کی ناکام کوشش
گولیوں کے پانچ فائر کے باوجود صدر بال بال بچ گئے
میئر کریک کی نازک حالت

نیویارک ۱۶ فروری۔ گذشتہ شب میامی میں امریکی صدر منتخب مسٹر روز ویلٹ کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی حملہ آور نے پانچ فائر کئے لیکن خوش قسمتی سے وہ بچ گئے۔ شکاگو کے میئر کریک اور دیگر اشخاص مجروح ہو گئے میئر موصوف کے سر میں ضرب آئی۔ اس حادثہ کے بعد صدر منتخب اپنی موٹر میں سوار ہو کر ریل کی جانب روانہ ہو گئے۔

اس سلسلہ میں مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ ...

بیان کیا جاتا ہے کہ میئر کریک کی حالت بہت نازک ہے۔ وہ بستر مرگ پر دراز ہیں۔

چینیوں اور جاپانیوں میں دو روز تک جنگ
چینی سپاہ نے جاپانیوں کو پیچھے ہٹا دیا
مجلس اقوام سے جاپان کی علیحدگی کا پہلا قدم

چینیوں ۱۳ فروری۔ چینی وزیر جنگ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے واضح کیا ہے کہ چونکہ چینیوں نے دو روز کی متواتر جنگ کے بعد جاپانیوں کو ... پیچھے ہٹا دیا ...

یہاں کے سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ جمعیت اقوام سے جاپان کے مستعفی ہونے کا یہ پہلا قدم ہے۔

اسیران میرٹھ کو کالا پانی نہیں بھیجا جائے گا
پارلیمنٹ میں وزیر ہند کا بیان

ڈاکوؤں کی سینہ زوری
ہائی کورٹ کے جج کے مکان پر حملہ

ماؤنٹ بال کو بم سے اڑانے کی کوشش

فوج اور مزدوروں میں تصادم
متعدد ہلاک اور مجروح

حضرت شیخ الحدیث کے لئے دعا

تاریخ اسلام میں شیخ الاسلام کا منصب

جیہول پر جاپانی افواج کی یورش
مشرق کے مطلع پر جنگ کے سیاہ بادل
جمعیۃ اقوام اور مسئلہ منچوریا

جاپانیوں کی ضد

چین میں جاپانی مال کا بائیکاٹ

حکومت گاندھی جی کو رہا کرنے والی نہیں
برطانوی قدامت پسندوں کا واویلا

سابق گورنر برما کی بدحواسی

سرحد میں ۵ فیصدی تخفیف منسوخ

چاٹگاؤں کے مفرور سرغنہ کی گرفتاری
پولیس کی کوششوں کا نتیجہ

کانگریس کے سالانہ اجلاس میں رکاوٹ
پنڈت مالویہ سے مشورہ

کراچی سے جہاز رحمانی روانہ ہو گیا

گاندھی جی کو رہا کر دیا جائے
برطانیہ کو ایک مشورہ

پٹنہ میں مظاہرہ اور گرفتاریاں

یوپی میں سول نافرمانی جاری ہے

غیر ملکی چاول کی درآمد بند کی جائے
حکومت ہند سے برمیوں کا مطالبہ

جاپانی شکر پر محصول لگایا جائے
حکومت ہند سے شکر سازوں کا مطالبہ

مفرور انقلاب پسندوں کی گرفتاری
حکومت کی طرف سے چودہ ہزار روپے کا اعلان

کالی مرچ تختہ دار پر
مجسٹریٹ کو قتل کرنے کی سزا

کلکتہ میں سترہ گرفتاریاں
خانہ تلاشیوں کی خبر

یک صد دکانوں پر پولیس کا چھاپہ

دکن کے مقروض کاشتکاروں کی نجات

ساہوکاروں کی ہوس زراندوزی کا انسداد

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

کنگ کوٹھی مبارک

گذشتہ چند سال سے جو تحقیقات عمل میں لائی گئی ہے اس سے واضح ہے کہ ہمارے ممالک کے بعض اضلاع میں کاشتکاروں کے ہاتھ سے اراضی نکلی جا رہی ہے اور اس عمل کو ایک حد تک دو وجوہ سے تائید ملتی رہی ہے ایک تو کسانوں کی لاعلمی دوسرے ساہوکاروں کے مقابلہ میں جو رہنمات پر قبضہ پانے کے خواہاں ہیں مجبوری ہے۔ گذشتہ دو سال میں قیمتوں میں عالمگیر کمی کی وجہ جو دنیا کے تمام کسانوں میں بڑی پریشانی کا باعث ہوئی ہے ان کی حالت بھی یکایک بدتر ہوگئی ہے۔ اس لئے میں ضروری خیال کرتا ہوں کہ اپنی رعایا کو موجودہ تکالیف سے نجات دلانے کے لئے فوری کارروائی کی جائے۔

(۲) چونکہ ہمارے ممالک میں کوئی ایسا قانون مثل قانون قرضہ جات گراں سود قانون تحفظ مزارعین دکن ...

تعریفات

اجرائی طلبیہ برائے تصفیہ قطعی

(باقی آئندہ)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علوم عربیہ کے تحفظ کی ضرورت

"جامعہ" کی امداد کا افسانہ

برطانوی حکومت نے ممالک اسلامیہ کو اپنے اقتدار میں لانے پر بس نہیں کیا، اور سرزمین ہند بدنصیب مسلمانوں کے معاشرتی و اقتصادی ذرائع پر استیلا کرکے اکتفا نہیں کیا بلکہ امت مسلمہ کے پھنسانے کے لئے، اورنٹیل کالج "مدرسہ عالیہ کلکتہ" الہ آباد یونیورسٹی، وغیرہ کی صورت میں علوم اسلامیہ کے سے بھی دام تزویر پھیلا دئے مولوی فاضل، منشی فاضل، ادیب فاضل، ملا فاضل، وغیرہ ڈگریوں کے لئے شاندار ترغیبی وسائل عمل میں لائے گئے۔ ایسی صورت حال میں مسلمانوں کے لئے آزاد مذہبی درسگاہوں کے قائم کرنے کی جتنی سخت ضرورت ...

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان سرعت کثرت احتلام ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے ... ہزارہا مریضوں پر تجربہ ہوچکا ہے ... فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ ایک تین روپے نصف تک ... کالا ہوکر ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دونا دام واپس۔

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس لکنی سمری (دربھنگہ)

لارج انگلش ٹیچر

بغیر استاد اس کتاب سے معمولی اردو خواں چند یوم میں انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا خط و منی آرڈر ... ٹرانسلیشن ایڈیم ڈکشنری لیٹر رائٹر وغیرہ سب کچھ سیکھ لیگا ...

پتہ: دفتر چمن بک ڈپو ۱۵ کا سکنج بستی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

... ۹۰ صفحات کی کتاب ... مفت طلب فرماکر ملاحظہ فرمائیے۔

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت

را

چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار بیاضوں والی فہرست ادویہ موجنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج آسانی کر سکتے ہیں۔

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اعلان مدرسہ عالیہ عربیہ فتحپوری

آج کل مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی میں عربی جماعتوں کا داخلہ ہو رہا ہے۔ منتظمان مدرسہ کی خواہش ہے کہ دہلی اور نواح دہلی کے طلبہ ہی داخل ہوکر مدرسہ سے فائدہ اٹھائیں لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن طلبہ نے کم از کم اردو کی پانچویں جماعت تک تعلیم پائی ہے ان کے ساتھ داخل کرتے ہیں۔ خاص رعایت سے کام لیا جاوے گا اور کچھ وظیفہ بھی بطور امداد دیا جاوے گا جو طلبہ اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ جلد از جلد مدرسہ فتحپوری میں پہنچ کر داخلہ کرالیں۔ فقط

(مولانا) سلطان محمود غفرلہ صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری

اراضی برائے فروخت

ضلع کرنال میں قریب چار ہزار بیگھہ اراضی نہایت زرخیز برائے فروخت موجود ہے جو ٹکڑوں میں بھی دی جاسکتی ہے۔ خواہش مند اصحاب مفصل حال مندرجہ ذیل پتہ سے دریافت کریں۔

گنگوتری - دہلی

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے واقع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہوجاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا اور رکے ساقط آنا، اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کرکے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملیّن

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً دردسر دنیا ہو جانا اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو یہ قیمتی دوا پورا کرتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا، عرق النساء جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

بتحریک ۔۔۔ جامع اللغات شائع ہوگیا

بلحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال اردو دنیا میں سب سے بڑا لغت

مصنفہ خواجہ عبدالمجید

حصہ اول

اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن لاکھوں محاورات کا حال ... ہزار سے زائد ضرب الامثال ...

خواجہ ام محمود طوسی منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ ... پوسٹ بکس

گھر بیٹھے وید حکیم بن جاؤ

بال جیون گھٹی

المشتہر: منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر - یو۔ پی

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ شدہ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

ٹریکٹ کٹ پیس مفت منگائیے

تفسیر حقانی اردو مکمل آٹھ جلدیں

عقائد الاسلام اردو

البیان فی علوم القرآن

اردو - انگریزی

مرقع رسول

نوٹ: دارالعلوم عربیہ کے لئے خاص رعایت + ہندوستان کے ہر کتب فروش سے مل سکتی ہیں +

ملنے کا پتہ: دارالاشاعت تفسیر حقانی - بلیماران - دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

لندن میں مسجد اور انگریز امراء

عراق میں انگریزی زبان کا بائیکاٹ

استرداد برار اور سیول پور

افیون اور ترکی

چٹاگانگ اور لکھنؤ کا فرق

پنجاب میں ننگوں کا کلب

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسلام کی شان رحیمی کا مظاہرہ

خواتین کی التجاؤں نے سلطان صلاح الدین کا دل موم کر دیا

مسجد اقصیٰ میں جمعہ کی پہلی نماز کا پر جوش خطبہ

مورکو کی تصویر

خدا ہی کی استعداد

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب

عربی کا معلم

میرے خیال میں یہ بہت ہی مفید کتاب ہے ۔۔۔ شایعین اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو حقیقت یہ آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حبیب گنج) فرماتے ہیں

کتاب مفید ہے ۔۔۔ آیات قرآنی کی مثالوں سے طلبہ کلام ربانی سے بھی انس پیدا کریں گے اور یہ بڑا فائدہ ہوگا۔

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبد الحی (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں

میں نے آپ کی کتاب کے دونوں حصے غور سے دیکھے اور تجربہ کے طور پر طلبہ کو پڑھایا بھی میں نے ابتک اس موضوع پر جس قدر کتابیں دیکھی ہیں ان سب میں آپ کی کتاب کو آسان و سہل تر پایا۔

اسی طرح ہندوستان کے بہت سے جید علماء اور مستند اہل قلم نے اس کتاب کی بڑی تعریفیں لکھی ہیں ۔۔۔

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابو الکلام آزاد

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں۔ ختم ہو جانے پر یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا۔

ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کا نام نامی کافی ضمانت ہے۔

ہدیہ مجلد سات روپیہ۔ بلا جلد چھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

حمائل شریف۔ بہترین کتابت و طباعت ۔۔۔ کاغذ اعلیٰ سفید ولایتی۔ تحریر نہایت صاف اور واضح۔ ان خوبیوں کے باوجود قرآنی روشنی کو ہر گھر تک پہنچا دینے کے خیال سے ہدیہ مجلد پارچہ ۔۔۔ مجلد چرمی۔ ایک روپیہ ۔۔۔ علاوہ محصول ڈاک

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور علاوہ ازیں کسی خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg. Co. (India)

P. Box 88. Bunder Road. Karachi.

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بناء پر زبان زد خاص و عام ہے ۔۔۔ بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے ۔۔۔ ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل ۔۔۔ پوری بوتل ۔۔۔

پتہ:۔ نوساری دوا خانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین کے طریقہ پر ۔۔۔

قیمت سالانہ ۔۔۔ نمونہ کا پرچہ ۔۔۔ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۹

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس سال کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جس سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامتہ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی ۸ر اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ ہدیہ مترجم حاشیہ کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصول ڈاک کپڑے کی جلد ۸ر چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا آخر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ر کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں رمضان المبارک میں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عـہ علاوہ محصول ڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عـہ کم کر دیے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ایک مقامی روزنامہ نے اپنی تازہ اشاعت میں لکھا ہے:-

"لوگ کہتے ہیں کہ ہر چھاپہ خانہ میں ایک بھوت رہا کرتا ہے جسے انگلستان میں PRINTERS DEVIL (شیطان طابع) کہتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ لاتی بھوت گول میز کی حضرات کے ساتھ جہاز پر سوار ہو کر ہندوستان کو بالخصوص دہلی پہنچ گیا ہے اور اب اخبار والے پریسوں کو اس سے ہوشیار رہنا چاہئے کیونکہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ۱۵ر فروری کو یہ بھوت ہمارے مقامی معاصر الامان کے دفتر میں گھس گیا اور اس نے الامان کی پیشانی پر ... دفعتاً اس کی روح کو بدل کر "وحدت" بنا دیا۔ اب جو صبح کو دیکھتے ہیں تو دہلی میں دو اخبار ایک ہی شکل و صورت، ایک ہی قطع، ایک ہی بیانہ اور ایک ہی طرح کے مضامین کے ساتھ موجود ہیں۔ صرف "روح" "جدا گانہ" ہے۔ ایک پر "وحدت" لکھا ہے اور ایک پر "الامان" اب دیکھنا ہے کہ یہ چھاپہ خانہ کا بھوت آئندہ کیا کیا حرکتیں کرتا ہے۔ سب اخبار والے ڈرتے رہیں!"

معلوم نہیں ہے کہ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں وہ کیا یقین کرتے ہیں؟ کتنا ہی غور کیجئے آپ سوائے ایک مقصد کے اور کوئی مقصد اس وگی سے نہیں نکال سکتے۔ سوائے اس کے کہ مسلمانوں کو دقتی طور پر گمراہ کیا جائے۔ اپنی اصول پسندی اور حریت پروری کی داد چاہی جائے اور اس طرح حمایت حاصل کر کے پھر اسے حکومت ہی کے تعاون اور انہیں اصولوں کی تخریب کے لئے استعمال کیا جائے جو آج تک پیش کئے جاتے رہے ہیں۔ ...

مہاراجہ الور کا اعلان

مہاراجہ الور نے وہ متوقعہ اعلان بھی کر دیا جس کا انتظار ایک عرصہ سے کیا جا رہا تھا ...

انگریزوں کا تقرر

جنگ شروع ہوگئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۸ر شوال المکرم ۱۳۵۱ھ

۱۹۲۸ء سے ۱۹۳۸ء تک

دس سال کی ایک قلیل مدت

آج کی تازہ خبروں میں بعض ارکان پارلیمنٹ کے بیانات شائع کئے گئے ہیں جن میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ حکومت ہندوستانی دستور کی تدوین میں عجلت بازی سے کام نہ لے ...

ہندوستان ... کا مژدہ جاں فزا سنایا ... پنڈت موتی لال نہرو ... مولانا محمد علی ...

"ناقابل قبول ہوگی"

استفتاء

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) ایک جامع مسجد جس کی عمارت ایک عالیشان عمارت ہے۔ اس کے اندر قبلہ کی جانب دیوار پر قد آدم سے بھی نیچے ایک شخص کچھ قطعات لکھتا ہے یا ایک شخص ایک سادہ کاغذ پر کچھ پھول اور کلمہ شریف اور صحابہ کے نام لکھ کر اس عالیشان مسجد کی دیوار پر گوند سے چسپاں کرتا ہے۔ اس پر شہر کے انجمن کا ناظم مسجد کے ملاں سے کہتا ہے کہ یہ کاغذ مسجد کے پلاستر اور چونہ کو خراب کرتے ہیں۔ اس کاغذ کو دیکھ کر اور بھی کاغذ یہاں چسپاں کریں گے جس سے مسجد کے دیوار کا چونہ اور رنگ خراب ہو جائے گا ...

الجواب

استفتاء

الجواب

انتقادات

آئینہ اشاعت۔ ماہوار۔ ایڈیٹر۔ سید ابن الحسن فکر ایم۔ اے۔ سائز ۲۲×۱۸ حجم ۴۸ صفحات۔ ٹائٹل رنگین و مصور۔ کاغذ سفید چکنا۔ کتابت دیدہ زیب۔ قیمت سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنے۔ ششماہی بارہ آنے۔ ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ آئینہ۔ دہلی۔

جناب سید ابن الحسن صاحب فکر ایم۔ اے ایک پختہ کار اور پرانے صحیفہ نگار ہیں اور مختلف اخبارات میں نہایت کامیابی کے ساتھ ادارت کے ذمہ دارانہ فرائض انجام دے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کو اردو شاعری اور ادب کا بھی ایک خاص ذوق ہے جس سے ملک کا اردو داں طبقہ اچھی طرح واقف ہوگا۔ موصوف نے گزشتہ دسمبر ۱۹۳۲ء سے یہ ماہانہ رسالہ دارالحکومت سے جاری کیا ہے۔ ...

روزنامہ مدینہ

رسالہ مونہار

فلسفۂ نماز مع رسالۂ نماز

شراب طہور

مشرقی افریقہ میں ہلال و صلیب کی زبردست آویزش

اسلام کی اشاعت مساجد کی تعمیر اور درسگاہوں کا قیام

افریقی مسلمانوں کے عمومی حالات پر ڈاکٹر شیل کا مقالہ

(ترجمہ خصوصی)

مشرقی افریقہ اور مسلمان

ذیل کا پر از معلومات مقالہ ڈاکٹر شیل کے ... قلم کا نتیجہ ہے جو برلن کی جمعیۃ مقاصد اسلامیہ ... رسالہ "العالم الاسلامی" میں شائع ہوا ہے ... ایک عربی اخبار کے توسط سے ہدیہ قارئین کرام کرتے ہیں۔

برلن کی جمعیۃ معارف اسلامیہ نے جنگ عظیم سے پیشتر ایک کمیٹی قائم کی تھی اور اس کے ...

ایک ذی علم فقیہ درس دیتے ہیں۔ یہاں کے مسلمان آبادی کا دس فیصدی حصہ ہیں جو عربوں کے سوا عربی زبان سے کوئی واقفیت نہیں رکھتے۔ ان کا اہم ترین مشغلہ تجارت ہے۔

تنجانیقا کے مشرقی سواحل کے جنوبی اطراف اور اس کے گرد و نواح میں اسلام کا کوئی اثر نہیں پایا جاتا حالانکہ مسلمان تاجر وہاں آمد و رفت بھی رکھتے ہیں۔ ...

قومی شعائر اور مذہبی بیداری

مذہب و معاشرت

دین حق کی آواز

اسلامی نفوذ اور تجارت

بعض آبادیوں میں اسلام کی حالت

ان مقامات کے بعد آپ جنوبی حصص کی طرف جائیے تو وہاں آپ کو معلوم ہوگا کہ اسلام کی رشد و ہدایت سے یہ آبادیاں ہنوز خالی ہیں۔ "کیرو ماہی" اور "بساگ گہرنج" کی بھی حالت ہے ... مقام میں ایک بڑی درسگاہ ہے جس میں مدینہ تابورا کے ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

بغداد میں مغربی لعنت کا مظاہرہ

خواتین عراق ناچ گھر میں!

بغداد کے مئیر (میئر بلدیہ) نے انجمن الہلال الاحمر کے زیر اہتمام ... بال میں ناچ کا انتظام کیا جس میں دو سو اشخاص نے شرکت کی۔ افسوس یہ ہے کہ شرکاء میں عراق کی وہ خواتین بھی شامل تھیں جن پر مغربی جادو اپنا اثر قائم کرتا جا رہا ہے۔ آج سے دس سال پہلے اس قسم کی مجلس رقص و سرود کا خیال و گمان بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ... لکھتا ہے کہ ناچ کی اس مجلس کو آئندہ اور زیادہ ترقی ہوگی اور اس کا سلسلہ برابر جاری رہے گا۔

(عراق مغربی لعنت کے پنجہ میں پوری طرح پھنس چکا ہے اور انگریزی برکات نے مردوں سے گزر کر خواتین تک کو اپنے دائرہ میں لے لیا ہے! اسلامی تہذیب سے ... کا نتیجہ بے شرمی اور بے حیائی کے سوا اور کیا نکل سکتا ہے)

جزیرۃ العرب میں رحمت باران کا نزول

ماہ حال کے شروع میں جزیرۃ العرب کے تمام مقامات میں خوب زور شور کی بارش ہوئی جس سے شمال، جنوب، مشرق اور غرب کی زمین سیراب ہوگئی۔ مدینہ منورہ کے شمال میں بھی زبردست بارش ہوئی ہے جس کے باعث وادی عقیق اور ... (ندیاں) لبریز ہوگئیں۔

بارش کی کثرت سے اس وقت تک مدینہ منورہ کی بعض ... میں سیلاب ...

حکومت کانگریس کا اجلاس منعقد ہونے نہیں دیگی

صوبجاتی حکومتوں کے نام احکام جاری ہو گئے

پہلے سول نافرمانی کو ترک کرو

مہاراجہ الور کا درباری اعلان

مفرور میواتیوں کو مشروط معافی اور مالیہ میں تخفیف

میواتیوں کے بنیادی حقوق سے افسوسناک تغافل

دار الحکمت

جرمنی کا ایک عالم و فاضل نومسلم

دہلی میں الحاج محمد اسعد کی بصیرت افروز تقریریں

کونسل آف اسٹیٹ میں تین قانون پاس ہو گئے

فوجوں کو ہندوستانی بنانے کا مسئلہ

قرآن حکیم کی تلاوت ترکی زبان میں

ترکی حکومت کا آخری فیصلہ

الور میں نواب صاحب بھوپال کی آمد

دربار کیلئے زبردست تیاریاں

فرقہ وارانہ فسادات کے افسوسناک نتائج

سات سو ہلاک چار ہزار مجروح

والسرائے نے گاندھی جی کو کیا تار دیا تھا؟

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب کا سوال

سرحد میں سول نافرمانی کی تحریک

مسلمان قیدیوں کے اعداد و شمار

الور میں پھر شورش

مشین گنوں کی دوبارہ طلبی

ضیاء الملک ملا رموزی صاحب کی تشریف آوری

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس

۳۱ مارچ کو کلکتہ میں منعقد ہوگا

جدید آئین میں سرحد کیلئے مساوات کا مطالبہ

سرحدی کونسل میں متعدد تجاویز

دہلی میں چیچک کا زور

سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف

حکومت بنگال کا فیصلہ

ہندوستان میں انجیل کی اشاعت

صرف صوبہ بمبئی میں ایک لاکھ کی فروخت

حکومت ہند الور کے وزیر اعظم کا تقرر کریگی

ایک انگریزی افسر کو کل چارج دیدیا گیا!

مقصد زندگی

کانپور میں کانگریس کا زور

پکٹنگ اور گرفتاریاں

مولانا قاری اسحٰق صاحب کا فیض آباد جیل میں تبادلہ

کیا موجودہ صدر اسمبلی مستعفی ہو جائیں گے؟

لابی حلقوں میں افواہ

ہندوستان سے کتنا سونا باہر جا چکا ہے

چین اور جاپان کی قیامت خیز جنگ شروع ہو گئی

جیہول کے قریب طرفین کی دو لاکھ افواج کا اجتماع

زخمیوں کے لئے شفاخانوں کی تیاری

سیاسی اسیروں کی رہائی پر زور دینا خودداری کے منافی ہے

نئے آئین میں انتقام اور شخصی حکومت کا دور دورہ ہوگا!!

شیخ مشیر حسین صاحب قدوائی کا پوست کندہ بیان

افیون اور شراب کی دکانوں میں اضافہ نہ کیا جائے

اسلام میں شراب قطعاً حرام ہے

یوپی کونسل میں شراب کی تجویز پر بحث

چین اور جاپان میں سخت جنگ

آخری اطلاع

جاپان کا دوسرا اہم قدم

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس سے علیحدگی

پولیس نے ڈاکوؤں پر فیر کر دئے

ایک ڈاکو ہلاک اور باقی فرار

مسٹر چرچل کا دماغی توازن

ہندوستان ہاتھ سے نکل جائیگا

کپتان ایٹین کے ساتھ الور کا عدم تعاون

دار العوام میں وزیر ہند کا انکشاف

چینیوں کو شہر خالی کر دینے کا الٹی میٹم

ایک لاکھ اور ساٹھ ہزار افواج کی تیاری

چاٹگام میں زبردست تلاشیاں

فوج پر فائر کرنے والے کی جستجو

تعلیم یافتہ نوجوانوں کی بیکاری کا علاج

درسگاہوں میں صنعتی تعلیم کا اجراء

سول نافرمانی کو کچلنے کے بجائے بیکاری کا انسداد

جمعیۃ علماء سہارنپور کے ڈکٹیٹر شمیم کو سزا

۳ ماہ قید اور ۲۵ روپے جرمانہ

اچھوت بلوں کے متعلق حکومت کا رویہ

گاندھی جی کا افسوس

وزراء پر عدم اعتماد

برما کونسل میں ایک تجویز

حسن اور دولت مجھے تسلی نہیں دے سکے

خودکشی سے قبل ملکہ حسن کا اظہار خیال

امریکہ میں پھر شراب کے دور دورے

تین خواتین اور ایک بچہ جل کر خاک

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی رہا ہو گئے

رضاکاروں نے چلتی ٹرین ٹھہرا دی

بمبئی میں ولایتی کپڑوں پر پکٹنگ

صوبہ بہار میں گروہ صوفیا کی اصلاح
عرس کے موقعہ پر صدائے حق کی گونج

سہسرام (صوبہ بہار) میں ہر سال حضرت سید شاہ وحید الدین اختر چشتی نور اللہ مرقدہ کا سالانہ عرس بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے جس میں اکناف ہند کے مشائخ ارادت کیشان اور عام مسلمانوں کا کثیر التعداد اجتماع ہوتا ہے۔ امسال بھی اسی دلچسپی اور شرکت کے ساتھ عقیدت مندوں کا اجتماع ہوا اور مجالس سماع خوب گرم ہوئیں۔ لیکن سال ہائے ماسبق اور امسال کے عرس میں زمین و آسمان کا فرق تھا یعنی یہ کہ گذشتہ موقع پر جو رنگ کشتیں ہوتی چلی آئی تھیں ان سب کی تلافی امسال کر دی گئی اور عرس کے حقیقی نصب العین کو از سر نو زندہ کیا گیا۔ سہسرام والوں کی خوش بختی تھی کہ اس موقعہ پر حضرت مولانا حاجی سید شاہ عبد الرحمن صاحب چشتی دہلوی مدراس سے تشریف لائے اور آپ نے اکثر تمام صوفیا میں ایک انقلاب پیدا کر دیا ختم کے بعد شاہ صاحب کے وعظ کا اعلان کیا گیا۔ چنانچہ اشتوال کو آپ کا پہلا وعظ ہوا جس میں آپ نے نہایت شرح و بسط اور دلنشین پیرایہ میں صوفیا کے فرائض اور ان کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی اور شریعت حقہ کی رو سے حقیقی تصوف کے چہرہ کو بے نقاب فرمایا۔

اولیاء الرحمن و اولیاء الشیطان

آپ نے اپنے پُر اثر خطبہ میں دو چیزوں پر خاص طور سے روشنی ڈالی۔ اول آپ نے فرمایا کہ آجکل بکثرت اور نا ہموار صوفیوں نے اولیاء اللہ کا غلط مفہوم سمجھ رکھا ہے اور ان کی ولایت کو صرف یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اپنی کرامتوں کا مظاہرہ کرتے رہیں آپ نے اولیاء الرحمن اور اولیاء الشیطان میں فرق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ولایت اور کرامت صرف اسی چیز کا نام ہے کہ لوگوں کو تعویز گنڈوں سے نوازا جائے اور چند کرامتوں کا مظاہرہ کر کے عوام کے قلوب کو مسخر کر لیا جائے تو پھر ولایت کی کوئی قدر و قیمت باقی نہیں رہتی اور یہ چیزیں ...

[illegible]

مولانا قاری حکیم محمد منعم صاحب فاضل دیوبند منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد کارروائی اجلاس شروع ہوئی اول چار ممبران مجلس منتظمہ کا مزید اضافہ کیا گیا جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔ مولانا غلام انور صاحب صابری، ابو الظہار احمد صاحب دیوبندی، مولوی حافظ انوار کریم صاحب، مسٹر سید افضال الرحمن صاحب رضوی۔

اس کے بعد تین تجاویز پیش کی گئیں جو کہ بالاتفاق منظور ہوئیں۔ تجویز: انجمن امداد الاسلام کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس حکومت ہند سے پُر زور اپیل کرتا ہے کہ عراق و نیپال وغیرہ کے حکمرانوں کے ... حافظ علوم الاسلام والدین اعلیٰ حضرت سلطان العلوم ... نواب میر عثمان علی خاں صاحب آصف جاہ سابع خلد اللہ ملکہ ... حکومت برطانیہ ہز مجسٹی کا اعلیٰ ترین خطاب عطا کر کے دوستانہ تعلقات میں مزید اضافہ کرے گی۔

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ ماہانہ اجلاس حضرت ظفر والدین مولانا ظفر علی خاں صاحب کی اس مبارک تحریک پر جو کہ مولانا نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور تباہی سے نجات دلانے کے لئے تجویز فرمائی ہے بنظر استحسان دیکھتے ہوئے مسلمانان ہند سے پُر زور الفاظ میں اپیل کرتا ہے کہ وہ اس تحریک کو گوش ہوش سے سنتے ہوئے مولانا کی اس تحریک میں ہاتھ بٹا کر اجر عظیم حاصل کریں اور نیز مولانا موصوف کامیابی کے لئے بارگاہ خداوندی میں دعا کرتا ہے۔

پیرزادہ سید حسن رضوی سکرٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند

میونسپل کمیٹی کی عجیب کفایت شعاری
چیچک کی خطرناک تباہ کاریاں

آجکل چیچک کے امراض سے جس طرح خورد و کلاں موت کا شکار ہو رہے ہیں وہ محتاج بیان نہیں ہے اس کی پوری مدافعت سے بڑی بڑی ذمہ دار ہستیاں قاصر نظر آتی ہیں۔ تعلیم میں بچے اور سکھایا جاتا ہے کہ اس مرض ...

[illegible]

کشمیر میں سیلاب ارتداد
فتنہ قادیان سے مسلمانوں کو بچانے کی ضرورت

کشمیر کمیٹی کی کفر پرور سرگرمیاں رنگ لا رہی ہیں کشمیر میں مرزائیت کی جڑیں مستحکم و استوار ہو رہی ہیں۔ لوگوں کے دلوں میں مرزائیت کے لئے وقار حاصل کیا گیا ہے۔ سوموار ۷ رجنوری ۱۹۳۳ء کو قادیان سے مبلغین کے دو قافلے مرزائیت کی تبلیغ کے لئے کشمیر کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔ ایک قافلہ بسر کردگی مولوی محمد یوسف شمالی کشمیر کے علاقہ اوتر مچھندر بل کنگن، سلونسرک، علاقہ سوپور، بارہ مولا اور ہندواڑہ کے ملحقہ دیہات میں دورہ کر رہا ہے۔ دوسرا دستہ بسر کردگی مولوی عبد الواحد جنوبی کشمیر کے علاقہ سری نگر، اسلام آباد، پلوامہ، کولگام، شوپیان، نسٹور اور راٹھی پورہ میں مرزائیت کا زہر پھیلا رہا ہے۔

اس سے پہلے شوپیاں وغیرہ میں مرزائی نہایت زور سے کام کر رہے ہیں کشمیر سے نوجوان طلبہ فراہم کر کے قادیان بھیجے جاتے ہیں۔ اور انہیں ضروری تعلیم دیکر تبلیغ کی خدمت پر مامور کیا جاتا ہے ہندوستان کی تمام اسلامی انجمنیں خدا جانے کیا کر رہی ہیں، مجلس دعوت و ارشاد لاہور، انجمن تائید الاسلام لاہور، انجمن حزب الاحناف لاہور، انجمن خدام الدین لاہور، جمعیۃ العلماء ہند، مجلس احرار، مجلس خدام الصوفیہ ہند، مجلس مباہلہ مرکزی، دار العلوم دیوبند، ندوۃ العلماء و جملہ اسلامی انجمنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ فتنہ کے سدباب کے لئے فوری توجہ کریں اور اس کو فتنہ اشد ہی سے ... جن احباب کی نظر سے یہ سطور گزریں وہ اپنی اپنی متعلقہ اسلامی انجمنوں کے ارکین کو اس کی طرف توجہ دلائیں خصوصاً کشمیری احباب ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور مستفیض کریں۔ حزب الانصار کا تبلیغی وفد دورہ کشمیر کے لئے تیار ہے مگر اتنے بڑے اہم کام کے لئے سرمایہ کے علاوہ کشمیری علماء زعماء کی ہمدردی و امداد عمل کی سخت ضرورت ہے۔

حزب الانصار کے غریب و مفلس ارکان اسی قدر کثیر مصارف کے متحمل نہیں ہو سکتے مصارف سفر کے لئے فوری امداد درکار ہے مخیر اصحاب ...

(مظہر احمد بگوی صدر حزب الانصار بھیرہ پنجاب)

مراسلات

(اڈیٹر کا مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا شیعہ کانفرنس میں ممبران کا انتخاب

ایک عام جلسہ مجلس استقبالیہ بست و نہم آل انڈیا شیعہ کانفرنس مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۳۳ء بوقت ۲ بجے دن بمقام بنگلہ جناب نواب ابو الحسن صاحب بلگرامی منعقد ہوا جلسہ مذکور میں صرف انتخاب عہدہ داران و ممبران مجلس انتظامیہ مجلس استقبالیہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس عمل میں آیا جلسہ زیر صدارت جناب سید منظور حسین صاحب موسوی ایم۔ اے منعقد ہوا جلسہ ہذا میں انتخاب بذریعہ بیلٹ پیپر ہوا اور مندرجہ ذیل اصحاب عہدہ داران و ممبران مجلس استقبالیہ منتخب کئے گئے۔

(۱) صدر۔ میر محمد حسین صاحب مالک رنگین قلم کمپنی دہلی۔
(۲) نائب صدر۔ سید محمد ہاشم صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل بی اسسٹنٹ ...
(۳) نائب صدر۔ نواب سید ہادی حسین صاحب رضوی۔ بی اے۔
(۴) جنرل سکرٹری۔ نواب سید رضا میرزا صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل
(۵) جوائنٹ سکرٹری۔ آغا محمد طاہر صاحب نبیرہ شمس العلماء مولانا محمد حسین صاحب آزاد
(۶) خزانچی۔ حاجی میر مقبول حسین صاحب رئیس فرید پور۔
(۷) پروپیگنڈا سکرٹری۔ سید مرغوب علی صاحب زیدی نبیرہ سید علی صاحب زمیندار ...

مجلس انتظامیہ کے ارکان حسب ذیل ہیں۔
(۱) نواب سید احسن مرزا صاحب موسوی۔
(۲) نواب سید احمد مرزا صاحب موسوی
(۳) نواب سید ابو الحسن صاحب بلگرامی
(۴) سید منظور حسین صاحب موسوی ایم۔ اے پروفیسر عربک کالج۔

[illegible]

(سید مرغوب علی زیدی)

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اعلان مدرسہ عالیہ عربیہ فتحپوری

[illegible]

سلطان محمد عفی عنہ صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری

تندرستی کی شاہراہ

... خوفناک نتائج ... متواتر خسارہ کو پورا کیا جا سکتا ہے

اکسیر نمبر ۸۰ — اکسیر جز ۲ — اکسیر نمبر ۶ — اکسیر ۳۹ — اکسیر ۳

امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، لاہور

صفت راحت — چہ گفت

حیات طیبہ

دونوں معتبر ... ڈاکخانہ کی طرف

کلکتہ مسلم نوجوان پارٹی
جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب کا مفید مشورہ

کلکتہ مسلم نوجوان پارٹی کی دعوت پر جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب در مرزا باقر علی صاحب بی اے۔ ایل اکسن کے ہمراہ تاریخ ۱۱ر فروری روز شنبہ بوقت ۵½ بجے شام دفتر میں تشریف لائے۔ دیر تک نوجوانوں سے گفت و شنید کا سلسلہ جاری رکھا اور نوجوانوں کی سرگرمیوں کا مطالعہ کر کے آپ کو بے حد مسرت ہوئی اور نہایت حوصلہ افزا خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے تمام نوجوانوں کو یہ مشورہ دیا کہ مسلمان رہ کر آزادی ملک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اور اس سے گریز نہ کریں۔ اور شخصیت پرستی کو بالکل خیرباد کہدیں کیونکہ اسی چیز نے ملک کو اب تک نقصان پہنچایا ہے۔ اس کے بعد مختلف مسائل پر دیر تک روشنی ڈالی۔

بعدہ مولانا غلام رسول صاحب نے نوجوان پارٹی کے اغراض و مقاصد بیان کیے۔ اور صاف لفظوں میں کہا کہ نوجوان پارٹی خالصاً لوجہ اللہ کام کرنے کے لئے منظر عام پر آئی ہے۔ اور اس نے آج تک بڑے لوگوں یا معزز لوگوں کے آگے کسی قسم کی مدد کے لئے ہاتھ نہیں بڑھایا۔ اور نہ آئندہ ہاتھ بڑھائیں گی بعدہ جناب ڈاکٹر منظور الحق صاحب صدیقی نے نوجوانوں کو ان خیالات سے آگاہ کیا جو ہو دو آپ کو جمہور اخبار کلکتہ کے ادارت کے زمانہ سے اس ...

تک پہنچ آئے ہیں۔ اور شبہ دیا کہ اگر آپ لوگ ثابت قدم رہیں گے تو پھر آپ کے تمام دشمن سرنگوں ہو جائیں گے۔ حاضرین جلسہ میں نوجوان پارٹی کے علاوہ، خدا بخش عمر حیات صاحب پنجابی، جناب عبد الرحمن صاحب ڈیکیم الدین صاحب پنجابی۔ محمد بشیر الدین صاحب مالک بسر کمپنی و دیگر معزز حضرات موجود تھے۔ جناب ڈاکٹر سید محمود صاحب و مرزا باقر علی صاحب کو کمیٹی کی طرف سے مسٹر محمد اسحاق صاحب نائب صدر نے پھول کے ہار پہنائے ڈاکٹر صاحب ممدوح و حاضرین جلسہ کی ضیافت۔ مسٹر محمد اسحاق صاحب نائب صدر و مسٹر محمد یعقوب صاحب خازن نے پر لطف ناشتہ اور چائے سے کی۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

نیازمند۔ محمد شبیر خاں سکرٹری کلکتہ مسلم نوجوان پارٹی ۳۶ نواب بدر الدین اسٹریٹ

غازی رؤف بے سابق وزیر اعظم ترکی سے استصواب

ہم ہز اکسلنسی غازی رؤف بے سابق وزیر اعظم ترکی کی تشریف آوری پر صدق دل سے ہدیہ تہنیت و تبریک پیش کرتے ہوئے غازی موصوف کی خدمت اقدس میں بصد ادب چند سوالات پیش کرنے کی جرات کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ موجودہ ترکی حکومت کے متعلق غیر مسلم خبر رساں ایجنسیوں نے ترکوں کی مغرب پرستی کا جو دنیا میں ڈھول پیٹ کر مسلمانان عالم کو بالعموم ...

[illegible]

لارج انگلش ٹیچر

بغیر استاد اس کتاب سے معمولی اردو خواں چند یوم میں انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا خط عرضی تار گرامر ٹرانسلیشن اڈیم ڈکشنری اسٹر رائیٹر وغیرہ سب کچھ سیکھ لے گا۔ قیمت عیر محصول علیحدہ۔ لاٹ النساء قیمت ...
پتہ۔ دفتر چین بکڈپو، علی گڈھ سٹی

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان سرعت کثرت احتلام ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے۔ یہ گولیاں ہزار ہا مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہیں اور لاکھوں انسان ان کی شہرت سے واقف ہیں ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک کارخانہ کی بڑی فہرست اردو بہ مفت طلب کیجئے۔
منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ... دور بھنگہ

کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے

ایس رفیق بھائی جنرل۔ پیلس ریٹیکب سرکل بمبئی

جامع اللغات اردو
دنیا میں سب سے بڑا لغت شائع ہو گیا

مصنفہ خواجہ عبد المجید
حصہ اول

خواجہ ایم محمود ملوی منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور ...

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

قرص ابیض

یہ دوا مسیح الملک حاذق حکیم محمد اجمل خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے دافع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ/)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم۔ سیلان الرحم ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے از بس مفید اور کامیاب دوا ہے تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر دنیا ہو یا چکر آنا اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النسا جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں غلبہ سوداویت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ/)

ملنے کا پتہ:۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — ید اللہ علی الجماعۃ — دہلی

قیمت اخبار — ہندستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ

نرخنامہ: ایک صفحہ، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۳ / چہارشنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۸ فروری / یکم مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۵ / ۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

گاندھی اور مالوی میں اختلاف (زمیندار)

مندروں میں اچھوتوں کے داخلہ کے لئے جو تحریک شروع ہوئی تھی اس کے متعلق پنڈت مالوی نے بھی گاندھی جی کی پوری ہمنوائی کی تھی۔ لیکن جونہی اس تحریک نے قانونی شکل اختیار کرلینے کے امکانات پیدا ہوئے۔ ہندوؤں کے ... اور پنڈت مالوی نے ... کا اعلان گاندھی جی سے اختلاف کا اعلان کردیا۔

قانون جو اس سلسلہ میں اسمبلی میں پیش کیا جارہا ہے محض اس قانونی رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے ہے جو اچھوتوں کے مندر میں داخل ہونے کی راہ میں حائل ہے ...

امن کی ضرورت (مدینہ)

ہمارا خیال ہے کہ کانگریس کا کوئی قیدی اور کوئی رہنما ان قراردادوں کا حامی نہیں ہے جو اسمبلی اور پراونشل کونسل میں آج کل پیش ہو چکی ہیں یا زیر بحث ہیں ...

نامنظور (الجمل)

کانگریس اور آئندہ اصلاحات

امریکہ اور شراب

مغرب زدہ خواتین سے ایک سوال

سودیشی کی سرپرستی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

سلطان صلاح الدین اور رچرڈ کا مقابلہ

تیسری صلیبی جنگ کیلئے انگلستان فرانس اور جرمنی کی تیاریاں

ارض مقدس کو واپس لینے میں عیسائیوں کی ناکامی

ناظرین کرام گزشتہ اشاعت میں بیت المقدس کی فتح پر سلطان صلاح الدین کے انسانی اخلاق کے متعدد نمونے دیکھ چکے ہیں جن سے ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ نازک سے نازک موقعہ پر بھی ایک مسلمان قرآن حکیم کی تعلیم پر عمل کرنے کے لئے مجبور ہے اور اس کے مقابلہ میں کفار ... تنگدلی کے مظاہروں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اخلاق کی پابندیوں سے بے نیاز سمجھتے ہیں۔

بیت المقدس کی فتح نے تمام یورپ کے عیسائیوں کو انتقام پر آمادہ کردیا اور وہ سلطان صلاح الدین کی کامیابی کو دیکھ کر دانت پیستے رہ گئے۔ آخر شاہ جرمنی فریڈرک، شاہ فرانس، آگسٹس اور شاہ انگلستان رچرڈ (شیر دل) نے متفق ہوکر ارادہ کیا کہ ... فلسطین کو مسلمانوں کے پنجہ سے نکالا جائے ...

تیسری صلیبی جنگ کی پہلی برکت

یہودیوں کی کونسل کا فیصلہ

اس امر خاص پر مشورہ کرنے کیلئے یہودیوں کی کونسل منعقد ہوئی جس میں انکے ربی (پیشوا) نے یہ رائے دی کہ ان خونناک توہینوں اور وحشتناک آزار رسانیوں سے بچنے کے لئے جو ہماری بیویوں، بچوں اور خود ہمارے ساتھ عمل میں آئیں گی یہی بہتر ہے کہ ہم راضی برضا ہوکر اپنی جانیں خالق کی نذر کردیں اور خود اپنے ہاتھوں اپنا خاتمہ کردیں ...

رچرڈ کی تیاریاں

یہودیوں کا قتل عام

(باقی آئندہ)

(بسلسلہ صفحہ ۸ کالم ...)

صداقت و ایمانداری ہمیشہ خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

... نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ نمبر ۹

ترجمان القرآن

(از حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد)

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح ... ہدیہ مجلد سات روپیہ، ... علاوہ محصولڈاک۔

حمائل شریف

بہترین کتابت و طباعت ... ایک روپیہ ... علاوہ محصولڈاک

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں!

کتاب عربی کا معلم

... صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن شروانی ... فرماتے ہیں ... حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبد الحی ... فرماتے ہیں ...

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیے

"ترجمان سرحد" ٹیکسلا

سرحد کا سب سے پہلا اور پرانا اخبار ہے

تقریباً ہر تعلیم یافتہ سرحدی (تاجر، خان، ملازم، زمیندار، طالبعلم) ترجمان سرحد کو پڑھتا ہے
صوبہ سرحد اور ماورائے سرحد کا یہ سب سے زیادہ اور نہایت کثیر الاشاعت اخبار ہے
صوبہ سرحد میں اصلاحات نافذ کرنے کی تحریک کا بانی و علمبردار ہے۔ ... اصلاحات پسند قومی جماعت کا ایک طرح آرگن ہے۔
کشمیر، شمالی پنجاب، بلوچستان اور کشمیر نیز افریقہ، جزائر ملایا وغیرہ میں بھی کافی اشاعت ہے
لہذا ترجمان سرحد ٹیکسلا میں اشتہار دینا توسیع تجارت و فروخت مصنوعات کا یقینی اور منفعت بخش ذریعہ ہے۔ منیجر ترجمان سرحد ٹیکسلا (TAXILA) سے خط و کتابت کیجئے۔

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب، مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب، مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم، حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہوسکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل الفاظ چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عہ کم کردئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کردینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ پر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہمسے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھرلیں۔

یہ قرآن مجید سعرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامتہ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے صدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸ / اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائے گا۔ صدیہ مترجم حنا شدہ کاغذ چکنا قسم اعلےٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸ / چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کے لئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ / کی کمی کردی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

داخلہ منادر اور ساردا ایکٹ

داخلہ منادر کے متعلق اسمبلی کے ہندو اراکین کی جانب سے جو قرارداد موجودہ اجلاس میں پیش کی جا رہی ہے اس پر بحث کرتے ہوئے بعض حضرات نہایت غلط طریقے پر ساردا ایکٹ کا ذکر بھی کر دیتے ہیں اور ان دونوں کو مساوی حیثیت میں پیش کر کے نہایت گمراہ کن نتائج اخذ کرتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ داخلہ منادر کے لئے جو کوشش کی جا رہی ہے اس کی نوعیت ساردا ایکٹ سے بالکل مختلف ہے۔ ساردا ایکٹ کا مقصد تو یہ ہے کہ مذہب نے جس فعل کو جائز و مباح اور بعض صورتوں میں مستحسن قرار دیا ہے اس کو جبر و اکراہ کے ساتھ بذریعہ قانون روکا جائے اور اس طرح مذہبی مداخلت کا ارتکاب کر کے حکومت کے اس صریح اعلان کی خلاف ورزی کی جائے کہ مذہب قانون کی دستبرد سے آزاد رہے گا لیکن اس کے بالکل برخلاف داخلہ منادر کی سعی کا مفہوم یہ ہے کہ ایک خالص مذہبی معاملہ میں جو قانونی مداخلت کی جا چکی ہے اور جس کی بدولت اچھوتوں کا داخلہ مندروں میں ممنوع قرار دیا گیا ہے اسے دور کیا جائے اور قانونی غلطی کی قانون ہی کے ذریعہ اصلاح کر دی جائے۔ داخلہ منادر …

اور اس کے بعد بھی کمپنیوں پر یہ لازمی نہیں ہوگا کہ وہ جہاز چھپا ہی کر دیں بلکہ انہیں صرف ہر حاجی کے لئے ایک روپیہ روزانہ دینا پڑے گا جو کسی طرح بھی اس تکلیف کا معاوضہ نہیں ہو سکتا جو حاجی برداشت کرتے ہیں۔ حکومت کے اس قانون کی حمایت کس انداز میں کی جا رہی ہے۔ گویا حاجیوں کی تکلیف کا بڑا خیال ہے۔ ۲۵ دن تک انہیں انتظار نہ کرایا جائے۔ بندرہ دن تک کرایا جائے۔ اور اس کے بعد ایک روپیہ روزانہ دے کر جب تک کے لئے کمپنی چاہے لٹکا دیا جائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خاص حالات میں اجازت

فقرہ ساد کی آخری شق ملاحظہ ہو:۔

"ہر جہاز راں کمپنی پر یہ ذمہ داری عائد کی جائے کہ وہ حجاج کے لئے اذراں اور عمدہ کھانا مہیا کرے۔ لیکن حجاج کو اس کی اجازت ہو کہ وہ خاص حالات میں کھانا تیار کر سکیں۔"

کھانا پکانے کے سلسلہ میں جدید مسودہ قانون میں جو رعایت کی گئی ہے اس سے قارئین کرام واقف ہیں۔ بجائے اس کے کہ عام مسلمانوں کی ترجمانی کرتے ہوئے یہ کہا جاتا کہ کھانا پکانے پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ کی جائے …

استعمال انگریزی و دلآزاری

صاف گوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ و چہار شنبہ ۳ و ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ

"صوبہ سرحد" کے بعد "سوات" حج

مسلمانوں کے نام سے حکومت کا کام

صرف سولہ فٹ جگہ

اس فقرہ دادل کی سب سے پہلی شق حسب ذیل ہے:۔

"ہر حاجی کے لئے جو سولہ فٹ جگہ مقرر کی گئی ہے اس کو نمایاں …"

نہ صرف قارئین الجمعیۃ بلکہ ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو جو سیاسیات سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اخبارات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ اواخر ۱۹۳۰ء اور اوائل ۱۹۳۲ء کا وہ دور جو کہ جب کہ صوبہ سرحد کی غیور و بہادر مسلم آبادی کے خلاف …

افسوسناک اقدام

ناقابل برداشت پابندی

"حیرت انگیز"

اتحاد ناسعود

مسلمانان ہند کا فرض

بر طریب تائید

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ممالک اسلامیہ کا فلسفیانہ تجزیہ

ترکی۔ افغانستان اور حجاز میزان سیاست میں

ڈاکٹر بردک کے ایک دلچسپ لیکچر کا اقتباس

عربی زبان اور ادبیات کے فاضل ڈاکٹر بردک نے گزشتہ ماہ امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں بعض مستشرقین کے اصرار پر ایک خطبہ دیا تھا جس میں عالم اسلامی اور اسلامی سیاست پر اظہار خیال فرماتے ہوئے آپ نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ اسلام کا نظام حکومت آئندہ نظام اور دستور میں ایک بنیادی عنصر ثابت ہوگا …

افغانستان اور حجاز

عراق و ایران

نتائج و اثرات

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مجلس اقوام کسی مرض کا علاج نہیں ہے

معاہدات کو در گور کر کے جرمنی کے ساتھ انصاف کی ضرورت

اٹلی کے نمائندہ سکنور گرانڈی کے جانشین کا بیان

اٹلی کی طرف سے مجلس اقوام کے لئے سکنور گرانڈی کی جگہ بیرن آلائی کو نمائندہ بنا کر بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے اخبار "نیوز کرانیکل" کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں ذیل کے خیالات ظاہر فرمائے اور مجلس اقوام پر بیدردی کے ساتھ نکتہ چینی کی …

مجلس اقوام کیسی ہونی چاہئے؟

سیاست اور اقتصادیات کا لزوم

جرمنی کے ساتھ ناانصافی

جاپان کی آبادی میں اضافہ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ان مسائل کے بارے میں؟ زید مرحوم صاحب جائیداد تھے اور کچھ مقروض بھی تھے۔ زید مرحوم کی وصیت تھی …

الجواب

استفتاء

الجواب

نکات و لطائف

(از ملا رموزی قلم خود)

یاد ش بخیر انگریزوں کی گورنمنٹ نے دہلی میں ہمارے قیام و طعام کا جو …

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا اہم اجتماع

غلام اور آزاد اقوام کا نفسیاتی فلسفہ

ڈاکٹر زین العابدین صاحب کی بصیرت افروز تقریر

دہلی ۲۴ فروری۔ آج بعد نماز جمعہ زیر اہتمام جمعیۃ علماء ہند بصدارت مولانا ڈاکٹر زین العابدین صاحب ندوی مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر کے دوران میں جمعیۃ علماء ہند کی اہم ملکی و مذہبی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستانیوں کا قلب دماغ اور عقل تینوں غلام ہیں اور جب تک یہ تینوں چیزیں آزاد نہ ہوں گی کبھی ہندوستان کے اندر کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ غلامی کی زندگی بدترین مصیبت ہے اور اس سے گلو خلاصی ہمارا فرض عین ہے۔

آپ نے مثال کے طور پر فرمایا کہ آزاد اور غلام کی زندگی میں کیا فرق ہے۔ اس کو امریکہ میں جا کر دیکھا جائے کہ کینیڈا اور یونائیٹڈ اسٹیٹ کے درمیان ایک چھوٹا سا دریا حائل ہے۔ کینیڈا کے باشندوں میں عام طور پر ایمانی و جسمانی کمزوری پائی جاتی ہے اور وہ علو حوصلگی اور بلند خیالی سے کوسوں دور ہیں اور یونائیٹڈ اسٹیٹ کے باشندے ایک زندہ و جانباز قوم کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں اور آزادی کی نعمت سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ موصوف کی تقریر کا سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

ایڈیٹر الجمعیۃ کے دولت کدہ پر معززین کا اجتماع

ضیاء الملک ملا رموزی صاحب کی پر تکلف ضیافت

گزشتہ جمعہ کو جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی اے ایڈیٹر "الجمعیۃ" نے اپنے دولت کدہ پر ضیاء الملک ملا رموزی صاحب کو ایک پر تکلف ضیافت دی جس میں رموزی صاحب کے علاوہ مقامی اخبار نویسوں اور قومی کارکنوں نے بھی شرکت فرمائی۔ ملا صاحب کی ظریفانہ گفتگو اور حاضرین کی تنقید و تبصرہ نے محفل کو پر لطف بنا دیا اور حاضرین دیر تک ایک دوسرے کے خیالات سے مستفید اور لطف اندوز ہوتے رہے۔ آخر میں رموزی صاحب نے اپنے خاص انداز میں اپنے میزبان کا شکریہ ادا کیا اور دوست و احباب کو الوداع کہتے ہوئے عازم بھوپال ہو گئے۔ امید ہے کہ ملا رموزی صاحب ایک ماہ بعد پھر دہلی تشریف فرما ہوں گے۔

دہلی کا بازار

دہلی ۲۷ فروری۔ آج دہلی مارکیٹ میں غلہ گھی۔ کھانڈ۔ قند۔ سونا اور چاندی کا بھاؤ حسب ذیل رہا۔

گندم سرخ ۱۲ سیر۔ گندم سفید ۱۱ سیر سے ۱۱½ سیر تک۔ گندم شربتی ۱۰½ سیر نخود ۱۶ سیر سے ۱۷½ سیر تک۔ جو ۱۹ سے ۲۲ سیر تک۔ باجرہ ۱۷ سے ۱۸ سیر تک مکئی ۱۹ سیر۔ جوار ۱۸ سے ۲۲ سیر تک (فی روپیہ)

آٹا چکی کا ۔/۱۳/۳ – آٹا نمبر ایک مل کا ۔/۲/۴ – آٹا نمبر ۲ مل کا ۔/۱۲/۳ بیس ۔/۱۲/۲ – رجرا ۔/۵/۴ – دال ماش سبز ۔/۸/۴ – ۔/۲/۳ – دال ماش سیاہ ۔/۱۱/۳ – ۔/۳/۴ – دال مونگ ۔/۱۰/۳ – ۔/۱۲/۳ – دال ارہر کانپوری ۔/۴/۴ – دال ارہر دہلوی ۔/۱/۴

چاول قسم اعلیٰ ۔/۱۵/۱ معمولی قسم ۔/۸/۱ – ۔/۲/۲ – چاول موٹے ۔/۵/۴ گھی قسم ۔/۴/۱ – قسم دوم ۔/۲/۱ – گڑ دیسی ۔/۲/۴ – گڑ لاہوری ۔/۱۰/۱ – کھانڈ دیسی ۔/۲/۱۲ – ۔/۱۲/۱۱ – کھانڈ دورالا ۔/۱۳/۱۲ – قند ۔/۱۰/۱۲ کانڈی ۔/۱۰/۱۶ – ۔/۸/۱۳ (فی من)

سونا پاٹلا ۔/۱۳/۲۹ – نیشنل بنک ایف دیسی ۔/۶/۲۹ – فی تولہ

مہاراجہ الور کا اعلان غیر تسلی بخش ہے

آل انڈیا مسلم پنچایت کی تجاویز

الور میں انگریز وزیر اعظم کی ڈکٹیٹری

ریاست الور میں سکون

ریلوے میں مسلمانوں کی ملازمتوں کا مسئلہ

پرمانند، مسٹر رنگا آئر اور سکھوں کا غیر منصفانہ رویہ

اسمبلی کے ممبران میں فرقہ وارانہ ہیجان

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ کل اسمبلی میں ریلوے بجٹ پاس ہو گیا۔ ایک تحریک بھی غیر سرکاری ارکان منظور نہ کرا سکے۔ صرف دو مسئلوں پر چار دن صرف ہوئے اور مختلف جماعتوں کے عدم اتفاق کے باعث بہت سا وقت ضائع ہو گیا۔ کل جس وقت حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی کہ ریلوے کی ملازمتوں میں مسلمانوں کو کافی حصہ نہیں ملتا تو اس وقت فرقہ وارانہ جذبات پیدا ہو گئے۔

اس کے مقابلہ میں سکھوں نے نہایت غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا اور سردار سنت سنگھ نے کہا کہ این۔ ڈبلیو ریلوے میں سکھوں کو کافی نمائندگی دی جائے۔ دیوان بہادر رام سوامی ڈبلیار نے حکومت کو مشورہ دیا کہ ایک ریلوے پبلک سروس کمیشن مقرر کی جائے جس کو یہ ہدایت کر دی جائے کہ مختلف ملتوں کو حصہ وار ملازمتیں دی جائیں اس مشورہ کو بھائی پرمانند اور مسٹر رنگا آئر برداشت نہ کر سکے اور انہوں نے مخالفت شروع کر دی۔

سر جوزف بھور ممبر تجارت نے کہا کہ مسٹر حسن کی رپورٹ پر اب تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ کیونکہ حکومت ایک ایسے حل کی تلاش میں ہے جو تمام فرقوں کیلئے مفید ہو۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ حکومت جن تجاویز پر غور کر رہی ہے وہ شکایات کے اصولی پہلوؤں کا ازالہ کر دیں گی۔

والیان ریاست کا ایک اہم اجلاس

قرطاس ابیض پر غور کرنے کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ آج ایوان والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نواب بھوپال اور مہاراجہ کچھ کے علاوہ تمام ممبران شریک ہوئے آئین کے متعلق حال ہی میں جو بحث ہوئی تھی اس پر میٹنگ میں نظر ثانی کی گئی اور قرطاس ابیض کی اشاعت کو مد نظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا گیا کہ ریاستوں کے وزراء کی ایک نمائندہ کمیٹی مقرر کی جائے جو قرطاس ابیض کی تجاویز پر غور کرے اور برائے غور سٹینڈنگ کمیٹی کے روبرو رپورٹ پیش کرے اور بعد میں ایوان مہاراجگان کے سالانہ اجلاس کے موقعہ پر جو اگلے مہینہ میں منعقد ہوگا۔ ان پر غور کیا جائے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ جب تک اس کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہو جائے اس وقت تک ایوان کا کوئی ممبر فیڈریشن اور اس کے متعلقہ معاملات کے متعلق کسی قسم کی رائے کا اظہار نہ کرے۔

اسمبلی میں اسلامی نکاح اور طلاق کا مسئلہ

خان عبدالغفار خان اور معاشرتی اصلاحات

اتحاد کانفرنس کا اجلاس ضرور ہوگا

مولانا شوکت علی کی واپسی کا انتظار

مولانا ظفر علی خاں سے بنک چلنی کی ضمانت

قادیانیوں کے خلاف پروپیگنڈا کا جرم

۲۰ ہزار بنیداروں نے مالگزاری نہیں دی

حکومت بنگال کا اعلان

پنجاب میں ڈاکوؤں کے دم خم

پولیس اور ڈاکوؤں میں جنگ

تین زبردست ڈاکے اور کئی اشخاص ہلاک

امرتسر ۲۴ فروری۔ پنجاب کے تین مختلف مقامات سے دو زبردست ڈاکوں اور پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان معرکہ آرائی کی اطلاع ملی ہے۔

ایک ڈاکہ ضلع گورداسپور میں واقعہ موضع پنڈی پور بیان میں لالہ ملکھی رام ساہوکار کے یہاں ڈالا گیا۔ تقریباً ایک درجن ڈاکوؤں نے مکان پر حملہ کر دیا جب گاؤں والوں نے ان کا تعاقب کیا تو ان پر پتھروں کی بارش کی گئی۔ ڈاکو مالک مکان کے کچھ زیورات اور نقدی لیکر فرار ہو گئے۔ مالک مکان جو نمبردار بھی ہے مجروح ہو گیا جس کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

یوپی میں سول نافرمانی کی رفتار

سزایابی اور رہائی

زائرین حجاز کیلئے ہدایات

یکطرفہ ٹکٹ خریدنے میں سہولت

وائسرائے سے زمینداروں کے وفد کی ملاقات

دستور اساسی میں حقوق کے تحفظ کا مطالبہ

جزیرۃ العرب میں انگریزی مداخلت

عقبہ میں برطانوی مرکز پرواز کا قیام

بنگال میں کتنی انجمنیں خلاف قانون قرار دی گئیں

ریلوے بورڈ میں کفایت شعاری کی تجویز

رام گڑھ کے فسادی ہندوؤں کی برات

آل انڈیا آزاد پارٹی کا اہم اجلاس

رجعت پسندانہ سازشوں کا استیصال

مولانا حسرت موہانی جنرل سکریٹری آل انڈیا آزاد پارٹی نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے:۔

آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کا یہ پہلا اجلاس عام منعقد ہو رہا ہے اور ان اہم سیاسی تغیرات کی بنا پر جو پیش آ رہے ہیں اور آئندہ سال کے اندر پیش آئیں گے انڈیپنڈنٹ پارٹی کو اس اجلاس میں اپنے نقطہ نظر کے مطابق ملک کی رہنمائی کرنی ہے اور ایک ایسا پروگرام دینا ہے جو خالص سیاسی، غیر فرقہ وارانہ آزادانہ اور مائل بہ ترقی ہو لہذا ارکان بورڈ سے استدعا ہے کہ معاملات کی اہمیت کو محسوس فرمائیں اور اس اجلاس میں ضرور شریک ہو کر ملک و قوم کی رہنمائی کریں یہی وقت ہے کہ اس واقعہ کا ثبوت دیدیا جائے کہ انڈیپنڈنٹ پارٹی ہندوستان کی سیاست میں ایک طاقت ہے جو ایک طرف رجعت پسندانہ سازشوں کا استیصال کرے گی۔ اور دوسری طرف مستبدانہ دراز دستیوں کا سد باب۔

مقام جلسہ لکھنؤ (چوراہا) گھسیاری منڈی دفتر اخبار نوید کوٹھی راجہ صاحب ۴ مارچ ۳۳ء کو ۷ بجے شام دفتر نوید میں آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ایگزیکٹیو بورڈ کا ایک اہم جلسہ منعقد ہوگا۔ ایجنڈہ حسب ذیل ہے۔

نمبر ۱۔ اسمبلی کی انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ممبروں اور بعض دوسرے آزاد خیال اصحاب کو بحیثیت ممبر ایگزیکٹیو بورڈ کو آپٹ کرنا۔

نمبر ۲۔ اجلاس عام کے لئے ریزولیوشنوں کا مسودہ تیار کرنا۔

نمبر ۳۔ آزاد پارٹی کے مجوزہ قواعد و ضوابط کے مسودات پر غور و بحث دیگر ضروری معاملات باجازت صدر پیش ہو سکیں گے۔

عدالت عالیہ سے اخبار ریاست کے مقدمہ کا فیصلہ

سشن جج کا فیصلہ مسترد کر دیا گیا

لاہور ۲۴ فروری جسٹس ٹیک چند نے عدالت عالیہ لاہور میں سردار ...

دشمنوں کو مکان میں بند کر کے آگ لگا دی

صوبہ سرحد میں ایک سنگدلانہ انتقام

پشاور ۲۵ فروری۔ ہزارہ سے آتشزدگی کے ایک وحشیانہ واقعہ کی اطلاع ملی ہے جس میں انسانوں اور مویشیوں کی جانیں ضائع ہو گئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پٹھانوں کی دو پارٹیوں میں زمین کے معاملہ میں دشمنی چلی آتی تھی ایک پارٹی نے مخالفین کو ایک مکان میں بند کر دیا اور مکان کو آگ لگا دی جس سے گھر کے اندر مویشی اور آدمی سب جل گئے۔ پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی معلوم ہوا ہے کہ مخدوش علاقہ میں امن و قانون بحال کرنے کے لئے مزید پولیس بھیجی گئی ہے۔

اسی قسم کے وحشیانہ جرائم کی ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے موضع سے اطلاع ملی ہے۔ جہاں جان و مال کا سخت نقصان ہوا ہے۔ حملہ آوروں کا ابھی تک سراغ نہیں ملا۔

پٹھان طلباء میں شدید جنگ

ایک ہلاک اور متعدد زخمی

پشاور ۲۴ فروری رپورٹ، کوہستان اور ملازئی کے طلباء کے درمیان جنگ ہو گئی جس میں تقریباً ۱۲۰ آدمیوں نے حصہ لیا۔ لڑائی میں ریوالور، کلہاڑے چاقو اور پتھروں کا آزادانہ طور پر استعمال کیا گیا۔ پولیس کے پہنچنے پر تمام طلباء آس پاس کے باغوں میں چھپ گئے اور بہت سے مسجدوں میں چلے گئے جہاں سے انہیں پکڑ لیا گیا۔

تین زخمی ہسپتال میں داخل ہوئے جن میں دو کی حالت نازک بتلائی جاتی ہے۔ واقعہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سب شاہو باغ میں چھٹی ہونے کی وجہ سے کھیل رہے تھے کہ ایک بکری کے بچہ پر فساد ہو گیا۔ ایک آدمی تو لڑائی میں مارا گیا اور ۴ شدید طور پر زخمی ہوئے۔ پولیس نے ۴۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ "تالب" لوگ پٹھان طالب علم ہیں۔

سرحدی کونسل میں ستارہ بازاری کی پیداوار

وائسرائے نے پریش کرنے کی اجازت دیدی

کلکتہ میں کانگریس کا اجلاس منعقد ہوگا؟

حکومت کا ارادہ۔ صدر کانگریس کا اعلان

مصنف "انگارے" کے ملحدانہ خیالات

یو۔ پی۔ کونسل میں سوالات

کانگریس کا اجلاس کلکتہ اور حکومت

سیاسی اسیروں کی رہائی کے سوال پر غور

کیلو اور سونگ میں جاپانی افواج کا داخلہ

لنگ یان میں خوفناک جنگ بے شمار ہلاک و مجروح

چینیوں پر جاپانی ہوائی بیڑہ کی بمباری

پیکن ۲۵ فروری۔ برفباری کی خوفناک حالت میں ساٹھ ہزار جاپانی اور تیس ہزار منچوکو افواج اپنے فوجی افسروں کو پیش قدمی کرنے کی ترغیب دے رہی ہیں اور مجبور کر رہی ہیں کہ وہ اس راستہ کی طرف بڑھتے چلیں جو جی فینگ اور لنگ یان سے جیہول کے شمال مشرق کو جاتا ہے۔ جاپان کا ایک فوجی دستہ چاؤیانگ میں داخل ہو گیا ہے اور ہوائی بیڑہ چینیوں پر بمباری کرنے میں مشغول ہے۔

ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ موجودہ جنگ کے دوسرے حصہ میں بھی جاپانیوں کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اور کیلو کو جاپانیوں نے پوری طرح فتح کر لیا ہے۔ آج کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ جاپانی افواج کیلو کے جنوبی مقام سونگ میں داخل ہو گئی ہے۔ جاپان کے محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے کہ آج جیہول پر پیش قدمی شروع کر دی جائے گی۔

پے پنگ ۲۵ فروری۔ منچوکو کی ایک رپورٹ مظہر ہے کہ لنگ یان کے قریب چینی اور جاپانی افواج میں سخت معرکہ آرائی ہوئی ہے جس میں سخت کشت و خون ہوا ہے۔ اس مقام پر چینی افواج متعین تھیں جن پر بیس ہزار جاپانیوں نے حملہ کر دیا اور یہ معرکہ ظہور میں آیا۔

ٹوکیو ۲۵ فروری جاپانی کابینہ کے غیر معمولی اجلاس میں اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ جاپان کا مجلس اقوام سے قطع تعلق کر لینے کے بعد تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں شرکت کی جائے یا نہیں۔

مصیبت زدگان میوات کی امداد

سکریٹری صاحب آل انڈیا اور کانفرنس مطلع فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل رقوم بیرون علاقہ میوات سے بطور امداد مصیبت زدگان علاقہ میوات ریاست الور دفتر آل انڈیا میو کانفرنس میں وصول ہوئی ہیں۔ جس کا میو قوم تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے ...

کلکتہ میں جاپانی پارچہ بافی کے کارخانے

اچھوت ملوں کو مشتہر کیا جائیگا

لندن میں اسلامی مرکز اور مسجد کی تعمیر

سینٹ جیمس سکوائر کے قطعہ کا انتخاب

غلاف پر قرآن شریف

ایک انگریز نے مسلمانوں کو واپس دیدیا

مجتہد العصر حضرت العلامہ سید محمد انور شاہ صاحب

حکومت، کانگریس کے اجلاس میں مداخلت نہیں کریگی

اسیران میرٹھ کی اپیل

کیا انگریز مصر کو چھوڑنے کے لئے تیار ہیں

منچوریا پر ہمارا قبضہ رہے گا!

مجلس اقوام میں جاپانی نمائندہ کے دلائل

ہندوستان کی آزادی میں مشکلات

ڈیلی میل کی رجعت پسندانہ تجاویز

آسٹریا اور جرمنی میں اتحاد

وسطی یورپ میں ایک نئی جنگ کا خطرہ

روسی مہاجرین پر گولیوں کی بارش

جاپان نے مجلس اقوام کا بائیکاٹ کر دیا

مشرق بعید میں جنگ کی زبردست بنیاد

جنیوا ۲۴ فروری۔ چین اور جاپان کے تنازعہ کے سلسلہ میں جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مشرق بعید میں زبردست جنگ کی بنیاد پڑ گئی ہے۔

بین الاقوامی لیگ نے چین اور جاپان کے تنازعہ کے متعلق مصالحت کرانے کے لئے ۱۹ ممبران کی جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کی رپورٹ آج ایک ووٹ کے مقابلہ میں ۴۲ ووٹ سے منظور کر لی۔

بین الاقوامی لیگ کے جاپانی ڈیلیگیٹوں کے لیڈر ایم متسوکا نے لیگ کو مطلع کیا کہ اب جاپان مزید عرصہ تک بین الاقوامی لیگ سے اشتراک عمل نہیں کر سکتا۔ اس کے بعد تمام جاپانی ڈیلیگیٹ لیگ کے اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے۔

حکومت خطرہ مول لینا نہیں چاہتی

سیاسی قیدیوں کی رہائی پر دار العوام میں مباحثہ

لندن ۲۴ فروری کل دار العوام میں قدامت پسندوں کی تجویز پر مباحثہ ہوا۔ مسٹر سمیوئل ہور... نے یقین دلایا کہ امن و آئین کے تعاون کے بغیر ہم بحالی آزادی غیر ممکن العمل ہے۔ حکومت ستمبر ۱۹۳۲ء کے اعلان سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہتی۔ سر سمیوئل ہور نے یہ بھی کہا کہ حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا کر کے خطرہ ...

وزیر دربار ایران کی جائداد کی ضبطی

امریکہ ۲۵ لاکھ ڈالر کی چاندی خریدے گا

جدید دستور کی کامیابی موہوم ہے

۳۲ ہزار کارخانوں کا دیوالہ

آگرہ میں کانگریس کمیٹی کا اجلاس

۲۴ کارکنوں کی گرفتاری

حاجیوں کا جہاز منزل روانہ ہو گیا

معاہدہ پونا پر دوبارہ غور کرنے کا مطالبہ

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں افغانی نمائندہ

دکن کے مقروض کاشتکاروں کی نجات

ساہوکاروں کی ہوس زراندوزی کا انسداد

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

(گزشتہ سے پیوستہ)

بیان مدعا علیہ بحیثیت گواہ کے

حساب لینے کا طریقہ

کاشتکار کے خلاف نالش ان کے مقام سکونت پر ہوگی

مقروض کاشتکاروں کے معاملات کی تاریخ کی سماعت

اختیار عدالت نسبت تعیین تاریخ بغرض ادائی زر رہن

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاؤ

اگر آپ حکیم تلسی پرشاد اگروال موجد بال جیون گھٹی کی بنائی ہوئی نادر و نایاب کتاب مجربات تلسی کا بغور مطالعہ کر لیجئے تو آپ بلاشک و شبہ ایک قیمتی طریق علاج و دواؤں کی ترکیب و دوایات کے اچھے خاصے ماہر ہو کر اپنی اور دوسروں کی ہر ایک بیماری کا علاج نہایت ہی سہولت کے ساتھ کرنے کے قابل بنجاویں گے اور اگر آپ چاہیں گے تو اس کے ذریعہ دوا و علاج سے ... حکیموں کے مانند گھر بیٹھے بڑی آسانی کے ساتھ سینکڑوں روپیہ کمانے لگیں گے۔ اس میں قواعد علاج و دوا سازی کے اصلی اصول بڑی وضاحت کے ساتھ بتلائے گئے ہیں اور مرد عورتوں، بوڑھوں بچوں، جوانوں و نوجوانوں کی سر سے پاؤں تک کی ہر ایک ظاہری و پوشیدہ بیماری کے ... نایاب چوٹی کے نسخے درج کئے گئے ہیں ... قیمت فی کتاب ... علاوہ محصول۔

بال جیون گھٹی

بچوں کی بخار، کھانسی، بدہضمی، قبض، مروڑ، دودھ ڈالنا، دست ہونا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ و طاقتور بنانے کے لئے ... بچے اس کو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔

سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے۔ لیکن نقلی سے بچئے۔ حکیم تلسی پرشاد اگروال کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو۔

مفت لو۔ دس اردو خواں حضرات کے نام و مکمل پتے بھیجئے پر رسالہ آئینہ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔

المشتہر: مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر۔ یو۔پی

حب نعمت (رجسٹرڈ)

جریان، سرعت، کثرت احتلام، ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے۔ یہ گولیاں ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جا چکی ہیں اور لاکھوں انسان ان کی شہرت سے واقف ہیں۔ ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔

پتہ: **مینیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بہادر گڑھ قرولباغ دہلی**

حیات طیبہ

ہندوستان کے مجاہد اعظم قائد جیوش اسلامیہ مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی کی سوانح عمری نہایت صحت اور آب و تاب کے ساتھ دوسری بار چھپی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ سب عمدہ قیمت میں سابق کی نسبت تخفیف۔ یعنی اصل قیمت ... محصول ڈاک اور خرچ رجسٹری وغیرہ۔

پتہ: **مینیجر اہلحدیث امرتسر**

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹو فین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

Castopher Mfg. Co. (India)

P. Box 88. Bunder Road. Karachi

بندر روڈ کراچی

فلسفۂ نماز

... چودھری علی نواز خاں۔ دفتر آئینہ دنیا حضرت نظام الدین دہلی

لارج انگلش ٹیچر

... انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا ... سب کچھ سیکھ لے گا۔ قیمت ... محصول علیحدہ ...

پتہ: دفتر چمن بکڈپو ۱۵ علی گڑھ سٹی

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

... نہایت لذت بخش خوش ذائقہ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان بوڑھا مرد و عورت بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی، بدہضمی، زکام، نزلہ، کھانسی، دماغ کی کمزوری، خون کی کمی، پرانا بخار ... خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے ... تقویت باہ کے لئے ازبس مفید ... ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے ... شراب کی عادت چھڑانے اور اس کے نقصانات دور کرنے کے لئے مجرب۔

نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

بلحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال دنیا میں سب سے بڑی لغت

جامع اللغات اردو

مصنفہ خواجہ عبد المجید

السنہ متعلقہ — حصہ اول

اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن لاکھوں محاورات کا حامل پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ الفاظ علمیہ کی تشریحات مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں اور خصوصاً ہندوؤں اور مسلمانوں کی تاریخ اور ان کے مشاہیر کے حالات اور تاریخی واقعات نہایت تفصیل سے درج ہیں ... حصہ اول میں تقریباً ... الفاظ ... محاورات ... ضرب الامثال ... مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں اور بہت سے جغرافیائی مقامات کے حالات اور علوم الاسلام کے نقشے درج ہیں ... قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول ڈاک ... دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

خواجہ امام محمود دہلوی مینیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ۲۳۰

اختیار نسبت ترتیب قواعد

حساب فہمی کا دعویٰ کر سکتا ہے

اختیار قسط بندی بقدمات دخل جائداد مرہونہ

اختیار قسط بندی بصیغہ اجراء ڈگری

میعاد

مرافعہ

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ پکا تین روپے نصف تک عمر اس سے زیادہ لمبی تیل میں پکاس بس ... کالا پیدا ہو ... تو دونا دام واپس۔

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنسی سری (دربھنگہ)

ٹریکٹ کٹ پیس مفت منگائیے

کٹ پیس منگوانے سے پہلے اس ٹریکٹ کا پڑھنا ضروری ہے

مینیجر دی فٹ کوٹ کمپنی رنچھوڑ لائن کراچی

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

ہمارا امریکن، جاپانی، ولایتی اور انڈین ملوں کا کٹ پیس پارچہ ہر جگہ مقبول ہو رہا ہے۔ بیوپاری نام و اظہار خوشنودی کے خطوط لکھے ہیں ... تازہ مال آ گیا ہے۔ تین سو، دو سو، ایک سو روپے والی گانٹھیں منگوا دیں۔ جن میں چھینٹ، لٹھا، پاپلین، وائل، جالی، جکن، سلک، بوسکی، پرماٹا وغیرہ ... ہمراہ آرڈر کے آنی چاہیے۔ مفصل لسٹ طلب کریں۔ ایجنسی کے خواہشمند خط و کتابت کریں۔

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ شدہ) بمبئی پوسٹ نمبر (۱۱)

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

ہم دنیا کے ہر ایک کیمسٹ کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ ... سے بہتر کوئی دوسرا ثابت کر دیں ...

دی نول ... منیو فیکچررز ... مادھونگر ... اوجین

مفت را چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار بلاکوں والی فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگا لیجئے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج بآسانی کر سکتے ہیں۔

مینیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ و راہ راست کی تجویز قواعد قدرت کی واعظ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۹۲ صفحات کی کتاب کام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرما دیں۔

پتہ: **وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ**

مکمل فہرست مفت طلب کیجئے

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

قرص حیض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کر دیتی ہے دافع جریان دوائیں مغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (۲؍)

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم، ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد یا رک رک کر آنا درد کے ساتھ آنا اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے لئے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے۔ تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (۱؍)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً درد سر، دنیا، مرض، آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ موسمی بخاروں میں اس کا استعمال بطور ایک دافع تعفن دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزارہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو بیخ و بن سے نابود کر دیتی ہے آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النساء جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بعض مریضوں میں قلب سوداویت کے باعث گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (۲؍)

ملنے کا پتہ: **مینیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی**

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... شش ماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

ایک صفحہ ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ۱/۲ کالم ...

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۵ مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں پر بہتان (زمیندار)

آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے سکریٹری پنڈت گوری شنکر کا ایک اعلان اخبارات میں چھپا ہے جس میں الہ آباد کے مساعی اتحاد کی ناکامی کی ذمہ داری مسلمانوں پر عائد کی گئی ہے۔ اور انہیں پہلے درجہ کا خود غرض ثابت کیا گیا ہے۔ ان سکرٹری صاحب نے یہ بھی لکھا ہے کہ مسلمان پان اسلامک تحریک کے پکے پرستار اور انتہا درجہ کے رجعت پسند ہیں۔ ان خرد باختہ سکرٹری صاحب کا شاید یہ خیال ہے کہ پان اسلامک تحریک اور رجعت پسندی دو مترادف چیزیں ہیں۔ خدا کرے ان پنڈت جی کا توازن دماغی بیان شائع کرتے وقت اس طرح زیر و زبر نہ ہو جایا کرے۔

ان چھلتے ہوئے مہاسبھائی سکرٹری صاحب کو معلوم ہونا چاہئے کہ "پان اسلامزم" اور رجعت پسندی دو بالکل متضاد چیزیں ہیں ...

... سمجھتی ہیں، بہت زیادہ ہے۔ شادی بیاہ کے متعلق ذات پات کی بندشیں جو ہندوؤں کی تقلید میں مسلمانوں نے اختیار کیں ہیں وہ بھی بہت کچھ قابل اصلاح ہیں۔ لہٰذا اسلامی معاصرین کو سب سے پہلے اپنی قوم کی اصلاح کی فکر کرنا چاہئے۔

مسلم کانفرنسیوں کی بے معنے دھمکی (راجل)

فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق وزیر اعظم کے اعلان سے قبل مسلم کانفرنسی مسلمانوں کو یہ سبز باغ دکھاتے تھے کہ اس جا پلوسی کے سلسلہ میں جو ان اصحاب نے کی ہے حکومت مسلمانوں کو سب کچھ دیدیگی لیکن جب وزیر اعظم کا فیصلہ شائع ہوا اور یہ بات واضح ہوئی کہ مسلمانوں کے مطالبات کا قتل عام کیا گیا ہے تو کانفرنسی اصحاب جو پہلے عملی کارروائی کی دھمکی دے چکے تھے ان کے لبوں پر مہر سکوت لگ گئی اور انہوں نے اس فیصلہ پر سر تسلیم خم کر دیا ...

جزیرۃ العرب میں مداخلت

مسلمان اور چھوت چھات

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

عیسائیوں کی طرف سے شہر عکہ کا محاصرہ
مسلمانوں اور فرنگیوں کی جنگ میں ایک خطا انتہا کی
فرنگیوں کی متفقہ یلغار بھی فلسطین کو واپس نہ لے سکی

گزشتہ الجمعیۃ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ ارض مقدس کو مسلمانوں سے دوبارہ واپس لینے کے لئے یورپ کے بادشاہوں نے کس طرح یورش کی اور عیسائی سورماؤں کو اپنے مقصد میں کس طرح ناکام ہونا پڑا آج شہر عکہ کے یادگار زمانہ معرکہ کے حالات ملاحظہ فرمائیے۔

عکہ کا محاصرہ اور اس پر صلیبیوں کا قابض ہونا دنیا کے یادگار واقعات سے ہے اس کے حالات سے ایک طرف تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں عیسائیوں کا اخلاق کیسا تھا اور ان کے قول و فعل میں کہاں تک مطابقت ...

تاریخ کے ورق

... بڑھاپے، راہبوں اور دیگر غیر مسلح اشخاص پر ہاتھ نہیں ڈالا اور اگر خونریزی کی بھی تو اسی حد تک کہ عدل و انصاف قائم ہو جائے اور فتنہ و فساد، ظلم و عدوان سے خدا کی زمین کو پاک کر دیا جائے۔ مسلمانوں کا مقصد کبھی بھی یہ نہیں رہا کہ غیر مسلموں کو نیست و نابود کر دیا جائے اور محض اختلاف مذہب کی بنا پر ان کا کلی استیصال کر دیا جائے۔ لیکن اس کے باوجود عیسائی مصنفین کو یہ کہتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ اسلام نے ہر جگہ خونریزی کی تعلیم دی ہے اور غیر مسلموں کو موت کے گھاٹ اتارا گیا ہے!

صلیبیوں کی احسان فراموشی

شہر عکہ کی فتح کے سلسلہ میں مورخ ابن جوزی کا بیان ہے کہ سلطان صلاح الدین ایوبی کا یہ طرز عمل رہا کہ ارض شام کے جن جن شہروں پر قبضہ کرتا کمال نیک نفسی اور رحم دلی سے عیسائیوں کو امن و امان دے دیتا اور شہر پر قبضہ ہونے ہی انہیں آزادی مل جاتی۔ وہ اس قدر بے تعصب اور روادار تھا کہ خود اس کے خزانہ ...

شہر عکہ کا محاصرہ

عیسائیوں کا خوف و ہراس

آئینہ دہلی

"THE AINA" MONTHLY

ماہانہ رسالہ آئینہ

قیمت سالانہ ... شش ماہی ...

اردو کا وہ بلند پایہ علمی و ادبی رسالہ جو تمام جدید صحافتی ترقیوں کا آئینہ دار ہے

مشاہیر و معاصرین کی آراء ملاحظہ فرمائیے

سر سید علی امام فردوس مکانی: فکر کی علمی و ادبی قابلیت بہت بلند پایہ ہے اور ان کی ذات "آئینہ" کی کامیابی کی یقینی ضمانت ...

علامہ راشد الخیری: فکر کو قدرت نے ستھرا پاکیزہ ادبی ذوق دیا ہے مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی کہ "آئینہ" کا معیار بلند ہے۔

حضرت خواجہ حسن نظامی: "آئینہ" ظاہری خوشنمائی اور اندرونی محاسن کے لحاظ سے بہت ہی نفیس ہے۔

"زمیندار" لاہور: آئینہ کی اشاعت سے پہلے ہمیں یقین ہے کہ فکر کی قابلیت، وسیع النظری رسالہ "آئینہ" کے محاسن کو چار چاند لگا دیگی۔

"مدینہ" بجنور: خوبصورت شاندار تقطیع پر بہت سے مفید اور بلند پایہ علمی و ادبی مضامین جمع کئے گئے ہیں۔

"ریاست" دہلی: بلند پایہ اور دلچسپ مضامین کا تنوع خاص طور پر دلفریب اور جاذب نگاہ ہے۔ سرورق تین رنگوں میں آرٹ کا دلکش نمونہ ہے ...

"منیج" دہلی: "آئینہ" مختلف محاسن اور گوناگوں دلچسپیوں کا مرقع ہے اور تمام مضامین پر از معلومات ہیں۔

"الامان" دہلی: "آئینہ" کی ابتدا اس مقام سے ہوئی ہے جہاں پر بعض دوسرے رسالے بہت ترقی کرنے کے بعد پہنچتے ہیں۔

"خبر دار" دہلی: آئینہ کی آب و تاب کسی عمدہ تصویر کے پردے سے کم نہیں ...

"پیغام سرحد" ہزارہ: ...

آپ بھی فوراً "آئینہ" کے خریدار بن جائیے
نمونہ کے لئے دو آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے

پتہ: منیجر "آئینہ" دریا گنج دہلی

حضرت علامہ مولانا شبیر احمد عثمانی (دیوبند) فرماتے ہیں

کتاب
عربی کا معلم

میرے خیال میں بہت ہی مفید کتاب ہے ہمارے علم میں آج تک اس موضوع پر شاید ہی اس سے بہتر کوئی کتاب لکھی گئی ہو۔ حقیقتہً آپ نے طالبین عربی پر بڑا احسان کیا ہے۔

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدرآباد) فرماتے ہیں

کتاب مفید ہے اپنی پیشرو کتابوں سے جو اس طرز پر لکھی گئی ہیں بہتر معلوم ہوتی ہے آیات قرآنی کی مثالوں سے طلبہ کلام ربانی سے بھی انس پیدا کر لیں گے اور یہ بڑا فائدہ ہوگا۔

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبد الحی (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں!

میں نے آپ کی کتاب کے دونوں حصے بغور دیکھے اور تجربہ کے طور پر طلبا کو پہلا حصہ پڑھایا بھی میں نے اب تک اس موضوع پر جس قدر کتابیں دیکھی ہیں ان سب میں آپ کی کتاب کو آسان و سہل تر پایا۔

اسی طرح ہندوستان کے بہت سے جید علماء اور موقر جرائد نے اس کتاب کی بڑی تعریفیں لکھی ہیں جو کتابی صورت میں طبع کر دی گئی ہیں کسی کتاب کی خوبی کیلئے اس سے بڑھکر کوئی معتبر شہادت ہو سکتی ہے۔ یہ کتاب دو حصوں میں لکھی گئی ہے اور ہر حصہ کی کلید بھی ہے جو بطور خود عربی سیکھنے والوں کیلئے ضروری ہے کل مجموعہ ۵۹۲ صفحات پر مشتمل ہے باوجود اس کے قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابو الکلام آزاد

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں بہت تھوڑی جلدیں رہ گئی ہیں اگر ختم ہو جانے کے بعد یہ نایاب تحفہ کسی قیمت پر نہ مل سکے گا۔

ترجمہ اور تشریح کی خوبیوں کے لئے حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کا نام نامی کافی ضمانت ہے۔

ہدیہ مجلد سات روپیہ۔ بلا جلد چھ روپیہ علاوہ محصولڈاک

حمائل شریف

بہترین کتابت و طباعت کارڈ سائز کاغذ اعلیٰ سفید ولایتی۔ تحریر نہایت صاف اور واضح ان خوبیوں کے باوجود قرآنی روشنی کو ہر گھر میں پہنچا دینے کے خیال سے ہدیہ مجلد پارچہ صرف ایک روپیہ و مجلد چرمی ایک روپیہ چھ آنہ

علاوہ محصولڈاک

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت مہلک اور خطرناک ادبیات سے ذہنوں کو ہٹا کر صحیح علم و ادب مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کی ہفوات سنجیدگی سے روکنا ہے قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... آنہ پر روانہ کیا جاتا ہے۔

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
ٹھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۷

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا
قرآن مجید

اس شان کا آنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے بڑی دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگاکر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلاکر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے۔ ہدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے مجلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا۔ ہدیہ مترجم حنا شدہ کاغذ چکنا قسم اعلیٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸ چمڑے کی جلد کا عہ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

شوال تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہٰذا آخر شوال تک کیلئے ذیل کی رعایتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲ کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مفتی اعظم صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسد الاسلام حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بیحد پسند فرمایا ہے اور نہایت پر زور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں ایک مسلمان کیلئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمائیے اپنے عزیزوں کیلئے منگائیے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ علیحدہ سطر میں رکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصفّا کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

شوال تک کے لئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر عہ کم کر دئے جائیں گے۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۵۱ ہجری

سال رواں کا میزانیہ
ہندوستان کی مفلسی اور تباہ حالی بدستور باقی رہیگی

دنیا کی حکومتوں کے لئے کامیابی و ناکامی کا معیار یہ نہیں ہے کہ ان کے پاس کس قدر فوجیں موجود ہیں اور انہیں کس قدر سامان جنگ پر دسترس حاصل ہے یا ان کی پولیس کس قدر وسیع پیمانہ پر رکھی جاتی ہے یا ان کے سرکاری عہدوں کو کیسے کیسے لائق و قابل اور گرانبار تنخواہیں وصول کرنے والے افسروں سے پر کیا جاتا ہے یا ان کا نظام کتنا مضبوط اور قابل عمل ہے یا ان کے خزانوں میں اس وقت نقد روپیہ کتنا موجود ہے یا ان کے سالانہ میزانیہ میں کتنی بچت دکھائی جا رہی ہے، بلکہ حکومتوں کی کامیابی و ناکامی کا معیار ...

زیادہ اس امر پر اظہار فخر کر رہا ہے کہ باوجود کساد بازاری اور اقتصادی مشکلات کے بیالیس لاکھ روپیہ کی بچت دکھائی گئی ہے جیسا کہ ہم اوپر لکھ چکے ہیں ہم نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنے پر مجبور ہیں کہ ہم اس قسم کے کسی بجٹ کو جو صفحہ قرطاس پر نہایت دلخوش کن تصویر کھینچ دے اور مخصوص طریقوں پر دونوں جانب کا توازن قائم کر کے بیالیس لاکھ روپیہ کی بچت بھی دکھا دے محض اس بنا پر قابل قبول قرار نہیں دے سکتے کہ اس کی ظاہری شکل و صورت نہایت اچھی ہے اور وہ کاغذ پر لکھا ہوا بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔

حاجیوں پر لاٹھی چارج

مذہبی مداخلت اور مسلم ارکان اسمبلی

فتنہ قادیان

اس قدر خوف کیوں ہے؟

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

حکومت کانگریس کے اجلاس میں کیوں مزاحمت کر رہی ہے؟
سیاسی قیدیوں کو کیوں رہا نہیں کیا جاتا؟
اسمبلی میں سوالات اور ہوم ممبر کی عجیب و غریب منطق

نئی دہلی یکم مارچ۔ آج اسمبلی کا اجلاس غیر سرکاری تجویزوں پر غور و خوض کرنے کے لئے شروع ہوا۔ مسٹر ستین متر ا نے مختصر نوٹس کے ذریعہ اجلاس کانگریس پر حکومت کی بندش کے متعلق سوال کیا اور پوچھا کہ جب کہ کانگریس غیر آئینی جماعت نہیں قرار دی گئی ہے اس کے علاوہ ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر سے پتہ چلتا ہے کہ آئندہ اجلاس کانگریس میں قرطاس ابیض پر غور و خوض ہوگا تو پھر حکومت اس میں کیوں مزاحمت پیدا کر رہی ہے۔

ہوم ممبر کا جواب

آسان ہے۔

مسٹر جوشی:۔ حکومت کے خیال کے مطابق کانگریس کس طریقہ پر اپنا رویہ تبدیل کرے۔

سر ہیگ:۔ اس کے لئے بہت سے طریقے ہیں۔

مسٹر مترا:۔ گویا حکومت یہ چاہتی ہے کہ کانگریس خفیہ جلسہ کریں۔

سر ہیگ:۔ بہت سے کانگریسی رہنما آزاد ہیں وہ چاہیں تو خاموشی کے ساتھ مجتمع ہو کر فیصلہ کر سکتے ہیں۔

قرطاس ابیض پر غور

اشتراک عمل

واحد طریقہ

حکومت اور کانگریس

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مختلف ممالک میں ناخواندوں کی تعداد
ہندوستان کی جہالت کا دردانگیز ماتم

دنیا کے مختلف ممالک میں خواندہ اشخاص کے مقابلہ میں ناخواندوں کی کثیر تعداد موجود ہے جس کا فی صدی تناسب حسب ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا:۔

ہندوستان میں ناخواندوں کی تعداد	۹۱	فی صدی
پرتگال	۶۵	″
اسپین	۴۳	″
اٹلی	۲۷	″
امریکہ	۶	″
فرانس	۴½	″
انگلستان	۲	″
جرمنی	۲½	″

(ریویولر)

بشپ برمنگھم اور گاندھی جی
جنوبی افریقہ کا ایک دلچسپ واقعہ

برطانی سلطنت کی تباہی کا خواب
۱۹۷۶ء کے متعلق ایک لارڈ کی پیشگوئی

ریاست کوچین میں سیاسی و معاشرتی اصلاح
کثیر الشوہری اور کثیر الازدواجی کا انسداد

جاپانی پارچہ کی ارزانی کا سبب

چین میں اطفال کشی کی خوفناک رسم

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ترکی میں علماء دین کا اجلال و احترام
حکومت کی طرف سے ایک جدید قانون کا نفاذ
علماء کی توہین کرنے والے کو سزا دیجائیگی

ترکی حکومت کی لادینیت اور افرنجیت کے متعلق عربی اور انگریزی اخبارات میں افسوسناک خبریں آتی رہتی ہیں جن میں کچھ تو حقیقت ہوتی ہے اور کچھ مغربی پروپیگنڈہ ہوتا ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی بہ تیقن کیا جا سکتا ہے کہ ترکی حکومت مغربی الحاد سے متاثر ہو چکی ہے اور اس کی ذہنیت کو یورپ کی ظاہر فریبیوں نے مغلوب کر لیا ہے۔ اسلام کے احکام و قوانین ست ... اور یورپ کی سرمایہ دار حکومتوں کے قوانین کا تتبع اب ترکی حکومت کا ایک وطیرہ ہو گیا ہے جس کو کسی تاویل سے نہیں جھٹلایا جا سکتا۔

ذیل کی اطلاع عربی اخبارات میں شائع ہوئی ہے جو غالباً موجودہ ترکی حکومت کے طرز عمل کے پیش نظر حیرت سے خالی نہیں ہے۔ خدا کرے کہ مصطفےٰ کمال پاشا صحیح معنوں میں اسلام اور مسلمین کے خادم ثابت ہوں کہ یہی چیز نوع بشر کے لئے نافع اور امن و امان کے قیام میں مفید ہے۔

لبنان کے مسلمانوں میں بیداری
سرکاری مناصب کے حصول کیلئے ایک جمعیۃ کا قیام

عراق اور برطانی معاہدہ میں نظر ثانی کی ضرورت
وزیر اعظم عراق کا ایک اہم اعلان

ناجی بیگ شوکت وزیر اعظم عراق نے شامی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں بعض اہم خیالات کا اظہار کیا جن کو اخبارات میں بڑے عنوانوں کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم کے اس بیان میں عراق اور برطانیہ کے تعلقات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ ان تعلقات کا سیاسی اثر کہاں تک قبول کرنے کے قابل ہے۔

آپ نے اپنے بیان میں فرمایا کہ عراق اور برطانیہ کے تعلقات دوستانہ جذبات پر مبنی ہیں۔

۱۹۳۰ء کے معاہدہ کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس معاہدہ کے نتائج کی ذمہ داری میری وزارت پر عائد نہیں ہوتی اور مجھے اس بات کے کہنے میں کوئی باک نہیں ہے کہ جب مناسب وقت آئے گا تو اس پر دوبارہ غور کیا جا سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ حکومت برطانیہ خود اس معاہدہ میں بعض ترمیمات پیش کرے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ کسی حالت میں بھی یہ معاہدہ ابدی نہیں ہے کسی نہ کسی وقت اس پر نظر ثانی ضرور کی جائے گی۔

اس وقت جبکہ ایران اور برطانیہ میں تیل کے معاہدہ پر رسہ کشی جاری ہے وزیر اعظم عراق کا یہ بیان نزاکت اور اہمیت سے خالی نہیں ہے۔ عراق اور برطانیہ کے جس معاہدہ کی طرف وزیر موصوف نے اشارہ کیا ہے اس کی میعاد ۲۵ سال کے بعد خود بخود ختم ہو جائے گی تاہم وزیر اعظم اس پر نظر ثانی کی خواہش رکھتے ہیں۔

گو یہ صحیح ہے کہ نظر ثانی فریقین کی رضامندی سے ہوگی مگر اس کی ضرورت سے انکار کرنا حکومت عراق کے خزانہ کو خالی کر دینے کے مرادف ہوگا۔

خریدار الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ارسال فرمایا کریں۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

ٹیونس کے علماء اسلام کی فرض شناسی
"جمعیۃ تضامن العلماء" کی تاسیس

ترکی میں ایک جدید جامع مسجد کا افتتاح
ترکوں کو اسکندریہ با الدین کی ہدایت

سلطان حمید الدین والی یمن کی علالت

(بسلسلہ انگریزی اخبارات کے تراجم)

۱۹۳۶ء میں ۲۷ جہازوں کی تعمیر
برطانی صنعت حرفت کیلئے امید افزا حالات

سال رواں میں برطانوی صنعت و حرفت کی ترقی کیلئے قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں، برطانوی حرفت کی ترقی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا رہا ہے کہ امیر البحر کے اعلان کے بموجب امسال ۲۷ نئے جہاز تعمیر ہونگے جن کے متعلق ٹھیکہ داروں نے آرڈر دیدیا ہے۔ ٹھیکہ داروں نے .... ۷ پونڈ کے اخراجات کا تخمینہ لگایا ہے جس میں سے .... ۴ پونڈ مزدوروں کو ادا کئے جائیں گے۔ بحری محکمہ کے ایک ذمہ دار افسر نے بیان کیا کہ ۱۹۳۳ء میں جہازوں پر کم از کم .... ۱۴۰ پونڈ خرچ ہونگے۔ (اسٹیٹسمین)

دو سال کے اندر چاندی کی مقدار میں اضافہ

میسرز سیمویل مانٹیگو اینڈ کمپنی نے اپنی سالانہ رپورٹ شائع کی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ چاندی کی قیمت اپنے معیار سے بہت گر گئی ہے تاہم اسکی مانگ میں برابر اضافہ ہوا اور مستقبل قریب میں بلین مارکیٹ کو کثیر منافع کی امید بھی ہے۔ چاندی کی کھپت کم ہے اسلئے مارکیٹ میں اس کا ذخیرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ ۱۹۳۲ء میں تمام دنیا میں .... ۱۹۳ اونس چاندی کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے مقابلہ میں ۱۹۳۲ء میں چاندی کی کل مقدار .... ۱۶۰ اونس پیدا ہوئی۔ (بمبئی کرانیکل)

پیرس کی رصدگاہ میں ایک بولنے والا گھنٹہ

پیرس کی رصدخانہ میں ایک نئے قسم کا گھنٹہ نصب کیا گیا ہے جس کے ساتھ ایک بولنے والی فلم بھی لگی ہوئی ہے۔ یہ فلم گھنٹہ، منٹ اور سکنڈ برابر آواز دیکر وقت بتاتی ہے اور لوگ گھنٹہ کو دیکھے بغیر صحیح وقت معلوم کر لیتے ہیں۔ یہ گھنٹہ پیرس کے ڈاکخانہ و تار گھر کیلئے بنایا گیا ہے جہاں سے لوگ اوقات دریافت کرتے رہتے ہیں اب اس بولنے والے گھنٹے کے باعث دفتر سے اوقات دریافت کرنے کی ضرورت نہیں پڑیگی اور پبلک آواز سنکر ہی صحیح اوقات کا علم حاصل کر لیا کریگی۔ (اسٹیٹسمین)

حکومت پنجاب کی قادیانیت نوازی کیخلاف شدید احتجاج

جامع مسجد دہلی میں فرزندان توحید کا زبردست مظاہرہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی پُر شکوہ تقریر

دہلی ۶ مارچ آج حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند کی زیر صدارت مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔

غلام احمد قادیانی اپنے اقوال کی رو سے کافر ہے

قادیانی اور لاہوری جماعتوں کو فوراً توبہ کرنی چاہئیے

علمدیوں کو فخر اسلام امیر شکیب ارسلان کا انتباہ

ٹائمز آف انڈیا کے ایڈیٹر آغوش اسلام میں

تثلیث سے غیر مطمئن ہو کر مسٹر توحید کو اختیار کیا ہے

سوائے قرآن مجید کے تمام آسمانی کتب محرف ہیں

حکومت ہند کی آمدنی اور خرچ

میزانیہ میں ۴۲ لاکھ کی بچت کا تخمینہ

تار اور ڈاک کے محاصل میں اضافہ قائم رہے گا

نئی دہلی یکم مارچ کل اسمبلی کے اجلاس میں سر جارج شوسٹر رکن مالیات نے جس وقت تقریر شروع کی ہے تو لوگوں نے ان کا خیر مقدم کیا۔

آمدنی ۳۷-۱۹۳۶		ایک ارب ۲۱ کروڑ ۲۹ لاکھ
خرچ	(مع قرضہ جات)	ایک ارب ۲۳ کروڑ ۱۳ لاکھ
خسارہ		گیارہ لاکھ ۸۵ ہزار
آمدنی ۳۸-۱۹۳۷		ایک ارب ۲۰ کروڑ ۱۳ لاکھ
خرچ		ایک ارب ۲۰ کروڑ ۹۶ لاکھ
بچت		۱۷ لاکھ
آمدنی ۳۹-۱۹۳۸		ایک ارب ۲۲ کروڑ ۵۲ لاکھ
خرچ		ایک ارب ۲۲ کروڑ ۱۰ لاکھ
بچت		۴۲ لاکھ

رکن مالیات نے اپنی تقریر میں یہ بھی بتایا کہ کل تک قرضوں کی تبدیلی میں ۳۲ کروڑ روپیہ جمع ہو گیا ہے جو کھلی ہوئی کامیابی ہے۔

ہندوستان میں یورپینوں کیلئے خطرہ

برطانیہ اپنی طاقت سے دستبردار ہو رہا ہے

حاجیوں پر پولیس کا لاٹھی چارج

بمبئی پولیس کا ظالمانہ اور انسانیت سوز رویہ

مدراس میں سزا یافتگان کی تعداد

ہوم ممبر کا بیان

خوست میں جنگ چھڑ گئی

افغانی فوج اور وزیری لشکر کا مقابلہ!!

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی کا مطالبہ

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد کی قرارداد

ایوان میں شور برپا ہو گیا!

پونڈری کے ہندوؤں کے خلاف مقدمہ

عدالت عالیہ سے ۴۱ ہندوؤں کی اپیل خارج

دار الحکومت

سید محمد شفیع صاحب کو دوبارہ نوٹس

۲۴ گھنٹہ میں دہلی چھوڑنے کا حکم

حافظ صادر علی صاحب کی رہائی

کارکنان جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

دہلی اور گوالیار میں انقلابی سازش

اسلحہ کی برآمد۔ پانچ نوجوان گرفتار

الہ آباد ہائیکورٹ میں ایک مسلم خاتون بیرسٹر

کانگریس کا اجلاس منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی

پہلے سول نافرمانی کو ترک کرنے کی ضرورت ہے

اسمبلی میں ہوم ممبر کا اعلان

اسمبلی میں سارد اایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی کوشش

اسلام سے ہوم ممبر کی ناواقفیت کا ثبوت

حکومت کو سول نافرمانی کی دھمکی

حکومت کو چیلنج

حاجی وجیہ الدین صاحب کی تقریر

سارد اایکٹ میں استثناء نہیں ہو سکتا

چین اور جاپان کی خونریز جنگ

گولہ باری اور زہریلی گیس کا استعمال

جاپان نے دو شہروں پر قبضہ کر لیا

دار العوام میں الور کے متعلق سوالات

فسادات مرزا پور کا فیصلہ

مختصرات

جنوبی امریکہ میں جنگ

جنگ کیلئے افواج کا اجتماع

سولہ سو چینی اور جاپانی ہلاک

چین اور جاپان کی جنگ کا نتیجہ

کانگریس کی پالیسی کا اعلان کرنے کیلئے گاندھی جی کا ارادہ

حکومت اس اعلان کی اجازت نہیں دیگی

مولانا ابو الکلام آزاد کا بیان

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ضروری اطلاع

مدرسہ عین العلم بندہ سلطان حسن غفرلہ

حرم نبوی اور اسکندریہ کی مسجد کی اصلاح

اردو لسانیات پر ایک فصیح و بلیغ خطبہ
"بزم ادب" مشن کالج حرکت میں

یادش بخیر مولانا بلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے (اڈیٹر الجمعیۃ) جس زمانہ میں مشن کالج میں زیر تعلیم تھے، اور بزم ادب کی نظامت کے فرائض آپ [illegible] میں "بزم ادب" کی سرگرمیاں [illegible] لیکن آپ کے جانے کے بعد اس انجمن کا وجود محض نام کا رہ گیا تھا۔ ہر سال بزم کو صحیح معنی میں زندہ رکھنے کی مساعی ناکام رہ گئیں۔ لیکن شکر ہے کہ امسال کالج کے بعض طلبار کی مخلصانہ اور انتھک کوششیں مشکور ہوئیں۔ گو امتحانات کا زمانہ قریب ہے۔ لیکن بزم کے احیاء کے بعد صرف ایک ماہ کی قلیل مدت میں ایک شاندار مشاعرہ اور ایک کامیاب ادبی جلسہ ہوجانا اس بات کا بین ثبوت ہے کہ کالج کے طلبار اردو سے دلچسپی لینے لگے ہیں۔

گذشتہ چہارشنبہ ۱۵ فروری کی شب کو ۶ بجے بزم کے زیر اہتمام جلسہ منعقد ہوا جس میں حاضرین کی تعداد کافی سے زیادہ تھی مندرجہ ذیل حضرات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ سر عبد اللہ سہروردی رکن مجلس مقننہ۔ پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی۔ پنڈت امرناتھ مدن صاحب ساحر (پنشنر تحصیلدار) شمس العلماء مولانا حاجی عبد الرحمن صاحب (صدر شعبہ عربی۔ فارسی و اردو دہلی یونیورسٹی) پنڈت تربھون ناتھ صاحب زار۔ ڈاکٹر سعید احمد صاحب (اڈیٹر سعید) مسٹر الیف جی دنسز (پروفیسر انگریزی) مسٹر کرشن گوپال صاحب ایم اے۔ مولانا عطاء الرحمن صاحب صدیقی پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم۔ اے۔ سید عبد الحئی صاحب (ناظم بزم ادب) مسٹر پریم چند جی غازی عبد الجبار صاحب ایم۔ اے (ہیڈ ماسٹر مسلم ہائی سکول) حاجی حافظ انوار حسین صاحب بی۔ اے۔ مولوی محمد شفیق صاحب ثاقب اور مولوی شفیع الدین صاحب نیر (اردو آنرز)

سب سے پہلے سید عبد الحئی صاحب نے ایک مختصر تقریر کے ساتھ جلسہ کی صدارت کے لئے سر عبد اللہ سہروردی کا نام پیش کیا جس کی تائید پنڈت امرناتھ مدن صاحب ساحر دہلوی (پنشنر تحصیلدار) نے فرمائی۔ سر سہروردی کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے اور آپ نے پنڈت برجموہن صاحب دتاتریہ کیفی دہلوی سے درخواست کی کہ وہ اردو لسانیات پر اپنے گرانقدر خیالات کا اظہار فرمائیں۔ چنانچہ علامہ کیفی نے ۶۵ منٹ تک نہایت ہی دلچسپ انداز میں اردو کی "تدریجی ترقی اور لسانیاتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آپ کا خطبہ سراپا عالمانہ اور محققانہ تھا۔ فاضل مقرر کے بعد صدر جلسہ نے اجمالی طور پر اردو کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور حاضرین سے اردو کو فروغ دینے اور اس کی فلاح و بہبود کے لئے مساعی ہونے کی پرزور الفاظ میں اپیل کی۔ سب سے آخر میں پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی (صدر بزم ادب) نے معزز صدر حضرت کیفی اور دیگر محترم مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دہلی یونیورسٹی میں اردو کی طرف خاطر خواہ توجہ مبذول کرنے کو شکرہ کیا۔

۸ بجے یہ علمی اور ادبی مجلس بخیر و خوبی برخواست ہوئی۔

جمعیۃ طلبار مراد آباد کا جلسہ
اسیر فرنگ مولانا فضل الرحمن صاحب کی علالت

آج مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۳۳ء کو جمعیۃ الطلبار مراد آباد کا ایک عام اجلاس زیر صدارت صدر جلسہ مذکور ہوا جس میں باتفاق آراء حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

جمعیۃ الطلبار مراد آباد کا یہ عام اجلاس فدائے ملت و کارکن جمعیۃ علماء ہند و سابق ناظم جمعیۃ طلبار مراد آباد۔ جناب مولانا فضل الرحمن صاحب کی علالت کی طرف گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ جلد سے جلد مولانا موصوف کی صحت کی طرف کامل توجہ کرے اور ملتان جیل سے کسی پہاڑ کی جیل میں [illegible]

> **مخلصہ نماز**
> جس کا ہر مسلمان مرد۔ عورت۔ بچوں پرانے و نئے تعلیم یافتہ لوگوں کے لئے پڑھنا ضروری ہے۔ قیمت ۲ر۔ رسالے کا پتہ:
> چودھری علی نواز خاں۔ دفتر آئینہ دنیا حضرت نظام الدین دہلی

امرتسر میں دار العلوم السنہ شرقیہ کا قیام

امرتسر جیسے اہم اور مشہور شہر میں مدت سے ایک ایسے دار العلوم کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جس میں [illegible] نصاب کے مطابق السنہ شرقیہ کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام ہو خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ بتاریخ ۱۷ فروری ۱۹۳۳ء مطابق ۲۱ شوال ۱۳۵۱ھ بروز جمعرات بمقام امرتسر ہال بازار متصل مسلم بنک دار العلوم السنہ شرقیہ کا افتتاح کر دیا گیا افتتاح کے وقت امرتسر کے مقتدر علماء اسلام و لیڈر اور قومی کارکن و دیگر معززین شہر کافی تعداد میں موجود تھے۔ بعد کے حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ دار العلوم کے صدر مدرس صاحب مولانا مولوی غلام مصطفےٰ صاحب کشمیری مولوی فاضل منشی فاضل ادیب فاضل وارثی فاضل دیوبند۔ فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت مقرر ہوئے ہیں فی الحال مولوی فاضل منشی فاضل ادیب فاضل اور ان کے تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے فیس داخلہ وفیس ماہواری و دیگر تفصیلات خاکسار سکرٹری سے بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ دریافت کیجئے)

سید محمد اکبر حسین صدر و بابو عبد الحق بی اے سکرٹری مجلس منتظمہ دار العلوم السنہ شرقیہ ہال بازار امرتسر

[illegible] گورنمنٹ خاص طرف جلد از جلد توجہ دے [illegible] کی حالت بدتر ہوجائے جس کی تلافی گورنمنٹ نہ کر سکے۔ (ناظم جمعیۃ الطلبار)

به لحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال

جامع اللغات اردو

دنیا میں سب سے بڑا لغت شائع ہوگیا

تاریخی تحقیق اور مشاہیر کے متعلق

مصنفہ خواجہ عبد المجید

متعلقہ السنہ — **حصہ اول**

اردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ کا مخزن لاکھوں محاورات کا حامل پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ الفاظ علمیہ کی تشریحات مشاہیر عالم کی سوانحمریاں اور خصوصاً ہندوؤں اور مسلمانوں کی تاریخ اور ان کے مشاہیر کے حالات علم الاصنام کے قصے ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات اور تاریخی واقعات نہایت تفصیل سے درج ہیں محاورات عامہ عادات نسواں اصطلاحات علمیہ اصطلاحات پیشہ وران لاکھوں کی تعداد میں ہیں ہر لفظ کا تلفظ اور مادہ بھی دیا ہے حصہ اول میں تقریباً ۵۰۰۰ الفاظ ۲۰۰۰ محاورات ۵۰۰ ضرب الامثال ۱۰۰ مشاہیر عالم کی سوانحمریاں اور بہت سے جغرافیائی مقامات کے حالات اور علم الاسلام کے قصے درج ہیں۔ خریداروں کی سہولت کے لئے اس کو ۸۰۰ صفحات کے کم از کم تیس ماہوار حصوں میں ماہوار شائع کیا جائے گا جس کی تقطیع ۲۶×۲۰/۸ ہوگی اور فی صفحہ ۳ کالم ہیں بہترین کاتب نے اس کو لکھا ہے اور نہایت اعلیٰ کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک پہلا حصہ تیار ہے فوراً طلب فرمایئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ المشتہر

خواجہ ایم محمود طوری منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ۱۲۲

۱۲۔ مارچ کی بجائے سارا مارچ

ناظرین کو معلوم ہے کہ ۱۲ مارچ کو امرت دھارا کا سالانہ جشن اس کی سلور جوبلی کے دن ۱۲ مارچ ۱۹۰۶ء سے برابر منایا جاتا ہے بھائیوں کو اس میں شریک کرنے کے واسطے ۱۲۔ مارچ کو ادویات و کتب کی قیمت میں رعایت کی جاتی ہے۔ اس کے متعلق کئی مشکلات کے باعث شکایات ہوتی رہتی ہیں۔ بارہ مارچ کو ہزار ہا آرڈر جوڑے جاتے ہیں۔ انکی تعمیل باری باری ہونے سے مہینہ بھر انتظار رہتا ہے۔ کئی پارسل آنے کا لاہور والوں کو بھی ایک دن میں سارا دفتر تک کبھی اشیاء بہم نہیں پہنچا سکتا اور ان کو کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایک ماہ کے اندر جب مرضی ہوئے جاتا۔ ان وجوہات سے اس دفعہ یہ تجربہ کرنے کا خیال ہوا ہے کہ بجائے ۱۲ مارچ کے سارا مارچ ہی رعایت کے واسطے مخصوص کر دیا جائے پس

یکم مارچ سے ۳۱ مارچ ۱۹۳۳ء تک جو آرڈر دنیا کے کسی بھی ڈاکخانہ میں ڈالے جاوینگے

ان پر ۱۲ مارچ والی رعایت دی جائے گی یعنی

لوئی نوویدیالبھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کی ایجاد کردہ امرت دھارا اور اسکے پانچ مرکبات ۳/۴ قیمت پر یعنی روپیہ میں ۱۲ر کی بجائے اور بڑی اور ایجاد شدہ کتب نصف قیمت پر یعنی روپیہ میں ۸ر کی رعایت ہوگی جو صاحب چاہیں روپیہ بھی مارچ کے اندر اندر جمع کراسکتے ہیں۔ ان کا روپیہ جبتک ختم نہ ہو تب تک ان کو وہی رعایت ملتے گی جو جب چاہیں وقتاً فوقتاً بار کرکے ادویات منگوا لیں رعایتی فہرست جس میں امرت دھارا اور اسکے مرکبات نیز دیگر ادویات کا مختصر ابیان اور چند سندات و کتب کے دیا ہے

طلب کرنے پر مفت بھیجی جاتی ہے!

جو صاحب باقاعدہ تشخیص کرکے علاج کرانا چاہیں۔ وہ قواعد علاج بھی ساتھ ہی طلب کریں جتنی جلدی آرڈر کریں بہتر ہے ایسا نہ ہو کہ آخیر میں وہی مشکلات پیش آویں ایجنٹوں کو بھی رعایتی قیمت پر امرت دھارا دینے کے واسطے لکھا گیا ہے امرت دھارا اور اسکے مرکبات تو ہر گھر میں ہمیشہ موجود رہنے چاہئیں۔ انکی قیمتیں اس طرح ہونگی

امرت دھارا اسالم شیشی دو روپے آٹھ آنہ کی بجائے ایک روپیہ چودہ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے (۱عہ) کی بجائے ۱۵ر

امرت دھارا امرہم ایک روپیہ کی بجائے بارہ آنے ۱۲ر امرت دھارا کی میٹھی ٹکیاں ۸ر کی بجائے ۶ر امرت دھارا لوشن ایک روپیہ کی بجائے ۱۲ر

امرت دھارا بام ایک روپیہ کی بجائے ۱۲ر امرت دھارا صابن چودہ آنے (۱۴ر) فی بکس کی بجائے ساڑھے دس آنے (۱۰/۶)

کچھ اور گھریلو ادویات کا بڑی فہرست میں تذکرہ ہے!

تار کا پتہ۔ امرت دھارا۔ لاہور   خط و کتابت کا پتہ۔ امرت دھارا۔ لاہور

المشتہر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بلڈنگس۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا پوسٹ آفس۔ لاہور

> **دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے**
> لیکن کدھر؟
> **ڈاکخانہ کی طرف**
> کیوں کس لئے
> وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی کانٹو راہ راست کی ٹیچر قواعد قدرت کی واعظ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۹۰ صفحات کی کتاب کا م شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرما دیں۔
> پتہ
> وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

> **مفت را چہ گفت**
> مفت طلب کیجئے — مفت طلب فرمائیے
> ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار ہلاکوں والی فہرست ادویہ مع جنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگائیے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج باسانی کر سکتے ہیں۔
> تار کا پتہ ہمدرد دہلی | منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی | ٹیلیفون نمبر ۱۰۰۸

> **حب نعمت** (رجسٹرڈ)
> جریان سرعت کثرت احتلام ضعف باہ وغیرہ کی بے نظیر دوا ہے اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے اور قوت مردمی کو بحال کرتی ہے یہ گولیاں ہزارہا مریضوں پر تجربہ کی جاچکی ہیں اور لاکھوں انسان ان کی شہرت سے واقف ہیں ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک کارخانہ کی بڑی فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔
> منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

> **سفید بال جڑ سے کالا**
> ایک آنہ کا تین روپے نصف تک ہم اس سے زیادہ لعہ کے تیل میں پچاس برس کے نیچے کا ایکبال کالا پیدا ہو ساٹھ برس تک کالا رہے تو دو نادام واپس
> پتہ
> بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنی سمری دوربھنگہ

جمعیۃ علماء سہارنپور کے کارکنوں کی رہائی

سہارنپور ۵ مرفروری۔ آج گیارہ بجے دن کے مولانا تفضل حسین صاحب فاضل دیوبند مولانا لطف الرحمن صاحب فاضل دیوبند کارکنان جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور ڈسٹرکٹ جیل سہارنپور سے اپنی مدت اسارت پوری کرکے رہا کر دیئے گئے آپ حضرات کو پکٹنگ کے الزام میں، ۷ مراکتوبر ۱۹۳۲ء کو تین تین ماہ قید با مشقت و پچیس پچیس روپیہ جرمانہ و بصورت عدم ادائیگی ایک ماہ مزید قید کا حکم سنایا گیا تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کے ایک کارکن کو اخراج کا نوٹس

دہلی ۲۷ مرفروری۔ مولوی محمد سراج الدین صاحب بہاری کارکن جمعیۃ علماء ہند کو چیف کمشنر دہلی کی جانب سے اس مضمون کا نوٹس موصول ہوا ہے کہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر صوبہ دہلی کی حدود سے وہ باہر نکل جائیں اور تا اطلاع ثانی واپس نہ آئیں ورنہ پنجاب آرڈیننس ایکٹ کے ماتحت ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

مسلم یونیورسٹی کو نواب صاحب مانگرول کا عطیہ

ہز ہائی نس نواب صاحب مانگرول نے خواجہ حسن نظامی صاحب کی معرفت مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے شعبہ سائنس کو دو ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ مرحمت فرمایا ہے۔ (ڈائرکٹر)

جمعیۃ تبلیغ الاسلام کا جلسہ

حسب ہدایت صدر صاحب جمعیۃ ہذا جماعت منتظمہ کا جلسہ مورخہ ۲۳ و ۲۴ مارچ ۱۹۳۳ء کو منعقد ہونے والا ہے ممبران جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبجات متحدہ سے استدعا ہے کہ جو تجاویز وہ اس جلسہ میں پیش کرنا چاہیں وہ براہ کرم دفتر جمعیۃ مذکور جلد سے جلد روانہ فرمادیں تاکہ ان کو ایجنڈے میں شامل کر دیا جائے۔ ایجنڈا انشاء اللہ ۱۰ مارچ ۱۹۳۳ء تک جاری ہوجائیگا۔ فقط

(محمد عبد الحئی عفی عنہ، ناظم تبلیغ جمعیۃ تبلیغ الاسلام صوبہ جات متحدہ شہر آگرہ)

> ## ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج
> ہم دنیا کے ہر ایک کیسٹ کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ "ریکارڈ نیا کس" سو پیو سنٹر کو بیکار اور اس سے بہتر کوئی دوسرے ثابت کر دیں تو مبلغ پانچسو روپیہ انعام حاصل کریں نیز پبلک کو بھی متنبہ رہنا چاہئے کہ بغیر بجلی لگائے ہوئے یا خاص ایکو کا استعمال کئے بغیر ریکارڈ کسی طرح درست نہیں ہو سکتا اس لئے نقالوں سے بچیں اور روپیہ بیکار نہ کھوئیں ہمارے سو پیو سنٹر نو سال سے آزمائے جارہے ہیں اور مختلف صوبوں میں ہم نے خود یہ خدمت انجام دی ہے لیکن اب ہماری سنسانی اگر اور پبلک کی سہولیت مدنظر رکھتے ہوئے ان ادویات کو اس شکل میں تیار کر دیا ہے کہ ہر خاص و عام شخص گھر بیٹھے اپنے ہاتھ سے ہر قسم کے ٹوٹ پھوٹ کے خراب ریکارڈ مثل نئے کے کر لیں یہ چار مرکب ہیں جو یکے بعد دیگرے استعمال کئے جاتے ہیں لیجئے یہاں کے دوا فروشوں سے یا براہ راست طلب کیجئے قیمت فی بکس جس میں چار سو پیو سنٹر ہونگے جو ڈیڑھ سو درجن ریکارڈ کو کافی ہونگے مبلغ دو روپیہ۔ دو ماہ کے لئے پیکنگ و پوسٹیج فری۔
> نوٹ:۔ مقامی ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شرائط ایجنسی کے لئے خط و کتابت کریں۔
> ۲۔ ہم نے تین نمونے ساؤنڈ بکس کے بھی ایجاد کئے ہیں جو فی زمانہ تمام ساؤنڈ بکسوں سے دوگنی اور چوگنی سریلی۔ صاف اور تیز آواز دیتے ہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ آواز مع ساز ایک ساتھ دو دیا تمن میں ہیں نیز ایک ٹائپ رائٹر بھی ایجاد کیا ہے جو اردو۔ ہندی اور انگریزی تینوں رسم الخط ٹائپ کر سکتا ہے
> المشتہر
> دی لوئل پرنس اینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز۔ انونیٹرز اینڈ مینو فیکچررز ماڈھو نگر اوجین!!

> ## کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے
> ہم لمبے چوڑے اشتہار دینا اور لفاظی کرنا پسند نہیں کرتے قلیل نفع لگا کر دیانتداری سے بیوپاریوں کو نمونے کی چھوٹی گانٹھیں یک صد۔ دو صد اور پچاس روپے تھوک نرخ پر بھیجتے ہیں۔ جن میں نئی وضع کا ارزاں۔ عام پسند موسم کے مطابق ایک گز سے دس گز تک اور تھان کا کٹ پیس اور پارچہ ہوگا بطور نمونہ منگوا کر آزمائش کریں۔ چوتھائی رقم پیشگی آنی چاہئے۔ مفصل فہرست طلب کریں۔
> ایس رفیق بھائی جنرل۔ سپلائرز جیکب سرکل بمبئی

> صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے
> ## نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)
> یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوا ہی نہیں بلکہ نہایت لذت بخش خوش ذائقہ۔ مفرح عرق ہے جس کو بچہ جوان۔ بوڑھا۔ مرد۔ عورت۔ بلا تکلف استعمال کر سکتا ہے۔ بھوک کی کمی بدہضمی۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ دماغ کی کمزوری۔ خون کی کمی پرانا بخار کھجلی۔ خون کی خرابی کے لئے اکسیر ہے۔ قوت مردمی کے لئے اس سے بڑھ کر زود اثر کم قیمت شاید ہی کوئی دوا ہو۔ ضعف مثانہ۔ سوزاک۔ آتشک میں عجیب نفع دیتا ہے۔ تقویت باہ کے لئے از بس مفید ہے۔ زیادہ تعریف کی حاجت نہیں ایک بار استعمال کیجئے اور ہماری صداقت کی داد دیجئے۔ قیمت نصف بوتل عہ۔ پوری بوتل عہ۔ اسپیشل بوتل صہ
> (نوٹ) عورتوں کے ضعف رحم ایام کی خرابی۔ ہسٹریا (اختناق الرحم) اختلاج وغیرہ کے لئے نعمت ہے شراب کی عادت چھڑانے اور اس کے نقصانات دور کرنے کے لئے مجرب۔
> پتہ
> نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

> ## پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
> اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے ہر ڈاکٹر اور حکیم جس کی قدر کرتے ہیں۔
> **بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے**
> کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے
> **نیپٹ بہراپن**
> قیمت فی شیشی ایک ایک روپیہ چار آنہ (عہر)
> جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ہمارا پتہ یہ ہے:۔
> کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

> مکمل فہرست مفت طلب کیجئے
> # ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں
> مکمل فہرست مفت طلب کیجئے
>
> **قرص ابیض** — قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)
>
> **اکسیر نسواں** — قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)
>
> **ملین** — قیمت ۸۰ قرص ایک روپیہ چار آنے
>
> **جوہری** — قیمت پندرہ یوم دو روپیہ (عہ)
>
> ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

جلد ۱۷ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

روٹی کا سوال (ریچ)

مسٹر پروفلا چندر رے، کلکتہ کے نامور ماہر سائنس اور درویش منش محب وطن ہیں، فن کیمسٹری میں اُن کے کارناموں کی دھوم یورپ تک میں برپا ہے۔ ستر سال کی عمر میں اپنی "آپ بیتی" شائع کی ہے جو نانس (لندن) کے تعلیمی ضمیمہ میں اس پر ریویو نکلا ہے۔ اس کے توسط سے کتاب مذکور سے اعداد و اقتباسات ذیل نقل کئے جاتے ہیں:-

"کلکتہ یونیورسٹی میں ہر سال ۲۵ اور ۳۰ ہزار کے درمیان طلبہ ڈگری کے امتحانات میں شریک ہوتے ہیں۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں ہر سال تقریباً ۹ ہزار طلبہ ڈگری کے امتحانات میں شریک ہوتے ہیں۔

ان میں سے صرف ۲ یا ۳ فی صدی ایسے خوش قسمت نکلتے ہیں جو سرکاری ملازمت، یا انجینیری، ڈاکٹری، بیرسٹری وغیرہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔"

گویا اکبر کے اس لطیفہ کی دردناک شرح، دنیائے عمل میں ہو رہی ہے ؎

کالج میں دھوم مچ رہی ہے پاس، پاس کی
عہدوں سے آرہی ہے صدا دور دور کی!

"علی پور بار میں [یعنی کلکتہ کی ابتدائی عدالت فوجداری کے سامنے] ۹۵۰ وکیل [جو درجہ اول و دوم کے] وکالت کر رہے ہیں، ان میں سے صرف ۱۰ فی صدی ایسے ہیں جن کی آمدنی اوسط درجہ کی بھی ہو جاتی ہے۔

بار لیسال میں وکلا کی اوسط آمدنی ۱۵ روپیہ ماہوار سے زیادہ نہیں اور نہ معلوم کتنے وکالت کی ڈگریاں رکھنے والے ایسے ہیں جو ایک ایک دانہ رزق کو ترستے ہیں۔"

یہ سب کچھ دیکھتے سنتے، جانتے بوجھتے پر بھی، سرکار عظمت مدارسے کا سکول و کالج کیسے، نئی نئی یونیورسٹیاں ہیں کہ تاشہ کھولتی چلی جا رہی ہے، اور غضب یہ ہے کہ انداد حصہ داران میں دھنستی اور بلتی جاتی ہے!

تنگی رزق سے تو جو سے دے ہیں کتا!
کیسی دلیل شرعی، کیسا خرد کا فتوی!

(اکبر کا یہ شعر، گاندھی جی کی تحریک جبر نہ وکھند رسے بہت قبل کا کہا ہوا ہے)

مسلمان اور جاپانی مال (البشیر)

ہم سودیشی کے عملاً حامی رہے ہیں۔ اور ہمارا عقیدہ ہے کہ جب تک ہندوستان کی ضرورت کی اشیاء خود ہندوستان میں تیار نہ ہوں گی اس وقت تک ہندوستان کو کبھی خوشحالی نصیب نہیں ہو سکتی، خواہ ہندوستان کو کتنے ہی زیادہ سیاسی حقوق دیئے جاویں اس وجہ سے نہایت سختی کے ساتھ ہماری رائے یہ ہے کہ اول تو ہر ایک ہندوستانی کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ اپنی ضروریات کی اشیاء ہندوستان میں فراہم کرے اور تمام غیر ممالک کی اشیاء کو بائیکاٹ کرے اور جو لوگ بوجہ کسی مجبوری کے ایسا نہ کرسکیں ان کا فرض ہے کہ وہ سب سے پہلے جاپانی مال کا بائیکاٹ کریں۔ اس کے بعد جرمن اور یورپ اور امریکہ کے ممالک کے مال کا بائیکاٹ کیا جاوے۔ اور سب سے زیادہ آخر میں انگلستان کے مال کا۔ کیونکہ جاپان اپنے ناقص مال کی وجہ سے سب سے زیادہ ہندوستان کا خون چوس رہا ہے۔ اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوت کے ساتھ جاپان کے مال کا بائیکاٹ کیا جاوے۔ مسلمانوں کے واسطے جاپان کے مال کا بائیکاٹ کرنا اس وجہ سے بھی ضروری ہے کہ جاپان اپنے ملک چین کو نچلا نہیں بیٹھنے دیتا۔ اور اس کے ملک پر ناجائز قبضہ کرنے کی وجہ سے وہ چین سے ہمیشہ برسر جنگ رہتا ہے۔ چونکہ چین میں ۵ کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ لہٰذا جاپان کے چین پر حملہ کرنے کی وجہ سے مسلمانان چین کی جان و مال کو بہت زیادہ نقصان پہونچتا ہے۔ جاپان سے مسلمانان چین کو جو نقصان پہونچتا ہے اس کی بہت کچھ ذمہ داری ہندوستان کے مسلمانوں پر ہے۔ کیونکہ بمقابلہ ہندؤوں کے مسلمان ہی زیادہ جاپان کا مال خریدتے ہیں اور اس طرح وہ اپنا بہت زیادہ روپیہ جاپان کو دیتے ہیں اور جاپان ہندوستان کے مسلمانوں کے روپے کو چینی مسلمانوں کے خون بہانے میں صرف کرتا ہے۔

چین اور جاپان (الحدیث)

یہ بات قطعاً صحیح ہے جو ایک روایت میں قرآن شریف کی بابت آیا ہے "لکل ظھر بطن"۔ ہر ظاہر کا ایک باطن بھی ہوتا ہے۔ سیاسیات یورپ ایسی کچھ پیچ در پیچ ہیں کہ تاج ہندوستان کے تخت پر اکبر بادشاہ بھی ہوتا تو وہ بھی ان کے سمجھنے میں پریشان ہوتا۔ ان کی ظاہری سطح بالکل صاف ہوتی ہے مگر باطنی پیچ در پیچ۔

آج اخباری دنیا میں اس بات پر حیرانی کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ چین اور جاپان کی جنگ کے متعلق لیگ اقوام کی کمیٹی (۱۹ ممبران) نے فیصلہ کیا ہے کہ جاپان کو کہا جائے کہ منچوریا چین کے حوالے کر دے۔ اس فیصلہ کی تعمیل کے بجائے وہ ساری لیگ کو للکارتا ہے کہ میں منچوریا نہیں چھوڑوں گا، لیگ کی ممبری چھوڑ دوں گا۔

حیرانی کی بات یہ ہے کہ جاپان اکیلے کو اتنی جرأت کیوں ہے کہ وہ ساری دنیا کی حکومتوں سے لڑنے کا اور کامیابی کی امید بھی ہے؟ بظاہر تو دیوانہ پن ہے پھر کیا جاپان ایسا کم عقل ہے کہ تباہی کی خندق میں کود پڑے۔ ہمارے خیال میں یہ واقعہ ذرا بھی حیرت انگیز نہیں۔ کیونکہ یورپ کی سیاسیات کو جو کچھ ہم نے سمجھا ہے وہ بالکل اس شعر کی مصداق ہیں ؎

صلف عدو سے قسم مجھ سے کھائی جاتی ہے
الگ ہر ایک سے چاہت نبھائی جاتی ہے

اس اصول کے ماتحت لیگ کے بعض ممبر (مثلاً) انگلستان اور جاپان کو اتنا کہتے ہوں گے پہلے تو ہمارا گمان ہی تھا لیکن جب ہم نے یہ خبر پڑھی کہ سر جان سائمن (انگریز) سے پارلیمنٹ میں سوال ہوا کہ جاپان نے اگر لیگ کا فیصلہ نہ مانا تو انگلستان اسلحہ کی فروخت اس کے ہاتھ بند کر دیگا؟ سر جان نے جواب دیا کہ جب اور ملک بند کریں گے تو اکیلے انگلستان کی بندش سے کیا ہوگا۔

جس کا مطلب صاف ہے کہ نہ اور ملک بند کریں گے نہ انگلستان ایسا کرے گا۔

قومیت اور فرقہ واری (اشیر)

پچھلے دنوں اسمبلی میں ریلوے گرانٹ پر بحث ہوئی ہے اور اس افسوسناک حقیقت کی طرف ذمہ دار حکام کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ اس محکمے میں مسلمانوں کی حق تلفی ہو رہی ہے تو کہا جاتا ہے اس کے کہ اس کی تلافی پر زور دے کر راہ عدل کو ہموار کیا جائے اسے "قوم پرستی" کے منافی اور "فرقہ پرستی" کے ہم معنی بنا کر خوفناک شکل بنا دیا جاتا ہے۔ آخر قوم کی عمارت ڈھلی ڈھلائی، چھلی چھلائی کہیں آسمان سے تو نہیں اترے گی جتنے انسان ہندوستان میں آباد ہیں انہیں سے ہندوستانی قومیت مراد ہے۔ نہ کہ ایک خاص جماعت کو "قوم" بنا کر باقی سب کو فرقہ پرستی کے آزار میں مبتلا قرار دیتے ہوئے ان کے اتفاق و اتحاد کا نام قومیت ہے۔ اکثریت اور اقلیت کے جھگڑے بیکار ہیں، ہندوستان میں رہنے والا جو فرد یا جماعت کسی لحاظ سے بھی قابل توجہ ہے اس کی طرف صدق دل سے متوجہ ہونا بھی قومیت کا تقاضا ہے۔ اگر گیلیوں اور بیرسٹروں یا بھاری بھاری تنخواہیں پانے والے ملازمین ہی کو قومی عمارت کہہ سکتے ہیں تو یاد رہے کہ اس کا خمیازہ بری طرح بھگتنا پڑے گا۔

دو لاکھ کی بچت (ملت)

اس موقع پر ہم جو کچھ لکھنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ سالانہ میزانیہ کے تخمینہ میں بچت حقیقتاً ملک کی فراغت اور خوشحالی کا ثبوت نہیں ہے۔ سیلاب شیلا سفت ساری دنیا کی ممالک کی حکومتیں خسارے سے بر سر کار رہی ہیں لیکن ہندوستان میں بچت ہوگئی ہے۔ مگر دنیا کے سارے ممالک میں ہندوستان ہی غالباً وہ ایسا بدنصیب ملک ہوگا جس پر محاصل اور ٹیکسوں کا بوجھ سب سے زیادہ لدا ہوا ہے اور یہی وہ ملک ہے جس کے باشندوں کی اوسط آمدنی فی شخص مشکل سے ڈھائی آنہ روزانہ ہوتی ہے! ملک کے اس افلاس اور اس کے باشندوں کی اس تنگ دستی کے بعد اگر سرکاری خزانہ میں بچت ہو تو وہ کوئی خوشی اور فخر کی بات نہیں ہے۔ حکومت کو سب سے زیادہ اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ دو لاکھ کی بچت کے ساتھ ساتھ ملک کی عام حالت بھی درست ہو، عوام کی غربت، ان کی مالی تباہی اور انکی کاروباری بہبودی کی اصلاح بھی ہو کہ حقیقی مالی استحکام وہی ہے، مجوزہ میزانیہ میں بچت کو کھلا دیتا نہیں ہے! ٭

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

عکہ کے میدان میں شاہان یورپ کا اجتماع

عیسائی برجوں کو مسلمان انجنیروں نے کس طرح تباہ کیا؟

پوپ کا خط اور سلطان صلاح الدین کی تدابیر

عکہ کے عظیم الشان معرکہ کا حال آپ گزشتہ الجمعیۃ میں پڑھ چکے ہیں آج ابن اثیر جزری کے بیان کا باقی حصہ درج کیا جاتا ہے۔

آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ عیسائیوں نے زبردست یلغار کر کے سلطان صلاح الدین کے خیمہ تک حملہ کر دیا تھا۔ مگر اسلامی فوج نے ان سب کو بھگا کر تہ تیغ کر دیا۔ ان عیسائیوں کی تعداد جو اس موقعہ پر مارے گئے دس ہزار سے زائد تھی بہت سے لوگ گرفتار ہوئے جن میں تین عورتیں بھی تھیں جو مردانہ لباس میں مسلمانوں سے نبرد آزما تھیں۔ سلطان صلاح الدین رحمۃ اللہ علیہ نے ان لاشوں کو اس دریا میں ڈلوا دیا جس کا پانی عیسائی پیا کرتے تھے۔ لاشوں کے سڑنے سے ایسا تعفن پیدا ہوا کہ سلطان موصوف بیمار پڑ گئے۔ اطباء کی رائے سے آپ کا خیمہ زیادہ پیچھے ہٹا کر مقام خروبہ پر نصب کیا گیا اب فرنگیوں کیلئے زیادہ میدان کھل گیا اور عکہ بالکل محصور ہوگیا۔ سمندر کی طرف سے بھی عیسائیوں کے جہاز گھیرے ہوئے تھے۔ گرد کی خندق عیسائیوں نے زیادہ گہری کی اور اسکے برابر اسی کی مٹی سے دمس قائم کر لئے مگر عکہ والے برابر بہادری سے لڑتے جاتے تھے۔ ۱۵ شوال کو مصری بیڑہ اور فوج آپہونچی جس سے ان کا حوصلہ اور بڑھ گیا۔ اس حالت میں ۵۸۵ھ گزر گیا اور ۵۸۶ھ کے ماہ صفر میں ایک اور سخت لڑائی ہوئی جس میں طرفین کے بہت سے آدمی مارے گئے۔ سلطان موصوف کا خیمہ پھر تل کیسان پر نصب کر دیا گیا اور وہ روز عیسائیوں کا مقابلہ کرتے رہے تاکہ عیسائیوں کو شہر پر زیادہ دباؤ ڈالنے کا موقعہ نہ رہے۔

برجوں کی تعمیر

فرنگیوں نے جب دیکھا کہ شہر کسی طرح فتح ہی نہیں ہوتا تو انہوں نے تین زبردست اور عالیشان برج بنوائے۔ یہ برج لکڑی کے تھے مگر ان پر ایسے مسالے لگائے گئے تھے کہ ان پر آگ بالکل اثر نہیں کرتی تھی۔ ہر ایک برج میں پانچ درجے تھے اور ہر درجے میں بہت سے لوگ بڑے اطمینان سے سنگ باری کر کے شہر والوں کی زد سے بچ سکتے تھے۔ جب یہ برج عکہ کی دیوار کے تین جانب کھڑے کئے گئے تو ان پر سے عیسائیوں نے لڑنا شروع کیا۔ مسلمانوں نے روغن نفط کی ہانڈیاں ان پر برسانی شروع کیں، تب بھی ان پر اثر نہ ہوا۔ اس ناکامی کو دیکھ کر عکہ والے بہت گھبرائے اور مسلمانوں کا سردار مایوس ہوگیا۔

مسلمانوں کا حیرت انگیز کمال

اس اثنا میں ایک دمشقی مسلمان نے آکر کہا کہ آپ منجنیق والوں کو حکم دیدیجئے کہ جو کچھ میں انہیں دوں اسے ان برجوں پر برسائیں اور جب تک میں خود نہ ٹھہراؤں وہ اپنا کام برابر جاری رکھیں۔ یہ شخص ایک اعلیٰ درجہ کا کیمیاگر اور انجنیر تھا مگر سردار استقدر پریشان تھا کہ غصہ سے جواب دیا کہ "ادھر سبھوں نے کیا بنا لیا جو تم بنالو گے" حاضرین میں سے کسی نے کہا کہ اس میں مضائقہ کیا ہے امتحان ہی سہی۔ کامیابی حاصل ہوئی تو سبحان اللہ اور ناکامی تو نظر ہی آ رہی ہے۔ قراقوش (سردار) نے راضی ہو کر منجنیق والوں کو اس شخص کی ہدایت پر عمل کرنے کا حکم دیا۔ اسکا امتحان ایک برج پر کیا گیا۔ اس شخص نے پہلے ایک روغن دیا کہ ہانڈیوں میں بھر بھر کر برسایا جائے اس سے بظاہر کوئی اثر نمایاں نہیں ہوا۔

فرنگی جو برجوں پر تھے یہ تماشہ دیکھ کر مسخرہ پن کرتے تھے اور جب کوئی ہانڈی گرتی تو تضحیک کی راہ سے منہ چڑھاتے اور ناچنے کودنے لگتے اور ایسی ایسی حرکتیں کرتے جن سے مسلمانوں کو سخت غصہ آتا۔ غرض وہ اس غفلت میں رہے اور سارا برج اس روغن سے بھگو دیا گیا۔

عیسائی برجوں میں آگ

اب اس کے بعد اس دمشقی کیمیاگر نے مشتعل روغن نفط کی ہانڈیاں برسانی شروع کیں جن کے بعد ہی یک بیک سارا برج مشتعل ہوگیا اور جس قدر عیسائی اس کے اندر تھے وہ سب کے سب مع برج کے جلکر خاک ہوگئے۔ اس کے بعد یہی عمل دوسرے برجوں پر کیا گیا مگر اس میں کسی جان کا نقصان نہیں ہوا کیونکہ ہانڈیوں کا سلسلہ جاری ہوتے ہی سب عیسائی ان میں سے نکل کر بھاگ گئے۔

۲۰ ربیع الاول کو سلطان کے لشکر سے ایک زبردست جنگ ہوئی اس میں فرنگیوں نے مصری فوج پر حملہ کیا تھا اور مصری بھاگے مگر جب فرنگی ان کے خیموں کو لوٹنے میں مصروف ہوگئے تو مصری اور سوار لشکر ان پر آپڑے اور ان کو گھیر کر مار ڈالا۔ اس لڑائی میں بھی دس ہزار فرنگی مارے گئے۔

شاہان یورپ کی آمد

اس کے نتیجہ میں عیسائی گھبرا اٹھے تھے کہ اتنے میں شاہان یورپ آپہونچے ان کا حوصلہ بڑھ گیا اور ساتھ ہی لڑائی کا رنگ بھی بدلنے لگا۔ اب فرنگستان سے صلیبیوں کا سیلاب امنڈا چلا آتا تھا آخر ۲۷ جمادی الثانی کو سلطان صلاح الدین نے اپنا خیمہ شاکر خروبہ میں پھر نصب کیا تاکہ میدان وسیع ہو جائے۔ یورپ والوں نے عکہ کے گرداگرد بڑی بڑی منجنیقیں قائم کرنی چاہیں جنہیں محصورین اپنی ہوشیاری سے کسی طرح قائم نہیں ہونے دیتے تھے۔ غور ہو کر عیسائیوں نے ایک اور تدبیر نکالی وہ یہ کہ شہر پناہ سے فاصلہ پر مٹی کا ایک تودہ قائم کیا۔ اور مٹی آگے ڈال کر جب اس تودہ کو دیوار کے قریب لے آئے تو اس کی آڑ میں منجنیقیں قائم کر دیں۔ ادھر تو یہ سختی تھی اور دوسری طرف عکہ والوں کے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں رہا۔ سلطان نے اسکندریہ اور بیروت کے والیوں کے نام پیغام بھیجا کہ دریا کے راستہ سے رسد پہونچائیں۔ اسکندریہ والے تو کچھ نہ کر سکے مگر حاکم بیروت نے یہ حکمت کی کہ اپنی وضع عیسائیوں کی بنائی اور صلیبیں لگا کے جہاز دوں میں غلہ اور سامان بھر کر لے چلے اور مستولوں پر صلیبی جھنڈے اڑا کر بیروت کی طرف چلے۔ فرنگی جہازوں نے اپنے جہاز سمجھ کر کوئی مزاحمت نہ کی اور عکہ پہونچکر ان جہازوں نے پوری رسد پہونچا دی۔

پوپ کا خط

اس اثنا میں عیسائیوں کے پاس پوپ کا خط آیا کہ میں نے تمام عیسائیوں کو جہاد کرنے کا حکم دیدیا ہے لگاتار فوجیں پہونچتی رہیں گی تم گھبرانا نہیں۔ ۱۱ اور ۲۳ شوال کو سخت لڑائیاں ہوئیں جن میں فرنگیوں کا سخت نقصان ہوا۔ موسم سرما شروع ہوتے ہی صلیبی جہاز دیگر مقامات میں بھیجدیئے گئے۔ عکہ میں سلطان کی مزید فوج پہونچنے نہیں پائی تھی کہ عیسائیوں کے جہاز پھر آگئے جس کے باعث راستہ بالکل بند ہوگیا۔ اب ۵۸۷ھ شروع ہوا اور اس کے شروع ہوتے ہی انگلستان سے اس قدر کمک آنے لگی کہ گویا یورپ فوجیں اگل رہا تھا۔ جہازوں پر جہاز سپاہیوں سے لدے ہوئے چلے آتے تھے۔

۱۲ ربیع الاول کو فلپ شاہ فرانس آپہونچا۔ اگر سلطان کی وہی حالت تھی کہ صبح ہوتے ہی پھر لڑنے پر آمادہ ہو جاتے اور عیسائیوں کو عکہ پر حملہ کرنے کا موقعہ نہ دیتے تھے۔

شاہ انگلستان سے مقابلہ

بیروت کے حاکم نے جس کا نام اسامہ تھا صلاح الدین کے حکم کے مطابق کچھ جہاز سپاہیوں اور رسد سے بھر کر عکہ کی طرف روانہ کئے تھے ان سے اور انگلستان کے جہازوں سے جو ابھی جزیرہ قبرص میں تھے مقابلہ ہوگیا۔ مسلمانوں کے جہاز غالب آئے اور فرنگی جہازوں پر جتنے عیسائی تھے سب گرفتار کر لئے گئے اور غلہ اور مال اسباب چھین لیا۔ تاہم عکہ کا بچاؤ روز بروز دشوار نظر آتا تھا۔ عیسائیوں کی اس قدر زیادہ فوج جمع ہوگئی تھی کہ اس کی روک تھام بہت ہی دشوار تھی۔ عیسائی عکہ پر بھی حملہ کرتے تھے اور صلاح الدین سے بھی لڑتے تھے۔ آخر عکہ کی دیوار کے نیچے عیسائیوں نے سات منجنیقیں قائم کر دیں اور دیواریں منہدم کرنے لگے۔ ۴ جمادی الاول کو سلطان اور آگے بڑھ گئے اور ان سے بالکل قریب ٹھہر گئے۔ ۱۳ جمادی الاول کو شاہ انگلستان بھی آپہونچا۔ اس کے ساتھ ۲۵ بڑے بڑے جہاز تھے جو سپاہیوں سے بھرے ہوئے تھے۔ اس بادشاہ کے آتے ہی عیسائیوں کے حوصلے بڑھ گئے۔ اس لئے کہ رچرڈ شاہ انگلستان بڑا بہادر حیلہ جو افسر تھا اس وقت بھی بیروت سے کچھ جہاز رسد اور سات سو بہادروں کو لے کر عکہ کو چلے ان پر خود شاہ انگلستان آپڑا۔ مقابلہ ہوا اور مسلمانوں کو اپنی شکست کا یقین ہوگیا۔ یعقوب حلبی جو اس بیڑے کا افسر تھا اس نے اپنے آپ ہی جہاز توڑ کر ڈبو دئے اور خود بھی دریا میں ڈوب گیا تاکہ رسد عیسائیوں کے ہاتھ میں نہ پڑ جائے اور وہ زندہ گرفتار نہ ہو جائیں۔ ٭

(باقی آئندہ)

علمائے جرمنی نے عربی زبان کی تسہیل میں بھی کمال کر دیا ہے

عربی اور سنسکرت وغیرہ مشرقی زبانوں کے بڑے بڑے پروفیسر جرمنی میں پیدا ہوتے ہیں۔ جنگ عظیم سے پیشتر ہندوستان کے اعلیٰ درجے کے کالجوں میں عربی اور سنسکرت پڑھانے کے لئے جرمن اساتذہ کو ہی منتخب کیا جاتا تھا۔ بات یہ ہے کہ علمائے جرمنی نے مشرقی زبانوں کی تعلیم کیلئے ایسے نئے طریقے اختراع کئے ہیں جن کے ذریعہ طالب علم کو زبانوں پر بڑی آسانی سے عبور حاصل ہو سکتا ہے۔

عربی زبان کی تسہیل کیلئے جرمنی میں مختلف کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں تھیاچرس کی عربک گرامر بہت ہی مفید مانی گئی ہے۔ ہندوستان میں عربی سکھانے کا طریقہ اور نصاب بہت ہی ناگوار اور زمانہ حاضرہ کے لئے غیر موزوں ہے دیر نتیجہ خیز بھی کہیں۔

مولوی عبدالستار خاں صاحب مقیم بمبئی نے ہندوستان میں عربی زبان کو آسان خوشگوار اور نتیجہ خیز صورت میں پیش کرنے کی غرض سے تھیاچرس عربک گرامر کے اسلوب پر اردو میں ایک کتاب بنام تسہیل الادب فی لسان العرب الملقب بہ

عربی کا معلم

دو حصوں میں لکھی ہے۔ یہ کتاب تھیاچرس کی کتاب سے بھی زیادہ سہل اور مسلم طلبہ کیلئے خصوصاً زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے کیونکہ اس میں مشقی امثلہ قرآن مجید سے بکثرت لی گئی ہیں اس عجیب و غریب کتاب کے پڑھنے سے صرف و نحو کے تمام ضروری قواعد پر عبور ہونے کے ساتھ ہی عربی ادب اور ترجمہ میں بھی کافی استعداد حاصل ہو جاتی ہے۔ ہر دو حصوں کی کلید بھی لکھی گئی ہے تاکہ بلا مدد استاد عربی سیکھنے والوں کیلئے آسانی ہو۔

اس کتاب کی خوبیوں کا اعتراف بڑے بڑے علماء فضلاء و مترجمین نے نہایت شاندار الفاظ میں کیا ہے۔

بمبئی یونیورسٹی نے اسے داخل نصاب کر لیا ہے۔ نہایت ضروری ہے کہ تمام مدارس عربیہ اور یونیورسٹیاں اسے داخل نصاب فرما کر طالبان عربی کو اس سے مستفید ہونے کا موقعہ دیں۔ تھیاچرس کی کتاب اور اس کی کلید دس روپے سے کم میں نہیں ملتی۔ مگر اس کتاب کے دونوں حصوں اور ان کی کلید (جو تقریباً ... صفحات پر مشتمل ہیں) کی مجموعی قیمت صرف دو روپے رکھی گئی ہے۔

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین رحمہم اللہ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... ادبیات ... روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کو ... رو کنا ہے قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ... روانہ کیا جاتا ہے۔

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروشس

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

لازوال انگلش ٹیچر بغیر استاد اس کتاب سے معمولی اردو خوان چند یوم میں انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا خط و عرضی تار گرامر ٹرانسلیشن ایڈیم ڈکشنری لیٹر رائٹر وغیرہ سب کچھ سیکھ لیگا۔ قیمت ... محصول علیحدہ لذت النساء قیمت ...

پتہ :- دفتر چمن بک ڈپو ۱۵ علی گڈھ سٹی

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دار و مدار ہے اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مفید عام ہے قبض کشا زود اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

حیات طیبہ

ہندوستان کے مجاہد اعظم قائد جیوش اسلامیہ مولانا اسمٰعیل شہید دہلوی کی سوانح عمری بڑی صحت اور آب و تاب کے ساتھ دوسری بار چھپی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ سب عمدہ قیمت میں سابق کی نسبت تخفیف یعنی اصل قیمت ... محصول ڈاک اور خرچ رجسٹری وغیرہ ... بذمہ خریدار

پتہ

منیجر اہلحدیث امرتسر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہندوستان کا بہترین اخبار

نوید

ایڈیٹر
سید حسن ریاض

مولانا حسرت موہانی ... ڈائرکٹر ... نواب ... صاحب

سیاسیات عالم پر پُرمغز مضامین۔ اسلامی ممالک کے حالات، افسانے ظرافت کے رنگ میں تحریکات عالم پر تبصرے شایع ہوتے ہیں۔

اعلیٰ طبقے میں بہت مقبول ہے اس لیے نوید کا اشتہار بہت کامیاب ہوتا ہے

نمونہ مفت - ایجنٹوں کو ایک مرتبہ ... تجربہ کیجئے قیمت ...

منیجر نوید ...

علماء صلحاء محدثین مفسرین نوابوں اور بادشاہوں کا پسندیدہ

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

سب سے بڑی ضمانت

اس قرآن مجید کے قابل قدر اور عدیم النظیر تحفہ ہونے کی سب سے بڑی ضمانت یہ ہے کہ اسے تاجدار دکن حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور شیخ المحدثین حضرت مولانا محمود الحسن صاحب، شیخ الاسلام حضرت علامہ ... حافظ احمد سعید صاحب مسیح الملک حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی وغیرہم جیسے متبحر اور مقدس علماء نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے اور نہایت پُرزور الفاظ میں مسلمانوں سے اس کے متعلق سفارشیں کی ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے اس پانچ ترجمے والے قرآن مجید سے بڑھکر کوئی دوسرا تحفہ نہیں ہو سکتا خود طلب فرمایئے اپنے عزیزوں کیلئے منگایئے اور دوستوں کو ہدیہ کے طور پر دیجئے۔

خصوصیت

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمالین التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

ذیقعدہ تک کیلئے

پانچ قرآن مجید ایک ساتھ منگانے کی صورت میں ہدیہ کی رقم پر ... کم کردیے جائینگے

پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گھروں کو نور اسلام کی شعاعوں سے منور کر دینے والا

قرآن مجید

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپکو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جن سے بہتر لکھنے والا ہندوستان میں کوئی دوسرا خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

ہر مومن کا فرض ہے

کہ وہ ہم سے نورانی قرآن مجید طلب کرکے اس میں تلاوت کرے اور جنہیں اللہ نے استطاعت دی ہے وہ کافی تعداد میں منگا کر غریبوں طالب علموں مسجدوں یتیم خانوں اور مدرسوں میں مفت تقسیم کریں اور اللہ کے ذکر کو گھر گھر پھیلا کر اس کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر لیں۔

یہ قرآن مجید معرا اور مترجم دونوں قسم کا چھپوایا گیا ہے ترجمہ حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جس کی مقبولیت کے متعلق کچھ کہنا آفتاب کو شمع دکھانا ہے معدیہ بغیر ترجمہ صرف ایک روپیہ بلا جلد کا ہے جلد علاوہ محصولڈاک کپڑے کی ۸/ اور چمڑے کی جلد کا ایک روپیہ ہدیہ کے علاوہ لیا جائیگا معدیہ مترجم حنا شدہ کاغذ چکنا قسم اعلےٰ تین روپے علاوہ محصولڈاک کپڑے کی جلد ۸/ چمڑے کی جلد کا ۱/ ہدیہ کے علاوہ ہوگا۔

ذیقعدہ تک خاص رعایت

یہ تو آپ خود ہی سمجھ سکتے ہیں کہ ان دونوں نایاب قرآن مجیدوں کا ہدیہ کم سے کم رکھا گیا ہے لیکن ہماری دلی خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر ان مقدس تحفوں سے خالی نہ رہے لہذا اخیر شوال تک کیلئے ذیل کی رعائتوں کا مزید اعلان کیا جاتا ہے۔

پانچ قرآن مجید سے زائد طلب کرنے کی صورت میں ہر روپیہ پر ۲/ کی کمی کر دی جائے گی۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں نام نہاد لیڈروں کی دست بدست جنگ

سر یعقوب مولوی شفیع داؤدی اور انکی پارٹی کے شرمناک کارنامے

صدر اجلاس کی توہین، گالیوں کی بوچھاڑ اور گھونسوں کا استعمال

(نامہ نگار خصوصی کا چشم دید بیان)

… کو لیبرٹن ہوٹل واقعی دہلی میں ۱۲ بجے مسلم لیگ کا ایک ہنگامہ خیز اجلاس منعقد ہوا جس کی تفصیلات نہایت شرمناک ہیں اور جن سے مسلمانوں کے نام نہاد قائدین کی حقیقی ذہنیتوں اور اندرونی ریشہ دوانیوں کا پوری طرح پتہ چل جاتا ہے اور صاف طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ذاتی اغراض کے لئے یہ لوگ کس طرح آپس میں دست و گریباں …

ہماری کامیابی … ہو سکتی … اور … ہی فیصد … تو ہم بہت … اقلیت میں … کے لئے … ہو جائے گا۔

واک آؤٹ (اخراج)

واک ان (داخلہ)

شرمناک منظر

نمائندگان اخبارات سے تعرض

لیگ پر قبضہ کرنے کی سازش

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۵ ہجری

شذرات

اخبارات میں شائع ہو رہا ہے کہ قرطاس ابیض کا مسودہ ہندوستان میں آگیا اور ہندوستانی حکومت کی تجاویز کے ساتھ واپس بھی کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ آئندہ دستور اساسی کے متعلق حکومت کا یہ بیان عنقریب شائع ہونے والا ہے اور ماہ رواں کے آخر تک دنیا اس سے واقف ہو جائے گی کہ برطانوی حکومت گول میز کانفرنسوں کے مباحث کی روشنی میں کونسی تجاویز پارلیمنٹ کے سامنے رکھ رہی ہے۔

بلا … یہ غلط فہمی رفع ہو جائے اتنا ہی اچھا ہے۔

ہم اس حقیقت کے اظہار میں ذرہ برابر باک نہیں ہے کہ اس وقت انڈین نیشنل کانگریس اور جمعیۃ علمائے ہند ملک کی رو سے سب سے زیادہ مقتدر اور ذی اثر جماعتیں ہیں۔ اور ان حضرات کی رائے جو ان جماعتوں کی رہنمائی کرتے ہیں اہل ملک کے لئے سب سے زیادہ وزن رکھتی ہے۔ حکومت خواہ اس کا اعتراف …

لیڈری کی شان

رجعت پسندوں کا غلبہ

ناکامی کا خفیہ

در پردہ مقاصد

کانگریس کے بغیر قرطاس ابیض پر غور کرنا ناممکن ہے

لبرلوں کے فرائض اور حکومت کارشیہ

مشروط رہائی کے متعلق مسٹر جمنا داس کا بیان

کے پروپیگنڈا کے لئے … کی مشروط آزادی کی پیشکش منظور کر لینا گاندھی جی اور تحریک سول نافرمانی کے ضابطہ کے خلاف ہے۔ کوئی بھی سلیم العقل اس پر اعتراض نہیں کر سکتا کہ گاندھی جی اچھوتوں کے واسطے کیوں لڑ رہے ہیں لیکن ایسی حالت میں جبکہ ان کے محض کہنے سے ہزاروں افراد جیل جا چکے ہیں ان کے لئے صرف … پر ویش کے مسلہ پر اپنا سارا وقت صرف کرنا اور مشروط آزادی منظور کرنا ایک بڑی بے انصافی کی بات ہے۔

بمبئی ۸ مارچ … آچاریہ اور دیو داس گاندھی آج صبح یہاں تشریف لائے … کے بعد دو گاندھی جی سے ملاقات کرنے کی غرض سے پونہ کو روانہ ہو گئے۔

نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے راج گوپال آچاریہ سے ملاقات کے دوران میں مسٹر جمنا داس دوارکا داس کی چٹھی کے متعلق جو کہ انہوں نے گاندھی جی کو تحریر کی تھی آپ کی رائے دریافت کی …

قرطاس ابیض اور کانگریس

مشروط رہائی کے اسباب

مسٹر شیخ احمد دوانی کا بیان

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ تکرار کر رہا ہے

سول نافرمانی کے عارضی التوا کا مطالبہ

چودھری خلیق الزمان کا اعلان

قرطبہ کی جامع اعظم اور حکومت ہسپانیہ

وارسا میں جامع اعظم کی تعمیر

… کے مقابلہ میں قدیم اور جدید عیسائیوں کا اتحاد

مرزا قادیانی کے بلند بانگ دعاوی اور ان کا حشر

قادیانی تحریک اسلام اور مشرق کیلئے سخت خطرہ ہے

(ایک گریجویٹ کے قلم سے)

مرزائیت کا فتنہ

قادیانی کے دعاوی کا تجزیہ

نصرانی طاقتوں کا آلہ کار

مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں نام نہاد لیڈروں کی دست بدست جنگ

سر یعقوب مولوی شفیع داؤدی اور انکی پارٹی کے شرمناک کارنامے

صدر اجلاس کی توہین، گالیوں کی بوچھاڑ اور گھونسوں کا استعمال

(نامہ نگار خصوصی کا چشم دید بیان)

واک آؤٹ (اخراج)

واک ان دوا خلہ

شرمناک منظر

نمائندگان اخبارات سے خوف

لیگ پر قبضہ کرنے کی سازش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۵۵ ہجری

شذرات اولین

اخبارات میں شائع ہو رہا ہے کہ قرطاس ابیض کا مسودہ ہندوستان میں آ گیا اور ہندوستانی حکومت کی تجاویز کے ساتھ واپس بھی کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ آئندہ دستور ...

جلد یہ غلط فہمی رفع ہو جائے اتنا ہی اچھا ہے۔

لیڈری کی شان

رجعت پسندوں کا غلبہ

در پردہ مقاصد

ناکامی کا غصہ

اسلام کے مقابلہ میں قدیم اور جدید عیسائیوں کا اتحاد

مرزا قادیانی کے بلند بانگ دعاوی اور ان کا حشر

قادیانی تحریک اسلام اور مشرق کیلئے سخت خطرہ ہے

(ایک مجاہد کے قلم سے)

مرزائیت کا فتنہ

مرزا کے قادیانی دعاوی کا تجربہ

نصرانی طاقتوں کا آلہ کار

کانگریس کے بغیر قرطاس ابیض پر غور کرنا ناممکن ہے

لبرلوں کے فرائض اور حکومت کارشیہ

مشروط رہائی کے متعلق مسٹر جمناداس کا بیان

قرطاس ابیض اور کانگریس

مشروط رہائی کے اسباب

مسٹر شیخ احمد قدوائی کا بیان

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ ترک کر دیا گیا ہے

سول نافرمانی کے عارضی التوا کا مطالبہ

چودھری خلیق الزماں کا اعلان

لکھنؤ ۷ مارچ۔ چودھری خلیق الزماں صدر آل انڈیا یونائیٹڈ مسلم پارٹی آج بنارس سے لکھنؤ واپس آ گئے۔ بنارس میں انہوں نے پنڈت مالویہ اور متعدد دیگر سرکردہ کانگریسی کارکنان سے تبادلہ خیالات کیا۔

نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے ملاقات کے دوران میں چودھری صاحب نے فرمایا میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میرے متعلق کسی قسم کی غلط فہمی نہیں پھیلنی چاہئے۔ میری یہ ہرگز تجویز نہیں ہے کہ میں حکومت اور کانگریس کے درمیان کسی قسم کا سمجھوتہ ...

قرطبہ کی جامع اعظم اور حکومت ہسپانیہ

قرطبہ کی جامع اعظم سات سو سال سے اب تک بحالہ قائم ہے لیکن اب اس کا کچھ حصہ منہدم ہونے لگا ہے۔ حکومت اسپین نے تحقیقات کے بعد معلوم کیا کہ اس کے ستون زیادہ خراب ہو گئے ہیں اس لئے اس نے ان کی مرمت و تعمیر کا حکم دیدیا ہے تاکہ یہ عظیم الشان عمارت جو عربوں کے فن تعمیر کی زندہ یادگار ہے۔ حوادث روزگار سے محفوظ رہے۔

علماء حفریات نے بعض مقامات کی نقیب کے بعد قدیم عربی عمارتوں کے آثار نمایاں کئے ہیں جو عہد منصور (دسویں صدی) سے متعلق ہیں۔

وارسا میں جامع اعظم کی تعمیر

بولونیا کے دارالحکومت وارسا میں مسلمانوں کا ایک اہتمام بالشان اجتماع ہوا جس میں کثرت سے مقیم مسلمانوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں مسلمانوں نے ایک مجلس ملی اسلامی قائم کی جس کے صدر مسیو جورڈ کریکز فسکی نائب عام حکومت بولونیا منتخب ہوئے۔ اسی جلسہ میں وارسا میں جامع مسجد کی تعمیر کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا جو دیگر اسلامی بلاد کی طرح وارسا میں ایک جامع مسجد کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کرے گی۔

مشترکہ منتخب کمیٹی میں گاندھی جی کی شرکت کا سوال

گاندھی جی اپنے سیاسی زاویہ نگاہ سے حکومت کو مطلع کر سکتے ہیں

کونسل آف اسٹیٹ میں ہوم سکرٹری کا بیان

دہلی ۵ مارچ۔ کونسل آف اسٹیٹ میں رائے بہادر ... کے ایک سوال کے جواب میں مسٹر ... ہوم سکرٹری نے بیان کیا ...

کانپور میں آل انڈیا انڈیپنڈنٹ پارٹی کا سالانہ اجلاس

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

حق رائے دہی بالغان، فیڈریشن، اور بالائی ایوان کے متعلق دستوری تجاویز

سر عبدالرحیم کی صدارت میں اہم قراردادوں کی منظوری

فیڈریشن میں مساوات

بالائی ایوان کی مخالفت

مقدمہ میرٹھ کی سزائیں

اسیران سیاسی کو رہا کیا جائے

حق رائے دہی بالغان

دارالحکومت

دہلی میں پیدائش اور اموات

چیچک کے حملوں میں تخفیف

محکمہ پولیس میں تبدیلیاں

ملک دیوی دیال کی جگہ ...

ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

ارجن پریس کی تلاشی

ڈسٹرکٹ بورڈ نے ...

کشمیر میں اسمبلی کا قیام

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے ارکان کا جلسہ

جدید دستور اور اس کی تعمیل

قرطاس ابیض مارچ کے پہلے ہفتہ میں شائع ہو جائیگا

قرطاس ابیض کے بعد گاندھی جی کی رہائی

حکومت ہند کے نام گرمی تار

صدر اسمبلی مستعفی ہو گئے

وائسرائے کے نام پیغام

تشدد پسند خواتین کے متعلق سوال

بمبئی میں تین اشخاص کی گرفتاری

حکومت کے میزانیہ پر شدید نکتہ چینی

فوجی اخراجات میں تخفیف کا مطالبہ

خان عبدالغفار خاں خوش و خرم ہیں

پشاور کے ایک مسلم کارکن کی گرفتاری

قادیانیوں کی گمراہی سے مسلمانوں کو بچانے کا جرم

مولانا ظفر علی خاں اور دیگر اکابر حوالات میں

لالہ کنہیا لال مصنف انگل شام کا قبول اسلام

آپ کی بیوی اور فرزند بھی مسلمان ہو گئے

صدر افغانی جرگہ اور چالیس کارکنوں کو سزائے قید

حجاز مقدس میں بغاوت کا کلی استیصال

یمن کے حدود میں اشرار و مفسدین کی روپوشی

حکومت یمن مجرمین کو حکومت حجاز کے حوالہ کر دیگی

اسمبلی کی میعاد میں آئندہ دستور تک کی توسیع

گورنر جنرل کا اعلان

نئی دہلی ۵ مارچ۔ مسٹر شان مکھم چیٹی ڈپٹی پریزیڈنٹ نے آج اسمبلی میں گورنر جنرل کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں یہ اعلان کیا گیا ہے ...

کانگریس کی آئندہ پالیسی اور حکومت

کیا حکومت گاندھی جی کو موقع دیگی؟

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد صاحب کے سوالات

الہ آباد میں گرفتاریاں

گاندھی ڈے کے سلسلہ میں پولیس کے انتظامات

پارلیمنٹری کمیٹی میں برمیوں کی نمائندگی کا مطالبہ

وزیر ہند اور وائسرائے کو تار!!

جاپان میں ہلاکت خیز اور خوفناک زلزلہ

ڈیڑھ ہزار انسان ہلاک ایک ہزار لاپتہ

"پورن سوراج" لنکا شائر کو تباہ کر دیگا

ایک انگریز کا واویلا

کانگریس کے صدر کیلئے نظربندی کے احکام

وارنٹ گرفتاری بھی جاری کر دیا گیا

جیہول پر جاپانی افواج کا قبضہ ہو گیا

زبردست بمباری کے بعد چینی افواج کا فرار

اسیران میرٹھ کو چھڑانے کیلئے نئی پارٹی

سابق سکرٹری جمعیۃ علماء سہارنپور کی رہائی

ٹیکہ کے مستقل سٹیشن قائم کئے جائینگے

کانگریس کے اجلاس کو روکنے کیلئے سرکاری کوشش

کیمپ پر چھاپہ ۱۲ اشخاص کی گرفتاری

مجلس استقبالیہ کے صدر کا انتخاب

ہندو مسلم فساد کے مقدمہ کی اپیل

وزیر اعظم برطانیہ جنیوا جا رہے ہیں!

حکومت کے خلاف پندرہ کروڑ روپیہ کا دعوی

۱۸۵۷ء کے غدر کی یاد!

ریاست حیدر آباد کی رعایا پروری

ملکی صنعت و حرفت کی ہمت افزائی

افغانستان میں انقلاب پیدا کرنے کی کوشش

فقیر اور اس کے بھتیجے کی سازش

افغانستان میں باغیوں کو معافی

ملائم کے باغیوں کا المناک نقشہ

قادیانیوں کی حمایت پر حکومت کو انتباہ

مسلمانوں کا حق قادیانیوں کو دیا جاتا ہے

مولانا ظفر علی خاں صاحب اور ملک لال دین صاحب قیصر کی ضمانت اور مجلہ کی ضبطی نے نہایت نازک صورت حال پیدا کر دی ہے اور لوگ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ حکومت کا کیا اب یہ ارادہ ہے کہ قادیانیوں کی مخالفت کے اسلامی جذبہ کو برطانوی سنگینوں کی نوک سے دبایا جائے اور قادیانی مذہب کا اقتدار حکومت کی طاقت سے پھیلایا جائے۔

یہ معاملہ ان حضرات کی ذات کا نہیں ہے بلکہ یہ تو مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے برخلاف ایک چیلنج ہے کہ یا تو وہ قادیانیوں کی جارحانہ تبلیغی سرگرمیوں کو جاری رہنے دیں ورنہ حکومت آگے بڑھ کر مسلمانوں کو حکم دے گی کہ ٹھہر جاؤ!

یہ ہماری حمیت اسلامی اور غیرت ملی کی آزمائش ہے اور مسلمانوں کے لئے دو راستوں کے سوا کوئی تیسری راہ باقی نہیں ہے، یہ کہ بارگاہ رسالت کے باغیوں کا گلشن اسلام کو تاراج کرنا یا تو ہم منظور کر لیں یا بارگاہ رسالت پر قربان ہو جائیں۔

یہ واقعہ ہے کہ قادیانیوں نے حکومت میں حد سے زیادہ رسوخ حاصل کر لیا ہے۔ یہ واقعہ ہے کہ ملازمتوں میں اپنے واجبی حصہ کے مطالبہ کا مسلمانوں کو یہ جواب ملا ہے کہ ہمارے تعلیم یافتہ نوجوان تو دھکے کھاتے پھرتے ہیں اور ہمارے حق کی ملازمتیں قادیانیوں کا انعام ہو رہی ہیں اور کہا تو یہ جاتا ہے کہ اتنا حصہ مسلمانوں کو دیا گیا اور ہوتا یہ ہے کہ قادیانیوں پر ملازمتوں کے دروازے نیاز مندی سے کھول دیئے گئے ہیں اُن کے تناسب سے بالاتر اور اُن کے استحقاق سے بڑھ کر! قادیانیوں کے ساتھ اپنی "رواداری" کی ہمیں یہ سزا ملی ہے کہ جس کی بدولت قادیانیوں نے حکومت میں جو رسوخ و اقتدار حاصل کر لیا ہے اب وہ ہمارے ہی گلے کے لئے ایک تلوار ہو جائے اور قادیانی انتظام سے اگر ایک مسلمان خاندان کو قادیان چھوڑنا پڑے اگر ایک وحشی قادیانی کے ہاتھوں برسر بازار ایک مسلمان قتل ہو جائے اور نفرت کی بجائے وحشی قاتل کے لئے قادیان کی ذمہ دار زبانوں پر تحسین و آفرین ...

دشواری اور کوئی پیچیدگی نظر نہیں آتی ہے اور برطانوی سنگینوں کی نوک سے زرہ ہندوستان میں قادیانی مذہب کو پھیلانے کا فیصلہ کر چکی ہے تو اسے اختیار ہے کہ وہ مسلمانوں کے نازک مذہبی جذبات سے کھیل کر جیسا کہ آسانیاں بادشوریاں جو کچھ کر سکتی ہے پیدا کرے وہ جائے اور اُس کا کام لیکن مسلمان اپنے مذہب میں اس کھلی ہوئی مداخلت کو ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہ کر سکیں گے اگر مولانا ظفر علی خاں صاحب قادیانی مظالم کے خلاف مسلمانوں میں مدافعت کی تحریک پیدا کرنے کی سال بھر لگاتار کوشش کرتے رہتے جب بھی وہ مسلمانوں میں ایسی بیداری، ایسا "احساس" پیدا نہ کر سکتے جس قدر کہ حکومت کی قادیانی حمایت و طرفداری کی ایک لمحات میں پیدا کر دے گی، اور اس کے جو نتائج ہو سکتے ہیں وہ بالآخر حکومت کے اور دنیا کے سامنے ہوں گے اس کے ساتھ قادیانی اقتدار کی ترقی کے جو اثرات و نتائج کہ خود حکومت کے لئے ہو سکتے ہیں وہ بھی مستقبل قریب یا بعید میں ہسٹری کا ایک ورق بنیں گے۔ مسلمانوں کو ضرورت نہیں ہے کہ گورنمنٹ کو یاد دلائیں کہ ایسے فرقوں کی ترقی کے نتائج و حالات جو صرف کسی شخص کی اطاعت سے جس میں عقل و فراست کی بجائے محض مجنونانہ پرستش کے جذبات ہوں کبھی حکومتوں کے لئے خوشگوار نہیں ہوئے ہیں۔ اور آج اگر حکومت اپنے وقتی مصالح پر عاقبت اندیشی کے مقتضیات کو قربان کرتی ہے اور قادیانیوں کو اپنے سر چڑھا رہی ہے تو کل اس کے لئے بھی اس گروہ کی جانب سے تلخ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ہسٹری کے قطعیات کبھی اور کسی زمانہ میں بدلا نہیں کرتے ہیں۔

بہر حال ہمیں ان سب باتوں سے قطع نظر کرنی ہے اور قادیانی گروہ کے ساتھ اپنے معاملہ کو آخری حد تک طے کر لینا ہے۔ اگر گورنمنٹ یہ نہ کرے تو بہتر ہے کہ وہ ہمارے راستہ سے ہٹ جائے اور مسلمانوں اور قادیانیوں کو آپس میں اپنا معاملہ طے کر لینے دے۔ البتہ امن کے قوانین سے اگر تجاوز ہو تو وہ دونوں فریق سے بازپرس کرے۔ نہ کہ صرف ہم سے لیکن اگر وہ مسلمانان ہند بلکہ مسلمانان عالم کی ناراضگی خواہ مخواہ مول لینی چاہتی ہے، محض اس لئے کہ قادیانیوں کی پرورش ... اور انتہا ہے اگر مسلمانان فیصلہ کر چکے ہیں کہ پوری قوت ایمانی اور پورے عزم و استقلال کے ساتھ قادیانیوں کے ساتھ اپنے جہاد فی سبیل اللہ کو اُس وقت تک جاری رکھیں جب تک بارگاہ رسالت کے یہ باغی راہ راست پر آ جائیں یا مسلمانوں کی جان و مال بارگاہ رسالت پر تصدق و قربان نہ ہو جائے۔

سہارنپور کے مسلمانوں میں اضطراب

حکومت کی قادیانیت نوازی کے خلاف احتجاج

سہارنپور ۱۰ مارچ۔ آج بعد نماز جمعہ جمعیۃ العلماء سہارنپور کی جانب سے جامع مسجد میں ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبد الغفار صاحب آزاد منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن کے بعد مولوی سید محمد اصلح صاحب حسینی نے ایک موثر اور پرجوش تقریر کرتے ہوئے فتنہ قادیان پر مفصل روشنی ڈالی اور حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ نیز مولوی عبد العزیز صاحب نے مرزا آنجہانی کے دعاوی پر روشنی ڈالتے ہوئے پرزور تائید فرمائی۔

تجویز:۔ مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ عام حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مدظلہ و مولانا عبد الحنان صاحب مدظلہ وغیرہ کی ملی و ملکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اُن مساعی جمیلہ پر جو آپ فتنۂ قادیان کے تعاقب میں استعمال فرما رہے ہیں صدق دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے اور گورنمنٹ کے اس رویہ پر جو حضرات موصوفین کے ساتھ برتا جا رہا ہے نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ اس کے بعد دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

لاہور میں قومی مجالس کا ہفتہ

آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کا اجلاس

غالباً ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ اس دفعہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ کا اجلاس موسم کرسمس میں لاہور میں منعقد ہونے والا تھا جس کا عام اعلان ہو چکا تھا اور دعوتی خطوط تک جاری ہو گئے تھے لیکن لاہور میں منعقد ہونے والا تھا جس کا عام اعلان ہو چکا تھا اور دعوتی خطوط تک جاری ہو گئے تھے۔ لیکن لاہور میں چیچک کی وبا پھیل جانے کی وجہ سے یہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔

اب یہ اجلاس انشاء اللہ ۱۵، ۱۶ و ۱۷ اپریل کو پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں منعقد ہوگا اور یہ عجیب حسن اتفاق ہے کہ اسی ہفتہ میں ۱۲ و ۱۳ اپریل کو پنجاب کی مشہور و معروف انجمن حمایت اسلام کا سالانہ اجلاس ...

... ہو رہا ہے۔ ہر صوبہ کے تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً جو اصحاب تعلیمی مسائل سے دلچسپی رکھتے ہیں ان سے خصوصیت سے یہ درخواست ہے کہ وہ اس موقعہ پر تشریف لا کر ہماری ہمت افزائی فرمائیں۔

نیز یہ بھی درخواست ہے کہ جو صاحب مسلمانوں کے تعلیمی مسائل و مطالبات کے متعلق کوئی ریزولیوشن پیش کرنا چاہتے ہوں وہ اس کو مرتب کر کے کانفرنس کے آنریری سکرٹری کے نام صدر دفتر کانفرنس سلطان جہاں منزل علی گڑھ کے پتہ سے بھیجدیں چونکہ آل انڈیا کانفرنس میں مختلف صوبوں کے مسلمان شریک ہوتے ہیں اس لئے ہر صوبہ کے مسلمان اپنے صوبہ کی تعلیمی ضروریات و مشکلات کے مطابق ریزولیوشن مرتب کر کے بھیج سکتے ہیں۔

کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کے دو طریقے ہیں ایک ممبر کی حیثیت سے دوسرا وزیٹر کے طور پر۔ ممبری کا چندہ ۵ اور وزیٹری کا ۲ روپے ہے۔ ممبروں کو اجلاس میں تقریر کرنے اور جلسہ کی تجاویز پر بحث کرنے اور رائے دینے کا حق بھی حاصل ہوگا۔ نیز اجلاس کے بعد اس اجلاس کی تفصیلی سالانہ رپورٹ بھی طبع ہونے کے بعد اُن کی خدمت میں بھیجی جائے گی۔ وزیٹر صرف اجلاس میں شرکت فرما سکیں گے۔

جو اصحاب اجلاس میں شرکت کا قصد رکھتے ہوں وہ اپنی فیس ممبری یا وزیٹری دفتر کانفرنس میں بھیجکر ممنون فرمائیں قیام کا انتظام استقبالیہ کمیٹی کی طرف سے مفت ہوگا کھانے کی معمولی قیمت لی جائے گی جس کی مقدار اور دوسرے جزئیات سے انشاء اللہ بعد کو پریس کے ذریعہ سے اطلاع دی جائے گی۔

محمد حبیب الرحمن خاں شروانی آنریری سکرٹری
آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دار العلوم میرٹھ کا پندرہواں سالانہ جلسہ

مشاہیر علماء کا شاندار اجتماع

بتاریخ ۱۵، ۱۶، ۱۷ مارچ ۱۹۳۳ء مطابق ۱۸، ۱۹، ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ یعنی بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ مدرسہ ہذا کا ... حضرت مولانا محمد مبارک حسین صاحب ... تلمیذ حضرت شیخ الہند قدس سرہ العزیز کے زیر اہتمام جامع مسجد میرٹھ میں سولہ سال سے جاری ہے، درس نظامیہ بالخصوص حدیث کے علاوہ مولوی، عالم، منشی کامل، الہ آباد یونیورسٹی کے امتحانات بھی ...

... پر تقریریں ہوں گی علم دوست حضرات کے لئے زریں موقع ہے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

حافظ محمد زکریا اشرفی منصرم مدرسہ
دار العلوم میرٹھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے اوپر کوئی خطرناک وقت آنے سے ایک مہینہ پہلے
مرد بن جاؤ
یاد رکھو ہندوستان پر بہت جلد نازک وقت آنے والا ہے
ایک نہایت ضروری پیغام ہندوستانیوں کے نام

گزشتہ بیس سال کے تجربہ نے یہ خوفناک بات پایہ ثبوت کو پہنچا دی ہے کہ ہندوستان میں علاوہ ہزار مصیبتوں کے سب سے بڑی اور خطرناک مصیبت یہ پیدا ہو گئی ہے کہ ہندوستانی لوگ ایک طرف تو گورنمنٹ جیسی مضبوط سلطنت سے مقابلہ کرنے کی تیاری کرتے رہتے ہیں اور دوسری طرف اپنی طاقت اور قوت جسمانی کو کم کرنے کی کوشش کیا کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے لوگ جو خود اپنے ہاتھوں اپنی تندرستی تباہ کرنے کی فکر میں لگے ہیں کسی معمولی طاقت کا بھی سامنا نہیں کر سکتے چہ جائیکہ کسی سلطنت کا مقابلہ۔ اگر سارے ملک میں دو چار سو آدمی اپنی طاقت اور تندرستی کی حفاظت کرتے بھی ہوں تو سمجھ لیجئے کہ اکیلا چنا بھاڑ کو نہیں پھوڑ سکتا۔

پس کسی سلطنت یا اور کسی طاقت کے مقابلہ کا خیال چھوڑ دیجئے اور سب سے پہلے اپنی طاقت اور تندرستی کو واپس لانے کی فکر کیجئے جب آپ کے جسم میں جان آ جائے اور آپ کامل مرد کہلانے کے مستحق ہو جائیں تو ایک سلطنت نہیں دنیا بھر کی سلطنتوں اور حکومتوں کو اپنے گھر میں بھر لینے کے حقدار ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

اگر مندرجہ بالا حالات کی حقیقت معلوم کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی سن لیجئے کہ گزشتہ بیس سال کے اندر اندر ہندوستانیوں کی صحت و تندرستی بالکل تباہ و برباد ہو گئی اور اب تک سو میں نوے آدمی مردانہ طاقت کی کمزوری اور جریان اور دوسری شرمناک بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں اور پھر بھی اپنی عزیز جوانی کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اور اگر ان سے لاپرواہی کی وجہ دریافت کی جائے تو کہہ دیتے ہیں کہ ڈاکٹر یا حکیم کو اپنا اصلی حال بتاتے ہوئے شرم آتی ہے۔

ان حالات کو دیکھتے ہوئے دہلی کے ایک مشہور اور قدیمی کارخانہ نے ... مردانہ طاقت ... جوان ...

سعید برادرس اینڈ کمپنی کلاں محل دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا ... سعید برادرس ... کمپنی ... دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

حب لغمت (رجسٹرڈ)

منیجر دواخانہ بقائی (رجسٹرڈ) بازار چتلی قبر دہلی

عید سے پہلے کٹ پیس کی گانٹھیں منگواکر

۲۵ روپیہ ... ۲۵ ...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف
کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمادیں اور صحت و تندرستی کا گائڈ ... ۴۰ صفحات کی کتاب کام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ فرمادیں۔

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت را چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار باتصویر والی فہرست ادویہ سنہ جنتری ۱۹۳۳ء مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر منگا لیجئے اس میں سر سے پاؤں تک کی بیماریوں کی مجرب دوائیں درج ہیں جن کے ذریعہ سے آپ گھر بیٹھے ہر بیماری کا علاج باسانی کر سکتے ہیں۔

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج!

ہم دنیا کے ہر ایک کمسٹ کو چیلنج دیتے ہیں کہ ہمارے ایجاد کردہ "ریکارڈ ٹائیکس" ... ثابت کر دیں تو ... روپیہ انعام حاصل کریں ...

دی نوئل پرنس اینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز انویٹرز اینڈ مینو فیکچررز مادھو نگر اوجین

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت
ہمارا تین سالہ تجربہ اور پرانا کاروبار ہے

... امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ شدہ) بمبئی پوسٹ نمبر ۱۱

ہندوستانی دواخانہ کی چار انمول دوائیں

اکسیر نسواں

عورتوں کے امراض کے لئے اس سے بہتر دوا اب تک نہ ہندوستان میں ہے اور نہ یورپ میں۔ ضعف رحم و ورم رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی ان کا جلد جلد بار رک رک کر آنا اور درد کے ساتھ آنا۔ اولاد کا نہ ہونا، اسقاط حمل اور اختناق الرحم وغیرہ امراض نسواں کے ازبس مفید اور کامیاب دوا ہے۔ تندرست عورتیں اس کو استعمال کر کے امراض سے محفوظ رہتی ہیں۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

قرص مغض

یہ دوا مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب کے خاص الخاص مجربات سے ہے۔ جریان جیسے خبیث مرض کو بالکل دور کرتی ہے واقع جریان دوا میں منغلظ ہونے کی وجہ سے بالعموم بھوک کو بند کر دیتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اس نقص سے پاک ہی نہیں بلکہ خوب بھوک لگاتی ہے۔ جگر اور مثانہ کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ سوزاک کے بعد جریان ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ بے نظیر چیز ہے۔

قیمت ۳۲ قرص دو روپے (عہ)

جوہری

مرض آتشک کے لئے حضرت مسیح الملک کے مجربات سے وہ خاص دوا ہے جس سے اب تک ہزار ہا مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ آتشک نئی ہو یا پرانی اس کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔ آتشک کے سبب سے گٹھیا اور عرق النسا جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں ... اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

قیمت پندرہ یوم دو روپے (عہ)

ملین

یہ دافع قبض دواؤں میں بے نظیر دوا ہے معدہ اور آنتوں کو بالکل صاف کر دیتی ہے۔ قبض سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً دردسر (نیا ہو یا پرانا) اور آشوب چشم وغیرہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ ... اس کا استعمال بطور ایک دافع قبض دوا کے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ الغرض یہ قبض کے لئے نہایت مفید اور مقبول عام دوا ہے۔

قیمت ۵۰ قرص ایک روپیہ چار آنہ

منیجر ہندوستانی دواخانہ دہلی

جامع اللغات اردو

مصنفہ خواجہ عبد المجید

حصہ اول — الف

اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت کے لاتعداد الفاظ تشریحی لاکھوں محاورات کا حامل ... ضرب الامثال و اقوال کا مجموعہ ... حصہ اول میں تقریباً ... الفاظ ... محاورات ... ضرب الامثال ...

خواجہ کام محمود طوری منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ...

صداقت و ایمانداری جیسا شعار اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

یہ عرق اپنے کثیر فوائد کی بنا پر زبان زد خاص و عام ہے یہ دوائی نہیں بلکہ نہایت لذیذ خوشبو خوش ذائقہ مفرح عرق ہے ...

نوساری دواخانہ قریب جے جے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۷،۹

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پیغام نسواں

میونسپلٹیوں میں جانیوالی مسلم خواتین کو انتباہ

یو۔پی۔ میونسپل بورڈوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں عورتوں کی نمائندگی کے لئے منجانب حکومت ایک ایک خاتون کی نامزدگی طے کی جا چکی ہے اور اس پر عملدرآمد بھی شروع ہو گیا ہے۔ علیحدہ نمائندگی کی ضرورت اس امر کو ظاہر کرتی ہے کہ مردوں نے عورتوں کے حقوق سے بے پروائی برتی ہے یا ان کے حقوق پر دست درازی کی ہے۔ قرآن فطرت بیان نے الرجال قوامون علی النساء فرما کر مردوں پر عورتوں کے حقوق کی حفاظت و نگرانی ضروری قرار دی ہے۔ اگر مردوں نے خود غرضی کی بنا پر اس حکم سے بھی منہ پھیر لیا ہوتا تو فرقہ نسواں کو شکایت کا موقع نہ ملتا اور مرد کا اعتماد زائل نہ ہوتا۔

انتظامی معاملات میں عورتوں کی شرکت بغرض مشورہ بقدر ضرورت کچھ بیجا نہیں بالخصوص جب کہ وہ اپنی جنس کے حقوق کی نگرانی کے جذبات لے کر دار حکومت میں شامل ہوں۔ ہاں ہر ہندوستانی عورت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اس امتیازی نشان کو نہ چھوڑے جو قدرت نے ایشیائی عورت کے لئے خاص کر دیا ہے اور جو نسوانیت ...

... کی پاکیزگی اور اخلاق کی شستگی کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ تعجب کی بات ہے کہ ہندوستان فرنگی حکومت سے تو آزادی چاہتا ہے مگر فرنگی معاشرت کو پسند کر رہا ہے اس کے نزدیک فرنگی حکومت شیطانی حکومت ہے مگر فرنگی وضع قطع فرنگی لباس فرنگی تہذیب و تمدن قطعاً معیوب نہیں ہے۔ فرنگی معاشرت ہی کا معاوضہ ہے کہ عورتوں میں بے حجابی پیدا ہوتی جاتی ہے جس کو ہمارے مغرب زدہ دوست اور مقلدین فرنگ ترقی و روشن خیالی سے تعبیر فرماتے ہیں خطرہ ہے کہ اداراتِ حکومت میں عورتوں کی شرکت سے بے حجابی ترقی کر کے ... تک نہ پہنچ جائے۔ کاش ہماری ہندوستانی بہنیں خود ہی واقعات موجودہ، حوادثات حاضرہ اور تجربات پیش آمدہ سے مستقبل کے خطرات کا اندازہ لگا لیں ... اسلامی بہنوں سے گذارش ہے کہ ... دختران اسلام ... اسلام نے جو دولت ... اسلام نے بہت پہلے سے بخش دئے ہیں جن کو دیگر اقوام کی ... حقوق طلب عورتیں ... اٹھانے کے بعد بھی نہیں پا سکی ہیں ...

... کے وقت اپنی خدمات اسلام و قوم کو پیش کر سکتی ہیں ... قوت خدمات کی بجا آوری سے کون روک سکتا ہے ... ہاں تم کو ان شرائط کی پابندی لازمی ہے جو تمہاری عزت و حرمت کے برقرار رکھنے کے لئے اسلام نے ضروری قرار دی ہیں ...

... دراصل اسلامی تعلیم ... اسلامی تعلیم کی غلط ... نتیجہ ... سید ابو العیان ...

محمدیوں (راس الحکمت)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... شش ماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر ہلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۱۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

احتساب سے ڈر (ملت)

مسلمان اور سیاسیات (البشیر)

میزانیہ ہند اور غریب طبقہ (ندیم)

ہندوستان سے سونے کی برآمد (مدینہ)

ایک مشورہ (ہندو)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

انگلستان اور فرانس کے بادشاہوں کی ناکام واپسی

عکہ میں عیسائیوں کی بدعہدی اور مکاری کے افسوسناک مظاہرے

مسلمانوں نے ارض فلسطین کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا

خون شہداء کی ارزانی

رچرڈ اور ارض مقدس

شاہ فرانس اور صلاح الدین میں شرائط

عیسائیوں کے غدر اور مکر کی افسوسناک مثال

رچرڈ کی ناکام واپسی

سلطان صلاح الدین کا بیان

(باقی صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

ہندوستان کا بہترین اخبار

نوید

سیاسیات عالم پر پرمغز مضامین، اسلامی ممالک کے حالات، افسانے، ظرافت

منیجر نوید ...

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ میں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرے سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور طبیبوں نے اس کے حق میں اپنی رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mnfg Co., (India) P. Box. 88. Bunder Road. Karachi

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب آلہی اور دوزخ کا عید ہے اور عذاب آلہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۲۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف عہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں ۵ احادیث جمع کی گئی ہیں جنمیں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۲۵۱ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رہنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کررہے ہیں ... مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا ... ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پورے طور پر واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے وہ خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیاردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب، زیر، زبر، پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامتہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل ست رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ۱۰ قسم دوم حاشیہ دار عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عشہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۵۱ ہجری

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہز ایکسلنسی حسین رؤف بے کی پہلی تقریر

ڈاکٹر مختار احمد انصاری کا خطبۂ افتتاحیہ

سابق وزیر اعظم ٹرکی کے تاریخی کارنامے

(از نامہ نگار خصوصی)

پہلی ملاقات

جامعہ کی خصوصیات

تقریروں کا سلسلہ

پہلی تقریر

عہد ماضی کی ایک مجسم داستان

فریضۂ حج کی ادائیگی میں کاوٹیں

جمعیۃ علمائے ہند کے نظریہ کی تائید

مسلم پریس کی آواز

قرطاس ابیض

انگلستان اور آئرلینڈ کا تنازعہ پھر شروع ہو گیا

چینیوں کا جہاز روک لیا گیا

خریداران اخبار الجمعیۃ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا لفافہ بھیجا کریں۔ (منیجر)

اجلاس مسلم لیگ کے متعلق ایک غیر جانبدارانہ بیان

آل انڈیا بلوچ کانفرنس کے چشم دید حالات

ہندوستان میں تقرر قضاۃ کی تاریخی اہمیت

قاضیوں کو برطرف کرنے کا اسلامی زندگی پر اثر

ایک متعصب انگریز کا حکومت کو انتباہ

قاضیوں کا اخراج

یاجوج و ماجوج اولی الامر میں داخل ہیں؟

مرزا قادیانی کی زندگی کا "زرین مقصد"

"انگریز اور مرزا دونوں یاجوج ہیں"

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

خلیج فارس میں ایک عربی حکومت

کویت میں موتیوں کی تجارت اور کشتیوں کی تعمیر

خوشنما بازار اور شہر کی صفائی

سینما سے تماشائیوں کو کیا حاصل ہوتا ہے؟

اکثریت کا جواب "کچھ نہیں"

عظیم الشان محل ایک روپے میں!

روم کے قدیم افسانوں کی کارفرمائی

خریداران الجمعیۃ

کشمیر میں مسلمانوں کے آئینی حقوق کا اعلان کیا جائیگا

اسیروں کی رہائی ۔ جلسوں اور تقریروں کی آزادی

مارچ کے اختتام تک مقدس مقامات کی واپسی کا امکان

سری نگر ۱۰ مارچ ۔ خبر ہے کہ مسلم نمایندوں نے وزیر اعظم سے کل پھر ملاقات کی اور اپنے مطالبات پیش کئے ۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مارچ کے اختتام سے پہلے مقدس مقامات واپس کر دئے جائیں گے ۔ حقوق ملکیت اور جلسوں اور تقریروں کی آزادی دیدی جائے گی ۔ اس کے نتیجہ کے طور پر مسلمانوں نے براہ راست کارروائی ترک کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔

یہی خبر ہے کہ علاقہ میرپور سے آرڈیننس منقریب ہی واپس لے لئے جائیں گے ۔ امید کی جاتی ہے کہ مولانا مظفر علی مولانا عبدالقادر اور دیگر سیاسی اسیر رہا کر دئے جائیں گے ۔ اور مہاراج کمار کے جشن کے موقعہ پر دیگر مراعات کا اعلان کیا جائے گا ۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے مزید سہولتیں دینے اور سکولوں کی فیس میں کمی کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے ۔

کرنل کالون مہاراجہ ہری سنگھ سے ملاقات کرنے کی غرض سے دہلی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں ۔

تین انقلابیوں نے کمشنر پولیس پر فائر کر دئے

کمشنر ہلاک ۔ اور ایک کانسٹبل مجروح

پولیس کی تگ و دو اور انقلاب پسندوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۰ مارچ ۔ فرانسیسی پولیس کمشنر مسلح انقلابیوں کے تعاقب کرنے کے متعلق اطلاعات مظہر ہیں کہ کمشنر موصوف نے گزشتہ شام ایک پولیس انسپکٹر اور ایک کانسٹبل کے ہمراہ جو مسلح تھے ایک مکان کا محاصرہ کر لیا جہاں تینوں مبینہ انقلاب پسند روپوش تھے ان میں سے دو کسی نہ کسی طرح مکان سے نکل بھاگے لیکن تیسرا گرفتار کر لیا گیا ۔ اس نے اپنا نام کیشٹ پندر چٹرجی بتلایا ہے ۔

کمشنر موصوف جو مسلح نہیں تھے ایک راہگیر سے بائیسکل لے کر مفرورین کی تلاش میں روانہ ہو گئے بہت دور تک تعاقب کرنے کے بعد وہ ان میں سے ایک کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گئے لیکن دوسرے نے ان پر فائر کر دیا جس سے وہ اور گرفتار شدہ بنگالی نوجوان مجروح ہو گئے ۔ ایک اور بنگالی نوجوان نے جو کہ انہیں کے تعاقب میں چھپ رہا تھا ان پر فائر کئے ۔ بعد ازاں ان مفرورین نے کمشنر صاحب موصوف پر دو اور فائر کئے اور فرار ہو گئے ۔ راستہ میں ایک کانسٹبل نے ان کو ٹھیرنے کا حکم دیا لیکن انہوں نے ٹھیرنے کے بجائے اس پر بھی فائر کر دئے ۔ حملہ آوروں کا ابھی تک کچھ بھی پتہ نہیں چلا ہے ۔ دونوں مجروحین کو ہسپتال پہونچا دیا گیا ہے ۔ کمشنر موصوف آج صبح وہاں جاں بحق ہو گئے ۔ کانسٹبل کی حالت نازک بتلائی جاتی ہے ۔ مقتول کا نام مسٹر کونٹ بتلایا جاتا ہے ۔

کلکتہ ۱۰ مارچ ۔ فرانسیسی پولیس کمشنر پر بنگالی نوجوانوں کے حملہ کے سلسلہ میں آج پولیس نے دو دیگر حملہ آوروں کو بھی گرفتار کر لیا جس کا کمشنر موصوف نے محاصرہ کیا تھا ۔ گرفتار شدہ گان میں سے ایک کا نام برجیند رناتھ مال بتلایا جاتا ہے جو کہ چندر نگر کا رہنے والا ہے ۔ دوسرا ایک مسلم نوجوان ہے جو کہ شرقی بنگال کا رہنے والا ہے اور بردوان میں کوئلہ کی تجارت کرتا ہے ۔ پولیس اس مکان کی نگرانی کر رہی ہے ۔

افغانستان بغاوت کے سیلاب میں

وزیرستان کی فوج میں اضافہ

فوجی اخراجات میں تخفیف کی تجویز مسترد

جاپانی سپاہ کی گولہ باری

ایک ہندوستانی کی کامیاب ایجاد

خسرو جہاز جدہ پہونچ گیا

نازیوں کا جنازہ پر حملہ

جمعیۃ علماء سہارنپور کے کارکن کی رہائی

مولانا شوکت علی اور گاندھی جی

بمبئی سے گیارہ کانگریسیوں کا اخراج

کتاب انگارے کی ضبطی

مولانا ابو الکلام آزاد کی تائید

ڈاکٹر محمود الدین کا بیان

ڈاکوؤں کے سرغنے گولی سے اڑا دئے گئے

جنگی سامان پولیس کے قبضہ میں

کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ

اہم کاغذات کی برآمد

پنڈت مالویہ اور چودہری خلیق الزماں

کانگریس جدید آئین کو قبول نہیں کر سکتی

بمبئی میں ۵۸ ویں بنگامی کونسل گرفتار

چوپاٹی پر جلسہ کرنے کی سعی

کانگریس کا اجلاس کلکتہ اور قرطاس ابیض

قائم مقام صدر کانگریس کا اعلان

امریکہ کے بحری بیڑہ میں اضافہ

مردان میں دو اشخاص کی گرفتاری

پنجاب میں فرقہ وارانہ تصفیہ کی سعی

سر سپرو اور وائسرائے کی ملاقات

سیاسی اسیروں کی رہائی کا سوال

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ارکان

نئی دہلی ۱۰ مارچ ۔ سر تیج بہادر سپرو نے کل دہلی میں سے شام کے وقت طویل ملاقات کی اور کل ہی شب کو الہ آباد روانہ ہو گئے ۔

اس ملاقات کو سیاسی حلقوں میں بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ اس ملاقات کے بعد جمہرات کو وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں قرطاس ابیض پر بحث کی جائے گی ۔

فری پریس کے نمائندہ کے دریافت کرنے پر سر سپرو نے کہا کہ میری موجودہ ملاقات کا گاندھی جی اور دوسرے سیاسی قیدیوں کی رہائی سے جیسے بہت سے لوگ غیر ضروری خیال کرتے ہیں کوئی تعلق نہیں ہے ۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا یہ درست ہے کہ وزیر ہند اور وائسرائے میں اس بات پر اتفاق ہو گیا ہے کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی میں برطانوی ہندوستان کے دس اور ریاستوں کے پانچ نمایندے لئے جائیں ۔ سر تیج بہادر سپرو نے فرمایا مگر انگلستان میں تو بیس ممبروں کا فیصلہ کیا گیا تھا ۔

تازہ ترین اطلاع ۔ اطلاع مظہر ہیں کہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے پندرہ ڈیلیگیٹوں میں مندرجہ ذیل اصحاب کا لیا جانا یقینی ہے ۔

قرطاس ابیض میں کیا ہوگا؟

وفاق کی تشکیل برار کی علیحدگی

موپلہ قیدیوں کی تعداد کتنی ہے

الور کی بغاوت پر حکومت ہند کا خرچہ

صدر اسمبلی کی خدمات کا اعتراف

اسمبلی کی کارروائی

تار کے لکڑی کے کھمبے استعمال کئے جائیں

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان اجتماع

علماء پنجاب کی گرفتاریوں کے خلاف پر زور احتجاج

بمبئی میں حاجیوں پر لاٹھی چارج کے متعلق قرارداد

دہلی ۱۰ مارچ ۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ حضرت مولانا عبدالماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا ۔ تلاوت کلام مجید کے بعد صدر محترم نے قرآن و احادیث کی روشنی میں مذہب قادیانی کا ابطال فرماتے ہوئے مرزا غلام احمد کے دعویٰ نبوت کو ختم المرسلین آقائے دو جہاں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کا باعث قرار دیا ۔ آپ نے اس موقع پر حکومت کی قادیانیت نوازی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اگر حکومت ان لوگوں کی حوصلہ افزائی کرکے توہین نبوت سے کہتا ہوں کہ مرزا غلام احمد کا ایک شخص بھی ہندوستان میں نام لینے والا نہیں رہے گا ۔ حمد جی نے اس فرقہ باطلہ کی حقیقت اور حکومت پنجاب کی غیر منصفانہ پالیسی کا پوری طرح اظہار کیا ۔ اس کے بعد جناب صدر نے ساحل بمبئی کے حادثہ جانکاہ کا تذکرہ کرتے ہوئے ان واقعات پر روشنی ڈالی جو ۲ مارچ کو ساحل بمبئی پر پیش آئے ۔

جناب صدر کی تقریر کے بعد مولانا عبدالغفار غزنوی نے پہلے علماء پنجاب کی گرفتاری اور قادیانیت کی سرکاری حمایت کے متعلق ایک پر زور تقریر فرمائی اور حکومت کو متنبہ کیا کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ نہ کھیلے ۔ اسے یقین کرنا چاہئے کہ مسلمان اپنی دولت عزت اور دنیا کی تمام نعمتوں کو برباد ہوتے ہوئے دیکھ کر صبر کر سکتے ہیں مگر اپنے مذہب کے تحفظ کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کر سکتے ہیں ۔ آپ نے اس موقع پر مسلمانوں کو باہم متحد و متفق ہو جانے کی تلقین بھی فرمائی ۔ اس کے بعد مولانا غزنوی نے بمبئی کے روح فرسا حادثہ کی تفصیلات بیان کیں ۔

آخر میں حسب ذیل تجاویز صدارت کی جانب سے پیش کی گئیں جو باتفاق رائے منظور ہوئیں ۔

حکومت کی قادیانیت نوازی کے خلاف احتجاج

حاجیوں پر لاٹھی چارج

حوادث و احکام

استفتاء ۔ ذات بابت

انما المؤمنون اخوۃ ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ چند مسلمانان ضلع بلند شہر کی جامع مسجد کے متولیان اور پیش امام کو چند لوگ بیٹھنے سے روکتے ہیں اور ان کی نماز میں شرکت کو ناپسند کرتے ہیں ۔ ...

الجواب

دار الحکومت

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

فتنہ قادیان کے انسداد کے لئے عملی اقدام

سید حسن بہادر کی باطل شکن تقریر

دہلی میونسپلٹی کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ

یورپین عورتوں سے شادی کرنے کی ممانعت

شاہ نادر خاں کا فرمان

نواب صاحب رامپور کی دریا دلی

ہندو یونیورسٹی کو ایک لاکھ کا عطیہ

مسلمانوں کی اکثریت اور اقلیت کا سوال

اسمبلی میں ہوم ممبر کا جواب

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس اپریل میں ہونگے

والیان ریاست کا وائسرائے سے مشورہ

لندن ۹ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ غالباً ۲۱ مارچ کو وائٹ پیپر اگلے ہفتہ شائع ہو جائیگا۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ دستاویز ایک طویل بل کی شکل میں ہوگا۔ وائٹ پیپر پر ابتدائی بحث ایسٹر سے قبل شروع ہو جائے گی یقین کیا جاتا ہے کہ پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے اجلاس اپریل کے وسط میں شروع ہوں گے اور تقریباً ۱۸ ماہ تک جاری رہیں گے۔ اس کے بعد گورنمنٹ انڈیا بل کا مسودہ تیار کرے گی۔

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ ۲۰ مارچ کو تقریباً چالیس والیان ریاست ہز ایکسیلنسی وائسرائے سے پرائیویٹ کانفرنس کرنے کے لئے تشریف لائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہز ایکسیلنسی ۲۰ اور ۲۱ مارچ کو مجوزہ فیڈرل اسمبلی میں ریاستوں کے نمائندوں کی تخصیص کے معاملہ پر ان سے مشورہ کریں گے اور اس معاملہ کا قطعی فیصلہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں نریندر منڈل کی سٹینڈنگ کمیٹی کا بھی اجلاس ہوگا۔

جرمنی میں جدید انتخابات

ہرہٹلر کی کامیابی

برلن ۹ مارچ۔ اس وقت ہرہٹلر جرمنی کا مالک ہے۔ اس کے طریقوں کو کامیابی حاصل ہوئی ہے اور عوام نے اس کو ایک فیصلہ کن اعتمادی ووٹ دیدیا ہے…

مزید جاپانی افواج کی روانگی

جیہول شہر ۱۰ مارچ۔ جاپان کی آٹھویں پلٹن لفٹننٹ جنرل ہاشی کا زنشی کی کمان میں دس ہوائی جہازوں کے ہمراہ جیہول شہر سے کوپیٹ کو روانہ ہوگئی…

چینی کمانڈر کو پھانسی دیدی گئی

پکنگ ۱۰ مارچ۔ …

روس بھی لیگ اقوام سے ناراض ہے

منچوریا کا فیصلہ نامنظور

ماسکو ۸ مارچ۔ مسٹر لٹونیف نے لیگ اقوام کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں کہ سوویٹ روس منچوریا کے تنازعہ کے متعلق لیگ کی رپورٹ کے ساتھ اتفاق رائے ظاہر کرنے اور مشرق بعید میں صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے مشاورتی کمیٹی کے ساتھ اشتراک عمل کرنے سے قاصر ہے…

جرمنی میں یہودیوں کی دوکانوں پر پکٹنگ

نازی یہودیوں کی تجارت کو برداشت نہیں کرسکتے

آج برلن میں نازیوں نے … کے دفاتر پر چھاپہ مارا اور تلاشی لی…

ندوۃ العلماء کے طلباء کا جلسہ

"انگارے" کے خلاف شدید احتجاج

بتاریخ ۲۸ فروری ۱۹۳۳ء زیر صدارت عالیجناب مولانا حکیم سید عبدالعلی صاحب ندوی بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ناظم ندوۃ العلماء…

دارالعلوم ندوۃ العلماء میں اساتذہ اور طلبہ کا ایک اہم اور عظیم الشان جلسہ کتاب "انگارے" کے خلاف اظہار نفرت و ملامت کی غرض سے منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں…

محمد عرفان ناظم انجمن الاصلاح

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی خدمات

حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی رائے مبارک

"ہم جملہ اہل اسلام خواص و عوام کی عالی خدمت میں معروض ہے کہ انجمن امداد الاسلام دیوبند کے مقاصد و اغراض اسلامی مقاصد و مصالح ہیں اور جہاں تک معلوم ہوا ہے کہ اس انجمن کے کارکن اخلاص اور نیک نیتی سے کام کر رہے ہیں جہاں عموماً مالی مشکلات ہیں یہاں بھی مالی اشکال درپیش ہے اصحاب خیر و ہمت اگر توجہ فرماویں تو کوئی مشکل نہیں کام انجمن کا دیکھ کر رغبت پیدا ہوتی ہے کہ امداد میں شرکت کریں"

دستخط شیخ الاسلام محمد انور شاہ کشمیری عفا اللہ عنہ (شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)

پیرزادہ سید … رضوی سکریٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند

مولانا شاکر اللہ صاحب کی رہائی

مولانا شاکر اللہ صاحب نوشہری جو ۲۸ فروری ۱۹۳۲ء کو اسسٹنٹ کمشنر مردان کی عدالت سے ایک سال سزایاب ہوئے تھے سنٹرل جیل پشاور سے چالان ہوکر مردان واپس لائے گئے…

(مولوی) عبدالرحمٰن صاحب نوشہری قائم مقام سکریٹری

کٹ پیس کا تازہ چالان آگیا ہے

ہم لمبے چوڑے اشتہار دینا اور لفاظی کرنا پسند نہیں کرتے تعلیم نفع نگار دیانتداری سے بیوپاریوں کو نمونے کی چھوٹی گانٹھیں ایک سو دو سو اور پچاس روپے تک کے نرخ پر بھیجتے ہیں … مفصل فہرست طلب کریں۔

ایس رفیق بھائی جنرل سپلائرز حبیب سرکل بمبئی

چھتیسویں سالانہ جلسہ کی خوشی میں ماہ مارچ میں کل کتب بھی نصف قیمت پر ملیں گی فہرست منگوائیں

جناب کوی نود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید موجد امرت دھارا و شوگری کی تیار کردہ چند خاص دوائیں جن سے لاکھوں مرد و عورت فائدہ اٹھا چکے ہیں مارچ کے اندر جو خط ڈاک میں ڈالے جاویں گے۔ انکو نصف قیمت پر ملیں گی۔ اس اشتہار میں قیمتیں پوری درج کی گئی ہیں!

امرت دھارا اور اس کے پانچ مرکبات بھی نصف قیمت پر ملیں گے۔ یہاں پوری قیمتیں درج کی گئی ہیں!

امرت دھارا اوشدھالیہ … امرت دھارا بھون … امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

حب نعمت (رجسٹرڈ)

… ۳۲ گولیوں کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک … فہرست ادویہ مفت طلب کیجئے۔

منیجر دواخانہ بقائی رجسٹرڈ بازار چتلی قبر دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

… منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

مدرسہ عربیہ سرائے ترین میں درجہ عربی کا افتتاح

یہ مدرسہ تقریباً چودہ سال سے جاری ہے اب تک اس میں قرآن شریف حفظ و ناظرہ و فارسی و ریاضی کی تعلیم ہوتی تھی جس کے اثر سے آج اس بستی میں بکثرت حفاظ نہایت عمدہ پڑھنے والے پائے جاتے ہیں اور بہت سے بچے حساب و کتاب میں ماہر فارسی دانی میں قابل لحاظ آتے ہیں… حق تعالیٰ کے فضل سے امسال وہ کمی بھی پوری ہوگئی اور بحمدللہ درس نظامی شروع ہوگیا…

حبیب احمد مہتمم مدرسہ عربیہ شمس العلوم سرائے ترین ضلع مراد آباد

ایبٹ آباد سے شیر سرحد کا اجراء

ماہ مارچ ۱۹۳۳ء کے ابتدائی ہفتہ میں ایبٹ آباد ضلع ہزارہ سے ایک ہفتہ وار اخبار "شیر سرحد" بسرپرستی … جاری ہوگا…

غریب اور نادار طلبہ کیلئے سنہری موقعہ

کالج کے افتتاح کی خوشی میں انتظامیہ کمیٹی نے غریب اور نادار طلبہ کی ایک تعداد کو مفت تعلیم دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ ہندی رتن، ادیب اور منشی ہر سہ جماعتوں میں پانچ پانچ طلبہ داخل کئے جائیں گے… ۱۵ مارچ سے قبل پرنسپل صاحب کی خدمت میں ارسال کرو دینا چاہئے…

سکریٹری کالج

مصیبت زدگان میوات کی امداد

حسب اطلاع سکریٹری صاحب آل انڈیا مسلم … میوات … مندرجہ ذیل حضرات نے چندہ ارسال فرمایا ہے۔

۱۔ بیرسٹر ابوعبدالرحمٰن خان صاحب کانپور	۱۲۲
۲۔ سید غلام بھیک صاحب نیرنگ انبالہ	۲۹۸
۳۔ انجمن مرکزیہ تبلیغ الاسلام	۱۹
۴۔ مسلمانان کلکتہ …	۵۰۰
۵۔ دو بیگمات شہر دہلی	۱۰۰
۶۔ …	۷۹

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف

کیوں اس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تجویز مرادیں اور صحت و تندرستی کا کارڈ راہ راست کی ٹھیک … ۲۰ صفحات کی کتاب … مفت طلب فرمائیں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت چہ گفت

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی کی شاندار … فہرست ادویہ معہ جنتری ۱۹۳۳ء مفت … ایک کارڈ لکھ کر منگائیے…

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ترجمان القرآن

از حضرت مولانا ابوالکلام آزاد

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبند فرماتے ہیں

کتاب عربی کا معلم

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی …

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبدالحی فرماتے ہیں …

عبدالوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیں

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

… دہلی ایکل پریس اینڈ کمپنی … سیلز ایجنٹ … ماو ٹھ نگر …

ہندوستانی دواخانہ دہلی

قائم شدہ ۱۹۰۳ء

مسیح الملک اور حکیم اجمل خاں مرحوم کی زندہ یادگار طبیہ کالج دہلی کی آمدنی کا واحد ذریعہ اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب کا طبی مظاہرہ ہے…

اس کارخانہ کی کوئی شاخ نہ دہلی میں ہے نہ ہندوستان کے کسی گوشہ میں

دعوت شباب

قیمت ۳۲ حب … تین روپے بارہ آنہ

اکسیر نسواں

قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ

قرص حیات

قیمت ۳۰ قرص … (پندرہ آنے)

اعصابی

حکیم محمود خاں اعظم کا معجزہ اور مسیح الملک ثانی کا تجربہ خاص اور بہترین طلاء ہے…

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

جامع اللغات اردو

بلحاظ تعداد الفاظ، محاورات اور ضرب الامثال

مصنفہ خواجہ عبدالمجید

حصہ اول

… قیمت فی حصہ ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک علاوہ۔

خواجہ ایم محمود طوری منیجر جامع اللغات کمپنی لاہور گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ پوسٹ بکس ۲۰۳

صداقت و ایمانداری حکم خدا اور اس پر عمل ہمارا فرض ہے

نوساری والے کا شراب طہور (رجسٹرڈ)

نوساری دواخانہ قریب جسے ہاسپٹل بمبئی پوسٹ ۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

نرخنامہ اشتہار
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

جلد ۱۷ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۷

معاصرین کے افکار و آراء

مفتی مشکاف کا استدلال (زمیندار)

کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کسی قومی کارکن کے خطرناک سیاسی رجحانات اسے مذہبی فرائض کی ادائیگی سے کسی طرح باز رکھ سکتے ہیں۔ حج اسلام کے ارکان پنجگانہ میں سے ہے جس طرح مسلمانوں پر نماز روزہ اور زکوٰۃ فرض ہے۔ اسی طرح حج بھی ...

حکومت کی یہ دلیل اگر صحیح مان لی جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ کل مولانا ظفر علی خاں مولانا ابو الکلام آزاد۔ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ مولانا حسین احمد کو نماز پڑھنے اور روزہ رکھنے سے بھی روک دیا جائے کیونکہ یہ حضرات خطرناک سیاسی رجحانات کے مالک ہیں۔ ہم حکومت سے پوچھتے ہیں کہ کل کو اگر سازش میرٹھ کے مشہور مسلمان اسیر کامریڈ شوکت عثمانی قید فرنگ سے رہا ہوں اور عازم حج بیت اللہ ہونا چاہیں تو حکومت انہیں ان کے خطرناک سیاسی عقائد کی بنا پر سفر سے روک دے گی؟ برطانیہ کے ایک صد و پنجاہ سالہ دور حکومت میں یہ پہلی مثال ہے کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی کو "خطرناک سیاسی عقائد" کا خدشہ پیش کر کے حج بیت اللہ سے روکا گیا ہے۔

مسٹر الیس۔ سی متر کے اس استفسار پر کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی کو ایک مذہبی فریضہ کی ادائیگی سے کیوں روکا گیا مسٹر مشکاف نے کہا کہ یہ حضرت اٹھارہ بار حج کر چکے ہیں۔ اس پر اسمبلی کا ایوان دیوار قہقہہ بن گیا۔ حالانکہ جہاں تک ارکان کا تعلق ہے ان کے لئے یہ قہقہہ لگانے کا کوئی موقع نہ تھا ان کا فرض تھا کہ وہ پورے جوش و خروش کے ساتھ حکومت کے اس نظریہ کی تردید کرتے مفتی مشکاف صاحب کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحب سے فریضہ حج کے ساقط ہونے کا فیصلہ صادر فرما دیتے۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی اگر اس بنا پر کہ وہ اٹھارہ بار تو کیا عمر بھر حج ادا کرتے رہیں تو انہیں اس ارادہ سے باز رکھنا جس طرح پہلی بار جرم ہے، اسی طرح آخری بار بھی جرم قرار دیا جائے گا، اور نہایت سنگین جرم۔ یہ خالص شرعی مسئلہ ہے کہ نفلی حج کی نیت کر لینے کے بعد اس کی ادائیگی بھی فرائض میں داخل ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں سوال اصول کا ہے کہ حکومت کو کسی مذہبی فرض کی ادائیگی سے روکنے کا حق پہنچتا ہے یا نہیں ...

سفر حج کے قوانین

عربوں کی آرزوؤں کا مرکز

مزاجی اور حکومت

ہندوستانی صنعتوں کا تحفظ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

وہ خوبی جو تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے

حامل قرآن نے مسلمانوں کو کیا سبق دیا تھا؟

سیرت نبوی کا ایک اہم گوشہ

عمل کی برقی رو

پہلے عمل پیچھے قول

بابرکت ارشاد

رہنماؤں کی بے عملی

ہندوستان کے سب سے بڑے زندہ طبیب حاذق الملک حکیم غلام کبریا خاں صاحب ...

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین
بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا زود اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ کا تیل سے پیسے نصف تک صرف اس سے زیادہ مدت تک تیل ہے پچاس برس کے بچے کا بھی بال کالا پیدا ہو۔ ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دو دام واپس

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنی سری (دربھنگہ)

لارج انگلش ٹیچر بغیر استاد اس کتاب سے معمولی اردو خواں چند یوم میں انگریزی لکھنا پڑھنا بولنا خط و عرضی تار گرامر ٹرانسلیشن ایڈیم ڈکشنری لیٹر رائٹر وغیرہ سب کچھ سیکھ لے گا۔ قیمت عہ محصول علیحدہ۔
لذت انسان قیمت عہ
پتہ: دفتر چمن بکڈپو ۱۵ علی گڈھ سٹی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہندوستان کا بہترین اخبار
نوید
ایڈیٹر سید حسن ریاض
ڈائرکٹر: مولانا حسرت موہانی، آنریبل شیخ مشیر حسین قدوائی، نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب بیرسٹر

سیاسیات عالم پر پرمغز مضامین - اسلامی ممالک کے حالات، افسانے ظرافت کے رنگ میں تحریکات عالم پر تبصرے شائع ہوتے ہیں۔
اعلیٰ طبقے میں بہت مقبول ہے اس لئے نوید کا اشتہار بہت کامیاب ہوتا ہے۔
نمونہ مفت۔ ایجنٹوں کو ایک مرتبہ پانچ پرچے تجربے کے لئے بلا قیمت دیئے جاتے ہیں۔
منیجر نوید ہفتہ وار

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آج کل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دوا اس کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ دعہ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف عہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے مسلمان گھرانوں میں ان کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں ... اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ دعہ بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور با محاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عا/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں، قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی میں تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں سن کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ مجلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) ایک شخص بنام محمد حسین ولد محمد حیات نے اپنے والد محمد حیات کے انتقال کے بعد جائداد پائی۔ محمد حسین کے مرنے کے بعد اس کی اولاد عبدالعزیز لڑکا اور لڑکی عائشہ بی بی اور زوجہ جیون بی بی باقی رہی۔ لڑکی عائشہ بی بی کا انتقال والد محمد حسین کے مرنے کے بعد قریب ڈیڑھ ماہ کے ہوا۔ عائشہ بی بی کی اولاد سید عباس اور سید صادق اور ایک لڑکی لعل بی بی زندہ ہیں۔ ایسی حالت میں سید عباس سید صادق اور لعل بی بی اپنے نانا کی جائداد کے وارث ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

شجرہ

محمد حیات
محمد حسین
عائشہ بی بی (لڑکی) — جیون بی بی (زوجہ) — عبدالعزیز (لڑکا)
لعل بی — سید صادق — سید عباس

از روئے شرع اگر عائشہ بی بی کی اولاد وارث ہو سکتی ہے تو ان کے حصص کس طرح اور کتنا کتنا ہو سکتا ہے معلوم کیجئے۔

(۲) زید نے انتقال کیا [illegible] سوال یہ ہے کہ زید کی جائداد سے حق ترکہ پہنچ سکتا ہے یا نہیں اور اگر پہنچتا ہے تو کتنا کتنا ازروئے شرع شریف جواب دیجئے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

المسئلہ ۱۲۰

زوجہ بی بی	عبدالعزیز	سید عباس	سید صادق	لعل بی
۱۵	۷۰	۱۴	۱۴	۷

بعد تقدیم ما یقدم علی الارث کل ترکہ محمد حسین کا ایک سو بیس سہام پر تقسیم کیا جائیگا ان سہام مرقومہ میں سے پندرہ سہام زوجہ بی بی کو اور ستر سہام عبدالعزیز کو اور چودہ سہام سید عباس اور چودہ سہام سید صادق کو اور سات سہام لعل بی کو ملیں گے [illegible] جواب صحیح ہے [illegible] واللہ اعلم۔

(۲) [illegible] ہوتا ہے فقط واللہ اعلم اجابہ وکتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح بندہ محمد یوسف عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) رمضان شریف کے [illegible] عشاء کی نماز کے اذان کے بعد جو بعض جگہ صلوٰۃ پڑھی جاتی ہے [illegible]

(۲) اسلام میں کوئی کام ثواب کے طور پر ایجاد ہو [illegible] قول امام ابو حنیفہ کے قول کے مطابق مد نظر رکھتے ہوئے کی جائے۔

الجواب

رمضان شریف کے [illegible] اجابہ وکتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ صرف امامت کے وقت صافہ باندھنا اور بغیر صافہ کے نماز پڑھانا [illegible]

الجواب

[illegible] فقط واللہ اعلم۔ اجابہ وکتبہ

حبیب المرسلین عفی عنہ

ہے کیوں اختیار کیا۔ اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی کے تعلقات ایک طرف [illegible] اور دوسری طرف حکومت کے ارباب [illegible] ہمارا اندازہ یہ ہے کہ ان کے اور حکومت کے درمیان کوئی وجہ کشیدگی ضرور پیدا ہوئی ہے اور حکومت حج کے سلسلہ میں ان پر مقدمہ چلا کر نہیں جا سکتی [illegible]

مسلمانوں کا فرض

بہرحال خواہ وجہ کچھ ہو ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں ہے۔ ہم تو یہ جانتے ہیں کہ اگر ایک مرتبہ بھی یہ خطرناک مثال قائم ہو گئی [illegible] برداشت کر لیا تو ہندوستان میں مذہب کی رہی سہی آزادی پر یہ ایک آخری کاری ضرب ہوگی [illegible] اس کا اسلام یقیناً مستحق ہے۔

سنگرور میں فساد کا اندیشہ

ہمیں سنگرور ریاست جیند سے ایک مطبوعہ اشتہار موصول ہوا ہے [illegible]

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی

دارالعوام اور دارالامراء کی مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی [illegible]

اسمبلی کا سہ ماہی اجلاس

اسمبلی کا سہ ماہی اجلاس ختم ہو جانے کے بعد جب ہم اس کی کارگزاریوں پر نظر ڈالتے ہیں [illegible]

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم یکشنبہ ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۵۱ ہجری

فریضۂ حج میں جبریہ مداخلت

حکومت کے ایک ذمہ دار رکن کا بیان

۱۰ اپریل کو جب سید مرتضیٰ بہادر نے اسمبلی میں یہ سوال کیا کہ "امسال مولانا اسمٰعیل غزنوی کو سفر حج سے کیوں روک دیا گیا؟" تو اس کے جواب میں حکومت کی جانب سے مسٹر مٹکاف نے حسب ذیل وجہ بیان فرمائی:-

"مسٹر اسمٰعیل غزنوی کو پاسپورٹ کی آسانیاں ان کے خطرناک سیاسی رجحانات [illegible]

مسٹر مٹکاف کا جواب

[illegible]

مسلم اراکین کی بے حسی

[illegible]

ایک خطرناک اصول

[illegible]

جہالت کا نتیجہ

[illegible]

حج کی مختلف صورتیں

[illegible]

کے لئے حج کی نذر مان لے ایسی حالت میں بغیر اس کے کہ مخصوص شرائط کے مطابق اس پر حج فرض ہو اس کے لئے واجب ہو جاتا ہے کہ وہ [illegible] حج کرے اور اس حج کو ہم [illegible] ایک مرتبہ اپنا فریضہ حج ادا کر چکا ہو وہ اس کے بعد [illegible]

مقدمہ کیوں نہیں چلایا

[illegible]

اسلام کے ساتھ یورپ زدہ محققین کا استہزاء

چغتائی کے گمراہ کن رسائل پر محققانہ تنقید

پیغمبر اسلام اور صلحائے امت پر ناپاک حملے

(از مولانا شاہ معین الدین احمد ندوی رفیق دار المصنفین اعظم گڑھ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

اصل روایت پر بحث

[illegible]

(باقی آئندہ)

انگریزی اخبارات کے تراشے

(اقتباس الجمعیۃ کے لئے)

تاریخی نصاب میں برطانیہ کی معصومیت کا گیت

بچوں کی دماغی تربیت کا مسئلہ

[illegible]

امریکہ میں روپیہ مفقود ہو رہا ہے

گندم و دیگر اجناس سے اخبارات خریدے جا رہے ہیں

[illegible] (اسٹیٹسمین)

زلزلوں سے ایک کروڑ ۳۰ لاکھ انسانوں کی ہلاکت

وقوع سے پہلے خبردار کرنے کا طریقہ

[illegible] (اسٹیٹسمین)

مسٹر لائڈ جارج کے نظریہ میں تبدیلی

آئندہ عالمگیر جنگ کو ناممکن بنا دینا چاہتے

[illegible] (اسٹیٹسمین)

افغانستان میں بدھ مذہب کے قدیم آثار

[illegible]

عربی اخبارات کے تراشے

(اقتباس الجمعیۃ کے لئے)

اسلامی تہذیب کو چھوڑ کر کیسا ملاہ

بغداد میں مغربی لعنت کی تباہ کاریاں

[illegible]

یورپ کی تمام درسگاہوں میں عیسوی مذہب کی تعلیم

اسلامی حکومتوں کی غیرت و حمیت سے اپیل

[illegible]

لندن کی مذہبی درسگاہیں

جلالۃ الامام کی علم دوستی اور معارف پروری

[illegible]

مصر کی ریلوے میں علماء کے لئے سہولت

نصف قیمت میں سفر کا انتظام

[illegible]

مغرب اقصیٰ میں فرانسیسی فوج سے جنگ

تین سو فوجی سپاہی مارے گئے

[illegible]

ریاست الور میں بغاوت اور شورش کا از سر نو آغاز
مشین گنوں اور فوجی دستوں کی روانگی
ایک جاگیردار کا ریاست سے اخراج۔ طلباء کے مظاہرے

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ الور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ریاست میں پھر بغاوت اور شورش پھیل گئی ہے۔ بعض علاقوں میں شدید بلوہ ہو گیا ہے۔ یہ بھی خبر ہے کہ شورش کے انسداد کے لئے دہلی سے مشین گنیں اور فوجی دستے الور روانہ کئے گئے ہیں۔ ... وزیر اعظم کی کوٹھی پر طلباء کا ایک جلوس اس حکم کو منسوخ کرانے کی غرض سے پہنچا۔ مگر پولیس نے اس جلوس کو منتشر کر دیا۔

روس اور جاپان میں جنگ چھڑنے کا امکان
منچوریہ ریلوے کے نصف حصہ پر روس کا قبضہ
جاپانی لینگ کو کے درہ کو بھی عبور کر گئے

لندن ۱۳ اپریل۔ منچوریہ کی افواج کو طاقت استعمال کرنے کی اجازت دیدی گئی ہے تاکہ چینی ریلوے ... روسی مزدور ... جاپان کے ساتھ جنگ شروع ہونے میں روس کو سہولت ہو جائے۔

دار الحکومت

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں عمائدین کا اجتماع
علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کو عصرانہ

دہلی ۱۱ اپریل۔ حضرت العلامہ سید سلیمان صاحب ندوی کو جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں ایک عصرانہ دیا گیا جس میں عمائدین و معززین شہر کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

حاضرین میں خواجہ عبد الحئی صاحب، شیخ التفسیر جامعہ ملیہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب، ... خواجہ حسن نظامی صاحب ... شیخ عبد العزیز صاحب ... مولانا احمد سعید صاحب ناظم ... قابل ذکر ہیں۔

زندگی اور موت کا اسلامی فلسفہ
جامع مسجد میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

حکومت تحقیقات کریگی
کانگریسی نمائندوں کو زدوکوب کرنے کا مسئلہ

... تحقیقات کی جائے اور تحقیقات کے نتیجے سے حکومت ہند کو مطلع کیا جائے۔

انتقادات

ہاتھ دھونے کی میز

... کے کارخانہ میں خصوصیت کے ساتھ تعلیمی فرنیچر تیار ہوتا ہے ... جو مقامی حضرات خریدنا چاہیں وہ دریا گنج ... کے کارخانہ میں جا کر خود ملاحظہ فرمائیں ...

وزیر ہند کے خلاف ۵ اکروڑ روپے کا دعویٰ
جائداد کے نقشے پیش کرنے کا حکم

دہلی ۱۲ اپریل۔ یہ خبر پہلے دی جا چکی ہے کہ ایک شخص الہی بخش نے وزیر ہند کے خلاف ۵ کروڑ روپیہ ہرجانہ کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ مقدمہ بکالت نادار دائر کیا گیا ہے۔ آج یہ مقدمہ مسٹر اقبال رائے جج کی عدالت میں پیش ہوا۔

سائل کا یہ مطالبہ ہے کہ غدر کے زمانہ میں گورنمنٹ نے اس کے آبا و اجداد سے (شاہی خاندان) سینکڑوں میل ... جائداد ... واپس ملنی چاہیے۔

عدالت نے حکم دیا کہ وہ ۹ مئی کو مذکورہ جائداد کے نقشہ جات پیش کرے۔

خان عبید اللہ خاں کی علالت
رہائی کیلئے اسمبلی کے ارکان کی کوشش

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ اراکین جمعیۃ مقننہ کے ایک وفد نے ... خان عبد الغفار خاں کے بھتیجے خان عبید اللہ خاں رہائی کے سلسلہ میں گفتگو ہوئی جو آجکل ملتان جیل میں بیمار ہیں ...

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے کیوں روکا گیا
برطانیہ کے خلاف نفرت پھیلانے کا الزام
اسمبلی میں سکریٹری خارجہ کا بیان

حج سے روکنے پر احتجاج
جدہ سے مولانا حسرت موہانی کا پیغام

امرتسر ۱۲ اپریل۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی کے سفر حج سے روکے جانے کی خبر سن کر مولانا حسرت موہانی نے مندرجہ ذیل بیان جدہ سے بھیجا ...

احمد آباد کے ایک مل پر پکٹنگ

گاندھی جی کا خط جعلی ہے
اسمبلی میں بمبئی کرانیکل کے شائع کردہ خط کا ذکر
ہوم ممبر کی طرف سے تردید

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ کل جس وقت جمعیۃ مقننہ کا اجلاس منعقد ہوا ہے مسٹر لی داس نے پوچھا کہ کیا حکومت کی توجہ اس خط کی طرف منعطف ہوئی ہے جو مقامی اخبارات میں شائع ہوا ہے اور جس کے مضمون کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ گاندھی جی کا ہے ...

میرٹھ کے ۹ ملزمین رہا کر دیئے گئے
الہ آباد ہائی کورٹ نے ضمانت منظور کر لی

الہ آباد ۱۱ اپریل۔ عدالت عالیہ الہ آباد کے چیف جسٹس نے اسیران میرٹھ کے ۹ ملزمین کی درخواست ضمانت منظور کر لی ...

دو کشتیوں میں تصادم
۱۶ آدمی غرق ہو گئے

کانگریس کے نمائندوں کو پولیس نے کیوں پیٹا؟
اسمبلی کے ارکان کا خط ہوم ممبر کے نام
تحقیقات کا زبردست مطالبہ

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کے ۲۵ سربرآوردہ اراکین نے ہوم ممبر کے پاس ایک خط لکھا ہے جس میں حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ وہ کلکتہ کانگریس کے اجلاس کے مندوبین پر مالوی جی کے مطابق مار پیٹ کی جلد تحقیقات کرائے اور اس تحقیقات کے نتائج فوراً شائع کئے جائیں تاکہ عوام کو اطمینان ہو سکے۔

حجاج کے لئے کالا قانون
جمعیۃ علماء ہند کے احتجاج کی پرواہ نہیں کی گئی
حکومت کو مولانا اسمٰعیل غزنوی کا انتباہ

بندوقوں اور ریوالوروں کی برآمد
بنگال میں خانہ تلاشیاں

سرحد کے تین مواضعات پر جرمانہ

دفتر اخبار الامان کا پروپیگنڈہ
کیا حضرت مولانا عبد الرزاق صاحب کانپوری کا بیان ان کے ایماء پر شائع ہوا ہے؟

حضرت مولانا عبد الرزاق صاحب کانپوری مدظلہ کی علمی مشغولیات ... مولانا عبد الحامد صاحب قادری بدایونی ...

بمبئی میں پھر ہندو مسلم فساد ہو گیا
گورنر بمبئی کا باڈی گارڈ مجروح

بمبئی ۱۴ اپریل۔ کل تاریخ بردک کارٹون کے قریب جہاں گذشتہ سال ... فرقہ وارانہ فساد ہو گیا ... گورنر بمبئی کا ایک باڈی گارڈ زخمی ہو گیا۔

مشرقی بنگال میں قیامت خیز طوفان
سلسلہ مراسلات منقطع ریل گاڑیاں بند

کلکتہ ۱۱ اپریل۔ مشرقی بنگال میں کل صبح سے زبردست طوفان باد و باراں آ رہا ہے ...

فرقہ وارانہ مسائل کا حل ضروری ہے
چیرا زماغ سیفیہ کاغذ کی مانند کو رہا ہے

ستے مال کی درآمد کا بل پاس ہو گیا

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ آج اسمبلی نے ہندوستان میں غیر ملکی سستے مال کی درآمد کی انسداد سے متعلق ... بل پاس کر دیا۔

پارلیمنٹری کمیٹی کا پہلا پرائیویٹ اجلاس
کمیٹی میں شہادت دینے والوں کو حکومت کی اطلاع
اسمبلی کے ہندو ارکان کی ایک خفیہ یادداشت

لندن ۱۲ اپریل۔ کل پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس دار الامراء کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس پرائیویٹ تھا جس میں صدر کے انتخاب، طریقہ کار اور ہندوستان کی نمائندگی کے متعلق مسائل پر غور کیا گیا ...

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ کل حکومت کی طرف سے اعلان شائع ہوا ہے کہ پارلیمنٹری کمیٹی برطانوی ہند کی انجمنوں اور ایوان ریاست کے نمائندوں کو جن کو کمیٹی میں براہ راست نمائندگی حاصل نہیں ہوگی، کمیٹی کے روبرو شہادت دینے کی درخواستوں پر غور کرے گی ...

فرقہ وارانہ مسائل کا تصفیہ
شیخ عبد المجید صاحب سندھی کا بیان

کراچی سے ایسوسی ایٹڈ پریس کا ایک پیام مظہر ہے کہ شیخ عبد المجید صاحب سندھی نے ایک ملاقات کے دوران میں ...

سیاسی تشدد اور حب الوطنی
غیر ممالک کے نام سروجنی نائیڈو کا پیغام

بمبئی ۱۳ اپریل۔ مسز سروجنی نائیڈو نے یونائیٹڈ پریس امریکہ کی معرفت مندرجہ ذیل پیغام غیر ممالک کو بھیجا ہے: ...

فوجی افسروں میں جنگ
دو ہلاک ۹ مجروح

ہندوستان سے لندن تک ٹیلیفون

متعدد کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون

مولانا شوکت علی ۲۶ اپریل کو آجائینگے

جاپانی افواج کی پیشقدمی
دیوار عظیم کے قریب زبردست جنگ

ٹوکیو ۱۲ اپریل۔ چینیوں کو سد سکندری سے پیچھے ہٹانے کی غرض سے جاپانیوں نے جو حملہ کیا تھا اس کے نتیجے کے طور پر کل سد سکندری کے قریب چار مقامات پر زبردست جنگ ہوئی ...

یورپ میں جنگ شروع ہو جائیگی
جرمنی نے برطانوی اور فرانسیسی تجاویز مسترد کر دیں

برطانیہ ہندوستان کو اختیارات دینا نہیں چاہتی
کانگریس کی تحریک مردہ نہیں ہوئی ہے

چرچل اور گاندھی ایک ہیں
پارلیمنٹ میں وزیر ہند کا بیان

سر سپرو اور شفاعت احمد خاں کا انتخاب

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانیوں کی تذلیل
ہندوستانی نمائندے ووٹ بھی نہیں دے سکیں گے
دار العوام میں وزیر ہند کا بیان

لندن ۱۱ اپریل۔ کل دار العوام میں اس سوال کے جواب میں کہ آیا وائٹ پیپر میں مندرجہ تجاویز کے متعلق ... بحث ہو سکتی ہے، وزیر ہند نے مثبت جواب دیا ...

کوہ ہمالیہ کی مہم کے شرکاء کو نصیحت
خطرہ نہ کرو کامیاب ہو جاؤ گے

روس میں انگریزوں کا مقدمہ
ملزموں پر فرد جرم لگا دی گئی

برطانی ملزم اپنے بیان سے منحرف ہو گیا

الہ آباد میں سیاسی جلوس
۱۶ رضاکار گرفتار کر لئے گئے

الہ آباد ۱۱ اپریل۔ قومی ہفتہ کے سلسلہ میں کل یہاں پر جلوس نکالا گیا ...

سکیڑہ ضلع میرٹھ میں قربانی کا فرپر بندش

۴۵ گاؤں کے ۲۰ ہزار ہندوؤں کا مسلمانوں پر حملہ

حکام کی کمزوری۔ ہندوؤں کی سازش اور اشتعال انگیزی

(الجمعیۃ کے نمائندہ خصوصی کے قلم سے)

موضع سکیڑہ ضلع میرٹھ، مراد آباد لائن پر پلکھوہ سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے آبادی چار سو افراد پر مشتمل ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد بہت قلیل ہے اس علاقہ کے ہر چہار طرف میں راجپوتوں کا زور ہے اور آبادی کا غالب عنصر یہی لوگ ہیں۔ علاقہ کے تمام دیہات میں مسلمان راجپوت ہی آباد ہیں مگر ان کی قوت کمزور ہے۔ سکیڑہ کے مسلمان ہمیشہ سے گائے ذبح کرتے آئے ہیں اور عید قربان پر تو یہاں ہمیشہ گائے کی قربانی کی جاتی رہی ہے۔ لیکن امسال ہندوؤں نے ایک منظم سازش کر کے مسلمانوں کے اس مذہبی فریضہ میں مداخلت کا ارتکاب کیا اور پولیس...

جس وقت ۲۰ ہزار مسلح ہندوؤں کا مجمع سکیڑہ پہونچا تو وہاں پولیس کی جمعیت بالکل ناکافی تھی یعنی ۱۵، ۲۰ سپاہی موجود تھے اور ہر پلکھوہ کے ہندوؤں نے لاریوں میں رسد کا سامان بھر کر سکیڑہ روانہ کرنا شروع کر دیا ۹ ذی الحجہ کی شب تک ہندوؤں کی آمد کا یہی حال رہا۔

حکومت کے نام تار

چونکہ پلکھوہ کے ہندو اپنے بال بچوں اور عورتوں کو پہلے ہی پلکھوہ سے باہر بھیج چکے تھے اور صرف مسلمان اور ان کے بال بچے اور عورتیں رہ گئی تھیں اس لئے...

ابتدائی واقعات

سکیڑہ کا محاصرہ

ہندوؤں کی سازش

حکام کی کمزوری

مزید خطرات

ہندوؤں کے ہتھکنڈے

پلکھوہ میں ہڑتال

مکتوب جرمنی

جرمنی کی حالت پر ہمہ گیر تبصرہ

غیر ملکیوں کے ساتھ نازیبا اور غیر منصفانہ سلوک

(از جناب حبیب الرحمٰن صاحب ایم، اے، ڈی، فل برلن)

۳۰ جنوری سے جرمنی میں انقلاب ہو رہا ہے اور ابتک اس کا خاتمہ نہیں ہوا۔ دیگر لوگوں کو صرف اس وجہ سے معلوم نہیں ہوتا کہ جرمنی ایسا ملک ہے کہ اس میں اگر انقلاب بھی ہوتا ہے تو تمام کاروبار باقاعدہ ہوتے رہتے ہیں کیونکہ ہر ایک چیز منظم ہے۔ اس کے بعد ۵ مارچ کو تو بالکل ہی فیصلہ ہو گیا کہ ہٹلر کی پارٹی اب جرمنی پر چار سال کے لئے حکومت کرے گی کیونکہ ایک کروڑ ستر لاکھ مخلوق نے ہٹلر کے حق میں رائے دی ہے جس وقت ان کی اتنی تعداد بڑھ گئی تو یقینی تھا کہ ہٹلر کی پارٹی نازی تمام چیزوں پر قبضہ کرے گی جو کہ سلطنت سے تعلق رکھتی ہیں چنانچہ تمام پولیس کے بڑے بڑے افسر...

حکم دیدیا ہے کہ سیاہ سفید اور سرخ اور اس جھنڈے کے ساتھ نازی پارٹی کا جھنڈا لگایا جائے۔ لیکن ابتک قطعی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

اس کے علاوہ ہٹلر کی حکومت نے فیصلہ کر لیا ہے کہ بالشیوزم اور مارکس ازم کو بالکل فنا کر دیا جائے چنانچہ تمام اخبارات اور پریس کمیونسٹوں کے بالکل بند کر دیئے ہیں اور سوشل ڈیموکریٹس کے جو کارل مارکس کے پیرو کار ہیں تمام اخبارات بھی بند کر دیئے گئے ہیں بلکہ منسٹر گورنگ نے جو ہٹلر کا سیدھا ہاتھ ہے ایک تقریر میں کہا ہے کہ ہم مارکس ازم کو پچاس سال میں ایسا فنا کر دیں گے کہ کسی کو یہ بھی نہیں معلوم ہو گا کہ مارکس ازم کس چیز کو کہتے ہیں ہم یہاں تک کریں گے کہ یہ لفظ تمام کتابوں سے نکال کر پھینک دیا جاوے گا۔ بہرحال یہ ضرور ہے کہ ان دونوں کے خلاف نہایت سختی سے کام ہو رہا ہے۔ کمیونسٹوں کے تمام پارلیمنٹ کے ممبران گرفتار کر لئے گئے ہیں سوشلسٹ کے اکثر ممبران بھی قید کر دیئے گئے ہیں۔

بیکاری میں کمی

ان تمام باتوں کے علاوہ جو کام حکومت ہٹلر نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ بیکاری میں قدرے کمی ہو گئی ہے۔ تقریباً ۵ لاکھ ہزار آدمی کم ہو گئے ہیں بہت سی نئی...

یہودیوں پر تباہی

ہندوستانیوں کی سکیورسن حالت

گاندھی جی پر پھر دھوکہ

قرطاس ابیض کی ذمہ داری کا مسئلہ

سرٹیلر کی حکومت کا کام

فورٹ ولیم میں توپ پھٹ گئی

توپچی کے ہاتھ اڑ گئے

کلکتہ۔ فورٹ ولیم کی دیوار پر سے سلامی کے لئے توپ چلاتے وقت اتفاق سے سلامی کے کارتوس کی ٹوپی اس طرح پھٹ گئی کہ توپچی شدید طور پر زخمی ہو گیا اس کے دونوں ہاتھ اڑ گئے اور وہ خود بہیں فٹ کے فاصلہ پر جا پڑا۔

ہندوستان کے مختلف حصوں میں ماہواری ایام کی تباہ کاریاں

ہر مہینہ ہزارہا عورتیں ایام کے زمانہ میں سخت تکلیفیں اٹھاتی ہیں

ہندوستان کے مختلف مقامات پر غذاؤں کی بد پرہیزی اور آب و ہوا کی خرابی کے سبب ہر مہینہ ہزارہا عورتیں ماہواری ایام کے زمانہ میں سخت تکلیفیں اٹھاتی تھیں کسی کو ایام کے زمانہ میں زیریناف اور پنڈلیوں وغیرہ میں سخت درد ہوتا تھا کسی کو کم اور کسی کو زیادہ بے وقت اور بے قاعدہ کسی کو رک رک کر اور سخت تکلیف کے ساتھ ماہواری ایام ہوا کرتے تھے...

پشاور میں ایک دینی درسگاہ کی کس مپرسی

محکمہ تعلیم کا ناجائز اقدام

شیخ الاسلام مولانا انور شاہ صاحب کی صحت

افاقہ کے ساتھ ضعف باقی ہے

سید حسن رضوی عفا اللہ عنہ، سکریٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند

امریکہ میں اقتصادی کانفرنس

جرمنی اور اٹلی کو دعوت

واشنگٹن۔ شاہی محکمہ میں اطالوی سفیر کی ملاقات کے بعد بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت ریاستہائے متحدہ نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ آئندہ اقتصادی مباحثات واشنگٹن میں اطالیہ کا ایک اعلیٰ افسر نمائندگی کرے گا...

ایک دردمندانہ اپیل

مدارس دینیہ کی تعمیر میں امداد کرو

سفر حج سے روکنا مداخلت فی الدین ہے

حکومت ہند کو مولانا داؤد غزنوی کا انتباہ

گاندھی جی کے خط کی اصلیت

بمبئی کرانیکل کا اصرار

خدائی نعمتوں سے محروم

ایسٹرن فارمیسی دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر فرمادیں ملاحت و تندرستی کا کانڈ دراما راست کی تحفہ فوائد قدرت کی واقفیت نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۳۰ صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آپ کو

جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں

اس لئے کہ

پریم شاستر بکڈپو بک سیلرز و پبلشرز

نیٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز دہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز دہلی بھیت (یو۔پی)

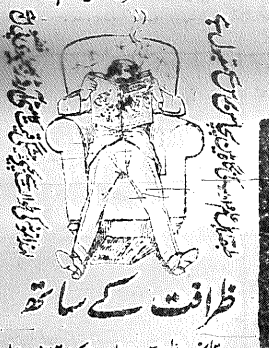

ظرافت کے ساتھ

اودھ پنچ لکھنؤ

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزا

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

منیجر رسالہ النظام المتانۃ کوچہ چیلان دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ — ششماہی — سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ — سہ ماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۸

معاصرین کے افکار و آراء

قانون حج

[illegible]

قابل غور مشورہ

[illegible]

ہندستان اور علوم عربیہ

[illegible]

روس اور برطانیہ

[illegible]

جمعہ و عیدین کے خطبے

[illegible]

بے تعصبی کی مثالیں

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

بچوں کی بیباکی پھر تربیت پر مختصر تبصرہ

حضرت زبیر بن العوام کی تربیت اور اسکے نتائج

[illegible]

مسلمانوں کے بچے

[illegible]

حضرت زبیر کی تربیت

[illegible]

[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ بکٹ تین روپے نصف بکٹ عہ اس سے زیادہ لعہ کے تیل میں پچاس برس کے نیچے کا بکا بال کالا پیدا ہو سالہا برس تک کالا نہ رہے تو دونا دام واپس
پتہ
ہال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنسی سمری (دربھنگہ)

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت مہلک اور خطرناک ادبیات سے دماغوں کو بچا کر صحیح علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کا استانت و سنجیدگی سے رد کرنا ہے
قیمت سالانہ قسم دوم عہ نمونہ کا پرچہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔
پتہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

لارنج انگلش ٹیچر بغیر استاد اس کتاب سے معمولی اردو خواں چند یوم میں انگریزی لکھنا پڑھنا مع تلفظ اعلیٰ تار گرامر ٹرانسلیشن ایڈیم ٹو کنسٹری لیٹر رائٹر وغیرہ سب کچھ سیکھ لیگا۔ قیمت عہ محصول علیحدہ
لذت النساء قیمت عہ
پتہ دفتر چمپین بک ڈپو ۱۵ علی گڈھ سٹی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۷

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دار و مدار ہے۔ اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا زود اثر اور بالکل بے خطر ہے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول ایسی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام

کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے، لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۱۸۴ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے انکی ۱۱۲۵۔ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنیوالے تمام امور کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عنہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار عہ قسم دوم حاشیہ دار عہ علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

خواندہ واقعات

استفتاء

سلطنت آصفیہ پر شرمناک حملہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ ہجری

پنجاب کی سعیٔ مصالحت اور نمائندگیٔ ملت کا سوال

"انقلاب" کی بدحواسیاں

لاہور کا نیم سرکاری اخبار "انقلاب" جس کی زندگی کا مقصد وحید یہ ہے کہ ہندوستان کی مختلف ملتوں کے درمیان منافرت کی خلیج کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جائے اور اتحاد و اتفاق قومی کو ناممکن بنا دیا جائے ...

ملت کی حیثیت ...

اسلام کے ساتھ یورپ زدہ "محققین" کا استہزا

چغتائی کے گمراہ کن رسائل پر محققانہ تنقید

پیغمبر اسلام اور صلحائے امت پر ناپاک حملے

(از مولوی شاہ معین الدین احمد ندوی، رفیق دار المصنفین اعظم گڑھ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ روایت بخاری کے علاوہ اور کتابوں میں بھی ہے اور مختلف طریقوں سے مروی ہے لیکن اتنا سب میں ہے کہ یہ عورت آپ کی نئی منکوحہ تھیں۔ چنانچہ ابن سعد کی روایت ہے:۔

حدثنی ابو اسید قال تزوج رسول اللہ صلعم امراۃ من بلجون ...

ابو اسید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم نے بنی الجون کی ایک عورت سے شادی کی اور مجھ کو اسے لانے کا حکم دیا ...

عبد اللہ بن مسعود، ابو درداء اور ابو مسعود کو کثرت روایت کے جرم میں قید کر دیا تھا لیکن اس روایت کی صحت ہی محل نظر ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ تذکرۃ الحفاظ کی ہر روایت صحیح ہو، خصوصاً ایسے واقعات میں مرزا صاحب جیسے محتاط ناقد کے لئے جو اپنے معیار کی بلندی کی وجہ سے صحیحین کی حدیثیں بھی قابل اعتبار نہیں سمجھتے ہیں بلکہ سرے سے حدیثوں کی صحت ہی کے منکر ہیں، یہ زیبا نہیں کہ وہ تذکرۃ الحفاظ کی ایک روایت کو جس کی سند بھی درست نہیں بلا تامل قبول کر لیں ...

حضرت عمرؓ کا طرز عمل

کبار صحابہ پر طعن

اصل حقیقت

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

انگلستان میں غیر ملکیوں سے شادیاں

"قومیت" کی واپسی کیلئے خواتین کی جد و جہد

برطانیہ کی عورتیں جو غیر ملک کے باشندوں سے شادیاں کر لیتی ہیں وہ قانوناً قومیت کے حقوق سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اس قسم کی عورتوں کا ایک وفد ہوم سکرٹری کے پاس پہونچا اور اس نے اس قانون کے خلاف احتجاج کیا جس پر ہوم سکرٹری نے غور کرنے کا وعدہ کیا۔

... خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ ... کے ماتحت زندگی بسر کرتی ہے جس میں عورتوں کو آزادانہ قومیت کا حق دیا گیا ہے۔ (منچسٹر گارجین)

آسٹریلیا کی فوجی قوت میں اضافہ

تخفیف اسلحہ کا شور بلند کرنے والوں کا عمل

لندن کے ایک روزانہ اخبار کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ حکومت آسٹریلیا نے اپنی فوجی قوت کو اعلیٰ معیار پر پہونچانے کے لئے ۔۔۔۔۔۔ پونڈ کے اخراجات منظور کئے ہیں۔ اس جدید تجویز کے مطابق دس جنگی جہاز تیار کرائے جائیں گے۔ بحری اور ہوائی قوت میں جدید اضافہ کیا جائے گا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا کا یہ جدید اقدام تخفیف اسلحہ کی شرائط کے دائرہ میں ہے اور اس فوجی اضافہ سے کسی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی نہیں ہوگی۔ آسٹریلیا کی جنوبی بندرگاہ میں حکومت کے جہازات گشت لگا رہے ہیں کیونکہ ... جاپانی آبدوز کشتیاں دیکھی گئی ہیں۔ (بمبئی کرانیکل)

جرمنی میں غیر ملکی اخبارات کے داخلہ کی ممانعت

جرمنی میں جن غیر ملکی اخبارات کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا ہے ان کے نام ... شائع کر دئے ہیں ... سوشلسٹ اور لبرل اخبارات پر نزلہ گرا ہے۔ ... (بمبئی کرانیکل)

برطانیہ میں ۵ لاکھ عورتیں موٹر ڈرائیور ہیں

لندن کے ایک اخبار میں موٹر ڈرائیوروں کی جو تعداد شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ میں ۔۔۔۔۔ ۵ عورتیں اور لڑکیاں موٹر ڈرائیور ہیں۔ ان میں سے ۔۔۔۔ ۵۰ عورتیں خود اپنی موٹر کاریں رکھتی ہیں باقی عورتیں اپنے رشتہ داروں کی موٹریں چلاتی ہیں۔

موٹر ڈرائیوروں کے منظم ادارہ میں ۔۔۔۔ ۸ عورتیں ممبر ہیں جو موٹر کا کام کرتی ہیں۔ ہر سال موٹر ڈرائیوروں کی فہرست میں ... ہزار عورتوں کا اضافہ ہوتا ہے۔ ۱۹۳۲ء میں ... عورتوں نے ... موٹریں خریدیں۔ اس وقت برطانیہ میں تمام موٹر ڈرائیوروں کی تعداد ... ہے۔ (نیوز کرانیکل)

پرتگال کا نیا دستور اساسی

حکومت پرتگال کے ساتھ ... نے جدید دستور اساسی کے حق میں رائے دی ہے۔ اس دستور میں ۴۲ دفعات ہیں جو مندرجہ ذیل اصول و ضوابط پر مبنی ہیں:۔

(۱) قومی مجلس مقننہ میں نمائندوں کی تعداد ۹۰ تک مقرر کی گئی ہے۔

(۲) منتخب ممبروں اور نمائندوں کی میعاد چار سال ہے۔

(۳) جمہوریہ کے صدر کا انتخاب براہ راست ہوگا اور اس کی صدارت کی میعاد سات سال کے بعد ختم ہو جائے گی۔

(۴) ایک مجلس مشاورت کی تشکیل جس کا تعلق صدارت سے ہوگا۔

(۵) جبری فوجی خدمات

(۶) جبری تعلیم۔ (ہیرلڈ)

عراق میں قدیم عربی خط کا انکشاف

عراق کے مقام ... میں ماہرین آثار قدیمہ نے قدیم زمانہ کی بہت سی اشیاء برآمد کی ہیں۔ یہاں سے ایک تختہ بھی نکالا گیا ہے جس پر قدیم زمانہ کی عربی قدیم حروف کے ساتھ کچھ لکھا ہوا ہے۔ اس وقت تک اس قسم کا عربی خط کہیں سے برآمد نہیں ہوا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ خط ظہور اسلام سے ۱۰۰ سال پیشتر کا ہے۔ (اسٹیٹسمین)

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف ... (منیجر)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

رومانی مسلمانوں کے دلچسپ حالات

مذہبی آزادی، جوامع، اوقاف اور قضاۃ

مسلمانوں کے اخبارات، مسلم خواتین کا پردہ

رومانیہ کے تین خاص مسلمان امسال فریضہ حج ادا کرنے کے سلسلہ میں بیت اللہ شریف وارد ہوئے تھے، راستہ میں یہ لوگ جب مقدونیہ سے گزرے اور وہاں مسلمانوں سے ملاقات کی اس دوران میں جامعہ عربیہ کے نمائندہ نے ان لوگوں سے مختلف قسم کے سوالات کئے جن کے جوابات کی تلخیص حسب ذیل ہے:۔

... زبان کی تعلیم جبری ہے اسلئے وہ رومانی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔

حکومت رومانیہ مسلمانوں کے دینی معاملات میں کوئی مداخلت نہیں کرتی، وہ اپنی عبادات اور معاملات میں بالکل آزاد ہیں۔ ... مسلمانوں میں ڈاکٹر اور طبیب بھی ہیں ... فوج میں بھی مسلمانوں کی تعداد ہے اور کئی مسلمان فوجی افسر بھی ہیں۔

جوامع اور اوقاف

رومانی مسلمانوں کے لئے جوامع بھی ہیں اور ائمہ اور خطیب بھی ... اسلامی اوقاف کا سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے ... مستغنی ہیں۔

رومانی مسلمان عثمانی طرز پوش (رومی ٹوپی) استعمال کرتے ہیں اور بہت کم انگریزی ٹوپی پہنتے ہیں۔ مسلم خواتین پردہ کرتی ہیں ... کیونکہ وہ حکومت ... کے مقلد نہیں ہیں۔

قسطنطنیہ میں ذبیحہ کے خون کا استعمال

قسطنطنیہ میں آج کل روزانہ ... جانور ذبح ہوتے ہیں لیکن ان کے خون سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جاتا بلکہ اس کو زمین میں دفن کر دیا جاتا ہے۔ اب ماہرین علم کیمیا کی ایک جماعت نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ خون کو ضائع نہ کرے بلکہ اس کو جمع کر کے ایک قسم کا کھاد تیار کرائے جو زراعت اور کاشت کے لئے بہت زیادہ مفید ہوگا ... اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے خاص تدابیر اختیار کرے گی۔

ترکی میں دار المساکین کا افتتاح

سال رواں میں انگورہ کی مجلس عمومی نے دار المساکین کا افتتاح کر دیا ہے تاکہ اس میں غرباء کے بچوں کی پرورش کی جائے اور ان کو آسودہ اور خوشحال بننے کے طریقے بتائے جائیں۔ اس وقت تک غرباء کے بچوں کی کثیر تعداد اس میں داخل ہو چکی ہے۔

آستانہ کے محکمہ حفظان صحت نے غریب بیماروں کے لئے دو موٹریں خریدنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مریض مزید اخراجات سے بچ کر ڈاکٹروں کے پاس جلد پہونچ سکیں۔

ترکی اور یونان کی کامیاب تجارت

۱۹۳۲ء میں نو ماہ کے اندر حکومت ترکیہ نے یونان سے ۱۵ ٹن مواد خریدا۔ یونان نے ترکی سے اسی عرصہ میں مندرجہ ذیل اشیاء خریدیں ...

... نو ماہ کے عرصہ میں ترکی سے یونان کو ... درہم کی آمدنی ہوئی۔ اسی طرح یونان سے ترکی کو ... درہم کی آمدنی ہوئی۔

حکومت عراق کی موجودہ وزارت

سابقہ وزارت کے مستعفی ہونے کے بعد اس کی صدارت کا عہدہ رشید عالی بک گیلانی کی خدمت میں پیش کیا گیا اور تمام وزارت کی رسم ... کی گئی۔ موجودہ وزارت کی تشکیل حسب ذیل ہے:۔

رشید عالی بک گیلانی	صدر	محمد زکی بک	وزیر عدالت		
یاسین پاشا ہاشمی	وزیر مالیہ	جلال بک بابان	وزیر جنگ		
نوری پاشا سعید	وزیر خارجہ	رستم بک حیدر	وزیر تجارت		
حکمت بک سلیمان	وزیر داخلہ	سید عبد المہدی	وزیر تعلیم		

جاوا میں ۶ کروڑ مسلم آبادی

آخری مردم شماری سے معلوم ہوتا ہے کہ جاوا کی کل آبادی ۶ کروڑ افراد پر مشتمل ہے جن میں سے ... مسلمان ہیں ... باقی دیگر مذاہب کے لوگ ہیں۔

ایران میں اشاعت کتب کا اہتمام

ایران، وزارت معارف نے فارسی کتب کی نشر و اشاعت کا اہتمام کیا ہے ... اس تجویز کے مطابق یورپ سے فارسی کتب منگوائی گئی ہیں۔

زبردست اور خونریز جنگ کے بعد چینی افواج کی پسپائی

جاپانیوں نے ۱۵۰۰ مربع میل پر قبضہ کرلیا ہے

جہاز پر حملہ۔ دو یورپین افسر اور چینی انجینئر ہلاک

پیکنگ ۱۷ اپریل۔ زبردست اور خونریز جنگ کے بعد جاپانی افواج نے چینیوں کو دریا کے سوالی کی طرف دھکیل دیا اور اس طرح جاپانیوں نے دیوار عظیم کے جنوبی رقبہ پر پورا قبضہ کرلیا۔ اس وقت جاپانی افواج نے دیوار عظیم کے جنوبی حصہ پر ۱۵۰۰ مربع میل سے تسلط جمالیا ہے اور پوری قوت کے ساتھ چینی افواج کو منتشر کررہے ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ جاپانیوں نے چین وانگ تاؤ کے قریب بحری بندرگاہ پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔

ہانگ کانگ ۱۷ اپریل۔ چینیوں کے ایک جہاز پر ہوائی حملہ کیا گیا جس کے باعث دو یورپین افسر اور ایک چینی انجینئر ہلاک ہوگئے۔ جہاز پر گولیوں کی بارش کی گئی۔ جہاز مذکور مکاؤ کی بندرگاہ پر لنگر انداز تھا اور دریائے کانٹن کو عبور کرکے ہانگ کانگ جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ جہاز غائب ہوگیا ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ اس کو ڈاکوؤں نے پکڑ لیا ہے۔

عالم اسلامی کے نام موتمر اسلامی کا پیغام

سیدنا شیخ سنوسی کیلئے نماز غائبانہ پڑھنے کی اپیل

امام المجاہدین کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرو

بیت المقدس کی موتمر اسلامی کی طرف سے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت موصول ہوا ہے۔

امام المجاہدین اور قائد کبیر سید احمد شریف سنوسی کی وفات نے عالم اسلامی کو گوشہ گوشہ میں ... مسلمان اپنے اس بطل جلیل کی رحلت سے اشکبار ہیں ...

آپ نے ذات رسول العربی ﷺ اقامت گزین ہوگئے تھے۔

... مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس مجاہد اکبر کے اعمال کو اپنے لئے اسوہ بنائیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔

موتمر اسلامی تمام دنیا کے مسلمانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ کے پہلے جمعہ میں نماز کے بعد ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھیں ... (قرآن کریم)

بیت المقدس ۳۰ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ مکتب الدائمی للمؤتمر الاسلامی العام

دار الحکومت

مسودہ حج کے خلاف زبردست احتجاج

جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کی قرارداد

دہلی ۱۷ اپریل۔ جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت قاضی محمد عثمان آزاد منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجویز بالاتفاق رائے سے پاس ہوئی۔

جمعیت شبان المسلمین دہلی کی مجلس عاملہ کا یہ جلسہ حکومت ہند کے اس نا روا طرز عمل کے خلاف اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے ...

گاندھی جی نے حکومت کو ضرور خط لکھا ہے

بمبئی کرانیکل کا ہوم ممبر کے بیان پر تبصرہ

دونوں میں جھوٹا کون؟

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا پاسپورٹ

"بندے ماترم" کا اظہار خیال

ڈکٹیٹر دہم جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی زندگی خطرہ میں

فلسطین میں مشنری نظام کے خلاف مظاہرہ

برقع پوش خواتین کا جلوس

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

نئی دہلی ۱۶ اپریل۔ ملاقی حلقوں کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اسمبلی کا آئندہ اجلاس اگست کے وسط میں شروع ہو جائے گا ...

عید قربان کا ہندو مسلم تصادم

۳۲ ہندو اور سکھ گرفتار کرلئے گئے

سروجنی نائیڈو کا تازہ فرمان

سفید کاغذ کے بعد سیاہ کاغذ کا انتظار

سابق ولی عہد جرمنی کو انگلستان جانے کی ممانعت

ایک ارب ۲۲ کروڑ کا سونا باہر جاچکا

بمبئی ۱۶ اپریل۔ ہفتہ مختتمہ ۸ اپریل ... ۲۲ کروڑ روپے کا باہر جاچکا ہے۔

بمبئی میں ایک درجن ہندوؤں کی گرفتاری

فرقہ وارانہ فساد رک گیا

مغرب میں ہندوستان کو بدنام کیا جارہا ہے

یورپ میں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا جائے

ڈاکٹر ٹیگور کا بیان

چینی ترکستان میں ہندو تاجروں کا قتل

کاشغر اور یارقند کے ہندو محفوظ ہیں

مسلمانوں کے مفرور قاتل گرفتار کرلئے گئے

گولی سے ایک ہلاک دوسرا گرفتار

سفیر ایران کا شاہ افغانستان کو تحفہ

عید قربان کی تقریب پر مبارکباد

بچوں میں سگریٹ نوشی کی عادت کا انسداد

آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کی تجاویز

ہندوستان کی بے چینی کا واحد علاج

برطانیہ تاریخی واقعات سے سبق حاصل کرے

افغانستان اور برازیل میں معاہدہ

ایران میں کفش دوزی کا کارخانہ

سری نگر میں وعظ بند کرے گئے

ماسکو میں انگریز ملزموں کے خلاف مقدمہ کی سماعت

تمام ملزموں نے اپنے جرم کا دوبارہ اقبال کرلیا

روس اور برطانیہ کے کشیدہ تعلقات کا عملی مظاہرہ

لندن ۱۷ اپریل۔ آج پھر ماسکو کے مقدمہ کی سماعت ہوئی تو عجیب و غریب حالات کا انکشاف ہوا ... تمام ملزموں نے سوائے تھارنٹن کے اپنے جرائم کا اقبال کرلیا۔

ماسکو ۱۷ اپریل۔ یقین کیا جاتا ہے کہ سرکاری وکیل ... ملزم مجرم ہیں اور سزائے موت کے مستحق۔

"الامان" کا سلطنت آصفیہ پر شرمناک حملہ

مسلمانوں کا سمجھدار طبقہ ان فتنہ پردازیوں سے بیزار ہے

مولانا مفتی عنایت اللہ ناظم عمومی جمعیۃ علماء کانپور کا بیان

بدنامی کے سرکا اصلی سبب

مسلمانان علیگڑھ کا عظیم الشان اجلاس

قرطاس ابیض کی مذمت

جناب محمد عثمان صاحب سکرٹری یوپی خلافت کمیٹی علیگڈھ مطلع فرماتے ہیں کہ یوپی خلافت کمیٹی علیگڈھ عرصہ سے حضرت مولانا عبدالماجد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ علماء کانپور سے خواہش کررہی تھی کہ ایک بار علیگڈھ تشریف لاکر اپنے ارشادات سے مسلمانان علیگڈھ کو محظوظ فرمائیں۔ مگر آپ اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے تشریف نہ لاسکے۔ اب مکرر خواہش کی گئی۔

آپ ۱۳ اپریل کو علیگڈھ تشریف لائے ۱۳ اپریل کو یوپی خلافت کمیٹی کی طرف سے جامع مسجد میں مسلمانان علیگڈھ کا عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت مولانا نے پورے دو گھنٹے اسوہ حسنہ پر تقریر فرمائی۔ مسلم یونیورسٹی کے طلباء بھی شریک ہوئے۔

جرمنی نے چار حکومتوں کے معاہدہ کو منظور کرلیا

مسٹر گورنگ اور سر سائمن کا بیان

روم ۱۶ اپریل۔ وزیر اعظم مسٹر گورنگ اپنے ایک بیان میں فرماتے ہیں کہ جرمنی نے اس معاہدہ کو جو یورپ کی چار حکومتوں کے درمیان ہوا منظور کرلیا ہے ...

ماسکو میں انگریز انجینیروں کے خلاف مقدمہ

عدالت میں قبلی بیان سے انحراف

چلتی ٹرین پر ڈاکہ

ریوالور دکھاکر روپیہ چھین لیا

روس اور فرانس میں خفیہ معاہدہ

فرانسیسی مشن ماسکو جانے والا ہے

اسپین میں کیتھولک گرجاؤں کی ضبطی

چرچ اور حکومت کے تعلقات

رحمانی جہاز کی جدہ سے روانگی

سابق گورنر بنگال کا ہندوؤں کو جواب

برطانیہ کے خلاف جرمنی کا احتجاج

برلن ۱۶ اپریل۔ جرمن سفیر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان بیانات کے خلاف احتجاج کرے جو معاملات خارجہ پر بحث کے دوران میں دارالعوام کے اجلاس میں جرمنی کی طرف منسوب کئے گئے ہیں۔

عورت کے سر میں سینگ نکل آیا

چینی افسر روس کی حمایت میں

بمبئی میں امن وامان

ننگوں کا مظاہرہ ممنوع قرار دیدیا گیا

"برہنہ مذہب" نے عورتوں کو بے شرم بنادیا ہے

صدر امریکہ اور وزیر اعظم برطانیہ میں گفتگو

"تمام دنیا کیلئے نیک فال"

مسٹر پٹیل کی سخت علالت

لندن ۱۵ اپریل۔ مسٹر وی جے پٹیل سابق صدر اسمبلی کی حالت میں جو اصلاح ہوگئی تھی وہ قائم نہیں رہی۔ اور آپ کی حالت بدسے بدتر ہوگئی۔

اسلام کے ساتھ یورپ زدہ "محققین" کا استہزاء

(بسلسلہ صفحہ ۲)

تعلیم کے لئے معلم بناکر ساتھ کیا اور کوفیوں کو ہدایت کی کہ میں نے عمار بن یاسر کو امیر اور عبد اللہ بن مسعود کو معلم اور وزیر بناکر بھیجا ہے۔ یہ دونوں رسول اللہ کے معزز صحابی ہیں اور بدری ہیں۔ تم لوگ ان کی اقتدار اور اطاعت کرنا۔ میں نے تم کو اپنے اوپر ترجیح دیکر ابن مسعود کو تمہارے پاس بھیجا ہے (تذکرۃ الحفاظ ج اول ص ۱۳) جو شخص ابن مسعود پر نکتہ چینی کرتا تھا اس کو سزا دیتے تھے ایک مرتبہ ایک شخص نے ان کی نیچی ازار پر اعتراض کیا، حضرت عمر کو معلوم ہوا تو اس کو سزا دی (اصابہ ج ۴ موصل سوا) ایسی حالت میں حضرت عمر انہیں سزا دے سکتے تھے؟ غرض عبد اللہ بن مسعود ان صحابیوں میں ہیں جن کے فضائل و کمالات سے حدیث و سیرت کی کتابیں لبریز ہیں ہم نے محض اشارات پر اکتفا کی ہے۔ ایسی حالت میں ان کے متعلق یہ کہنا کہ وہ روایت کے اہل نہیں تھے اپنی کوتاہ نظری کا ثبوت ہے۔

فریضۂ حج کی ادائیگی میں مداخلت

تمام ملک میں احتجاجی جلسوں کی ضرورت

اسلام کے ایک اہم رکن حج بیت اللہ الحرام کے متعلق حکومت ہند کا طرز عمل گویا مسلمانوں کے واسطے پیغام انتباہ ہے۔

سید حمید الدین غفر لہ مہتمم مدرسہ عربیہ گلاوٹھی

شراب کون زیادہ پی سکتا ہے؟

یورپ کی عورتوں کا عجیب مقابلہ!

دو ریل گاڑیوں کا تصادم

کئی اشخاص ہلاک اور مجروح

ایک اور طیارہ زمین پر گر پڑا

فرانس کے میزانیہ میں خسارہ

پرتگال میں آئینی حکومت قائم ہوگی

پانچ انسانوں کا بے دردانہ قتل

ظرافت کے ساتھ

اودھ پنچ لکھنؤ

کے مطالعہ سے حاصل ہوتی ہے اسکے کارٹون نہایت دلچسپ ہوتے ہیں۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

دوا وہ ورولول لیے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنادیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

قیمت نمونہ والی شیشی

مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب
پھلواری شریف ضلع پٹنہ

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف آخر کیوں کس لئے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آپ کو
جاذبی ازدواجی خوشی کیوں حاصل نہیں
اس لئے کہ

پریم شاستر بکڈپو پبلیشرز
بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

سدا بہار آملہ ہیئر آئل
بیش قیمت ادویات کا جوہر بالکل خالص اصلی آملہ کا تیل

مسلم ہیئر آئل ورکس جگ سلائی ٹاٹا نگر

خدائی نعمتوں سے محروم

ملنے کا پتہ الیسٹرن فارمیسی دہلی

شائع ہوگیا — شائع ہوگیا

جامع اللغات اردو

مؤلفہ خواجہ عبد المجید بی۔ اے

المشتہر منیجر جامع اللغات کمپنی

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزا

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اسلام ہی اچھوتوں کیلئے آخری جائے پناہ ہے

کونسا مذہب توحید و اخوت کے اصولوں کا علمبردار ہے

مسٹر خالد لطیف گابا کا پیغام غیر مسلموں کے نام

گذشتہ ماہ انجمن حمایت اسلام کے سالانہ اجلاس میں مسٹر خالد لطیف گابا نے انگریزی میں ایک نہایت پر جوش تقریر ارشاد فرمائی جس کا ترجمہ شیخ اکبر علی صاحب سکریٹری سنگل کمیٹی نے کیا تھا اور حکیم احمد شجاع صاحب نے یہ ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ ترجمہ درج ذیل ہے:۔

اچھوتوں کے نام پیغام

ہندوستان کی مشکلات کا حل

حیرت انگیز نتیجہ و کامرانی

قرطاس ابیض کے بعد

متحدہ محاذ کی شدید ضرورت

(از مولانا شاہ محمد عبد الحامد صاحب قادری بدایونی)

کلکتہ اور فرخ آباد کے نام نہاد اجلاس

مولانا عبد الحامد صاحب قادری کی مخالفانہ پروپیگنڈا

ہندوستانی دواخانہ دہلی

مصفی

ٹیلیفون ۵۵۶۶

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خانصاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے۔ اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے سے پانی میں ملا کر

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجیے

ماں بننے کی تمنا تھی مگر بچہ کو دودھ نہیں پلاتی

ہمدرد دواخانہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

بداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

اسلام اور اقتصادیات (مدینہ)

اقتصادی جدوجہد یعنی تجارت، صنعتوں اور حرفتوں کی تنظیم اسلام کا کوئی نیا نظریہ نہیں ہے۔ بلکہ اسلام کے عہد اول میں یہی چیز باعزت زندگی کا ذریعہ تھی۔ پہلے نہ حکومتیں تھیں نہ دفاتر تھے۔ نہ مناصب کے امتیازات تھے نہ ملازمتیں تھیں اور نہ ملازمتوں کی غلامیاں صرف تجارت اور صنعت ذریعہ معاش تھی۔ انسان کامل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی کے ابتدائی دور میں تجارت کرتے تھے۔ حضرت نوح، حضرت زکریا کے متعلق تاریخی روایات ظاہر کرتی ہیں کہ وہ نجاری کا کام کرتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے متعلق کلام اللہ کی تصریح سے معلوم ہوتا ہے کہ زرہ بناتے تھے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت فاروق اعظمؓ، اور حضرت عثمانؓ بھی تجارت ہی کرتے تھے۔ شمس الائمہ سرخسی رحمۃ اللہ علیہ نے مبسوط میں لکھا ہے کہ حلال طور پر روزی کمانا ایک اہم فرض ہے تمام پیشے جو ابتداً برابر ہیں اس لئے کسی پیشہ کو ذلیل سمجھنا خلاف شریعت ہے۔ شمس الائمہ کی اس تصریح کے علاوہ کلام اللہ کی ہدایت ہے وابتغوا من فضل اللہ (ترجمہ) خدا کے فضل یعنی حلال روزی کے لئے جدوجہد کرو۔ دوسری جگہ ارشاد ہے لا جناح علیکم ان تبتغوا فضلا من ربکم ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

نپولین کی پرستش کے بجائے صحابہ کی اتباع کرو

اسلام کا ایک سپاہی جس نے چند منٹوں میں ہزاروں مسلمانوں سے اسلام کس چیز کا طالب ہے

علیحدگی سندھ اور ہندو

ہمارے لیڈر اور زمانہ

حقیقی علم و فضل

حیثیت سے زیادہ خرچ

تعزیہ پرستی

شہید کی لاش پر کفن

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ ... تین روپے ... زیادہ ... تیل ... بچاس برس کے ... بال کالا ... واپس

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کمپنی سمری دوربھنگہ

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

لاج انگلش شیکسپیئر

... دفتر چمن بک ڈپو ۱۵ علی گڑھ سٹی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت اور خطرناک بدعات سے ... اور مذہب روحانیت ... فرق باطلہ کا شناخت و سنجیدگی سے ذکر کرتا ہے

قیمت سالانہ ...

پتہ — منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

کیسٹوفین

بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دے کر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین

بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے قبض کشا ... اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے وہ حسب خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آلٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۱۴۴ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۵۱ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان کے گھر میں دونوں کتابوں کا رہنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو کم سے خرید کر مفت تقسیم کررہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ دعہ بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف نہ ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

حوادث واحکام

استفتار

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید جو اپنے گھر میں تنہا رہتے والدہ اُس کے والدین زندہ نہیں ہیں اب سے تخمیناً پندرہ سال قبل اس کا دماغ خراب ہو گیا تھا دو تین ماہ مجنون رہا علاج وغیرہ سے جب اُس کی صورت قابل اطمینان ہوئی تب مسماۃ آمنہ کے ساتھ اس کی شادی کی گئی ہر دو ... اپنے مکان میں تنہا رہنے لگے ... بعد چندے اُس سے مجنونانہ حرکات کا اظہار ہونے لگا۔ یعنی اتفاق سے اگر کبھی دال میں نمک زیادہ ہو گیا یا کم یا دال پتلی ...

الجواب

استفتار

الجواب

ضروری گزارش

"تخفیف اسلحہ"

روس کا مقدمہ سازش

مقامی حکومت کا فرض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۵۱ ہجری

مسلم اراکین جمعیۃ مقننہ کا نامۂ اعمال

کیا مسلمان یہ سب کچھ دیکھ رہے ہیں؟

ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے جو شور مچایا جا رہا ہے اور مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کے جلسوں میں جو بے شمار قراردادیں آج تک منظور کی گئی ہیں اور گول میز کانفرنس کے سامنے مسلمانوں کا جو مقدمہ پیش کیا جا چکا ہے اور وزیر اعظم کے فرقہ وارانہ اعلان میں مسلمانوں کو جو کچھ ملا ہے اور پارلیمنٹری کمیٹی میں جن حقوق مسلمین کا تحفظ کرانے کے لئے مسلم "لیڈروں" کی ایک جماعت پھر لندن جا رہی ...

... کا مسودۂ قانون مائے شماری کے لئے پیش ہوا تو سات مسلم اراکین نے جو ہاؤس کے اندر موجود تھے اور شروع سے آخر تک تمام مباحث کو سنتے رہے تھے اور اس باب میں مسلمانوں کے جذبات سے اچھی طرح واقف تھے اس مسودۂ قانون کے ...

تین سال کی مدت

مسودۂ حج

مسلمانوں کا اہم ضرورتیں

مسلمانان یاد رکھیں

دو مسودات قانون کی اہمیت

ساردا ایکٹ کا نتیجۂ مسودہ

مقدمۂ ضرور پڑھئے

چین کی دیوارِ عظیم

۰۰ء۱۵ میل لمبی دیوار جس کو دس لاکھ مزدوروں نے تعمیر کیا

چین کی قدیم ترین صناعی کا حیرت انگیز نمونہ

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

دیوار کا بانی

دیوار عظیم کی تاریخی عظمت

دس ہزار برجوں والا قلعہ

تعمیر کا مقصد

دس لاکھ مزدوروں کی محنت

۰۰ء۱۵ میل لمبی دیوار

۲۲ سو برس کی یادگار

دیوار کی سطح بہت صاف ہے۔ اتنی صاف کہ موٹریں بآسانی چل سکتی ہیں۔ دیوار ...

روس میں انگریزوں کی مجرمانہ سازش کا مقدمہ

عدالت نے فیصلہ سنا دیا

دو انگریزوں کو سزائے قید، تین کا اخراج اور ایک بری

مسٹر تھارنٹن	تین سال قید	مونک ہاؤس	جلاوطن	کشنی	جلاوطن
میکڈانلڈ	دو سال قید	نورڈوال	جلاوطن	گریگوری	رہا

ملزمین کے بیانات

جج الرچ کی تقریر

لندن میں انتظار

فیصلہ پر غور

برطانوی وزراء کے چہرے زرد

بالشویک روس میں مزدوروں کی حالت

روسی باشندے نے برنارڈ شا کے بیان کی تردید کردی

مبالغہ اور قیاسات کی سرزمین

مسٹر برنارڈ شا کا ایک خط اخبار مانچسٹر گارجین میں شائع ہوا تھا جس میں آپ نے اپنی سیاحت روس کے حالات قلمبند کئے تھے اور بتایا تھا کہ روس میں عام باشندوں کی زندگی نہایت آرام اور سکون سے کٹ رہی ہے اور وہاں لوگوں کو کسی قسم کی شکایت نہیں۔ اس کے جواب میں اسی اخبار کے اندر ایک روسی نامہ نگار نے مسٹر شا کے خیالات کی تردید کی ہے ...

مزدوروں کا مشاہرہ

جو لوگ روس میں محنت اور مزدوری کا کام کرتے ہیں ...

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ارکان کے نام شائع ہو گئے

لندن کے طواف کیلئے کس کس کی قسمت جاگی؟

ہم جنگ کیلئے ہر وقت [redacted]

روس کے مشہور مقدمہ میں سرکاری وکیل کا اعلان

برطانی مجرم یقیناً جاسوس تھا

دار الحکومت

ملتان جیل میں رکن جمعیۃ علماء ہند کی علالت

مرگی اور بیہوشی کے دورے

ڈکٹیٹر دہم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

جامع مسجد دہلی میں ایک اہم اجتماع

مولانا فضل الرحمن صاحب کی رہائی کا مطالبہ

مولانا فضل الرحمن صاحب کو رہا کیا جائے

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی کی اہم قرار دادیں

کالے پانی سے تین قیدیوں کا فرار

بیانیہ میں مولانا عبد الماجد صاحب کے وعظ پر پابندی

مذہبی معاملہ میں ریاستی حکام کی مداخلت

ہندو دوروں پر دیوار گر پڑی

دو ہلاک اور ایک مجروح

آسام کی سرحد پر جنگ

ایک لڑکی نے شورش پیدا کر دی

مولانا ظفر علی خاں اور انکے رفقاء کا مقدمہ

شور و غل سے مقدمہ ملتوی کرنا پڑا!

کانپور میں محرم کیلئے پیش بندیاں

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

صوبہ سنکیانگ میں چین کے خلاف بغاوت

برطانیوں کا مال لوٹ لیا گیا

دس ہندوؤں کا قتل

گاندھی جی اور حکومت میں خط و کتابت

سمجھوتہ کی کوششیں کامیاب ہونگی

برطانوی ہوا باز کی لاش مل گئی!

آندھی سے طیارہ کی تباہی

بمبئی میں پھر ہندو مسلم فساد

ایک ہلاک دو مجروح دو گرفتار

دخانی جہاز برباد ہو گیا

میں عرب کی کھجور لینے میں گریز نہیں کرتا

سودیشی کے بارے میں گاندھی جی کا تازہ فرمان

لکھنؤ میں ہمہ گیر چوریوں کا سراغ

پستول، بندوق اور کارتوسوں کی برآمد

تیل کے معاملہ میں ایران اور برطانیہ کی گفتگو

جدید معاہدہ کی شرائط پر غور

سید حسن امام کی وفات حسرت آیات

ایک قابل قانون دان اور قوم پرور چل بسا

احمد آباد کے پانچ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

جاپان ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ کریگا

ازراں مال کی درآمد کو [redacted] والے قانون کا رد عمل

ہندوستان کو برطانی تاجروں کی دھمکی

مجھے چاند اور ستارے بلا رہے ہیں

عمر خیام کے عشق میں خودکشی

اگر جنگ ہوئی تو ہم روس کا ساتھ دینگے

انگلستان کی لیبر پارٹی کا اعلان

ایک انقلابی مسلمان کی گرفتاری

بھرے ہوئے پستول کی برآمد

پولیس مینوں کو معطل کر دیا گیا

ڈاکو کو گرفتار نہ کرنے کی سزا

بمبئی میں دو اور کارخانوں پر زوال

تین ہزار مزدوروں کو نوٹس

ہنگامی دفعات واپس لے لی گئیں

بنگال کے اضلاع میں امن

ڈیڑھ سو مکانوں کی تلاشی

بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

ایک سو تین آدمی گرفتار

سرینگر میں ۲۰ مسلمانوں کو سزا

جدہ سے حجاج کے جہازوں کی روانگی

علیحدگی برما کی تحریک کی وجہ

ٹوری اخبار نے راز فاش کر دیا

ایک انقلاب پسند کی گرفتاری

ترچنا پلی کے ٹرین لوٹ لی

ندوۃ العلماء کی مسجد کا سنگ بنیاد

ہز ایکسلنسی نواب سر محمد احمد سعید خاں گورنر یوپی کی تقریر

دار العلوم کی امداد

مسجد کا سنگ بنیاد

ہٹلر کو قتل کرنے کی سازش

امریکہ سے اسلحہ کی برآمد پر پابندی

بنگال کے ایک ڈاکخانہ پر مسلح ڈاکہ

روس میں انگریزوں کی مجرمانہ سازش کا مقدمہ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

تبصرہ سے انکار

عدالت کا آخری منظر

ملزموں کو منصب منقودہ

برطانوی اخبارات کا غم و غصہ

اپیل کا امکان

چار ہزار چینی مارے گئے!

چینی اور جاپان کی جنگ کا ہولناک نتیجہ
جاپانی طیارہ گرالیا گیا

چیکنگ ۱۰ اپریل۔ ینچوکیوکی افواج مفتوحہ علاقوں کی حفاظت کر رہی ہے اور جاپانی فوجیں بہار جینی کے علاقوں میں پیش قدمی کر رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جاپانیوں کو دریائے کیون سے پہلی سے پہلے گھمسان جنگ کا امکان ہے۔

بیرونی اور سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے کہ اب تک چار ہزار چینی ہلاک ہو چکے ہیں اور تین ہزار زخمی ہوئے ہیں۔ چین کا ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ ریڈیو اشتیکا ایسوسی ایشن کے دو اراکین سرفیتا میں کمبار ڈ کے وقت ہلاک ہوئے ہیں۔ اس بیان میں یہ بھی ہے کہ چینیوں نے ایک جاپانی طیارے کو گولی مار کر نیچے گرالیا گیا ہے۔

زبردست جنگ کے بعد جاپانیوں نے چینیوں کو دریائے سیون سے ہٹا دیا ہے۔

یورپ میں جنگ برپا ہونے کے آثار
جرمنی کی تیاریوں سے فرانس کی پریشانی
۲۳ لاکھ فوج اور ۱۹ ہزار مشین گنیں

برطانیہ کی چالیں روس میں کامیاب نہیں ہوسکیں
روسی وزیر کا برطانوی سفیر کو جواب

ہندوستان میں جاپانی مال کی ارزانی کا سبب
برطانیہ نے جاپان کی حمایت نہیں کی

لکھنؤ میں خیریت ہو گئی

مکتوب جرمنی
جرمنی میں لاہوری احمدی کس طرح تبلیغ اسلام کرتے ہیں
برلن مسجد کے امام کا ناچ۔ رنگ رلیاں اور افتراق انگیزیاں
(از جناب حبیب الرحمن صاحب قریشی ایم۔ بی۔ ٹی۔ ڈی۔ پی۔ وی۔ برلن)

میں جس وقت ہندوستان میں تھا تو اکثر الجمعیۃ میں برلن میں تبلیغ اسلام کے بارے میں لکھتا رہا۔ اب میں جرمنی پہنچ کر اس صورت میں مسلمانان ہند کو بہتر معلومات بہم پہنچا سکتا ہوں۔ اس وقت مسجد کے امام ایک نوجوان پنجابی ہیں جن کی عمر ۲۵ سال کی ہے اور نام عزیز الرحمن ہے۔ ...

چنانچہ میں نے اخبار میں پڑھا کہ عمر صاحب نے ایک سکول میں تقریر کی اور چندہ جمع کیا۔ یہ باتیں عبداللہ صاحب کو خوب آتی ہیں چونکہ ان کو معلوم ہے کہ ہندوستان غلام ملک ہے سفید چمڑی کی بہت عزت ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو ساتھ لے لیا اور تماشہ کرنا شروع کر دیا۔

لاہوری امام کا تقویٰ

...

ان کے علاوہ درانی صاحب تشریف لائے۔ انہوں نے مسجد کو رہن کر دیا اور تمام روپیہ لے کر مسجد پر قابض ہو گئے۔

جاہل امام

اس کے بعد عبداللہ صاحب تشریف لائے ان غریب کو نماز تک پڑھانی نہیں آتی۔ قرآن پاک کی کبھی عمدگی سے تلاوت نہیں ہو سکی۔ ہمیشہ یہی قصہ ہوتا رہتا تھا۔ سنا گیا ہے کہ عبداللہ صاحب پھر تشریف لا رہے ہیں جب موجودہ امام کو یہ معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ صاحب تشریف لا رہے ہیں تو ان کی دلچسپی بالکل ہی جاتی رہتی ہے۔ خداوند کریم ہم مسلمانوں کی حالت پر رحم کرے اور احمدیوں کو عقل سلیم عنایت کرے۔

لاہوری امام کا ناچ

...

امام مسجد برلن کی دروغ گوئی

...

برلن مسجد میں تصویریں

...

برلن اور ہندوستان کیوں گئے؟

...

حمایت حق کا بروقت مظاہرہ
شیعہ کانفرنس کی تجاویز کا ردعمل

اخبارات میں آل انڈیا شیعہ کانفرنس کی کارروائی اور تجاویز پڑھ کر دارالحدیث رحمانیہ کے طلباء اور مدرسین نے شیعوں کے خلاف حکومت عربیہ سعودیہ کے برحق حمایت کی زبردست ضرورت محسوس کی چنانچہ تاریخ ہذا ۲ سولہ اپریل ۳۶ء کی درمیانی شب میں دارالحدیث کی مرکزی انجمن جمعیۃ الخطباء کا ایک شاندار اجلاس زیر صدارت مولانا عبداللہ صاحب مدرس ...

... اپیل کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد شیعہ کانفرنس کی ان کوششوں کے خلاف ہر جگہ شاندار جلسے منعقد کریں اور ان میں حکومت عربیہ سعودیہ کی حمایت اور شیعوں کی ان تجاویز سے اظہار نفرت و برات کی قرار دادیں پاس کریں۔ جن کی اطلاعیں اخباروں کے علاوہ حکومت ہند کے دفتر میں بھی ضرور بھیجنی چاہئیں۔

عبدالغفار حسن ناظم جمعیۃ الخطباء

طلباء دارالعلوم عربیہ کا اجتماع
حکومت مداخلت فی الدین سے اجتناب کرے

آج مورخہ ... ذی الحجہ سنہ ... کو جمعیۃ مذکور کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں مفید تقاریر کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں:۔

(۱) جمعیۃ طلبائے دارالعلوم عربیہ شکراوہ کا یہ اجلاس حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب و حضرت مولانا عبدالحنان صاحب وغیرہم علمائے پنجاب کی گرفتاری پر اظہار افسوس کرتا ہے اور گورنمنٹ کے اس فعل کو مداخلت فی الدین قرار دیتا ہے۔

(۲) جمعیۃ مذکور کا یہ جلسہ گورنمنٹ کی خدمت عالیہ میں عاجزانہ التماس کرتا ہے کہ فتنہ قادیان کا استیصال علمائے اسلام کا اہم مذہبی فریضہ ہے اس کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کی جائے اور مسلمانوں کو جلد رہائی بخشی جائے تاکہ مسلمانوں کے افسردہ دلوں کو اطمینان حاصل ہو۔

(۳) جمعیۃ مذکور کا یہ جلسہ بانگ دہل یہ اعلان کرتا ہے کہ فرقہ مرزائیہ قادیانیہ گروہ مرتد اور اسلام سے خارج ہے اور اس کے خیالات باطلہ و عقائد فاسدہ سراسر جہالت و ضلالت پر مبنی ہیں مسلمانوں کو ہرگز ہرگز اس گمراہ فرقہ کے جال میں نہ پھنسنا چاہئے۔ فقط

ابو محمد عبدالجبار رئیس جمعیۃ الطلباء دارالعلوم عربیہ شکراوہ

عظیم الشان اجتماع
شوکت میدان جنگلور سٹی میں

...

فتنۂ الحاد کے انسداد کیلئے کمربستہ ہو جاؤ
فروعات کی بجائے اصول پر متفق ہونے کی ضرورت
مسلمانوں پر مسلمانوں کی یورش
(از محمد منظور حسن قاسمی مدرس معدن العلوم نگرام ضلع لکھنؤ)

ہندی مسلمانوں کی بدقسمتی سے اور نہ معلوم مسلمانوں کو کس نتیجے پر پہنچانے کے لئے وہ اختلافات جو عرصہ دراز سے چلے آ رہے ہیں اور کبھی بھی اس تیزی اور اس نوعیت کے ساتھ نہ بڑھ رہے تھے۔ جیسے کہ اس پرفتن اور عبرت آموز دور میں رفتار زمانہ کی طرح بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ رہے ہیں بلکہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ دوسری قومیں اپنے اقتصادی سیاسی مذہبی معاشرتی پہلوؤں میں جس قدر بھی ترقی کی طرف تیزی اور بیداری سے قدم بڑھا رہی ہیں۔ مسلمان بھی ذہنیت بدوم اپنے مذہبی سیاسی اختلافات اور سراسر پرانا وادی میں بیباکانہ قدم رکھنے سے پیچھے نہیں ہیں۔ جن سے اسلام کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً شدید نقصان پہنچے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ مسلمان تو علیحدہ تباہ اور برباد ہوں لیکن ساتھ ہی ساتھ دوسری قومیں بھی ہم کو محض جسم ...

ہر مسلمان غور کرے

...

فتنۂ الحاد کا انسداد

...

زمینداروں کی خستہ اور پریشاں حالی
مالگذاریوں میں تخفیف کی ضرورت

اس وقت ملک ایک ایسے بڑے سیاسی دور سے گذر رہا ہے۔ حکومت اور رعایا دونوں مستقبل ہندکی تعمیر میں جدوجہد کر رہے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ جو طبقہ اپنی غفلتوں اور بدنصیبیوں سے اس وقت مستقبل آئین و ترتیب مسودات اصلاحات آئینی کے موقعوں پر نظرانداز کیا جا رہا ہے بلکہ آئندہ ممکن ہے بالکل ہی نابید کر دیا جائے وہ زمینداروں کا طبقہ خصوصاً متوسط الحال زمینداروں اور چھوٹے زمینداروں کا طبقہ ہے جس کی ٹھنے سے ہندوستان کا بہت بڑا طبقہ اوسط درجہ کے لوگوں کا جس پر تمدن اور تہذیب کا انحصار بیشتر ہوتا ہے۔ ...

ہندوستان میں غیر مسلموں کی کمی
تبلیغ سے پہلے تبلیغی نظام کی ضرورت

...

ناظم سونارائی انجمن معین الاسلام کا پیغام

مخدوم جناب مولوی ابوالمعی محمد احسان الحق صاحب آفندی ناظم سونارائی انجمن معین الاسلام ڈاکخانہ ... ضلع رنگپور نے مندرجہ ذیل مقامات کے غیر معمولی جلسوں میں خدا اور اس کے رسول علیہ السلام کے احکام سنائے اور لوگوں کے سامنے اسوۂ نبوی اور اسوۂ ابراہیمی پیش کیا۔ آپ نے مسلمانوں کی غیرت اسلامی سے اپیل کی کہ وہ اس نازک موقع پر اپنے ذاتی اختلافات کو فراموش کر کے اسلام کی بقا کے لئے ہمہ تن تیار ہو جائیں اور اسوۂ اصحابہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے اندر جہاد فی سبیل اللہ کی روح پیدا کریں۔ جلسوں کی مختصر کیفیت یہ ہے

اسمائے مقامات		تاریخ	اسمائے صدور
(۱) ڈبلیا گنج	رنگپور	۱۸ فروری	اسسٹنٹ منیجر
(۲) دیبی گنج		۵ مارچ	اسسٹنٹ منیجر ...
(۳) بھوٹ ماری	دنیگل ڈویژن	۸ مارچ	شیخ ریاض الدین صاحب مقامی رئیس
(۴) دیناج پور		۱۲-۱-۱۳	مولانا محمد علی صاحب رنگپوری
(۵) گمگرام	دنیگل ڈویژن	۶ اپریل	عبدالمجید صاحب چودھری مقامی رئیس
(۶) کوچ بہار		۹ اپریل	شاہ صوفی مولانا اکرام الحق صاحب

خدائی نعمتوں سے محروم

وہ شخص ہے جو گھر میں بیوی کے ہوتے ہوئے گلی کوچوں میں مارا مارا پھرے یا یوں سمجھئے کہ بیوی کے حملوں سے عاجز آگیا ہو یا پھر مسلسل حمل کے قیام سے بیوی کی زندگی خطرے میں سمجھتا ہو۔ اور حمل کے سبب ...... محروم ہو اور بیوی سے مجبوراً الگ رہتا ہو۔

پس ایسی حالت میں جب کہ عورت حمل کے بار بار قیام سے عاجز آگئی ہو ...

ملنے کا پتہ: ایسٹرن فارمیسی دہلی

جامعہ جانی منیجر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ ...

سفید بال جڑ سے کالا

ایک آنہ پچاس روپے نصف تک ... پچاس برس کے نیچے کا بچہ بال کالا پیدا ہو ساٹھ برس تک کالا نہ رہے تو دو دام واپس۔

پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنسی سمری دربھنگہ

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوافروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۶۷

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ
شربت روح افزا
تار کا پتہ ہمدرد دہلی

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

کتاب عربی کا معلم

کوبے حد پسند کیا ہے ... کتابی صورت میں طبع کر دی گئی ہے ... عربی سیکھنے والوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ پورا مجموعہ ۵۹۲ صفحات پر مشتمل ہے باوجود اس کے قیمت صرف ۶ علاوہ محصول۔

ترجمان القرآن — قرآن حکیم کے مطالب کی تشریح اور ترجمہ میں حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی جدید معرکۃ الآرا تصنیف ...

پتہ: عبدالوحید صدیقی معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

دونوں میٹھی پاندہ کرز دے دیجئے
لیکن کہاں؟
ڈاکخانہ کی طرف الیکوس لیتے ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

نرخنامہ

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی - یوم جمعہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۸ اپریل ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۰

ماہ محرم الحرام

مسلمانوں کو اس مبارک مہینہ میں کیا کرنا چاہئے؟

(از ادارہ)

اسلام سے پہلے یہود و نصاریٰ اور مشرکین عرب میں اکثر رسمیں ایسی پائی جاتی تھیں جو اصل کے اعتبار سے تو صحیح تھیں مگر ان گمراہ قوموں نے ان کی اصلی صورتوں کو مسخ کر دیا تھا اور ان پر اپنی طرف سے اضافے کر کے ان کی حقیقت و معرفت کو اپنے رسم و رواج میں گم کر دیا تھا۔ اسلام نے آکر ان چیزوں کی اصلیت کو برقرار رکھا اور جو حاشیے ان پر چڑھائے گئے تھے ان کو کاٹ کر پھینک دیا۔ اسلام کا کمال یہی ہے کہ وہ صداقتوں کا انکار نہیں کرتا بلکہ ان ملاوٹوں کے خلاف آواز بلند کرتا ہے جو بعد میں ان میں ملادی جاتی ہیں۔ اسلام ان تمام صداقتوں کا حامل ہے جو انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ انسانوں کو پہنچائی گئیں البتہ وہ اس طرح کا قائل نہیں جو بعد میں ان پر چڑھایا گیا۔

کفار مکہ اور مشرکین عرب کو کتب سماویہ سے کوئی بھی تعلق نہ تھا مگر وہ بعض انبیاء کی یادگاروں کو یہود و نصاریٰ کی طرح قائم رکھتے تھے اور چونکہ یہود و نصاریٰ ... سے ان کے پاس جو چیزیں پہنچی تھیں وہ خود مسخ شدہ اور حقیقت سے دور تھیں اسلئے انہوں نے ان ہی مسخ شدہ چیزوں کو اختیار کیا اور ان پر بھی اپنی طرف سے گمراہی اور ضلالت کے پردے ڈالدئے۔ مشرکین عرب حج کے قائل تھے۔ بیت اللہ کا احترام کرتے تھے۔ اور اشہر حرم میں قتال کو ناجائز تصور کرتے تھے۔ اسلام نے آکر انبیاء علیہم السلام کی یادگاروں کو از سر نو اصلی صورت میں قائم کیا اور گمراہی کے جو پردے ان پر چڑھادئے گئے تھے ان کو اتار کر پھینکدیا۔

عاشوراء کا احترام

محرم الحرام کے مہینہ کا احترام ابتدا سے ظہور اسلام تک برابر ہوتا چلا آیا ہے۔ یہود و نصاریٰ اور مشرکین عرب بھی اسکا بہت زیادہ احترام کرتے تھے لیکن انہوں نے اس ماہ مبارک کو بھی اپنی ذہنیت اور رسم و رواج کے سانچہ میں ڈھال لیا تھا اسلام نے آکر ماہ محرم کی حقیقت کو قائم رکھا مگر مشرکین عرب اور یہود و نصاریٰ کی ملمع کاری کو اتار کر پھینکدیا۔

ماہ محرم میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے اور اس کے احترام کی صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا مقرر کی ہے؟ اس کا علم آپ کو مندرجہ ذیل احادیث سے ہو جائے گا اور یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ اسلام نے کس حد تک اس ماہ کی فضیلت کو تسلیم کیا ہے اور کس حد تک یہود و نصاریٰ کی مخالفت کی ہے۔ ابو موسیٰ اشعری فرماتے ہیں۔

کان یوم عاشوراء یوم تعظمہ الیہود و تتخذہ عیداً فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوموا انتم۔	یہودی لوگ عاشوراء (محرم کی دسویں تاریخ) کی تعظیم کرتے تھے اور اس کو عید کا دن سمجھتے تھے پس آنحضرت صلعم نے صحابہ سے فرمایا کہ تم اس دن روزہ رکھو۔

ایک دوسری روایت میں اس طرح آیا ہے۔

کان اہل خیبر یصومون یوم عاشوراء و یتخذونہ عیداً و یلبسون نساءہم فیہ حلیہم و شارتہم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصوموہ انتم۔	خیبر کے یہودی عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے اور عید کی طرح خوشی مناتے تھے اور اپنی عورتوں کو اچھے لباس اور زیور پہناتے تھے پس آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ تم اس دن روزہ رکھو۔

عاشوراء کی فضیلت کا سبب

ابن عباس کی روایت میں اس طرح آیا ہے۔

قدم رسول اللہ صلعم المدینۃ فرای الیہود تصوم یوم عاشوراء فقال ما ہذا قالوا یوم صالح نجی اللہ فیہ موسیٰ و بنی اسرائیل من عدوہم فقال انا احق بموسیٰ منکم فصامہ و امر بصیامہ۔	جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہود کو عاشوراء کا روزہ رکھتے دیکھا۔ آپنے فرمایا کہ یہ دن کیسا ہے؟ یہودیوں نے کہا کہ یہ بہت مبارک دن ہے کیونکہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں سے نجات دی تھی۔

آنحضرت نے فرمایا کہ ہم موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں تم سے زیادہ حقدار ہیں چنانچہ آپنے خود روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

لیکن عاشوراء کے روزہ پر دوام اسی وقت تک رہا جب تک رمضان المبارک کے روزے مسلمانوں پر فرض نہیں ہوئے تھے۔ جب مسلمانوں پر رمضان کے روزوں کا رکھنا فرض قرار دیدیا گیا تو عاشوراء کی اہمیت کم ہوگئی اور مسلمانوں کو اختیار دیدیا گیا کہ اگر چاہیں تو روزہ رکھیں اور چاہیں تو نہ رکھیں۔ ذیل کی احادیث میں اس امر کی پوری توضیح کردی گئی ہے۔

عن عائشۃ قالت کانوا یصومون عاشوراء قبل ان یفرض رمضان وکان یوماً تستر فیہ الکعبۃ قالت فلما فرض رمضان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من شاء ان یصومہ فلیصمہ ومن شاء ان یترکہ فلیترکہ	حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ لوگ رمضان شریف کے روزے فرض ہونے سے پہلے عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے۔ لیکن جب رمضان کے روزے فرض کئے گئے تو آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص چاہے روزہ رکھے اور جو ترک کرنا چاہے وہ ترک کردے۔

روزہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار

دوسری روایت میں اس طرح اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔

ان قریشاً کان تصوم عاشوراء فی الجاہلیۃ ثم امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصیامہ حتی فرض رمضان فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من شاء فلیصمہ ومن شاء فلیفطرہ۔	زمانہ جاہلیت میں قریش کے لوگ عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے پھر آنحضرت صلعم نے بھی ان روزوں کے رکھنے کا حکم فرمایا یہاں تک کہ مسلمانوں پر رمضان شریف کے روزے فرض کئے گئے۔ اس کے بعد آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ جو چاہے عاشوراء کا روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

تیسری روایت میں بھی اس حقیقت کا مندرجہ ذیل الفاظ میں اظہار کیا گیا ہے۔

ان اہل الجاہلیۃ کانوا یصومون عاشوراء وان رسول اللہ صلعم صامہ والمسلمون قبل ان یفرض رمضان فلما فرض رمضان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عاشوراء یوم من ایام اللہ فمن شاء صامہ۔	رمضان شریف کے روزے فرض ہونے سے پہلے جاہلیت میں لوگ عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے۔ آنحضرت صلعم اور مسلمانوں نے بھی روزہ رکھا لیکن جب رمضان شریف کے روزے فرض کئے گئے تو آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ عاشوراء کا دن بھی اور دنوں کی طرح ہے پس جو شخص چاہے وہ روزہ رکھے۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ عاشوراء کا روزہ مسلمانوں کی مرضی پر چھوڑدیا گیا ہے اور ان کو مجبور نہیں کیا گیا کہ وہ عاشوراء کا روزہ ضرور رکھیں البتہ رمضان المبارک کے روزے فرض ہونے سے قبل یہی روزہ مسلمانوں پر واجب تھا۔ اسی کے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ گو عاشوراء کا روزہ رکھنا ضروری نہیں ہے تاہم اس روزہ کی فضیلت بعض دیگر نفلی روزوں پر خود احادیث سے ثابت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

صیام یوم عاشوراء انی احتسب علی اللہ ان یکفر السنۃ التی قبلہ	میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ عاشوراء کا روزہ سال ماقبل کی تمام برائیوں کو دور کردیتا ہے۔

ایک دوسری حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من وسع علی عیالہ یوم عاشوراء لم یزل فی سعۃ سائر السنۃ۔	جو شخص عاشوراء کو اپنے اہل و عیال پر فراخی کرے گا وہ ایک سال تک فراغت کی زندگی بسر کرے گا۔

یہود کی مخالفت

چونکہ عاشوراء کے روزہ پر یہود و نصاریٰ اور مشرکین عرب کا بھی عمل تھا اور انہوں نے ماہ محرم کی حقیقت کو گم کردیا تھا اس لئے آنحضرت صلعم نے اسلامی عاشوراء کو یہود و نصاریٰ کے عاشورہ سے جدا کرنے کے لئے حکم فرمایا کہ مسلمان اگر عاشوراء کا روزہ رکھیں تو وہ اس کے ساتھ دسویں تاریخ یا گیارہ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں تاکہ یہود اور نصاریٰ کے رسمی روزہ سے اسلام کا یہ روزہ ممتاز ہو جائے۔ حدیث شریف میں ہے:۔

حین صام رسول اللہ صلی اللہ	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

اچھوت ادھار اور اسلام (مدینہ)

ہمیں یہ ظاہر کرتے ہوئے تکلیف محسوس ہوتی ہے کہ اچھوت ادھار کے متعلق تو گاندھی جی اور ان کے رفقائے کار کی نظر محدود ہے۔ اخلاقی معاملات میں جب تک صحیح طور پر اصلاح کی کوئی صورت نہ پیدا ہو اس وقت تک محض ہنگامہ آرائی کو مفید مقصد نہیں قرار دیا جا سکتا۔ ہم گاندھی جی کو مسٹر خالد لطیف گابا کے بیان کی طرف توجہ دلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ گاندھی جی تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر اس امر پر غور فرمائیں گے۔ کہ اچھوتوں کی نجات کا صاف سچا سیدھا اور قریب ترین راستہ اسلام کا راستہ ہے۔ یہ مقصد ہزار سال میں نہیں حاصل ہو سکتا۔ اس کو چند روز میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ صرف اس امر کی ضرورت ہے کہ ایک پاکیزہ انسانی خدمت کے لئے تمام مذہبی تعصبات سے بالاتر ہو کر غور کیا جائے۔ آج بہت سے ہمارے ہندو بھائی دل سے اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں کہ اسلام نے مساوات انسانی اور اخلاق دینی کا جو معیار پیش کیا ہے وہ کہیں بھی موجود نہیں۔ لیکن ان کی زبانیں ایک سچی بات کہنے اور بہت سی بھلائیوں کو اختیار کرنے سے رکتی ہیں۔ گاندھی جی کا دل ایک صاف آئینہ اور زبان سچائی کی ترجمان ہے۔ کم از کم انہیں عام ہندوؤں کی طرح نہیں ہونا چاہئے۔ اور اچھوتوں کی سدھار کے سلسلے میں اس پہلو پر ضرور غور کرلینا چاہئے جو مسٹر خالد لطیف گابا نے اپنی تازہ ترین تقریر میں پیش کیا ہے۔

اس میں عام طور پر ہندوؤں نے اچھوتوں کے ساتھ صرف یہ احسان کیا کہ ان کے لئے لنگر کھول دئے۔ اور خود بیٹھ کر انہیں کھانا کھلایا۔ لیکن یہ کہیں نہیں سننے میں آیا کہ اچھوتوں کے ان بہی خواہوں نے اجتماعی حیثیت میں اچھوتوں کی دعوتیں قبول کی ہوں اور ان کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ان کے برتنوں میں تناول فرمایا ہو۔ سنتے ہیں کہ اس ماہ کے آخری یکشنبہ کو پھر "ہری جن ڈے" منایا جائے گا ظاہر ہے کہ اس میں بھی اسی قسم کے تماشے ہوں گے۔ اور ظاہر ہے کہ اس طرح اچھوتوں کی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ اور ہندو جب تک اپنے دھرم پر قائم ہیں صحیح معنوں میں اچھوتوں کو اپنے میں جذب نہیں کر سکتے۔ لیکن کیا ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی کبھی اپنا فرض یاد نہ آئے گا۔ کیا انسانیت خدمت اور پسماندوں کی امداد کی ذمہ داری ان پر عائد نہیں ہوتی ہندو تو اب تک یہی فیصلہ نہیں کرسکے کہ اچھوتوں کو وہ اپنے مندروں میں داخل ہونے دیں گے یا نہیں اور اچھوتوں سے میل ملاپ کے بعد ان کا دھرم قائم رہے گا یا وہ بھی اچھوت اور دیوتاؤں کے نزدیک معتوب ہو جائیں گے مگر محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا پسماندوں کی امداد سے خوش ہوتا ہے اور اس نے اپنے دین کے پاسبانوں کے ذمہ یہ فرض عائد کر رکھا ہے کہ وہ دنیا سے اونچ نیچ اور نسل و رنگ کا امتیاز اٹھا دیں۔ پھر ہندوستان کے مسلمان ایک بار خدا کا نام لے کر کیوں نہیں اٹھتے اور ان اچھوتوں کو جو صدیوں سے ذلت و نکبت کی تاریک وادی میں بھٹک رہے ہیں اپنا آغوش رحمت میں کیوں نہیں لے لیتے۔

مذہبی آزادی خطرہ میں (البشیر)

سیاسی معاملات میں گورنمنٹ کی مخالفت کرنا یا گورنمنٹ کے خلاف مضامین کا لکھنا یا پمفلٹوں کے شائع کرنے کے جرم میں مقدمہ چلانے کے لئے گورنمنٹ کے پاس متعدد سخت گیر قوانین موجود ہیں ان سخت گیر قوانین کی موجودگی سے گورنمنٹ کے ہاتھوں کو ضرورت سے زیادہ مضبوط کردیا ہے۔ گورنمنٹ کو یہ اختیار حاصل تھا کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی پر مقدمہ چلاتی اور عدالت کے نزدیک جرم ثابت ہونے کی حالت میں وہ سخت سے سخت سزا پا سکتے تھے۔ لیکن ان کو گورنمنٹ کے خلاف پمفلٹ شائع کرنے کے جرم میں حج بیت اللہ کے جانے سے روکنا ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ کون سے قانون کی رو سے جائز قرار دیا گیا ہے۔ مسٹر ملکاف کی یہ منطق کہ مولانا اسمٰعیل غزنوی اٹھارہ دفعہ حج کرچکے ہیں نہ قانوناً صحیح ہے۔ اور نہ مذہب اسلام کی تعلیم کے موافق جائز ہو سکتی ہے۔ چونکہ مذہب اسلام کی تعلیم کے موافق ذی مقدرت مسلمانوں پر کم از کم ایک دفعہ حج کرنا فرض ہے۔ لیکن کوئی جتنی ہی مرتبہ زیادہ حج بیت اللہ کرلے اتنا ہی زیادہ وہ ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔

مسٹر ملکاف کو کوئی حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اسلام کی تعلیم کے موافق مفتی اعظم بنکر کوئی فتویٰ دیں۔ چونکہ سیاسی خیالات کی رو اور گورنمنٹ کے خلاف مختلف قسم کی جدوجہد کرنے کی رو ملک میں روز افزوں ترقی پر ہے۔ اس وجہ سے مولانا اسمٰعیل غزنوی کے واقعہ سے جن لوگوں کو یہ اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ گورنمنٹ سے سیاسی اختلاف کرنے والوں کی مذہبی آزادی خطرہ میں پڑ جائے گی۔

حب الوطن (ہند جدید)

واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان پر ایک نہایت ہی زبردست قوت قابض ہے اور ہندوستان کی سچی خدمت کا لازمی طور پر اس قوت سے تصادم ہو جاتا ہے۔ بعض اس قوت کے خوف سے ہمارے بزدل مفکرین اور رہنماؤں نے یہ فلسفہ گھڑنا شروع کردیا ہے کہ مسلمان وطن کا نام بھی زبان پر نہ لائیں۔ کیونکہ مسلمان خدا پرست ہیں نہ کہ وطن پرست۔ مسلمانوں کے تمام کام اللہ کے لئے ہونا چاہئے نہ کہ وطن کے لئے!

لیکن یہ الفاظ سر تا سر بے معنی ہیں اور خطروں سے بچنے کا محض ایک بہانہ۔ اگر ان الفاظ میں کچھ بھی حقیقت ہوتی تو ہم اسے ان لوگوں کے عمل میں کہیں دیکھتے۔

بہت اچھا آپ مسلمان ہیں۔ خدا پرست ہیں۔ وطن کا بت توڑنے والے ہیں۔ مگر ذرا ہمیں بتائیے آپ خدا کے لئے کیا کام کررہے ہیں؟ آپ نے خدا کی راہ میں کتنی مصائب برداشت کی ہیں؟ اپنا جان کا یا مال کا نقصان سہا ہے؟ اگر اس قسم کی کوئی بات بھی آپکی نہیں کی ہے تو معلوم ہوا کہ آپ یہ الفاظ صرف اپنی بزدلی دبے چھپانے کے لئے بولا کرتے ہیں۔

ایک نئی فتنہ انگیزی (ملت)

شیعہ کانفرنس کا یہ کہنا کہ ہندوستان حجاز کی موجودہ حکومت کے خلاف ہے۔ انتہائی مفسدانہ پروپیگنڈا ہے جس سے سوائے اس کے کہ کسی مخصوص طاقت کو حجاز کے معاملہ میں مداخلت کا موقع ہم پہنچے اور کوئی نتیجہ نہیں جو لوگ اپنے مخصوص عقائد کی بنا پر انکی مخالف ہیں ان کی تعداد بہت ہی کم ہے اور ان کا "سارے مسلمانوں" پر کسی طرح اطلاق نہیں ہو سکتا۔ ہندوستان کے عام مسلمانوں میں حجاز کی موجودہ حکومت سے متعلق موافقانہ جذبات کا ثبوت تو ہر سال کے حاجیوں کی تعداد سے ہے جو مختلف قسم کی مواقعات کے باوجود برابر بڑھتی ہی گئی ہے۔ حجاز کے معاملات میں کسی دوسری طاقت کی مداخلت کے متعلق بھی متعلقہ حضرات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ اگر اس مخالفت کا واقعی یہی مطلب ہے یا اس کا یہی نتیجہ ہوا تو نہ صرف ہندوستان کے مسلمان بلکہ سارے عالم اسلام کے لئے شدت سے ایک لمحہ کے لئے بھی گوارا نہیں کریں گے اور جو لوگ اس وقت یہ جد و جہد کر رہے ہیں وہ اسلام اور مسلمانوں، دونوں سے غداری کر رہے ہیں۔ اس بارے میں عام مسلمانوں کی رائے اور ان کے جذبات بالکل صاف اور مسلمہ ہیں۔ اس کے لئے زبردست سے زبردست پروپیگنڈا بھی کارگر نہیں ہو سکتا۔ اور مسلمان ان کے دھوکے میں نہیں آ سکتے۔

مداخلت فی الدین (حقیقت)

پچھلے ہفتہ لیجسلیٹو اسمبلی میں مسٹر ملکاف ہوم سیکرٹری نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ مولانا سید اسمٰعیل غزنوی کو ان کے سیاسی عقائد و خیالات کی بنا پر حج کو جانے سے روکا گیا ہے اور حکومت کے اس فعل کو حق بجانب قرار دیتے ہوئے مسٹر ملکاف نے یہ بھی کہا کہ مولانا موصوف چودہ دفعہ حج کرچکے ہیں۔ لہٰذا ان کے نزدیک پندرھویں دفعہ کسی مسلمان کو زبردستی حج سے روکنا گویا مداخلت فی الدین نہیں ہے۔ مسٹر ملکاف کے اس جواب کی نامعقولیت ثابت کرنے کے لئے علماء کرام کے کسی فتوے کی ضرورت نہیں ہے۔ شریعت اسلامی کے ماتحت صرف اس بنا پر کہ وہ پہلے حج کرچکا ہے کسی مسلمان کو زبردستی حج سے روکنا جائز نہیں ہو سکتا اور یہ کھلی ہوئی مداخلت فی الدین اور ملکہ وکٹوریہ آنجہانی کے اس تاریخی اعلان کی صریح خلاف ورزی ہے جس میں اہل ہند کو یقین دلایا گیا تھا کہ ان کے مذہبی فرائض کی ادائیگی میں کبھی کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جائے گی پھر گورنمنٹ کا یہ فعل کیا امر ہی اس امر کا ثبوت نہیں ہے کہ ذمہ دار حکام اپنے سیاسی مصالح کی حفاظت میں مذہبی فرائض میں بھی مداخلت کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

پسماندوں کی امداد (زمیندار)

گاندھی جی کی خواہش کے مطابق گزشتہ دسمبر میں ہری جن ڈے منایا گیا تھا

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں مدد فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

کیسٹو فین

بچوں کی صحت

کیسٹو فین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

آپ کو

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر ... اور دوزخ کی وعید ہے ... عذاب الٰہی سے خوف دلاکر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے۔ ... ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے ... دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے ... اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن ... ہر مسلمان گھر میں ان کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے ... ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف ... میں دونوں جلدی دی جائیں گی

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید ثابت نہیں ہوتیں ... ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی ... محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے ... اصول تیاری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار یا اردو داں ... ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء ... کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ ہر ... کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز ... لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ ... علاوہ محصول ڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

نورانی قرآن مجید مترجم

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

اعلیٰ حضرت حضور نظام

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۱ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح حیات کی ترتیب کے سلسلہ میں اس شخص کی رائے یقیناً صحیح تھی جس نے یہ کہا تھا کہ فی الحال مولانا مرحوم کی زندگی کے متعلق صرف مجموعی مواد جمع کرنے پر اکتفا کیا جائے ...

کی عقیدت میں کمی آتی گئی اور رفتہ رفتہ علماء کے اقتدار کا انحطاط شروع ہو گیا، اس کے اسباب وعلل پر مفصل بحث کرنے کی نہ ضرورت ہے، نہ کوئی خوشگوار موضوع اس لئے اس سے قطع نظر کرکے اجمالاً یوں سمجھ ...

حوادث واحکام

استفتاء (از زبان بنگالی)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے یہاں ایک واقعہ ہوا ہے اگرچہ بہت وقت کی بات ہے ہمارے شکوین میں ایک مسجد ہے اس کا واقعہ یہ ہے کہ مسجد کو آباد کرنے والا بہت آدمی لیڈ کا تھا مگر ایک حکیم مالک ایک آدمی ہمارے یہاں کا بناکہ اسکی ہم بنایا ہے اس میں ہمارا روپیہ خرچ ہوا ہے یہ مسجد ہمارا ہے ...

کی حمایت ہی کی مخالفت کبھی نہیں کی تھی اب ذرا مخالفت بھی ہو جائے۔

اس پروپیگنڈے کا یہاں تک اثر ہوا کہ راقم الحروف نے خود جمعیۃ کے ایک محترم رکن سے یہ شکایت سنی کہ کوئی "عالم" بھی آج تک خلافت کا صدر رہا ہے؟ پھر ہم جمعیۃ کا صدر محمد علی کو کیوں بنا دیں؟

بنائے اختلاف بدقسمتی سے اسی زمانہ میں جمعیۃ کا سالانہ جلسہ ہونے والا تھا اور صدارت کے لئے بعض حضرات کی طرف سے محمد علی کا نام پیش کر دیا گیا۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی اور طے کر لیا گیا کہ محمد علی کی صدارت سے اختلاف کیا جائے گا اور اس میں پوری کوشش صرف کر دی جائے گی۔

مراد آباد کا جلسہ چنانچہ مراد آباد میں جمعیۃ کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ہوا اور اس میں صدارت کے لئے کشمکش شروع ہوئی، ایک جماعت تھی جو محمد علی کو صدر بنانا چاہتی تھی اور دوسری جماعت تھی جو ان کو کسی حالت میں بھی اس منصب گرامی کا اہل نہیں سمجھتی تھی، پہلے خوب گرماگرم بحثیں ہوئیں اور بعد کو پھر فیصلہ یہی ہوا کہ صدارت کے لئے محمد علی کا نام منظور نہیں کیا گیا۔

لوگوں کو مغرب کی طرف نہیں بلکہ اسلام کی طرف بلاؤ
اسلام دنیا کی ہر ترقی اور نوع انسانی کے تمام حقوق کا ضامن ہے
زعماء واکابر کے روبرو سلطان ابن سعود والی حجاز کی تقریر

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

جمعہ کے روز ضیافت کے بعد جلالۃ الملک نے جو اسلام پرور اور صداقت آمیز تقریر حاضرین کے سامنے فرمائی تھی اس کا ترجمہ معاصر ام القریٰ سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جلالۃ الملک ابن سعود والی حجاز نے فرمایا:-

اس دنیا میں مخلوقات کی حیات کا قوام صدق ہے اور جو زندگی سچائی پر مبنی نہ ہو اس کی کوئی قدر وقیمت نہیں کیونکہ سچائی انسان کو دین اور دنیا دونوں میں کامیاب بناتی ہے، جو انسان سچائی پر قائم ہے اور اللہ تعالیٰ کے اوامر پر عمل کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ دنیا اور آخرت میں وہ اللہ ہی کا محتاج ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اعمال میں برکت نازل فرماتا ہے اور اس میں کامیابی کی روح پھونک دیتا ہے۔ فمن شکر فانما یشکر لنفسہ۔

انسان پر واجب ہے کہ وہ اپنے رب کی نعمتوں کو پہچانے ان نعمتوں میں بڑی نعمت توبہ ہے۔ جب انسان اپنے مکروہ افعال سے توبہ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع فرماتا ہے۔ اسی طرح اللہ کی نعمتوں سے ایک نعمت انبیاء علیہم السلام کی بعثت ہے جن کو اس نے بشیر ونذیر بنا کر بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے کہ اس نے ہماری طرف افضل الانبیاء وخاتم المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا ... اسلام ہی وہ مذہب ہے جو تم کو ہر مصیبت سے نجات دلاتا اور عذاب جہنم سے بچا سکتا ہے۔ جب تک کوئی مسلمان نبی کریم کی سنت اور کتاب حکیم کی اتباع نہیں کرے گا اور خلفائے راشدین کو اپنا نمونہ نہیں بنائے گا اس وقت تک وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔

کی قربانی۔

(۲) تقشف، پرہیز اور خطا پر تشکر۔

بہتر انسان وہی ہے جو عبادت، صدق، صبر، شکر اور قربانی میں سلف صالحین کی اتباع کرے۔ آج ایسے بہت سے مسلمان ہیں جو دینی محبت اور قربانی کا اظہار کرتے ہیں مگر ان کا مقصد اس کے بالکل خلاف ہوتا ہے۔ وہ دینی محبت کا مظاہرہ کرتے ہیں مگر باطن میں مسلمانوں کی تخریب پر آمادہ رہتے ہیں۔ وہ محض شخصی منافع کیلئے اپنے بھائیوں کی جاسوسی کرتے ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جس نے عرب اور مسلمانوں کو ذلیل بنا دیا ہے۔

صنعتی اور زراعتی مسائل

اسلام ہمارے نزدیک ہر چیز سے عزیز ہے اسلئے آج ہر مقام کے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت واطاعت کی طرف لوگوں کو بلائیں اور مسلمانوں کی نظری طور پر نہیں بلکہ حقیقی طور پر اصلاح کریں۔ میں کہہ چکا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ اغیار مسلمانوں کو اتنا نقصان نہیں پہونچا سکتے جتنا خود مسلمان مسلمانوں کو پہونچاتے ہیں۔ یہی مسلمان ہیں جو اغیار کو مسلمانوں کی ایذا رسانی کیلئے آمادہ کرتے ہیں اسلئے شکایت نہ دانیوں کی ہے نہ دوسروں کی۔

جو لوگ ہم کو اس بات کی دعوت دیتے ہیں کہ ہم اپنے ملک اور اپنی قوم میں مغربی اور مغربی تمدن کو درآمد کریں وہ سخت غلطی پر ہیں اور جو شخص ذرا تدبر سے کام لیگا اس پر اسکا فساد ظاہر ہو جائے گا۔ رہے صنعتی اور زراعتی مسائل سو اللہ اور اس کے رسول کے احکام ان کے اختیار کرنے میں صریح اور واضح ہیں۔ خود سلف صالحین نے ان مسائل کی طرف توجہ مبذول کی اور ان کو عملی طور پر اختیار ...

مسلمانوں کے خذلان کا سبب

اگر مسلمان اس منہاج پر اپنی زندگی بسر کریں تو کامیابی ان کے ہمرکاب ہوگی اور ...

مغربی تہذیب کی لعنت

حکومت حجاز کا مقصد

حجاز کی افواج قاہرہ

مرزا غلام احمد نے غلامی کے پودے لگائے ہیں
صادق اور کاذب کو پرکھنے کا ایک شرعی معیار
قادیان کے مدعی نبوت کی خدمات اور اسکی حقیقت

(از جناب سید حبیب شاہ صاحب دہلوی)

قادیانی گروہ کے متعلق عامۃ المسلمین میں جو عام احساس پیدا ہوا ہے اور اس فرقہ کی خاموش ترقی کے جو سیاسی اور مذہبی نتائج نکلنے مسلمانوں کو وقت کی اس اہم ضرورت کے لئے بیدار کیا ہے، تو اس کا قدرتی طور پر قادیان اور لاہور کے مرزائی صاحبان کے دل ودماغ پر خاص اثر ہوتا تھا۔

اس فرقہ کی دو جماعتیں ہیں: ایک جماعت کا مرکز قادیان ہے اور یہ اس گروہ کی سب سے بڑی اور مرکزی جماعت ہے ...

میں کوئی منسوخ آیت نہیں ہے، اور بہت سے دوسرے محققین کا پہلے سے یہی عقیدہ چلا آتا ہے۔ مرزا صاحب نے اس بحث پر کوئی خاص بات ایسی نہیں کہی جو ان کا امتیاز قرار دی جائے۔ پھر یہ لکھا ہے کہ مسلمانوں نے قرآن کو چھوڑ رکھا تھا، مرزا صاحب نے اس طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی۔ مگر یہ بات صحیح نہیں ہے، ہر جو قرآن مجید کی بے شمار تفسیریں موجود ہیں ...

سچائی کا معیار

لاہوری جماعت

مسئلہ خلافت

(باقی آئندہ)

ماہ محرم الحرام

(بسلسلہ صفحہ اول)

پیغام اسلام کا خاص نمبر

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ ہر جواب طلب امر کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں، ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا (منیجر)

حوادث و احکام

استفتاء از زبان بنگالی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے یہاں ایک واقعہ ہوا ہے اگرچہ وقت کی بات ہے ہمارے شکوین میں ایک مسجد ہے اس کا واقعہ یہ ہے کہ مسجد کو امداد کرنے والے بہت آدمی ہیں ... اس مسجد کو کون بنایا ہے ...

کی حمایت ہی کی مخالفت کبھی نہیں کی لہذا اب ذرا مخالفت بھی ہو جائے۔

اس پروپیگنڈے کا یہاں تک اثر ہوا کہ راقم الحروف نے خود جمعیۃ کے ایک محترم رکن سے یہ شکایت سنی کہ کوئی "عالم" بھی آج تک خلافت کا صدر ہوا ہے؟ پھر ہم جمعیۃ کا صدر محمد علی کو کیوں بنا دیں؟

بنائے اختلاف بدقسمتی سے اسی زمانہ میں جمعیۃ کا سالانہ جلسہ ہونے والا تھا اور صدارت کے لئے بعض حضرات کی طرف سے محمد علی کا نام پیش کر دیا گیا۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اسی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی اور طے کر لیا گیا کہ محمد علی کی صدارت سے اختلاف کیا جائے گا اور اس میں پوری کوشش صرف کر دی جائے گی۔

مراد آباد کا جلسہ چنانچہ مراد آباد میں جمعیۃ کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ہوا اور اس میں صدارت کے لئے کشمکش شروع ہوئی، ایک جماعت تھی جو محمد علی کو صدر بنانا چاہتی تھی اور دوسری جماعت تھی جو ان کو کسی حالت میں بھی اس منصب گرامی کا اہل نہیں سمجھتی تھی، پہلے خوب گرما گرم بحثیں ہوئیں اور بعد کو پھر فیصلہ یہی ہوا کہ صدارت کے لئے محمد علی کا نام منظور نہیں کیا گیا۔

یہ تھی وہ پہلی مخالفت جو جمعیۃ العلماء اور اس کے محترم ارکین کی جانب سے علی الاعلان پبلک پر ظاہر ہوئی۔

محمد علی کا رویہ محمد علی ظاہر ہے کہ اس اختلاف اور اس فیصلہ سے خوش نہیں ہوئے اور انہیں یقیناً صدمہ ہوا کہ ان کو صدارت سے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

امور تنقیح طلب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲ محرم الحرام ۱۳۵۱ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح حیات کی ترتیب کے سلسلہ میں اس شخص کی رائے یقیناً صحیح تھی جس نے یہ کہا تھا کہ فی الحال مولانا مرحوم کی زندگی ...

کی عقیدت میں کمی آ گئی اور رفتہ رفتہ علماء کے اقتدار کا انحطاط شروع ہو گیا، اس کے اسباب وعلل پر مفصل بحث کرنے کی نہ ضرورت ہے، نہ ...

نا قابل تقریر

جمعیۃ العلماء اور مولانا محمد علی

لوگوں کو مغرب کی طرف نہیں بلکہ اسلام کی طرف بلاؤ

اسلام دنیا کی ہر ترقی اور نوع انسانی کے تمام حقوق کا ضامن ہے

زعماء و اکابر کے روبرو سلطان ابن سعود والی حجاز کی تقریر

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

جمعہ کے روز ضیافت کے بعد جلالۃ الملک نے جو اسلام پر ورا صداقت آمیز تقریر حاضرین کے سامنے فرمائی تھی اس کا ترجمہ معاصر ام القریٰ سے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ جلالۃ الملک ابن سعود والی حجاز نے فرمایا:-

اس دنیا میں مخلوقات کی حیات کا قوام صدق ہے اور جو زندگی سچائی پر مبنی نہ ہو اس کی کوئی قدر و قیمت نہیں کیونکہ سچائی انسان کو دین اور دنیا دونوں میں کامیاب بناتی ہے جو انسان سچائی پر قائم ہے اور اللہ تعالیٰ کے اوامر پر عمل کرتا ہے اور ...

(۲) تقضاء پر صبر اور عطا پر شکر۔

بہتر انسان وہی ہے جو عبادت، صدق، صبر، شکر و قربانی میں سلف صالحین کی اتباع کرے۔ آج ایسے بہت سے مسلمان ہیں جو اپنی محبت اور قربانی کا اظہار کرتے ہیں مگر ان کا مقصد اس کے بالکل خلاف ہوتا ہے ...

صنعتی اور زراعتی مسائل

مسلمانوں کے خذلان کا سبب

مغربی تہذیب کی لعنت

تمام اسلامی جماعت

مسئلہ خلافت

حکومت حجاز کا مقصد

حجازی افواج قاہرہ

مرزا غلام احمد نے غلامی کے پودے لگائے ہیں

صادق اور کاذب کو پرکھنے کا ایک شرعی معیار

قادیان کے مدعی نبوت کی خدمات اور اسکی حقیقت

(از جناب سید حبیب شاہ صاحب دہلوی)

قادیانی گروہ کے متعلق عامۃ المسلمین میں جو عام احساس پیدا ہوا ہے کہ اس فرقہ کی خاموش ترقی کے سیاسی اور مذہبی نتائج نے مسلمانوں کو وقت کی اس اہم ضرورت کے لئے بیدار کیا ہے، اور اس کا قدرتی طور پر قادیان اور لاہور کے مرزائی صاحبان کے دل و دماغ پر خاص اثر ہوتا تھا۔

اس فرقہ کی دو جماعتیں ہیں، ایک جماعت کا مرکز قادیان ہے اور یہ اس گروہ کی ...

میں کوئی منسوخ آیت نہیں ہے، اور بہت سے دوسرے محققین کا پہلے سے یہی عقیدہ چلا آتا ہے۔ مرزا صاحب نے اس بحث پر کوئی خاص بات ایسی نہیں کہی جو ان کا امتیاز قرار دی جائے ...

سچائی کا معیار

لاہوری جماعت

کیا مرزائیوں نے کبھی اس پر غور کیا کہ احادیث نبویہ کے انکار میں جو مرزا صاحب نے کیا کیا راز ہے۔ اس راز کا کھل جانا مرزا صاحب کے بارے میں ان پر مرزا صاحب کے ایک گمراہ انسان ہونے کے راز کا کھل جانا ہوگا۔

(باقی آئندہ)

... علاوہ ازیں بیسیوں حکومتیں رعایا کی خواہش آزادی کا احترام کرنے پر مجبور ہیں اور رعایا کے حقوق آزادانہ کی آواز کو دبایا نہیں سمجھا جاتا، مگر مرزا غلام احمد صاحب نے اپنے مریدوں میں جن خیالات کا بیج بویا ہے اس نے مذہب دنیا کی عام روش کے برعکس آزادی کی بجائے غلامی کے پودے اگائے ہیں۔ اور دونوں قادیانی فرقہ کی دونوں جماعتیں حکومت اور رعایا کی بجائے حکومت کے اغراض کا آلہ کار رہنا اور اس راہ سے شخصی وانفرادی مفاد حاصل کرنا لینی حکومت میں نوکریاں اور حقوق حاصل کرنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔ اور ہندوستان کی پبلک لائف میں اس پوری جماعت کے یہی خدوخال ہیں جو ہر شخص کو نمایاں طور پر نظر آتے ہیں۔

پیغام صلح کا خاص نمبر

اس آخری گروہ کی طرف سے "پیغام صلح" اخبار کا ایک خاص نمبر سلامتوں کے اپنے موافق اشتہار اعلان کے لئے شائع ہوا۔ مختلف لائق اور سنجیدہ لوگوں کے لکھے ہوئے مضامین اس خاص نمبر میں شائع کئے گئے ہیں۔ جو بلاشبہ نہایت شستہ دل سے لکھے گئے ہیں۔ اور جیسے کہ شیخ مشتری ایک متنوع علم دینی کی بنیاد دار ہو کر اپنے مخالفین سے بحث و گفتگو کرتے ہیں، بالکل اسی طرح ان لائق مضمون نگاران نے بھی علم، متانت و سنجیدگی کے ساتھ نگارش رقم آرائی کی ہے۔

اس مضمون میں "پیغام صلح" کے اسی خاص نمبر کے ایک خاص حصہ پر جو اس نمبر کے تمام مضامین کی جان سخن ہے تنقادی ہمارا مقصود ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ مختصر طور پر قادیانی بزرگوں کے "عاشق رسول" بننے کے لئے ... کی جانچ پڑتال کریں تاکہ عامۃ المسلمین دونوں کو سامنے رکھ کر صحیح نتیجہ پر آسانی سے پہنچ سکیں، اور شاید کہ خود ان قادیانی بزرگوں کو بھی اس سے کوئی بصیرت ...

ماہ محرم الحرام

(بسلسلہ صفحہ اول)

علیہ وسلم عاشوراء و امر بصیامہ فقالوا یا رسول اللہ انہ یوم یعظمہ الیہود والنصاریٰ فقال رسول اللہ صلعم فاذا کان العام المقبل انشاء اللہ صمت الیوم التاسع فلم یات العام المقبل حتی توفی رسول اللہ صلعم۔

عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم دیا تو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ یہ تو وہ دن ہے جس کی تعظیم یہود و نصاریٰ کرتے ہیں، آنحضرت نے فرمایا کہ انشاء اللہ آئندہ سال میں نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھونگا لیکن آپ دوسرا سال آنے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔

ابن عباس کی روایت میں اس طرح ہے:-

صوموا یوم عاشوراء وخالفوا فیہ الیہود، صوموا قبلہ یوما وبعدہ یوما۔

عاشوراء کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو اور وہ اس طرح کہ اس سے ایک روز قبل یا ایک روز بعد (یعنی نویں یا گیارہویں) بھی ...

ضلع اناؤ میں زبردست بارش اور ژالہ باری

ایک سو افراد ہلاک۔ مویشی اور پرندوں پر قیامت

چین اور جاپان میں زبردست جنگ ہو رہی ہے

ایک اور شہر پر جاپان کا قبضہ چینیوں پر سخت گولہ باری

پیکن پر جاپانی قبضہ کا قریبی امکان

دار الحکومت کے

جنم کیس کی عدالت سشن میں سماعت

غیر تسلی بخش اصلاحات کی مخالفت کی جائیگی

قرطاس ابیض کے تحفظات میں ترمیم کی ضرورت

جہاز پر سر عبد الرحیم صاحب کا بیان

حکومت تیس کروڑ روپیہ قرض لے رہی ہے

ایک نئے قرضہ کا اعلان

ختن اور یارقند پر قومی لشکر کا قبضہ

بہت سے چینی افسر اور سوداگر مارے گئے

چینی ترکستان میں زبردست بغاوت

ضبط شدہ عمارتیں واپس کر دی گئیں

چیف کمشنر دہلی کا اعلان

ریاست کشمیر میں اسلام کی شاندار فتح

ہندو بیواؤں کو عقد ثانی کی اجازت دیدی گئی

ہندو قانون اور روایات کی خلاف ورزی

بمبئی میں بم پارٹی کی گرفتاری

پولیس افسروں کا عجیب و غریب بیان

جاپان اور روس فیصلہ کن جنگ کرنا چاہتے ہیں

افغانستان کی سرحد پر جنگ کا خطرہ

یارقند کی بغاوت کا مقصد

نئی دہلی میں دو موٹروں کا تصادم

بنارس میونسپلٹی سیاسی انجمن ہے؟

حکومت یو پی نے اسکو کیوں توڑا

دہلی بازار کا تازہ نرخ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سیاسی مسائل پر غور

تمام دنیا کا پیادہ پا سفر

فلسطین کے ایک مسلم نوجوان کا عزم

طہران میں دو برطانوی افسروں کی گرفتاری

شاہ سے روسی معاہدہ کی منسوخی کا مطالبہ

کانگریسی پارٹیوں میں سمجھوتہ

دو یورپینوں کو ڈاکوؤں کی چٹھیاں

روپیہ دو اور کتوں کو ہلاک کر دو

یوم پشاور کے سلسلہ میں گرفتاریاں

ریاست کشمیر میں گیارہ جاگیریں ضبط

حکومت کے خلاف شورش میں حصہ لینے کا الزام

سویٹ روس کی جانب سے برطانیہ کے اقدام کا جواب

روسی بندرگاہوں میں برطانی جھنڈہ کیساتھ کوئی جہاز نہیں آسکتا

دنیا کی دو متضاد قوتوں میں کشمکش

معاہدہ پونہ میں ترمیم کی کوشش

ڈاکٹر امبیدکر اور گاندھی جی کی گفتگو

پنیل سسٹم کو اڑانے کا مطالبہ

انگلستان کی صفائی اور روس پر الزام

دار العوام میں سر جان سائمن کا بیان

انگلستان کی بندرگاہ میں روسی جہاز

روسی مال واپس کر دیا جائے گا

برطانیہ کا سالانہ میزانیہ

"ہندوستانیوں کو برطانیہ سے نجات دلاؤ"

جاپان کی ایک انجمن کی اپیل

ہندوستان کو جاپان کی دھمکی بے معنی ہے

جاپان نے لوہے پر پابندی کیوں عائد کی؟

صدر انجمن کارخانہ جات کا بیان

ہٹلر کو قتل کرنے کی سازش؟

جرمنی میں دو ہندوستانی گرفتار

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کا بائیکاٹ

پنجاب میں ہندو سبھا کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

جرمنی سے کاغذ کے نوٹوں میں قرضہ وصول کرو

ہر ہٹلر کی عقل کو درست کرنے کی ترکیب

یہودیوں کی طرف سے جرمنی کو بائیکاٹ کی دھمکی

امریکہ فرانس اور پولینڈ کے یہودیوں کا اتحاد

غیر برطانی سوتی پارچہ پر مزید محصول

سینما اور تھیٹروں پر ٹیکس

لاہور میونسپلٹی کا فیصلہ

مالی کے مکان پر ڈاکوؤں کا حملہ

ایک شخص گولی سے اڑا دیا

۱۵ سیاسی اسیر جزیرہ انڈمان کو

پارلیمنٹری کمیٹی سے واک آوٹ

پہلے ہی اجلاس میں گاندھی جی کی رہائی کا سوال

چینی مشرقی ریلوے کا قضیہ

روسی قونصل کی طرف سے جواب

ہندوستان کا دیوالہ

ایک ارب ۲۳ کروڑ کا سونا باہر جا چکا

سندھ کا مشہور ڈاکو گرفتار کر لیا گیا

والی حجاز نے برطانیہ کی دو تہائی رقم ادا کر دی

گاؤکشی میں مزاحمت کرنے والوں کی گرفتاری

روسی عدالت میں انگریزوں کی اپیل

سزا کی منسوخی یا جلاوطنی کا مطالبہ

مسلح جہاز کو برباد کرنے والا گولہ

مبلغ امارت شرعیہ بہار کی ساعی جمیلہ

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کا عملی ثبوت

ایک ماہ میں دو سو ڈاکے

افغانستان کے فقیر کا آزاد علاقہ پر قبضہ

پشاور میں ہڑتال اور گرفتاری

یونان کے ایک جزیرہ میں زلزلہ

مکتوب جرمنی

جرمنی میں سابق قیصر کو بلانے کی کوشش

نئی پارلیمنٹ کا افتتاح اور اشتراکیوں کی درگت

(از جناب حبیب الرحمن صاحب قریشی ایم بی ایل ڈی پی ڈی برلن)

ہندوستانی قیدیوں کی حالت

کمیونسٹ نقب میں دو ہندوستانی برلن میں گرفتار کئے گئے تھے۔ ایک تو نائیڈو صاحب اور دوسرے نمبیار ... نائیڈو تو ایک ہفتہ ہوا کہ چھوڑ دئے گئے لیکن ... مکان کی کنجی اور ان کی تمام کتابیں جو یہ لوگ اٹھا کر لے گئے تھے ابھی تک واپس نہیں دی گئی ہیں ...

جرمنی کی حالت اس وقت بالکل اس کے برعکس ہے جیسا کہ اس وقت دنیا کے اخبارات میں پروپیگنڈا ہو رہا ہے ... یہودیوں کو جان سے مارنے والا تشدد ... یہ ضرور ہے کہ ان تمام ناجائز ...

یہودیوں کی طرف سے جرمنی کا مقاطعہ

ریویو

حکومت سے زبردست بازپرس

فریضہ حج اور مسلمانان نجیب آباد

آج بتاریخ ... اپریل ۱۹۳۳ء بعد نماز جمعہ بجامع مسجد نجیب آباد میں مسلمانان نجیب آباد کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا ... جس میں ... ریزولیوشن پاس ہوئے۔

اخبارات کے ذریعہ یہ معلوم ہوا کہ گورنمنٹ نے مولانا محمد اسمعیل صاحب غزنوی کو ... بغیر حج کے واپس ... مسلمانان نجیب آباد ... رکن اسلام کا ایک رکن ...

جمعیۃ خدام مسلم راجستان کا قیام

ریاستی مسلمانوں کے حقوق کی محافظت

یوں تو مسلمان ہندوستان میں ہر لحاظ سے ہر شعبہ زندگی میں دیگر اقوام سے پیچھے ہیں۔ مگر ریاستوں کے مسلمانوں کی حالت بہت ہی زیادہ خراب ہے اور کوئی مبالغہ نہ ہوگا اگر یہ کہا جائے کہ غریب ریاستی مسلمان ... (یعنی پست اقوام) سے بھی خراب تر حالت میں زندگی کے ایام گذاری کر رہے ہیں۔

طرفہ ستم یہ ہے کہ مسلمانان ہندوستان بھی اپنے ان مفلوک الحال بھائیوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ انفرادی طور پر تو ان کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش کی جاتی ہے مگر جماعتی طور پر کوئی نظام ایسا نہیں ہے ...

سکھیر ... کا ... بندش

مسلمانان پلکھوہ کا احتجاج

علمائے سرحد کی رہائی

مولانا فضل الرحمن صاحب کی رہائی کا مطالبہ

مسلمانان مراد آباد کا اظہار تشویش

موصوف کی زندگی سخت خطرہ میں ہے اپنی انتہائی تشویش و پریشانی کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ ملک و ملت کے اس نوجوان خادم کی جان بچانے کے لئے فوراً رہائی کے احکام جاری کرے۔ فقط

احقر عبدالصمد مراد آباد

حیدرآباد کی پولیس مقدمہ اٹھا لیا

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

شائع ہوگیا — حصہ اول — حصہ دوم — حصہ سوم — شائع ہوگیا

جامع اللغات اردو

ایجنٹوں کی ہر مقام پر ضرورت ہے — والسنہ متعلقہ

مؤلفہ خواجہ عبدالمجید بی۔ اے

تعداد ... ہندی، فارسی، عربی، ... الفاظ کا ... ضرب الامثال و اقوال ... لاکھوں محاورات و اصطلاحات کا حال ...

صفحات کم و بیش ... ماہواری حصوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔

قیمت فی حصہ ...

منیجر جامع اللغات کمپنی گوشہ ... لاہور

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

اکسیر حیات

مولانا حکیم ... عبدالہادی صاحب

اوجین کے مسلمانوں پر ریاستی عمال کے مظالم

مزارات اور مسجد کی دوکانوں کا انہدام

ارکان کونسل عالیہ گوالیار متوجہ ہوں

جب سے نواب ... رخصت ہوئے ہیں اس وقت سے اس ریاست کی عجیب و غریب حالت ہوگئی ہے اور موروثی شرافت کو تعصب کی قربان گاہ پر ذبح کیا جا رہا ہے جس کے جی میں جو آتا ہے بے دھڑک کر گذرتا ہے اور ذرا خیال نہیں کرتا کہ ان کے نتائج کیسے خطرناک نکلیں گے یہ لوگ ریاست کے خیر خواہ نہیں بلکہ دشمن اور پرلے درجہ کے بدخواہ ہیں۔ کوئی حکومت اور کوئی ریاست بغیر رعایا پروری کے قائم نہیں ...

ان میں اکثر ایسے ہیں جن پر فرقہ وارانہ تعصب کے علاوہ گواہوں کے اپنے بچاؤ کی تدابیر نظر آ رہی ہیں بعض شہادتیں شاہد ہیں ... ساز شی کلرکوں کی گواہی ... رپورٹوں کی بنا پر یہ کارروائی کی جا رہی ہے لیکن ان حقائق کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کلرکوں کے خلاف یہ ناانصافی سوز پروپیگنڈا دفتر کے اندر اور دفتر کے باہر کیا جاتا ہے ... ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل نے یہ افسوسناک فتویٰ دیدیا ... ابھی تحقیقات کے ابتدائی مرحلہ پر ہی تھے ... مسٹر عبدالقیوم خاں بیرسٹر کے سوال پر کہا کہ مسلمان کلرکوں کی جگہ پانچ سرحدی مسلمان لئے جائیں گے ...

ارکان ریاست متوجہ ہوں

ایسٹ آباد کے مسلمان کلرکوں کی برطرفی

حکومت حجاز کے خلاف شیعوں کا مکروہ پروپیگنڈہ

دہلی کے مسلمانوں کا زبردست احتجاج

مسلمانوں کو اس بات کی ترغیب دلاتا ہے کہ وہ بکثرت حج کو جائیں۔

(۴) یہ جلسہ یقین رکھتا ہے کہ حکومت برطانیہ کسی فریب آمیز پروپیگنڈا سے متاثر ہوکر معاملات حجاز میں ہرگز مداخلت نہ کرے گی۔

(۵) یہ جلسہ عام سنی مسلمانوں کی تمام انجمنوں کانفرنسوں اور پریس سے اپیل کرتا ہے کہ وہ شیعوں کی ان گمراہ کن غلط اور مسلمانوں میں تفریق اور انتشار پیدا کرنے والی تجاویز سے بہت جلد براءت اور بیزاری کا اعلان کریں شیعوں کی تجاویز کے خلاف ریزولیوشن پاس کریں اور اس کی نقلیں حکام اور پریس کو جلد از جلد روانہ کردیں۔

محرک:۔ مولوی محمد صاحب ایڈیٹر اخبار محمدی دہلی۔

موئیدین:۔ حافظ حمید اللہ صاحب فنانشل سکریٹری آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس و حاجی بشیر الدین صاحب سکریٹری انجمن مجمع الاحباب۔ حاجی عبدالرحمن صاحب خزانچی انجمن مجمع الاحباب۔ و حاجی محمد رفیع صاحب خزانچی پنجابی سکول دہلی

فتنہ قادیانیہ اور حکومت ہند

جمعیۃ علماء سندھ کا اجلاس

جمعیۃ علماء سندھ کا اجلاس مورخہ ۲ اپریل ۱۹۳۳ء کو زیر صدارت مولانا مولوی محمد صادق صاحب صدر جمعیۃ علماء سندھ بمکان حکیم فتح محمد صاحب سیوہانی منعقد ہوا۔ تجاویز ...

سدابہار آملہ ہیر آئیل

بشکل قیمت ادویات کا جوہر بالکل خالص ہر آمد کیا گیا تیل

مسلم ہیر آئیل ورکس جگ سلائی ٹاٹا نگر

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف آکیوں کس لئے

وید شاستری حاجی ... کاٹھیاواڑ

ونات حسرت آیات کو دنیا ئے اسلام کے لئے ایک ناقابل تلافی سمجھ کر ... اور ان کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب فاتحہ ایمان کے حق میں ... ہے۔

مسلمان ملازموں کی برطرفی کے خلاف احتجاج

(۱) انجمن اہل حدیث پشاور شہر کا یہ جلسہ پشاور اکونٹس کے دفتر سے پانچ مسلمان کلرکوں کی برطرفی اور شیخ تاج محمد صاحب کنٹرولر کے تعطل کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جنہیں محض متعصبانہ ہندو پروپیگنڈا کی بناء پر اس عالمگیر کساد بازاری کے زمانہ میں ایک نامعلوم الزام کی پاداش میں برخاست کیا گیا ہے۔ نیز یہ جلسہ حکومت سرحد کی توجہ اخبارات میں دلائے جاؤ ... سرحد کے خلاف عائد کردہ الزامات کی طرف مبذول کراتا ہوا حکومت سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد ایسے افسر کے خلاف ضروری کارروائی عمل میں لاکر مسلمان پبلک کی جائز شکایات کا ازالہ کرے۔

(۲) یہ جلسہ حکومت ہند سے درخواست کرتا ہے کہ وہ موہوم الزامات کی بنا پر پانچ مسلمان کلرکوں کی برطرفی کی انتہائی سزا پر دوبارہ غور فرماکر انہیں اپنی ملازمتوں پر بحال کرے۔

(۳) یہ جلسہ اکونٹس آفس کے برطرف شدہ مظلوم مسلمان کلرکوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ جن سے محض مسلمان ہونے کی پاداش میں یہ انتہائی ظلم روا رکھا گیا ...

عربی کا معلم

ترجمان القرآن

عبدالوحید صدیقی معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس نمبر ... دربھنگہ

ٹیلیفون ۵۵۶۶

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی ہے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے۔ اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصول ڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزا

تاکاپتہ ہمدرد دواخانہ ... قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۰ | دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق یکم مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۱

سید الشہداء امام حسین رضؓ کے تذکار سے ایک سبق

وہ بے مثل قربانی جس کے خون سے امت اسلامیہ کی کھیتی سیراب کیگئی

رونے کے بجائے روح حسینؓ کا استقبال کرو

(اداریہ)

[illegible]

بے معنے آہ وزاری

[illegible]

روح شہادت

[illegible]

شہادت حسینؓ کی بے قدری

[illegible]

معاصرین کے افکار وآراء

شرعی طریقہ پر شادی کرو (امارت)

غیر اسلامی رسم و رواج نے مسلمانوں کے لئے اولاد کو نعمت کے بجائے مصیبت بنا دیا ہے۔ [illegible]

ایک اور سوانگ! (الجمعیۃ)

[illegible]

اتحاد کانفرنس سے توقعات (خلافت)

[illegible]

مزدوروں کی تحریک

[illegible]

انگریزی تمدن کی تقلید

[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ہے ... [illegible]
سالانہ قیمت ... [illegible]
پتہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

آپ کو
جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں
اس لئے کہ
آپنے قانون بیوی کا رہنما پریم شاستر نہیں پڑھا جو مرد و عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں بہترین کتاب ہے۔ حجم دو سو صفحے۔ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ محصولڈاک چار آنے۔
پریم شاستر بکڈپو بک سیلرز و پبلشرز
بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

کیسٹوفین
بچوں کی صحت
کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دارومدار ہے ... [illegible]
کیسٹوفین
بچوں کی صحت کا محافظ ہے لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے ... [illegible] ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے "منیجر"

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوا کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اخبارات نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔
قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

وسیلہ نجات
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے، مکمل کتاب ۴۸۹ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بناء پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنیوالے تمام امور کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے۔ جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام المجید میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... [illegible] علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم ... [illegible]
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید
مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو پڑھانا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
اعلیٰ حضرت حضور نظام
جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے بہت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی، اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک ذخیرہ جلد چرمی نقرئی عہ
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی آنا چاہئیں
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بلا عذر شرعی وحسی قصداً و ارادۃً جمعہ و جماعت کا تارک ہے حالانکہ مسجد اس کے مکان سے قریب ہے وہ ہمیشہ آذان کی آواز سنتا ہے اور بسا اوقات وہ نماز باجماعت کے وقتوں میں مسجد کے سامنے گزرتا ہے مگر کبھی شریک جماعت نہیں ہوتا ہے۔ نہ مسجد میں نماز پڑھتا ہے۔ نیز اجنبیہ عورتوں سے بیعت طریقت لیتا ہے اور اجنبیہ عورتیں اس کی قدمبوسی بھی کرتی ہیں۔ نیز شخص مذکور خلاف سنت نبوی ڈاڑھی کترواتا ہے اور بائسکوپ و تھیٹر وغیرہ میں بھی جاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ

(۱) شخص مذکور پیر و مرشد بننے کے لائق اور قابل ہے یا نہیں؟

(۲) نیز اس سے مرید ہونا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟

(۳) نیز بغرض ثواب و نجات اخروی مال سے اس کی امداد و اعانت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

(۴) نیز اس شخص سے بیعت کرنے والوں پر فسخ بیعت ضروری ہے یا نہیں؟

(۵) نیز اجنبیہ عورتوں سے بے حجابانہ بیعت لینا اور قدمبوسی کروانا درست ہے یا نہیں؟

الجواب

...

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

...

الجواب

... ماموں کا نکاح درست نہیں ہوتا۔ بھانجی کسی کی ہو خواہ دودھ کی ہو۔ فقط
واللہ اعلم اجابہ و کتبہ

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

رقوم براہ راست دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے پتہ پر بھیجنی چاہئیں اور جس قدر جلد ممکن ہو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

مولانا فضل الرحمن صاحب کی حالت

دہلی ۲۹ اپریل۔ محمد ادریس صاحب جو کانگریسی سرگرمیوں کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے اپنی سزا کی مدت پوری کرکے ملتان سنٹرل جیل سے رہا ہو کر دہلی آ گئے۔ آپ نے مولانا فضل الرحمن کارکن جمعیۃ علماء ہند کے متعلق فرمایا کہ ان کی علالت روز بروز خطرناک صورت اختیار کرتی جاتی ہے۔ نہ تو وہ کچھ بولتے ہیں اور نہ کسی کو شناخت کرتے ہیں۔ ضعف کا یہ حال ہے کہ پانی بھی ہضم نہیں ہوتا۔ غذا عرصہ سے بند ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو صحت عطا فرمائے۔

تصحیح

گزشتہ اشاعت کے مقالہ افتتاحیہ میں امور تنقیح طلب کے زیر عنوان نمبر (۱) میں "صرف" کا لفظ زائد لکھا گیا ہے۔ قارئین کرام حذف فرمائیں۔

بر خود حکومت کرنے کی استعداد نہ پیدا ہو جائے (اور حقیقی آزادی) اور حقیقی ترقی بغیر حکومت خود اختیاری کے حاصل نہیں ہو سکتی۔

(۲) آزادی کی خواہش انسان کی طبعی اور جبلی خواہش ہے اس لئے کوئی فرد بشر بجا طور پر حکومت خود اختیاری کی مخالفت نہیں کر سکتا۔"

اور اس کے بعد اصل معاہدہ کے متعلق لکھا تھا:۔

"(۱) مسلم لیگ نے یہ فیصلہ کرتے وقت عام مسلم رائے حاصل نہیں کی مسلمانوں کی قومی اور مذہبی انجمنوں سے کوئی استصواب نہیں کیا گیا۔ اور اگرچہ ہمیں ان کی نیت پر بدگمانی نہیں تاہم سات آٹھ کروڑ مسلمانان ہند کی قسمت کا فیصلہ کرنے میں وہ معصوم بھی نہیں ہیں اور اپنی اس استبدادی کارروائی کے جوابدہ ہیں۔

(۲) اس سمجھوتہ میں مسلمانوں کے قومی اغراض کو صدمہ پہنچنے کا نہ صرف گمان بلکہ ظن غالب ہے کیونکہ مسلمانوں کو اس صورت میں کثرت رائے حاصل ہونا ناممکن ہے۔

(۳) یہ قاعدہ کہ غیر سرکاری ممبر کے پیش کئے ہوئے ریزولیوشن کو اگر کسی قوم کے ممبر مخالفت کریں تو وہ پاس نہ کیا جائے پرسنل لاء کی حفاظت کے لئے چنداں مفید نہیں کیونکہ سرکاری غیر مسلم ممبروں کو ان ریزولیوشنوں کی جو مسلمانوں کے اغراض قومی کے مخالف ہوں اس قاعدہ سے کوئی روک نہیں ہوگی وہ برابر کثرت رائے سے پاس ہوتے رہیں گے اور غیر سرکاری ممبر اپنے ریزولیوشن کا مقصد سرکاری ممبروں کو سمجھا کر ان کے ذریعہ سے پیش کر سکتے ہیں ...

...

... نہ کیا جائے جو پہلی مرتبہ سرزد ہو چکی تھی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کسی رسمی کانفرنس کے انعقاد سے قبل ایک مختصر شوریٰ ہو جائے جس میں بنیادی اصولوں کے متعلق ہندوؤں اور مسلمانوں کے چند ذمہ دار رجال ایک بحثی فیصلہ کرلیں اور ان پر کھلی کانفرنس میں بحث و تحقیق کرکے وقت ضائع نہ کیا جائے۔ گزشتہ اتحاد کانفرنس کی ترکیب سے یہ ظاہر ہو چکا ہے کہ کون کونسی جماعتیں مخصوص مفاد رکھتی ہیں۔ ان جماعتوں کے صرف ایک ایک ذمہ دار فرد کو دعوت دیدی جائے اور جو اختلافات باقی ہیں ان کے متعلق تصفیہ کرکے ایک ڈھانچہ تیار کرلیا جائے تاکہ مکمل اور نمائندہ اتحاد کانفرنس کا زیادہ وقت لاطائل بحثوں میں ضائع نہ ہو۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے اس مشورہ پر پوری طرح توجہ مبذول کی جائے گی اور کانگریس، ہندو سبھا، خلافت کمیٹی، جمعیۃ العلماء، نیشنلسٹ پارٹی، مجلس احرار اور سکھوں کی جماعت کے ایک ایک ذمہ دار فرد سے مشورہ کرلیا جائے گا۔

ایک ضروری مشورہ

...

مسلمانان ہند کا فرض

حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے جو اپنی طویل اسارت کے بعد حال ہی میں ملتان جیل سے رہا ہو کر آئے ہیں جمعیۃ علمائے ہند کی مالی امداد کے لئے ایک اپیل شائع کی ہے ... ہم امید کرتے ہیں کہ تمام ہندوستان کے مسلمان اور بالخصوص وہ حضرات جو جمعیۃ علمائے ہند کی سیزدہ سالہ خدمات ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے
(۲)

"سیرت محمد علی" کے فاضل مؤلف نے "علماء کانفرنس" کانپور کے انعقاد کے اسباب و علل پر بحث کرتے ہوئے علماء امت کے خلاف جو سب سے پہلا الزام عائد کیا ہے وہ یہ ہے کہ

"انگریزی تعلیم یافتہ اب یہ کہتے ہیں کہ سیاست اور چیز ہے اور مذہب اور چیز لیکن (غدر کے بعد) ان لوگوں نے اپنے طرز عمل سے اس ...

کیا جا سکتا ہے درانحالیکہ یہ حقیقت بھی اظہر من الشمس ہے کہ لیگ کے قیام تک اور اس کے قیام کے بعد سے ۱۹۱۹ء تک انگریزی دانوں کی جو سیاست رہی ہے وہ ... علماء اسلام کی سیاست کے مقابلہ میں نہایت مخصوص اور بے ضرر سیاست تھی اور اس کے بہت سے خریدار آسانی پیدا ہو سکتے تھے ...

تحریک علی گڑھ کا مقابلہ

...

غدر کے بعد

...

تحریک خلافت

...

پٹنہ کا مقدمہ

...

۱۸۵۷ء سے قبل

...

ہوم رول کی تحریک

...

مرزا غلام احمد نے غلامی کے پودے لگائے ہیں
صادق اور کاذب کو پرکھنے کا ایک شرعی معیار
قادیان کے مدعی نبوت کی خدمات اور اسکی حقیقت

(از جناب سید حبیب شاہ صاحب دہلوی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فتنہ انکار حدیث

ہر مسلمان جانتا ہے کہ وہ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی ہے اس لئے قرآن جو منزل من اللہ ہے، اور حدیث صحیح کہ ارشاد رسالت ماٰب ہے، دونوں پر اس کا ایمان ...

مرزائیوں کو نصیحت

ہو سکتا ہے کہ تم یہ کہو کہ تم نے اس سے پہلے دعائیں کی ہیں اور تم نے دعاؤں کے بعد مرزا صاحب کو پایا ہے۔ اور اب تمہارے دل کے لئے مرزا صاحب کی نسبت ...

... ملے مومن وسلم کے اس ناصدق کی دوا نہیں ہو سکتیں جو مرزا صاحب نے ڈالا ہے۔ اور کوئی عذر گناہ اس گناہ کی مرزا صاحب کے بعد تلافی نہیں کر سکتا۔ کون دل سے مرزا صاحب نے ایسا کہا اور جس نے ایسا کہا کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ خوف خدا ہوتے ہوئے وہ ایسا کہہ سکتا تھا؟

پرانے شگون کیلئے ناک کٹوانی

...

صادق اور کاذب کی پہچان

...

... اس میں اندیشہ کی کیا بات ہے۔ آخر یہ خدا سے بندے کی غلوت ہی تو ہے۔ ایک بندگی اور نیاز مندی اور عبادت ہی تو ہے، کیوں نہ اس راہ نجات پر گامزن کی جائے۔

چینی ترکستان میں مسلمانوں نے علم جہاد بلند کر دیا
۹۹ فیصدی آبادی پر غیر مسلم حکومت نہیں کرسکتے
یارقند، چرچان اور کاشغر پر مجاہدین کا قبضہ

(از نامہ نگار خصوصی برائے الجمعیۃ)

چینی ترکستان میں آج کل مسلمانوں نے جو علم جہاد بلند کیا ہے اس پر ذیل کی تحریر سے ... روشنی پڑے گی اور بیک وقت وہ تمام حالات سامنے آ جائیں گے جو اس اقدام کا باعث ہوئے ...

چینی ترکستان سے جو مسلمان جشن نوروز منانے کے لئے مزار شریف آئے تھے ان سے تمام حالات معلوم ہوئے۔ اس گروہ کے سردار نے ذیل کا ذمہ دارانہ بیان جماعت کے ایک نمائندہ کو دیا، ان تمام واقعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی، چینی ترکستان کی ...

جہاد حریت کا سبب

جب چینی ترکستان کے اس سردار مسلمان سے اس شورش (جہاد) کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے کہا کہ چینی ترکستان ایک خالص اسلامی ملک ہے جس پر کسی غیر مسلم کو حکومت کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کے علاوہ چینی سردار نے چینی حکام کے مظالم کے متعدد واقعات پیش کئے اور کہا کہ چونکہ چینی حکام کی تنخواہیں بہت کم تھیں اس لئے انہوں نے رشوت ستانی کا بازار گرم کر دیا تھا ...

... مجاہدین کا مقابلہ کرنے کے لئے ہوائی جہاز روانہ کر دیئے ہیں۔ مندرجہ بالا مضمون سے اس خیال کی بھی تردید ہو جاتی ہے کہ چینی ترکستان کی یہ شورش بالشویک روس کے ایماء پر برپا کی گئی ہے۔ (الجمعیۃ)

روسی باشندے مذہب سے کیوں بیزار ہیں
عام آبادی کے مشورہ سے گرجا بند کئے جاتے ہیں
روسی مسیح کے نہیں بلکہ مسیحیت کے دشمن ہیں

...

مذہب کی بے قدری

...

(بمبئی کرانیکل)

جاپانی حکومت کو چلانے والے ادارے
ساٹھ ہزار کارخانے اور ۴۷ لاکھ مزدور

جاپان کے چوبیس ادارے تمام جاپانی صنعتی اداروں کا نظام چلاتے ہیں اور ان کی اقتصادی پالیسی پر غور کرنا بھی ان ہی کا کام ہے ...

ایک طرف تو پارچہ بافی کے کارخانوں اور معادن پر قبضہ رکھتے ہیں تو دوسری طرف اشیائے خام کا مہیا کرنا اور صنعت جہاز سازی کی نگرانی کرنا بھی ان ہی کا کام ہے ... ان اداروں کا اقتدار اس قدر وسیع ہے کہ ان کی مرضی کے بغیر کوئی دستور بھی منظور نہیں کیا جاتا۔ یہاں نمونہ کے طور پر چند اداروں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

(۱) متسوئی کمپنی۔ اس کمپنی کے حصہ دار بے شمار ہیں اور اس کا راس المال ۳۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے۔ اس کے ماتحت ۱۰ کمپنیاں کام کرتی ہیں ان کمپنیوں میں بینک، کان کنی، بیمہ، کاغذ، فولاد، ادویات، شکر، جہاز، تعمیر ریلوے، پانی اور ٹیلیفون وغیرہ کے ادارے شامل ہیں۔ اور ہر ادارہ کی ایک مستقل کمپنی ہے۔

(۲) متسوبشی کمپنی۔ اس کمپنی کے حصہ دار بھی ہیں اور اس کا راس المال ...

(منقول ریویو)

موجودہ ہفتہ اور اسکے سات دن کس نے مقرر کئے
قدیم زمانہ میں ۳ اور ۵ دن کا ہفتہ

علمی حلقوں میں کئی بار یہ سوال اٹھایا گیا ہے کہ موجودہ ہفتہ کہاں سے آیا اور اس کی مقدار اور نیز دنوں کے نام کس نے مقرر کئے؟ جواب یہ ہے کہ اور چیزوں کی طرح ہفتہ بھی رومن قوم سے آیا ...

پچاس ہزار مبلغ اور واعظ!

میتھوڈسٹ عیسائیوں کے زبردست اور وسیع تبلیغی نظام کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ان میں ... ہزار منسٹر ہیں۔ ۲۰ ہزار گرجا ہیں ... واعظ ہیں۔ سنڈے اسکولوں کے دو لاکھ معلم ہیں ...

(دی اسٹیٹسمین)

شامی اور ایرانی تجارت کو فروغ

جدید راستہ "روانڈوز" کے افتتاح سے ایرانی تجارت کو شمال مغرب اور خارجی بازاروں میں زبردست فروغ حاصل ہوا ہے۔ نیز اس راستہ کے باعث شامی تجارت نے بھی کافی ترقی کی ہے۔ شام کے تجار نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ "روانڈوز" کے قریب بندر اسکندرونہ کو بھی شامی اور ایرانی تجارت کیلئے آزاد کر دیا جائے۔

قرہ حصار اور انطالیہ کے درمیان ریلوے لائن

ترکی میں قرہ حصار اور انطالیہ کے درمیان ریلوے نکلنے والی ہے۔ حکومت ترکیہ نے اس لائحہ عمل کو مجلس ملی کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اس ریلوے کی تکمیل چار سال کے اندر اندر ہو جائے گی۔ ریلوے لائن کی تعمیر کے لئے حکومت ترکیہ نے ۰۰۰,۰۰۰,۲۵ لیرا کی منظوری دی ہے۔

برلن میں سائکلوں کی تعداد

اندازہ لگایا گیا ہے کہ برلن میں ۰۰۰,۵۰۰ بائیسکل ہیں یعنی ۹ اشخاص میں سے ایک کے پاس بائیسکل ہے ...

جنگ کیلئے روس اور جاپانی افواج کا اجتماع
چینی مشرقی ریلوے کے اہم حصوں پر جاپان قبضہ کریگا
روس اور جاپان کی آویزش کا قریبی امکان

تحریک اتحاد عربیہ کے تصفیہ طلب میں عظیم الشان کامیابی
شرق اردن اور حکومت حجاز میں بھی اتحاد ہو گیا
اجنبی مداخلت کے سدباب کیلئے امراء عرب کی مساعی

وزیر اعظم برطانیہ اور صدر امریکہ کی ملاقات
گفت و شنید کے شاندار نتائج

پارلیمنٹری کمیٹی سے سر اقبال کا تعاون
گواہوں کے سلسلہ میں سر آغا خاں سے خط و کتابت

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس
سفید کاغذ پر غور و خوض

ایک شہر پر چینیوں کا دوبارہ قبضہ
۱۰ ہزار چینی ہلاک ہو چکے

بغداد جانے والا جہاز ڈوب گیا
تین مسافر ہلاک

ریف میں جہاد حریت کا آغاز
مجاہدین مراکش کا فرانسیسی فوج پر حملہ

سیاسی اسیروں کی رہائی ضروری ہے
سفید کاغذ پر مولانا شوکت علی کے خیالات

احمد آباد کے تاجروں کو انقلابیوں کا نوٹس
بدیشی پارچہ فروخت کرنیوالے ہلاک کر دئے جائیں گے

پانچ سو کانگریسی اسیروں کو بید کی سزا
دار العوام میں نائب زیر ہند کا بیان

چینی ترکستان میں زبردست ہیجان اور معرکہ آرائی
مسلمانوں نے چینی ترکستان کے دار الحکومت پر قبضہ کر لیا
چین کا گورنر جنرل تخت سے اتار دیا گیا!

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
کون کون رہنما شریک ہوں گے؟

انگلستان میں شیکسپیئر کی برسی
قبر پر پھول چڑھائے گئے

گدھ اور ہوائی جہاز کی جنگ
ہوائی جہاز کی شکست

یہودی بچوں کے داخلہ پر پابندیاں

کانگریسی لیڈروں کے اجلاس کا التوا

گورنر یوپی کو پارٹی دینے پر اعتراض
کمشنر میرٹھ کا مراسلہ

مفرور انقلابی گرفتار کر لیا گیا

روس اور برطانیہ دونوں کا نقصان

کانگریس کے لیڈروں کا اجلاس
مولانا شوکت علی کے نام پنڈت مالویہ کا تار

چینی ترکستان کے ۱۰ تاجر کشمیر پہنچ گئے

جامع مسجد دہلی میں فرزندان توحید کا اجتماع
ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کی باطل شکن تقریر
جمعیۃ ہندوستان کی آزادی اور اتحاد بین الملل کے مسلک پر ہمیشہ قائم رہے گی

پنجاب کا فرقہ وارانہ مسئلہ حل ہو گیا
مختلف جماعتوں کا متفقہ فارمولا
نشستوں ملازمتوں اور وزارتوں کا مسئلہ

دار الحکومت

دہلی سے مویشیوں کو کس طرح نکالا جائے
ہندوؤں کے مذہبی احترام کا مسئلہ
دہلی میونسپلٹی کے اجلاس کی کارروائی

پارلیمنٹری کمیٹی سے توقع رکھنا فضول ہے
کانگریس کی مجلس عاملہ کے ہاتھ میں فیصلہ
ڈاکٹر عالم کا اظہار خیال

ٹراونکور کے ایک بنک پر ڈاکہ
دس ہزار روپیہ لے کر فرار ہو گئے
موٹر ڈرائیور کو درخت سے باندھ دیا

مولانا شوکت علی بمبئی تشریف لے آئے
وائسرائے اور گاندھی جی سے ملاقات کا ارادہ
"کامیابی کی بہت توقع ہے"

غیر ملکی پارچہ کو آگ لگانے والا گروہ
ریوالور، کارتوس اور بندوقیں برآمد ہوئیں

ڈاکوؤں نے پولیس پر فائر کر دئے
سب انسپکٹر کے پیٹ میں گولی

صوبہ دہلی کی تازہ مردم شماری
ہندوؤں اور مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ

کالی کٹ میں یوم آزادی کا مظاہرہ
چودہ رضاکاروں کی گرفتاری

سرخ پوسٹر چسپاں کرنے کا شبہ
تین طلباء کیلئے مزید مہلت

افریقہ میں ڈاکٹر عالم کے داخلہ پر پابندی

میر واعظ کی گرفتاری کیلئے وارنٹ
پولیس گشت لگا رہی ہے

جمعیۃ شبان المسلمین کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اسمبلی سے مسٹر جال محمد [illegible] کا استعفیٰ

سفید کاغذ جلانے کی سزا

"دو خدا"

(ایک دلچسپ افسانہ)

شام کا وقت تھا ایک فقیر بازار سے گذر رہا تھا دوکانوں میں چراغ روشن ہو چکے تھے اور ان کی گل ہو جانے والی روشنی میں لوگوں کے فانی چہرے اس طرح چمک رہے تھے جس طرح سنہرا شباب میں حسن یکایک کسی عیش پرست دولتمند کی داشتہ نے اپنے مکان کے دریچے سے سر نکالا اور فقیر کے پاکیزہ کپڑوں پر پان کی پچکاری ماردی۔

فقیر نے اوپر سر اٹھا کر دیکھا تو بجائے اس کے کہ وہ عورت اپنی حرکت پر نادم ہوتی کھلکھلا کر ہنس پڑی یہ دیکھ کر فقیر کی حیرت و استعجاب کی کوئی انتہا نہ رہی اس نے ایک جلالی شان سے کہا۔

"ارے نادان! خدا کے بندوں کی یوں تحقیر کر اس کے نزدیک تیرا شباب اور تیرا حسن کسی شمار و قطار میں نہیں۔ دونوں فنا ہو جانے والے ہیں۔"

...

"تیرا خدا کون ہے؟"

وہ عورت اور وہ مرد دونوں اس سوال پر جھلا گئے وہ سمجھ نہ سکتے تھے کہ فقیر کا منشا کیا ہے۔ فقیر مسکرایا اور ان کو اسی حالت میں چھوڑ کر مسجد سے باہر چلا گیا۔

(داخل)

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

ارباب ثلاثہ کے ناموں کی گونج!

موجودہ وائسرائے پر اعتماد

...

وزیر ہند کے خلاف ڈگری

...

چینیوں میں شادی کی دلچسپ رسم

کنفیوشس مذہب کے طور و طریق

ایک سیاح عورت کی شرکت

ایک یورپین سیاح عورت کو چین کی ایک شادی میں شرکت کا موقع ملا وہ لکھتی ہے کہ چینیوں کی شادی بڑی دلچسپ، سادہ اور مسرت انگیز ہوتی ہے غیر ملکیوں کو ایسے مواقع بڑی مشکل سے ملتے ہیں کہ ان لوگوں کی خانگی زندگی دیکھ سکیں۔ میں جس وقت اس مقام پر پہنچی جہاں ساڑھے دس بجے شادی کی رسم ہونے والی تھی مجھے بڑی دلچسپی اور شوق پیدا ہوا۔

...

شوہر بالکل اجنبی

...

دولہا دلہن کی ملاقات

...

مجاہدین کاشغر کے قریب پہنچ گئے

...

اجناس کی قیمتوں میں اضافہ کی توقع

سونے کے نرخ میں کمی

جرمنی ۔ امریکہ اور فرانس کی حالت

لندن ۱۰ اپریل۔ امریکہ کی مالی حالت کے متعلق کوئی یقینی اطلاع نہ ہونے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ مارکیٹ کمزور ہو گئی۔ سونے کے نرخ میں بیجاری کمی ہو گئی ہے ...

...

فرانس میں

...

روس میں تعلیمی پروگرام کی ترقی

صرف دس فیصدی جاہل رہ گئے ہیں

...

مرزائیوں سے فیصلہ کن مناظرہ

ممبوں میں مرزائیوں کی ہزیمت

...

مرزائیوں کی شرمناک کذب بیانی

قادیانی جریدہ کا سیاہ جھوٹ

...

کیا ہندوستان یورپ اور امریکہ سے آگے بڑھ گیا

دہلی کے زنانہ دواخانہ کی شاندار کامیابی

ایک ہزار روپے نقد انعام

عورتوں کے ماہواری ایام کی ایک عجیب و غریب دوا ایجاد کرنے کا نتیجہ

...

زنانہ دواخانہ دہلی

مجلس دعوت و ارشاد

یہ ایک مذہبی مجلس ہے جس کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(۱) فتنہ مرزائیت کا استیصال۔

(۲) مغربی تعلیم اور مغربی تہذیب سے مسلمانوں میں الحاد و دہریت کے پیدا شدہ اثرات کا استیصال۔

(۳) اسلام کو اپنی اصلی شکل میں غیر مسلم دنیا کے سامنے پیش کرنا۔

(۴) مخالفین اسلام کے مذہبی حملوں کی مدافعت ...

...

(۶) دفتر مرکزیہ کو اپنے ارادہ سے مطلع فرمائیں۔

مدرسہ اسلامیہ غازی پور کے متعلق

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی رائے

غازی پور اور اس کے اطراف میں علوم دینیہ کے نقدان کو محسوس کر کے ایک جماعت نے ایک دینی درسگاہ کی بناء ڈال دی ہے ...

محمد قاسم مہتمم مدرسہ دینیہ اسلامیہ غازی پور

...

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت

جن مخلص اور ہمدرد احباب نے ابتک الجمعیۃ کی توسیع اشاعت میں حصہ نہیں لیا ہے ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بزرگوں اور قومی خادم کی اشاعت بڑھانے کی زیادہ سے زیادہ کوشش فرما کر کارکنان الجمعیۃ کو شکریہ کا موقع دیں۔

مہتم الجمعیۃ

معاش کا باعزت ذریعہ

سر دست اخبار "الجمعیۃ" کی ایجنسی معاش کا بہترین باعزت ذریعہ ہے۔ بیکار حضرات یا وہ لوگ جن کے پاس کافی وقت بچتا ہے "الجمعیۃ" کی ایجنسی آسان شرائط پر حاصل کر کے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی طلب کریں۔

مہتم الجمعیۃ دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

...

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس کنی سمری دربھنگہ

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑئیے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی دروغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی

نیسٹ بہراپن

اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار، ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

...

دی لوئل پرنس اینڈ کمپنی جنرل آرڈر سپلائرز کنسٹریکٹرز انویٹرز اینڈ مینوفیکچررز مادھونگر اوجین

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزاء

قیمت فی بوتل صرف ایک روپیہ چار آنہ

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

...

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ترجمان القرآن

(از حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد)

اردو زبان میں قرآن حکیم کے مطالب کی بہترین شرح۔ قرآن مجید سے عشق رکھنے والے بلا تاخیر طلب کریں ...

حضرت العلامہ مولانا شبیر احمد عثمانی دیوبندی فرماتے ہیں

کتاب

عربی کا معلم

...

صدر العلماء نواب صدر یار جنگ مولانا شروانی (حیدر آباد) فرماتے ہیں

...

حضرت الفاضل مولانا خواجہ عبد الحی (جامعہ ملیہ دہلی) فرماتے ہیں!

...

حبیبی حمائل شریف

...

عبد الوحید صدیقی منیجر الجمعیۃ دہلی سے طلب فرمائیے

کالے بال ... دوا ...

...

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لیے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یدُ اللہِ علی الجماعۃ

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم

جلد ۱۷ | دہلی یوم جمعہ ۹ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۲

معاصرین کے افکار و آراء

اسلام دشمنی کا مظاہرہ (ہمدرد جدید)

محرم الحرام اور ہمارے اعمال (مولوی)

بے روزگاری کا علاج (حقیقت)

لندن چلو (الجمعیۃ)

قربی راستہ

عراق کی طرف روانگی

کانگریس کی مشاورت

میدان کربلا میں جگر گوشۂ رسول کی شہادت

تاریخ کا وہ واقعہ جو حق پرستی کی آپ ہی مثال ہے
سید الشہداء امام حسینؓ اور آپ کے رفقاء کی قربانیاں

(از ادارہ)

راستہ میں چند خطبے

دوستوں کے مشورے

کربلا میں ورود

کیسٹوفین
بچوں کی صحت

کا خیال اور پاس ضروری ہے کیونکہ بچوں کی صحت پر ہر ایک قوم کی ترقی کا دار و مدار ہے۔ اس لئے کڑوے اور خطرناک جلاب دیکر بچوں کی صحت کو خراب مت کرو۔

کیسٹوفین
بچوں کی صحت کا محافظ ہے۔ لذیذ خوش ذائقہ اور مقبول عام ہے۔ قبض کشا زود اثر اور بالکل بے خطر ہے۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

آپ کو
جوانی کی اصلی خوشی کیوں حاصل نہیں
اس لئے کہ

آپنے خانہ داری کا رہنما پریم شاستر نہیں پڑھا جو مرد و عورت کے تعلقات پر اردو زبان میں بہترین کتاب ہے۔ حجم دو سو صفحے۔ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ۔ محصول ڈاک چار آنے۔

پریم شاستر بکڈپو بک سیلرز و پبلشرز
بیرون شاہ عالمی دروازہ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں انمیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیۂ کے ارتکاب پر عذاب آلہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آلہی سے خوف دلاکر اعمال سیۂ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۸۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے۔ کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے جسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جنمیں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے۔ صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چھاپی گئی ہے۔ بصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عہ / علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ جمعیت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور با محاورہ ہے۔ اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خشنما ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ محرم الحرام ۱۳۵۲ ہجری

"مولانا محمد علی مرحوم کی ذات مسلمانوں میں مایۂ ناز تھی"

"افسوس کہ سیرت محمد علی ناقص ہے اور نہایت تعصب سے لکھی گئی ہے"

مولوی محمد الطاف الرحمٰن صاحب قدوائی کا مکتوب مدیر الجمعیۃ کے نام

فرنگی محل لکھنؤ

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ زاد مجدکم

السلام علیکم۔ جناب نے سیرت محمد علی پر جو سلسلہ تنقید شروع کیا ہے بہت غنیمت ہے ...

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۳)

... ظاہر کرنے کے بعد کہ جمعیۃ علمائے ہند کے قیام سے قبل علماء امت سیاسیات سے بالکل بے خبر تھے اور اس سلسلہ میں اپنے مذہبی فرائض و واجبات کو بالکل فراموش کر بیٹھے تھے ...

گاندھی جی کا برت

"اچھوت ادھار" کے سلسلہ میں ایک مرتبہ پھر گاندھی جی نے ایک طویل برت رکھنے کا اعلان کیا ...

جاپان اور روس کی جنگ

مشرقی چین کی ریلوے لائن کے متعلق جو معاہدہ ہوا تھا اس کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں چین اور جاپان کے درمیان سخت اختلافات پیدا ہو چکے ہیں اور دونوں طرف سے احتجاج کیا جا رہا ہے ... اگر کسی ایک دولت نے بھی یہ فیصلہ کر لیا کہ انجام خواہ کچھ ہو جنگ کرنی ہے تو دول عالم میں کوئی بھی اس خوفناک آگ سے محفوظ نہ رہے گا۔

(بسلسلہ صفحہ ۲)

سلف ملاحظہ ہو امام الہند حضرت مولانا مولوی ابو الکلام صاحب آزاد کا مفصل مکمل تحریری بیان مطبوعہ حمیدیہ پریس دہلی صفحہ ۲۹ – ۳۰

اسلام میں یورپ کے نقالوں کی مداخلت کا فتنہ

چغتائی کی تصانیف پر تلبیس پر ایک نظر

جہلاء کی حماقتوں اور بے حیائیوں کا افسوسناک مرقع

(از جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرۃ النبی)

مصنف کا ممنون ہوں کہ انہوں نے میری نسبت حسن ظن کا اظہار فرما کر اپنی تصنیفات کے متعلق میرے مشوروں کو سننا تسلیم کیا ...

عام جنگ

اب باقاعدہ جنگ جاری ہو گئی ...

قاسم بن حسن کی شہادت

کوفی فوج کی آمد

دوسرے دن عمر بن سعد کوفہ والوں کی ۴ ہزار فوج لیکر آ پہونچا ...

چینی ترکستان میں شورش بڑھتی جارہی ہے
سرکاری افسر جلا دئے گئے۔ ایک سو سے زائد چینیوں کا قتل
برطانی رعایا کو کوئی خطرہ نہیں ہے

شملہ ۵ مئی۔ کل محکمہ امور خارجہ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں کہا ہے کہ کاشغر سے مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن سے اس خبر کی تصدیق ہوگئی کہ باغیوں نے گیارہ اپریل کو شہر یارقند پر قبضہ کرلیا۔ قبضہ کرنے کے بعد سرکاری افسروں کو جلا دیا گیا اور ایک سو سے زائد چینی قتل کردئے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ برطانی رعایا کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہے اور ان کی جائداد اور اثاثہ کو کوئی نقصان نہیں پہونچا۔ صوبہ کے دیگر علاقوں میں بھی شورش پھیلتی جارہی ہے اور چینی افواج موجودہ بغاوت کا مقابلہ کرنے کے لئے قطعی ناکافی ہے۔

انگلستان کی فضا پر گاندھی جی کے فیصلہ کا اثر
لندن کے ایک اخبار کے نمائندہ سے ٹیلیفون کے ذریعہ گفتگو
فیصلہ میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

پونا ۴ مئی۔ کل ویدیاس گاندھی نے گاندھی جی کے برت کے متعلق انڈو انگلینڈ ریڈیو ٹیلیفون کے ذریعہ لندن کے اخبار ڈیلی ایکسپریس کے مدیر مخابرات سے ۵ منٹ تک گفتگو کی۔

دوسرے سوال کے جواب میں ویدیاس گاندھی نے کہا کہ مجھے گاندھی جی کے فیصلہ میں تبدیلی کا کوئی امکان معلوم نہیں ہوتا کیونکہ وہ اپنے برت پر مسرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ ٹیلیفون کمپنی نے اس گفتگو کیلئے لیڈی ٹھیکرسے کے بنگلہ میں خاص انتظام کیا تھا۔

دارالحکومت

صدر جمعیۃ علماء ہند کے صاحبزادہ کا عقد مسنونہ
دعوت ولیمہ میں علماء و معززین کی شرکت

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں جنگ
ایک ڈاکو ہلاک اور متعدد زخمی

ریاست نیپال میں معاشرتی اصلاحات
ہندوؤں کی شادی کیلئے عمر کا تعین

اسلام اخوت اور محبت کا مذہب ہے
ہندوستانی مسلمانوں کی پست حالت پر تبصرہ!
بمبئی میں سابق وزیر اعظم ترکی کی تقریر

دہلی میونسپلٹی سے درخواست
گاڑھے اور کھدر سے محصول چنگی اٹھا یا جائے

فسادات کانپور کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ
حکومت نے خلاف قانون قرار دیدی

ہندو مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا
ہندوؤں اور مسلمانوں کی گرفتاری

مدرسہ امینیہ کے ایک ہونہار طالب علم کی وفات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی مراجعت

کشمیر میں دس ہزار مسلمانوں کی ستیہ گرہ
گورنر نے اہل جلوس کو مطلق کردیا؟

ترکی میں ۱۹ علماء کو سزا
علماء بروصہ کے خلاف مصطفیٰ کمال پاشا کا فیصلہ

نریلہ صوبہ دہلی میں شامل کرلیا گیا

چاٹگام پر اجتماعی جرمانہ کی وصولی!

پٹنہ میں سیاسی کانفرنس
گرفتاریاں اور سزایابیاں

دہلی میں ہریجن ڈے

گمشدہ کی تلاش

ریل کی آمدنی میں خسارہ

میرٹھ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

۱۰ محرم الحرام کو درس شہادت

فرقہ وارانہ مسائل کے تصفیہ کی اہمیت
پیغمبر اسلام کا حکم اعلان بالفور سے بالاتر ہے
گجرات کانفرنس میں مولانا شوکت علی کی تقریر

گاندھی جی نے ۲۱ دن کیلئے برت رکھنے کا فیصلہ کرلیا
ذاتی اصلاح اور تزکیۂ نفس کے لئے مجاہدہ
برت کو سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں

اعتراف گناہ

غیر مشروط برت

سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں

نفس کا تزکیہ

اصلاح نفس اور برت

ایران اور برطانیہ میں سمجھوتہ
ایرانی ریلوے اور تیل کے متعلق گفت و شنید

لندن یکم مئی۔ اخبار ڈیلی ایکسپریس کا بیان ہے کہ اینگلو پرشین آئیل کمپنی کے تنازعہ کے تصفیہ سے برطانیہ اور ایران میں سمجھوتہ کا ایک راستہ کھل جائے گا۔

روس اور جاپان میں کوئی جنگ نہیں
منچوریہ میں جاپانی افواج نصف کردی گئیں

امریکن بے وقوف اور کند ذہن ہیں!

لندن پارلیمنٹ کا ایک رکن گرفتار

ترک مرزائیت

مولانا سید ابوالفیض صاحب کی الجمعیۃ سے ہمدردی

سفید کاغذ میں ترمیم کا مطالبہ
فلسطین میں برطانوی پالیسی کے خلاف احتجاج
گجرات مسلم سیاسی کانفرنس کی اہم تجاویز

ہندوستان میں سول نافرمانی کی رفتار
سیاسی اسیروں کی تعداد میں کمی

بمبئی اور لندن کے درمیان ٹیلیفون
وزیر ہند اور گورنر بمبئی کی گفتگو

بمبئی کے پانچ کارخانے بند ہوگئے
حکومت سے صنعت پارچہ بافی کے تحفظ کا مطالبہ

قبول اسلام

جاپان سے برطانیہ کا جدید معاہدہ
تجارتی تعلقات کی بحالی

جمہوریہ روس کی سالگرہ کے موقعہ پر گرفتاریاں
انگریز قیدی رہا نہیں کئے جائینگے

مرحوم حسن امام کی والدہ بھی رحلت کرگئیں

اعلان تعطیل

چونکہ عشرہ محرم الحرام کے احترام میں پریس بند رہے گا اور ۹ و ۱۰ محرم الحرام مطابق ۵ و ۶ مئی ۱۹۳۳ء کو دفتر الجمعیۃ کی بھی تعطیل رہے گی اس لئے ۹ مئی ۱۹۳۳ء کا "الجمعیۃ" شائع نہ ہو سکے گا۔ معاونین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مہتمم الجمعیۃ)

ضلع دربھنگہ میں جلسہ دستار بندی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود مسعود

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی امابعد ایک زمانہ سے مدرسہ احمدیہ مدھوبنی ضلع دربھنگہ علوم رسول مدنی واحادیث نبی ہاشمی صلے اللہ علیہ وسلم کی نشر واشاعت کر رہا ہے اور ترہت جیسے علاقہ میں (جہاں ہندوؤں کے اختلاط وجہالت کے باعث سینکڑوں رسوم ناجائز اور ہزاروں رواج مشرکانہ میں عامۃ المسلمین مبتلا ہیں) نہایت ثبات واستقلال کے ساتھ بلاخوف لومۃ لائم صحیح علمی روح مسلمانوں کے اندر پھونک رہا ہے اور باوجود کساد بازاری وانقلاب زمانہ کے بحمد اللہ تعالیٰ وفورنہ اسلامی خدمات بحسن وخوبی انجام دے رہا ہے سال رواں میں خدائے ذوالجلال والاکرام کا ہزاروں ہزار شکر واحسان ہے کہ اس مدرسہ سے پانچ علماء اور دس حفاظ نے فراغت حاصل کی اور کلام خداوندی واحادیث نبوی سے اپنے سینوں کو منور کیا اور علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کے زریں تمغہ سے ممتاز وسربلند اور دولت لازوال سے مالا مال وبہرہ اندوز ہوئے۔

اراکین مدرسہ وہمدردان اسلام نے حسب قاعدہ مدارس اسلامیہ ان فارغ التحصیل طلبہ کی دستار بندی کا جلسہ ۲۶ و ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۲ و ۲۳ اپریل یوم شنبہ ویکشنبہ کو مقرر کیا جس میں مشاہیر علمائے کرام وفضلائے عظام کو دعوت شرکت دی گئی جن میں خصوصیت کے ساتھ سید الاحرار رئیس الہند خطیب العلماء عمدۃ الحکماء مخدوم ومطاع حضرت قبلہ مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب مدظلہ ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی وفخر صوبہ بہار راس الفضلاء ...

...

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی تشریف آوری

بنارس میں ولی عہدی کا مسئلہ

اعلان متعلقہ معاملات دار العلوم دیوبند

اخبار مبصر کا اجراء

لاہور سے روزنامہ "آزاد" کا اجراء

حج سے روکنے پر حکومت کے خلاف احتجاج

قانون حج اسلام میں کھلی مداخلت ہے

حاجیوں کے سفر کے متعلق مشورہ

سکیٹرہ کے مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم

پلکھوہ اور قرب وجوار کے ہندو ورکا من سنگھٹن

تاریخ الاسلام

مصنفہ مولانا سید محمد میاں صاحب ... جمعیۃ علماء ہند

مولوی سید محمد ... دیوبند یوپی

دونوں مٹھی باندھ کر سوئے دوڑ پڑے

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

آم ... دربھنگہ کا ... مظفر پوری

دوسری شادی

نیو ٹریڈنگ کمپنی ... اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

ٹیلیفون ۵۵۶۶

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲۴ خوراک کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

شائع ہوگیا حصہ اول حصہ دوم حصہ سوم شائع ہوگیا

جامع اللغات اردو

والسنہ متعلقہ

مولفہ خواجہ عبد المجید بی۔ اے

منیجر جامع اللغات کمپنی ... لاہور

خوبصورتی کا بیمہ

جنرل ناولٹی سٹور ... لاہور

موسم گرما کا بے نظیر تحفہ

شربت روح افزا

قیمت میں حیرت انگیز تخفیف

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رعایتی اعلان

نصف قیمت

...

سدا بہار آملہ ہیر آئیل

تسلیم ہیر آئیل ورکس ...

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

... پھلواری شریف ضلع پٹنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۳

نئے ہجری سنہ کا مبارک آغاز

اسلامی سنہ فتح و کامرانی کی نہیں، مظلومی اور بے کسی کی یادگار ہے

دنیا کے دیگر سنین کا ہجری سن سے مقابلہ

(از ادارہ)

یکم محرم الحرام سے ۱۳۵۲ھ ہجری کا آغاز ہوگیا۔ سنہ ہجری کا ہر پہلا مہینہ مسلمانوں کو یاد دلاتا ہے کہ ہادی برحق، پیشوائے اعظم، حبیب رب مختار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس واقعہ ہجرت کو جو مظلومی اور بے کسی کی یادگار ہے …

خوزستان کے بادشاہ ہرمزان (جو مسلمان ہوکر مدینہ تشریف لے آئے تھے) سے مشورہ کیا گیا …

صحابہ کرام کا اتفاق

معاصرین کے افکار و آراء

سرکی والوں کی جمعیۃ علماء

جمعیۃ بردوں کی ہزلیات

بیت المقدس اور دنیائے اسلام

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

طلائے ناصر دہلی یعنی تحفہ عظیم
نوجوان بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے اپنی جوانی تباہ کرچکے ہوں اور اپنے آپ کو زندہ درگور سمجھتے ہوں …
ایجنسی نیو ٹریڈنگ کمپنی نمبر ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

کیسٹوفین
بچوں کی صحت
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) کراچی

سفید بال جڑسے کالا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے "منیجر"

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلہ نجات
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں …
دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید
مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کا حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو دوسروں سے چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔
اعلیٰ حضرت حضور نظام
جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر بہت پسند فرمایا۔ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے …
فرمائش کے ہمراہ کم از کم ایک روپیہ پیشگی آنا چاہئیں
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا
اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں …
نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔
ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد، مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے، مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔
نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے۔ اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے …
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حضرت مفتی اعظم کی رہائی اور دہلی میں تشریف آوری

اسٹیشن پر ہزارہا عقیدتمندوں کا اجتماع

"مفتی اعظم زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے اور جوشِ ارادت کے عدیم المثال مناظر

مجمع کے سامنے تقریر اور اخبارات کے نمائندوں کو بیان

بیٹھنے اور اپنی حوائج ضروریہ کو پورا کرنے کی مطلقاً ان میں طاقت نہیں رہی ہے، اور ان کی حالت خطرناک اور مخدوش ہے افسران جیل کا انسانی فرض ہے کہ وہ دہلی کی حکومت کو ان کی خطرناک حالت سے جلد از جلد آگاہ کریں اور حکومت کی دانشمندی کا تقاضا یہی ہے کہ وہ ان کو فوراً رہا کر دے، مسلمانوں سے درخواست ہے کہ مولوی صاحب موصوف کے لئے صحت و عافیت کی دعا کریں۔"

دعوت عام

مجمع کے لئے ہدایات

اخبارات کے نمائندوں کو بیان

ملتان سے عازم دہلی ہو گئے۔ لاہور میں حضرت مولانا احمد علی صاحب اور دیگر حضرات نے ایک روز کے لئے ٹھہرنے پر اصرار کیا مگر حضرت مولانا نے عذر فرما دیا۔ اور مقررہ شدہ پروگرام کے مطابق ... ۸ مئی کو صبح ... پہنچ گئے ... جیل میں حضرت مفتی صاحب کی خرابیٔ صحت کے متعلق جو اطلاعات آتی رہتی تھیں ان کی تصدیق خود حضرت کی زیارت کے بعد ہوگئی۔ حضرت مفتی صاحب کے چہرہ سے ضعف کے آثار نمایاں ہیں اور بہت دبلے معلوم ہوتے ہیں۔

(نامہ نگار خصوصی)

نئے ہجری سنہ کا مبارک آغاز

(بسلسلہ صفحہ اول)

اسلامی سنہ اور مروجہ سنین

عرب اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یاتینہ من کل فج عمیق

مختلف ممالک کے حجاج کی تعداد

محکمۂ بحریہ جدہ نے ان حاجیوں کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں جو امسال بحری سفر کے ذریعہ زیارت بیت اللہ الحرام کیلئے حجاز تشریف لائے۔ ذیل میں ہر ملک کے ... کی فہرست درج کی جاتی ہے۔

نام ملک	تعداد	تعداد خورد سال
سنیغال	۲۳	۰
کیپ ٹاؤن	۳۲	۵
زنجبار	۱	۰
جاوا	۲۲۵۶	۱۶۱
ترکی	۵۰	۲
عراق	۱۴۶	۰
فلسطین	۱۶۵	۲
شام	۴۹۱	۱۳
ہندوستان	۶۷۵۸	۲۸۲
چین	۳۲	۰
بخارا	۱۱۸۰	۲۴
تکارنہ	۴۳۲	۷۷
افغانستان	۲۳۹۰	۲۳
مسقط	۱۱	۰
مصر	۱۵۸۵	۴۰
مغرب اقصیٰ	۱۲۶۸	۱۶
سوڈان	۴۲۰	[illegible]
صومال	۴۶	[illegible]
حبشہ	۱۱	۰
حضرموت	۲۶۷	۶
یمن	۳۴۳	۳
عدن	۱۶	۰
بحرین	۱۶۷	۳
ایران	۵۸۵	۱
داغستان	۱	۰
کل تعداد	۲۰۱۹۱	

یہ تعداد ان حجاج کے علاوہ ہے جو خشکی کے راستوں سے حجاز پہنچے۔

والیٔ حجاز کا بے نظیر عفو و کرم

عسیر کے باغی کو دو ہزار کا ماہانہ وظیفہ

معاصر ام القریٰ میں حکومت حجاز کی طرف سے ذیل کا سرکاری بیان شائع ہوا ہے:-

"علاقہ عسیر میں اب خدا کے فضل و کرم سے بالکل امن و امان ہے اور فساد و انتشار کے تمام آثار مٹ چکے ہیں ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم شنبہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۴)

گزشتہ اشاعتوں میں ان الزامات کی تردید کی جا چکی ہے جو علمائے ہند پر "غدار کے اجد" بہ سیاسیات سے کامل بے خبری و بے تعلقی کے متعلق سیرت محمد علی کے فاضل مؤلف نے نہایت بے تکلفی کے ساتھ عائد کئے ہیں اور جن کے لئے سر محمد یعقوب جیسے ماہر تاریخ حاضرہ کے اقوال نقل کر کے اپنے اس دعوے کو صحیح ثابت کرنے کی ...

... عمل میں آیا تو مولانا محمد علی مرحوم و مغفور بیتول جیل میں مقید تھے اور اس سے بھی قبل چھندواڑہ میں نظر بند رہ چکے تھے۔ تقریباً پانچ سال کا عرصہ اسی نظر بندی اور قید و بند کی حالت میں گزرا تھا۔ نومبر ۱۹۱۹ء کی آخری تاریخوں میں ایک دن شہر دہلی سے باہر "رسول نما" میں ہندوستان کے چند برگزیدہ علماء نے جو پہلے سے ...

... سیاسیات کو مذہبی دائرہ سے خارج سمجھ کر ان لوگوں کے لئے چھوڑ دیا جائے جو مذہبی معلومات پر چنداں عبور نہیں رکھتے۔ حضرت مفتی صاحب کی اس تقریر میں ان تمام الزامات کا جواب بھی موجود ہے جو علماء پر سیاسیات کو مذہبی دائرہ سے خارج کر دینے کے متعلق عائد کئے گئے ہیں۔ اور اسی تقریر میں انعقاد جمعیۃ کے حقیقی اسباب و علل کا بھی تذکرہ ہے۔ تمام علماء نے جو تشریف رکھتے تھے ان دلائل سے اتفاق کیا اور باوجود بیرونی مخالفت کے خود علماء کے ہاتھوں جمعیۃ علمائے ہند کی بنیادیں استوار ہو گئیں۔

یہ ہیں وہ صحیح و مستند حالات جو جمعیۃ علمائے ہند کے قیام سے متعلق ہیں۔ اب ان کے بعد کون شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ جمعیۃ کسی بیرونی تحریک سے قائم ہوئی اور خود علماء کے اندر اپنی جماعتی تنظیم کا احساس کبھی پیدا نہیں ہوا۔ حضرت مولانا عبد الباری رحمۃ اللہ علیہ کی صدارت جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں محض اس وجہ سے تھی کہ وہ ایک جید عالم تھے اس وجہ سے نہیں تھی کہ وہ مولانا محمد علی مرحوم کے "مرشد" تھے اور جمعیۃ مولانا محمد علیؒ کی تبع ہونا چاہتی تھی۔

(باقی آئندہ)

تاسیس جمعیۃ کی مخالفت

نہایت عجیب استدلال

مخالفت کا مسکت جواب

جمعیۃ علمائے ہند کی تاسیس

جس طرح سمجھا دیتے ہیں اس پر عمل کرتے ہیں۔ چونکہ حضرت مفتی صاحب کی اصابت رائے اور قوت فقاہت تمام عوام و خواص کے نزدیک مسلم ہے اس لئے ہر معاملہ میں حضرت مفتی صاحب ہی سے رجوع کیا جاتا ہے۔ اور تشفی ...

ملاحظہ ہو مختصر حالات انعقاد جمعیۃ علمائے ہند مطبوعہ ۱۹۲۰ء در محبوب المطابع دہلی صفحہ ۵

مفتی اعظم کی رہائی

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند ڈیڑھ سال کی طویل مدت اسارت ختم کرنے کے بعد ۷ مئی کو ملتان جیل سے رہا ہوئے اور ۸ مئی کو دہلی میں حضرت ممدوح کا وہ شاندار و عدیم المثال استقبال ہوا جو تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ جن حضرات کو کبھی دہلی میں رہنے کا اتفاق نہیں ہوا ہے وہ کسی طرح اس کا اندازہ لگا ہی نہیں سکتے کہ حضرت مفتی صاحب کا ڈیڑھ سال کے بعد زندان سے رہا ہو کر دہلی میں تشریف لانا اور اپنی زیارت سے باشندگان ...

... کا یہ مایہ مسلمانان ہند کے سروں پر تا دیر قائم رکھے اور اس مقصد میں ہندوستان کو کامیابی نصیب ہو جس کے لئے حضرت مفتی صاحب نے زندان کی صعوبتیں برداشت کی ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارے ملک کاٹھیاواڑ میں (اکثر جگہ اور شاذ کسی جگہ نہیں بھی ہے) اور خاص ہمارے گاؤں کو ڈا سانگانی میں یہ رسم ہے کہ عیدین کے موقعہ پر تمام مسلمان ایک مجمع کے ساتھ اپنے پیش امام کو گھوڑے پر بٹھا کر نفیری ڈھول تاشے بجاتے ہوئے عیدگاہ جاتے ہیں اور اسی طرح واپس آتے ہیں پھر عید کے روز سہ پہر سے عورتیں اپنے اپنے محلہ میں ایک جگہ جمع ہو کر ڈھولک کے ساتھ ناچتی گاتی ہیں اور شادی کے موقعہ پر بھی ایسا کرتی ہیں۔ سو یہ بالکل ہمارے ملک میں ہندوانی رسم ہے اور یہ سلسلہ تین روز تک رہتا ہے۔

دوسرے یہ کہ ہمارے یہاں ایک یہ بھی رسم ہے کہ جنازے کے ساتھ کچھ لوگ میت سے آگے آگے چلتے ہوئے قصائد پڑھتے ہیں۔ آیا اس طرح کرنا شریعت میں جائز ہے۔ بینوا و توجروا۔

الجواب

عیدین کے موقع پر مسلمانوں کا لیجانا امام کو عیدگاہ تک اور عیدگاہ سے واپس لانا بطریق مرقومہ بالا کے ہرگز جائز نہیں اور یہ رسم اہل ہنود کی ہے کہ اپنے بزرگوں ...

استفتاء

الجواب

جامع مسجد دہلی میں صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

دہلی ۱۱ مئی۔ کل ۱۲ مئی کو بروز جمعہ جامع مسجد دہلی میں نماز جمعہ کے بعد حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ایک جامع اور حقائق پرور تقریر فرمائیں گے۔

مولانا شوکت علی کی وائسرائے سے ملاقات

"ہماری آئندہ کوششیں ضرور کامیاب ہونگی"

گاندھی جی کے بیان پر تبصرہ۔ مسٹر چرچل کو مفید مشورہ

شملہ ۱۱ مئی۔ آج مولانا شوکت علی نے وائسرائے سے ملاقات کی اور ایسوسی ایٹڈ پریس کو مندرجہ ذیل بیان دیا:۔

میں نے آج وائسرائے سے ایک گھنٹہ تک نہایت کامیاب گفتگو کی۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ ہندوستان اور انگلستان میں مفاہمت کی ہر تحریک کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ مولانا نے فرمایا۔ ذاتی طور پر میں یہ کہنے کا حق رکھتا ہوں کہ اگرچہ جنتے لوگوں کو نظرانداز کرکے جو آج کل کانگریس کے ساتھ شریک نہیں ہیں گاندھی جی، پنڈت مالویہ اور ڈاکٹر انصاری اور دیگر مدبرین سے مشورہ کرکے اپنا وہ بیان شائع نہ کرتے جو انہوں نے کل شائع کیا ہے تو بہتر ہوتا۔ مجھے یقین ہے کہ تمام حالات کا علم ہونے کے بعد ...

حکومت سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے

عارضی التواء سے حکومت کا مقصد پورا نہیں ہوتا

حکومت کی طرف سے گاندھی جی کے بیان کا جواب

شملہ ۹ مئی۔ گاندھی جی کے بیان کے جواب میں حکومت نے جو کمیونیکے شائع کیا ہے وہ حسب ذیل ہے:۔

"گاندھی جی کی رہائی نے جو ان کے غیر مشروط طویل برت کی وجہ سے ہوئی ہے اور جس کے متعلق انہوں نے یہ بیان شائع کیا ہے کہ وہ حکومت سے بالکل متعلق نہیں ہے اور ہر یجن تحریک سے متعلق ہے، سیاسی قیدیوں یا ان لوگوں کی رہائی کے متعلق جو سیاسی تحریک سے وابستہ تھے، حکومت کی عام پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔"

"سول نافرمانی کے قیدیوں کی رہائی کے متعلق حکومت کی جو روش ہے اس کا اظہار جنتیہ مقننہ میں یکم اپریل کو ہوم ممبر کے ایک بیان میں کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا تھا کہ اگر وہ لوگ کانگریس تحریک سول نافرمانی کو دوبارہ شروع کرنا نہیں چاہتی تو اسے صاف صاف کیوں ظاہر نہیں کر دیا جاتا ..."

[illegible]

دارالحکومت

خاندان مغلیہ کے ایک فرد کا وزیر ہند پر دعویٰ

بیت المقدس میں اسلامی یونیورسٹی کی تاسیس

ہندوستان کیلئے اعراب فلسطین کا ایک وفد

مجلس احرار نے پنجاب فارمولے کو مسترد کر دیا

گورنر کشمیر کے نام مولانا محمد یوسف میرواعظ کا نوٹس

سرحد خونشوں سے جرمانہ کی وصولی

محرم کے موقعہ پر ہندو مسلم فسادات

الور، بنگلور، جودھپور اور اجمیر وغیرہ میں ہنگامے

متعدد مسلمان شہید و مجروح

سناتن دھرم کانفرنس کی قرار دادیں

طلاق اور اچھوت ادہار بلوں کی مخالفت

مردان کے ایک اور گاؤں پر جرمانہ

برطانیہ کیلئے ایک نیا قرضہ

کشمیر کمیٹی سے مرزا محمود کا استعفیٰ

جدہ اور مکہ معظمہ کے درمیان ریلوے کی تعمیر

ہندوستانی مسلمان حصص خرید کر ثواب حاصل کریں

مزار شریف میں چینی ترکستان کے مسلمانوں کا اجتماع

رہنماؤں کی افغانستان سے فوری واپسی

اسپین میں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش

فوجی افسروں کی گرفتاری

اینگلو انڈین لڑکی پر گولی کے فائر

مولانا شوکت علی وائسرائے سے ملاقات کرینگے

حکومت عراق نے باغیوں کو عام معافی دیدی

بغداد میں مغربی تہذیب کی کرشمہ سازیاں

شملہ پر ریلوے کو حادثہ

زمین دھنسنے سے انجن لائن سے اتر گیا

جامع قاسمیہ مراد آباد کا سالانہ جلسہ

کانگریس کی رپورٹ شائع کرنے کا جرم

کاٹھیاواڑ مسلم کانفرنس کا اجلاس

[illegible]

گاندھی جی کو حکومت نے رہا کر دیا

ایک ماہ کیلئے تحریک سول نافرمانی کا التوا

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ۔ حکومت کا سرکاری بیان

پونہ ۸ مئی۔ گاندھی جی آج رات کے ۹ بجے برت کے تو گھنٹہ بعد ہی رہا کر دیئے گئے۔ رہائی کے بعد آپ کو پونہ میں لیڈی ٹھاکرسی کی کوٹھی پر موٹر کے ذریعہ پہونچا دیا گیا۔ گاندھی جی کے رفقائے مسز نائیڈو ... اور سردار ولبھ بھائی پٹیل بدستور جیل میں محبوس ہیں۔ رہائی سے تقریباً دو گھنٹے قبل مسٹر ولسن میجر مارٹن ... اور سپرنٹنڈنٹ جیل یروڈا گاندھی جی کے پاس پہونچ گئے تھے جس وقت یہ آئے تو گاندھی جی سے ان کی کچھ دیر گفتگو ہوئی اس کے بعد وہ چلے گئے اور سوا دس بجے کر آئے۔

تحریک سول نافرمانی کا واپس لینا ان لوگوں کے دائرہ اختیار سے باہر ہے جو اس وقت جیلوں سے باہر ہیں۔ کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ ہی اس کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ میں ایک بڑی زبردست ذمہ داری اپنے سر لے رہا ہوں لیکن میں اس شخص کی نصیحت پر عمل پیرا ہوں جو تحریک سول نافرمانی کا محرک اور بانی ہے اس لئے میں سرکاری طور پر اعلان کرتا ہوں کہ ۹ مئی سے تحریک سول نافرمانی ایک ماہ کیلئے ملتوی کر دی جائے۔

حکومت کی صلح پسندی کا امتحان

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

سول نافرمانی کا التوا

لیڈروں کے بیانات

سرکاری اعلان

انگلستان کے اخبارات کی رائے

صدر کانگریس کا اعلان

سول نافرمانی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

تحریک تعداد سے نہیں بلکہ صفات سے چلتی ہے

میں حکومت کو پھر دعوت دونگا کہ وہ مجھے جیل میں بند کر دے

پونہ ۹ مئی۔ گاندھی جی نے کل رہائی کے بعد اخبارات کے نمائندوں کو جو بیان دیا تھا اس کا بقیہ حصہ درج ذیل ہے۔

گاندھی جی نے فرمایا۔ رہائی کے بعد میں اپنی کچھ توجہ تحریک سول نافرمانی پر بھی مبذول رکھوں گا۔ میں سردست صرف اس قدر کہہ سکتا ہوں کہ اس تحریک کے متعلق میرے خیالات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ میں سوائے اس کے کہ سینکڑوں حامیان سول نافرمانی کی بہادری اور ان کے اخلاص کی تعریف کروں اور کچھ نہیں کر سکتا لیکن اس کے باوجود وہ راز داری جو اس کے ساتھ وابستہ ہوگئی ہے وہ اس کامیابی کیلئے سخت مہلک ہے ...

گاندھی جی کا جی متلانے لگا

برت کا صبحانی صحت پر اثر

یوپی میں سول نافرمانی ملتوی کر دی گئی

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا اعلان

آبدوز کشتیوں کو ختم کرنے کا مطالبہ

جرمنی کو مساوی حق دو یا اسلحہ میں تخفیف کرو

منسٹر کمیٹی کے اجلاس میں خلافی معاملات

مختصرات

ذیل میں چار یوم کی اہم خبروں کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے:۔

الہ آباد ۳ مئی۔ ڈاکن پنجاب میل ٹرین جو دہلی سے کلکتہ جاتی ہوئی شب میں ۱۱ بجے ڈمرا اور بوری اسٹیشنوں کے درمیان کلکتہ سے ۲۱۷ میل کے فاصلہ پر پٹری سے اتر گئی۔ چھ ہندوستانی ہلاک اور ۸ مجروح ہوئے۔

ہاربن۔ چینی مشرقی ریلوے کے سلسلہ میں روس اور جاپان میں کشیدگی بہت بڑھ گئی ہے۔ ریلوے کے سلسلہ میں روس نے دوبارہ احتجاج کیا ہے۔

نوریانا ۳ مئی۔ ارکان ساز اور نوریانا میں زبردست طوفان آیا جس میں ۹۰ اشخاص ہلاک ہوگئے ان میں زیادہ تر حبشی ہیں۔

امریکہ۔ یوم مئی کے سلسلہ میں امریکہ میں مزدوروں نے زبردست مظاہرے کئے۔ روس جرمنی، انگلستان، ہندوستان وغیرہ ممالک میں بڑی دھوم دھام سے ...

[illegible]

جرمنی میں مخالف جماعتوں کی جائداد کی ضبطی

قدامت پسند پارٹی کے رویہ پر سر عبد الرحیم کی نکتہ چینی

طیارہ میں آتشزدگی سے ۱۵ اشخاص ہلاک

بائیکاٹ کے جرم میں ۹ رضاکار گرفتار

[illegible]

سکیٹرہ کے بعد عشرہ محرم پر ہندوؤں کا اجتماع
ہندوؤں کی فساد انگیزی اور پولیس افسران کی لاپرواہی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

جب سے ۲۰-۲۲ ہزار ہندوؤں نے سکیٹرہ پر حملہ کیا ہے اس وقت سے ان کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں اور ان کی اس سوز حرکات میں برابر اضافہ ہو رہا ہے وہ ہر روز مسلمانوں کو جانی اور مالی نقصان پہونچانے کا پروپیگنڈہ کرنے اور ان کو تباہ کرنے کے منصوبے گانٹھتے رہتے ہیں۔ چونکہ پلکھوہ ہندوؤں کی مفسدانہ حرکات کا مرکز ہے اس لئے یہاں آئے دن گل کھیلتے رہتے ہیں۔ کل عشرہ محرم کا ذکر ہے کہ ہندوؤں نے علاقہ راجپوتان میں تقریباً دو ہزار آدمیوں کو جمع کر لیا جن میں سے دو سو کے قریب راجپوتوں کی چوپال میں بٹھا دئے گئے اور باقی مفسدوں کو مختلف مکانوں میں پوشیدہ کر دیا گیا ان سنگٹھنیوں کا ارادہ یہ تھا کہ جس وقت نیم کے درخت کے نیچے سے اکھاڑے اور تعزیئے گذریں تو اس وقت کوئی بہانہ بنا کر مسلمانوں پر حملہ کر دیا جائے۔

مسلمانوں کو جب اس اجتماع کا علم ہوا تو انہوں نے اس کی اطلاع تھانہ پلکھوہ کے سب انسپکٹر اودے سنگھ کو دی چنانچہ اودے سنگھ اپنے ہمراہ ایک اور سب انسپکٹر کو لیکر موقع اجتماع پر پہونچے اور ہندوؤں کی شرارتوں کو ملاحظہ کیا۔ باوجود اس کے کہ پلکھوہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ہو چکا تھا جس کی رو سے کسی جگہ جمع ہونا اور لاٹھیوں کا رکھنا ممنوع تھا مگر ہندوؤں کی خلاف قانون حرکات کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا۔ نہ تو ہندوؤں کی گرفتاری عمل میں آئی اور نہ ان سے لاٹھیاں ہی چھینی گئیں اگر مسلمان موقع کی نزاکت کو محسوس نہ کرتے اور حکمت عملی سے کام نہ لیتے تو خبر نہیں کس قدر خون خرابہ ہوتا۔

پولیس کی لاپرواہی حد سے گذر گئی ہے ادھر وہ برابر اپنے تغافل سے مفسدوں کے حوصلے بڑھا رہے ہیں پلکھوہ یا اس کے گرد و نواح میں اب تک جو کچھ ہوا اس کی تمام تر ذمہ داری پولیس افسران کے سر ہے دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے بعد ہندوؤں کا شارع عام پر لاٹھیاں لیکر جمع ہونا اور پھر پولیس کا ان سے کوئی تعرض نہ کرنا کیا معنے رکھتا ہے ؟ اگر افسران پولیس کی لاپرواہی کا یہی عالم رہا تو مفسد ہندو ...

بعد نماز عشاء جناب صدر کے دولت کدہ پر زیر صدارت جناب مولانا قاری حافظ شفیق احمد صاحب صدر انجمن و مدرس دار العلوم منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد جلسہ شروع ہوا آخر میں سکرٹری انجمن نے تین تجاویز پیش کیں جو بالاتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس حضرت امام المجاہدین شیخ اعظم سیدنا احمد شریف سنوسی نور اللہ مرقدہٗ کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی رنج و صدمہ کا اظہار کرتا ہے اور حضرت ... کے لئے مسلمانان ہند سے دعائے مغفرت کی اپیل کرتا ہے نیز حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔

(۲) انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس آل انڈیا شیعہ کانفرنس کی ان تجاویز پر جس میں اعلیحضرت امیر المومنین سلطان عبد العزیز ابن سعود و خالد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ کی حکومت پر ناپاک حملے کئے گئے ہیں اہل تشیعہ کے اس رویہ کے خلاف شدید غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور حکومت برطانیہ سے اپیل کرتا ہے کہ مسلمانان ہند اعلیحضرت ابن سعود کے حامی ہیں اس لئے چند ہزار شیعان ہند کو اس سے روکا جاوے کیونکہ حجاز مقدس پر سعودی حکومت کو رحمت خداوندی سمجھتے ہیں

(۳) انجمن امداد الاسلام دیوبند کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس مولانا فضل الرحمن صاحب کارکن جمعیۃ علمائے ہند کی شدید علالت پر اظہار افسوس کرتا ہے اور مولانا موصوف کی صحت یابی کے لئے بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہے نیز حکومت ہند سے درخواست کرتا ہے کہ مولانا کو جلد از جلد رہا کر دیا جاوے ورنہ اس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ اختتام جلسہ پر حضرت شیخ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت اور مولانا فضل الرحمن صاحب کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔

احقر سید حسن رضوی سکرٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند

دعوتوں میں ہاتھ دھلانے کی نئی سلپچی

جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے چھوٹے بھائی مولانا محمد ادریس صاحب نے ایک نہایت ہی کارآمد اور مفید اور بالکل نئی قسم کی سلپچی ایجاد کی ہے جس میں حسب ذیل خوبیاں ہیں:

کھڑے کھڑے ہاتھ دھو سکتے ہیں۔

دوسرے کسی آدمی کو مدد دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

...

لگتی تھی وہ تکلیف بھی اس سے دور ہوگئی ہے۔

دہلی کے ... اپنے شہر کے ... ہونہار موجد کی اس ایجاد کی قدر کریں اور ہر گھر میں یہ ضرور خریدی جائے جو علاوہ دعوتوں کے روزمرہ ہاتھ منہ دھونے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے لئے بہت کارآمد ہے گھر کی عورتوں اور بچوں کو صفائی اور سلیقہ سکھانے کے لئے ایک اچھی استانی ہے اور ان بے شمار خوبیوں کے باوجود قیمت بہت کم ہے جو شاید لاگت کے لاگت ہوگی یعنی مکمل سٹ صرف بارہ روپے کو دیا جاتا ہے چاولی گنج کشمیری دروازہ میں ورنا ہاشمی فرنیچر کا مشہور کارخانہ ہے وہاں یہ نو ایجاد سلپچی دیکھی جا سکتی ہے۔

راقم حسن نظامی دہلوی

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی خدمات کا اعتراف

از حجۃ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی و امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

انجمن امداد الاسلام دیوبند کی بعض خدمات دینیہ و ملیہ سے بندہ واقف ہے بعض نومسلموں کی اعانت و تربیت خود میں نے انجمن کے سپرد کی ہے اور کارگاہ اپنی ذات سے انجمن کی مالی امداد میں بھی بقدر قلیل حصہ لیا ضرورت ہے کہ جتنا کچھ کام ہو رہا ہے اس کی ہمت افزائی کی جائے۔ ہمارے شہر کے چند نوجوان خصوصاً میاں سید حسن صاحب رضوی سکرٹری انجمن خاموشی کے ساتھ اس دھن میں لگے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ مزید کی توفیق دے اور کامیاب فرمائے۔

الراقم شبیر احمد عثمانی عفا اللہ عنہ
(شیخ التفسیر جامعہ اسلامیہ ڈابھیل)

میں بھی جناب مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی تحریر کی تصدیق کرتا ہوں۔
ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ
(شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند)

سید حسن رضوی دیوبند

کفر آمیز کتابوں کی اشاعت
مسلمانان تبیا کا احتجاجی جلسہ

...

پنڈت ذوالفقار و محمود و دھرمپال صاحبان کے ملحدانہ خیالات پر اچھی طرح روشنی ڈالی گئی بعدہٗ جناب حضرت مولانا محمد حسین صاحب مدرس اول مدرسہ اسلامیہ تبیا نے حسب ذیل تجویز پیش کی جو بالاتفاق رائے منظور ہوئی۔

تجویز: مسلمانان تبیا کا یہ عام جلسہ اعلان کرتا ہے کہ کتاب اساس اسلام و انوار عالم مصنفہ محمود و دھرمپال صاحب اور کتاب مقدس اسلام، تفسیر القرآن مصنفہ پنڈت ذوالفقار صاحب اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہیں کیونکہ ان میں نہایت کفر و ضلالت کی باتیں لکھی ہوئی ہیں اور تمام مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ کوئی شخص ان کتابوں کو نہ خریدے اور نہ پڑھے اور ان کے مصنفین سے التجا کرتا ہے کہ وہ ان کتابوں کے تمام نسخوں کو جلا ڈالیں اور آئندہ اس قسم کی کتابوں کی تالیف و طباعت کی جرأت نہ کریں تاوقتیکہ کسی جید اور مستند عالم سے اس کی تصحیح و توثیق کی سند حاصل نہ کرلیں۔

محی الدین متعلم مدرسہ اسلامیہ تبیا ضلع چمپارن۔

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر ؟
ڈاکخانہ کی طرف ! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لیکر تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ و راہ راست کی تعمیر قوائد قدرت کی واعظ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ۲۰۰ صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

SHARBAT ROOHAFZA
شربت روح افزا
موسم گرما میں بہترین شربت
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

طلائے مردمی یعنی تحفہ عظیم

آم درمینہ کا ... مظفر پور کی

REGISTERED
NAMAK JALINOOS
No. 624
نمک جالینوس
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دوسری شادی
نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

تاریخ الاسلام
مولوی سید احمد مدیر کتبخانہ اعزازیہ دیوبند

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے
ایک ضروری گذارش
منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲ کوچہ چیلان دہلی

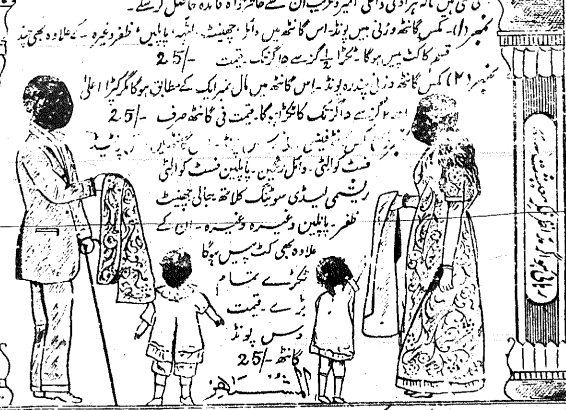

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹس بچو لائنز، کراچی

سیدی شیخ سنوسی کی نماز غائبانہ
جامع مسجد جہالو میں چند تجاویز کی منظوری

کل ۸ اپریل بروز جمعہ حسب ہدایت جمعیۃ علماء ہند و اعلان موتمر اسلامی قدس چند سربرآوردہ حضرات کی تحریک اور اکثر اشخاص کی تائید پر میری صدارت میں بعد جمعہ کی نماز سے پیشتر قصبہ جہالو ضلع بجنور کی جامع مسجد میں جلسہ ہوا۔ میں نے دوران تقریر میں حضرت شیخ سنوسی علیہ الرحمۃ کی درخشاں اور مجاہدانہ سوانح حیات (جو ۱۸ مارچ کے پرچہ الجمعیۃ کے ۳ صفحہ پر درج ہے) پڑھ کر سنائی سامعین بے حد متاثر ہوئے اس کے بعد مسلمانان مراد آباد کے جلسے کی تجویز بصدارت جناب مولانا فخر الدین صاحب انجمن مجمع الاحباب دہلی بصدارت جناب مولانا محمد صاحب جمعیۃ علمائے سندھ کے اجلاس کی تجاویز بصدارت حضرت مولانا محمد صادق صاحب ادام اللہ ظلہم اور مسلمانان نجیب آباد کی تجویز مندرجہ الجمعیۃ ۸ اپریل ۳۲ء صفحہ ۵ بالاتفاق منظور کی گئیں نماز جمعہ کے بعد نماز غائبانہ پڑھی گئی۔ اور دعا کی گئی۔

انوار الحق ناظم مدرسہ تجوید القرآن قصبہ جہالو ضلع بجنور

جہاز رانی کے اسکول کا امتحان داخلہ
مسلمانوں کی بے روزگاری کا علاج

مسلمانوں کی بے روزگاری کا مسئلہ روز بروز ... کا خاص سبب یہ ہے کہ مسلمان نوجوانوں کو مختلف کاروباری پیشوں کی تعلیم موجودہ نظام تعلیم کے ماتحت اسکولوں میں نہیں دی جاتی۔ اس وجہ سے ارادہ کیا گیا ہے کہ جس قدر موقعہ ملے درسی تعلیم کے ساتھ مختلف پیشوں کی تعلیم کا انتظام بھی اسکول میں کیا جائے۔ سردست یہ طے کیا گیا ہے کہ جہاز رانی کے اسکول کے امتحان داخلہ کی تیاری کا انتظام ... میں کیا جائے۔ جہاز رانی کے اسکول کا امتحان داخلہ ہر سال اکتوبر میں ہوتا ہے۔ ...

مسجد بارہ کھمبہ کی تعمیر میں التواء

مسجد دار العلوم کی تعمیر

دو آدمی مارے گئے

صوبہ سرحد سے ماہوار اسلامی رسالہ

منیجر ترجمان سرحد صالح - ہزارہ

عربی کا معلم

عبد الوحید صدیقی معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم
اکسیر حیات

مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری شریف

خوبصورتی کا بیمہ

جنرل ناولٹی سٹورز ... روڈ (انارکلی) لاہور

شائع ہوگیا
جامع اللغات

منیجر جامع اللغات کمپنی ... لاہور

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی حاجی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریقہ پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۳۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ — ششماہی — [illegible]
ممالک غیر کے لئے
سالانہ — ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ یک آنہ

یدُ اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
روزانہ سہ روزہ — دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — چوتھائی کالم — [illegible]

جلد ۱۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۴

جذباتِ عقیدت

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی جیل سے رہائی اور دہلی میں تشریف آوری کے موقع پر جناب اسیر [illegible] نے [illegible] حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں پیش کیا تھا، چونکہ جناب اسیر نے اسکی ایک نقل اخبار الجمعیۃ کو بھی عطا فرمائی تھی اسلئے ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ جناب اسیر کے بلند پایہ کلام سے ناظرین الجمعیۃ کو بھی مستفید ہونے کا موقع دیں۔ ہمارا خیال ہے کہ حضرت مفتی صاحب کی تہنیت اور [illegible] میں حضرات نے قصائد اور نظمیں لکھی ہیں ان سب میں جناب اسیر کے مسدس کو ہر اعتبار سے بلندی، برتری اور تفوق حاصل ہے۔

مبارک ہو تجھے دہلی کہ پھر تجھ میں بہار آئی — چمن میں تیرے پھر بادِ صبا مستانہ وار آئی
گھٹا رحمت کی جو اٹھی بشکلِ جوئبار آئی — خزاں کے بعد پھر تجھ میں فضائے خوشگوار آئی
ترانے گا رہی ہیں بلبلیں پھر صحنِ گلشن میں
ہنسانے گل کی لیں انگڑائیاں گلشن کے دامن میں

گلی کوچوں سے تیرے پھر صدائے حبذا آئی — مبارک باد کی ہر سو ندائے جانفزا آئی
سحر پھر صبحدم لے کر نویدِ مرحبا آئی — پیامِ تہنیت دینے تجھے شانِ خدا آئی
بحمد اللہ مجلس میں تری [illegible] آیا
سبو خود لیکے ساقی بزم میں مستانہ وار آیا

مبارک باد اے دہلی کہ تیرا شہریار آیا — مبارک باد اے دہلی کہ تیرا غمگسار آیا
مبارک باد اے دہلی کہ تیرا شہسوار آیا — مبارک باد اے دہلی کہ تیرا تاجدار آیا
وہ آیا جس کے دم سے ملتِ بیضا کی عزت ہے
مسلمانوں کی قائم جس کے ہاتھوں آج عظمت ہے

وہ آیا فخر جس کی ذات سے حاصل ہو ملت کو — بقا جس سے ہے مسلمانوں کی سطوت کو
ہوئی ہاتھوں سے جس کے [illegible] ترویجِ سنت کو — دبایا جس نے باطل کو مٹایا جس نے بدعت کو
دیانت اور تقوے میں جو یکتائے زمانہ ہے
خلیق ایسا کہ خلق اس کا زمانے میں یگانہ ہے

تمنا تھی ہماری زندگی میں فصلِ گل آئے — تمنا تھی ہمارے بھی لبوں تک جامِ مل آئے
الٰہی شکر تیرا [illegible] آئے — نیابت ملتِ خیر الرسل [illegible] آئے
وہ آئے منتظر رہتی تھیں جن کی دید کو آنکھیں
بہت دن سے ترستی تھیں ہلالِ عید کو آنکھیں

وہ آئے ہر طرف عالم میں جن کا فیض جاری ہے — وہ آئے درس میں قرآن جن کے اور بخاری ہے
طبیعت میں تواضع اور عجز و انکساری ہے — مگر ہیبت کا یہ عالم کہ سب پر خوف طاری ہے
رشید و قاسم و محمود کے بالکل نمونہ ہیں
فقاہت میں تو یوں سمجھو کہ گویا بوحنیفہ ہیں

وہ آئے خدمتِ ملت ازل سے جن کا بہرہ ہے — حدیث و فقہ اور تعلیمِ قرآن جن کا شیوہ ہے
سدا سے معترف اس بات کا اُن کی زمانہ ہے — کہ تبلیغِ غوامض [illegible] فقط ان کا ہی حصہ ہے
طبیب ایسے کہ ہے مرہون جالینوس بھی ان کا
سماویات میں محتاج بطلیموس بھی ان کا

تفقہ میں ابو یوسف تو حکمت میں غزالی ہیں — تصوف میں حسن بصری روایت میں بخاری ہیں
کریں تفسیر قرآں کی تو گویا فخرِ رازی ہیں — ادب میں اور لغت میں صاحبِ قاموس ثانی ہیں
معانی میں ہیں سکاکی تو منطق میں ہیں فارابی
ریاضی و ہیئت میں نہیں ان کا کوئی ثانی

مثالیں دیکے سمجھاتے ہیں کچھ ایسا جاہل کو — کہ شک باقی نہیں رہتا کسی جاہل سے جاہل کو
اشارے میں یہ حل کرتے ہیں اقلیدس کی مشکل کو — کمال ان کا مسلّم ہے ہر اک انسانِ کامل کو
سبق لیں ماتریدی بھی الٰہیات میں ان سے
تلمذ بو علی سینا کو طبعیات میں ان سے

تبحر فقہ میں ہے آج بے حد و حساب ان کا — لقب تاج الشریعت مفتیٔ اعظم خطاب ان کا
کتابت میں ہے مشق ایسی کہ خط ہے لاجواب ان کا — سیاست میں یہ رتبہ ہے ارسطو ہم رکاب ان کا
ہمارے ملک میں قائم اگر قومی حکومت ہو
تو بے شک ان کے حصے میں قلمدانِ وزارت ہو

کمربستہ سدا رہتے ہیں یہ مسلم کی خدمت کو — اٹھاتے ہیں خدا کی راہ میں ہر اک صعوبت کو
بچایا جیل میں جاکر مسلمانوں کی عزت کو — کیا زندہ دوبارہ حضرت یوسف کی سنت کو
مجاہد فی سبیل اللہ عالم میں لقب ان کا
سیاست میں ثنا خواں ہے عجم ان کا عرب ان کا

بتایا جیل میں جاکر کہ ہے ہندوستاں اپنا — نکالا غیر کو یاں سے کہ ہو قائم نشاں اپنا
بڑھایا تم وطن والوں سے ملکر کارواں اپنا — جدا رہنے میں اپنوں سے [illegible] زیاں اپنا
وطن آزاد ہوا اپنا تو ہو سارا جہاں اپنا
حجاز و شام ہوا اپنا ہو نجد و قیرواں اپنا

رہا تھے قید میں بھی درسِ قرآں مشغلہ ان کا — جو باہر تھا رہا وہ جیل میں بھی قاعدہ ان کا
کبھی خالی نہ میخواروں سے پایا میکدہ ان کا — وہاں آٹھوں پہر رہتا تھا جاری مدرسہ ان کا
مشقت سے فراغت جیل میں جو وقت پاتے تھے
حدیث و فقہ کی تعلیم دینے بیٹھ جاتے تھے

مسائل میں مسلّم تھا وہاں بھی فیصلہ ان کا — ہر اک قیدی کو پہنچا قید میں بھی فائدہ ان کا
کرم اور جود میں بے مثل پایا حوصلہ ان کا — اُساری کے لئے تھا وقف ہر دم مائدہ ان کا
سخاوت میں جو پوچھو مثلِ ریحِ مرسلہ یہ ہیں
ذہانت کی یہ حالت مالکِ فکرِ رسا یہ ہیں

صداقت اور حق گوئی ہمیشہ ان کا شیوہ ہے — جو شیوہ تھا ابوذر کا وہی ان کا طریقہ ہے
رضائے حق پہ مرمٹنا انہی کا خاص حصہ ہے — خلیل اللہ کی جو راہ تھی وہ ان کا رستہ ہے
کہا تھا کلمۂ حق سامنے سلطان جابر کے
رہے ثابت قدم حق پر سہے سب جور جابر کے

مقید کر کے بھیجا جیل میں ان کو حکومت نے — سزا دل کھول کر دی ان کو اعدائے شریعت نے
جواب ان کو اگرچہ دیدیا تھا ان کی صحت نے — مگر جھیلے مصائب سب کے سب [illegible] سنت نے
مرض میں قید ہونا بھی تو ہے ابرار کی سنت
انہوں نے پوری کردی عابدِ بیمار کی سنت

مظالم راہِ حق میں جھیلنا نبیوں کی سنت ہے — طریقہ ہے جو نبیوں کا وہی راہِ طریقت ہے
مقابل ظلم کے صبر و تحمل ہی عزیمت ہے — یہ منہاجِ صحابہ ہے ائمہ کی وراثت ہے
رہے ہیں قید میں برسوں مجدد الف ثانی بھی
حسین ابن علی پر تو ہوا تھا بند پانی بھی

بلا میں مبتلا ہونا حقیقت ہے ولایت کی — مصائب جیل کے سہنا نشانی ہے امامت کی
قضائے حق پہ خوش رہنا وراثت ہے نبوت کی — وطن سے بے وطن ہونا علامت ہے خلافت کی
ہویدا ہوگیا یہ جیل سے آنے میں حضرت کے
کہ درجے کر چکے حاصل ولایت اور امامت کے

گئے تھے مثلِ یوسف جیل والوں کی ہدایت کو — گئے تھے قید میں توحید و سنت کی اشاعت کو
کیا سیراب جاکر تشنگانِ آبِ رحمت کو — کیا اپنے بڑوں کی پھر جہاں میں زندہ شہرت کو
جزاک اللہ دکھلائی وہ قوت تم نے ایماں کی
کہ رکھ لی لاج محمود الحسن کے [illegible] ایماں کی

تمنا ہوگئی پوری کسی کے قلبِ بریاں کی — زیارت زندگی میں ہوگئی زنداں کے مہماں کی
سُنی تو نے الٰہی شکر تیرا چشمِ گریاں کی — ترے صدقے کہ تو نے آبرو رکھ لی گریباں کی
ندا آئی اسیرِ مالٹا کے آستانے سے
دوبارا آگئے شیخ الہند چھٹکر جیل خانے سے

تڑپ کر صبح ہوتی تھی مریضِ دردِ ہجراں کی — نگاہیں مضطرب رہتی تھیں ہر ہندو مسلماں کی
نکل آئی بحمد اللہ صورت آج درماں کی — خبر آئی ہے کنعاں میں طلوعِ ماہِ کنعاں کی
مریضِ جاں بلب نے اس بشارت سے شفا پائی
شکستہ خاطروں نے درد کی اپنے دوا پائی

دعا سن لے مرے مولا اسیرِ بے نوا ہوں میں — ترے در کا ملازم ہوں ترا ادنیٰ گدا ہوں میں
مری سن لے کہ اک ٹوٹے ہوئے دل کی صدا ہوں میں — سراپا درد ہوں میں اور سراپا التجا ہوں میں
رہے یارب سلامت تا قیامت رہنما اپنا
رہے محفوظ طوفانِ بلا سے ناخدا اپنا

الٰہی دونوں عالم میں انہیں حاصل فضیلت ہو — دوبالا ان کی عزت ہو دوبالا ان کی عظمت ہو
رہیں ناآشنائے غم میسر ان کو راحت ہو — جہاں خدمت سے انکی بہرہ اندوزِ سعادت ہو
ہمیشہ حق تعالیٰ حامی و ناصر رہے ان کا
عدو دونوں جہاں میں خائب و خاسر رہے ان کا

اسیر دہلوی
[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ [illegible] سے دماغوں کو ہٹا کر صحیح علم [illegible]
[illegible] سالانہ [illegible] نمونہ [illegible] آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

کشاف نامہ
تفریحی، اخلاقی اور اصلاحی پندرہ روزہ اخبار
ہر ماہ کی ۵، ۲۰ تاریخوں میں علی گڈھ سے شائع ہوتا ہے۔ [illegible] مضامین لطائف، خبریں اور سبق آموز نظموں کے علاوہ ہر پرچہ میں مفید و دلچسپ کارٹون بھی ہوتے ہیں۔
چندہ سالانہ معہ محصول ڈاک [illegible]
ایک پوسٹ کارڈ فوراً روانہ کر کے نمونہ مفت طلب فرمایئے۔
ملنے کا پتہ: منیجر کشاف نامہ علی گڈھ

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے
رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں پابندی وقت کے ساتھ ماہوار نکل رہا ہے اس کا نمونہ آپ صرف تین پیسہ کا کارڈ لکھ کر بالکل مفت منگا سکتے ہیں محصول بھی ہم اپنے پاس سے [illegible] نظام المشائخ کے ہر پرچہ میں [illegible] سائز کے بہتر صفحے ہوتے ہیں جنہیں کتابی سائز کے ایک سو چوالیس صفحوں کے برابر سمجھنا چاہئے۔ نظام المشائخ کے ایک ایک مضمون کو پڑھکر آپ بے اختیار کہیں گے کہ دلچسپ [illegible]
منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۵ کوچہ چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دوا کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ بیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں ایسی احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال سیہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے ڈر کر اعمال بد سے بچنے کی ترغیب ہے۔ مکمل کتاب ۴۰۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۱۲۵۰ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد [illegible] اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا ہونا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام امور سے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے ایک ممتاز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور قاریوں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اور اب نیز یہ شرائط ایسے موقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں، اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور بیچ جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد، مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ میں شاہجہانی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خشنہ شدہ [illegible] قسم دوم خشنہ شدہ [illegible] علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸ ر چرم [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن مجید میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی، اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عنہ ۱۰/ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۵)

گزشتہ اشاعت میں ہم جمعیۃ علمائے ہند کے انعقاد کی پوری کیفیت بیان کرچکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ جس وقت جمعیۃ کی بنیاد رکھی گئی تو مولانا محمد علی مرحوم و مغفور پانچ سال سے چھندواڑہ میں نظر بند اور بیتول جیل میں محبوس تھے۔ مولانا نے مرحوم کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کے قیام کی کوئی تحریک نہیں کی گئی تھی اور اس

احکام میں وہی ہماری پالیسی ہے۔

فرائض و مقاصد کا اعلان

۱۹۲۲ء میں جبکہ تاسیس جمعیۃ کو صرف تین سال کا عرصہ گزرا تھا اور جمعیۃ کا چوتھا سالانہ اجلاس گیا میں منعقد ہو رہا تھا اور مولانا محمد علی مرحوم جیل میں تھے تو حضرت

جمعیۃ کا اختلاف

جمعیۃ العلماء کی پالیسی

اعلاء کلمۃ الحق اور اعتصام بالحق

حوادث و احکام

علماء اسلام نے سرسید کی مخالفت کیوں کی؟

علی گڑھ کی تعلیمی حکمت عملی کے بنیادی نقائص

خان بہادر مولوی بشیر الدین کا اظہار حقیقت

اس زمانہ میں جبکہ غدر کے بعد سرسید نے علی گڑھ کالج قایم کیا تھا انگریزی تعلیم کی ادھا دھند مخالفت کا جو الزام عام طور پر علمائے امت کے خلاف عائد کیا جاتا ہے اس کے متعلق کبھی بھی معترضین نے یہ نہیں سوچا کہ خود سرسید کا طرز عمل کیا تھا اور وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم دیکر ان کی سیاسی و مذہبی زندگی میں کس قسم کا انقلاب پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اور علمائے اسلام نے جو مخالفت کی اس کی اصل ذمہ داری کس حد تک خود سرسید اور ان کے متبعین پر عائد ہوتی تھی جو ایک طرف مسلمانوں میں غلامی اور محکومیت کی اسپرٹ پیدا کرنا چاہتے تھے اور دوسری طرف ان کے مذہبی عقائد کی بنیادوں کو ہلا دینے کے درپے ہوگئے تھے۔ ہم اس موضوع پر خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب جیسے مستند بزرگ کی حسب ذیل رائے پیش کرکے

ہندوستان میں حکومت کی تعلیمی پالیسی

مذہبی اور سیاسی اغراض

(از خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب)

ہندوستان کی سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ ہندوستان کی تعلیمی ترقی میں سد راہ ہو رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ تعلیم کو سیاسی اغراض کے ماتحت جاری کیا گیا۔ اور جس قدر سیاسی واقعات میں تبدیلی ہوتی رہی۔ سیاسی واقعات کی بنیاد پر تعلیم اور تعلیمی انتظام میں اسی نسبت سے تبدیلی کی گئی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اگرچہ

لیکن ہم کو معلوم ہوا ہے کہ نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب اسٹیشن حبیب گنج ضلع علیگڈھ کے کتب خانے میں صرف ایک نسخہ "بشارات فارقلیط" کا موجود ہے

جزائری مسلمانوں کے گھتونک پیشوا

انگریزوں کی نگرانی میں بحرین کے نئے حاکم

جرمنی اور ایرانی تجارت کا موازنہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

الحاد کے مرکزوں میں مذہب پرستی کا زور

صدر امریکہ توراۃ کو لیکر حلف اٹھاتا ہے

مغرب سے دہریت کا سبق لینے والے کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

یورپ کے متعدد ملحد اور اسلامی حکومتوں کی اسلام سے بے اعتنائی کے سلسلہ میں امیر البیان امیر شکیب ارسلان کا ایک مضمون عربی اخبارات میں شائع ہوا ہے جو اسلام کا نام لینے والے ملحدین اور تفرنج مآبوں کیلئے سرمہ بصیرت ہے

ترکی میں صنعتی اور فوجی ادارے

مختلف محکموں میں ملازمین کی تعداد

ترکی میں جو ملازمین حکومت کے خزانہ یا خصوصی اداروں اور میونسپلٹیوں سے مشاہرہ پاتے ہیں ان کی تعداد ۳۳۳ د ۱۱ ہے۔ حکومت کے خزانہ سے جن لوگوں کو تنخواہ ملتی ہے ان کی تعداد ۶۶۶ ۰ ۵ ہے۔ ذیل کے نقشہ سے ان اداروں کی تعداد معلوم ہوگی جن میں یہ ملازمین کام کرتے ہیں:

مسلم خواتین مغربی خواتین کی تقلید نہ کریں

ایک فرانسیسی مصنفہ کی نصیحت

ترکی میں غیر ملکی ملازموں کی برطرفی

ملکی باشندوں کی بیکاری کا انسداد

ترکی میں غیر ممالک کے چار ہزار ملازمین کو جو معمولی اداروں میں کام کرتے تھے برطرف کرکے ان کی جگہ ترکی باشندوں کو دیدی گئی ہے تاکہ ترکی میں بیکاروں کی تعداد میں کمی واقع ہو جائے۔

ترکی میں عربی الفاظ کے اخراج کی مہم

مسلمانوں کے عربی نام تبدیل کئے جارہے ہیں

قریہ "ویار بکر" کا نام "اوغوزایلی" رکھ دیا گیا

دار الحکومت

گھنٹہ گھر کے نیچے سودیشی اشیا کیلئے اسٹالوں کی تجویز
دہلی میونسپل کمیٹی کے ہفتہ واری اجلاس کی کارروائی

دہلی ۱۲ ارمئی - کل صبح مسٹر سیرڈ کی صدارت میں میونسپل کمیٹی دہلی کا ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوا - پچھلے دنوں کمیٹی اس تجویز کو منظور کر چکی تھی کہ ملکہ کے مجسمہ کے سامنے زیر گھنٹہ گھر جو ظہری خالی پڑی رہتی ہے اس پر ۵ سو دیشی مال کے اسٹال بنوا کر ان کو کرایہ پر دیدیا جائے ...

مولانا صغیر احمد کارکن جمعیۃ علماء کی رہائی
مولانا فضل الرحمن صاحب کی شدید علالت

دہلی میں تپ دق کی وبا!!
میونسپلٹی کی طرف سے اعلان

دہلی کے بازار کا تازہ نرخ

دہلی کے قریب شدید لڑائی

جامع مسجد دہلی میں حضرت مفتی اعظم کی پہلی تقریر
دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع اور فلک شگاف نعرے
مسلمانوں کے مذہبی پیشوا کی خدمت میں اظہار عقیدت

دہلی ۱۳ ارمئی - کل جمعہ کی نماز کے بعد جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ملتان جیل سے رہائی کے بعد پہلی مرتبہ نہایت مبسوط اور مدلل تقریر ارشاد فرمائی ...

اسال حجاج کو کن مشکلات کا سامنا ہوا
بیگم شریف حسین صاحب کے چشم دید حالات

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان کی رہائی
کیا حکومت اس اقدام کے لئے تیار ہے؟

جاوا کی مسجد میں ایک دردناک سانحہ
نمازیوں کا نمازیوں پر حملہ، ایک عرب شہید

چلتی ٹرین سے ایک قیدی فرار
ہنکڑی اور بیڑی بیکار ثابت ہوئیں

گاندھی جی کی رہنمائی پر اعتراض
مسٹر پٹیل اور سبھاش بابو کی حمایت

کاٹھیاواڑ میں ساردا ایکٹ کا نفاذ
۴۵ سال کے مردوں پر پابندی

افغانی افواج کیلئے عمدہ بارکوں کی تعمیر

گاندھی جی کی تشویشناک حالت
ڈاکٹر انصاری صاحب کی طلبی
دس گھنٹہ سے پیشاب بند

دہلی ۱۲ ارمئی - کل مسز سروجنی نائیڈو نے بذریعہ ٹیلیفون اور دیوی داس گاندھی نے بذریعہ تار ڈاکٹر انصاری صاحب کو مطلع کیا کہ گاندھی جی کو دس گھنٹہ سے پیشاب نہیں ہوا ہے ...

بعد کی اطلاع معلوم ہوا ہے کہ اب گاندھی جی کو تے اور متلی کی کوئی شکایت نہیں ہے ...

عدن حکومت برطانیہ کو منتقل نہیں کیا جائیگا
آخری مردم شماری کے مطابق عدن کی آبادی

ریلوے کو دو لاکھ روپیہ دینا پڑا
ایک مہلک حادثہ کی یاد

رنگون کے ایک اہل خیر کی وفات

خان عبد الغفار خاں کے صاحبزادے کی آمد

گاندھی جی کی اہلیہ رہا کر دی گئیں

چینی افواج مسلمانوں کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہیں
کاشغر میں قیام امن کیلئے مسلم افواج کی آمد
مجاہدین نے اپنے ایک سردار کو بادشاہ منتخب کرلیا

کلکتہ ۱۳ ارمئی - چینی قنصل خانہ کلکتہ کو نانکن سے چینی ترکستان کے موجودہ انقلاب کے سلسلہ میں ایک رپورٹ موصول ہوئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ترکستان کا یہ انقلاب کسی مذہبی اختلاف کی بنا پر برپا نہیں ہوا ہے بلکہ اس گڑبڑ کی وجہ اقتصادی حالات ہیں ...

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں برطانیہ اور جرمنی کی سرکشی
مسلح حکومتوں کی خود غرضی سے کانفرنس ناکام ثابت ہوگی
جرمنی کی تیاریوں کے متعلق وزیر خارجہ کا بیان

جنیوا ۱۳ ارمئی - کل صبح اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ وہ درد زہ سے برطانوی اور جرمنی مندوبین کے درمیان تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں جو بے ضابطہ گفتگو ہوئی تھی وہ بالکل ناکام ہوگئی ...

مولانا ظفر علی خاں رہا کر دیئے گئے
پانچ سو روپے کے ذاتی مچلکے

ایک افسر کو گولی سے اڑا دیا گیا
فوج کی مخبری کا الزام

انگلستان کی خواتین کی ٹیڑھی نگاہیں
مرکز میں ذمہ داری سے خوف و ہراس

اسپین میں پھر گڑبڑ
بموں سے گرجاگھروں کو نقصان
پولیس اور باغیوں کا تصادم

اخبارات کے داخلہ پر محصول
آئرش پارلیمنٹ کا فیصلہ

جرمنی میں تین اشخاص کو پھانسی

بھاولپور میں بیرونی وکلاء پر کوئی پابندی نہیں
جناب نہیش چندر جی کا اعلان

چین اور جاپان کی خونی آویزش
تین ہزار چینیوں کا قتل

صدر امریکہ کو مزید اختیارات

برطانیہ اور کانگریس کے درمیان صلح کی ضرورت
سر سپرو کا خط مانچسٹر گارجین کے نام

مشترکہ کمیٹی میں شہادتیں

ذات پات کی بندش اور دستور اساسی
آرچ بشپ آف کنٹربری

حکومت نے صلح کا دروازہ بند کر دیا
مسٹر اینڈریوز کا بیان

چار بنگالی اور ایک چینی گرفتار

روس اور جاپان آویزش کیلئے تیار ہیں
سرحد پر جاپانی افواج کی آمد

روس مشرقی ریلوے کو فروخت کرنے کیلئے تیار ہے
جاپان کا ریلوے خریدنے سے انکار

حکومت پراگوے نے اعلان جنگ کر دیا

مہاراجہ الور مسلمانوں کے دوست ہیں

روس میں ۲۲ سال کے نوجوانوں کی بھرتی

روسی سرحد پر چینی مسلمانوں کی آمد

بنگال میں ۱۲ اروز کے اندر ۲۷ ڈاکے

پراگوے میں مارشل لا کا نفاذ

روس میں انگریز قیدیوں کی رہائی ناممکن ہے

ملتان میں فرقہ وارانہ جلسوں کی ممانعت

ایک ارب ۱/۴ ۲۶ کروڑ کا سونا باہر جا چکا

عدن کا انتظام برطانیہ کے سپرد کر دیا جائیگا

جدہ سے جہاز خسرو کی روانگی

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں عید اضحیٰ کے موقعہ پر مسلمانوں کا شاندار اجتماع

احمدی امام کے کارنامے۔ ترکی میں خالص ترکی زبان کا مسئلہ

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

احمدیوں کو شکست

برلن کی تاریخ میں یہ اہمیت قابل یادگار ہے کہ تمام مسلمانان برلن ایک جگہ جمع ہوئے اور ایک جگہ نماز عید ادا کی ...

ترکی افواج

دنیا کی بیکاری میں کوئی کمی نہیں ہوئی

شکریہ

حکومت کو توقع سے زیادہ قرضہ مل گیا

مدرسہ قاسم العلوم مراد آباد کا گوشوارہ

آمد وخرچ کے امید افزا نتائج

باتہ مشاہرہ مدرسین وملازمین مدرسہ دو ہزار ستاسی روپے چھ پائی بابت وظائف طلبہ مدرسہ ہذا انیس روپیہ بابت مصارف متفرقہ ایک سو کچھ روپیہ دس آنہ چھ پائی۔ کل دو ہزار دو سو پچاسی روپیہ گیارہ آنہ صرف ہوئے اب ذمہ مدرسہ واجب الادا بابتہ مشاہرہ دو سو بیالیس روپیہ اور بابت وظائف طلبہ تقریباً اٹھائیس روپیہ کل دو سو ستر روپیہ ہیں اور تحویل میں صرف انتالیس پونے آٹھ آنے ہیں۔ جو مہتمم صاحب کے پاس موجود ہیں چند بایات متعلق ترتیب کاغذات دفتر کو دیدی گئی ہیں جن پر عمل کرنے سے آئندہ جانچ کنندگان کو سہولت ہوگی۔ ...

خالص ترکی زبان

احمدیوں کا غلط پروپیگنڈا

مشک، عنبر، اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب ...
تمام اعصاب پر اثر کرنے والی مقوی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کرتی ہے۔ تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے از سرِ نو تازہ و توانا ہوجاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دونوں نئی بانسری زور سے دوڑ رہے ہیں لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے
ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے
لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ماداعدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرما رکھا ہے اس کے نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔ ...
معجون مدد گار غدد ودہ ...
ایک ضروری گذارش ...
ملنے کا پتا: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲ کوچہ چیلان دہلی

نیٹ بہراپن کا شرطیہ علاج
باب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے
ہمارا دوسری ...
کان کی دوا از باب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ریاست گوالیار میں غریب مسلمانوں کی بے بسی

اسلامی شعائر کی پامالی کا لامتناہی سلسلہ

ریاست گوالیار کے حکام کا خواب خرگوش

اوجین کی میونسپلٹی کے ارکان نے جن کا غالب عنصر ہمارے بھائی ہندوؤں پر مشتمل ہے، مسلمانوں کے گورستان پر غاصبانہ قبضہ جما رکھا ہے۔ دنیا کے ہر مہذب ملک میں مرنے والوں کا احترام کیا جاتا ہے اور ان کی توہین کرکے ان کے ورثاء اور متوسلین کو اذیت نہیں پہونچائی جاتی مگر ریاست گوالیار کے متعصب ... عمال حکومت تہذیب و شرافت کی قبر کھود کر مسلمانوں کے ...

آل انڈیا مغل اتحاد کا جلسہ

عہدیداران کا انتخاب

آل انڈیا مغل اتحاد کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ انتخاب عہدہ داران بتاریخ ... مئی ۱۹۳۲ء ... زیر صدارت پروفیسر مرزا محمد سعید صاحب ایم۔اے۔ آئی۔ای۔ایس منعقد ہوا۔ سال رواں کے واسطے حسب ذیل عہدہ داران انتخاب میں آئے۔

۱۔ صدر۔ شاہزادہ مرزا دارا بخت صاحب اکسائز انسپکٹر اناؤ ضلع یو۔پی۔

۲۔ سینئر نائب صدر۔ مرزا اسحاق بیگ صاحب سپیشل کمشنر واڈ برسانہ میگزین مراد آباد۔

(ریاست کا ایک خیر خواہ)

آزاد اسلامیہ ہائی اسکول ملتان کے نتائج

دینیات کے امتحانات کے خوشگوار نتائج

مسلمانان ہزارہ کا زبردست اجلاس

مرزائی حکام کو ریاست سے بدر کرنے کا مطالبہ

مسلمانان ہزارہ کا ایک زبردست اجلاس بصدارت جناب میر علی احمد صاحب ... ایبٹ آباد منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں:۔

(۱) مسلمانان ہزارہ کا یہ جلسہ نواب صاحب والئے امب اور خان بہادر صاحب والئے پھلڑہ کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ ہر دو ریاستوں میں انداز مرزائیت کی فوری روک تھام کی جائے۔ اور مرزائی حکام کو جو ریاست میں اس فتنہ کے بانی مبانی ہیں۔ بلحاظ کثرت آبادی مسلمانان ریاست فوراً برطرف کرکے ریاست بدر کیا جائے۔

(۲) مسلمانان ہزارہ کا یہ جلسہ ریاست پھلڑہ کے مظلوم و مجروح مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور ان پر ظلم کرنے والے عمال ریاست کے خلاف پرزور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ ...

شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کا تعزیت

مزدوروں پر کھدر بھنڈار والوں کا ظلم

دھوبیوں کو بھوکا مارنے کا ارادہ

پلکھوہ جرخ سنگھ کی طرف سے دیسی کپڑوں کا جو بھنڈار ہے اس کے کپڑے مدت سے پلکھوہ کے غریب دھوبی دھوتے آئے ہیں لیکن سکھڑہ کے واقعہ نے دماغ کو اس قدر معطل کر دیا ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں اپنے اصول کو پامال کر رہے ہیں چنانچہ انہوں نے دھوبیوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے اور کپڑے دھلانے کے لئے ایک علیحدہ فیکٹری تیار کر رہے ہیں۔ یہاں پہلے ہی فرقہ وارانہ جذبات بھیں رہے ہیں اس لئے اس نئی فیکٹری کے قیام اور دھوبیوں کے بائیکاٹ سے حالات اور ناخوشگوار ہو جائیں گے۔ اس لئے کھدر بھنڈار پلکھوہ کے کارکنوں سے التماس ہے کہ وہ دیگر واقعات سے اس قدر متاثر نہ ہوں جس سے غریب مزدوروں کے حقوق پامال ہوں اور سرمایہ داری کو فروغ ہو۔ آخر غریب دھوبیوں نے کونسا جرم کیا ہے کہ ان کا بائیکاٹ کرکے نئی فیکٹری کھولی جا رہی ہے۔ ...

دینی درسگاہ کو انگریزی اسکول بنانے کا منصوبہ

صوبہ سرحد کے سرشتہ تعلیم کو انتباہ

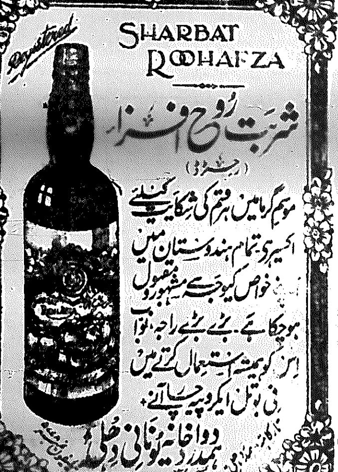

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے
مینیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲ کوچہ چیلان دہلی

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی طرف سے حیرت انگیز رعایت
مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

دوسری شادی
نیو ٹریڈنگ کمپنی ۳۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

سفید بال بڑے سے کالا

طلائی نامردی یعنی تحفۂ عظیم
نیو ٹریڈنگ کمپنی ۳۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

آہنی رہٹ
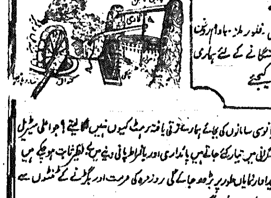
ایم۔ اے۔ رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ (پنجاب)

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... شش ماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی ۔ یوم شنبہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۵

معاصرین کے افکار و آراء

اچھوت دھارکی واحد صورت

[illegible]

معتدلین کی چاپلوسی (ملت)

[illegible]

حکومت کی روش

[illegible]

مفتی صاحب کی رائے

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

سرزمین ہسپانیہ میں تحفظ الاسلام کی بانیاں

اسلامی نفوذ سے پہلے اسپین کی سیاسی و اخلاقی حالت

[illegible]

شادی بیاہ کا عربوں سے مقابلہ

[illegible]

اسلام سے پہلے اسپین کی حالت

[illegible]

افریقہ اور اسپین کی تعلق

[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت مہلک و مزخرف ادبیات سے دماغوں کو ہٹا کر صحیح علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرد ملت کا متانت و سنجیدگی سے رد کرنا ہے۔

قیمت سالانہ ... نمونہ کا پرچہ ...

پتہ: منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

سلطان ہند کی قومی مطالبات کا حامی

[illegible]

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں احادیث درج ہیں جنمیں اعمال سیۂ کے ارتکاب پر عذاب آلہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب آلہی سے خوف دلاکر اعمال سیۂ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب ۴۰۸ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جنمیں اعمال حسنہ بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں ۱۱۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض اہل خیر حضرات ان کتابوں کو ہم سے خرید کر مفت تقسیم کر رہے ہیں روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والے تمام کاموں کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں اب تک تیار نہیں ہوا بہت تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آیندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوائیں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں۔ کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ اسفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحبؒ مولانا شاہ ولی اللہ صاحبؒ حضرت مولانا شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم شنبہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے
(۶)

اشاعت گزشتہ میں ہم نے جمعیۃ علمائے ہند کی اس "پالیسی" پر مختصراً روشنی ڈالی تھی جو اول روز سے اس کی تاسیس کا مقصد وحید اور اس کے بقاء و استحکام کا واحد ذریعہ رہی ہے اور جس کی تشریح ہندوستان کے اکابر علماء سال بسال اپنے خطبہ ہائے صدارت میں کرتے رہتے ہیں اور آخر میں ان اختلافات کی طرف...

لئے خود "سیرت محمد علی" کے فاضل مولف کا اعتراف ہی کافی ہے جسے ہم گزشتہ اشاعت میں بھی نقل کر چکے ہیں۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کیا حکم ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا، اور اللہ صاحب کا کہ ایک شخص نے خودکشی کی آیا اس کا جنازہ جائز ہے یا نہیں۔ اگر جائز ہے اور نہ پڑھا گیا ہو تو کیا حکم ہے۔ بحوالہ آیت و حدیث تحریر فرماویں اور جنازہ بے نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب

قاتل نفس کے متعلق امام اعظم و امام محمد کے نزدیک حکم یہ ہے کہ اس پر نماز پڑھی جائے۔ فتاوی قاضی خان میں ہے۔ المسلم اذا قتل نفسہ فی قول ابی حنیفۃ و محمد رحمہم اللہ تعالیٰ الغسل و یصلی علیہ ... اور کبیری میں ہے وعندھما یصلی علیہ اشارۃ تمس الائمۃ الحلوانی لان دمہ ھدر ... حتف انفسہ الخ غرضکہ ائمہ احناف میں سے اکثر کا مذہب یہی ہے کہ قاتل نفس پر نماز پڑھی جائے۔ حنفیہ کی کتابوں میں بدلائل قدیم اس کو ثابت کیا ہے۔ قال الحلبی فی شرح المنیۃ لانہ مسلم عاص غیر ساع فی الارض فساداً فلا یقاس علی البغاۃ وقطاع الطریق الخ ...

سلمان اپنے مذہب اور اپنی ہستی کو محفوظ رکھنے کے لئے کوئی ایسا عمل اختیار کریں جو اس مقصد کیلئے ضروری ہو اگرچہ صورۃً موہوم موالات ہو لیکن حقیقۃً و معنیً و نیتۃً موالات مقصود نہ ہو اور اعانت دین کی اعانت واعادہ کی ہوتی ہو نیز مذہب و قوم و وطن کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال نہ ہو تو اس عمل میں وہ بقدر ضرورت اختیار ہوں۔ یقیناً معذور ہوں گے اور شرعاً قابل مواخذہ نہ ہوں گے۔

یہ حکم معذوری بھی اسی وقت تک ہے جب تک فضا کی تاریکی دور نہ ہو یا کوئی اور زیادہ اہم یا شان خاص حالت پیدا نہ ہو جائے۔

مولانا محمد علی مرحوم نے خود بھی اس بیان کی مخالفت کی اور بعد میں بھی اس بیان کے خلاف لکھا۔ مگر جمعیۃ نے مولانا محمد علی مرحوم کی مخالفت کے باعث جو اس بیان کی منظوری سے قبل ہی شروع ہو گئی تھی اس بیان کو ترک نہیں کیا اور اساکین جمعیۃ کے نزدیک اس وقت کے حالات کے مطابق جو پالیسی صحیح تھی وہی اختیار کی۔

کیا ہم فاضل "مولف سیرت" سے یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ وہ ان مثالوں کے باوجود بھی یہی کہیں گے کہ جمعیۃ العلماء ۱۹۲۶ء تک "برابر مسلسل اور غیر منقطع طور پر" ہر اہم سے اہم اور ہر جزئی سے جزئی مسئلہ میں مولانا محمد علی مرحوم کا اتباع کرتی رہی؟ ہماری ناچیز رائے میں فاضل مولف کو یہ حق زیادہ حاصل ہے کہ وہ جمعیۃ العلماء اور مولانا محمد علی کے اختلافات کو بیان کر کے مولانا محمد علی مرحوم کے نقطۂ نظر کی حمایت کریں اور اس کی تائید میں جو کچھ دلائل ان کے پاس ہوں انہیں پیش کریں لیکن ان کو یہ حق کسی طرح بھی نہیں پہنچتا کہ وہ واقعات کو مسخ کر کے درج کریں یا اپنی عدم واقفیت کے باعث علمائے کرام کو متہم کرنے لگیں۔ اگر وہ پہلی صورت اختیار کرتے یعنی مولانا محمد علی مرحوم کے تمام اختلافات کو محض بطور واقعہ بیان کر دیتے اور اسی سلسلہ میں سارڈا ایکٹ اور علماء کا تفرقہ کا بھی ذکر کرتے تو ہمیں ہرگز کوئی اعتراض نہ ہوتا۔ (باقی آئندہ)

برت کا گیارھواں دن

گاندھی جی کے برت کا نصف حصہ آج ختم ہو چکا ہے اور ڈاکٹروں کی جو تازہ رپورٹ شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی حالت زیادہ تشویشناک نہیں ہے۔ اگرچہ درمیان میں کئی مرتبہ گاندھی جی کی طبیعت بگڑ گئی اور بالخصوص اس وقت جبکہ دہلی سے ڈاکٹر انصاری کو طلب کیا گیا گاندھی جی کی صحت کے متعلق بہت زیادہ پریشانی پیدا ہو گئی تھی مگر اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی خطرات ختم ہو چکے ہیں اور گاندھی جی اس ضعف و نقاہت کے باوجود جس کی وجہ سے اکیس دن کی مدت کا بخیر و عافیت گزر جانا غیر ممکن معلوم ہوتا تھا اور بعض اصحاب کو گاندھی جی کی زندگی سے بھی مایوسی ہو گئی تھی یہ دن سلامتی کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ گزشتہ ... مذکورہ بالا اطلاعات موصول ہوئی ہیں ... ایک حد تک مطمئن نظر آتے ہیں اور عام طور پر یہی خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی کا برت کامیاب ہو گا۔ اور وہ اکیس دن کا یہ عرصہ گزر جانے کے بعد ہندوستان کی خدمت کرنے کے لئے پھر میدان عمل میں آ جائیں گے۔

حکومت کا ادعائے امن پسندی

گاندھی جی کے برت کی خبر سن کر انہیں غیر مشروط طریقہ پر رہا کر کے حکومت نے جس تامل اندیشی کا ثبوت دیا تھا اس سے یہ توقع کی جا سکتی تھی کہ لارڈ ولنگڈن اور ان کے مشیران سیاسی کا رجحان صلح و امن پسندی کی طرف ہے اور وہ اب اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اس کشمکش کو ختم ہی کر دینا چاہتے ہیں لیکن ... اگر کسی شخص نے یہ توقع قائم کی تھی تو وہ حکومت کے موجودہ طرز عمل سے ...

تعاون سے خوف

ہندوستان میں حکومت کی تعلیمی پالیسی
مذہبی اور سیاسی اغراض
(از خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب)
(گزشتہ سے پیوستہ)

بعد ازاں انگلستان میں یہ بحث شروع ہوئی کہ گورنمنٹ کو انگریزی تعلیم کی اشاعت میں روپیہ صرف کرنا چاہئے ...

انگریزی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں سالانہ دس ہزار یہودیوں کی آمد
یہودیوں کا خوفناک اقتدار اور عربوں کی افسوسناک پستی
عربوں کے وطن پر صیہونیوں کا شبخون

بیت المقدس فلسطین کا مرکز ہے جس کا رقبہ ...

یہودیت کا سیلاب

عربوں کی معکوس حالت

ذرائع معاش کا فقدان

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مغرب کے مقلدین سے مغربیوں کی نفرت
"ہماری نقالی میں مر بھی جاؤ تب بھی ترقی حاصل نہیں کر سکتے"
مشرق کے نوجوانوں کو ایک مغربی کی نصیحت

مجلہ "المرشد" میں مشرق اور مغرب کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جو ایک مغربی عالم کے چند نصائح پر مشتمل ہے "المرشد" لکھتا ہے کہ ایک دفعہ میں میو تونون سے ملا میں علامہ میو تونون اس وقت کے رئیس تھے جو حکومت فرانس کی طرف سے علمی تحقیقات کے لئے دورہ کر رہا تھا ...

(یورپ زدہ محمدین اپنے اس یورپیائی نصیحت پر کان لگائیں ایسا ہو کہ اندھی تقلید میں وہ نہ مشرق کے رہیں نہ مغرب کے)۔

شاہان مغرب پاپائے اعظم کے قدموں پر
عید فصح کی تقریب پر زبردست اجتماع

عید فصح کی تقریب کے سلسلہ میں پاپائے اعظم نے ایک زبردست جلسہ ویٹیکان میں منعقد کیا۔ رسوم کی ادائیگی کے بعد پاپائے اعظم ایک میدان میں نکلے جہاں لوگوں نے آپ کے کپڑوں سے برکت حاصل کی۔ ویٹیکان کی کلیسائیں پچاس ہزار عیسائیوں کا اجتماع تھا جن میں مشہور لوگوں کے نام حسب ذیل ہیں:-

جارج سابق شاہ یونان۔ امیر کریسٹون۔ شاہ ملکہ بلجیک۔ فان پاپن جرمنی وزارت کے صدر دوم۔ مسیو ولفوس صدر وزارت پولینڈ۔ مسیو ... صدر جمہوریہ پالینڈ۔

اس موقعہ پر جن لوگوں نے پاپائے اعظم سے برکت حاصل کی ان کی تعداد دو لاکھ سے متجاوز ہے۔

(خبر نہیں ملاحدہ مسلمین اس خبر کو پڑھ کر کچھ شرم کریں گے یا نہیں اور بڑی بڑی حکومتوں کے ذمہ دار وزراء اور ملوک کو رجعت پسندی اور قدامت پرستی کے خطابات سے مشرف فرمائیں گے یا نہیں؟)

عربی ممالک کی تازہ مردم شماری
ایشیائی اقوام میں آبادی کا تناسب

ذیل میں مختلف عربی ممالک کی مردم شماری درج کی جاتی ہے:-

مصر۔ ۱۹۲۷ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۴۱۶۸۰۰۰ افراد۔
عراق۔ ۱۹۳۰ء کی مردم شماری کے موجب ۲۸۴۹۳۰۰ افراد
فلسطین۔ ۱۰۰۰۰۰۰ افراد۔
لبنان۔ ۱۰۰۰۰۰۰ افراد۔
شام۔ ۱۹۳۲ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۷۰۰۰۰۰ افراد۔
جبل الدروز۔ ۶۰۰۰۰ افراد۔
علوی بلاد۔ ۲۶۵۰۰۰ افراد۔

دنیا کی کل آبادی ایک ارب ۸۰ کروڑ افراد پر مشتمل ہے۔
ممالک ایشیا کی آبادی ۲۹ کروڑ ہے۔
یورپ کی آبادی ۷۸ کروڑ ۵۰ لاکھ ہے۔
شمالی اور جنوبی امریکہ کی آبادی ۲۳ کروڑ ہے۔
افریقہ کی آبادی ۱۵ کروڑ ۵۰ لاکھ ہے۔

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۳)

دیہات میں محکمۂ تعلیم کی طرف سے کتب خانے کھولے جا رہے ہیں اور ان کے لئے عربی لٹریچر مہیا کیا جا رہا ہے۔ عربوں کی کثیر آبادی جاہل ہے اور ان کی خدمت کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم دی جائے۔ یروشلم میں ایک اسکیم تیار کی گئی ہے ...

دار الحکومت

شریفاً دائی کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ
ایک ملزم کو پھانسی دو بری

دہلی ۱۵ مئی۔ مسٹر ایل ڈسٹرکٹ جج کی عدالت سے شریفاً دائی کو قتل کرنے کے الزام میں شہاب الدین ... عبد القدوس کو سیشن سپرد کیا گیا تھا۔ آج ... سیشن جج کی عدالت سے شہاب الدین کو پھانسی کی سزا کا حکم دیا گیا۔ دیگر ملزمان کو عدم ثبوت کی وجہ سے رہا کر دیا گیا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ شریفاً دائی ... نالہ پر رہا کرتی تھی اور سہ پہر وقت زیورات ... رہتی تھی۔ ملزمہ کی نعش ملزم کے گھر میں ... دہلی میں برآمد ہوئی تھی۔

دہلی میں خودکشی کی واردات

دہلی، محلہ دساں کی دو نوجوان لڑکیوں کی موت کی خبر دی جا چکی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی خبر دی گئی تھی کہ بھگوتی چرن فرار ہو گیا ہے۔ اس کے مکان کی تلاشی پر پولیس نے بہت سے خفیہ امیز خطوط برآمد کئے ہیں ...

دہلی کے انسپکٹروں کا تبادلہ

بلند شہر کے قریب سادات پر جاٹوں کا خونی حملہ
دس لڑکوں پر سینکڑوں جاٹوں کی یورش
دو مسلمان شہید اور سخت مجروح

ایران اور ترکی نے پرواز کی اجازت نہیں دی

چینی شہر پر جاپانی افواج کی زبردست گولہ باری
جاپان کی مسلسل پیشقدمی اور لووان چو پر قبضہ
آبادی نے شہر خالی کر دیا امریکن اسکول بند کر دیا گیا

لندن ۱۶ مئی۔ اخبار "ٹائمز" کا نامہ نگار مقیم پیکن لکھتا ہے کہ جاپانی افواج ... سے آٹھ میل کے فاصلہ پر پہنچ گئی ہیں۔ تمام آبادی نے شہر کو چھوڑ دیا ہے ...

پیکن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج پیکن کے جنوبی حصہ میں گولہ باری کی آوازیں سنی گئیں۔ امریکن سفیر کے مشورہ سے امریکن اسکول کے بچے ٹنگ شان کے مشنری اسکول میں منتقل کر دئے گئے ہیں۔

گاندھی جی کے وزن میں تین پونڈ کی کمی
متلی سے افاقہ، یرقان کے آثار

گاندھی جی کو متلی کی شکایت
ایک سیر پانی بھی ہضم نہیں کر سکتے
حالت اطمینان بخش ہے

ڈاکٹر انصاری کا بیان

گاندھی جی کے پوتہ کی گرفتاری

گاندھی جی کے پوتے کو "آوارہ گردی" میں سزا

بمبئی کے بازار مبادلہ میں ہیجان
نرخوں میں غیر معمولی کمی

مشترکہ کمیٹی کے نام گاندھی جی کا پیغام

قرطاس ابیض کی مذمت اور ہر تحریک کی تائید
مولانا حسرت موہانی کا بیان

ریزیڈنسی بازار حکومت نظام کے حوالہ کر دیا
سرکاری اعلان

لاہور میں قصابوں کی ہڑتال
مذبوحہ جانوروں کے محصول میں اضافہ

مولانا شوکت علی اور مالوی جی کی گفتگو
شائع شدہ رپورٹوں کی صحت سے انکار

اسلامی آبادی پر تین درجن ہندوؤں کا حملہ
نو مسلم خاتون اور تین بچوں کا اغوا
مسلمانوں سے مقابلہ کے لئے پیشبندیاں

عیسائی مبلغ آغوش اسلام میں

محمد کامل خاں سکرٹری مجلس احرار اسلام سہارنپور

الور میں پھر فساد کا اندیشہ
سرکاری بیان

دو ڈاکوؤں کو کالا پانی
ضلع بستی میں ڈاکہ کے مقدمہ کا فیصلہ

برار کے متعلق حکومت سے گفت و شنید جاری ہے
دار العوام میں وزیر ہند کا جواب

چینی ترکستان میں اسلامی حکومت کا قیام
تحریک حریت کا تدریجی ارتقاء
سترہ برس کے مسلم نوجوان کے کارنامے

چینی ترکستان میں حال میں جو اسلامی حکومت قائم ہوئی ہے۔ اخبارات میں اس کی خبریں آچکی ہیں۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے جو اس مسئلہ سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں اپنے خیالات کا اظہار حسب ذیل الفاظ میں کیا ہے۔

ہندوستان جاپان کو مالی امداد نہ دے
چینی وزیر کی اپیل

تصحیح

حضرت مفتی اعظم کی خدمت میں طلبائے مدرسہ امینیہ کا اظہار عقیدت
دعوت چاء اور سپاسنامہ

دہلی ۱۴ مئی۔ آج شام کو ۵ بجے مدرسہ امینیہ میں طلبائے مدرسہ کی جانب سے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند رئیس المدرسین مدرسہ امینیہ کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا گیا ...

سپاسنامہ

اظہار تشکر

جنگ کے لئے کروز بھیجدئے گئے
ڈنزگ میں شدید ہنگامے

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا سوال
دار العوام میں وزیر ہند کا کورا جواب

نازی لیڈر کو نکل جانے کا حکم
آسٹریا کے سفیر کا احتجاج

پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس
ہندوستانی اسیسر بھی شریک ہوئے

پنجاب کے فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی مقبولیت

مصر کے درآمدی محصول میں اضافہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں مسلم نمائندوں کا رویہ

جرمنی کی طرف سے وزیر جنگ برطانیہ کو جواب
مجلس اقوام محض ریاکاری پر مبنی ہے
فرانس پر جرمنی کی ہیبت طاری ہو گئی

جنگ کی ضرورت

کانگریس پر نکتہ چینی
ہندوؤں کی عدم رواداری پر مسٹر جناح کا خیال

سورت کانگریس کی عمارت واپس کر دیگی

ویانا میں دو سو افراد گرفتار

کشمیر میں تحریک عدم ادائیگی لگان

اسپیشل ٹریبونل کا تقرر

مسلمانان سرحد کا شاندار جلسہ
صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ کا اعتراف

مولوی عبد الرؤف صاحب نے نماز جمعہ سے پہلے اسلام کے اصول مساوات پر ایک مبسوط تقریر فرمائی آپ کے بعد مولوی شاکر اللہ صاحب خطیب جامع مسجد نوشہرہ نے خطبہ شروع فرمایا کر دوران خطبہ میں رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے اسوۂ حسنہ کو بیان کرتے ساتھ عمر فاروق رضی کے دور خلافت کا ایک عجیب طرح پر نقشہ پیش کیا جس کے سننے سے لوگوں کے اوپر حیرت طاری ہو گئی کہ حکومت فاروقی ایک ایسی حکومت تھی جس کے سایہ میں مخلوق خدا کو اصلی حقوق ملنے کے ساتھ حقیقی آسائش میسر ہوتی تھی۔ نماز جمعہ کے بعد باقاعدہ جلسہ شروع ہوا اور مولوی نثار حسین صاحب قاری صاحب کے چوتھے فرزند رجبند نے ایک موثر تقریر فرمائی اور مولوی شاکر اللہ صاحب نے آخیر میں لوگوں کو مولوی عبد الحکیم صاحب صدر خلافت پشاور کی مختصر سوانح عمری بیان کر کے پورے حالات سنائے۔ اور لوگوں کو مجاہد اعظم مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی رہائی کی خوشخبری سنائی اور مندرجہ ذیل دو تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) نوشہرہ کلاں کا یہ عام جلسہ خادم ملت عالم حقانی علمبردار حریت مولوی مفتی عبد الحکیم صاحب صدر خلافت پشاور کے انتقال پر ملال کو مسلمانان صوبہ سرحد کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔ نیز آپ کے پس ماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور خدائے برتر سے دعا کرتا ہے کہ اس عالم حقانی کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(۲) نوشہرہ کلاں کا یہ عام جلسہ مجاہد اعظم مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کے ڈیڑھ سالہ مصائب کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو انہوں نے ملک و ملت کی خاطر برداشت کی ہیں اور آپ کے ان خدمات کا خراج تحسین ادا کرتے ہوئے دعا کرتا ہے کہ اس بطل شجاعت کو اس مینہ نجات کی عمر کو دراز فرمائے۔

مرسلہ عبد الحکیم نوشہرہ کلاں (ڈسٹرکٹ پشاور)

مسلم مشترکہ بورڈ کے سکریٹری کو الوداعی دعوت
معززین شہر کا شاندار اجتماع

[illegible]

سید عباد الدین صاحب ... شیخ عزیز الدین صاحب میونسپل کمشنر۔ جناب مولوی عبد الماجد صاحب دہلوی صدر جمعیۃ احرار اسلام جناب محمد جعفری صاحب ایڈیٹر تمت جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ وجناب رضا مرزا صاحب وکیل نے بھی شرکت فرمائی۔ سید حمید صاحب امام جامع مسجد و نائب صدر مشترکہ بورڈ نے ایک جامع خطبہ صدارت میں شیخ صاحب موصوف کی خدمات کا اعتراف کیا نیز اراکین بورڈ کی جانب سے شیخ صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ ...

آم دربھنگہ کا لیچی مظفر پوری کی

سارے ہندوستان میں مشہور ہے ان کے اعلیٰ ... فہرست منگا کر دیکھیں ... پتہ۔ بہار زرسری۔ دربھنگہ (بہار)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ... [illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

اخبار "شہاب" کی تجدید اشاعت

بھی پیش کیا گیا۔

سید صفیر علی قادری۔ آنریری سکریٹری

راولپنڈی کا مشہور اخبار جو اپنی بیش بہا خدمات کی وجہ سے سرحد و پنجاب میں غیر فانی شہرت حاصل کر چکا ہے بعض اضطراری وجوہ کی بنا پر چند ماہ سے بند تھا اب خدا کے فضل و کرم سے جدید اجرا کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں۔ بہترین علمہ لیا گیا ہے۔ پہلا پرچہ انشاء اللہ العزیز عید کو شائع ہو جائے گا۔ شہاب کا ہر جدید نمبر لحاظ سے شاندار ہو گا۔ قدیم خریداروں کا فرض ہے کہ اپنے پتہ کی تبدیلی سے اطلاع دیں۔

منیجر شہاب راولپنڈی

دہلی میونسپلٹی جواب دے

(۱) کیا یہ صحیح ہے کہ دہلی میونسپلٹی نے اصلی دیسی گھی اور مصنوعی بناسپتی گھی کی درآمد پر فی من محصول ۸ کیا تھا اور اس کے بعد اب دیسی گھی پر بدستور ۸ من لیا جاتا ہے مگر بناسپتی گھی کا محصول ایکدم ۸ سے کم کر دیا ہے اور اب صرف ۲ فی من لیا جاتا ہے؟

(۲) اگر صحیح ہے کہ بناسپتی گھی پر صرف دو آنہ من محصول رہ گیا ہے تو کیا ارکان میونسپلٹی جواب دیں گے کہ ایسا کیوں کیا گیا اور کیا یہ بناسپتی گھی کو فروغ دینا نہیں ہے؟

(۳) اگر مصنوعی بناسپتی گھی کو شہر دہلی میں کامیاب بنانا مقصود ہے تو اہل شہر کی خرابی صحت کا کون ذمہ دار ہوگا جب کہ اس گھی کی ارزانی اور آزادی کے سبب عام طور پر استعمال ہونے لگے گا؟

(۴) کیا میونسپلٹی کے ارکان جواب دیں گے کہ ایسے وقت میں جب کہ میونسپل کمیٹی کے ملازمین میں تخفیف کی جا رہی ہے اس گھی پر رعایت دینے کا راز کیا ہے؟

(۵) کیا اس رعایت سے آمدنی پر کوئی اثر نہیں پڑیگا اور اگر پڑیگا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا اور اگر آمدنی متقول ہے تو پھر تخفیف کا کلہاڑا بیچارے ملازموں پر کیوں چلایا جائے۔

(نامہ نگار)

دربھنگہ میں آریوں کی ہرزہ سرائی

امسال دربھنگہ میں آریوں نے اپنے سالانہ جلسہ کے موقع پر اپنی تقریروں میں مقدس اسلام پر بہت سے ناپاک حملے کئے جا رہے تھے اور اہل اسلام کو چیلنج پر چیلنج دیئے جاتے رہے طلبائے دار العلوم احمدیہ سلفیہ کے کانوں میں جب ان کے نا پاک حملے اور چیلنج کی خبریں پہونچیں تب انہوں نے "انجمن اصلاح الکلام" کی طرف سے جناب مولانا المحترم ابو القاسم صاحب سیف بنارسی اور مولوی محمد عباس صاحب کو تار دے کر بلایا۔

آریوں نے ایک گھنٹہ کا وقت رد و شکوک کے لئے دیا تھا۔ چنانچہ مولوی محمد عباس صاحب موصوف وقت مقررہ پر آریوں کے پنڈال میں پہنچ کر دو سوال آریوں کے ناصل مقرر کا یہ پیش کئے کہ فاضل مذکور نے کسی کا جواب نہیں دیا ... [illegible]

اور جناب مولانا المحترم ابو القاسم صاحب سیف بنارسی نے دو اچھا سوال ... قرآن مجید پر ... [illegible]

(سکریٹری انجمن اصلاح الکلام دربھنگہ)

اعلان ضروری

انجمن خدام الدین نے جو اس سے پہلے تیس مختلف رسالے دو لاکھ چورانوے ہزار کی تعداد میں شائع کر چکی ہے اب ایک نیا رسالہ بنام "مسلمان عورت کے فرائض" شائع کیا ہے۔ اگر مسلمان عورتیں اس پر عمل کریں تو دنیا میں عزت و آرام سے زندگی گذار سکتی ہیں اور آخرت میں بہشت کی مستحق ہو سکتی ہیں۔ یہ رسالہ مقامی حضرات کو دفتر سے مفت مل سکتا ہے۔ بیرونی حضرات ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصولڈاک و پیکنگ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجکر مفت منگوا سکتے ہیں۔

ناظم شعبہ تالیف و اشاعت انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

حکومت ضرور جھکے گی
انگلستان کے ایک اخبار کی قیاس آرائی

الہ آباد ۲۹ مئی۔ لیڈر کا نامہ نگار لکھتا ہے ... [illegible] ... کہ گاندھی جی پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی میں شمولیت کیلئے لندن ضرور جائیں۔

کتب خانہ ثنائیہ امرتسر کی طرف سے
حیرت انگیز رعایات

[illegible]

[illegible]	[illegible]

مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر

خشاف نامہ
تفریحی۔ اخلاقی اور اصلاحی پندرہ روزہ اخبار

ہر ماہ کی ۱ و ۱۶ تاریخوں میں علی گڈھ سے شائع ہوتا ہے۔ اقتباسات مضامین لطائف۔ خبریں اور سبق آموز نظموں کے علاوہ ہر پرچہ میں مفید و دلچسپ کارٹون بھی ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ مع محصولڈاک صرف ۲ روپیہ

ایک پوسٹ کارڈ فوراً روانہ کر کے نمونہ مفت طلب فرمائیے

ملنے کا پتہ۔ منیجر خشاف نامہ علی گڈھ

آہنی رہٹ — آہنی خراس (دیل چکی)

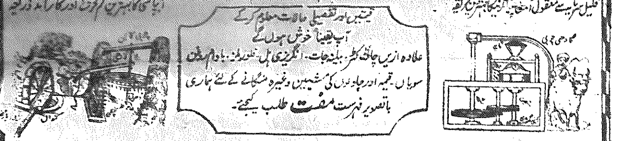

[illegible]

اے۔ آر۔ رشید اینڈ سنز انجنیئرز۔ بٹالہ (پنجاب)

القمر

[illegible]

القمر ہی ... مولوی محمد اکرم مرحوم ... حیدرآباد دکن

ضرورت ہے

تاج اور بار سیج اور ایجنٹوں کی لال بی۔ بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

ہند
ہفتہ وار

کلکتہ کی سرزمین کو شرف حاصل ہے کہ اردو کے بہترین اخبار مثلاً البلاغ، الہلال، پیغام ... [illegible]

منیجر ہند ... کلکتہ

نومسلمہ خاتون اور اس کے بچوں کا اغوا
امرتسر کے مسلمانوں کا زبردست احتجاج

مسلمانان امرتسر کا ایک عظیم الشان جلسہ مسجد شیخ منیر الدین میں منعقد ہوا۔ حاضرین کا شمار بارہ ہزار سے زیادہ تھا طویل و عریض مسجد کا ہال۔ صحن مسجد دونوں کی چھتیں بالا خانے اور چھجے بھرے ہوئے تھے تلاوت قرآن کے بعد مولانا عبد الغفار غزنوی کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

مولانا محمد سلیمان خاں بی۔ اے نے حسین پورہ کے ڈاکہ کی واردات اور ان واقعات، نومسلمہ خاتون اور اس کے بچوں کے اغوا کے کوائف بیان کئے اور موثر انداز میں مسلمانوں کو اتحاد اور یکجہتی کی تلقین کی۔ علامہ حسین کاشمیری نے پولیس اور حکومت کو متوجہ کرتے ہوئے کہا کہ جب بلغستان میں اغوا شدہ یورپین کا سراغ ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر مل جاتا ہے ... [illegible] ... مسلمانوں کا مطالبہ ... [illegible] ... بالاتفاق منظور ہوئی۔

حسین پورہ میں ڈاکہ اور ایک مسلمہ خاتون اور اس کے تین بچوں کے اغوا کی جو دلیرانہ واردات دن دہاڑے ہوئی ہے مسلمانان امرتسر کا یہ جلسہ اس پر انتہائی رنج و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کو ان فرائض کی طرف متوجہ کرتا ہوا جو اس ضمن میں اس پر عائد ہوتے ہیں مطالبہ کرتا ہے کہ مجرموں کو غیر معمولی کوشش کے ساتھ گرفتار کر کے انہیں کیفر کردار کو پہنچایا جائے۔

اس کے بعد ابو البیان مولانا داؤد غزنوی اور مولانا عبد الکریم مدیر مباہلہ مولانا عبد الغفار اثر نے ہنگامہ خیز تقریریں کیں اور مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کے ساتھ پر امن رہنے کی تلقین کی۔ نیز ان کے دلوں پر یہ حقیقت کا نقش فی الحجر کر دکھا گئی ہے کہ مومنات کا بے حجاب بازاروں میں نکلنا اور درگاہوں وغیرہ میں جانا بے حد شرمناک ہے جس کا انسداد لازمی ہے۔

صدر محترم نے اختتامی تقریر میں حاضرین کو قابل قدر نصائح فرمائیں۔ اور پولیس اور حکام کو تنبیہ کرنے کے بعد اعلان کیا کہ مجلس احرار نے اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لینے کا فیصلہ کر لیا ہے رات کے بارہ بجے جلسہ دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

احمد دین جائنٹ سکریٹری
جمعیۃ المسلمین امرتسر

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب۔ طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرما رکھا ہے اس کے نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے:۔

"ایک ہفتہ کے استعمال میں پیر صد سالہ مثل جوان پانزدہ سالہ کے ہو جاتے تا دم مرگ طاقت جسمانی ہمہ عضو قائم و برقرار رہے ہر روز ...... بیزاری نہ ہوگی اور ایک وقت میں بجز ...... کے طبیعت کو قرار نہ ہو گا یہ نسخہ سلسلہ خاندان حکیم سید عبد اللہ خاں دہلوی شاہی پیر برزگوار مولانا مولوی حکیم سید فخر الدین مرحوم ... [illegible]

معجون مددگار غدود

جوانوں اور ادھیڑوں کو معجون مددگار غدود کی سات خوراکیں چار روپے میں دی جاتی ہیں (علاوہ محصولڈاک) لیکن اگر کوئی سو برس کی عمر والے صاحب طلب فرمائیں گے تو ان سے سات خوراکوں کے صرف تین روپے لونگا شرط فقط یہ ہے کہ سو برس کے ہونے کا وہ کسی طرح اطمینان دلا دیں ... [illegible]

ایک ضروری گذارش

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

خوبصورتی کا بیمہ

خوبصورتی بھی ایک جائداد ہے جس میں چہرہ اور خوبصورت شکل ... [illegible] ... جنرل ناولٹی سٹور نمبر ۲ گنپت روڈ (انارکلی) لاہور

شائع ہو گیا — شائع ہو گیا

حصہ اول۔ حصہ دوم۔ حصہ سوم۔ وچہارم

بہ لحاظ تعداد الفاظ و محاورات و ضرب الامثال

جامع اللغات اردو
السنہ متعلقہ

اردو، ہندی، فارسی، عربی اور سنسکرت الفاظ کا مخزن ... [illegible]

المشتہر۔ منیجر جامع اللغات کمپنی۔ گوبند رام اسٹریٹ جیمبرلین روڈ۔ لاہور

لیتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ کیا

خان بہادر نواب مظفر خاں صاحب ... [illegible]

جناب ملک عبد القیوم صاحب ... [illegible]

جناب حافظ محمود خاں صاحب شیرانی ... [illegible]

جناب مولوی ابو الفتح ایم عثمان صاحب بی اے ... [illegible]

جناب سید لاد حسین صاحب شاد ... [illegible]

جناب احمد حسین صاحب قادری ... [illegible]

دواوٴں سے ہی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر فرمائیں اور صحت و تندرستی کی کامل دولت اپنی تمام قوائد قدرت کی حفاظت عمدہ مضامین سے مزین ۹۲ صفحات کی کتاب "کاما شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

دوازدہ درد دل اٹھے کہتا ہے اکسیر کو کہتے ہیں!
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں!

اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات سے بہتر تک کی اکثر بیماریوں کا حکمی اور ضروری علاج ہے اندرونی بیماریوں میں ایک بوند سے تین بوند تک پانی یا مصری میں کھلاتا اور بیرونی امراض میں مرض پر لگانا فوراً تسکین دیکر مرض کو اچھا کر دیتا ہے بڑے بڑے حکیموں۔ ڈاکٹروں اور معززین نے اکسیر حیات کو ہیضہ بدہضمی دست قے پیٹ کے درد وغیرہ امراض معدی میں اور پلیگ بخار بلیریا تپ جگر طحال سل۔ کھانسی تنفس یرقان۔ نامردی۔ آتشک۔ سوزاک قولنج۔ لقوہ گٹھیا وغیرہ اور عورتوں کے زنانہ امراض پر سوت وغیرہ اور دربنائی۔ پھوڑے پھنسی۔ کھجلی۔ زخم اور کان کے درد سر کے درد دانتوں کے درد نقرس۔ عرق النسا۔ بچھو۔ بواسیر مرگی اور زہریلے جانوروں کے ڈنکوں وغیرہ پر آزمایا اور بہت مفید پایا ہے۔ گویا ایک شیشی میں پورا دواخانہ بند ہے۔ بس کم از کم ایک بار آپ بھی ضرور آزما کر قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ مفصل پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ جاتا ہے۔

قیمت نمونہ دالی شیشی خورد فی عدد ۸ آنہ فی درجن ۵ روپیہ ۸ آنہ۔ شیشی کلاں فی عدد ۱ روپیہ فی درجن ۱۰ روپیہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ۔

شرط۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کر دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ
مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری شریف ضلع پٹنہ

دوسری شادی

ہر شب کو شب اول بنانے کیلئے آج ہی ڈاک سے تحفہ شباب یعنی طلسمی چٹکی جس کا کہ بیوقت ...... ایک شیشی استعمال کرنے سے آپ پر کل حقیقت ظاہر ہو جائے گی طلسمی چٹکی کیا ہے ... [illegible]

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں۔ وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱ روپیہ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت

بداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۱۷ | دہلی - یوم چہار شنبہ ۲۸ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۶۳

معاصرین کے افکار و آراء

سیاسی قیدیوں کی رہائی (حقیقت)

تحریک سول نافرمانی کے روز افزوں اضمحلال کو دیکھ کر پبلک اور ذمہ دار کانگریسی لیڈروں میں کچھ عرصے سے برابر مشورے ہو رہے ہیں کہ تحریک کو ختم کر کے ملک میں تعمیری کام شروع کر دیا جائے اور بعض بعض کانگریسی لیڈر یہاں تک تیار ہو گئے ہیں کہ جدید اصلاحات کے نفاذ پر اسمبلی اور کونسل پر قبضہ کر کے حکومت کی باگ ہاتھ میں لے لینا چاہئے۔ اس دوران میں گاندھی جی کی رائے کے مطابق التوا تحریک سول نافرمانی اور قائم مقام صدر کانگریس مسٹر اینے کا اعلان کو اگرچہ بعض پرجوش اور انتہا پسند کانگریسیوں نے اچھی نظروں سے نہیں دیکھا مگر عام رائے اس اعلان کے موافق پائی گئی اور اس اعلان سے امید تھی کہ حکومت ہند سیاسی قیدیوں کو جیلوں سے آزاد کر دے گی کیونکہ یہ اس کا منشا تھا کہ جب تک کانگریس سول نافرمانی کو بند نہ کرے گی۔ سیاسی قیدیوں کی رہائی عمل میں نہیں آئے گی۔ مگر باوصف اس قول و قرار کے جب کانگریس کی طرف سے تحریک بند کر دی گئی تو کوئی وجہ نہیں پائی جاتی کہ سیاسی قیدیوں کو آزاد نہ کر دیا جائے؟ اب حکومت ہند کا یہ جواب ہے کہ کانگریس حکومت کو یقین دلا دے کہ کانگریس آئندہ سول نافرمانی کو جاری نہ کرے گی نیز یہ کہ حکومت کے خلاف کبھی اس قسم کا ہتھیار نہ اٹھانے کا عہد کرے۔ یہ ایک ایسی شرط ہے جس کو کانگریسی لیڈر کبھی بھی منظور کرنے کے لئے تیار نہ ہوں گے۔

حکومت کے ایک سابق رکن کا مشورہ (ملت)

گزشتہ مسلم کانفرنس کے اجلاس میں سر محمد حبیب اللہ نے جو اہم تقریر مسلمانوں کو مخاطب کر کے ارشاد فرمائی وہ ایسی ہے کہ اسے کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سر حبیب اللہ حکومت ہند کے اہم رکن تھے۔ اور ابھی حال ہی میں آنریبل میاں سر فضل حسین سے پہلے وائسرائے کی مجلس عاملہ میں تھے انہوں نے اپنی تقریر میں ہندو مسلم اتحاد اور قومی استحکام پر جس قدر زور دیا وہ ان کے حب وطن اور ان کے اعلیٰ قومی جذبات کی دلیل ہے۔ انہوں نے یہ کہا کہ ہمیں قومی تعمیر کے اہم مسئلہ پر جس قدر محنت کرنی چاہئے اس سے کہیں زیادہ ہم دیگر معمولی مسائل پر اپنی محنت کو ضائع کر دیتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہم باہمی اتحاد اور اتفاق کے مقصد کو حاصل کر لیں اور ایک دوسرے سے مل جائیں تو وہ تمام چھوٹے چھوٹے مسائل جو آج افتراق کا باعث بن گئے ہیں، صرف چند لمحوں میں طے ہو سکتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ ہم بجائے اس کے کہ ان کو طے کرنے کی طرف متوجہ ہوں اور صحیح طریق کار کو اختیار کریں اپنی تنگ نظری کی وجہ سے انہیں اور بڑھاتے رہتے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو ایوان حکومت کے ارکان کی آواز پر کان لگائے رہتے ہیں وائسرائے کی مجلس عاملہ کے ایک سابق رکن کے مشورہ کو سنیں گے؟

قانون شکنی کا التوا (امارت)

گاندھی جی نے ۸ مئی سے اکیس روز کے لئے فاقہ کشی شروع کی ہے اس لئے آئندہ خطرات کو پیش نظر رکھ کر گورنمنٹ نے ان کو ۸ مئی کو رہا کر دیا گاندھی جی نے رہائی کے بعد مسٹر اینے ڈکٹیٹر آل انڈیا کانگریس کو ایک ماہ کے لئے قانون شکنی ملتوی کر دینے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ انہوں نے التوا کا حکم نافذ کر دیا اور اب عملاً ایک ماہ تک قانون شکنی ملتوی ہو گئی ہے۔ اس التوا پر کچھ لکھنا بیکار ہے۔ کیونکہ یہ مقتضائے سیاست ہے اور سیاست میں مد و جزر رہتا ہی ہے۔

کانگریس کے اس تحریک کو بند کر دینے اور حکومت کے سیاسی قیدیوں کو رہا کر دینے میں "وقار" کا سوال سد راہ ہوا کرتا تھا۔ اب کانگریس نے اپنی تحریک کا التوا کر کے ایک درمیانی راہ اختیار کی ہے۔ اگر حکومت بھی یہی راہ اس طرح اختیار کرتی کہ تمام قیدیوں کو اس وقت تک کے لئے رہا کر دیتی جب تک کہ کانگریس دوبارہ قانون شکنی کا آغاز نہ کرتی تو یہ طریقہ اس کے "وقار" کے لئے بھی مفید ہوتا۔ مگر اس نے اپنی طاقت کے گھمنڈ میں اپنے رویہ کو بدلنے سے بالکل انکار کر دیا ہے۔ حکومت کا یہ انکار اس کے تدبر کی دوسری شکست ہے۔ اور سول نافرمانی کا التوا کانگریس کی دوسری فتح ہے۔

مسلم یونیورسٹی میں اصلاحات (ندیم)

ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی کہ مسلم یونیورسٹی کورٹ کے تازہ جلسہ میں بنظر کفایت شعاری و کمی اخراجات چند در چند مفید تجاویز منظور ہو چکی ہیں۔ یہ کچھ مسلم یونیورسٹی ہی پر موقوف نہیں ہے بلکہ صوبہ یو۔ پی۔ اور دیگر صوبوں کی یونیورسٹیوں میں بہت غیر ضروری اخراجات پر فکر نہیں کی جاتی اور ان کی مالیات کبھی بھی مفید طلبا کے لئے برقرار نہیں ہوتی۔ مسلم یونیورسٹی بدرجہ اولیٰ اس آواز میں مبتلا نظر آتی تھی۔ اس لئے کورٹ نے حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھا ہے جس کو بہتر انقلاب سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

(۱) پرو وائس چانسلر کی جگہ کا انعدام کر دی جائے۔

(۲) یورپین پروفیسروں کی تنخواہ کا پیمانہ کم کر دیا جائے۔

خدا جانتا ہے کہ ہمارے قابل قدر محترم راس مسعود صاحب کے عہد میں علیگڑھ کے اندر ایسے انقلاب پیدا ہوئے جو ہی نقطہ نظر سے قابل افسوس تھے۔ خصوصاً علیگڑھ کالج میں "مغربیت" کو لباس تمدن و تہذیب بنایا اور یورپین پروفیسروں کی زیادتی ہو جانا جس کے ذمہ دار راس مسعود صاحب محترم ہیں۔ ہمیں بڑی مسرت ہوئی ہے کہ کورٹ نے یہ اقدام کیا۔ البتہ ہم اس مسئلہ پر زیادہ وضاحت کے طالب ہیں کہ پرو وائس چانسلری کا منصب توڑ دینے کے بعد اس کا نعم البدل کیا تجویز کیا گیا ہے اور چونکہ یہ جملہ دستورا ساسی میں موجود ہے اس لئے کورٹ کے اختیارات میں یہ چیز کہاں تک محدود ہے۔ ہم اس لئے بضد نہیں کہ یہ منصب رہے لیکن یہ ضرور ہے کہ اس کا نعم البدل ایسا ہو کہ اخراجات کے سلسلہ میں بھی اور اہلیت کے سلسلہ میں بھی پیشرو سے بہتر ہو۔

حضرت مفتی صاحب کی رہائی (فرانٹیر ایڈووکیٹ)

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند جو چوٹی کے وطن پرور اور مخلص ترین رہنماؤں میں سے ایک ہیں، باشندگان سرحد کے ساتھ انہیں خاص محبت ہے۔ اور سرحد کا بچہ بچہ بلا تفریق مذہب و ملت ان کا دلی احترام کرتا ہے سو یہ سرحد کے لوگوں پر جب کبھی کوئی مصیبت آئی آپ نے ان کی مناسب حال دستگیری سے کبھی گریز نہیں کیا۔ آپ ہمیشہ اہل سرحد کے حقوق کی حمایت کرتے رہے ہیں اس لئے سرحد کا ہندو، سکھ یا مسلمان آپ کی ذات پر اسے ہمیشہ پورا اعتماد و بھروسہ رہا ہے۔ آپ حال ہی میں ملتان سنٹرل جیل سے اپنی قید گزار کر رہا ہوئے ہیں۔ اس لئے آپ کی رہائی کی خبر سے اہل سرحد کے اندر خوشی کی لہر کا دوڑ جانا ایک لازمی قدرتی امر ہے۔ آپ کی رہائی سے بلاشک وشبہ قوم پرستوں کی قوت میں بڑا بھاری اضافہ ہوگا۔ اور وہ ملک کی موجودہ فضا کو سازگار بنانے میں اپنے ساتھیوں کے لئے بڑی بھاری امداد ثابت ہوں گے۔ ہم نہایت ادب اور محبت کے ساتھ اپنے محترم رہنما کی رہائی پر ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ اہل سرحد پر ان کی مہربانیوں کا سلسلہ بدستور سابق ہمیشہ جاری رہیگا۔

مسلم لیگ کا احیاء (مساوات)

جب تک مسلم لیگ میں آزاد خیال اور حریت پسند مسلمانوں کا اجتماع رہا اس وقت تک لیگ کا وقار مسلمانوں اور حکومت ہندو دونوں پر قائم تھا لیکن جب سے خود غرض افراد نے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے اسے آلہ کار بنایا اس وقت سے اس کی وقعت نہ حکومت کی نگاہوں میں رہی اور نہ مسلمانوں میں مسلمانوں نے اسے ایک مردہ جماعت تصور کیا اور حکومت نے اسے اپنے فدا کاروں کی جماعت سمجھا۔ مسلم لیگ کے احیاء کی کوشش میں سب سے پہلا قدم وہ مشترکہ اعلان ہے جس پر ہندوستان کے تمام صوبوں کے ممتاز مسلمانوں کے دستخط ثبت ہیں۔ اگر یہ حضرات فی الحقیقت مسلم لیگ کو ایک زندہ اور باوقار جماعت بنانا چاہتے ہیں تو سب سے سہل طریقہ یہ ہے کہ ایثار پیشہ مسلمانوں کو شمولیت کے لئے دعوت دی جاتی اور آزادانہ لائحہ عمل مسلمانان ہند کو پیش کیا جائے ورنہ بصورت دیگر مسلم لیگ کے احیا کی کوئی توقع نہیں۔

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

خدا شرے برانگیزد کہ خیرے ما دراں باشد

گورنر سوطہ اور شاہ اسپین میں ناچاقی

افریقیہ کے اسلامی گورنر اور کونٹ جولین کی گفتگو

گزشتہ الجمعیۃ میں آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ فتوح اسلام سے پہلے اسپین کی کیا حالت تھی۔ نیز ممالک افریقہ کو فتح کر کے مسلمانوں نے کیا کیا اور کس طرح گورنر سوطہ نے عربی فوجوں کو آگے بڑھنے سے روکا۔ آج اس سے آگے ملاحظہ فرمائیے۔

جس زمانہ کا ہم ذکر کر رہے ہیں اس وقت افریقہ کا گورنر موسیٰ ابن نصیر تھا اور افریقہ کا پایہ تخت ملک شام کا مرکز دمشق تھا جس پر خلیفہ ولید بن عبدالملک حکمرانی کر رہے تھے۔ شمالی افریقہ کی اسلامی فوج کے کمانڈر (قائد) طارق تھے جو اسلامی فتوحات سے خوش ہو کر آگے بڑھنا چاہتے تھے۔ مگر یہ ظلمات (اٹلانٹک) نے ان کے گھوڑے کو آگے بڑھنے سے روک دیا جس کا ان کو از حد افسوس ہوا۔ لیکن مسلمانوں کے عزم و ثبات کو دنیا کی کوئی چیز بھی متزلزل نہیں کر سکتی تھی اور دریا اور پہاڑ ان کے لئے راستہ صاف کرنے کو بیتاب رہتے۔ چنانچہ عقبہ بن نافع نے اپنا گھوڑا بحر ظلمات میں ڈال دیا۔ بحر ظلمات کوئی ایسا دریا نہ تھا کہ کوئی شخص محض اپنی بہادری سے اس پر قابض ہو جاتا۔ سمندر میں گھوڑے کا ڈال دینا اور دوسرے کنارہ پر صحیح و سلامت پار اتر جانا انسانی قوت سے باہر تھا۔ یہاں نہ بہادری کام آ سکتی تھی اور نہ شمشیر زنی اپنے جوہر دکھا سکتی تھی۔ جب روانی آب نے گھوڑے کو آگے بڑھنے سے روکا تب امیر نے اپنی یاس اور حسرت بھری نگاہیں آسمان کی طرف دیکھا اور دردناک آواز میں کہا "اے خدا! تو جانتا ہے کہ میں نے کبھی مقابلہ سے گریز نہیں کیا ہے اور کبھی موت سے نہیں ڈرا۔ آج بحر ظلمات کی روانی میرے گھوڑے کو آگے بڑھنے سے روکتی ہے اس لئے میں مجبور ہوں ورنہ میں تیرے کلمہ کو بلند کرنے میں کبھی دریغ نہ کرتا۔"

اندلس فتح کرنے کا شوق

سب سے پہلے اسلامی فوج آبنائے طارق کو عبور کر کے یورپ کی سرزمین میں پہنچی جب عرب اس جزیرہ نما ملک میں داخل ہوئے اور اس ملک کی سرسبزی شادابی اور آب و ہوا کی لطافت کو انہوں نے دیکھا تو ان کے دلوں میں اس تمام ملک کو فتح کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ عرب سپہ سالار نے ایک خط میں جو اس نے خلیفہ ولید بن عبدالملک کے نام لکھا تھا اس ملک کی ان الفاظ میں تعریف کی ہے "آسمان اور زمین کی خوبصورتی میں یہ ملک شام ہے۔ آب و ہوا کی لطافت میں یمن، پھولوں اور عطریات میں ہند، زرخیزی میں مصر اور معدنیات میں چین ہے۔"

مگر جو کہ اسپین یا اندلس کو فتح کرنے میں بہت سے خطرات تھے اس لئے موسیٰ نے پیشقدمی میں عجلت سے کام نہیں لیا۔ جب خدا تعالیٰ کو کوئی کام کرانا منظور ہوتا ہے تو اس کے اسباب بھی ایسے ہی پیدا کر دیتا ہے چنانچہ اسپین کو فتح کرنے کے لئے جب مسلمانوں نے پیشقدمی کی تو خدا نے ان کی معاونت کے لئے ایک بڑا سبب پیدا کر دیا جس کی تفصیل دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔

آپ پڑھ چکے ہیں کہ شاہ یونان کے ماتحت سوطہ کا گورنر جولین اپنی قلمرو پر حکمرانی کرتا تھا مگر قسطنطنیہ سے دور ہونے کے باعث سوطہ کا براہ راست تعلق شاہ اسپین راڈرک سے ہو گیا تھا۔ جولین گورنر سوطہ اور شاہ اسپین میں دوستی اور محبت کے روابط مستحکم ہو چکے تھے اور یہ دونوں مل کر مسلمانوں کی پیشقدمی کو روک رکھتے تھے لیکن ایک اتفاقی مگر شرمناک واقعہ نے ان دونوں کے تعلقات منقطع کر دیئے اور یوں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں پر اسپین کے دروازے کھول دیئے۔

شاہ اسپین کی شرمناک حرکت

اس وقت اسپین کی چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں یہ دستور تھا کہ ہر شہزادہ اپنے بچوں کو کچھ عرصے کے لئے دربار شاہی آداب بزم، تہذیب و شائستگی اور تربیت حاصل کرنے کے لئے بھیجا کرتا تھا۔ اس قاعدہ کے مطابق جولین گورنر سوطہ نے اپنی دختر فلورنڈا کو طلیطلہ (ٹولیڈو) بھیجا تاکہ وہ اسپین کی تہذیب میں تربیت پائے۔ یہ لڑکی نہایت حسینہ جمیلہ تھی اور دور دور اس کے حسن و جمال کا چرچا تھا۔ شاہ اسپین کا فرض تھا کہ وہ فلورنڈا کی عصمت کو اپنی بیٹیوں کی طرح محفوظ رکھتا مگر افسوس! اس نے فرائض منصبی اور اخلاق کو بالائے طاق رکھ کر اس کی عصمت دری کر دی۔ اس حرکت سے جولین کی سخت بے عزتی ہوئی کیونکہ جولین کی بیوی سابق شاہ اسپین کی بیٹی تھی اور اس کی بے عزتی سے تمام گاتھ قوم کی بے عزتی ہو گئی۔

لڑکی فلورنڈا نے نہایت غم و غصہ میں اپنے باپ کو ایک خط لکھا اور اپنے غلام کو بلایا اور اس کو خط دے کر کہا کہ اگر تجھ کو شہزادیوں کے تعلقات اور تاریخ جیسے اعلیٰ عہدہ کو حاصل کرنے کی تمنا ہے تو یہ خیال حقیقی اور ایثاری ہو تو یہ خط میرے باپ کو جا کر دے۔ چنانچہ غلام خط لیکر روانہ ہو گیا اور جولین کے ہاتھ میں جا کر دے دیا۔ جولین خط کو پڑھتے ہی آگ بگولا ہو گیا۔ گو عربوں کے حملوں کو وہ روک رہا تھا مگر اب اس نے ارادہ کر لیا کہ جس نے اس کی بیٹی کی عصمت خراب کرنے والے بادشاہ کے ملک کو بچانے کی کوشش نہیں کرونگا۔ مسلمان اگر ملک لینا چاہیں تو میں خود ان کو راستہ بتلانے پہنچا ہوں۔

"میں بے نظیر باز بھیجوں گا"

بدلہ لینے کے جوش میں جولین نے فوراً دربار شاہی کی طرف کوچ کیا اور وہاں پہنچ کر نہایت چالاکی سے اپنے دلی جذبات کو چھپایا۔ شاہ اسپین بھی نہایت اعزاز و اکرام سے پیش آیا۔ دونوں اسی بات کے لئے اس سے مشورہ کیا۔ اس کے بعد جولین اپنی دختر کو لیکر سوطہ واپس چلا آیا۔ چلتے چلتے شاہ اسپین نے جولین سے خاص قسم کے شکاری بازوں کی ضرورت ظاہر کی کیونکہ وہ شکار کا بڑا شائق تھا۔ جولین نے کہا "میں آپ کے لئے ایسے باز بھیجوں گا جو آپ نے مدت العمر میں نہ دیکھے ہونگے۔" غرض اہل عرب کے آنے کو اس پوشیدہ پیرایہ میں ظاہر کر کے جولین نے سوطہ کو عود کیا۔

گورنر افریقہ موسیٰ ابن نصیر شہر طنجہ میں لب دریا اپنے امرا و فوج کو لئے اندلس (اسپین) کی طرف دیکھ رہا تھا اور اس کو فتح کرنے کی تدبیریں سوچ رہا تھا کہ اتنے میں چند لوگوں کے آنے کی اطلاع ملی محافظ فوج نے ان کو گورنر موصوف کے پاس پہنچا دیا۔ سپہ سالار اسلام نے ان لوگوں کو اعزاز و اکرام سے بیٹھنے کی اجازت دی۔ ان لوگوں میں جولین گورنر سوطہ بھی تھا جس کی دختر کی عصمت دری شاہ اسپین نے کی تھی۔ جولین نے نہایت عاجزی سے گفتگو کی اجازت طلب کی اور دونوں گورنروں میں ذیل کی گفتگو ہوئی۔

جولین:- موسیٰ! آج سے میری اور تمہاری جنگوں کا خاتمہ ہے۔ میں تم کو آج سے اپنا بھائی تصور کروں گا۔

موسیٰ:- کیوں خیریت تو ہے؟ آپ اور جنگ سے دستکش ہو جائیں؟ کیا آج تباہ گاہ کا اس میں کیا راز ہے۔

جولین:- میرے محترم گورنر! میں نیک نیتی سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں اس میں نہ کوئی چالاکی ہے اور نہ کوئی دھوکہ اور فریب! آپ یقین کیجئے کہ میں آج سے آپ کا ساتھی ہوں اور آپ کی ہر طرح امداد کرنے کو تیار ہوں۔

موسیٰ:- آخر اس انقلاب کی کوئی وجہ بھی تو ہوگی؟

جولین:- راڈرک شاہ اسپین آج سے میرا دشمن ہے کیونکہ اس نے میری دختر کی عصمت دری کی ہے۔ اس نے نہ صرف میری ہی بلکہ تمام گاتھ قوم کی بے عزتی کی اور ہمارے ناموس پر بٹہ لگایا۔ (اس کے بعد جولین نے تمام واقعہ تفصیل سے سنایا)۔

موسیٰ:- خدا کی اس پر لعنت ہو کیا وہ ایسا شخص ہے جو معصوم لڑکیوں کی عصمت دری کرتا ہے؟

جولین:- بس اب آپ اسپین پر بلا خوف و خطر حملہ کر دیجئے۔ میں آپ کی ہر امکانی امداد کروں گا۔ اگر آپ کو اسپین کی زرخیزی اور نزہت و لطافت کا حال معلوم ہوتا تو تم ضرور اس پر حملہ کرتے لیکن میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ اسپین اس زمین کی جنت ہے۔ بس آپ تاخیر نہ کریں اور بلا تذبذب حملہ کر ڈالیں۔

موسیٰ:- میں خود بھی اسپین پر حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہوں اور انشاء اللہ ہم اس کو ضرور فتح کریں گے خواہ تم ہمارا ساتھ دو یا نہ دو بہر حال تم تمہارے شکر گزار ہیں لیکن ابھی اپنے آقا (خلیفہ ولید) کے پاس اس کی اطلاع بھیجتا ہوں اور آپ کی معاونت کے سلسلہ میں ان سے استصواب کرتا ہوں۔ وہاں سے جو جواب آئے گا اس سے آپ کو مطلع کر دیا جائے گا۔

روزانہ
ہند جدید

کلکتہ سے نکلتا ہے۔ اگر ہندوستان کا کوئی حصہ نہیں جہاں شوق و دلچسپی سے نہ پڑھا جاتا ہو وجہ یہ ہے کہ نہایت اہتمام و قابلیت سے مرتب کیا جاتا ہے۔ روزانہ ہے، مگر تازہ ترین خبروں کیساتھ مفید مضامین ہفتہ بھر میں شائع کرتا ہے کہ کسی ہفتہ وار میں بھی مل نہیں سکتے۔ مسائل ملکی کے بارے میں کچھ کہنا بے سود ہے۔ چند نمبروں کے مطالعہ ہی سے اندازہ ہو جائے گا۔ روزانہ بالالتزام اسلامی دنیا کے تازہ ترین سچے حالات بھی شائع ہوتے ہیں۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ چند نمبر پڑھنے کے بعد آپ ہمیشہ کے لئے اس اخبار کے دلدادہ ہو جائیں گے۔ نمونہ مفت طلب کیجئے۔ بنگال، برما، آسام اور بہار میں مصنوعات کا اشتہار دینے کا بہترین ذریعہ یہی اخبار ہے۔ سالانہ چندہ للعہ ششماہی سہ ماہی للعہ

مینیجر ہند جدید ... چترنجن ایونیو (کلکتہ)

طلا مردمی یعنی تحفہ عظیم

نوجوان کمپنی کی غلط کاریوں کی وجہ سے اپنی جوانی تباہ کر بیٹھے ہوں اپنے آپ کو زندہ درگور سمجھتے ہوں۔ بلاکسی ڈاکٹروں روپے ضائع کرنے کے بعد بھی زندگی سے بیزار ہوں۔ ... قیمت فی شیشی ۱/۱ علاوہ محصولڈاک

پتہ: ایجنسی جنرل ٹریڈنگ کمپنی ... شاہ عالمگیر اجمیر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

احمد اسینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۷

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

... قیمت سالانہ ...

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اس میں احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال بد سے بچنے کی ترغیب ہے کل کتاب ۴۰۰ احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اس میں ۴۲۵ احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اعلیٰ لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد ۱۲ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے ہر مسلمان گھر میں ان دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے بعض مخیر حضرات ان کتابوں کو ہمیشہ خرید کر مفت تقسیم کرتے ہیں روزانہ کی زندگی میں شریعت کے تمام ضروری امور کے متعلق احادیث کا اس سے بہتر مجموعہ اردو زبان میں ابتک تیار نہیں ہوا ہے تھوڑے نسخے رہ گئے ہیں اس لئے جلدی کیجئے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دی جائیں گی۔

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غیروں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف ایک مشکل ہے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے جلی اور خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے اچھا نامور خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان بھر میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورتیں، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین کے بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے مجبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرمی ...

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو دنیا میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور ذخیرہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جو دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر مسرت ظاہر فرمائی اور اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت کتابت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ نیز ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ علیحدہ سطر میں لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کمال احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۸ محرم الحرام ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۷)

اس "انکشاف راز" کے بعد ۱۹۲۹ء تک برابر مسلسل غیر منقطع طور پر جمعیۃ علمائے ہند "ہر جزئی سے جزئی" اور "ہر اہم سے اہم معاملہ" میں ہر نازک سے نازک وقت پر "بلا تامل و بلا تذبذب" مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی تابع کرتی رہی، سیرت کے فاضل مؤلف نے تحریر فرمایا ہے:—

کیا گیا کہ وہ سند یافتہ عالم نہیں تھے، ورنہ بہت سے عالموں سے بڑھ کر تو خود جمعیۃ کے محترم کارپرداز حضرات بھی مانتے تھے۔

صرف اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ محمد علی کی قابلیت اور عربی استعداد پر بھی حملے کئے گئے۔

...

صدارت سے اختلاف

اس کے بعد وہ اصل معاملہ آتا ہے جس کے لئے یہ تمہید لکھی گئی تھی۔ رئیس احمد صاحب جعفری تحریر فرماتے ہیں:—

بدقسمتی سے اسی زمانہ میں جمعیۃ کا سالانہ جلسہ ہونے والا تھا اور صدارت کے لئے بعض حضرات کی طرف سے محمد علی کا نام پیش کر دیا گیا۔ اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی، وہ طے کر لیا گیا کہ محمد علی کی صدارت سے اختلاف کیا جائے گا اور اس میں پوری کوشش صرف کر دی جائے گی۔

معینہ تاریخ مراد آباد میں جمعیۃ کی مجلس مرکزیہ کا جلسہ ہوا اور اس میں صدارت کے لئے کشمکش شروع ہوئی، ایک جماعت تھی جو محمد علی کو صدر بنانا چاہتی تھی اور دوسری جماعت تھی جو ان کو کسی حالت میں بھی اس منصب گرامی کا اہل نہیں سمجھتی تھی، پہلے خوب گرما گرم بحثیں ہوئیں اور بعد ازاں کو یہ فیصلہ یہی ہوا کہ صدارت کے لئے محمد علی کا نام منظور نہیں کیا گیا۔ یہ پہلی مخالفت جو جمعیۃ العلماء اور اس کے محترم اراکین کی جانب سے علی الاعلان پبلک پر ظاہر ہوئی۔

"محمد علی ظاہر ہے کہ اس اختلاف اور اس فیصلہ سے خوش نہیں ہوئے اور انہیں یقیناً صدمہ ہوا کہ ان کو صدارت سے صرف اس لئے محروم ...

غیر محتاط روش

اگر فاضل مؤلف کے نزدیک اکثریت کی یہ کارروائی درست نہیں تھی تو وہ مولانا محمد علی کی صدارت پر اصل اعتراض کو بالکل کاٹ کر اس کے متعلق رائے ظاہر کر سکتے تھے مگر انہیں اس کا کوئی حق نہیں تھا کہ اراکین جمعیۃ کی نیتوں پر حملہ کریں ...

(باقی آئندہ)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک امام باڑہ نومسلم شیعہ کا ہے اس کے منتظم بیشتر ہندو تھے ان کے زمانے میں مختلف قسم کے شرک از قسم علی اصغر کا گھوڑا زینبیوں کا ڈولا وغیرہ ہوا کرتے تھے اب ان کے پوتے منتظم ہیں ان کے زمانے میں شرک میں بہت کمی ہے جس کی وجہ سے شیعہ کانفرنس نے مقدمہ دائر کیا ہے اگر شیعوں کو کامیابی ہوگی تو امید ہے کہ سنیوں کے دل دکھانے والے شرک زیادتی کے ساتھ ہوں گے اس لئے ہم کو ایسا فتویٰ چاہئے کہ مطابق شریعت ہو اور سنی درغلا کر شریک نہ کئے جا سکیں۔

الجواب

یہ جملہ رسوم جو سوال میں مذکور ہیں بدعت اور حرام ہیں ان بدعات کا ترک کرنا اہل سنت والجماعت پر لازم و واجب ہے اور جس منتظم کی دانشمندی سے ان رسومات اور بدعات میں کمی ہوگئی ہے اس پر مقدمہ دائر کرنے کا شیعہ کانفرنس ...

...

حقیقی ذمہ داری کی ہوا بھی نہ لگنے دے۔ ایک دوسرے پر تفوق حاصل نہ ہونے کے بھی صاف معنی یہی ہیں کہ کسی ... جماعتی اکثریت کو ذمہ داری نہ دی جائے خواہ وہ اکثریت مسلمان ہو یا ہندو ہو۔ اور یہی وہ پالیسی ہے جس پر سب انگریز عمل کر رہے ہیں۔ صرف مسٹر چرچل نے کیا گناہ کیا ہے۔ این خانہ ہمہ آفتاب است۔

کہ پہلے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرات شاید کبھی بھی حقیقی صورت حال نہیں سمجھیں گے اور ہندوستان کی ترقی میں جو عناصر حارج ہیں انہیں برابر تقویت پہنچاتے رہیں گے۔

اس سلسلہ میں ڈاکٹر مونجے صاحب کے تازہ ارشادات ہمارے لئے سخت تکلیف دہ ہیں اللہ اس حیثیت سے کہ ہم نے ہمیشہ ان مسلمانوں کے خلاف نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی ہے جو اتحاد و اتفاق قومی کے مخالف رہے ہیں یا اس وقت تک ہیں ہم اپنے آپ کو اس کا مستحق پاتے ہیں کہ ڈاکٹر مونجے صاحب کی از سرتا پا غلط روش کے خلاف احتجاج کریں اور ان کی قوم کو متنبہ کر دیں کہ اگر اس نے اپنے اندر مستقل طور پر وہی ذہنیت پیدا کر لی جو ڈاکٹر مونجے صاحب کی ذہنیت ہے تو ہندوستان کو حصول مقصد میں اس سے بھی زیادہ دشواریاں پیش آئیں گی جتنی کہ اب تک آ چکی ہیں اور آزادی وطن کا تخیل محض ایک خواب ہو کر رہ جائے گا۔

ایک ہندو کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے صاحب نے ہندوؤں کو یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ انہیں مسلمانوں سے بالکل بے نیاز ہو کر "سوراج" کی جد و جہد میں تنہا مصروف ہو جانا چاہئے اور ہندو مسلم اتحاد کو حصول آزادی کے لئے لازم قرار دینے کا جو اصول ایک عرصہ سے ہندوستانی سیاسیات میں داخل ہو گیا ہے اسے غلط ثابت کر دکھانا چاہئے۔ ان کے خیال کے مطابق اب آئندہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں کو اپنے اپنے طریقہ پر اپنے مفاد کی حفاظت کرنی چاہئے اور مشترکہ منافع کے لئے اتحاد و اتفاق کے جنون کو ہمیشہ کے لئے دماغ سے نکال دینا چاہئے کیونکہ ان کے نزدیک اگر اس طرح ہندوؤں اور مسلمانوں نے علیحدہ علیحدہ سعی کی تو پھر آخر میں خود بخود اتحاد ہو جائے گا۔ یعنی ہندو اس قدر قوت حاصل کر لیں گے کہ مسلمان مجبور ...

...

غلطی کا انجام

تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ الور کو آخر کار وہ انتظامی احکام دیئے گئے جن کی توقع ایک عرصہ سے کی جا رہی تھی۔ اب مہاراجہ الور دو سال کے لئے اپنی ریاست کو چھوڑ کر ہندوستان سے باہر چلے جائیں گے اور ان کی غیر موجودگی میں ریاست کا نظم و نسق بلا واسطہ برطانوی حکام کے قبضہ میں رہے گا۔ ریاست الور میں گزشتہ ایک سال سے جو کچھ ہو رہا تھا اس کے پیش نظر یہ واقعات بالکل حیرت انگیز نہیں ہیں۔ اگر مہاراجہ بھی وقت سے پہلے موسم کا اندازہ لگا کر ذرا سی بھی صلاحیت ہوتی تو وہ یقیناً ایسی راہ عمل اختیار کر سکتے تھے جو حکومت کو ان کے خلاف اس اقدام کا موقع نہ دیتی۔ جب وہ یہ جانتے تھے کہ حالات ان کے ناساعد ہیں اور مخالف قوتیں ان کی تاک میں بیٹھی ہوئی ہیں تو انہیں چاہئے تھا کہ اندر ہندو مسلم سوال پیدا نہ ہونے دیتے، مگر انہوں نے اس طرف توجہ نہیں کی اور اسی کا خمیازہ اس وقت اٹھا رہے ہیں۔ ہماری قطعی رائے یہ ہے کہ اگر وہ ابتدا میں حسن تدبیر اور معاملہ فہمی سے کام لے کر اپنی مسلم رعایا کو راضی کر لیتے تو یہ صورت حال کبھی بھی پیش نہ آتی، مگر انہوں نے تو نہ ظرف عدل و انصاف سے کام نہیں لیا، بلکہ اپنے حکام کو ظلم و تعدی کا بھی پورا موقع دیا اور خود اپنے ہاتھوں قوت بالادست کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ انہیں عضو معطل بنا دے۔ اگر وہ اپنی آزادی اور جرأت و ہمت کے ساتھ اپنی رعایا کو خوش رکھنے کا کام بھی ملکہ رکھتے تو شاید یہ دن دیکھنا انہیں نصیب نہ ہوتا، بہر حال جو کچھ ہونا تھا ہو گیا۔ اب مسلمانوں کو صرف یہ دیکھنا اور باقی رہ گیا ہے کہ انگریز حکام کے عہد حکومت میں مسلمانوں کے حقوق و مطالبات کی کہاں تک نگہداشت کی جاتی ہے۔

مسٹر چرچل کا گناہ

ہندوستانی اخبارات مسٹر چرچل کے خلاف محض اس بنا پر بہت زیادہ اظہار ناراضگی کر رہے ہیں کہ انہوں نے اپنی ایک تقریر میں یہ فرما دیا کہ "اگر حکومت کی طرف سے کوئی ایسی تبدیلی کی گئی جس کے باعث ہندوؤں یا مسلمانوں کو ایک دوسرے پر مذہبی یا قومی تفوق حاصل ہو گیا تو ہندوستان برطانوی غیر جانبدارانہ نظم و نسق اور قیام امن و امان سے محروم ہو جائے گا اور اس کا یہ نتیجہ ہوگا ..." کہ مسٹر چرچل کے اس قول اور مسٹر بالڈون کے اس عمل میں کیا فرق ہے جو قرطاس ابیض کی صورت میں ظاہر ہوا ہے ...

ڈاکٹر مونجے کا سیاسی نظریہ

ہندوستان کے فرقہ وارانہ مسائل کا اطمینان بخش فیصلہ نہ ہونے کے باعث انگریزوں کے ہاتھ میں جو زبردست حربہ آ گیا ہے اور وہ اس حربہ کو آزادی ہند کے خلاف جس کامیابی کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں اس کا تقاضا تو یہ تھا کہ اب بھی ان لوگوں کی آنکھیں کھلتیں جن کے قول و عمل کی بدولت آج تک ہندوستان کی مختلف قوموں میں کوئی ایسا سمجھوتہ نہیں ہو سکا ہے جسے متفقہ طور پر ملک کی طرف سے دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے اور اگر ان کے نزدیک بھی ہندوستان کو آزاد کرنے کا کوئی بھی جذبہ موجود ہے تو وہ یہ سوچتے کہ حکومت کے اس حربہ کو کس طرح ناقابل استعمال بنایا جائے۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ ابھی تک اس مسئلہ کی اہمیت کا پوری طرح احساس پیدا نہیں ہوا ہے اور جن لوگوں کی گزشتہ زندگی فرقہ وارانہ اتحاد کی عملی مخالفت میں گزری ہے وہ آج بھی اسی طرح سرگرم عمل ہیں جس طرح ...

"سیرت محمد علیؒ" میں اصلاح کی ضرورت
ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار کا مکتوب

محترمی مدیر الجمعیۃ۔ زاد لطافکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ آپ نے سیرۃ محمد علی پر جو بصیرت افروز تبصرہ شروع کیا ہے اس کے لئے آپ تمام مسلمانوں کے عموماً اور علمائے کرام کے خصوصاً شکریہ کے مستحق ہیں۔ جزاک اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔

ضرورت ہے کہ جامعہ ملیہ آپ کے تبصرہ کی روشنی میں سیرت محمد علی کی اصلاح کرے اور اپنے ایک مرحوم قائد کی تاریخ کو غلط واقعات کی اشاعت کر کے سبک نہ بنائے۔ والسلام

خاکسار

(مولانا) محمد عثمان غنی غفرلہ

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بغداد میں عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں
تحقیق کے بعد ایک عیسائی فاضل کا قبول اسلام
جمعیۃ ہدایت الاسلامیہ کی مساعی جمیلہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے تبلیغ اسلام کے لئے کبھی کوئی منظم کام نہیں کیا اور نہ کسی ضابطے کے ماتحت غیر مسلموں پر اسلام کے محاسن ظاہر کئے۔ یہی وجہ ہے کہ عیسائی مشنری مسلمانوں کی اس کمزوری کو محسوس کر کے کھلم کھلا اسلام کے خلاف طوفان بے تمیزی برپا کرتے رہتے ہیں اور اپنے رکیک عقائد اور خلاف فطرت مسائل کو پروپیگنڈا کے ذریعہ ہر شخص تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

جب سے عراق میں مغربی تہذیب و سیاست نے اپنا اثر جمایا ہے اس وقت سے وہاں عیسائی پادریوں نے اسکول، شفاخانے، تفریحی ادارے اور ہوٹل قائم کر کے نادان مسلمانوں کو مرتد کرنے کے لئے اپنے مورچے مضبوط کر لئے ہیں۔ اور مختلف ذرائع سے وہ مسلمانوں کے ایمان و اسلام پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں، لیکن مسلمانوں کی طرف سے ان کا کوئی رد عمل نہیں کیا جاتا اور نہ مسیحی عقائد کا ضعف لوگوں پر ظاہر کرنے کے لئے کوئی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ عیسائی پادریوں کی کوششوں ...

...

برطانی فوجی افسر مذہبی پیشوا کے لباس میں
فلسطین میں عیسائیت کی تبلیغ کیلئے انجمن کا قیام

جنگ عظیم میں جس شخص نے فلسطین کو فتح کیا تھا وہ لارڈ النبی ہیں۔ آپ نے طرابلس کی اعلیٰ خدمات انجام دیکر بیت المقدس پر صلیبی جھنڈا نصب کیا تھا۔ اب آپ ایک فوجی افسر کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک مقدس مذہبی پیشوا کی حیثیت سے فلسطین وارد ہوئے۔ یہاں آکر آپ نے والی۔ ایم۔ سی۔ اے (جمعیۃ شبان المسیحین) کی بنیاد ڈالی ہے تاکہ اس کے ذریعہ بیت المقدس کے عیسائیوں میں نظم و انضباط قائم ہو جائے اور مسلمانوں میں تبلیغ مسیحیت کا راستہ نکل آئے۔ اس جمعیۃ کے قیام کے لئے انگریزوں اور امریکنوں نے ۲۵ ہزار گنی جمع کئے ہیں۔ اس جمعیۃ کے قائم کرنے والے عیسائیوں کا مذکور وہ لارڈ النبی ہیں جنہوں نے بیت المقدس فتح کر کے یہ نعرہ لگایا تھا کہ "اب صلیبی جنگوں کا خاتمہ ہو گیا"۔

فلسطین پر برطانوی تسلط کے بعد اب یہ فوجی افسر مسلمانوں کی روح کو فتح کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں نے اس شخص کے مقصد و خیال کو اچھی طرح شناخت کر لیا اور انہوں نے دینی غیرت کو کام میں لا کر اس جلسہ کا مقاطعہ کیا جس میں لارڈ موصوف نے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے کے اغراض و مقاصد پر تقریر کی تھی۔

عراق میں سنہ ہجری کا استعمال

حکومت عراق نے تمام سرکاری دفاتر کے نام یہ حکم جاری کر دیا ہے کہ سنہ عیسوی کے ساتھ ساتھ سنہ ہجری کا استعمال تمام کاغذات میں ضروری ہے۔ فلسطین کی عربی اسلامی مجلس نے بھی تمام عالم اسلامی سے سنہ عیسوی کے بجائے سنہ ہجری کے استعمال کی اپیل کی ہے۔

ایک سوئز کی طلباء کی معاونت وطن

ترکی کا اخبار جمہوریت رقمطراز ہے کہ ایک سوئز کی طلباء جو تحصیل علوم کے لئے یورپ گئے تھے وہ اب فارغ ہو کر دو سال کے لئے ترکی واپس آنے والے ہیں ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تہذیب جدید کی برکات و حسنات
۲۹ ممالک کی سیاحت کے بعد مسٹر برنارڈ شا کا تجربہ

انگلستان کے مشہور اہل قلم مسٹر برنارڈ شا ۲۹ ممالک کا سفر کر کے اپنے وطن پہونچ گئے ہیں۔ آپ نے دنیا کا یہ اہم سفر صرف چار مہینہ میں ختم کیا۔ اس دوران میں آپ کو مختلف سوسائٹیوں میں لکچر دینے پڑے۔ زیادہ دلچسپ چیز جو برنارڈ شا کے لئے باعث اذیت تھی وہ اخبارات کے نمائندوں کا ہجوم تھا۔ آپ نے تہیہ کر لیا تھا کہ کسی نمائندہ کو کوئی بیان نہ دیں گے مگر اخبارات کے نمائندے بلائے بے درماں کی طرح مسٹر شا کو پکڑ لیا کرتے تھے اور آپ کو بھی مجبوراً ان کے سامنے سر جھکا دینا پڑتا تھا۔ واپسی پر مسٹر شا کے ارد گرد نمائندے جمع ہو گئے اور ان سے مختلف سوالات کئے۔ مسٹر شا نے اکثر سوالات کا جواب دیا۔ اخبار کے ایک نمائندہ نے سوال کیا:—

"۲۹ ممالک کی سیاحت اور ۹ مقامات میں قیام کرنے سے آپ کو یہ تجربہ تو ضرور ہوا ہوگا کہ رہنے کے قابل کونسا ملک بہتر ہے؟"

مسٹر برنارڈ شا نے جواب دیا "رہنے کے قابل مقام تو صرف بہشت ہے" ...

...

مہذب جرمنی کا مہذب کارنامہ
تمام ملک میں غیر ملکی کتب خانوں کی ہولی

... جرمن کے میئر (امیر البلد) نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی سے مارکزم (کارل مارکس کے اصول) کو باہر کر دیا جائے تاکہ جرمنی باشندوں کو صحیح طریقہ سے تربیت ہو سکے۔

جرمنی عیسائیوں کو کیتھولک پارٹی نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں اس شخص کی ضرورت ظاہر کی ہے کہ جلد از جلد ایک تبلیغی گروپ کی تشکیل عمل میں لائی جائے تاکہ وہ سیاسیات کی عیسائیوں کے قدیم عقائد کی بنیاد پر تعمیر کرے اور جرمنی باشندوں کے دلوں میں اس کی جڑ مضبوط کرے۔ (شکاگو ڈیلی ٹریبیون)

انگلستان کی ایک خاتون کی سخاوت

لیڈی سی فورڈ انگلستان کی ایک سرمایہ دار خاتون ہیں۔ آپ نے اپنے خزانہ میں سے حسب ذیل اداروں کو عطیات دیئے ہیں:

انجمن صلیب احمر برلن کو ۔۔۔۔۔۔ ۷۰۰ پونڈ

سینٹ ڈریم کو ۔۔۔۔۔ ۶ پونڈ

ڈاکٹر برنارڈو کے خانوں کو ۔۔۔۔۔ پونڈ

لندن ہسپتال کو ۔۔۔۔۔ ۲ پونڈ

ایڈنبرگ کے شاہی ہسپتال کو ۔۔۔۔۔ ۲ پونڈ

ان کے علاوہ دو ملکی و قومی انگلستان کے شفاخانوں اور متعدد اداروں کو بھی ایک ایک ہزار پونڈ دئیے ہیں۔ (بمبئی کرانیکل)

تاریخ عالم میں علماء اسلام کی شاندار خدمات
اعلاء کلمۃ الحق اور تحفظ و تنظیم ملت
مجلۂ کابل کا بصیرت افروز مقالہ

معاصر مجلۂ کابل نے "علمائے حق کی انسانی خدمات" کے عنوان پر ایک نہایت ...

... غیرت، اسلام دوستی اور ... ہر قسم کے ہندوستانی دوا خانہ ...

... مذکورہ کی منزل پر پہنچا دے گا۔

امریکہ کی عشرت پسندیاں اور تن آسانیاں
صرف تفریحات پر دس ارب ڈالر سالانہ کا خرچ

ہندوستان جنت نشان کی غربت و افلاس کا اندازہ وہی لوگ خوب لگا سکتے ہیں جنہوں نے دیہات و قصبات میں بھوکے مزدوروں کو ایڑیاں رگڑتے ہوئے مرتے دیکھا ہے۔ ہندوستان کے غریب باشندوں میں سے ایک تہائی کو ایک وقت بھی پیٹ بھر کر کھانا میسر نہیں ہوتا۔ ایک تہائی سے زیادہ باشندگان کو صرف ایک وقت مشکل سے موٹا جھوٹا کھانا ملتا ہے۔ مگر اس کے مقابلہ میں ذرا امریکہ کی عیش پسندیوں پر بھی نظر ڈالئے کہ وہاں تفریحات پر ہر سال کس قدر سرمایہ خرچ کیا جاتا ہے۔

صرف دماغی تفریح کے لئے ادبی سفر پر ۔۔۔۔۔ ۲۵ ڈالر سالانہ خرچ ہوتا ہے (ایک ڈالر ساڑھے تین روپیہ)

سپورٹ پر ۔۔۔۔۔ ۵ ڈالر سالانہ

خشکی کے سفر پر ۔۔۔۔۔ ۳۹ ڈالر سالانہ

مختلف قسم کے کلبوں پر ۔۔۔۔۔ ۲۴ ڈالر سالانہ

فرصت کے اوقات میں نائٹ کلبوں پر ۔۔۔۔۔ ۴۲ ڈالر سالانہ

صرف کالجوں کے فٹ بال پر ۔۔۔۔۔ ۱۵ ڈالر سالانہ

جنگلوں میں سیر و تفریح کے کیمپوں پر ۔۔۔۔۔ ۷ ڈالر سالانہ

موٹروں اور سائکلوں کی سواری پر ۔۔۔۔۔ ۱۵ ڈالر سالانہ

اس طرح امریکہ یہ محض عیش و عشرت کی خاطر ہر سال دس ارب ڈالر سالانہ خرچ کر دیتے جاتے ہیں۔ (بمبئی کرانیکل)

بیکاروں کی امداد کیلئے جاپان کی پیشکش

جاپان کی مجلس وزراء نے بیکاروں اور پریشان حال مزارعین کی امداد کے لئے سرکاری خزانہ سے ... ین (جاپانی سکہ) عطا کئے ہیں تاکہ وہ اس سرمایہ سے سڑکوں کی تعمیر اور بندرگاہوں کی درستی کا کام شروع کریں اور اس طریقہ سے بیکاروں کو با کار بنائے۔ اسی طرح ... ین زراعت کے لئے ہیں تاکہ کاشتکاروں کے ذریعہ ... کو کام میں لایا جائے اور اس طرح بیکار مزارعین اپنے کام میں لگ جائیں۔ حکومت جاپان نے بیکاروں کے لئے ... ین کی رقم منظور کر کے ...

گلابی اردو
حضرت مفتی اعظم اور مولوی اعظم کی نیلی رہائی

(سابقہ قلم حضور ملا رموزی کے)

آئیے جبین خوانوں میں اولاد کو یاد کر کے رونے دا دا !!!

تحقیق کہ بیچ قید حضرت مفتی اعظم محمد کفایت اللہ صاحب اور بیچ قید مولوی ...

...

ہرگز نہ ہوئے گا وہ جس نے کہ خریدا سال بھر اخبار "الجمعیۃ" ...

زندہ رہیگا نام اس کا مانند نوشیروان کے جس نے امداد کی "جمعیۃ علماء" دہلی کی ...

... دیگر ممالک کی حکومتوں نے ایک بہتر نظم قائم کر دی ہے ... (مگر ہندوستان کے غریب بیکاروں کا کیا علاج ہے؟) ... پر بر دگانی کی کیا ضرورت پڑی ۹۹ سرا الجمعیۃ۔

دارالحکومت

دہلی میونسپلٹی کے عہدے
ٹیکس دینے والوں پر مزید بار

حال میں دہلی میونسپلٹی میں رائے بہادر رام نرائن سیکرٹری اور دہلی میونسپلٹی سے مستعفی ہو جانے کے بعد میونسپلٹی نے بالاتفاق خان بہادر مولوی عبدالرحمٰن کو اس عہدے پر منتخب کیا تھا لیکن یہ بھی طے کیا تھا کہ ان کے ماتحت ایک نائب سیکرٹری رہے گا جس کا انتخاب میونسپلٹی کے وہ چیئرمین مسٹر ایس ایم عبداللہ اور مسٹر ہرش چندر راؤ خان بہادر صاحب کے مشورہ سے ہوگا۔ چونکہ اس عہدے کا معاوضہ تین سو روپیہ ماہانہ ہوگا اس لئے اس کے لئے متعدد امیدوار ہیں معلوم ہوا ہے کہ مسٹر نیول کشور، مسٹر تیج بہاری لال، مسٹر سکھ بیر پرشاد، مسٹر راج کشور ٹنڈن، مسٹر لشن دیال، مسٹر شمبھو دیال اور مسٹر ہنگل کشور رکھنا اس کے امیدوار ہیں۔ ابھی یقینی نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ان میں کن کا انتخاب ہو جائے گا لیکن کوشش ہر شخص کر رہا ہے۔ سب کمیٹی کا اجلاس جس میں اس کا فیصلہ ہوگا ۔۔۔ کو منعقد ہوگا۔

ڈائنوں کا چھوٹا افسانہ

دہلی میں مطابع کی تلاشی

قانون مادہ آتشگیر کے ماتحت مقدمہ

حاجی محمد یوسف صاحب کی مع الخیر واپسی
دہلی اسٹیشن پر مسلمانوں کا اجتماع

دہلی کا بازار

چاقو چل گئے

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ
ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کی بصیرت افروز تقریر

دہلی ۲۲ مئی۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر اہتمام جمعیۃ علمائے ہند منعقد ہوا۔ مولانا مولوی عبدالحق صاحب ڈکٹیٹر جمعیۃ العلماء ہند صدر جلسہ تھے۔ مولانائے موصوف نے اپنی تقریر صدارت میں مسلمانوں کو اتحاد و اتفاق کی تلقین فرمائی اور قومی و ملی ضروریات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ میں عنقریب ہندوستان کے بعض اہم مقامات کا دورہ کرنے والا ہوں تاکہ وہاں کے مسلمانوں تک جمعیۃ کی آواز کو پہنچایا جائے ۔۔۔ جناب صدر کی تقریر کے بعد مولوی سلطان احمد صاحب نے ایک مختصر تقریر میں مسلمانوں کی تعلیمی و اقتصادی تباہ حالی کا منظر پیش کیا ۔۔۔ جلسہ کی کارروائی تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔

گاندھی جی برت کے دن پورے کریں گے
ڈاکٹر انصاری کی مراجعت

میرٹھ کے ڈسٹرکٹ بورڈ پر حکومت کا غیظ و غضب
اراکین بورڈ کی آزادی کا نتیجہ

برت کا تیرھواں دن
خطرے کا آغاز

ہمدردی کے برت اور اپیل

ایک سادھو کی درخواست

انقلاب پسندوں کی ایک مفرور جماعت
پولیس سے تصادم ہو گیا اور گولیاں چلیں
مقتولین و مجروحین اور گرفتار شدگان کی تعداد

کلکتہ کارپوریشن کا فیصلہ

انقلاب پسندوں کی تلاش
خفیہ پولیس پریشان ہے

ساردا ایکٹ کے ماتحت مقدمہ
نابالغوں کی شادی پر تین تین سو روپیہ جرمانہ

کٹرہ ہیرالال میں آتشزدگی

پٹنہ میں متعدد مکانوں کی تلاشی

ریاست رامپور میں سیاسی انقلابات کی توقع
کیا الور کے بعد رامپور کا نمبر ہوگا

ہندوستان کی عورتوں کا مطالبہ
ہمیں مساوی حقوق دئے جائیں

خان عبداللہ خاں کی صحت
شدت گرما سے بیہوش ہو گئے

چودھری افضل حق صاحب
پنجاب کونسل کی رکنیت کے امیدوار

راستہ کے اخراجات پورے کرنیکی ترغیب

متھرا کے چوبوں میں ہلچل

سانحہ ارتحال

ریاست الور سے مہاراجہ الور کا کوچ
دو سال کیلئے ریاست میں انگریزی راج
اڑتالیس گھنٹہ کا نوٹس اور اس کے بعد کی اطلاعات

نہایت معتبر اطلاعات مظہر ہیں کہ الور میں نہایت ہی نازک صورت پیدا ہوئی ہے اور اس کا اندیشہ ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ الور کو کہیں گدی سے بالکل دستبردار نہ ہونا پڑے۔ خبر آئی ہے کہ کرنل اوگلوی نے ہز ہائینس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر اندر دو سال کے لئے الور چھوڑ دیں ۔۔۔

حکومت ہند خاموش رہنا چاہتی ہے

ریاست کے اخراجات میں تخفیف

مولانا شوکت علی کے خلاف سید غلام بھیک نیرنگ کا غیظ و غضب

سر یعقوب اپنی عقل سے کچھ نہیں کرینگے
ولایت روانگی کے وقت بیان

صدر خلافت برن کٹی میں

پر امن جلوس پر حملہ

مہاجرین سے بے پروائی

صوبہ سرحد میں سرخ پوشوں کا جلسہ

مہاراجہ الور کی صفائی

ناگپور میں بجلی گری

چین اور جاپان کی جنگ
دس ہزار چینی ہلاک و مجروح

پروپیگنڈا ہو رہا ہے

چینی عورتوں کی فوج

بم پھٹ رہے ہیں

"اٹھو جاگو اور بیدار ہو جاؤ" کی ضبطی

مسٹر میکڈانلڈ کا تماشہ
کون ایکٹر کون سا کام کرے گا

عراق کی مکمل آزادی کا مسئلہ
ملک فیصل کی لندن کو روانگی

امریکہ اور چین کا نیا سمجھوتہ
چاندی کی قیمت بڑھانے کی تدابیر

تخفیف اسلحہ کی کوشش
باسی کڑہی میں ابال

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا وفد

مولانا شوکت علی بمبئی پہنچ گئے!

ہندوستانی مندوبین کا استقبال

ایک ہفتہ میں ۵۰ ڈکیتیاں

مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

مولانا عبدالحکیم صاحب مرحوم و مغفور کی روح کو
ایصال ثواب

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمن یہودیوں کیخلاف ہٹلر کی مہم

مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں یہودی پروفیسروں کی آمد کی خبریں ہٹلر کی سالگرہ ۲۵ ہزار سیاسی گرفتاریاں

ہندوستانیوں کا اخراج ہٹلر کی تیاریاں

(از نامہ نگار خصوصی۔ مقیم برلن)

جرمنی سے یہودیوں کو نکالا جا رہا ہے۔ تمام کچہریوں میں سے یہودی ججوں کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ وکیل بہت سے علیحدہ کئے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹروں کو بھی تمام جگہوں سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ صرف ان ڈاکٹروں اور وکیلوں اور ججوں کو نوکری پر رکھا جائے گا جنہوں نے جنگ عظیم میں جرمنی کا ساتھ دیا ہے اور جرمنی کی طرف سے لڑے ہیں یا ان کے باپ۔ ...

... نکالے جا رہے ہیں۔ مگر ہم غریب ہندوستانی جو خود غلام ہیں اس بارے میں کیا کر سکتے ہیں۔

سید راس مسعود صاحب غور کریں

بڑے افسوس کا مقام ہے کہ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کہلاتی ہے اور اس میں کتنے جرمن پروفیسر ہیں۔ اگر راس مسعود صاحب۔ ...

آئنسٹائن کی جائداد پر قبضہ

ہندوستانیوں کی حالت

رباعی

ہر نبی مود کہ مرجع عالم آمد — مجبر رسید کہ مفتی اعظم آمد
زندہ باد وکہ فرحت عالم آمد — بودہ عالم زدید شت مسرور
خادم العلماء ناچیز راسخ

تمام جرمن نازی پارٹی میں

خیر مقدم

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند

شربت روح افزا

موسم گرما میں تمام شکایات کیلئے اکسیر ہے تمام ہندوستان میں اپنے خواص کیوجہ سے مشہور ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ ... اس کو بہت پسند کرتے ہیں

فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

مسلمانوں کی پبلک کمپنی جو امداد باہمی کا کاروبار کرتی ہے

سرمایہ۔ ایک لاکھ روپیہ۔ جس میں ۳۰ ہزار کے حصص سپرد اور باقی فروخت ہو رہے ہیں

THE PUNJAB MUSLIM CORPORATION LTD.

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹڈ

ھیڈ آفس۔ لائل پور۔ پنجاب

شریعت اسلامیہ کے مطابق مضبوط بنیاد۔ اعلیٰ انتظام حصہ داروں و ممبروں کیلئے معقول منافع کی گارنٹی غریبوں کی حامی بیواؤں یتیموں و بیکسوں کی دستگیری کرنیوالی دی پنجاب مسلم کارپوریشن کا نام کبھی نہ بھولو۔ ہر جگہ مستقل ملازموں اور ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

منیجنگ ایجنٹس

دوسری شادی

ہر شب کو شب اول بنانے کے لئے آج ہی ڈاک سے تحفہ شباب یعنی طلسمی ٹکیکی ...

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۲ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ... ایک ایک مضمون کو پڑھکر اپنے اختیار ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف اکیوں کس لئے ...

کتاب کام شاستر مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!

لقمان الملک حکیم ناجینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس کے متعلق ...

معجون مددگار غدود ہے

ایک ضروری گذارش

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

ضرورت ہے

قابل اور بارسوخ ایجنٹوں کی لال بی بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ ریانڈر تھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

غدر ۱۸۵۷ء

چند شوریدہ سر فوجیوں کی سرکشی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ ہندوستانی محبان کے جذبہ حریت کا ایک زریں کارنامہ تھا۔ ہندوستانی بہادروں نے غیر ملکی استبدادی زنجیروں سے رہا ہونے کے لئے جو دیوانہ وار کوشش کی اسکی سرگذشت خود انگریزوں کی زبان سے بیگناہ ہندوستانیوں کی داستان مظلومی اجنبی حکومت کے مظالم ناروا شیخ حسام الدین بی۔ اے۔ امرتسری کے قلم سے قیمت ۱۲ ار

چہیتا بھائی

مرزا عظیم بیگ چغتائی مصنف شریر بیوی کے برادر معظم مرزا نہیم بیگ چغتائی کی شاہکار تصنیف آپ نے اپنے مخصوص طرز نگارش میں اپنے بچپن کے بعض واقعات اس خوش اسلوبی سے بیان کئے ہیں کہ یاد و شاید۔ ممکن نہیں کہ کوئی شخص اس کتاب کو شروع کر کے ختم کئے بغیر اٹھ سکے۔ زبان ٹھیٹھ اردو۔ ہر لفظ ہر فقرہ اور ہر جملہ آب کوثر سے دھلا ہوا پھر سلاست اور شگفتگی سونے پر سہاگے کا کام دے رہی ہے۔ حجم ۱۵۲ صفحات قیمت ۸ ر

ہوائی قلعہ

آج سے چار ہزار برس پہلے کے واقعات ہم کس طرح اپنی آنکھوں سے توقع پذیر ہوتے دیکھ سکتے ہیں۔ جنگ مہابھارت تصویروں پر نہیں۔ الفاظ میں نہیں بلکہ اصلی حالت میں نظر آسکتی ہے مہاتما بدھ۔ مہاراج کرشن۔ کبیر داس۔ گورو گوبند سنگھ اپنے پاک مشن میں مشغول ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں اسے جوتش۔ رمل یا مسمریزم کی کتاب نہ سمجھئے بلکہ ایک از حد دلچسپ علمی تصنیف ہے۔ قیمت ۴ ر

چور اور گرہ کٹ

ایم اسلم کی تازہ تصنیف۔ ایک نہایت دلچسپ قصہ۔ بچوں کو ہنسانے والی کتاب قیمت ۳ ر

اردو بک اسٹال بیرون لوہاری گیٹ لاہور

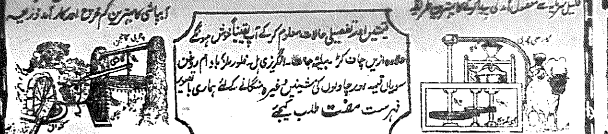

ایم اے شید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ (پنجاب)

مفید مشورہ

ناظرین! اگر آپ چاہتے ہیں کہ ... تو آپ ...

ہندوستانیوں کی جسمانی کمزوری کے اسباب اور اسکا علاج قیمت اردو ... ہندی

جیون شکتی ...

نقشہ صحت

رسالہ خوراک

شباب جاودانی

ضروریات زندگی!

ہدایت موسم

ہدایت الیوم

منیجر دیسی ... بک ... دھارا لاہور

آل انڈیا مشاعرہ نعت اجمیر شریف

میر احمدی سکریٹری شعبہ نشر و اشاعت
مشاعرہ نعت کمیٹی اجمیر شریف

صوبہ سرحد کے علماء کا ہدیہ تہنیت

حضرت مفتی اعظم کی خدمت میں

(۲) یہ جلسہ تمام مسلمانان سرحد سے درد مندانہ اپیل کرتا ہے کہ وہ خلاف شریعت رسومات سے جو سرحد میں رائج ہیں باز آدیں۔ اور آمین

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

نلیگن کیپسولز جسکی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں وہ مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اور بعد مختلف علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل نا امید ہو چکے تھے آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔

نلیگن کیپسولز کا استعمال مغربی ممالک میں پچھلے دس سال سے جاری ہے اور آج بوجہ اس حیرت انگیز نتائج کے یہ تمام یورپ کیا امریکہ میں بھی ایک خاص شہرت حاصل کر چکی ہے۔ ...

ملنے کا پتہ: ایل آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۹۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انار کلی

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ بکس ...

مفرح مشکین

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

طاہنا امردی یعنی تحفہ عظیم

تحفہ ٹریڈنگ کمپنی اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

ترجمان القرآن جلد اول

مصنفہ حضرت مولانا ابو الکلام آزاد

غیر مستطیع شائقین کیلئے نصف قیمت میں

منیجر دفتر ترجمان القرآن ... لاہور

روزانہ ہند جدید

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

شرح اشاعت
نصف صفحہ
ایک کالم

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۷ | دہلی یوم یکشنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۷

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

بارہ ہزار مسلمانوں کا نوے ہزار عیسائیوں سے مقابلہ

جبل الطارق اور آبنائے طارق کا ناموس

اسپین کے میدان میں عربی شمشیر زنی کی جھلک

گزشتہ پرچہ میں موسیٰ ابن نصیر گورنر افریقہ اور کونٹ جولین گورنر سبتہ کی ملاقات کی کیفیت درج کی جاچکی ہے، آج اس سے آگے ملاحظہ فرمایئے۔

کونٹ جولین نے موسیٰ ابن نصیر کو ہر طرح کا اطمینان دلا کر اپنے مستقر کی طرف معاودت کی اور مسلمانوں کے حملہ کا انتظار کرنے لگا۔ [illegible]

سب کو خاموش کر دیا کہ —

"ہم یہاں اس لئے نہیں آئے کہ بھاگ کر وطن کو واپس جائیں۔ ہمارے [illegible]

فلسفی شاعر اقبال نے طارق کے اس عظیم کارنامے کو جو بظاہر تخریب کا پہلو لئے ہوئے ہے مگر بباطن تعمیر کی ایک دنیا اپنے اندر رکھتا ہے اپنے "پیام مشرق" میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے

طارق چوں برکنارۂ اندلس سفینہ سوخت
گفتند کار تو بنگاہ خرد خطاست
دوریم از سواد وطن باز چوں رسیم
ترک سبب ز روئے شریعت کجا رواست
خندید و دست خویش بہ شمشیر برد و گفت
ہر ملک ملک ماست کہ ملک خدائے ماست

جبل الطارق اور آبنائے طارق

طارق نے جس آبنائے کو عبور کیا وہ آج تک آبنائے طارق کے نام سے مشہور ہے جس پہاڑی سلسلہ پر آپ نے اپنے ڈیرے خیمے نصب کئے اس کا نام لائنز راک تھا لیکن طارق کے قدم پہنچتے ہی وہ جبل الطارق کے نام سے مشہور ہو گیا اور آج تک مشہور ہے اور لطف یہ ہے کہ یہی نام انگریزی میں بگڑ کر جبرالٹر ہو گیا ہے۔ [illegible]

شاہ اسپین میدان کارزار میں

[illegible]

بارہ ہزار کا نوے ہزار سے مقابلہ

[illegible]

(باقی صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

ابتدائی حملہ کی تیاریاں

[illegible]

طارق ابن زیاد کا انتخاب

[illegible]

کشتیاں جلادی گئیں!

[illegible]

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

[illegible]

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آراء

مونجے کی بڑ (مدینہ)

ڈاکٹر مونجے نے صوبہ متوسط کی ہندو کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے جو خطبہ ارشاد کیا۔ افسوس ہے کہ اس کی عبارت اور مطالب کی بنا پر ہندو قوم کو مبارکباد نہیں دی جاسکتی۔ [illegible]

حکومت کیا چاہتی ہے؟ (اجمل)

[illegible]

ہٹلر کا اعلان (ہند جدید)

[illegible]

سادگی کا خون (ہند جدید)

یہ وہم باطل ہے کہ اچھی پوشاک سے آدمی معزز سمجھا جاتا ہے۔ آدمی کی عزت اس کے اخلاقی وزن سے ہوتی ہے نہ کہ لباس سے۔ [illegible]

مسلمانوں کا افلاس اور تعلیم (ملت)

[illegible]

عربی زبان کا مشہور علمی ادبی رسالہ
الضیاء

[illegible]

پتہ:- منیجر الضیاء لکھنؤ

ہفتہ وار
ہند

[illegible]

منیجر ہند جدید، نمبر ۲۸ چترنجن ایونیو کلکتہ

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

[illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام

[illegible] فن عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطار سے پوری طرح [illegible] یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں علی العموم مفید نہیں [illegible] ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جاری تھی الحمدللہ کہ مولوی محمد شریف صاحب [illegible] قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی [illegible] ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے [illegible] کا ہونا ناممکن ہے، ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبار نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے [illegible] اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام
کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۳۰۰ صفحات ہے لیکن اس کے [illegible] قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

وسیلہ نجات

[illegible]

منیجر مکتبہ ملیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

[illegible]

نورانی قرآن مجید مترجم

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو [illegible] کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

[illegible] وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے [illegible] شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت [illegible] سمجھتے ہیں

[illegible] میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا [illegible] تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

[illegible] تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت [illegible] کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا [illegible] کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین [illegible] شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور [illegible] تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا [illegible] احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ [illegible] علاوہ محصولڈاک عہ مجلد چرمی نقرئی ۱۲ [illegible]

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک بیکس مظلوم بیوہ جس نے اپنے سن رسیدہ شوہر کی ۱۳ سالہ تک انتہائی ہمدردی غمخواری دل سوزی بوفاداری عرق ریزی جاں نثاری سے خدمت کی اور ہمیشہ اس کے پسینہ پر خون بہاتی رہی۔ اپنی پاکدامنی شرافت نفس اور خدمت گزاری سے مدت العمر اپنے شوہر کو خوش رکھا آج اس کی بیوگی اور متوفی کے بھائی کی چیرہ دستیوں کو دیکھ کر اسلامی ہمدردی انسانی فرائض نظری احساسات سے مجبور ہو کر حصول فتویٰ شریعت کے لئے عریضہ ارسال کر رہا ہوں۔ اس کے شوہر نے علالہ ہونے کے باعث اس کی خدمتگذاری اور حق مہر کے طور پر سفر حج شریف سے قبل برضا و رغبت خود گواہان ثقہ کے روبرو ایک وصیت نامہ لکھوا کر اپنی بیوی کے حوالہ کیا جس کی نقل ارسال خدمت ہے۔

اکثر ریاستوں میں ویسا ہی ہے جیسا کہ الور میں تھا لیکن چونکہ راجہ الور کا تاج و تخت جس بد انتظامی کی نذر ہوا وہ کچھ اور ہی تھی۔

جو لوگ اپنی تیج ذکاوت کے گنگے بجا کر مسلمانوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ حکومت برطانیہ نے ان کی ہمدردی میں اور ان کی دلجوئی کے لئے مہاراجہ الور کو ریاست الور سے خارج کر دیا ہے اور یہ ان پر کوئی ایسا احسان عظیم ہے جس کے لئے انہیں مدت العمر حکومت کا مرہون منت رہنا چاہئے ۔۔۔

آل انڈیا مسلم لیگ

"الکارے" کی تلاش

وزیر ہند کو چیلنج

الجواب

استفتاء

الجواب

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم یکشنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۸)

"مشہور مخدوم قوم" کا بیان

مراد آباد میں جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مرکزیہ کا جو اجلاس ہوا تھا اس کی کارروائی کو تلبیس الحق بالباطل کی بدترین مثال بنا کر پیش کرنے کے بعد آخر میں رئیس احمد صاحب جعفری تحریر فرماتے ہیں:-

ممکن ہے کہ ان تصریحات کے بعد بھی رئیس احمد صاحب جعفری کو ہمارا یقین نہ آئے اور انہوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ اسی کی صحت پر اصرار کرتے رہیں اس لئے ہم خود ان ہی بزرگ کو شہادت میں پیش کئے دیتے ہیں جن کا "مشہور مخدوم قوم اور خادم اسلام" ہونا خود ۔۔۔

امروہہ کا سالانہ اجلاس

تصحیح ضروری ہے

"مسلمانوں پر احسان عظیم"

مکتبہ جامعہ کی "جرأت نازیبا" پر احتجاج

اراکین انجمن امداد الاسلام دیوبند کا پیغام

بخدمت گرامی حضرت مدیر الجمعیۃ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

سیرت مولانا محمد علی مرحوم مطبوعہ جامعہ پریس پر طریق انبو جناب کے متعدد مقالات کا مطالعہ کرنے کے بعد ہمارے قلوب میں الجمعیۃ کی جو وقعت و عظمت قائم ہو گئی ہے اس کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ البتہ ہم نفس مسئلہ کے متعلق چند ضروری گزارشات پیش کرنا چاہتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ مؤقر جریدہ الجمعیۃ میں جو حقیقت نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام ممالک اسلامی کے علماء کا واحد ترجمان ہے شائع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ہمارا خیال ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم کی ذات گرامی اپنی خدمات ملیہ کے اعتبار سے عدیم النظیر تھی اور بہت کم نفوس قدسیہ ملکی اور قومی سرگرمیوں میں ان کے حریف ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کی علمی زندگی کا نام روشن پہلو علمائے کرام ہی کا مرہون منت ہے۔ ہمارے اس خیال کی تائید "رئیس الاحرار" کے ان اقوال سے بخوبی ہو سکتی ہے جو انہوں نے تحریری اور تقریری صورتوں میں بار بار بیان کئے ہیں۔

۔۔۔

صدر انجمن امداد الاسلام دیوبند — نائب معتمد انجمن امداد الاسلام دیوبند — سکریٹری انجمن امداد الاسلام دیوبند — رکن مجلس منتظمہ — رکن انجمن

احقر زماں بشیر احمد صدیقی غفرلہ — طفیل احمد

رکن انجمن امداد الاسلام دیوبند — رکن انجمن

"سیرت محمد علی" میں معاصرین پر لعن و طعن

"مدیر سچ" اور "جامعہ والوں" کی ذمہ داریاں

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ۔ سلام مسنون۔

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب پر آپ نے جو تبصرہ کیا ہے اور جو ابتک جاری ہے اس کو دیکھ کر بے اختیار آپ کی جرأت کی داد دینی پڑتی ہے۔

یہ سیرت حقیقتاً مولانا عبد الماجد دریابادی کی خواہش اور نگرانی میں تیار ہوئی ہے اور اس ضخیم کتاب کے اندر جو کچھ بھی ہے اس سب کی ذمہ داری "ماجدمیاں" ہی پر ۔۔۔

کیا ہو گا کہا جد میاں نگراں ہیں تو کتاب ٹھیک ہوگی۔ اور بیچارے جامعہ والے ایک عرصہ کے بعد حملہائے ماجدی سے بعد از سعی بسیار محفوظ ہوئے تھے، اگر کچھ دخل سیرت محمد علی میں دیتے تو پھر "کشتنی و گردن زدنی" گروہ میں داخل کر دئے جاتے۔ ۔۔۔

۲۲ مئی سنہ ۶

["سیرت محمد علی" کے سلسلہ میں ہمیں مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کے متعلق صرف اس قدر معلوم ہے کہ موصوف نے رئیس احمد جعفری کے اصل مسودہ کی اصلاح فرمائی اور اس پر ایک مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔ ۔۔۔]

"گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل"

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جاپان کی علمی اور ادبی رفعت

ایک اخبار جس کی روزانہ اشاعت ۷ الاکھ ہے

جاپان کی صنعتی اور علمی ترقی کے اسباب

ایشیائی ممالک میں جاپان کو آج ایک خاص امتیاز حاصل ہے علوم و فنون صنعت و حرفت وطنی اور ملی احساسات میں وہ حیرت انگیز ترقی کر رہا ہے۔ ایک زمانہ وہ تھا کہ جاپان طوائف الملوکی کے ہاتھوں برباد ہو رہا تھا اور اس کا اقتدار چراغ سحری کی مانند آخری سانس لے رہا تھا لیکن کچھ زمانہ کے بعد جاپان نے ایک کروٹ بدلی اور اپنے ہر شعبہ میں ایسا انقلاب ۔۔۔

کوکومین۔ یہ اخبار روزانہ ہے جو جاپانی ادبیات کی خدمات باحسن طریق انجام دیتا ہے اس کی روزانہ اشاعت دو لاکھ ہے۔

آساہی۔ یہ اخبار بہت پرانا ہے اور پچاس سال سے جاپان کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ابتدا میں اس کی اشاعت پانچ سو سے بھی کم تھی مگر اب اس کی اشاعت صرف ٹوکیو میں سات لاکھ اور آوساکا میں دس لاکھ ہے۔

اس اخبار کے نمائندے تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ لندن۔ پیرس۔ نیویارک (امریکہ) برلن ماسکو وغیرہ مقامات میں اس کے نامہ نگار متعین ہیں۔ اس اخبار کے مختلف ایڈیشن مخصوص ناموں سے نکلتے ہیں مثلاً آساہی ہفتہ وار آساہی گراف۔ سکرین اینڈ اسٹیج۔ آساہی اسپورٹ۔ لیڈی اینڈ چلڈرین آساہی وغیرہ۔

اگر کوئی شخص اس اخبار میں کوئی اشتہار دینا چاہے تو اس کو ایک سطر کی قیمت ۱۸ روپے کلدار ادا کرنی پڑے گی۔

نچی۔ یہ اخبار روس اور جاپان کی جنگ سے کچھ پہلے جاری ہوا تھا۔ اب اس کی اشاعت ۵ لاکھ ہے۔

ایشیا صنعت و حرفت کا مرکز رہ چکا ہے

انگریزی زبان پر عربی اور فارسی زبان کے احسانات

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی اور اس کی وجہ تسمیہ

خاص ادیبوں کے علاوہ بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ موجودہ حرفتیں زمانہ سے پہلے ہندوستان اور مختلف ایشیا کی ساخت کا بہت بڑا مرکز تھا اور ہر جگہ صنعت و حرفت کے کارخانے کھلے ہوئے تھے۔ ہندوستان کی سرزمین سے ہی دیگر ممالک کو مصنوعات ایشیا کی برآمد ہوتی تھی یہی وجہ ہے کہ انگریزی زبان میں اب تک ان تجارتی اشیاء کے نام پائے جاتے ہیں جو خاص ہندوستان میں بنتی تھیں۔ ۔۔۔

لیمن (لیموں)۔ اسی طرح انگریزی میں نارنگی کو آرنج کہتے ہیں۔ آرنج اصل انگریزی میں نورنج تھا جو کثرت استعمال سے آرنج رہ گیا۔ ظاہر ہے کہ یہ لفظ نارنج یا نارنگی ہے۔ یہ چند مثالیں بیان کی گئی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ انگریزی زبان ایشیائی بالخصوص عربی اور ایرانی زبانوں کی بہت کچھ مقروض ہے اسی وجہ سے ایشیا میں جن مصنوعات کے نام مشہور تھے وہ انگریزی میں منتقل ہو گئے۔

(اسٹیٹسمین)

"میں برطانیہ کے بجائے روس کا ساتھ دوں گا"

انگلستان کے ایک پادری کا بیان

روس میں انگریزوں کے خلاف جس مقدمہ کی سماعت ہوئی تھی اس پر اڈنبرگ کے ایک گرجا میں ریورنڈ آر جی بال ارنسن نے تبصرہ کیا اور حاضرین کو بتایا کہ سوویٹ روس نے اس مقدمہ سے اپنی دیانت اور ۔۔۔ پسندی کا ثبوت پیش کیا ہے۔

آپ نے فرمایا:-

روس کو تین دفعہ مبارکباد! کیونکہ وہ دنیا میں سب سے بڑا عیسائی ملک ہے۔ ماسکو میں انگریزوں کے مقدمہ کا فیصلہ تاریخ میں سچائی اور صفائی کے ایک نئے باب ۔۔۔

۔۔۔ عورتیں مردوں کے دوش بدوش کام کرتی ہیں۔ وہاں بچہ کی پیدائش سے دو ماہ پہلے اور دو ماہ بعد عورتوں کو پوری تنخواہ دی جاتی ہے اور اجرت میں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

روسی درسگاہوں میں کوئی امتحان نہیں ہوتا۔ گھر پر کوئی تعلیم نہیں دی جاتی اور نہ بچوں کو سزا دی جاتی ہے بلکہ وہاں بچوں کی نگرانی کا ذمہ خود حکومت نے لے لیا ہے۔

مسٹر مارلسن نے مزید کہا کہ میں عیسائیت کا اقرار کرتے ہوئے سوویٹ روس کے اعزاز میں اپنی ٹوپی اتارتا ہوں۔ اگر کل روس اور برطانیہ میں جنگ چھڑ گئی تو میں روس کے ہمراہ ہو کر جنگ کروں گا۔

(مانچسٹر گارجین)

جنگ عظیم کے ترک بہادروں کی یادگار

جن ترک بہادروں نے جنگ عظیم کے دوران میں کارہائے نمایاں انجام دیئے تھے ان کے شاندار کارناموں پر نواد بیگ معلم نے ایک کتاب لکھی ہے جو ترکی ۔۔۔

جرائم پیشہ بھی سائنس کے ماہر ہو گئے

پولیس کی ناقابلیت کا اعتراف

لارڈ ٹرینچرڈ نے حال ہی میں پولیس کمشنر کی حیثیت سے اپنی سالانہ رپورٹ ایک جلسہ میں پڑھی جس میں آپ نے پولیس کے فرائض پر مفصل تبصرہ کیا اور پولیس کے معیار تعلیم پر عدم اطمینان کا اظہار فرمایا ہے۔ اپنی رپورٹ میں چند انقلاب انگیز تجاویز پیش کی ہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ پولیس میں بھرتی ہونے سے پہلے امیدواروں کی اعلیٰ تعلیم، مؤثر شخصیت اور جسمانی صحت کا پورے طور پر امتحان کر لیا جائے۔ رپورٹ میں آپ نے اس امر پر کافی روشنی ڈالی ہے کہ آج کل جرائم کی نوعیت کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں جرائم کا ارتکاب نہایت ہوشیاری سے کیا جاتا ہے گویا جرائم نے فنی حیثیت حاصل کر لی ہے۔ اکثر جرائم سائنٹفک طریقہ پر عمل میں لائے جاتے ہیں اسلئے پولیس کی حیثیت کو بھی ان ہتھیاروں سے مسلح ہونا چاہئے۔ وہی سائنس کے ماہر ۔۔۔ ورنہ نتیجہ یہ نکلے گا کہ موجودہ جرائم کے انسداد پر پولیس قادر نہیں ہو سکے گی۔ ۔۔۔

دار الحکومت

ایڈیٹر الخلیل پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ
استغاثہ کے گواہوں کا بیان

دہلی ۷ مئی۔ رائے بہادر سنت رام آنریری مجسٹریٹ کی عدالت میں آج وہ مقدمہ پیش ہوا جس میں دو نوجوانوں کے خلاف مولوی شریف احمد مراد ایڈیٹر الخلیل پر قاتلانہ حملہ کرنے کے الزام میں زیر دفعہ ۳۰۷ تعزیرات ہند مقدمہ چلایا گیا ہے۔ استغاثہ کی جانب سے لالہ رام کورٹ انسپکٹر اور ملزمان کی جانب سے مسٹر آصف علی بیرسٹر پیروی کر رہے تھے۔

عبدالواحد اور عبدالسمیع ملزمان بلا ہتھکڑی کے عدالت میں موجود تھے۔ ...

شاردا ایکٹ ملک معظم کے اعلان کے خلاف ہے
دہلی کے ایک مقدمہ میں وکیل صفائی کے دلائل

دہلی میں سرخ پوسٹروں کی تلاش
متعدد گرفتاریاں اور خانہ تلاشیاں

زیارت بیت اللہ سے واپسی

دہلی میں انگارہ کی تلاش

مہاراجہ الور کی پوزیشن کے متعلق دار العوام میں سوال و جواب
دو سال کے بعد مہاراجہ کو کن شرائط پر عنان حکومت دی جائیگی؟
اتحاد کانفرنس الہ آباد میں شریک ہونے کا جرم

لندن ۴ مئی کل دار العوام میں مسٹر لوبی نے مہاراجہ الور کی پوزیشن کے متعلق وزیر ہند سے دریافت کیا کہ اس امر کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ مہاراجہ الور دو سال کے لئے ریاست کو خیرباد کہہ رہے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ برطانی حکام ریاست کی مالی حالت درست کر دیں کیا دو سال کے بعد ریاست کی عنان حکومت مہاراجہ کے سپرد کرنے سے پہلے ان سے کسی قسم کی ضمانت (گارنٹی) لی جائے گی؟

وزیر ہند نے جواب دیا کہ اس قسم کے سوالات پر حکومت بالادست اس وقت غور کرے گی جب عنان حکومت سپرد کرنے کا وقت آئے گا اسی وقت یہ مسئلہ بھی طے ہوگا کہ کن شرائط کے ماتحت مہاراجہ کو عنان حکومت سپرد کرنا مناسب ہوگا۔ مسٹر ارک بیلی نے دریافت کیا کہ اس وقت حکومت بالادست کون ہوگی؟ وزیر ہند نے جواب دیا کہ جو اس وقت ہے وہی اس وقت بھی ہوگی۔

بمبئی ۲۶ مئی۔ مسٹر بروچہ نے مہاراجہ الور کے متعلق اخبارات کو ایک طویل بیان دیا ہے ...

مشن کالج کے ہوسٹل میں کارتوس
پولیس کی حیرانی

دہلی کے ایک تاجر کی فیاضی
تعلیم کیلئے ایک لاکھ کا وقف

مولانا اکرم علی صاحب کا سفر حج مع الخیر
جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں جلسہ کی دعوت

ریاست حیدرآباد میں سیاسی جلسوں کی ممانعت
ریذیڈنسی بازار کو واپس کرنے کا اظہار

مہاراجہ الور یورپ روانہ ہوگئے
مولانا شوکت علی صاحب کا اظہار خیال

دنیا کی آزادی ہندو مسلم اتحاد پر منحصر ہے
اسلامی سیاسیات کی باگ ڈور نااہلوں کے ہاتھ میں
حج سے واپسی پر مولانا اکرم علی صاحب کا بیان

وائسرائے کو گولی سے اڑانے کی سازش
ایک عجیب و غریب انکشاف

سول نافرمانی کا التواء کے بعد حکومت کی پالیسی
قائم مقام صدر کانگریس کا بیان

چین میں غیر ملکی اشیاء کے محصول پر اضافہ

ہندوستانی نمائندے متحدہ کام نہیں کر سکتے
سر آغا خاں کا بیان

دار العوام میں ایک رکن کو پنڈت مالویہ کا چیلنج
تحقیقات کرو ورنہ مجھ پر مقدمہ چلاؤ

چاٹگاؤں کے ہندو طلباء پر پابندیاں
اپنے پاس شناختی کارڈ رکھو

ہندوؤں نے صلح کا موقعہ کھو دیا
حکومت کو سیاسی قیدی رہا کر دینے چاہئیں
شیخ عبدالمجید صاحب سندھی کا بیان

شیخ عبدالمجید صاحب سندھی نے اخبارات کے نام مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔ ایک مرتبہ پھر فرقہ وارانہ اتحاد کی کوشش کی جارہی ہے جو حد درجہ قابل ستائش ہے اور فرقہ وارانہ اتحاد اور یگانگت کے کل بہی خواہان کی حمایت و تائید کی مستحق ہے لیکن مجھے شبہ ہے کہ اس سے کوئی بہت عظیم الشان نتیجہ برآمد ہوگا۔ ایک وقت تھا جبکہ فرقہ وارانہ اتحاد کے باعث ملک کے لئے بہتر دستور اساسی حاصل ہو سکتا تھا لیکن وہ موقعہ کھو دیا گیا اور محض چند نشستوں کے لئے قومی اتحاد اور اس کی تمام اہمیتوں کو قربان کر دیا گیا۔

اس وقت بھی ہندو بعض صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت کو کم کرنے کی سخت کوشش کر رہے ہیں اور وزیر اعظم کے فیصلے کے مطابق مسلمانوں کو جو کچھ ملا ہے اس کے خلاف ہندوستان اور انگلستان میں زبردست تلاطم برپا ...

ہر مسلمان ہر مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے
شیعہ اور سنیوں کے مقدمہ کا فیصلہ
عدالت عالیہ لاہور کا حکم

لاہور۔ کیا شیعہ سنیوں کی مسجد میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ یہ تھا سوال جس کا فیصلہ آج لاہور ہائیکورٹ کے ڈویژنل بنچ پر مشتمل آنریبل مسٹر جسٹس جے لال اور آنریبل مسٹر جسٹس عبدالرشید نے کیا۔

مقدمہ کے واقعات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ پنڈ دادنخاں میں کھیوڑا والی مسجد کے نام سے ایک مسجد ہے جس پر سنیوں کا قبضہ ہے، اور سنی تمام شیعوں کو نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دیتے تھے جس پر کئی دفعہ جھگڑا ہوا۔ چونکہ سنی شیعوں کو اس مسجد میں نماز پڑھنے نہیں دیتے تھے۔ اس لئے انہوں نے سب جج کی عدالت میں درخواست دی کہ انہیں اس مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی جائے اور سب جج نے شیعوں کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے انہیں مسجد مذا میں نماز پڑھنے کی اجازت دیدی۔

سب جج کے اس حکم کے خلاف سنیوں نے عدالت سیشن میں درخواست ...

مولانا ظفر علی خاں کا مقدمہ!
اشتعال انگیز تقریر کرنے کا الزام

مسلم لیگ کے سکرٹری معطل کر دیے گئے
صدر اور ناظم کا تنازعہ

پنجاب کا فرقہ وارانہ مسئلہ طے ہو گیا
بعض جزئیات میں اختلاف

نواب سر ذوالفقار علی خاں کی وفات

مجلس اقوام یہودیوں کی حمایت کریگی

چین اور جاپان کے درمیان عارضی صلح نامہ پر دستخط ہوگئے
طویل اور خونریز جنگ کے خاتمہ کے قوی امکانات
چینی اور جاپانی نمائندوں کی گفت و شنید

لندن ۱۰ مئی۔ چین اور جاپان کی خونریز اور طویل جنگ نے عالمگیر جنگ کے امکانات پیدا کر دیئے تھے مگر اب ایک مدت کے بعد جانبین میں صلح اور مفاہمت کے آثار پیدا ہو گئے ہیں جس سے یقین کیا جاتا ہے کہ شاید یہ خوفناک جنگ ختم ہو جائے۔ اگرچہ چین اور جاپان کے درمیان صلح کی خبروں پر سخت احتساب اور نگرانی ہے اور سرکاری طور پر اس سے انکار کیا جا رہا ہے لیکن عام طور پر یقین کیا جاتا ہے کہ کل شام کو چین اور جاپان کے درمیان عارضی صلح نامہ پر دستخط ہوگئے ہیں۔ صلح نامہ بہت مختصر ہے اور اس میں صرف جنگ کے ختم کرنے اور ان حدود پر قائم رہنے کا ذکر ہے۔ جہاں چینی افواج ہٹائی جا چکی ہیں فریقین میں باقاعدہ اختتام جنگ کی خط و کتابت کے بعد تفصیلی امور طے ہوں گے۔ چینی نمائندے کہتے ہیں کہ صلح نامہ غیر سرکاری ہے اور اس پر دستخط بھی نہیں کئے گئے۔

پیکن: جاپان اور چین کے درمیان عارضی صلح کے بعد گفت و شنید جاری ہے۔ چینی نمائندے مسٹر ہوانگ فو اس گفتگو میں شریک ہیں۔ عارضی سمجھوتہ کی وجہ سے اظہار کشیدگی دور ہو گئی ہے۔

پارلیمنٹری کمیٹی میں اہم مسائل پر غور
ہندوستان کی طرف سے کون تقریر کریگا

چین اور جاپان میں صلح کی کوشش
جاپان کی طرف سے چین پر الزام
جنگ کے التواء کا اعلان

جمعیۃ اقوام مفلس ہوگئی!
چندہ ادا کرنے والے ممالک کا بخل

قیام امن اور مساوی حقوق کا مطالبہ
چانسلر ہٹلر کی تقریر

پیکن پر جاپان کا قبضہ ہوگیا
جاپانی افواج کا فاتحانہ داخلہ
اعلان اور معاہدہ کی خلاف ورزی

جاپان کے ساتھ تجارتی معاہدہ
وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

برطانیہ نے برما کو علیحدہ کرنیکا فیصلہ کرلیا
برمی قوم خود کوئی فیصلہ نہیں کریگی

بمبئی کارپوریشن کا انتخاب

جرمنی میں عورتوں کا سگریٹ پینا ممنوع

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی کامیابی
امریکہ اور فرانس کا رویہ!!

جنیوا ۱۰ مئی۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کی جنرل کمیشن کے اجلاس میں آج سہ پہر کے وقت مسٹر نارمن ڈیوس امریکن مندوب ایک بیان دیں گے توقع کی جاتی ہے کہ اس بیان میں صلح عمومی کی تشریح کی جائے گی کہ کریں مشاورتی جتاق اور برطانی مسودہ کنونشن میں شریک ہونے کے لئے امریکہ کس حد تک تیار ہے۔ اس بیان پر بہت کچھ انحصار ہے کیونکہ اگر امریکہ ایک معاہدہ کی تشریح کی ذمہ داری میں حصہ لینے کیلئے تیار ہے اور اس کے بعد اس کو منظور کر لیتا ہے تو برطانوی مسودہ کنونشن کے قبول کرنے میں فرانس کو جو مشکلات پیش آرہی ہیں وہ نصف حد تک کم ہو جائیں گی۔

اگرچہ فرانس نے کانفرنس میں شریک ہونے والی دوسری اقوام کی طرح اصولی طور پر برطانی اسکیم کو قبول کر لیا ہے مگر اس نے تخفیف اسلحہ اور ان کی کنٹرول کے ساتھ سائق بھی مخالفت برابر جاری رکھی ہے۔

چار دول کے معاہدہ کی تکمیل
دستخط حاصل کرنے کے انتظامات

جامعہ ملیہ کی مالی امداد کے لئے سعی
صوبجات متحدہ کے مختلف اضلاع میں وفد

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانیوں کی تقریریں

جاپان کو روسی اخبارات کی تنبیہ

مدرسہ دار العلوم دیوبند

جملہ حضرات متعلقین دیوبند اور تمام اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں کہ جب سے دیوبند مدرسہ قائم ہوا ہے اس وقت سے کراچی تک صوبہ بنگال و آسام کے ہزارہا علماء اس سے فیضیاب ہوئے ہیں اور ہمیشہ مستفید ہوتے رہینگے انشاء اللہ تعالیٰ مگر ہم کو صد افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سب جگہ سے باوجود کم مستفیضین کے ہزار ہا کی مقدار امیر و غریب کی طرف سے چندہ جاتا ہے لیکن ہم اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ کیا ان دونوں صوبوں کے لوگوں پر یہ اور مستفیضین پر خصوصاً یہ فریضہ عائد نہیں ہوتا کہ دیوبند جیسی دینی درسگاہ کی بقا کے لئے وہ بھی حصہ لیں ... ہم اور کارکنان مدرسہ اس بات کو بہت دنوں سے محسوس کر رہے تھے۔ لہذا ہم تمام اہل اسلام سے عموماً اور ان دونوں صوبوں کے علماء و طلباء سے خصوصاً درخواست کرتے ہیں کہ میدان عمل میں آئیں اور اجر جزیل حاصل کریں۔ بحمد اللہ ہم نے اس فریضہ کے انجام دہی میں قدم بڑھایا اور پہلی قسط ہی میں معمولی کوشش پر چھپن روپے سات آنے بمعرفت سید عبد الکریم صاحب سلہٹی متعلم دار العلوم دیوبند بھیجا جس کی مہر شدہ رسید بھی دفتر دار العلوم دیوبند سے دستیاب ہو گئیں۔ امید ہے کہ دوسرے حضرات بھی اسی طرح اس وعدہ ... اس مرکز علوم نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی بقا کے لئے سستی اور غفلت کو چھوڑ کر اپنی ہمت ... عرض کنندگان :- محمد عثمان خاں سلہٹی نائب صدر مدرسہ عالیہ سید آباد۔

محمد تاج الاسلام کرلائی (صدر مدرس جامعہ یونسیہ برہمن باڑیہ چٹرہ)
سید محمد عبد الکریم سلہٹی متعلم دار العلوم دیوبند۔
محمد صفی اللہ کرلائی (صدر مدرس مدرسہ عالیہ یونسیہ سید آباد)
محمد عبد المنصور سلہٹی خطیب سلہٹ۔ محمد صدیق احمد چاٹگامی (فاضل دیوبند)
سخاوت الانبیاء سلہٹی (صدر انجمن تبلیغ سلہٹ)

جامع عثمانیہ میں عظیم الشان جلسہ

۱۹ مئی کو جامع عثمانیہ ریزیڈنسی مملکت آصفیہ میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ العلماء کانپور کی صدارت میں مسلمانوں کا جلسہ منعقد ہوا۔ امام صاحب جامع عثمانیہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔

حضرت مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی نے باوجود شدید علالت کے نہایت جامع اور مدلل تقریر فرمائی۔ اسلام اور حکومت کے عنوان پر اپنے بصیرت افروز خیالات کا اظہار کیا اور تفصیل کے ساتھ اعلیحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی خصوصیات پر زور دیا اور فرمایا۔ بلاشبہ اعلیحضرت کا وجود گرامی اپنے صفات کی وجہ سے عالم اسلامی میں سب سے زیادہ ممتاز ہے مملکت آصفیہ تاجدار دکن کی خداداد قوتوں کے باعث ہر شعبہ میں نمایاں ترقی کر چکی ہے۔ میری دعا ہے کہ یہاں کی رعایا اعلیحضرت کے زیر سایہ وفاداری و اطاعت رہ کر زیادہ سے زیادہ عروج حاصل کرے اور مستقبل قریب میں ہم سب نگر برادر سکندرآباد کی دائمی کا زبردست عالمگیر خیر مقدم نمائیں۔ اعلیحضرت تاجدار دکن شہزادگان والاشان اور مملکت آصفیہ کے لئے مولانا نے نہایت ہی دردانگیز لہجہ میں دعا فرمائی۔ مولانائے موصوف کی طبیعت اس تقریر کے بعد اور زیادہ کمزور ہو گئی ہے۔
سید محمد سلیم بی۔ اے ترپ بازار حیدرآباد دکن۔

ڈسٹرکٹ احرار اسلام کانفرنس

السلام علیکم ڈسٹرکٹ احرار اسلام کانفرنس بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ مئی ۱۹۳۳ء کو بمقام حسین آگاہی سرکلر ملتان شہر زیر صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی منعقد ہو رہی ہے جس میں علماء و زعماء احرار شرکت کے قطعی وعدے فرما چکے ہیں کانفرنس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں سے شرکت کی استدعا کی جاتی ہے۔
قاضی احسان احمد امام شاہی جامع شجاع آباد صدر مجلس استقبالیہ

سفید بال جڑ سے کالا
ایک آنہ کا خضاب ... بال کالا ... بال کالا اسٹور ...

دعاوہ و دردول اٹھے کہ تاثیر اسکو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں
اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم
ہر گھر ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے ...
مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری شریف ضلع پٹنہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح ...
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر!!

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

ضرورت ہے
قابل اور با رسوخ ایجنٹوں کی ... سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے ...

آپ کی ہر مراد پوری ہو جائے گی!
... نیچر سائنٹفک بک ... گنپت روڈ۔ لاہور

بیکاروں کے لئے مژدہ
پرسنالٹی — تجارت
فینسی خوشنما نگین کٹ پیس کی گانٹھ صرف ۔/۵ روپے
حکیم اینڈ کمپنی ... کراچی

آہنی خراس (دہلی)

اردو زبان کا بہترین لغت
مصنفہ خواجہ عبد المجید بی۔ اے
جامع اللغات اردو سے اردو
یہی ہے جس کی تعریف تمام علمی دنیا کر رہی ہے ...
المشتہر خواجہ ... منیجر جامع اللغات کمپنی ... لاہور

یہ مختصر اور حیرت انگیز ...
... میزان ... کراچی

ترجمان القرآن جلد اول
مصنفہ حضرت مولانا ابوالکلام آزاد
خریداران ... کے لئے نصف قیمت میں
منیجر ترجمان القرآن ... اسٹور ... کلکتہ

SHARBAT ROOHAFZA
شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)
موسم گرما میں ... شکایت کیلئے
اکسیر ہے تمام ہندوستان میں
اپنے خواص کیوجہ سے مشہور
ہو چکا ہے ...
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

منیجر دی فٹ کوٹ کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹس ... کراچی

ریاست گوالیار کے حکام اور مظلوم مسلمان
مساجد کی تعمیر روکنے کا خوفناک اقدام

مہاراجہ صاحب اور ارکان کونسل کی توجہ کے قابل

اخبار ... ایک صاحب ہندو کے مضامین کا جواب

ہم سے پہلے ... نہ کریں کیونکہ ضمیر کی آواز انسان کی تمام ... آخر ہمارا ... مظلوم ... حکام ریاست کو چاہیے کہ وہ ہم کو دیانت داری کے ساتھ سمجھا دیں اور ہماری غلط فہمیوں کو رفع کریں مگر حقیقت یہ ہے کہ اب تک اخبارات کے صفحات پر جو واقعات آ چکے ہیں وہ ان کا عشر عشیر بھی نہیں جو ریاست اوجین میں رونما ہو چکے ہیں اور وہ حقائق ایسے ہیں کہ جن کی تکذیب کسی حال میں بھی نہیں ہو سکتی۔

جب مسلمانان اوجین میں مذہبی بیداری کے آثار نمایاں ہوئے تو مسلمانوں میں نماز کی طرف ... رغبت ہوئی اور مساجد نمازیوں سے بھر پور نظر آنے لگیں۔ نمازیوں کی کثرت کے باعث مساجد کی تعمیر و مرمت کا کام بھی شروع کر دیا گیا مسجد ... اس کی تعمیر بھی شروع ہوئی ... اسی طرح قاضی شہر کی مسجد کا کام بھی شروع کر دیا گیا کیونکہ وہ بہت زیادہ بوسیدہ ہو گئی تھی۔

تعمیرات سے پہلے اوجین کی فضا کو مسلمانوں کے خلاف کیا گیا عیدگاہ کا منبر شہید کیا گیا اس کے قریب ایک مزار منہدم کیا گیا اور مہر بارہ کلمہ شریف کی توہین کی گئی۔ اس کے بعد ... ایک گنبد کو منہدم کر دیا گیا ... اس نئے آئین و قانون کے ماتحت احتجاجی جلسے کئے گئے اور ارکان بلدیہ سے درخواست کی گئی کہ وہ ... حکام کے دست ظلم سے مسلمانوں کو ... ریاست کے حکام کا ... اور اللہ ... مسلمان ... عدالت ... مہاراجہ صاحب ...

مظفر پور میں اعلاء کلمۃ الحق کا پرجوش مظاہرہ
علماء کرام کا ورود

انجمن تائید الاسلام عرصہ دراز سے مسلمانان مظفر پور کی دینی ضروریات کو برقرار رکھنے اور تعلیم اسلامی کے پھیلانے میں برابر سرگرم عمل رہی ہے تقریباً ہر سال اہتمام کیا جاتا ہے علماء کرام کو بلا کر وعظ اور مقامی ... مدرسہ جامع العلوم کے مواعظ حسنہ سے مسلمانوں کو شمع ہدایت دکھاتی رہی ہے۔ اخبار بین حضرات سے پوشیدہ نہ ہو گا کہ پنڈت ذوالفقار علی صاحب جو مرتد ہو کر آریہ ہو گئے تھے دوبارہ اسلام لانے کے بعد ہی مبلغ بن کر دارالمظفر پور میں اور تبلیغی تشکیل میں گمراہیاں پھیلا رہے ہیں اس کا نمونہ ان کی تقریریں بالخصوص کتاب تفسیر القرآن پارہ الم و مقدس اسلام وغیرہ ہیں جن میں سراسر غلط ترجمہ و تفسیر ... مسائل دینیہ ... مظلوم ... ان گمراہ کن کتابوں کی اشاعت بند کرنے پر رضامند نہیں ہوئے اور برابر اس کو اپنے رزق کی کھیتی بنائے رہے۔ اس پر انجمن نے مجبور ہو کر سلسلہ شہر کے ہر محلوں میں پے در پے جلسے کرنے شروع کئے اور کتب ہائے مذکورہ کی غلطیاں قرآن و حدیث کی روشنی میں مقامی علماء کرام نے دکھلا کر عام مسلمانوں کی ہدایت فرمائی۔ اور چند ماہ سے جو ضلالت پھیل رہی تھی اس کا کامل تنقیہ کیا۔ پھر بتاریخ ۲۹ ، ۳۰ اپریل ۱۹۳۳ء کو ایک شاندار اجلاس انجمن کی جانب سے منعقد کیا گیا جلسے کے صدر حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت تھے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی حضرت مولانا عبد الوہاب صاحب مہتمم مدرسہ ... و دیگر اکابر علماء کرام نے شرکت فرمائی تھی۔ ... علماء کرام نے کتب ہائے مذکورہ کے مضامین دیکھ کر کامل طور پر تردید کرکے صحیح اور سچے مسائل قرآن و حدیث کے بتلائے بالخصوص ۳۰ اپریل کے صبح کے اجلاس میں جناب مولوی ابو محمود صاحب وکیل نے چند سوالات کئے کہ اگر کوئی مسلمان خدا کے ساتھ روح و مادہ کو بھی ابدی تسلیم کرے جیسا کہ پنڈت جی موصوف مقدس اسلام صفحہ ۵۶ میں لکھتے ہیں تو ایسے مسلمان کے ...

تقریر جلسہ سے بالا تر ترتیب طرز تھا۔ مولانا عبد الوہاب صاحب نے بھی ایک بسیط تقریر ... مولوی محمد اختر صاحب وکیل نے بھی تقریر کی ... کتب ہائے مذکورہ کو مسلمانوں کے لئے ضرر رساں بتلایا۔ آخر میں ذیل کی تحریک ... صاحب وکیل نے پیش کی جو بلا اختلاف پاس ہوئی۔

مسلمانان مظفر پور کا یہ جلسہ عام تفسیر القرآن و مقدس اسلام و فلسفۂ اسلام و انسان کا ابتدائی مذہب کو نہایت نفرت کی نظر سے دیکھتا ہے کیونکہ اس میں خلاف ... و گمراہی باتیں مندرج ہیں جو اسلامی عقائد کے سراسر خلاف ہیں۔ اور مسلمانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ان کتابوں کو نہ خریدیں۔ اور نہ پڑھیں اور مصنف سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس کتاب کی اشاعت بند کر دیں۔
(ڈاکٹر) محمد منظور احمد انچارج سکریٹری انجمن تائید الاسلام مظفر پور

بھوپ اندرا طبیہ کالج پٹیالہ میں جلسہ تعزیت

بتاریخ ۴ مئی ۱۹۳۳ء بھوپ اندرا طبیہ کالج میں اراکین بزم طبیہ کی جانب سے شہر پٹیالہ کے شریف اور معزز انسان بابو ساون رام بی اے پنشنر انسپکٹر مدارس کی وفات پر اظہار تعزیت کے لئے ایک جلسہ زیر صدارت جناب دیوالی رام بی اے سابق ڈپٹی سرشتہ تعلیم منعقد ہوا جس میں جناب حکیم محمد اصغر صاحب شہید شیروانی وائس پرنسپل نے بابو ساون رام صاحب کے اوصاف حمیدہ اور بھوپ اندرا طبیہ کالج سے تعلقات بیان کرنے کے بعد رنج و افسوس کا ریزولیوشن پیش کیا۔ جو کھڑے ہو کر پاس کیا گیا اور مرحوم کے لئے دعا مانگی گئی۔ دوسرے ریزولیوشن میں ان کے پسماندگان بالخصوص بابو پریمانند صاحب ایم۔ اے کے ساتھ ہمدردی کی تجویز پاس کی گئی۔ جناب شفاء الملک حکیم ولی حسن خاں صاحب نے مرحوم کے متعلق درد انگیز تقریر کی۔ اور بعد شکریہ حاضرین جلسہ برخاست ہوا۔

بھوپ اندرا طبیہ کالج کا سالانہ اجلاس
دیسی ادویات آلات و کتب کی نمائش

بتاریخ ۱۴ مئی زیر صدارت جناب دیوان بہادر سردار نیداسی ... گورنمنٹ پٹیالہ ... ہوگا۔ جلسے کے ساتھ دیسی ادویات ... صاحبان ... کا جلسہ ...

امریکہ نے برطانوی اسکیم کو منظور کرلیا

جنیوا ۱ مئی مسٹر نارمن ڈیوس نے تخفیف اسلحہ جات کی جنرل کمیشن میں تقریر کرتے ہوئے ایک اہم تقریر کے دوران میں فرمایا کہ امریکہ تخفیف اسلحہ جات کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے اس حد تک جانے کو تیار ہے جہاں تک جنگی ممالک جائیں گے۔

مسٹر نارمن نے مزید فرمایا۔ امریکہ تخفیف اسلحہ جات کے متعلق برطانوی تجویز کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ تخفیف اسلحہ جات کا مقصد اسلحہ جات میں تدریجی تخفیف کرنا ہے کہ ہر ملک میں اندرونی امن و امان کے قیام کے لئے صرف پولیس ہی رہ جائے۔ ہم دیگر قوموں کے ساتھ مل کر اپنے اسلحہ جات میں تخفیف کرنے کے لئے دیگر ممالک کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔

مسٹر ڈیوس نے مزید فرمایا "ہمیں بین الاقوامی تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لئے جنگ و جدال کی بجائے باہمی گفت و شنید کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ ہم کسی ملک میں امن و امان کے قیام اور غیر ملکی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مدافعت پیش کرنے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اس ملک کے جائز مطالبات کی حمایت کرنے کے لئے تیار ہیں۔"

جرمن چانسلر ہر ہٹلر کی تقریر کافی امید افزا تھی اور امید ہے کہ تخفیف اسلحہ جات کانفرنس میں کوئی متفقہ مفاہمت ہو گی۔

سہارنپور میں مسلمانوں کا اجتماع

آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد سہارنپور میں مسلمانان سہارنپور کا ایک عام جلسہ بصدارت جناب محترم مولانا مولوی عبد القیوم صاحب مہتمم مدرسہ عربی جدید مظاہر العلوم سہارنپور منعقد ہوا جس میں جناب مولانا مولوی محمد حسن صاحب سیکرٹری نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر بصیرت افروز تقریر فرمائی فاضل مقرر نے اپنے بیان میں ثابت کیا کہ جب تک مسلمان قربانی کے لئے تیار نہ ہوں گے اس وقت تک ان کو کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔

مولانا کی تقریر چار بجے کے بعد تک رہی جس کا مجمع پر بہت گہرا اثر ہوا باوجودیکہ چار بج چکے تھے مگر پھر بھی سامعین کی درخواست پر ... جلسہ برخاست ہوا۔
احمد علی سہارنپور

اخبار الجمعیۃ
کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

REGISTERED "NAMAK JALINOOS" No. 624
نمک جالینوس
(رجسٹرڈ)
... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دو دلوں میں ... دواخانہ کی طرف! کیوں کس لئے
... ویدک سائنٹری جام نگر کاٹھیاواڑ

چند کتب اور اوجود برائے فروخت
... چیلان دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے
... چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دینا ... تجارت کو فروغ دینا ہے

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے
... ایک ضروری گذارش
منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۱۲۳ کوچہ چیلان دہلی

طلا مردی یعنی تحفہ عظیم
... نیو ٹریڈنگ کمپنی ... اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

انگلیز ہوٹل سسٹم ...

دوسری شادی
... نیو ٹریڈنگ کمپنی ... اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۷ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق یکم جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۸

معاصرین کے افکار و آراء

صدر امریکہ کا پیغام امن (سرفراز)

مسٹر روزولٹ پریسیڈنٹ امریکہ نے دنیا کی تمام جمہورا اقوام اور سلطنتوں کو جو پیغام امن دیا ہے اس کا سب سے زیادہ قابل لحاظ فقرہ یہ ہے کہ اقوام اور سلطنتیں اپنی حدود سے مسلح طاقت کو باہر بھیجنے سے پرہیز کریں جس کا مطلب ...

گاندھی جی کا برت (اہلحدیث)

گاندھی جی نے جب اپنے برت رکھنے کا اعلان کیا تھا تو عوام میں بہت چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں۔ ان کے ہمدرد خاص طور پر مشورہ دیتے تھے کہ آپ ایسا نہ کریں ...

ہندو مسلم مفاہمت (اجمل)

ہندوستان کی یہ انتہائی بدنصیبی ہے کہ اس کے باشندے اور خاص کر ملک کے رہنما باوجود اس ضرورت کے تسلیم کرنے کے کہ ملک کی سب سے اہم اور سب سے مقدم ضرورت ملک کی مختلف اقوام کا باہمی اتحاد ہے ...

تعلیم اور سلمان (حمایت اسلام)

ریاست الور اور گورنمنٹ (الجمیعۃ)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

وادی لکتہ میں ہاشمی تلواروں کی جھنکار

امیر طارق کا مجاہدانہ خطبہ اور اسپین کی فتح

تلوار کوہ پر شاہ اسپین کا دلگداز نوحہ

گزشتہ الجمعیۃ میں قارئین کرام اندلس پر مسلمانوں کے حملہ کی داستان پڑھ چکے ہیں آج اس معرکہ کا حال ملاحظہ فرمائیے جس میں شاہ اسپین راڈرک بنفس نفیس ۹۰ ہزار فوج کے ساتھ شریک تھا اور مسلمانوں نے صرف ۱۲ ہزار شجاعان عرب کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا اور کامیاب ہوئے۔

یہ فیصلہ کن جنگ وادی لکتہ میں برپا ہوئی۔ اس جنگ میں بہادر جرنیل طارق اور ان کے ساتھیوں نے اپنی بہادری اور شجاعت کے جو جوہر دکھائے ...

شاہ اسپین کی بے کسی

طارق کا جنگی خطبہ

اسپین کے آخری تاجدار کا نوحہ

(باقی آئندہ)

پورا اسلامی کتب خانہ کی برابر
ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

جس میں ایک دنیادار اور ایک دیندار کی دنیاوی اور دینی ضروریات کی کوئی ایسی معلومات نہیں جو موجود نہ ہو یہ کتاب پورے اسلامی کتبخانہ کی برابر ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو دیندار ہے اور ہر اس مسلمان کے لئے جو دنیادار ہے اور ہر اس شخص کے لئے جو دینی اور دنیاوی ترقی چاہتا ہے۔

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب	مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا	کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیئے

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ جامع مسجد دہلی

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلا خوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲۴ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام ٹھنڈے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا خدا

یہی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدا کی کتاب "قرآن مجید" کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے۔ اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے ...

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

القمر

سالانہ قیمت ... ششماہی ...

ادارہ القمر حیدرآباد دکن ...

اشتہارات ہمارے دفتر کے پتہ سے طلب کیجئے

القمر ... حیدرآباد دکن

آسٹریلیا کے صحرا میں خانہ بدوش مسلمانوں کی آبادی

یورپ کی مشہور خواتین کا قبول اسلام اور مسلمانوں سے ازدواجی تعلقات

انگریز سیاحوں کے مشاہدات وتاثرات

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

کچھ دن ہوئے آسٹریلیا کے صحرا میں بعض انگریزوں کو سفر کرنے کا اتفاق ہوا تو انہوں نے وہاں مسلمانوں کی کافی آبادی دیکھی اور ان کے حالات کا مشاہدہ کیا۔ آسٹریلیا کے جس صحرا میں مسلمانوں کی آبادی ہے وہاں حمل ونقل کے لئے اب تک اونٹوں کو کام میں لایا جاتا ہے اور ان ہی اونٹوں کے ذریعہ مسلمان اپنی بسر اوقات کرتے ہیں۔ اس صحرا میں اونٹوں کے ذریعہ جو کام لیا جاتا ہے وہ اس وقت سے جاری ہے جبکہ ایک شخص نے اس سرزمین میں ایک نئے راستہ کا افتتاح کیا تھا۔ آسٹریلیا کا اندرونی حصہ بہت خشک ہے جہاں پانی اور روئیدگی کا نام ونشان تک نہیں ہے۔ میلوں چلے جایئے آپکو پانی کا ایک قطرہ بھی میسر ...

... حالات میں بہت مشہور ہیں۔ ایک سفید عورت تو بہت مشہور ہے جو ایک ایسے شخص کی لڑکی ہے جو متعدد جہازوں کا مالک ہے۔ اس عورت نے ہندوستان کا بھی سفر کیا تھا اور اسلامی عقائد پر مائل ہوگئی تھی۔ ایک زمانہ میں یہی عورت سابق شاہ امان اللہ خان کے بچوں کی نگراں تھی۔ اس کے بعد وہ آسٹریلیا چلی آئی اور باوجود خاندان کی انتہائی مخالفت کے اس نے اس صحرا کے ایک نوجوان شیخ سے شادی کرلی اور مسلمان ہوگئی۔ آخر ایک سال اپنے خاوند کے ساتھ اس نے مکہ کا حج بھی کیا۔

فرانس کی لیڈی کا قبول اسلام

...

آسٹریلیا کے صحرا میں جب یہ لوگ باہر آتے ہیں تو اپنی عورتوں کو بھی ساتھ ہی لے آتے ہیں۔ ان میں نوجوان مرد سفید عورتوں سے شادیاں کر لیتے ہیں بعض سفید عورتیں جنہوں نے صحرائی مسلمانوں سے شادیاں کیں اپنے معاشی ...

... ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے اور ایک ایک اونٹ ۶ سو پونڈ تک بوجھ اٹھا لیتا ہے۔

ترکی میں دیہاتی اصلاح کا نیا پروگرام

متحرک نمائش اور اخبار کے ذریعہ تعلیم کی اشاعت

ایک ترکی اخبار دیہات میں دیواروں پر چسپاں کیا جاتا ہے

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

ترکی میں دیہاتی آبادی اور مزارعین کو تعلیم دینے کیلئے ایک نیا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک نیا اخبار کو اسے ڈورمگزٹ سی جاری کیا گیا ہے۔ جو دیہات وقصبات میں دیواروں پر چسپاں کیا جاتا ہے تاکہ خواندہ اشخاص اس کو پڑھ کر ناخواندہ لوگوں کو سنا سکیں اور تمام لوگ بھی اس کو دیکھ سکیں۔ یہ اخبار قسطنطنیہ کی ایک بڑی انجمن "پیپل کلب" کی طرف سے شائع کیا جاتا ہے جو کمال پاشا کے لیڈروں کی ہدایت کے مطابق مضامین شائع کرتا ہے۔ اس کلب کی شاخ "شعبۂ دیہات" اس کی ایڈیٹری کے فرائض انجام دیتی ہے۔

یہ اخبار باہوا ہے جو انگورہ کی نیشنل اسمبلی کی یادگار میں ۲۳ اپریل کو جاری کیا گیا ہے۔ اخبار کا سائز بڑا ہے اور نہایت صاف سرخ اور سیاہ رنگوں میں طبع ہوتا ہے۔ اخبار کے بائیں طرف مصطفےٰ کمال پاشا کی تصویر ہے جس کے نیچے یہ عبارت لکھی ہوئی ہے "ملک کا تعلق کاشتکاروں سے ہے"۔ اخبار کے دائیں طرف ایک سکہ کا نشان ہے جو ابھی تک جاری نہیں ہوا ہے۔ اس سکہ کے نیچے یہ عبارت ہے "خراب مال بہت تھوڑا نفع دیتا ہے"۔

مختصر خبروں کا انتظام

...

... میں مضمون اس طرح ہوتا کہ طلب اس کی مشکلات میں معاونت کرے۔ اخبار میں بچوں کی صحت اور زراعت کے لئے بھی ایک جگہ مخصوص ہے۔ اخبار میں انگورہ کی نیشنل اسمبلی کا فوٹو بھی شامل ہے جس کی طرف مصطفےٰ کمال پاشا فوجی رفتار کے ساتھ جارہے ہیں (اب یہ اسمبلی پیپل کلب کا مرکز ہے) اخبار میں دیہاتیوں سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ ہوائی قوت سے اغماض نہ کریں اور اس لئے وہ سرکاری لاٹریاں خریدیں اور اللہ کی مدد سے امیر ہوجائیں۔ اس اخبار کی کاپیاں صوبہ قسطنطنیہ کے تمام دیہات میں دیواروں پر چسپاں کی جاتی ہیں۔

متحرک نمائش کے ذریعہ تعلیم

اس اخبار کی اشاعت کے ساتھ ترکی میں ایک اور طریقہ تعلیم جاری کیا گیا ہے جو اپنے اختیار سے نتیجہ خیز ثابت ہوگا۔ یہ طریقہ تعلیمی نمائش کا ہے جو انگورہ سے بحیرہ روم تک بذریعہ موٹر اختیار کیا گیا ہے۔ موٹر میں تین درجے ہیں پہلے درجہ میں ایسی تصاویر رکھی گئی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے ترکی جمہوریت نے تھوڑے عرصہ کے اندر مختلف شعبوں میں بالخصوص زراعت، صنعت وحرفت اور درسگاہوں کی تعمیر میں کس قدر حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ دوسرے درجہ میں نقصان صحت کے متعلق تصاویر اور آلات ہیں۔ تیسرے درجہ میں مصطفےٰ کمال پاشا کی زندگی کے مختلف نوٹو اور ان کی تقریروں کے اقتباسات ہیں جس وقت یہ موٹر پہلی بار روانہ ہوئی تو پہلے ہی قیام میں تقریباً تین سو آدمیوں نے اس نمائش سے تعلیم حاصل کی۔

چالیس ہزار دیہات میں تعلیم

گزشتہ دس سال سے حکومت انگورہ درسگاہوں اور کالجوں کی تعمیر وترقی میں مشغول ہے۔ مگر اس کے باوجود ۴۰۰۰۰ دیہات میں سے صرف ۴۰۰۰ دیہات ...

...

مسودۂ قانون رہنمایان زائرین حجاز

معلمین وغیرہ پر لائسنس کی پابندی اور خلاف ورزی کا جرم

تین ماہ قید اور جرمانہ

(ترجمۂ خصوصی برائے الجمعیۃ)

ذیل میں ہم حجاج کے متعلق اس آخری مسودۂ قانون کا مکمل ترجمہ درج کرتے ہیں جو سلیکٹ کمیٹی کی ترمیم کے بعد اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بمقام شملہ پیش ہونے والا ہے اور جس کا ایک نسخہ ہمیں بھی بغرض اشاعت وتنقید موصول ہوا ہے۔ ہم نے اس مسودۂ قانون کے ترجمہ میں یہ التزام رکھا ہے کہ جہاں کہیں ترمیم ہوگئی ہے وہاں ترمیم کے بعد جو الفاظ داخل کئے گئے ہیں ان کے ساتھ ساتھ ہم نے اصل مسودہ کے الفاظ بھی نقل کردیئے ہیں تاکہ سلیکٹ کمیٹی کی ترمیمات کا اصل مسودہ سے موازنہ کیا جاسکے اور یہ معلوم ہوسکے کہ اس مسودہ قانون میں کیا ترمیم ہوئی ہے اور وہ کہاں تک مفید یا مضر ہے۔ اور اس سے قانون کے اصول پر کوئی اثر پڑتا ہے یا نہیں۔ اصل مسودہ کے الفاظ خط کے اوپر ہیں اور ترمیم شدہ الفاظ خط کے نیچے ہیں۔ (اس طرح $\frac{\text{اصل مسودہ کے ابتدائی الفاظ}}{\text{ترمیم کے بعد موجودہ الفاظ}}$) جہاں کہیں صرف اضافہ کیا گیا ہے وہاں اس کے مقابلہ میں اصل مسودہ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔ اور $\frac{\times\ \times\ \times\ \times\ \times}{\text{ترمیم کے بعد موجودہ الفاظ}}$ نشانات بنادیئے گئے ہیں اور علیٰ ہذا القیاس جہاں پہلے الفاظ کو محض خارج کیا گیا ہے اور ان کی جگہ نئے الفاظ داخل نہیں کئے گئے وہاں ترمیم الفاظ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی اور $\frac{\text{اصل مسودہ کے ابتدائی الفاظ}}{\times\ \times\ \times\ \times\ \times}$ نشانات بنادیئے گئے ہیں۔

...

عنوان وسعت اور آغاز

تعریفات

لائسنس دینے والوں کا تقرر

مقامی حکومتوں کے اختیارات

لائسنس کے بغیر کام کرنے کی سزا

منسوخ و استثنا

نیت کے متعلق قرینہ

خلاف ورزی شرائط کی سزا

معطل کرنے کا اختیار

تنسیخ لائسنس کا اختیار

لائسنس کی مقامی حدود

گورنر جنرل باجلاس کونسل کے اختیارات

اختیارات سماعت

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ ہجری

موت العالم موت العالم

امام العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کا وصال

آج نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام عالم اسلامی میں صف ماتم بچھی ہوگی کہ دنیا کے سب سے بڑے محدث ومفسر نے جن کے علم وفضل کو دیکھ کر علمائے متقدمین اور ائمۂ صالحین کی یاد تازہ ہوتی تھی اور جن کی زندگی علوم ومعارف کا ایک بہتا ہوا دریا تھی جس سے ہزاروں لاکھوں انسان مستفید ہوچکے تھے اور ہو رہے تھے اور جن کے زہد وتقویٰ میں قرون اولیٰ کی شان نظر آتی تھی دنیائے اسلام کو انتہائی رنج واندوہ میں چھوڑ کر سفر آخرت اختیار کیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

۲۹ مئی کو تقریباً ایک بجے دوپہر کے وقت مولوی محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کا یہ تار خرمن ہوش وحواس پر بجلی بنکر گرا کہ گزشتہ شب حضرت علامۂ زماں امام دوراں، فقیہ کامل، مفسر جلیل محدث لاثانی، مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری کا وصال ہوگیا۔ اگرچہ علامہ مرحوم کی علالت کے متعلق ایک عرصہ سے متوحش خبریں موصول ہورہی تھیں مگر ہم اس انتہائی خبر کو سننے کیلئے ہرگز تیار نہ تھے جو اچانک ودفعتہ ہمارے سامنے آگئی اور جس نے تمام عملۂ الجمعیۃ کو حزن وملال کے سمندر میں غرق کردیا۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی اسقدر جامع واکمل تھی کہ اخبارات کی گنجائش تو کجا ایک کتب خانہ بھی ان صفات کا مشکل سے احاطہ کرسکتا ہے جو قدرت نے اس ذات میں ودیعت کی تھیں۔ تبحر علمی کا یہ عالم تھا کہ جب بڑے بڑے جید علماء ان کے سامنے بیٹھکر کسی علمی مسئلہ پر گفتگو کرتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ گویا سمندر کے کنارے بیٹھے ہوئے اپنی پیاس بجھا رہے ہیں، حافظہ کی یہ کیفیت تھی کہ بیشمار کتابوں کے حوالے بلاتکلف دیتے چلے جاتے تھے۔ احادیث کا تمام ذخیرہ اور انکی صحت وعدم صحت کے متعلق طویل بحثیں، اور رواۃ کے مدارج ومراتب اسطرح محفوظ تھے کہ طلبائے حدیث انکی خدمت میں حاضر ہو کر ایک مکمل لائبریری کا کام لیتے اور ان سوالات کا جواب معلوم کرتے جنکی تحقیق وجستجو اور ریسرچ کیلئے ایک پوری عمر درکار ہوتی ہے، پھر ہر جواب میں اسقدر جامعیت ہوتی تھی کہ اس موضوع پر کسی کتاب کو خواہ وہ مطبوعہ ہو یا قلمی دیکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی تھی۔

مرحوم کا یہ تبحر اور یہ حافظہ صرف علم حدیث تک ہی محدود نہ تھا بلکہ جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ میں مرحوم کو یہی کمال حاصل تھا کسی فن کی کوئی کتاب ملی اور شروع سے آخر تک ایک بار اس کا مطالعہ کرلیا۔ اور جب کبھی سالہا سال کے بعد اس فن کے متعلق کوئی بحث چھڑی تو اس کتاب کے مندرجات کو اسطرح حوالوں کیساتھ بیان فرماتے کہ سننے والا ششدر وحیران رہ جاتا۔ مشہور ومعروف کتب خانوں کے اکثر مخطوطات نظر سے گزر چکے تھے اور اسطرح محفوظ تھے کہ گویا آج دیکھ رہے ہیں۔ علوم دینیہ میں اس وسیع مطالعہ کے ساتھ ساتھ نظر نہایت گہری تھی مشکل سے مشکل نکات کو مختصر سے مختصر الفاظ میں بیان کردیتے تھے اور سننے والے کی تشفی ہوجاتی تھی۔

مرحوم سیاسیات میں ہمیشہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے مسلک کی پیروی فرماتے رہے۔ موجودہ حکومت کے سخت ترین مخالف تھے اور مسلمانان ہند میں صحیح اسلامی زندگی پیدا کرنا ہی علماء کا فرض اولین سمجھتے تھے جب کہ جمعیۃ علمائے ہند قائم ہوئی اسکی مجلس عاملہ کے رکن رکین تھے اور تمام ملکی تحریکات میں اس جماعت کیساتھ اپنی آواز بلند کرتے تھے جو آزادی ہند کے مطالبہ میں سب سے آگے ہوتی تھی ۱۹۲۷ء میں جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور کی صدارت فرمائی اور سیاسیات حاضرہ پر ایک مستند وجامع ومانع خطبہ ارشاد فرمایا کہ سننے والے متحیر رہ گئے ۱۹۳۰ء میں جب سول نافرمانی کا آغاز نمک قانون کی خلاف ورزی کا تذکرہ آیا تو حضرت مرحوم نے سنتے ہی فرمایا کہ ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم تو پہلے ہی سے موجود ہے۔ اور اس حدیث کا حوالہ دیا جسمیں ہوا، پانی اور نمک پر محصول لگانے کی ممانعت کی گئی ہے پھر فرمایا کہ مسلمان کوتاہی توکرتے ہیں کہ وہ اپنی تعلیمات پر عمل کریں تو یہ اسلام کا قصور نہیں ہے خود انہی کا قصور ہے۔ اسی طرح جب کوئی اہم مسئلہ پیش آتا مرحوم اسلام کی جامعیت کا ثبوت چند الفاظ میں دیدیتے ۱۹۳۱ء میں جب ہندوستان کی آزادی کے متعلق علماء وزعماء کا ایک متفقہ بیان شائع ہوا تو حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دستخط اس پر سب سے پہلے موجود تھے۔

ہم پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ علم اور عمل دونوں کے اعتبار سے آج جو جگہ خالی ہوئی ہے اسکو پر کرنے والا نہ کہیں عرب میں موجود ہے اور نہ عجم میں۔ اس لئے اس سلسلہ اس حادثہ جانکاہ پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہے۔ ضرورت ہے کہ اسوقت ہمیں کوئی ہستی نظر نہیں آتی بلکہ ہم مستقبل میں بھی جہاں تک دیکھتے ہیں بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت امام العلماء شیخ الحدیث مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی خصوصیات کے اعتبار سے اس سلسلہ کی آخری کڑی تھے جو موجودہ عہد کو قرون اولیٰ سے وابستہ کرتا تھا۔

شیت ایزدی کے سامنے انسان مجبور محض ہے ہم تو کیا آج تمام دنیا کے مسلمان ملکر بھی ان جیسا مسلمان پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کرسکتے لہذا بارگاہ الٰہی میں دعا کرتے ہیں کہ حضرت مرحوم کی روح پاک کو اعلیٰ علیین میں جگہ ملے اور مرحوم کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

ہندوستان کے کامل ترین عالم ربانی کی وفات

آہ۔ قدرت کے زبردست ہاتھ نے حضرت مولانا العلامۃ الفاضل الکامل اکمل العلماء افضل الفضلاء النحریر المقدام البحر الطمطام رحلۃ العصر قدوۃ الدہر استاذ الاساتذہ رئیس الجہابذہ محدث وحید مفسر فرید فقیہ یگانہ ماہر العلوم العقلیۃ والنقلیۃ مولانا المولوی السید محمد انور شاہ قدس سرہ کو آغوش رحمت میں کھینچ لیا اور ہم سے ظاہری طور پر ہمیشہ کیلئے جدا کردیا۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم صاحب کے تار سے یہ روح فرسا خبر معلوم ہوئی جس نے دنیا کو آنکھوں کے سامنے خیرہ کردیا۔

حضرت شاہ صاحب کی وفات بلاشبہ وقت حاضر کے کامل ترین عالم ربانی کی وفات ہے جنکا نظیر مستقبل میں متوقع نہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ طبقۂ علماء میں حضرت شاہ صاحب کا تبحر، کمال، فضل، ورع، تقویٰ، جامعیت، استغنا مسلّم تھا۔ اور مخالف وموافق ان کے سامنے تسلیم وانقیاد سے گردن جھکاتا تھا۔ حق تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام اعلیٰ عطا فرمائے اور انکے صاحبزادے کو انکا صحیح جانشین کرے۔ آمین۔

فقیر محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

۳ صفر ۱۳۵۲ھ

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

سانحۂ روح فرسا پر اظہار حزن وملال

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علماء ہند) کی جانب سے حسب ذیل اعلان دہلی میں شائع ہوا ہے:-

نہ صرف ہندوستان بلکہ زمانۂ حاضرہ میں تمام عالم اسلامی کے کامل ترین محدث، فقیہ، مفسر اور تمام علوم وفنون کے مسلّم ماہر اور علماء ربانیین کی جماعت کے امام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری۔ سابق صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند وحال شیخ الحدیث جامعۂ اسلامیہ ڈابھیل (ضلع سورت) نے ۲ صفر ۱۳۵۲ھ کو دار فانی سے رحلت فرمائی۔ مرحوم کا وصال تمام عالم اسلامی کیلئے عظیم ترین صدمہ ہے مسلمان ایک قدسی صفات بزرگ کی برکات سے ظاہری طور پر محروم ہوگئے۔

اس سانحۂ روح فرسا پر اظہار حزن وملال اور متعلقین حضرت مرحوم کے ساتھ ہمدردی اور مرحوم کے واسطے دعائے مغفرت کے لئے مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بتاریخ ۵ صفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۳۱ مئی ۱۹۳۳ء روز چہارشنبہ بعد نماز عشا جامع مسجد دہلی میں منعقد ہوگا۔ امید ہے کہ مسلمانان دہلی بکثرت اس ضروری جلسہ میں شریک ہوکر ثواب دارین حاصل کریں گے۔

بسلسلہ کالم ۴

الجواب

جھنڈا اٹھانا جو نکالا جاتا ہے شریعت میں اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے ...

...

حوادث واحکام

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

دہلی کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ

آل انڈیا مسلم لیگ کے دفتر میں تہذیب و شرافت کا خون

حاجی رشید احمد کی انتہائی شرمناک حرکات

پریس کی موجودگی میں صدر لیگ کیساتھ خلاف انسانیت سلوک

ملک برکت علی کا قانونی احتجاج

تہذیب و شائستگی کا نمونہ

تشدد کا استعمال

ملک برکت علی پر جو صدر کو مخاطب کرتے رہے انہوں نے صدر سے پھر فیصلہ طلب کیا
صدر اجلاس میں کھڑے ہوئے اور میز پر سے کاغذ تھا انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیا ہی

آہ مولانا سید انور شاہ صاحب!!

عرب اور عجم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ نے باوجود ضعف و نقاہت اور فرائض تدریس کے تحریری کام بھی جاری رکھا چنانچہ عربی اور فارسی کی متعدد کتابیں اور احادیث کی شرح آپ نے تصنیف فرمائیں۔ آپکا اکثر بخونی بواسیر کا دورہ رہتا تھا اس لئے کم عمر ہونے کے باوجود آپ زیادہ مضمحل ہوتے تھے۔ غالباً اسی بیماری کے شدید حملہ سے آپ واصل بحق ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

گاندھی جی کے برت کا اختتام

"خدا پر میرا یقین اور زیادہ ہو گیا ہے"

گاندھی جی کا پیغام

پونہ ۲۹ مئی۔ آج گاندھی جی نے اکیس روز کے بعد اپنا برت کھولا برت کھولنے کا نظارہ روح افزا تھا۔ ٹھیک ۔۔۔ بجے چند لوگ گاندھی جی کے خاص چیمبر میں آ گئے۔ گاندھی جی سر سے پیر تک گدے میں لیٹے ہوئے تھے اور ان کے سر پر پٹی لپٹی ہوئی تھی۔ آپ نے اپنی آنکھیں بند کر رکھی تھیں ۔۔۔ گاندھی جی کو اٹھا کر بٹھلایا گیا۔

برت کھولنے سے پیشتر گاندھی جی نے مندرجہ ذیل پیغام اپنے پرائیویٹ سکرٹری مسٹر مہادیو ڈیسائی کی معرفت حاضرین کو دیا۔

"ایک یا دو منٹ میں میں اپنا برت کھول دونگا۔ میں نے یہ برت پرماتما کے حکم سے اور اس پر یقین رکھتے ہوئے شروع کیا تھا اور پرماتما کے حکم سے ہی اسے ختم کرتا ہوں۔"

وسعت کو فراموش نہیں کر سکونگا۔ انہوں نے مصیبت کے ایام میں میرے ساتھ اپنی انتہائی محبت کا ثبوت دیا ہے۔ میں ڈاکٹروں کی خدمات کا تذکرہ کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں ان کی تعریف ہی کر سکتا ہوں۔ پرماتما ہی ان کو ان کی ان خدمات کا صلہ دے سکتے ہیں۔

مجھے اس امر پر انتہائی خوشی ہے کہ آج ہریجن ہمارے ساتھ ہیں۔ میں یہ نہیں جانتا کہ اب پرماتما مجھ سے کیا کرانا چاہتے ہیں لیکن چاہے ان کا کچھ حکم ہو مجھے کامل امید ہے کہ وہ مجھے اپنے حکم کی تعمیل کرنے کی طاقت عنایت کریں گے۔

الور میں پھر فساد ہو گیا

سرکاری خزانہ لوٹ لیا گیا!

پولیس کی ناکامی کے بعد فوج کی روانگی

الور ۲۶ مئی۔ ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ عمال ریاست کے سامنے اس وقت سب سے زیادہ مشکل صرف یہ ہے کہ وہ کس طرح ریاست کے اندر امن و امان قائم کریں۔

کل چند روز سے ایک اور ہنگامہ کی خبر آئی ہے جو الور سے دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے کہتے ہیں کہ وہاں بہت سے میواتی جمع ہو گئے تھے اور سرکاری روپیہ جب کہ وہ خزانہ میں لایا جا رہا تھا۔ لوٹ لیا گیا۔

یہاں الور میں ایک عجیب و غریب واقعہ ہوا ہے جب کہ ایک شخص جو کہ میواتی بیان کیا جاتا ہے ایک دوکان سے دن دہاڑے کپڑے کا ایک ٹکڑا لے بھاگا تو لوگوں نے اسے پکڑ لیا۔

معلوم ہوا ہے "مہاجرین" دہلی سے الور واپس جا رہے ہیں۔

شاہ عراق کا سفر لندن

انگریزی عراقی معاہدہ میں ترمیم کرنیکی کوشش

باغیوں کا مشہور سردار گرفتار کر لیا گیا

برمی بغاوت کا کلی استیصال

حجاز اور برطانیہ کے مندوبین کا اجتماع

عقبہ اور معان کے مسئلہ پر گفت و شنید

جدہ ۲۰ مئی (رائٹر)۔ بعض تجارتی مراعات اور نیز عقبہ و معادن کے معاملات کے لئے جدہ میں انگریز نمائندوں ۔۔۔ کی سرپرستی کا کس بھی شریک تھے اور سلطان ابن سعود ۔۔۔ اور ان کے مشیروں کے مابین ایک کانفرنس ہوئی۔

مولوی محبوب عالم کا انتقال

اردو صحافت کا قدیم خادم چل بسا

لاہور ۲۹ مئی۔ مولوی محبوب عالم صاحب ۔۔۔ کے مرض میں مبتلا رہ کر انتقال کر گئے۔

سائیکل سواروں پر مصیبت

تین گھنٹہ میں پانچ سو گرفتاریاں

دہلی مارکٹ کا تازہ نرخ

تمام سیاسی قیدی رہا کئے جا سکینگے

دہلی میں روزانہ اموات میں اضافہ

بغداد کے اساتذہ اور طلباء کے اخلاق کی نگرانی

فحش مقامات اور ناچ گھروں میں داخلہ کی ممانعت

عراق کے محکمہ تعلیم کا مستحسن اقدام

بغداد کے ایک فلم "قسمت" کو بورڈ آف سنسر (محکمہ احتساب) نے بند کر دیا ہے کیونکہ اس میں نیم برہنہ تصاویر کی نمائش ہوتی تھی۔

دہلی کے سربرآوردہ علماء و عمائد کی مجلس مشاورت

تجویز التوائے حج کے خلاف مؤثر اقدام

ایک مقتدر کمیٹی کا انتخاب

حاجی بشیر الدین صاحب۔

پورے زور و قوت کے ساتھ احتجاج کیا جائے۔

تقریباً پونے نو بجے شب کو جلسہ حضرت صدر محترم کے شکریہ کے بعد ختم ہوا۔

(نامہ نگار)

معززین حیدرآباد کی اخلاقی اصلاح

خسرو دکن کا درد میں ڈوبا ہوا فرمان

والیان ریاست کیلئے اسوۂ حسنہ

حیدرآباد کے اعلیٰ اور معزز خاندانوں کی اولاد کی اصلاح کے لئے حال میں جو اعلیٰ حضرت آصفجاہ نے جو فرمان شائع کیا تھا اس کی نقل لفظ بلفظ حسب ذیل ہے:

ایک عرصے سے میں سن اور دیکھ رہا ہوں کہ حیدرآباد کے ذی وجاہت خاندانوں اور معزز طبقہ کی اولاد ۔۔۔ میں مشغول ہے جس کی وجہ سے ایک طرف ان کا کیرکٹر خراب ہو رہا ہے تو دوسری طرف اپنے اعمال ناشائستہ سے اپنے بزرگوں کے ننگ و ناموس کو دھبہ لگا رہے ہیں۔

پبلک کی اطلاع کے لئے جریدہ غیر معمولی میں شائع کر دیا جائے۔

حکومت ہند کی دورخی پالیسی

برطانیہ اور جاپان کا تجارتی معاہدہ

بمبئی کے تجارتی حلقوں میں اضطراب

بمبئی ۶ مئی۔ ٹوکیو سے ایک بحری پیام کے بعد جاپان اور انگلستان میں تجارت کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے یہاں کے تجارتی حلقوں میں حکومت ہند کی اس خاموشی پر کہ ہندوستان کی صنعت کو بچانے کے لئے جاپان کے خلاف ایک قانون کے منظور ہو جانے کے باوجود کوئی قدم نہیں اٹھایا سخت پریشانی پیدا ہو گئی ہے۔

سوا ارب کا سونا ہندوستان سے باہر

ایک گھرانے کے تین افراد کی بیک وقت موت

مولانا سید طفیل احمد صاحب کو صدمۂ عظیم

مذہبی فرائض اور اسلامی شریعت کو ہر چیز پر مقدم رکھو

تھیٹر اور سینما جانے والے مسلمانوں کو زبردست انتباہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا شریعت پرور اعلان

جنگ کی صورت میں انگلستان کی حفاظت

برطانیہ میں ڈکٹیٹری کا اعلان کر دیا جائیگا

جنگ کے مخالفوں کو بھوکا مار دیا جائے گا

قرآن شریف کے ایک نئے مفسر کا ظہور

چاپلوسی اور خوشامد کی حد ہو گئی

مسٹر غزنوی کا جوش وفاداری!!

منچوریہ کو چین کے ماتحت لانیکی سعی

جاپان کیخلاف چینی جنرل کا اعلان

نو آبادیات میں گولہ باری کرنے والے

ہوائی جہازوں کی ضرورت

برطانیہ جاپان کا مقابلہ کرنیسے عاجز ہے

وزیر ہند کی تقریر

کشمیر میں پھر ہنگامہ!

بنانے ہوئے دو بم پھٹ گئے

اخبار الجمعیۃ

کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچائیے۔

غدر ۱۸۵۷ء

چند شوریدہ سر فوجیوں کی سرکشی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ ہندوستانی محبان کے جذبہ حریت کا ایک زرین کارنامہ تھا۔ ہندوستانی بہادروں نے غیر ملکی استبدادی زنجیروں سے رہا ہونیکے لئے جو دیوانہ وار کوشش کی اس کی سرگذشت خود انگریزوں کی زبان سے بیگناہ ہندوستانیوں کی داستان مظلومی اجنبی حکومت کے مظالم نارو۔ الشیخ حسام الدین بی۔ اے۔ امرتسری کے قلم سے قیمت ۱۲ر

چہیتا بھائی

مرزا عظیم بیگ چغتائی مصنف شریر بیوی کے برادر معظم مرزا نعیم بیگ چغتائی کی شاہکار تصنیف آپ نے اپنے مخصوص طرز نگارش میں اپنے بچپن کے بعض واقعات اس خوش اسلوبی سے بیان کئے ہیں کہ باید و شاید۔ ممکن نہیں کہ کوئی شخص اس کتاب کو شروع کرکے ختم کئے بغیر اٹھ سکے۔ زبان ٹھیٹھ اردو ہر لفظ ہر فقرہ اور ہر لفظ۔ ہر فقرہ اور ہر جملہ آب کوثر سے دھلا ہوا۔ پھر سلاست اور شگفتگی سونے پر سہاگے کا کام دے رہی ہے حجم ۱۵۲ صفحات قیمت ۸ر

ہوائی قلعہ

آج سے چار ہزار برس پہلے کے واقعات ہم کس طرح اپنی آنکھوں سے وقوع پذیر ہوتے دیکھ سکتے ہیں جنگ مہابھارت۔ تصویروں پر نہیں الفاظ میں نہیں بلکہ اصلی حالت میں نظر آسکتی ہے مہاتما بدھ۔ مہاراج کرشن۔ کبیرداس۔ گورو گوبند سنگھ اپنے پاک مشن میں مشغول ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں اسے جوتش۔ رمل یا مسمریزم کی کتاب نہ سمجھئے۔ بلکہ ایک از حد دلچسپ علمی تصنیف ہے۔ قیمت ۸ر

چور اور گرہ کٹ ایم اسلم کی تازہ تصنیف۔ ایک نہایت دلچسپ قصہ بچوں کو ہنسانے والی کتاب قیمت ۳ر

اردو بک اسٹال بیرون لوہاری گیٹ لاہور

ابوالکلام لائبریری اتروَلی ضلع علیگڈھ

عالیجناب محمد موسیٰ خانصاحب رئیس دتاولی نے لائبریری کا معائنہ فرماکر اپنی مسرت کا اظہار کیا اور کارکنان کی ہمت افزائی فرمائی۔

حاجی صاحب نے ازراہِ عنایت اپنی تصانیف کا ایک مکمل سٹ بھی عطا فرمایا ہے، اس لئے ہم حاجی صاحب کے بیحد شکر گذار ہیں۔

حال ہی میں جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نے بھی اپنی تصانیف کا ایک حصہ ارسال فرمایا ہے، ہم خواجہ صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ بقیہ تصانیف سے بھی جناب لائبریری کی اعانت فرمائیں گے۔ دیگر علم دوست اور مخیر حضرات سے بھی توقع ہے کہ وہ بھی جلد از جلد اس طرف توجہ فرمائیں گے، اگر تھوڑی تھوڑی امداد فرمائی گئی تو یقیناً قلیل عرصہ میں لائبریری ایک مستقل شکل اختیار کرلے گی جو قصبہ کے مسلمانوں کے خوشگوار مستقبل کی ضامن ہوگی۔

اسلامی جرائد سے امداد کی ہم اپیل کرتے ہوئے دکھ محسوس کرتے ہیں اس لئے کہ اسلامی جرائد کا جس اقتصادی مشکل سے مقابلہ ہو رہا ہے وہ عام اپیل کرنے سے مانع ہے، تاہم وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ جس اعانت کا مستحق سمجھیں اس سے ازراہ کرم مطلع فرمائیں۔ ہم فی الحال عارضی امداد کے طالب ہیں مستقبل قریب میں انشاءاللہ ہم اسلامی جرائد سے کوئی اعانت طلب نہیں کرینگے بلکہ تمام موقر اسلامی جرائد کو اعانت پہونچانا ہمارا فرض ہوگا۔

(سید ضامن علی آنریری اسسٹنٹ لائبریری)

مغربی پنجاب میں ایک جدید اسلامی درسگاہ کا افتتاح

مورخہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ کو محمدی میں حضرت مولانا سید غلام مرتضیٰ شاہ صاحب کے زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام اللہ و نعت خوانی کے بعد مولانا ذاکر سیالوی نے درود سنور میں ڈوبے ہوئے الفاظ سے محمدی میں تعلیمی و تبلیغی مرکز قائم کرنے کی غرض سے مدرسہ عربیہ اسلامیہ محمدی کے افتتاح پر مختصر تقریر کی۔ ...

نئی قسم کا بیمہ

...

مسٹر سوباش بوس جرمنی جاسکتے ہیں

لندن ۲۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانی قنصل وائنا نے مسٹر سوباش بوس کو مطلع کیا ہے کہ بلیک فارسٹ میں علاج کرانے کے لئے ان کو جرمنی کا پاسپورٹ دیا جائے گا جس کی انہوں نے دفتر ہند سے درخواست کی تھی۔

اسلامیہ کالج پشاور میں دینیات سے افسوسناک بے اعتنائی

کارکنانِ کالج اور سرصاحبزادہ صاحب متوجہ ہوں

اخبار ... میں ایک مضمون "بعنوان اسلامیہ کالج پشاور کی امداد کی" شائع ہوا ہے جس میں کالج کو یونیورسٹی بنانے اور مختلف شعبہ جات کھولنے کے ارادے کو ظاہر کیا گیا ہے نیز عام امدادی اپیل کے علاوہ ایک وفد مرتب کرنے کی تجویز ہے ... یہ کتنا المناک اور صبر آزما منظر ہے کہ نام "اسلامیہ کالج" اور انتظامیہ کونسل کے ارکان مسلمان ... مسلمان لڑکوں کو ہر قسم کی تعلیم کی ضرورت ہے اگر ضرورت نہیں تو صرف مذہبی تعلیم کی۔ ...

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمنی میں مجاہد اعظم سیدنا شیخ سنوسی کے وصال پر ماتم

مرحوم کی فوجی قابلیتوں کا تذکرہ۔ جرمنی جرنیلوں کی تقریریں

جرمنی کے خلاف یورپ میں ساز باز۔ فرانس اور جرمنی میں جنگ کی تیاریاں

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

اس ہفتہ برلن میں دو بہت بڑے کارنامے مسلمانوں کے ظہور میں آئے موتمر اسلامی کا جلسہ ہوا اور اس میں کوشش کی گئی کہ اس دفعہ ہجری کا معاملہ تمام مسلمانان برلن کے سامنے پیش کیا جائے اور جس طرح تمام قومیں نوروز یعنی نئے سال کا پہلا دن بڑی دھوم دھام سے مناتی ہیں اسی طرح برلن کے مسلمانوں کو بھی منانا چاہئے بہت سخت مباحثہ کے بعد موتمر اسلامی نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ ایسا کیا جائے۔ ... موتمر اسلامی کی شاخ کی طرف سے دعوت نامے شائع کئے گئے اور شام کو مسجد میں جلسہ ہوا ...

جو کہ جنگ عظیم میں عرب اور ترکی میں برطانیہ اور فرانس کے خلاف جنگ کرتا رہا ہے شلیب پاشا نے نہایت ہی عمدہ تقریر کی اور بتایا کہ مجھے کو حد سے زیادہ حیرت اس وقت ہوئی تھی جب کہ میں یہ دیکھتا تھا کہ یہ شخص اپنے معمولی اور گھٹیا ہتھیاروں سے ان برطانیوں اور فرانسیسی تازہ ہتھیاروں سے مقابلہ کرتا تھا اور بعض اوقات ان باتوں کے فتح حاصل کرتا تھا۔ ... حاجی محمد نفی صاحب عقیلی العربی نے تقریر کی ...

جو آزاد نہیں وہ مسلمان نہیں

...

سنہ ہجری کے استعمال کی ضرورت

...

مجاہد اعظم شیخ سنوسی کی نماز غائب

...

برلن میں احمدیوں کا قافلہ

...

سید الاحرار کے سوانح حیات

...

جرمن جرنیلوں کی تقریریں

...

ہٹلر کی تقریر

...

جرمنی کی جنگی تیاریاں

...

فرانس اور جرمنی میں جنگ

...

جرمنی کی عام حالت

...

ہٹلر کے دور کا کام

...

بیکاروں کی امداد

...

مئی میں لاکھ مزدوروں کا اجتماع

...

بنگال میں عظیم الشان اسلامی جلسہ

...

خاکسار ابوسلمان قریشی
خادم جمعیۃ الطلباء صوبہ سرحد

سفید بال جڑ سے کالا

...

طلاء نامردی یعنی تحفہ عظیم

...

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

...

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دوسری شادی

... سنیشی ایک اونس ۱۔۰۔۲ علاوہ محصول ڈاک۔

نیو ٹریڈنگ کمپنی ۲۳ اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور

مسلمانوں کی پبلک کمپنی جو امداد باہمی کا کاروبار کرتی ہے

سرمایہ۔ ایک لاکھ روپیہ جس میں ۳۰ ہزار کے حصص ریزرو اور باقی فروخت ہو رہے ہیں

THE PUNJAB MUSLIM CORPORATION LTD.

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹڈ

ہیڈ آفس لائل پور پنجاب

شریعت اسلامیہ کے مطابق مضبوط بنیاد۔ اعلیٰ انتظام حصہ داروں و ممبروں کیلئے معقول منافع کی گارنٹی غریبوں کی حامی بیواؤں یتیموں و بیکسوں کی دستگیری کرنیوالی دی پنجاب مسلم کارپوریشن کا نام کبھی نہ بھولو۔ ہر جگہ مستقل ملازموں اور ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

مینیجنگ ایجنٹس

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا نپٹ بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے **نپٹ بہراپن** چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایکروپیہ چار آنہ (عہ/)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں۔ دھوکہ دینے والوں۔ مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (دیوپی)

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے ...

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

...

MUFARRAH MUSHKIN

مفرح مشکین

...

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ممک گولیاں رجسٹرڈ

...

ایجنٹ اور سیلزمین کی ضرورت

...

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا (رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں اپنے خواص کیوجہ سے مقبول ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی
قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخ اشاعت
معاون: محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول: جلال احمد عنبری (بی اے)
جلد ۱۷ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۹

معاصرین کے افکار و آراء

سودیشی اور مسلمان (پیشوا)

بھائی پرمانند کی زہر افشانی (مساوات)

اللہ اور رسول پر بدترین تہمت (منصور)

مجلس اقوام کو جرمنی کا انتباہ (مدینہ)

لیگ کو نااہلوں سے بچاؤ (ملت)

(بقیہ صفحہ ۱۲ کالم ۴)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسپین کے اندرونی شہروں پر عربوں کا قبضہ

شہر پناہ پر مصنوعی داڑھی والی عورتوں کی فوج

گورنر افریقہ کا خط امیر المؤمنین حاکم دمشق کے نام

اسپین میں گورنر افریقہ کا داخلہ

عورتوں کی ایک عجیب فوج

عیسائی بادشاہ کی شکست

طارق کی فاتحانہ پیشقدمی

"کہئے سپاہی کہاں ہیں؟"

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

نقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص آنجہانی منور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا ہے اس کے بیان کے یہ عبارت درج ہے۔

معجون مددگار غدود ہے

ایک ضروری گذارش

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

ضرورت ہے

قابل و ہوشیار سوخ ایجنٹوں کی لال بی بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے۔ تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام دی منیجر ہندو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

ہندوستانی ایجاد اور دنیا کو چیلنج

دی لوئل پرنس اینڈ سن جنرل آرڈر سپلائرز کنٹریکٹرز انویٹرز اینڈ مینوفیکچرز دھونگر اوجین

آہنی خراس (بیل کی)
آہنی رہٹ
آبپاشی کا بہترین کم خرچ اور کارآمد ذریعہ
فہرست مفت طلب کیجئے۔
پتہ: ... انجنیئرز بٹالہ (پنجاب)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

دہلی کا آئینہ دیکھئے

اردو کا وہ بلند پایہ علمی ادبی باتصویر رسالہ جس نے دنیائے صحافت میں ہل چل ڈالدی ہے

ایڈیٹر سید ابن الحسن فکر ایم اے

آئینہ کی خریداری آپ کیلئے بھی باعث مسرت ہوگی تاخیر نہ فرمایئے

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

ملنے کا پتہ: اے آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انار کلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علماء امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۵)

اس سلسلہ کے گزشتہ آٹھ نمبروں میں "سیرت محمد علی" کے اس باب پر کسی قدر تفصیل کے ساتھ بحث کی جا چکی ہے جو علماء کانفرنس کانپور کے انعقاد سے تعلق رکھتا ہے اور اس میں علماء کرام کے متعلق جو غلط تاریخی نظریے قائم کئے گئے ہیں اور ناکافی وگمراہ کن معلومات کی بنا پر جو بیانات ضبط تحریر میں لائے گئے ہیں ...

تھا کہ مولانا محمد علی کو اس سالانہ اجلاس کا صدر منتخب کیا جائے قانون کے اندر ... اور اس میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہ تھی اس ... جمعیۃ کی نسبت بڑی اکثریت نے عذر کیا اور مولانا محمد علی مرحوم کے بجائے مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو صدر اجلاس منتخب کر لیا ...

...

حوادث واحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) موضع ... کی پرانی مسجد میں مولوی ... امامت کرتے ہیں ... امام صاحب مذکور نماز مغرب وعشاء وفجر میں قرآن پاک کی قرأت ...

...

جمعیۃ کو ... ساتھ اعلان کر دیا کہ صدر کی جگہ خالی ہے ... دستور کے اعتبار سے جب تک مسلم لیگ کا صدر مستعفی نہ ہو ... انتخاب پر اس کی جگہ نیا آنا ... ہو جائے لیگ کا صدر ہی رہے گا ... اس کی توہین کر کے اپنی اور اپنی جماعت کی عزت کو کیسے ہی چار چاند کیوں نہ لگاتے رہیں۔

سے نہ صرف عوام الناس بلکہ مسلم اراکین جمعیۃ مقننہ ... کو بھی مطلع کر دیا گیا تھا۔ ان مسودات میں سے دو مسودات بعض مسلم اراکین جمعیۃ مقننہ کی امداد واعانت اور سر فضل حسین کی جدوجہد سے منظور ہو گئے صرف ایک مسودہ باقی رہ گیا جسے حکومت نے اس وقت کا جوش وخروش دیکھ کر ملتوی کر دیا تھا اور جواب پھر شملہ کے سرمائی اجلاس میں پیش ہونے والا ہے۔

ہم اس مسودۂ قانون کو مرمر صورت میں شائع کر چکے ہیں ... سلیکٹ کمیٹی نے جو کچھ ترمیم اس مسودہ میں کی ہے اس سے کوئی بنیادی فرق پیدا نہیں ہوا بلکہ بعض حیثیتوں سے اس کی موجودہ شکل اور بھی زیادہ ناقابل قبول اور مذہبی احکام پر کھلی ہوئی دست درازی اور تعدی کے مترادف ہے۔ اس مسودہ قانون کے متعلق اصل اعتراض یہ تھا کہ مسلمان ان معلمین پر کوئی سرکاری پابندی برداشت نہیں کر سکتے جو ہندوستان سے حجاج کے ہمراہ جاتے ہیں اور انہیں سفر حج میں ہر قسم کی امداد پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ یہ اقدام فریضہ حج کی ادائیگی میں صریح مداخلت ہے علاوہ ازیں ان معلمین کے لئے جو ہندوستان آتے ہیں کسی قسم کے لائسنس کو لازمی قرار دینا گویا حکومت حجاز کے اندر حکومت برطانیہ کی مداخلت کے لئے راستہ صاف کر دینا ہے اور اس کے ذریعہ سے حکومت اپنے نفوذ واثر کو بہت بڑی حد تک کام میں لا سکتی ہے۔

...

خلاف تہذیب قانون

...

تیسرا مسودہ حج

...

مؤلف "سیرت" کی ناواقفیت

علماء کرام اور سیاسیات حاضرہ

(از مولانا ابوالمناظر محمد امیر حسن صاحب ...)

مکرمی مدیر الجمعیۃ ... السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"سیرت محمد علی" ...

...

نکات ولطائف

...

حضرت خاتم المحدثین مولانا محمد انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا ماتم

علماء تعلیم اور تعزیتی جلسے منعقد ہو رہے ہیں

اسلامیان بہاولپور کا حزن وملال

...

موت العالم موت العالم

جامعہ صمدیہ دہلی کا تعزیتی جلسہ

...

دعا کان قیس ہلکہ ہلک واحد ولکنہ بنیان قوم تہدما

...

جامع مسجد دہلی میں ہزارہا مسلمانوں کا اجتماع

اظہار رنج وملال اور ایصال ثواب

حضرت مفتی اعظم صدر العلماء اور حضرت ناظم الجمعیۃ کی دردانگیز تقریریں

دہلی بکم جون بعد نماز عشاء جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب مرحوم ومغفور کے وصال پر اظہار رنج وملال اور ایصال ثواب کیلئے منعقد ہوا جس میں ہزارہا علماء اور عام مسلمان شریک ہوئے ...

...

ناقابل تلافی نقصان

اسلامیہ اسکول میں قرآن خوانی اور ایصال ثواب

"الجمعیۃ" میں یہ خبر پڑھ کر حضرت مولانا انور شاہ صاحب کا وصال ہو گیا ہے دل کو بڑا صدمہ ہوا۔ حضرت مولانا جیسی بزرگ ہستی کا مسلمانوں سے جدا ہو جانا ایک ایسا نقصان عظیم ہے جس کی تلافی ناممکن ہے مرحوم جس بلند پایہ کے عالم تھے اس کو دنیائے اسلام خوب جانتی ہے۔

ایصال ثواب کے لئے ... جمعرات ... کو اسلامیہ ... اسکول ... تمام طلباء نے مل کر ... کلمہ شریف اور ... کلام پاک ختم کر کے مولانا مرحوم کی روح پر فتوح کو ثواب بخشا امید ہے کہ ... تمام ہندوستان کے اسلامی مدارس ... کی تقلید کر کے مولانا مرحوم کے لئے ایصال ثواب کی کوشش کریں گے۔

نیاز مند ... ہیڈ ماسٹر اسلامیہ پرائمری اسکول ... دہلی

مسجد فتحپوری کے اساتذہ اور علماء کا اجتماع

عالم اسلامی کیلئے حادثہ کبریٰ

خاتم المحدثین ... حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ صدر الاساتذہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل وسابق صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر ماتم کرنے کے لئے ... مدرسہ عالیہ فتحپوری کے تمام اساتذہ وطلبہ کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد کیا گیا ...

...

مختلف مکاتب میں ختم قرآن

...

سیرۃ محمد علی اور علماء فرنگی محل

(از ... روزنامہ حقیقت)

جہاں تک جمعیۃ العلماء اور مولانا محمد علی مرحوم کے اختلافات کا تعلق ہے معاصر الجمعیۃ اس کے متعلق برابر لکھتا رہتا ہے جس میں بعض اعتراضات بالکل معقول ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ تعجب ... اور افسوسناک یہ ہے کہ علماء فرنگی محل کے ساتھ مولانا محمد علی کے ... تعلقات ... ان کی زندگی ...

...

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

حضور نظام خلد اللہ ملکہ کو مبارکباد

اصلاحی فرامین پر اظہار امتنان اور استحکام دولت آصفیہ کیلئے دعا

ساحل ہند پر فلسطینی وفد کا ورود مسعود

جامعہ اسلامیہ کی تعمیر کیلئے مسلمانان ہند سے اپیل

وفد کے ایک رکن کا بیان

تحریک سول نافرمانی کا مستقبل

پونہ میں کانگریسی لیڈروں کی مشاورت

گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات کا امکان

کشمیر میں ہجوم پر تین مرتبہ فائر

ایس ایم عبداللہ کی گرفتاری پر حکومت کا بیان

گولیوں سے چار اشخاص مجروح

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر جھگڑا

ایک مسلمان نے دوسرے مسلمان کو قتل کردیا

ساردا ایکٹ کے قانونی نقائص

فرانسیسی علاقہ میں مقدمہ کی سماعت

رام گڈھ کے مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ

ایک ملزم کی سزا بڑھادی گئی

اخبارات کو اشتہارات ملنے کی شرط

مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم کی حمایت

بنگال میں انقلاب پسندوں کی تلاش

دکلا، مختار و سرکاری ملازموں کی تلاشیاں

دہلی کے قریب ایک گاؤں پر پولیس کا چھاپہ

تلاشیاں اور گرفتاریاں

پنڈت مالویہ ساتھ نہیں ہیں

سینٹ اسٹیفنس کالج دہلی میں مشاعرہ

جامعہ اقصیٰ کو لاکھ کا عطیہ

الور میں جدید انتظام کے نتائج

ایران میں جدید ریلوے لائن کی تعمیر

فوج اور پٹھانوں کا تصادم

ڈاکٹر مونجے نے ہندوستان کو آزاد نہیں ہونے دیا

فرقہ وارانہ مفاہمت میں مزاحمت

سر چمن لال سیتلواد کا بیان

یارقند اور ختن میں چینی فوج پسپا کر دی گئی

ایک سو چینیوں کا قتل اور مختلف شہروں پر حملے

تنگان علی اور تیموری کی فاتحانہ پیش قدمی

حکومت کانگریس سے صلح کرلے

انگلستان کے ایک اخبار کا حکومت کو مشورہ

چرچل اینڈ کو کی ہندوستان دشمنی

انڈیا ڈیفنس لیگ کا قیام

غیر ملکی کپڑا نہ منگایا جائے

امرتسر کے تاجران پارچہ کا فیصلہ

چینی اور جاپانی افواج کی واپسی

خونریز جنگ کا باعزت خاتمہ

چین اور جاپان میں صلح ہوگئی

حکومت جاپان کا بیان

امریکا اور تاوان جنگ

برطانیہ اور فرانس فوری قسط ادا کریں

اگر قدامت پرستوں نے سفید کاغذ کو منظور نہیں کیا؟

مسٹر بالڈون مستعفی ہوجائیں گے

لیڈی ولنگڈن انگلستان کو

کلکتہ میں کانگریسیوں پر قوت کا استعمال

"اسٹیٹسمین" کا اعتراف حق

ملتان میں فرقہ وارانہ فساد کا نتیجہ

ایک مسلمان کو پھانسی کی سزا

کانگریس کے آئندہ پروگرام کیلئے پونہ میں مشاورتی کانفرنس

خان عبدالغفار خاں اور دیگر لیڈروں کو شرکت کی اجازت

یو پی کا مشہور ڈاکو گرفتار کرلیا گیا

تعاقب کرنے میں چھ آدمی ہلاک

ملک معظم کی سالگرہ کی تقریب میں خطابات

نازیوں پر گولیوں کے فائر

ملک معظم کے کیمپ پر تارکول

سرینگر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

مسلم لیگ میں دشنام طرازیوں کا طوفان

ہیں بدستور لیگ کا صدر ہوں

میاں عبدالعزیز صدر لیگ کا بیان

نئی دہلی ... میاں عبدالعزیز صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ ...

مقامی جماعت نے ایک اجلاس منعقد کر لیا ہے ظاہر ہے کہ ایسے اجلاس کی کیا وقعت ہو سکتی ہے میں بدستور لیگ کا صدر ہوں لیکن اس بات کا اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ جب تک دہلی کے مسلمانوں کو اپنی ذمہ داری کا احساس نہ ہوگا ...

ملک برکت علی صاحب نے مندرجہ صدر خیالات کی تصدیق کی ہے۔

ہوائی جہازوں سے بم برسانے کی ممانعت

امریکن نمائندہ کا مطالبہ

جنیوا اسپیشل کانفرنس تخفیف اسلحہ میں پولیس کے استعمال کے لئے ہوائی بیڑہ رکھنے کی برطانوی تجویز کی پرزور مخالفت کی گئی۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے نمائندہ مسٹر نارمن ولسن نے کہا کہ میری رائے میں ہوائی جہازوں سے بم برسانے کے خلاف ہے۔

آپ نے بتلایا کہ اگر کمیشن نے برطانوی اعداد و شمار منظور کر لئے تو ہوائی فوج کی تعداد میں ۵۰ فی صدی کمی ہو جائے گی۔

پارلیمنٹری کمیٹی میں ملازمت کے مسئلہ پر بحث

برطانوی قدامت پسندوں کی ایک نئی چال

لندن ۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ کل مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے اجلاس میں ملازمت ہائے عامہ ہندوستان کے سوال پر بحث کی گئی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بحث زیادہ تر آئندہ بھرتی کے انتظام اور موجودہ ملازمین کے تحفظ کے سوال پر مرکوز رہی۔

... نہیں پیدا ہوئی ہے اور نہ اس امر کا آئندہ امکان ہے۔

گاندھی جی کے نام سر آغا خاں کا تار

باہمی اتحاد کی سعی کے لئے اپیل

لندن، مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ہندوستانی مندوبین کا ایک جلسہ ہوا جس میں مختلف طبقوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ جلسہ نے ایک قرارداد کے ذریعہ ہز ہائی نس آغا خاں کو یہ اختیار دیا کہ وہ مندرجہ ذیل تار گاندھی جی کی خدمت میں ارسال کریں۔

"خدا نے آپ کو اس قابل بنایا ہے کہ آپ اس برت کی آزمائش میں کامیاب ہوں ہم آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں ... کامیاب ہوں گے۔

روس اور برطانیہ میں گفت و شنید

دار العوام میں وزیر خارجہ کا بیان

لندن ... دار العوام میں دریافت کیا گیا کہ ... کیا روس اور برطانیہ کے درمیان ... تعلقات قائم کرنے کے لئے گفت و شنید کی گئی ہے۔

وزیر خارجہ سر جان سائمن نے جواب دیا کہ حکومت کی پالیسی کے متعلق ...

مسلمانوں کو مشتعل کرنے کی ناز یبا حرکت

پلکھوہ کے ہندوؤں کی شرارت کا تازہ ثبوت!

پلکھوہ ضلع میرٹھ میں ... ہندو مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی مذموم کوشش کی جاتی ہے ...

(نامہ نگار از پلکھوہ)

الور اور کشمیر کے واقعات کو بے نقاب کرونگا

میر نیرنگ کو مولانا شوکت علی کا جواب

بمبئی ... ہندوستان ...

پنڈت مالویہ پر مقدمہ نہیں چلایا جائیگا

دار العوام میں وزیر ہند کا بیان

...

زہریلی گیس کے ذریعہ پھانسی

...

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی

سہارنپور اور صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا ہدیہ عقیدت

سہارنپور ... جمعیۃ علمائے ہند کے ... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ...

(۱) جمعیت علمائے افغان حضرت العلامہ مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیت علمائے ہند کی خدمت عالی میں ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتی ہے ...

اس کو اپنے اخبار کے قیمتی کالموں میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں

سلسلہ رحمانی کے متوسلین کیلئے

الحاج سید محمد علی قدس سرہ العزیز اور دوسرے بزرگان سلسلہ کا فاتحہ ... ۹ ربیع الاول ...

خادم محمد عبد الغنی رحمانی خانقاہ رحمانی مونگیر

امتحان زبانی

السلام علیکم ...

اکسیر بال سیاہ

"طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا"

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جا رہی ہے۔ نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے بالکل ناواقف ہیں ...

... اکسیر بال سیاہ ... نام ... اکسیر ثابت ہوا ...

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بتیا (چمپارن)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

بے روزگاروں کو خوشخبری

اگر آپ بیکاری سے تنگ آ گئے ہیں تو آپ موٹر کا کام ... سیکھیں ...

مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بینک دہلی

مدرسہ اسلامیہ عربیہ جوپت پور

جمعیۃ علمائے ہند کے مکاتب کی رپورٹ

...

مسکٹ گولیاں (رجسٹرڈ)

... صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

وسمہ اور مہندی کا جوہر تیار کیا گیا

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

دونوں مستقی بادام روغن برست ولایت

ڈاکخانہ کی طرف انکھیں کس لئے

آہنی خراسن

دوا ودرد بول کو تیر سہو کہتے ہیں

اکسیریت

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

اردو زبان کا بہترین لغت

جامع اللغات اردو

... خواجہ ایم محمود اختر بی اے منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ لاہور

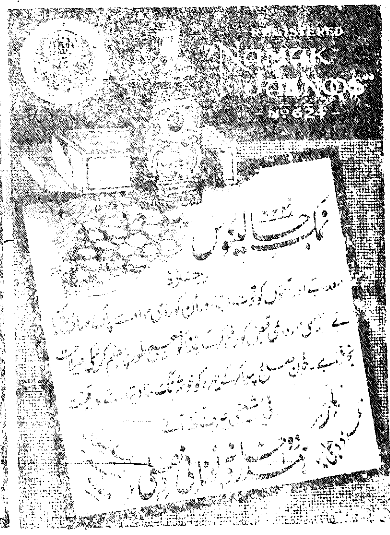

ضرورت ہے

قابل اور باسوخ ایجنٹوں کی لال بی بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام

دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

دوسری شادی

... شاہ عالمی گیٹ لاہور

آپ کی ہر مراد پوری ہو جائے گی!

... منیجر ... لاہور

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

الجمیعۃ

ماہوار رسالہ ...

حسن کا جادو

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۵۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
ممالک غیر کے لئے
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

ایک کالم
۲ کالم
۳ کالم

جلد ۱۷ | دہلی یوم جمعہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۰

معاصرین کے افکار و آراء

"ہم بھی کیوں نہ لندن جائیں؟" (ملت)

گاندھی جی کا برت (الجمعیۃ)

مسلم لیگ (اہل)

مسلمان اور عمل

ترقیوں کا انجام

جہاد اور تجارت

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

کوہستان ہندوکش سے ہرقل کے میناروں تک!

طارق اور موسیٰ ابن نصیر کی بے نظیر فتوحات
اسپین کے بقیہ شہروں پر عربوں کے کامیاب حملے

ضروری گزارش

مصفّی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲ خوراک کی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصولڈاک۔

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا خوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

پورا اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دو ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

جس میں ایک دنیادار اور ایک دیندار کی دنیاوی اور دینی ضروریات کی کوئی ایسی معلومات نہیں جو موجود نہ ہو یہ کتاب پورے اسلامی کتبخانہ کی برابر ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو دیندار ہے اور ہر اس مسلمان کے لئے جو دنیادار ہے اور ہر اس شخص کے لئے جو دینی اور دنیاوی ترقی چاہتا ہے۔

فلاح دین و دنیا

کا مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنی کہ ایک انسان کے لئے ہوا اور غذا کی ضرورت ہے اس میں آج سے ایک ہزار سال پہلے کی کتابوں سے لیکر اسوقت تک کی تمام قدیم و جدید کتابوں کی روح ہے اس کتاب کی اہمیت کا اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ہندوستان میں عنقریب یہ کتاب ۳ ہزار کی تعداد میں فروخت ہوچکی ہے اس میں نہایت مکمل دینی اور دنیاوی معلومات ہیں اس میں اخلاق کی تعلیم ہے اس میں معاشرت کا درس ہے اس میں موت اور زندگیوں کی تبدیلیوں کا حل ہے اس میں کھانے پینے سونے اور رہائش کے اصول ہیں اس میں حفظان صحت کے طریقے ہیں اس میں تمام انسانی بیماریوں کا مکمل علاج اور طریق علاج ہے غرضکہ اس میں وہ سب کچھ ہے جس کی ایک متمدن انسان کو ضرورت ہے۔ یہ کتاب اس میں ایک زبردست عالم ہے ایک زبردست دنیادار ہے ایک دانشمند فلاسفر ہے ایک بہترین مشیر ہے ایک طبیب حاذق ہے اور ایک ایسا جہاندیدہ شخص ہے جس کو ہزارہا سال کے تجربات حاصل ہیں یہ کتاب درحقیقت ایک پوری اسلامی لائبریری ہے اس کتاب کی فہرست مضامین کیونکہ بہت طویل ہے اس لئے اس سے چند عنوانات مختصراً نیچے درج کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کا خاکہ ذہن نشین ہوسکے قیمت فی جلد تین روپے آٹھ آنہ

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول عقائد — ذات و صفات الٰہی، ملائکہ کا مفصل بیان، آسمانی کتابیں اور صحیفے … فضائل صحابہ، اولیاء اللہ، تقلید و جہاد، بیعت اور پیر طریقت، آداب مرید

متفرق مسائل، انبیاء و صالحین و مستحبات، حیات موت اور پیدائش کا حال۔ باب دوم عبادات … مکروہات نماز، نماز میں غیر متعلق اعمال، سجدہ سہو، سجدہ تلاوت، عورتوں کی نماز

معذور کی نماز کا فرق، جماعت میں شامل ہونا، نمازوں کا قضا ہونا، سفر میں نماز … مذمت ترک روزہ، روزے کے مسائل، زکوٰۃ کے مسائل، چاندی سونے کی زکوٰۃ، زکوٰۃ میں وزن کا اعتبار

تجارتی مال کی زکوٰۃ، جانوروں کی زکوٰۃ، مصارف زکوٰۃ، زکوٰۃ کن لوگوں کو نہ دینا چاہئے … شکار کی ملکیت، شرائط شکار، حیوانات قابل ذبح وغیرہ، باب پنجم

حقوق اللہ و حقوق العباد، حق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حقوق صحابہ و اہل بیت، حقوق مجتہدین فقہا و اساتذہ … بیان، حضرت کی نعلین مبارک، جامہ قطع کرنے کے ایام، بائیں کپڑا اپہنا کیا پڑھے، خط بنوانے کا طریق۔

باب ہفتم حیات و ممات — پیدائش عقیقہ ختنہ، تعلیم وغیرہ نکاح … مختلف امراض اور ان کا علاج، مختلف امراض کے مجرب نسخہ جات وغیرہ وغیرہ، قیمت فی جلد صرف تین روپیہ آٹھ آنہ

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

ان کا ایمان، ان کی ترقی ان کی معاشرت، ان کی دولت اور ان کی عزت اسوقت خطرہ میں پڑی ہوئی ہے ان میں اسلام کی تعلیم دے کر ترقی یافتہ مسلمان بنانے کے لئے یہ کتاب … شائع کی ہے جو اس کتاب کا مطالعہ کرلیتا ہے وہ دینی اور دنیاوی اعتبار سے انتہائی ترقی کی طرف گامزن نظر آتا ہے اور اس کتاب کا عامل یقینی طور پر دنیا کا کامیاب ترین انسان بن سکتا ہے کتاب کی مختصر فہرست مضامین کے ملاحظہ کے بعد آپ کو خود اندازہ ہوگیا ہوگا کہ یہ کتاب آپکے لئے، آپکے بچوں کے لئے آپکی مستورات کے لئے کس درجہ مفید اور کارآمد ہے۔ اگر کسی شخص کو اس کتاب کے مفید ہونے کا صحیح اندازہ ہوجائے تو وہ سب کچھ بیچنے کے بعد بھی اس کتاب کو ہاتھ سے نہ جانے دیگا۔ ہمارا دوستانہ اور مخلصانہ مشورہ ہے کہ

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیئے

کیونکہ جس گھر میں یہ کتاب نہ ہوگی وہ کبھی دینی اور دنیاوی ترقی حاصل نہیں کرسکتا کتاب نہایت رنگین ٹائٹل سے مزین ہے قیمت فی جلد تین روپیہ آٹھ آنہ (ہے)

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ … مسجد دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارتیں ہیں اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے …

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا۔ خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے۔ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر اردو جزمی ہوئی ہے۔ انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے ۱۰؍ قرآن مجید کو اپنی تلاوت کیلئے منتخب فرمایا ہے حضرت شیخ سعدی کرم حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج کئے گئے ہیں۔ …

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے … قرابادین مفید عام کا ہر ایک اصولی اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ ہر تیار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے …

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

یہی چاہتا ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب "قرآن مجید" کی تلاوت ضروری ہے۔ اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کرسکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے … نورانی قرآن مجید … مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے۔ …

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۰)

علماء کانفرنس کے سلسلہ میں سینتالیسویں باب کے متعلق ہمیں جو کچھ عرض کرنا تھا وہ مختصراً عرض کر چکے ۔ اور گزشتہ اشاعت میں ان مقالات کا ایک خلاصہ جو ہم سے درج کر دیا اور اس کے متعلق اب تک لکھے جا چکے ہیں ۔ آج کی صحبت میں ہم "سیرت محمد علی" کے چھیالیسویں باب کا تعارف کرنا چاہتے ہیں تاکہ معلوم ہو ...

غلط بیانی

یہاں تک تو علمائے کرام پر عمومیت کے ساتھ حملے تھے "علماء میں سے کسی کو خیال بھی نہیں آیا" اور مسلمانوں میں کوئی حرکت پیدا نہیں ہوئی اور کسی قسم کی کوئی صدائے احتجاج بلند نہیں ہوئی ...

حوادث و احکام

استفتاء

جمعیۃ العلماء اور جامعہ ملیہ

الجواب

معتدلین کی استدعا

فرقہ وارانہ گواہ

ریاست حیدرآباد اور انگریزوں کے تاریخی تعلقات

گزشتہ ڈیڑھ سو سال کی عبرت انگیز داستان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

گزشتہ جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے استرداد ریزیڈنسی بازار کے متعلق اظہار ہمدردی کی قرارداد پر جو بصیرت افروز اور پر از معلومات تقریر ارشاد فرمائی تھی اس کا خلاصہ ہم حسب وعدہ درج ذیل کرتے ہیں :-

صدر محترم اور معزز حاضرین ! جو تجویز آپ کے سامنے مسٹر زبیری خاں نے پیش کی ہے اور جس کے متعلق فاضل مقرر اپنی تقریر میں تفصیل بھی بیان کر چکے ہیں میری خواہش تھی کہ میں اس تجویز کے متعلق آپ کے روبرو مزید تفصیل عرض کرتا اور آپ کو بتاتا کہ یہ ریزیڈنسی بازار کیا ہے اور اس کی واپسی کا کیا مطلب ہے لیکن مجھے افسوس ... اگر دہرائی جائے تو مسلمان اس کے سننے کی تاب نہ لا سکیں گے کاش آج میری طبیعت اچھی ہوتی تو میں بتاتا اور دہلی کے مسلمانوں کو ان تمام واقعات سے آگاہ کرتا جو دو سو برس سے متواتر جنوبی ہند میں عموماً اور نظام گورنمنٹ کے ساتھ خصوصاً انگریز کرتے رہے ہیں ...

انگریزوں کی شہادتیں

اندرونی معاملات میں مداخلت

ملازمین ریاست کی حمایت

ریزیڈنسی بازار

ریزیڈنٹ کی حیثیت

بازار کی واپسی کیا ہے ؟

ظاہری آداب کا خاتمہ

فرانس میں ریل گاڑیوں کی ٹکر

۱۴ ہلاک اور ایک سو مجروح

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

والی حجاز کی جانشینی کا مسئلہ بھی حل ہو گیا

جلالۃ الملک کا برقیہ اپنے جانشین امیر سعود کے نام

وہ نصائح جو کتاب و سنت کی اساس و بنیاد ہیں

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والی حجاز نے اپنے بڑے صاحبزادے امیر سعود کو مملکت عربیہ سعودیہ کا ولی عہد اور اپنا جانشین مقرر فرما دیا ہے چنانچہ بروز اتوار بتاریخ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۲ھ میں مملکت حجاز کے اعیان و اکابر ...

والی حجاز کا برقیہ

بڑوں کو باپ کے برابر سمجھو

ولی عہد کا جواب

رہوں گا آپ کی وصیت پر عمل کرتا رہوں گا۔ بیعت کے متعلق جلالۃ الملک کا جو خیال ہے بہتر ہے اور میں تعمیل حکم کے لئے حاضر ہوں ۔

(الا بن سعود) ۹ محرم ۱۳۵۲ھ

چنانچہ اتوار کے روز بیت اللہ شریف میں تمام ارکان دولت و اعیان حکومت جمع ہوئے اور جلالۃ الملک کے چھوٹے صاحبزادہ نے نیابتاً امیر سعود کے حق میں بیعت لی اور تمام لوگوں نے ان کو جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا جانشین تسلیم کیا ۔

(تمام واقعات کی تفصیل معاصر ام القری میں آ گئی ہے ۔ ہم نے بالاختصار صرف خطوط کو درج کر دیا ہے) ۔

تازہ مردم شماری کے مطابق یہودیوں کی تعداد

دنیا کے مختلف گوشوں میں ڈیڑھ کروڑ کی آبادی

وہ مٹھی بھر قوم جس نے بادشاہوں کو تابع بنا رکھا ہے

تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام دنیا میں یہودیوں کی آبادی ۱۴ ملین ہے (ایک ملین دس لاکھ) یہ آبادی ذیل کے شہروں اور ملکوں میں پھیلی ہوئی ہے :-

نام ملک	آبادی	نام ملک	آبادی
پولینڈ	۲۸۲۹۴۵۶	جبل الطارق	۱۴۰۰
روس	۲۶۲۴۹۹۷	لگزمبرگ	۱۲۷۰
رومانیا	۸۳۴۴۰۰	مالٹا	۵۰
جرمنی	۶۴۳۰۰۰	ایشیائی روس	۱۷۰۸۱۳
ہنگری	۴۷۳۳۱۰	فلسطین	۱۵۰۰۰۰
زیکوسلوویکیا	۳۵۴۳۴۲	عراق	۹۰۰۰۰
برطانیہ عظمیٰ اور آئرلینڈ	۳۰۰۰۰۰	ایشیائی ترکی	۷۰۰۰۰
آسٹریلیا	[illegible]	ایران	۸۰۰۰۰
فرانس	۱۶۵۰۰۰	شام	۳۵۰۰۰
لیتھونیا	۱۶۰۰۰۰	عرب	۲۵۰۰۰
ہالینڈ	۱۱۵۲۲۹	ہندوستان	۲۲۵۰۰
یونان	۱۱۰۰۰۰	بخارا	۲۱۰۰۰
لٹویا	۱۰۵۰۰۰	افغانستان	۱۸۰۰۰
ترکی	۸۵۰۰۰	چین	۱۵۰۰۰
یوگوسلاویا	۸۰۰۰۰	عدن	۴۰۰۰
بلجیم	۶۰۰۰۰	جاپان	۵۰
بلگیریا	۵۰۰۰۰	ڈچ ایسٹ انڈیز	۲۰۰۰
اٹلی	۴۶۰۰۰	جزائر ملایا	۷۰۰
سوئٹزرلینڈ	۲۱۰۰۰	فلپائن	۶۰۰
سویڈن	۶۵۰۰	قبرص	۱۸۰
ڈنمارک	۶۰۰۰	انڈوچین	۱۰۰۰
استھونیا	۴۸۰۰	جنوبی افریقہ	۶۲۱۰۳
اسپین	۴۵۰۰	مراکو (علاقہ فرانس)	۱۲۵۹۸۱
ڈنزگ	۹۲۳۹	مراکو (علاقہ اسپین)	۲۴۵۰۰
پرتگال	۱۵۰۰	تنجیر	۱۰۰۰۰
فنلینڈ	۱۶۶۸	الجیریا	۸۵۰۰۰
ناروے	۱۴۵۷	ٹیونس	۶۵۰۰۰
ارجن ٹائن	۲۰۰۰۰۰	مصر	۶۵۰۰۰
کناڈا	۱۲۶۱۹۶	حبش	۶۰۰۰۰
میکسیکو	۱۰۰۰۰	ٹریپولی	۱۹۰۰۰
برازیل	۲۷۰۰۰	امریکہ	۳۸۰۰۰۰۰
کوبا	۶۰۰۰	یوراگوے	۲۰۰۰
چیلی	۴۰۰۰	آسٹریا	۲۱۶۳۲
ڈچ گائنا	۱۳۴۳	نیوزیلینڈ	۲۳۸۰
جمیکا	۱۲۵۰	میزان کل	۱۴۶۲۱۴۰۵

حکومت عراق کا ایک نیا اخلاقی قانون

قمار بازی اور ناچ کا امتناع

اسلامی بنک کے نام ایک ہزار فرنک

حضرت مفتی صاحب اور حضرت ناظم الجمعیۃ کے اعزاز میں معززین شہر کوایٹ ہوم

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی کا اظہار عقیدت

دو سو سربرآوردہ حضرات کا اجتماع۔ سپاسنامہ اور اسکا جواب

گذشتہ اتوار کو شام کے ۶ بجے کمپنی باغ میں اراکین جمعیۃ شبان المسلمین کی جانب سے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے اعزاز میں ایک نہایت پرتکلف ایٹ ہوم دیا گیا۔ شہر کے مہاں سو ہندو مسلمان معززین و سربرآوردہ حضرات کو دعوت نامے جاری کئے گئے تھے جن میں سے تقریباً دو سو مختلف الخیال حضرات نے شرکت فرمائی۔

آپ کی جماعت نے آپ کے جیل چلے جانے کے بعد جس طرح آپ کے پروگرام کو جاری رکھا اور گیارہ مہینے تک ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ہندوستان کے مختلف گوشوں کے علماء جس دلیری اور جرأت کے ساتھ گرفتاری کے لئے اپنے آپکو خوشی خوشی پیش کرتے رہے اس سے صرف یہی نہیں کہ باشندگان دہلی میں زندگی کے آثار باقی رہے۔ بلکہ ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں جمعیۃ علماء ہند نے ایک خاص تفوق اور بلندی و برتری حاصل کرلی۔

سپاسنامہ

جس وقت حضرت مفتی صاحب اور حضرت ناظم الجمعیۃ تشریف لائے تو آپ کے استقبال کے لئے لوگوں کی سلامی دی گئی اور تمام حاضرین نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ چائے نوشی کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا اس کے بعد ڈاکٹر نور احمد صاحب سکریٹری جمعیۃ شبان المسلمین دہلی نے حسب ذیل سپاسنامہ پڑھ کر سنایا۔

حضرت مفتی صاحب کی تقریر

حضرت مفتی صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ حضرات نے خلوص و محبت کے ساتھ جن خدمات کا ذکر فرمایا ہے وہ حقیقتاً اس قابل نہیں ہیں کہ انہیں سراہا جائے۔ ملک کی آزادی کے لئے ایک یا دو سال کی قید برداشت کرلینا کوئی ایسی بڑی خدمت نہیں ہے جس کی تعریف و توصیف میں اس قدر مبالغہ کیا جائے۔ آزادی تو ایک ایسی نعمت غیر مترقبہ ہے کہ اس کے لئے جس قدر بھی قربانیاں کی جائیں کم ہیں۔

حضرت ناظم الجمعیۃ کی تقریر

فرقہ وارانہ مفاہمت کیلئے آل پارٹیز کانفرنس پھر منعقد کیجائیگی

سیاسی رہنما گاندھی جی سے مشورہ کرکے کانفرنس کو کامیاب بنائینگے

آئینی انقلابات کے مقابلہ کیلئے متحدہ محاذ کی ضرورت

بمبئی ۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ تحریک سول نافرمانی کے التوا کے بعد جو صورت پیدا ہوئی ہے اس پر غور فکر کرنے اور کانگریس کے آئندہ طریق کار کا فیصلہ کرنے کے لئے پنڈت مالویہ گاندھی جی سے اس وقت ملاقات کریں گے جب وہ اس قابل ہو جائیں گے۔

ناکہ فرقہ وارانہ مفاہمت ایک عملی شکل اختیار کرسکے اور ہندو مسلمان متحد ہو کر آئینی انقلابات کا خاطر خواہ مقابلہ کرسکیں۔

حرم شریف میں فلم کس طرح اتاری گئی

مسلمان کے بھیس میں ایک ڈچ پروفیسر کی شرارت

سلطان ابن سعود کا سخت احتجاج

بمبئی۔ مکہ مکرمہ کی زندگی، حج اور حرم محترم کے متعلق ایک فلم نہایت سنسنی خیز حالت میں تیار کی گئی ہے ایک ڈچ پروفیسر کے سپرد یہ کام کیا گیا کہ وہ اپنے سا تھیوں کو مسلمانوں کے بھیس میں حرم محترم میں گھس جائے۔

سلطان ابن سعود شاہ حجاز نے اس فلم پر سخت احتجاج کیا ہے۔

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

کانگریس سے اشتراک عمل کرنیکی اپیل

ہندوستانی لیڈروں کا تار وزیراعظم کے نام

الہ آباد ۵ جون۔ مندرجہ ذیل تار برطانوی وزیراعظم، لارڈ ہیرس پریزیڈنٹ آف دی کونسل اور وزیر ہند کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے اس کی نقل گاندھی جی، ہز ایکسلنسی وائسرائے اور قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس کی خدمت میں بھی ارسال کی گئی ہے۔

کلکتہ کے قریب پھر ریل لوٹی گئی

بہت سے مسافر زخمی ہوگئے

آسنسول سے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ای۔ آئی۔ آر اطلاع دیتے ہیں کہ جس وقت نمبر ۶ اپ دہلی ایکسپریس کا انجن پیچھے لگنے کے لئے جا رہا تھا کہ اس کا اس سے سخت تصادم ہوگیا جس سے متعدد مسافروں کے سخت چوٹیں آئیں۔

ہری پور جیل میں ایک مسلم سیاسی قیدی کا مقاطعہ جوعی

یکم مئی سے کھانا پینا ترک کردیا ہے

حضرت صدر جمعیۃ علمائے ہند کے نام برقیہ اور اسکا جواب

عبدالقیوم صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل صوبہ سرحد نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کے نام حسب ذیل برقیہ ارسال فرمایا تھا:-

مولانا کفایت اللہ پریسیڈنٹ جمعیۃ علمائے ہند دہلی

"حیات گل نے جو اتمان زئی کا ایک سیاسی قیدی ہے ہری پور جیل میں یکم مئی سے کل روزہ رکھا ہے مقصد نامعلوم ہے۔ حالت نازک ہے تاریخ ۲۰ جون مقرر ہے۔ بذریعہ تار اپنی ہدایات سے مطلع فرمائیے"

عبدالقیوم۔ ایم۔ ایل۔ سی

از مانسہرہ

حضرت مفتی صاحب کی جانب سے اس تار کے جواب میں حسب ذیل تار ارسال کیا گیا ہے:-

"کوشش کیجئے کہ اس کا جائز مطالبہ پورا کردیا جائے اور روزہ کھلوا دیا جائے۔ اور حیات گل کو بتائیے کہ اسلام اپنے جائز حق کے مطالبہ کو تو جائز قرار دیتا ہے لیکن کسی ایسے فعل کی اجازت نہیں دیتا کہ جس کا نتیجہ یقینی اور ارادی ہلاکت ہو"

محمد کفایت اللہ

۴ جون ۱۹۳۳ء

ہندوستان میں سول نافرمانی کی رفتار

اپریل میں قیدیوں کی کل تعداد

شملہ۔ حکومت ہند کی طرف سے ایک اطلاع شائع ہوئی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سول نافرمانی کے سلسلہ میں جن اشخاص کو سزائیں ہوئی ہیں۔ اُن کی تعداد اواخر اپریل میں نقشہ ذیل کے مطابق تھی:-

صوبہ	مرد	عورتیں
بمبئی	۲۶۱۲	۲۱۵
یوپی	۱۹۶۶	۱۳۲
صوبہ سرحد	۱۶۶۱	
بہار و اڑیسہ	۱۵۹۹	۵۵
بنگال	۱۱۶۱	۶۹
مدراس	۶۸۷	۵۰
پنجاب	۱۸۲	۸
آسام	۱۳۷	۱۳

بنگالیوں اور فوجی سپاہیوں میں جنگ

بندوقوں سے حملہ۔ ۷ بنگالی مجروح

میمن سنگھ۔ گزشتہ جمعہ کی شام کو بنگالیوں اور فرانسیسی علاقہ کے ہندوستانی سپاہیوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا جس میں سات بنگالی شدید طور پر مجروح ہوئے۔

چلتی ٹرین میں تین مسافروں کا قتل

کلکتہ۔ گزشتہ ہفتہ ایک چلتی ٹرین میں بڑا ہولناک حادثہ پیش آیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مشتعل مسافر نے تین مسافروں کو جن میں ایک بنگالی ایک نیپالی اور ایک مارواڑی شامل تھے قتل کردیا۔

لاہور کے ایک جلسہ میں مسلمانوں میں جنگ

لاہور۔ گذشتہ ہفتہ یہاں مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں آپس میں افسوسناک لڑائی ہوئی اور خوب سنگباری اور خشت باری ہوئی۔

افریقہ میں صغر سنی کی شادی کا انسداد

ڈربن ۳ جون۔ تارکان وطن کے ترمیمی بل کے ماتحت جس کو اسمبلی نے منظور کرلیا ہے۔ ہندوستانی لڑکیوں کی شادی کے لئے ۱۳ سال کی عمر کی بجائے ۱۶ سال کی عمر مقرر کی گئی ہے۔

کشمیر میں بالکل امن وامان ہے

دربار کشمیر کا سرکاری بیان

سری نگر ۸ جون۔ حکومت کشمیر نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔ "گذشتہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر یہاں بالکل امن وامان رہا کل شام تقریباً ۵ بجے خانقاہ مولیٰ میں مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریباً دو ہزار افراد نے شرکت کی۔"

فلسطینی وفد کی وائسرائے سے ملاقات

جمعہ کے روز دہلی آجائیگا

فلسطینی وفد جو القدس میں ایک بین الاقوامی جامعہ اسلامیہ (یونیورسٹی) کے قیام کے لئے چندہ جمع کرنے کے لئے ہندوستان آیا ہے۔ کراچی سے شملہ وائسرائے سے ملنے چلا گیا ہے۔

کانگریس کا آئندہ لائحہ عمل کیا ہوگا؟

پونہ میں لیڈروں کی کانفرنس اور گاندھی جی سے مشورہ

سول نافرمانی کے متعلق متضاد خیالات کا اظہار

پونہ ۶ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ ہفتہ کے اختتام تک ہندوستان کے سرکردہ کانگریسی رہنماؤں کا ایک اجلاس پونہ میں منعقد ہوگا باضابطہ اجلاس جون کے تیسرے ہفتہ کے وسط میں طلب کیا جائے گا اس وقت کانگریسی لیڈر تین قسم کے خیالات رکھتے ہیں جو گاندھی جی کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور آپ ان کا آخری فیصلہ کریں گے جو سب کے لئے قابل قبول ہوگا۔

تیسرے گروہ کی رائے ہے کہ اگر ممکن ہو تو حکومت سے صلح کرلی جائے اور تحریک سول نافرمانی کو ترک کردیا جائے اور جدید مجالس آئین ساز پر قبضہ کرنے کے ارادہ سے ملک کی تنظیم کی جائے۔

ان ہرسہ جماعتوں کی آراء گاندھی جی کے روبرو پیش کی جائیں گی اور آخری فیصلہ گاندھی جی کے اختیار میں ہوگا۔

ڈاکہ زنی اور قتل کے مقدمہ کا فیصلہ

پھانسی اور عمر قید کی سزائیں

میرٹھ ۴ جون۔ کل مسٹر بی سی اگروال ایڈیشنل سشن جج میرٹھ نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنادیا جس میں ۱۵ اشخاص ڈاکہ زنی اور قتل وغیرہ کے الزامات میں ماخوذ تھے۔

دہلی کے چند افراد کی ایک ٹولی لیگ پر قابض نہیں ہوسکتی

میں شملہ میں ایک مخصوص اجتماع کرونگا

صدر آل انڈیا مسلم لیگ کا بیان

میاں عبدالعزیز بیرسٹر پشاوری صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے اخبارات میں ایک طویل بیان شائع کرایا ہے جس میں آپ نے لیگ کے گذشتہ اجلاس کی بے ضابطگیوں اور ہنگامہ آرائیوں پر مفصل روشنی ڈالی ہے اور اس بیان کی پرزور تردید کی ہے جو مسلم لیگ کے بعض ارکان کی طرف سے شائع کیا گیا تھا۔

موٹر اور ریل گاڑی کی خوفناک ٹکر

۱۰ مرد۔ عورت اور بچے ہلاک

کلکتہ ۸ جون۔ ایسٹ انڈین ریلوے لائن پر آج صبح بارسی پور اور بھیرو کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک موٹر لاری کا تیول کراسنگ گیٹ میں اپ پسنجر ٹرین کے ساتھ تصادم ہوگیا جس سے ۱۰ آدمی ایک عورت اور دو بچے جو لاری میں سفر کر رہے تھے۔ ہلاک ہوگئے۔

ایک ڈاکو گولی سے اڑا دیا گیا

لاہور ۸ جون۔ موضع امید پور تحصیل شاہدرہ سے رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ پولیس کو یہ اطلاع ملنے پر کہ ایک خطرناک ڈاکو جس کی کئی مقدمات میں ضرورت ہے موضع امید پور میں چھپا ہوا ہے۔

برلن میں افغانی سفیر قتل کردیئے گئے

برلن ۷ جون۔ ایک افغان طالب علم نے افغان سفیر کی لائبریری میں داخل ہونے کی اجازت حاصل کرکے ان پر پانچ فائر کئے جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہوئے اور ہسپتال میں جاکر جاں بحق ہوگئے۔

کوہ آتش فشاں پھٹ گیا!

آتشی اور سرخ چشمہ جاری ہوگیا

نیپلز ۱۰ جون۔ دنیا کے سب سے بڑے کوہ آتش فشاں ویسوویس کی آتش فشانی آج انتہا کو پہنچ گئی اور وہ پھٹ گیا۔

ہندوستان سے سونے کی برآمد

بمبئی ۴ جون۔ آج بمبئی سے ۴۴۳۰۶ ۔ ۱۱۰ روپیہ کا سونا سلامی ممالک غیر کو روانہ کیا گیا ہے۔

ایرانی خواتین میدان عمل میں

سرکاری دفاتر پر قبضہ

طہران کا ایک برقی پیغام مظہر ہے کہ وزارت تلغرافات اور پوسٹ اور محکمہ محاسبات میں ایک نوجوان ایرانی خاتون کا تقرر ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایران کی یہ پہلی خاتون ہیں جو حکومت کے انتظامی دفاتر میں داخل ہوئی ہیں۔

تحریک سول نافرمانی کا مستقبل

حکومت گاندھی جی کے فیصلہ کی منتظر ہے

گاندھی جی دوبارہ سول نافرمانی شروع کریں گے یا نہیں۔ شملہ کے حلقوں میں آج کل زیر بحث مسئلہ ہے۔ جہاں تک حکومت کی روش کا تعلق ہے وہ خود گاندھی جی کے رویہ کی منتظر ہے۔

الور میں میوؤں اور اہیروں کے درمیان سخت تصادم

چار اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی

شملہ ۵ جون۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت ہند کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۲ جون کو ریواڑی سے گیارہ میل کے فاصلہ پر ریاست الور کے موضع میں میوؤں اور اہیروں میں فساد ہوگیا۔ چار آدمی ہلاک اور تقریباً ایک درجن آدمی زخمی ہوئے۔

برطانوی فوج کے دستے اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر بھیجے گئے اور حالات پر قابو پا لیا گیا۔

امریکہ کی طرف سے چین کو پانچ کروڑ کا قرضہ

چین میں امریکن روئی اور گندم کی کھپت

واشنگٹن ۵ جون۔ مسٹر ٹی سی جونز چیرمین فنانس کارپوریشن نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے امریکن روئی گندم اور آٹا کی خرید کے لئے چین کو پانچ کروڑ ڈالر قرضہ دینا منظور کرلیا ہے۔

ہندوستان کا ہر طبقہ سفید کاغذ کی مذمت کرتا ہے

مسلم کانفرنس کے ایک نمائندہ کی تقریر

لندن۔ ایسٹ انڈین ایسوسی ایشن کے ایک جلسہ میں مسٹر یوسف علی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ان قلیل التعداد اقلیتوں کو چھوڑ کر جن کی تعداد تقریباً نفی کے برابر ہے۔ ہندوستان کا کوئی فرقہ بھی قرطاس ابیض کو قابل قبول نہیں سمجھتا ہے۔

عراق میں جاپانی مال کی درآمد

برطانیہ اور جاپان کی لوٹ کھسوٹ

لندن۔ دارالعوام میں مسٹر والٹررنسی صدر تجارتی بورڈ نے سوالات کے جواب میں عراق کے اندر جاپانی مقابلہ کی ترقی کے اعداد و شمار بتاتے ہوئے فرمایا۔

پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو شہادت

مسلم لیگ کے تین نمائندے انگلستان جائینگے

معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ دیگر انجمنوں کے پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو شہادت دینے کے لئے مسلم لیگ کے تین نمائندوں کو منظور کرلیا گیا ہے۔

حضرت عیسیٰ کا نزول ۱۲ جون کو ہوگا

بائبل کی بنا پر ایک عیسائی کی پیشگوئی

لندن کے ایک ہوٹل میں ایک شخص مسٹر آرنفرای اقامت گزیں ہے وہ اعلان کر رہا ہے کہ دنیا کا موجودہ دور ۱۲ جون کو ختم ہو جائے گا۔

بحر العلوم مولانا سید انور شاہ صاحب کا ہمہ گیر ماتم

دار العلوم دیوبند میں جلسہ تعزیت

حضرت علامہ بخاری وحید عصر فرید دہر مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات سہ صفر ۱۳۵۲ھ کو دیوبند میں اچانک واقع ہوئی کوئی معمولی حادثہ نہ تھا جسے مسلمان محسوس نہ کرتے ملک نے عامۂ ملت اسلامیہ کا یہ حق ہی ہے کہ وہ اس کو ناقابل تلافی نقصان سمجھا ہے۔

(۱) علماء و طلباء دار العلوم دیوبند کا یہ جلسہ حضرت علامہ زمان بخاری دوران جامع المعقول والمنقول حافظ الفروع والاصول وحید عصر فرید دہر شیخ الحدیث مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر اپنے انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) علماء و طلباء دار العلوم دیوبند کا یہ جلسہ نہایت ضروری سمجھتا ہے کہ حضرت شیخ الحدیث علامہ انور شاہ صاحب کی سوانح حیات تیار کرکے ملک کے سامنے پیش کردی جائے۔

(۳) علماء و طلباء دار العلوم کا یہ عظیم الشان جلسہ فرزندان دار العلوم کی خدمت میں پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ حضرت شاہ صاحب مرحوم کے مخصوص طریقہ اندازہ رکھنے اور ان کو قومی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی اعلیٰ پیمانہ پر جاری رکھیں۔

سرزمین حجاز کی تعمیر و ترقی

حجاز کی سرزمین کبھی کسی زمانہ میں بھی وہ عمرانی ترقی نہ کر سکی جس کی صلاحیت قدرت الٰہی نے رکھی تھی۔ خلافت راشدہ کا زمانہ مہمات و فتوحات میں گذر گیا اور خلفاء راشدین کو موقعہ نہ مل سکا کہ اس سرزمین کی آبادی کے لئے کوشش کر سکیں۔

آزاد اسلامیہ ہائی اسکول اتمان زئی

سرحد کے غیور مسلمانوں سے دردمندانہ اپیل

مجلس احرار اسلام سہارنپور کا جلسہ

سہارنپور کے مسلمانوں کا جلسہ عام

شہادت اہل بیت پر زبردست تقریر

وہ خاتون

قرۃ العین — **حب مدنی طلائی** — **تریاق عجیب**

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

ویدیا شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سفید بال جڑ سے کالا

بال کالا اسٹورس پوسٹ کٹنی سمری دربھنگہ

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بتیا (چمپارن)

ضرورت ہے

قابل اور بارسوخ ایجنٹوں کی لال بی بی سگرٹ کی فروختگی کیلئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو درخواستیں کرنی چاہئیں کمیشن معقول دیا جاتا ہے درخواستیں بنام

دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۲ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

ضرورت! ضرورت! ضرورت!

مسلمانان ہند کی پبلک کمپنیوں میں اپنی نوعیت کی سب سے پہلی کمپنی

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائلپور کی

فنینشنگ ایجنٹس دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائلپور

حوادث و احکام

استفتاء

”سیرت محمد علیؒ“ کے دو ابواب

علماء امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۹)

خلاف تہذیب خلاف قانون

تیسرا مسودہ حج

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی ... مستقبل جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

نمبر اشاعت

DELHI

جلد ۱۷ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

قومی غدار اور "شیخ" دہلی (مدینہ)

ہر شخص جانتا ہے کہ ہم نے کبھی ان لوگوں کو اسے نہیں معاف کیا کہ کسی سلطان کے گھر پیدا ہوئے اور مسلمان ہونے کے دعویدار ہیں۔ غزنوی، شفاعت خان، آغا خان کا نام ذکر کیا ہے ...

مخالفت بلند کر سکیں۔

آنکھ سے ٹپکنے والا لہو! (ہند جدید)

برت اور روزہ (البشیر)

کروڑوں مسلمان مرد اور عورتیں ... رمضان المبارک میں پورے تیس دن کے روزے فرض رکھتے ہیں ...

صوبہ متحدہ میں ہندی کی رفتار (حقیقت)

"ڈپلومیسی" (زمیندار)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اسپین میں عربی فتوحات کی تکمیل

شہر مریدہ کی فتح میں ڈاڑھی کا ایک دلچسپ واقعہ

فرانس پر حملہ کرنے کے لئے عربوں کی تیاریاں

گزشتہ الجمعیۃ میں سدونیا اور قرمونہ کی فتح اور موسیٰ ابن نصیر کی یجاہدانہ سرگرمیوں کا سلسلہ درج کیا جا چکا ہے۔ آج اس سے آگے ملاحظہ فرمایئے۔

اشبیلیہ کی بغاوت کا قلع قمع

شہر مریدہ کی تسخیر

ایک دلچسپ واقعہ

موسیٰ اور طارق میں ناچاقی

مغربی مؤرخین کا جھوٹ

(باقی آیندہ)

شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے۔ ہندوستان میں اپنے خواص کی وجہ سے مقبول و مشہور ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ، نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ فی بوتل ایک روپیہ چار آنے۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

منیجر ... دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ (پنجاب)

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

ملنے کا پتہ: اے۔ آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور دھنی رام روڈ انارکلی

گرمیاں آگئیں! ۱۸۶

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

احتیاط

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

مفرح مشکین

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۸۴

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۹ر صفر المظفر ۱۳۵۲ھ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۱)

دوسرے باب کے متعلق جو امور تنقیح طلب ہیں ان کی ایک فہرست ہم گزشتہ اشاعت میں درج کر چکے ہیں۔ آج کی صحبت میں ہم صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ علمائے کرام کی غفلت اور مولانا محمد علی مرحوم کے "مسلسل مقالات و مضامین" کے متعلق فاضل مؤلف سیرت نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ کہاں تک صحیح ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ

"پہلے جب یہ بل اسمبلی میں پیش ہوا تو اس وقت علماء میں سے کسی کو خیال بھی نہ آیا لیکن محمد علی نے اسی وقت اس قانون کی مضرتوں کا اندازہ کر لیا تھا جو ان کے نقطۂ نظر سے نہایت اہم تھیں اس لئے انہوں نے اسی وقت ہمدرد میں اس پر مسلسل مقالات و مضامین لکھے اور قوم کو متوجہ کیا کہ وہ اس قانون کا مقابلہ کرے اور اسے ہرگز منظور نہ ہونے دے۔

لیکن ان مقالات اور صدائے احتجاج سے مسلمانوں میں کوئی حرکت پیدا نہیں ہوئی۔ وہ اسی طرح غافل رہے جیسے کہ سارڈا بل پیش ہی نہیں ہو رہا ہے۔ اسی جمود کی حالت میں یہ بل مجلس منتخبہ میں گھومتا رہا اور دوسری کارروائیاں ہوتی رہیں۔ شہادتیں لی جاتی رہیں اور کسی قسم کی کوئی صدائے احتجاج بلند نہیں ہوئی۔"

ہمیں افسوس ہے کہ فاضل مؤلف سیرت نے علماء کو ہدف مطاعن بنانے سے قبل اتنی ...

مقالات و مضامین" ہمدرد میں لکھے مگر علماء کو خیال بھی نہ آیا کہ اس قسم کا کوئی مسودۂ قانون پیش بھی ہوا ہے یا نہیں آپ نہ بتائیے کہ آپ کے پاس اس کے خلاف کیا مواد ہے" تو ہمیں یقین ہے کہ دفتر جمعیۃ آپ کو اس وقت "علماء کی بیداری کا اتنا ثبوت بہم پہنچا دیتا کہ آپ کو حیرت رہ جاتی۔ مگر یہ تو کسی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ شدہ کے اخبارات کا مطالعہ کئے بغیر اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے جس کے لئے نہ کوئی دلیل موجود ہے نہ ثبوت۔

مسلسل مقالات و مضامین

بہرحال ہم مؤلف سیرت کو اب یہ بتانا چاہتے ہیں کہ آپ کا یہ بیان بالکل غلط ہے حقیقت یہ ہے کہ علمائے کرام اور مولانا محمد علیؒ نے ایک ہی وقت اس مسودۂ قانون کی طرف توجہ مبذول کی۔ مولانا کا اخبار روزانہ تھا اس لئے ان کا مضمون جلد شائع ہو گیا۔ الجمعیۃ ہفتہ میں دو بار تھا ...

[illegible]

ہمدرد کا صرف ایک مضمون

علماء کی بیداری

ٹیلیگراف ایجی ٹیشن

حکومت بیان شائع کرے

گاندھی جی اور ڈاکٹر مونجے

ضروری گزارش

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔

نیز جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔ (منیجر)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۲)

پڑھی ہوئی ہوگی بلکہ اس کی عبارتیں کی عبارتیں اور صفحات کے صفحات شاہ صاحب کو حفظ یاد ہوں گے۔ کسی واقعہ کا تذکرہ شاہ صاحب کے سامنے آیا اور شاہ صاحب نے اس کے تمام متعلقات بیان کرنے شروع کر دئیے۔ مطبوعہ کتب کے علاوہ حضرت شاہ صاحب کو صدہا قلمی کتب کی عبارتیں بھی محفوظ تھیں جو شاید ابھی آج تک پریس اور مطابع کی مرہون منت نہیں ہیں شاہ صاحب کو ان کے بھی صفحات حفظ تھے۔ شاہ صاحب سے کسی مسئلہ میں گفتگو کیجئے اور کسی وقت کیجئے آپ کو معلوم ہوگا کہ شاہ صاحب اس مسئلہ کیلئے بڑی دیر سے منتظر بیٹھے ہوئے اس امر کا انتظار کر رہے تھے کہ یہ مسئلہ کوئی مجھ سے دریافت کرے اور میں جواب دوں۔

زندہ لائبریری

معزز حاضرین! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ نے دو شنبہ کی شام کو دیوبند کی خاک میں کسی انسان کو دفن نہیں کیا ہے بلکہ آپ نے ایک مکمل لائبریری کو سپرد خاک کر دیا ہے۔ ...

شاہ صاحب کی موت کا صدمہ

سعید بن جبیر اور حجاج کا واقعہ

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

وقت نہایت صفائی کے ساتھ یہ بتانا چاہئے کہ وہ خیالات و نظریات کے اس اختلاف میں گاندھی جی کی تائید کرتے ہیں یا ڈاکٹر مونجے کی۔ آیا ان کے نزدیک بھی ہندو مسلم اتحاد حصول سوراج کے لئے شرط اولین ہے یا نہیں؟ اور آیا وہ بھی بنیادی پونا گروپ گاندھی جی کی مساعی کا نتیجہ ہے تو قوم کے لئے فی الجملہ مفید خیال کرتے ہیں یا نہیں؟ یہ مسائل نہایت اہم ہیں اور ان پر اخبارات کو جو قوم کی زبان ہوتے ہیں پوری آزادی کے ساتھ اظہار رائے کرنا چاہئے تاکہ تمام دنیا کو معلوم ہو سکے کہ ہندو گاندھی جی کے ساتھ ہیں یا ڈاکٹر مونجے کے ساتھ اور اس کے بعد ہر شخص ایک صحیح رائے قائم کر سکے۔ اسی طرح ہندو رہنماؤں کو بھی چاہئے کہ اگر وہ ڈاکٹر مونجے کو غلطی پر سمجھتے ہیں اور گاندھی جی کے مؤید ہیں تو ان مسائل پر لب کشائی کریں۔

جیسا کہ پچھلے دنوں سر چمن لال سیتلواڈ نے ہمیں بتایا تھا ہم خود بھی یہی سمجھتے ہیں کہ ہندو مہاسبھا تعلیم یافتہ ہندوؤں کی نمائندہ نہیں ہے اور سوائے ان متعصب و مجنون ہندوؤں کے جنہیں فرقہ وارانہ جذبات سے اپیل کر کے عارضی طور پر اکسایا جا سکتا ہے کوئی مستقل و معقول پسند جماعت مہاسبھا کی پشت پناہ نہیں ہو سکتی ہے ہمیں یقین ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت گاندھی جی اور کانگریس کے ساتھ ہے نہ کہ ڈاکٹر مونجے کی متبع ...

حضرت مولانا سید انور شاہ رحمۃ اللہ علیہ

چمن ولی اللہی کے ایک بار آور و ثمر دار شجر تھے

آج ہم نے ایک مکمل لائبریری کو سپرد خاک کر دیا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی بصیرت افروز تقریر

دہلی کی جامع مسجد میں حضرت امام العلماء شیخ الحدیث سید انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر اظہار حزن و ملال اور ایصال ثواب کی غرض سے جو عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند منعقد ہوا تھا اس جلسہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی تھی جسے ہم سب و عدہ تمام و کمال درج کرتے ہیں:-

[illegible]

علمی فضیلت

عربی اخبارات کے تراجم

خاص الجمعیۃ کے لئے

مراکش کے مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی کوشش

ٹیونس اور شمالی افریقہ میں فرانس کے کارنامے

مسلمانوں کے ضمیر و ایمان پر پادریوں کا شبخون

جب سے شمالی افریقہ میں حکومت فرانس نے اپنے قدم جمائے ہیں اسوقت سے اسکی کوشش یہی رہی ہے کہ دو کروڑ مسلمانوں کو دائرہ اسلام سے نکال کر ان کی گردنوں میں تثلیث کا حلقہ ڈالا جائے۔ ...

کہا گیا۔ جوامع و مساجد میں مواعظ و ارشادات کو روک دیا گیا اور دینی مدارس (جن میں قرآن حکیم کی تعلیم دی جاتی تھی) کو بند کیا گیا یہاں تک کہ ۱۶ مئی ۱۹۳۰ء کو مراکش میں ظہیر بربری جاری کیا گیا جس کی رو سے محاکم شرعیہ کو توڑ دینا ضروری قرار دیا گیا۔ اور مذہبی تبلیغ و ارشاد سے مسلمانوں کو جبراً منع کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کو مجبور کیا گیا کہ وہ مسیحی مذہب کے بت پرستانہ مراسم اختیار کریں۔ عیسائی پادریوں کو عام اجازت دیدی گئی کہ وہ انجمنیں قائم کر کے ہر امکانی طریقہ کو اختیار کر کے مسلمانوں کو مرتد کرنے کی کوشش کریں، صلیب کو مساجد و جوامع پر نصب کر دیں اور انجیل کو ان کی کتاب قرار دیں۔ جب فرانس کو اس میں بھی کامیابی نہ ہوئی تو اس نے ٹیونس کے عرب مسلمانوں کو عربی قومیت اور اسلامی جنسیت سے نکالنے کا قانون نافذ کر دیا تاکہ مسلمان اس طریقہ سے ہی اپنے دین، اپنے ضمیر اور اپنی قوم سے نکل کر مسیحی بن جائیں۔

افریقہ میں فرانس کی اس اسلام دشمنی کے خلاف بغداد کی "ہدایت اسلامیہ" اور "جمعیۃ شبان" نے سخت احتجاج کیا ہے اور حکومت فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد اس قانون کو منسوخ کر دے جس کا نتیجہ خود اس کے لئے بھی اچھا نہیں نکلے گا۔

والی عراق کے مجسمہ کی نقاب کشائی

سرزمین عرب میں خانوادۂ نبوت کے کرتوت

گزشتہ ہفتہ شاہ فیصل والی عراق کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی رسم بڑی دھوم دھام سے ادا کی گئی۔ وزیر اعظم عراق نے اس رسم کو ادا کیا۔ اس موقعہ پر عراقی وزراء اور دیگر شاہیرہ کے علاوہ برطانوی افسروں کی کافی تعداد موجود تھی۔ شاہ فیصل کا مجسمہ موجودہ صنعت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس مجسمہ کو بنانے والا اٹلی کا مشہور آرٹسٹ سکفور یا نیژو ہے۔ اس نے مصطفیٰ کمال پاشا کے مجسمہ کو بھی بنایا تھا جو انگورہ کے ایک پرفضا مقام میں نصب کیا گیا ہے۔ اسی موقعہ پر بغداد کے جنوبی دروازہ پر ایک دوسرے مجسمہ کی بھی نقاب کشائی ہوئی۔ یہ مجسمہ عبد المحسن السعدون (سابق وزیر عراق) کا ہے۔ اس کے بعد پبلک باغ میں ایک دوسری رسم ادا کی گئی۔

(اسلام نے زرہ دورانی یشی جن امور سے مسلمانوں کو سختی سے منع کیا تھا آج خانوادۂ نبوت کا ایک فرد محض یورپ کی تقلید میں اس کا خوشی خوشی ارتکاب کر رہا ہے۔ انگورہ اور بغداد و مغرب کی خواہ کتنی ہی تقلید کر لیں مگر وہ اس رفعت اور سکون کو حاصل نہیں کر سکتے جو احکام اسلام کی تعمیل سے مسلمان کو حاصل ہوتا ہے۔ عزت اقبال سے نہیں بلکہ ذاتی جوہروں سے حاصل ہوتی ہے۔ الجمعیۃ)

سوڈان کے مسلمانوں پر پادریوں کی یورش

برطانیہ، فرانس کے نقش قدم پر

مسلمانان "واد" (سوڈان) ہر سال مولد نبوی میں جمع ہو کر مذہبی مراسم ادا کرتے ہیں اور ان کا امام مسلمانوں کو عبادات اور مذہبی امور کی تلقین کرتا ہے۔ امسال عیسائی مبلغین نے مولد نبوی کے اس اجتماع پر اعتراض کیا اور حکومت برطانیہ نے ان کے اعتراض کو تسلیم کرتے ہوئے اس اجتماع کو ممنوع قرار دیدیا۔ اب مسلمان برطانیہ کے اس جور و ستم کے باعث اپنے دینی معاملات میں آزاد نہیں رہے اور نتیجہ یہ ہوا کہ وہ وعظ و ارشاد سے محروم ہو گئے۔ یہ استبداد صرف "واد" ہی محدود نہیں ہے بلکہ سوڈان کے تمام جنوبی حصوں میں مسلمانوں کے ساتھ یہی سلوک کیا جا رہا ہے اور پادری مختار کل بنے ہوئے حکومت سے جو چاہتے ہیں کرا لیتے ہیں۔

اب یہ علاقہ پادریوں کی (مراکش کی طرح) ہو گیا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو منتشر اور پادریوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے اور حکومت برطانیہ بھی فرانس کے قدم بقدم چل کر مسلمانوں کی مذہبی روح کو کچلنے پر آمادہ ہو گئی ہے۔

مصری حکومت کی آمدنی میں اضافہ

مصری حکومت کے داخل و خارج کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ گزشتہ مارچ کے مہینہ تک حکومت مصر کی آمدنی اخراجات کی نسبت بقدر ۴۰۰۰۰۰ گنی زائد رہی۔

ملک شام کی سرکاری رپورٹ مظہر ہے کہ ۱۹۳۲ء میں شامی حکومت کو ۴۸۰۰۰۰۰ لیرہ کی آمدنی ہوئی۔ اور اسی مدت میں اخراجات کا تخمینہ ۱۲۵۰۰۰۰ تھا۔

تخفیف اسلحہ کی مجلس میں سفیر افغانستان کی شرکت

ایک اطلاع کے مطابق آقا سلطان احمد خان سفیر کبیر افغانستان متعینہ انگورہ کانفرنس تخفیف اسلحہ کی شرکت کیلئے انگورہ سے جنیوا روانہ ہو گئے ہیں۔

ترکی حکومت کا میزانیہ

۱۷ کروڑ لیرہ کا تخمینہ

ترکی حکومت کی وزارت مال نے بڑی بحث و تمحیص کے بعد ۱۹۳۳-۳۴ء کا میزانیہ طے کر لیا ہے جو عنقریب مجلس ملی کبیر (گرانڈ نیشنل اسمبلی) میں تائید و تصویب کیلئے ارسال کر دیا جائے گا۔

...۱۹۳۲-۳۳ء میں میزانیہ کی کل تعداد ۱۹ کروڑ ۰۰ لاکھ تھی۔ اب ۱۹۳۳-۳۴ء کے لئے میزانیہ کی جو مقدار منظور ہوئی ہے وہ کل ۱۷ کروڑ لیرہ ہے۔ ترکی ماہرین اقتصادیات کا خیال ہے کہ اگر تعمیرات کے کل کام بند بھی کر دئیے جائیں تو اس مقدار سے کم میزانیہ مقرر نہیں ہو سکتا۔

انگلستان کی مطبوعات میں حیرت انگیز اضافہ

ایک سال میں ڈیڑھ لاکھ کتب کی طباعت

ہر قوم اور ہر ملک کی عمرانی و علمی ترقی کا حال اس کی مطبوعات سے لگایا جاتا ہے۔ آج دنیا میں یورپ کو مطبوعات کے ذریعہ جو ترقی حاصل ہوئی ہے اس کا مقابلہ ایشیا کا کوئی اور ملک نہیں کر سکتا۔ اقتصادی بحران اور کساد بازاری کے باوجود یورپ معارف کی اشاعت میں گوئے سبقت لے گیا ہے اور سال ماسبق سے بھی زیادہ امسال مطبوعات کی اشاعت ہوئی ہے۔

۱۹۳۲ء میں صرف انگلستان کے مطابع نے ۱۴۸۴۰ کتابیں شائع کی ہیں گویا ۱۹۳۱ء کی نسبت ۱۹۳۲ء میں ۱۵۰۰ کتابیں زیادہ طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہیں۔ اسی طرح ۱۹۳۲ء میں قصہ کہانی پر ۴۰۰۳ ناول طبع ہو کر شائع ہوئے ہیں۔ حالانکہ ۱۹۳۱ء میں اس قسم کی کتابوں کی تعداد ۳۴۶۴ تھی۔

حکومت حجاز کسی چیز کو رہن رکھنا نہیں چاہتی

گورنمنٹ حجاز کی طرف سے سرکاری اعلان

حکومت حجاز نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:-

"ممالک خارجہ میں حجاز کے متعلق یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ حکومت حجاز بعض قرضوں کی ادائیگی کیلئے اپنے دفاتر رہن رکھ رہی ہے۔ حکومت حجاز اس بے بنیاد خبر کی تردید کرتی ہے اور اعلان کرتی ہے کہ حکومت نے نہ تو کسی سے قرض لیا ہے اور نہ اس کی ادائیگی کے لئے حجاز کے دفاتر رہن رکھنے کا کوئی ارادہ کیا ہے۔ یہ خبر سراسر بے بنیاد ہے۔"

اسی کے ذیل میں مسٹر عبد اللہ قلبی (نومسلم انگریز) انبار ٹائمز اور الاہرام کی تردید کرتے ہوئے اعلان کرتے ہیں کہ تار کے جن الفاظ سے یہ مفہوم لیا گیا ہے ان کا ترجمہ غلط کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔

انگلستان کے وزراء کی ادبی اور تحریری خدمات

مضامین نویسی کے صلہ میں لاکھوں پونڈ کی آمدنی

انگلستان کے وزراء نامہ نگاری اور کتب نویسی میں جس قدر رقم پیدا کرتے ہیں اتنی رقم شاید ان کو شاہرہ میں بھی نہیں ملتی۔ مسٹر چرچل نے اب تک مضامین نگاری میں ڈیڑھ لاکھ پونڈ کمائے ہیں۔ سر لارڈ اوکسفورڈ نے مختلف مضامین کے صلہ میں تیس ہزار پونڈ حاصل کئے۔ کتاب مشکلات کا حق المحنت آپ کو ۱۲ ہزار پونڈ ملا۔ کتاب فوائد حربی کو آپ نے ۸ ہزار پونڈ میں فروخت کیا اور وہ کتاب جو آپ نے پارلیمنٹ کے معاملات پر لکھی، ساڑھے چھ ہزار پونڈ میں فروخت ہوئی۔

مسٹر لائڈ جارج سابق وزیر اعظم انگلستان نے جو مقالات اخبارات کے لئے لکھے ان کے صلہ میں آپ کو ایک لاکھ پونڈ ملے۔ علاوہ ازیں ایک کتاب کی تصنیف پر بھی آپ کو اسی ہزار پونڈ ملے ہیں۔

کردستان میں پولیس کی جماعت پر حملہ

کردستان کے علاقہ برزان میں گزشتہ ہفتہ ایک ناگوار حادثہ پیش آ گیا۔ گو کردی بغاوت ترکی اور عراقی فوج کے ذریعہ فرو کر دی گئی مگر معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکوؤں کی کوئی جماعت اب تک وہاں موجود ہے۔ برزان کے علاقہ میں پولیس کی چوکی اور ایک گشتی پارٹی پر حملہ کیا گیا۔

معلوم ہوتا ہے کہ حملہ آور ڈاکو تھے جو باغیوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔ حکومت نہایت احتیاط سے ان حوادث کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع کرنا چاہتی ہے۔

لبنان میں پٹرول کے چشموں کا انکشاف

ڈاکٹر عطانے لبنان کے حدود میں کھدائی کے بعد پٹرول کے چشمے معلوم کئے ہیں۔ اب آپ چاہتے ہیں کہ کسی کمپنی کی امداد سے پٹرول کے اخراج کا کام شروع کیا جائے۔ اگر چشموں سے پٹرول کافی مقدار میں نکل آیا تو پھر لبنان خارجی پٹرول کی درآمد سے مستغنی ہو جائے گا۔

مدینہ منورہ اور نجف اشرف کے درمیان راستہ

مدینہ منورہ اور نجف اشرف کے درمیان خشکی کا جو راستہ تلاش کیا گیا ہے۔ اب اس کی تکمیل ہو گئی ہے اور حکومت عراق اس مسئلہ میں پوری دلچسپی کا اظہار کر رہی ہے۔ امید ہے کہ زائرین بیت اللہ الحرام کیلئے آئندہ سال یہ راستہ مکمل ہو جائے گا۔

دار الحکومت

طبیہ کالج نے پھر نازک صورت اختیار کرلی

پندرہ متولیوں کے نام کا اخراج

کالج کو ذاتی مناقشات سے پاک رکھنے کا عزم

طبیہ کالج کے جھگڑے گزشتہ دو سال سے جس طرح ناگفتہ بہ ہو رہے تھے ہمارا خیال تھا کہ اب وہ درست ہو گئے ہیں...

”ہندو مہاسبھا تعلیم یافتہ ہندوؤں کی نمائندہ جماعت نہیں ہے“

ڈاکٹر مونجے نے ہندو مسلم سمجھوتہ نہیں ہونے دیا

سر چمن لال سیتلواد کا دوسرا بیان!

شملہ ۹ جون۔ پریس کے ایک نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے سر چمن لال سیتلواد نے فرمایا:-

میں ان الزامات کا یہاں جواب دینا نہیں چاہتا جو ڈاکٹر مونجے نے اپنے بیان میں مجھ پر عائد کئے ہیں البتہ میں صرف واقعات اور حقائق تک اپنے بیان کو محدود رکھنا چاہتا ہوں...

”ہندوؤں کو اتحاد کانفرنس سے علیحدہ رہنا چاہئے“

گاندھی جی نے دور رس غلطیاں کی ہیں

دشمن اتحاد ڈاکٹر مونجے کا ایک اور بیان

پونہ ۹ جون۔ لندن کو روانہ ہونے سے پہلے ڈاکٹر مونجے نے مندرجہ ذیل بیان دیا ہے:-

پہلی گول میز کانفرنس میں برٹش مدبروں نے فیڈریشن کا سراب دکھا کر ہندوستانی نمائندوں کو پھنسا لیا اور وہ مرکزی ذمہ داری کے شوق میں اس جال کے اندر پھنس گئے...

”اتحاد کانفرنس کی چال“

تدوین سیرۃ شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ

منتسبین و متوسلین امام العلماء خاتم المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ ... کو سیرۃ شیخ الحدیث علیہ الرحمۃ کی تدوین کا کام جلد از جلد شروع کر دیا جائے...

احقر عبدالوحید صدیقی سابق خادم مہاجر دیوبند

مسلم لیگ کے نام نہاد نمائندوں کا لندنی طواف

حکومت جھوٹے نمائندوں کے فریب میں آئے

مسلم لیگ کے صدر کا حکومت کو انتباہ

شملہ ۹ جون۔ میاں عبدالعزیز صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کیا ہے کہ انہوں نے حکومت ہند کے ریفارم کمشنر کے پاس مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے...

ایک دوسرے والیٔ ریاست پر نزلہ

بد انتظامی کی وجہ سے مہاراجہ دیواس کی علیحدگی

شملہ ۹ جون۔ ایک اور والیٔ ریاست یعنی مہاراجہ دیواس (وسط ہند) کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ ریاست سے اپنے لڑکے کے حق میں دستبردار ہو کر انگلستان جا رہے ہیں...

سکیبرٹہ میں ذبح گاؤ کے مقدمہ کا فیصلہ

روزانہ ذبح گاؤ کی اجازت

حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کا وصال

ہمدردوں کا شکریہ

حضرت قبلہ شیخ الاسلام علامہ سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے سلسلہ میں احقر کے نام اور عزیزم حافظ محمد ازہر سلمہٗ (صاحبزادہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ) کے نام بے شمار تعزیتی خطوط اور سینکڑوں تار موصول ہو رہے ہیں...

احقر سید محفوظ علی عفا اللہ عنہ
از دیوبند ضلع سہارنپور۔ محلہ خانقاہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں گاندھی جی کی شرکت

پونہ کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر

مولانا سلطان احمد کو دہلی سے اخراج کا نوٹس

اسلام نے دنیا کو کس قدر آزاد کیا

(احباب سیرت کمیٹی دہلی)

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ارکان کو رہا کیا جائے

اسمبلی میں ایک تجویز

بنگال میں ستر ہزار تعلیم یافتہ بیکار

بمبئی میں والیان ریاست کا اجتماع

حکومت بالادست کے اختیارات پر غور

افغانی سفیر کے قتل کا مقصد

افغانی طالب علم کا بیان

پابندی نماز کا زیادہ خیال رکھو

مولانا شوکت علی کی اپنی بیوی اور کارکنوں کو نصیحت

جاپان کیلئے زندگی اور موت کا سوال

جاپان بھی برطانوی مال پر محصول لگائے گا

جاپان ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ کرے گا

امریکہ اور چین سے روئی خریدنے کا انتظام

”ہندوستانی روئی کے بائیکاٹ سے خود جاپان تباہ ہو جائے گا“

بمبئی ۹ جون۔ کارخانہ جات پارچہ کے قائم مقام صدر نے جاپان کی دھمکی پر ایک بیان شائع کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ جاپان نے ہندوستانی روئی کے بائیکاٹ کی دھمکی بھی دی ہے حالانکہ یہ بالکل لغو اور بے معنی ہے اور جاپان اس دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کی جرأت نہیں کر سکتا کیونکہ اس طریقہ سے خود اس کی صنعت تباہ ہو جائے گی۔

گاندھی جی کی صحت کی رفتار

ڈاکٹروں کا معائنہ

پونہ ۹ جون۔ ڈاکٹر اے۔ ای۔ ایرد۔ ۔ ۔ بمبئی نے آج گاندھی جی کا معائنہ کیا۔ آپ نے ان کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

”گاندھی جی کی صحت بہت آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ کل سے آپ کے وزن میں کمی نہیں ہوئی ہے ابھی کچھ عرصہ تک جسمانی اور دماغی آرام کی ضرورت ہے۔ بہتر ہے کہ وہ کسی سے ملاقات تک نہ کریں۔“

خبر ہے کہ گاندھی جی کی حالت آج کل سے بہتر ہے۔ ...

میاں عبدالعزیز صدر مسلم لیگ اور سید عبدالعزیز

میاں عبدالعزیز بیرسٹر پشاور صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ لیگ کے گزشتہ اجلاس میں جو واقعہ پیش آیا اس کو بعض لوگ محض نام کی مشارکت کے باعث سید عبدالعزیز بیرسٹر (پٹنہ) کی طرف منسوب کر رہے ہیں ... لیگ کے گزشتہ ہنگامہ کو میری طرف منسوب نہ کریں، نہ میں لیگ کا صدر ہوں اور نہ اس کے گزشتہ ہنگامہ سے میرا کوئی تعلق ہے۔

گاندھی آشرم میں قرقی

احمد آباد ۹ جون۔ کل شام مسٹر ڈبی ... معاملت دار مع اسسٹنٹ اور چپراسی کے ساتھ سوا تین سو روپیہ مالگزاری وصول کرنے کے لئے گاندھی جی کے آشرم پہ پہونچے۔ معاملت دار نے آشرم کے منیجر سے دریافت کیا کہ وہ مالگزاری ادا کر دیگا یا نہیں۔ منیجر نے مالگزاری ادا کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ معاملت دار نے تقدی کا بکس کھولا اور سوا تین سو روپیہ کی نقدی قرق کر لی۔

انتقال پر ملال

نہایت افسوس اور رنج و ملال سے لکھا جاتا ہے کہ جناب ڈاکٹر و حکیم اسد اللہ خاں صاحب کامل طب و جراحت کے والد صاحب اپنے گاؤں دہپیہ میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ...

وہ ملک جہاں انسانوں کی قربانی ہوتی ہے

بچوں کو کنوئیں میں پھینکنے کی رسم

مہذب امریکہ میں وحشیانہ حرکات

ہندوستان کے ساتھ برطانیہ کے وعدے

خلف عہد کے لئے جدید دلائل

لندن ۸ جون۔ ضمنی انتخاب کے قدامت پسند امیدوار سر ارنلڈ ولسن کی حمایت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے ممبر لارڈ سیلبری نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا ... ثابت ہو۔

ہوائی بمباری ترک کرنے کا مشروط اعلان

جاپانی نمائندہ کا بیان

جنیوا ۸ جون۔ جاپانی نمائندہ مسٹر ... نے آج تخفیف اسلحہ جات کانفرنس کے جنرل کمیٹی کی میٹنگ میں اعلان کیا کہ جاپان ہوائی بمباری کو قطعاً ترک کرنا منظور کرے گا بشرطیکہ ان خدشات کو رفع کر دیا جائے ... اجلاس ۲۷ جون کو ملتوی ہو گیا۔

گمشدہ کی تلاش

محمد ادریس خاں ولد جواد علی خاں ساکن ... ضلع چمپارن (صوبہ بہار)۔ ۲۵ مئی سے غائب ہے جو صاحب اس لڑکے کا پتہ بتا دینگے ان کو کرایہ ریل کے علاوہ مبلغ ۱۰ روپے بطور انعام بھی دئے جائیں گے۔ حلیہ حسب ذیل ہے:- قد میانہ۔ چہرہ گول۔ رنگ گندمی۔ عمر ۱۵ سال۔ لنگی یا پائجامہ دونوں قسم کا کپڑا پہنتا ہے۔ (محمد ابراہیم ...)

چار حکومتوں کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے

حکومت روم نے چار حکومتوں کا معاہدہ منظور کر لیا ہے اور آج شب کو ساڑھے ۸ بجے اس پر دستخط کر دئے گئے۔

بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۳

بہر حال شاہ صاحب کے اس اعلان حق کا یہ اثر ہوا کہ مسلمانوں کے عام طبقہ کو نمک کی تحریک سے ہمدردی ہوگئی۔

برادران ملت! شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خدا کے فضل و کرم سے اتنی خوبیوں کے مالک تھے کہ ان کے اوصاف و کمالات کا احصار و استقصاء مجھ سے جیسے جاہل کے لئے ناممکن ہے۔ ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی بصیرت افروز تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

حضرت شعبی کا قصہ

سعید بن جبیر

حاصل کلام

شاہ صاحب کا سیاسی عقیدہ

نمک کی تحریک

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی مشہور دوا

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جا رہی ہے۔ نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں اور اس کے علاج و معالجہ میں غیر معمولی کاہلی اور غفلت سے کام لے کر اپنی آیندہ نسلوں کے لئے اس مرض کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں اگر نوجوانان ملک کی غفلت کا یہی حال رہا اور انہوں نے ہمیشہ ہی موجودہ لاپروائیوں سے کام لیا تو بلا مبالغہ یہ بیماری کچھ ہی دنوں میں وبائے عام کی شکل اختیار کرلے گی اور ملک کا ہر فرد و بشر اس نامراد مرض (جو جوانی ہی میں بوڑھا کر دکھاتی ہے) کا شکار ہو جائے گا اور جوانی ہی میں بڑھاپے کے آثار نظر آنے لگیں گے۔ ہم نے ملک کے اس وبا کو اس کے بیخ و بنیاد سے دور کرنے کے لئے بہت ہی محنت و جانفشانی سے کام لے کر ایک قدرتی اکسیری نسخہ ایک نیپالی سنیاسی بزرگ سے حاصل کیا ہے جو اس مرض کا جڑ سے قلع قمع کر دینے کے لئے کافی سے زیادہ آزمایا جا چکا ہے اور بفضلہ ہمیشہ اس کے استعمال کرنے میں اکسیر ثابت ہوا دوا کا نام اکسیر بال سیاہ ہے جو انہیں سنیاسی بزرگ صاحب کا بتایا ہوا ہے اکسیر بال سیاہ عرصہ تین چار سال سے ہمارے زیر تجربہ ہے۔ ہم کو اپنے گذشتہ تجربات کی کامیابی کی بنا پر دعویٰ ہے کہ اکسیر بال سیاہ دو ڈھائی ماہ استعمال کرنے سے قبل از وقت سفید شدہ بال خواہ وہ رنج و غم فکر و صدمہ۔ نزلہ و زکام دماغی محنت۔ اعصابی کمزوری کسی وجہ سے بھی سفید ہوگئے ہوں ہمیشہ کے لئے سیاہ ہو جاتے ہیں علاوہ اس کے اکسیر بال سیاہ اعضاء شکنی۔ ریڑھ۔ پشت۔ کمر اور پنڈلیوں کے درد کو دور کر کے تمام جسم میں چستی چالاکی اور جوانی کی امنگ پیدا کرتی ہے اس سے خون کی خرابی دور ہو جاتی ہے اور بدن کا رنگ کندن کی طرح نکھر جاتا ہے۔ جریان کی سالہا سال کی شکایت اس سے کچھ ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔ کثرت احتلام کا عارضہ دس بارہ دن میں دور ہو جاتا ہے اکسیر بال سیاہ …

منیجر اکسیر ہاؤس۔ کالی باغ بتیا (چمپارن)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ "منیجر"

بے روزگاروں کو خوشخبری

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے ووٹ دیجئے

لیکن کس کو؟

ڈاکخانہ کی طرف المیوں کس لئے

ممسک گولیاں

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

روزانہ مدینہ بجنور

ضرورت ہے

اردو زبان کا بہترین لغت
جامع اللغات

مولانا خواجہ عبد المجید

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے وصال پر عالمگیر ماتم

علماء و طلبائے دہلی کا شاندار جلسہ تعزیت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب و دیگر علماء کی رقت انگیز تقریریں

دہلی، ۷ جون۔ آج بعد نماز عشاء جناب مولانا سلطان محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری کی زیر صدارت خاتم المحدثین حضرت العلامہ مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی وفات حسرت آیات پر اظہار غم واندوہ کے لئے تمام مدارس عربیہ دہلی کے اساتذہ، طلبہ اور مقامی علماء کا ایک عظیم الشان جلسہ تعزیت مسجد فتحپوری میں منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا اس کے بعد جناب مولانا محبوب الٰہی صاحب استاذ مولوی فاضل و منشی فاضل کلاس فتحپوری نے عربی میں اور چند دیگر حضرات نے فارسی اور اردو میں نہایت رقت انگیز اور پردرد مرثیے پڑھے۔ ان مراثی نے حاضرین پر غم واندوہ کی ایک خاص کیفیت طاری کر دی۔ ازاں بعد مولانا عبد الوحید صاحب صدیقی منیجر اخبار الجمعیۃ و سابق ایڈیٹر (مہاجر) نے خاتم المحدثین رحمۃ اللہ علیہ کے مناقب …

… الفاظ میں توجہ بھی دلائی تھی۔ لہذا آپ کے تلامذہ و متوسلین کا فرض ہے کہ وہ اس اہم مقصد کو اپنی معمولات زندگی کا ایک اہم جزو قرار دے لیں۔ اور امکانی ساعی سے کسی حال میں دریغ نہ کریں۔ (نامہ نگار)

ڈابھیل (سورت)

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

ڈابھیل ۷ جون۔ ۲۹ مئی ۱۹۳۳ء کو بوقت دوپہر ۱۲ بجے دیوبند سے حضرت مولانا شبیر احمد مدظلہ کی خدمت میں تار پہنچا کہ حضرت شاہ صاحب نے ۲۹ مئی کو شب میں انتقال فرمایا یہ خبر آناً فاناً میں طلبہ و مدرسین اور ارکان مدرسہ ڈابھیل بستی میں پھیل گئی ہر شخص اس سخت وحشتناک خبر اور اندوہناک سانحہ کو سن کر دم بخود رہ گیا جسکو دیکھو غم واندوہ کی تصویر بنا ہوا گریہ و بکا میں مصروف اور مدہوش و حواس باختہ نظر آتا تھا۔ اور پھر صبر و شکیب کی کوئی صورت میسر نہیں ہوتی اور جس قدر وقت گذرتا ہے یہ الم انگیز صدمہ اور زیادہ دل کی گہرائیوں میں سرایت کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ …

سہارنپور

پشاور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

خوردنی خضاب

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

وہ خاتون

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

ماہوار رسالہ
ترجمان القرآن

دفتر ترجمان القرآن خیریت آباد حیدرآباد دکن

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ — سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۷ | دہلی۔ یوم جمعہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۲

آفتاب علم و عرفاں گشت در مغرب نہاں

ترکیب در مرثیہ قدوۃ السالکین زبدۃ الکاملین خاتم المحدثین استاذ الاساتذہ مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

ای خوش آں رہبر کہ در راہ از دلِ آگاہ شد — در قدوش چشم حور العین فرش راہ شد
رفت اگر از منزلے بیروں بصد عزت برفت — شد بپاوائے دگر داخل باوجِ جاہ شد
از عمل بردست بودش مشعلے افروختہ — کز فروغِ او آسانی رہش کوتاہ شد
تا نپرسی کیست آنکو با چنیں فر و شکوہ — از جہاں دل کندہ و سوی قیامت گاہ شد
جامعِ فضل و ہنر آں مخزنِ علم و کمال — وانکہ از ماہی بخوبی شہرتش تا ماہ شد
نیّرِ فیضے کہ شرق و غرب سرشار وی ست — مہرِ عالمتاب یعنی نامش انورشاہ شد
ایں ندا ماں از جہانِ اہلِ افتا دور رفت — رفت اندر خونِ دل یکعالمے بنشاند و رفت

تا چہ شب بود آنشب از عالم کہ انورشاہ رفت — نخلِ ماتم سرزد از خاک دواں تا ماہ رفت
ای بسا کوہِ گراں لرزاں بخود زیں رستخیز — خود بخود پیچیدہ و از جا برنگِ کاہ رفت
عالمے را داد عمرے درسِ تفسیر و حدیث — تا بدار الخلد با علم و عمل ہمراہ رفت
بانوای ارجعی در راہ شد لبیک گو — سوی جاناں تن بجاں پرداخت او آنگاہ رفت
ایں نگویم مرد بلکہ از پی اخذِ حدیث — سوی فردوسِ بریں نزدِ رسول اللہ رفت
ایں نگویم نورِ چشمِ اہلِ دانش از میاں — رفت بلکہ از میانِ خیلِ انجم ماہ رفت
عالمِ اجسام از وچوں روی در اصلاح شد — از پی تعلیم اندر عالمِ ارواح شد

بعد ازیں انورشہ آں درسِ گفتنہا کجاست — طالبانرا لذتِ ذوقِ شنفتنہا کجاست
میتواں صد کوہ و ہاموں در طلب بشگافتن — موشگافیہا چہ شد واں لعل سفتنہا کجاست
خارہای شوق منزل را تواں فہمید و لیک — کعبۂ مقصود کو آسودہ خفتنہا کجاست
دوستاں زیں صدمۂ کامرزد عالم بپاست — تابِ ضبطِ گریہ در دردِ دل نہفتنہا کجاست
از سن از پست و بلند شعر پرسیدن خطاست — از الم رنجیدہ را سنجیدہ گفتنہا کجاست
فرض کردم دردِ دل گفتن زمن آید ہمے — لیک گوشِ ہوش را تابِ شنفتنہا کجاست
آبروی ہند و فخرِ قوم و آں سرخیل کو — آں فروغِ دیوبند و رونقِ دابیل کو

آں پناہِ ملت و دیں آبروی مؤمناں — ماحیِ آثارِ بدعت آرزوی مؤمناں
خادمِ دینِ محمد مرجعِ اہلِ کمال — باغبانِ باغِ مسلم رنگ و بوی مؤمناں
ایہا القوم علیکم لبسُ ثوبِ اسودِ — از چناں مرگیکہ واقع شد بکوی مؤمناں
میسزد در ماتمِ آں مقتدای مسلمیں — حشر اگر برپا شود از ہای و ہوی مؤمناں
سالہا باید کہ گردد آسماں گرد زمیں — تا زحق آید دگر چوں او بسوی مؤمناں
کس در علم و ادب نکشود در آخر زماں — زامتِ مرحومہ ہمچوں او بروی مؤمناں
زندگی شاید بملکِ زندگانی اینچنیں — یافتن باید حیاتِ جاودانی اینچنیں

مہرِ او را تا در ینعالم گزر افتاد باد — ای فلک ایں دورِ دورانی ترا ہم یاد باد
تا کہ از خاکِ عدم برخیزد آدم در وجود — جوہرش تا قابلِ صد گونہ استعداد باد
زانس و جن ہر دم دعای خیر بر روحش رساد — تا کہ با ہم اختلاطِ عالمِ اضداد باد
بزمِ ہستی تا چنیں از مبدأ فیض ست گرم — قصرِ علم از سعیِ شاگردانِ او آباد باد
در بسیطِ خاک در ہر خطہ از فیضِ او — تا قیامت قائم از دانش یکے بنیاد باد
مردِ تقوی و عمل از صحبتِ صدرِ کبار — یا الٰہی روحِ او در صدرِ جنت شاد باد
ایں نہ انورشاہ از عالم گذشت اید وستاں — آفتابِ علم و عرفاں گشت در مغرب نہاں

تا قضا خطِ فنا در جبہۂ آدم نوشت — ناں جہانِ انجم و زاو در ینعالم نوشت
مرگ را فرمود دامنگیرِ جانِ پاکِ او — ہم ز خود بیگانہ و ہم باخودش محرم نوشت
بر سرِ یکعالمے امروز اندر انس و جن — از وفاتِ شاہ انور نامۂ ماتم نوشت
مختصر ایں حادثہ چنداں نہ جاں فرساستی — تا مطولِ شرحِ او تو انم ای ہمدم نوشت
دیدہ در خونِ دل بنشاندہ دارم از الم — حرف نتواند کسے با دیدۂ پرنم نوشت
بیدلِ بیچارۂ خستہ در زمانہ یادگار — سالِ تاریخِ وفاتش (بادشاہِ عالم) نوشت ۱۳۵۲
مفتِ او بادا بہشت از حضرتِ ربِّ الجلیل — سایۂ طوبیٰ و حور العین و جامِ سلسبیل

[illegible]

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو سات اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

[illegible]

کتابت اور طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول عقائد ... باب دوم ... باب سوم ... باب چہارم ... باب پنجم ... باب ششم حیات و وفات [illegible]

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

[illegible]

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہئے

[illegible]

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ جامع مسجد دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید یہ دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور [illegible] انفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومن کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اور جس میں جنت کی بشارتیں ہیں اس کا نام جنت کی کنجی ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت [illegible] لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف [illegible] لی جائے گی دونوں حصوں میں کل [illegible] احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا۔ خوشخطی۔ طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر اردو چڑھی ہوئی ہے۔ انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا ہے حضرت شیخ سعدی کی ۲ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ۳ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ۴ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ۵ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج کئے گئے ہیں۔

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے [illegible] مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا ہے اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر ایک اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود رہنا نہایت ضروری ہے [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے۔ جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب "قرآن مجید" کی تلاوت ضروری ہے۔ اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے لیکن قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کرسکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے۔ جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے۔ لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے۔ یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے۔ عالموں اور حافظوں کی ایک جماعت نے صحت کی ہے چھپائی اتنی اچھی کہ ہر لفظ موتی کی طرح چمکتا ہے ہر حرف کا اعراب ٹھیک اسی حرف پر لگا ہوا ہے۔ عورتیں۔ مرد۔ بچے۔ جوان اور بوڑھے سب آسانی سے تلاوت کرسکتے ہیں ہدیہ بلا جلد صرف ایک روپیہ ہے۔ مجلد بارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے اور مجلد چرمی نقرئی دو روپے [illegible] علاوہ محصولڈاک۔ نورانی قرآن مجید۔ مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے۔ اور ٹائٹیل نہایت خوشنما رنگین ہے۔

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم جمعہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

سیرت محمد علی کے دو ابواب
علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۲)

سادر ابل کا ابتدائی دور

الجمعیۃ نے سادر ابل کے ابتدائی دور ہی میں لکھا تھا کہ

"اس معاملہ کا جہاں تک ہندوؤں سے تعلق ہے اگر ان کی معاشرتی اصلاح کے لئے ایسا کوئی قانون بنادیا جائے تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا مگر مسلمانوں کے لئے اس قسم کا قانون بنانا شریعت اسلامیہ میں صریح مداخلت ہے جس پر ہم سختی کے ساتھ احتجاج کریں گے۔ اسلامی شریعت میں محرمات شرعیہ کے سوا ہر مرد کا نکاح ہر عورت سے ہوسکتا ہے اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے ثابت ہے کہ ایک ۵۳ سال کا مرد ایک ۹ سال کی لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے۔

کی تھی۔ حضرت مولانا نے اپنے مضمون میں تحریر فرمایا تھا کہ:

"منجملہ مسائل عقد نکاح کے ایک مسئلہ یہ بھی ہے جو بدقسمتی سے آپ کی دلچسپی کا محور بن گیا ہے اس کا مفہوم صرف اس قدر ہے کہ صغیر اور صغیرہ کے اولیا اگر مناسب سمجھیں اور لڑکی یا لڑکے کے لئے مفید خیال کریں تو بلوغ سے قبل ہی ان کا نکاح کرسکتے ہیں۔ بالغ ہونے کے بعد اگر لڑکا اپنے اولیا کے تصرف کو پسند نہ کرے تو لڑکی کو طلاق دے سکتا ہے۔ اسی طرح اگر لڑکی کو بھی یہ تصرف پسند نہ ہو تو لڑکی باپ ...

سرکاری بنچوں سے اس کا جواب یہ دیا گیا تھا کہ اراکین جمعیۃ مقننہ کے یہ خیالات محض توہمات کے درجہ میں ہیں۔ اس قانون کو حکومت انتہائی مجبوری کی حالت میں منظور کررہی ہے اور اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ جو لوگ سول نافرمانی کرکے حکومت کی مشینری کو بے کار کررہے ہیں ان کے خلاف اسے استعمال کیا جائے۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ اس قانون کا استعمال صرف ناگزیر صورتوں ہی میں کیا جائے گا اور اس سے پبلک مفاد کے دوسرے کاموں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مقامی حکومتیں احکام نافذ کرتے وقت زیادہ سے زیادہ حزم و احتیاط سے کام لیں گی اور اس قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا جائے گا جو اس وقت ظاہر کی جارہی ہے لیکن ہم یہ جانتے تھے کہ اس باب میں گزشتہ تجربات نہایت تلخ ہیں حکومت قوانین منظور کراتے وقت جو وعدے کیا کرتی ہے انہیں آگے چل کر بھول جاتی ہے اور پھر جب ایک حربہ اس کے ہاتھ میں آجاتا ہے تو کرشا ہی اسے خوب دل کھول کر موقع بے موقع اور جائز و ناجائز استعمال کرتی رہتی ہے۔ بارہا ایسا ہوچکا ہے اور آئندہ بھی ہوگا اس لئے ہم نے اسی وقت لکھا تھا کہ یہ باتیں محض کہنے ہی کرنے کی نہیں ہیں اور وقت بتادے گا کہ ہمارا خیال کس حد تک صحیح ہے۔

آج جو کچھ ہورہا ہے اس سے ان اراکین جمعیۃ مقننہ کے خیالات کی حرف بحرف تصدیق ہوتی ہے جو اس مسودۂ قانون کی مخالفت کرتے ہوئے حکومت کے طریق کار کو ظاہر کررہے تھے۔ ...

... ملک اور اپنی قوم کے ساتھ غداری کرے گا بلکہ اپنے مذہب اور اپنے اخلاق کو بھی علی الاعلان پامال کردے گا۔

حوادث و احکام

استفتا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے متعلق

(۱) بعد نماز فرض مصلیان ادائے سنن و نوافل و ذکر و شغل وغیرہ کرتے ہیں ...

الجواب

استفتا

الجواب

انڈمان میں مقاطعہ جوعی

حکومت دہلی کی ادھا دھند کاروائی

مسودہ قانون امتناع مسکرات

انتقادات

ترجمان القرآن

ماہنامہ، سالانہ مرتبہ مولوی ابوالاعلیٰ مودودی، مقام اشاعت حیدرآباد دکن، سائز ۲۰×۲۶، حجم ۷۲ صفحات، کاغذ سفید چکنا، ٹائیٹل رنگین، کتابت و طباعت اعلیٰ، قیمت سالانہ صرف فی پرچہ آٹھ آنے۔ ملنے کا پتہ منیجر ماہنامہ ترجمان القرآن حیدرآباد دکن۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی ذات گرامی قارئین الجمعیۃ کے لئے محتاج تعارف نہیں ہے۔ الجمعیۃ کی زندگی کے ابتدائی دور میں مولانائے موصوف نے تین سال تک جس اعلیٰ قابلیت اور بلند معیار کے ساتھ جمعیۃ علمائے ہند کے اس ترجمان خصوصی کی ادارت کے فرائض انجام دئے اس سے تمام باخبر حضرات اچھی طرح واقف ہیں۔ الجمعیۃ سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد سے آج تک آپ کا قیام حیدرآباد (دکن) میں ہے اور آپ کا تمام وقت علمی مشاغل میں صرف ہورہا ہے۔ ہمیں یہ دیکھ کر نہایت مسرت ہوئی کہ حیدرآباد کے اہل علم حضرات نے مولانا کے قیام سے فائدہ اٹھاکر موصوف کو ایک اہم ترین دینی و ملی خدمت کے لئے آمادہ کرلیا ہے اور رسالہ ترجمان القرآن جو پہلے مولوی ابومحمد مصلح صاحب ...

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"سیرت محمد علی" اور جمعیۃ العلماء
گمراہ کن اتہامات کی تردید

محترم مدیر الجمعیۃ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ "سیرت محمد علی" پر جو تنقید آپ فرمارہے ہیں حقیقت میں آپ اس کے لئے بہت بہت شکریہ کے مستحق ہیں کیونکہ آپ نے قریب قریب وقت ہی پر قوم کو صحیح حقیقت سے روشناس کرادیا۔ بیشک آپ نے اپنا فرض ہی ادا کیا ہے۔ مگر قوم بھی تو صحیح رہنمائی کا شکریہ اپنا فرض سمجھتی ہے۔

آپ کو معلوم ہوگا کہ آج کل سچ میں مولانا محمد علی صاحب کے وہ پرائیویٹ خطوط بھی شائع ہورہے ہیں جو مولانا نے رفیق کار ہونے کی حیثیت سے مولانا عبدالماجد صاحب بی۔ اے کو لکھے تھے۔ ان خطوں کا اس وقت منظر عام پر لانا کس مصلحت سے ہے اسے مولانا عبدالماجد صاحب ہی بہتر جانتے ہیں ...

میونسپل ریویو

گڑے مردے

چینی ترکستان یا انقلابات کی سرزمین
موجودہ "بغاوت" کے اسباب و علل پر ایک چینی اخبار کا بیان
روس اور چین کا الزام برطانیہ پر

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

چینی ترکستان کے قدیم و جدید حالات پر مشتمل ایک مضمون اخبار "پیپلز ٹریبیون" میں مسٹر فرینک گوڈون کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ ہم ناظرین کرام کیلئے اس کا ترجمہ ذیل میں شائع کرتے ہیں۔

مضمون نگار نے چینی ترکستان کے مسلمانوں کو بار بار "باغی" کے مکروہ نام سے یاد کیا ہے جو تحریک حریت کے پیش نظر ایک بے معنی اور توہین آمیز لفظ ہے لیکن ہم نے اس لفظ کو ترجمہ میں باقی رکھا ہے تاکہ مضمون نگار کا مقصد قارئین کرام پر ظاہر ہوجائے اور مضمون کی اصل نوعیت کے سمجھنے میں ان کو کوئی دقت پیش نہ آئے۔ مسٹر فرینک گوڈون لکھتے ہیں:

۱۸۴۷ء میں حکومت برطانیہ نے کشمیر پر قبضہ جمالیا۔ کشمیر کے مسلمانوں نے، جو چینیز چین کے محکوم تھے، چینی ممالک پر حملے کرنے شروع کردئے اور لداخ اور دیگر شہروں کو فتح کرتے ہوئے چینی ترکستان میں پہونچ گئے۔ کشمیر کا علاقہ حکومت ہند کے ماتحت آگیا۔

تیل کے چشمے اور معدنیات

سنکیانگ (چینی ترکستان) کے جنوب مغرب میں قیمتی معدنیات کا کافی ذخیرہ ہے چینی ترکستان میں ختن، یارقند اور کاشغر کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ حکومت برطانیہ نے چند سال ہوئے کاشغر میں اپنا سفیر مقرر کردیا تھا۔ چینی ترکستان کے مغرب اور جنوب میں تیل کے چشمے ہیں۔ زیادہ تر تیل کھنی گن۔ اکسو اور کوچار سے نکالا جاتا ہے اور ان پر چینی حکومت کا قبضہ ہے۔ تیل کے کارخانوں سے متعلق چینی افسر ...

انقلابات کی سرزمین

بغاوت کا سبب

برطانیہ پر الزام

چینی ترکستان کی قدیم عظمت

عہد بہ عہد حملہ آوریاں

تمیں لاکھ مسلم آبادی

... سنکیانگ ہے اور جو چین کا ایک قدیم ترین ملک ہے وہ آج چین کے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ ڈونوتور مقام پر اب جاپانی خطرات سے نئی چین کو دو چار ہونا پڑے گا، گویا سیاسی تفکر، صلح اور برادرانہ تعلقات اور ایک نئے آرڈر کے قیام کی بابت خیال آرائیاں کررہے ہیں!

... ۱۸۵۱ء میں جاپان اور روس کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہوا۔ ۱۸۶۵ء میں روس نے تاشقند کو فتح کرلیا اور ۱۸۶۶ء میں خوقند اور ۱۸۶۸ء میں سمرقند کو بھی فتح کرڈالا۔

سابق شاہ امان اللہ خاں کے موجودہ مشاغل
فٹ بال کے میچ میں شرکت

روم میں انگلو اٹالین فٹ بال کا میچ بڑے زور شور سے ہوا جس میں اٹلی کے ڈکٹیٹر سگنور مسولینی اور سابق شاہ امان اللہ خاں نے بھی شرکت کی۔ لندن میں اس میچ کی بعض دلچسپیوں کے متعلق اظہار خیال کیا جارہا ہے۔ مسولینی کے برابر شاہ امان اللہ خاں کی کرسی بھی بچھائی گئی اور وقت سے پہلے یہ دونوں اپنی اپنی کرسیوں پر جا بیٹھے۔ کھیل کے دوران میں ایک کھلاڑی نے گیند پر کک لگائی اور گیند بہت بلند ہوکر آؤٹ ہوگئی۔ اتنے میں لوگوں نے دیکھا کہ ایک شخص اپنی کرسی سے اٹھا جس کی نگاہ گیند پر جمی ہوئی تھی۔ اس نے گیند پر ایک کک لگائی اور اسکو میدان میں لڑھکادیا۔ یہ شخص سابق شاہ امان اللہ خاں تھے جنکی آنکھیں اس طفلانہ تفریح کے باعث چمک رہی تھیں۔ امان اللہ خاں ہنستے ہوئے پھر اپنی کرسی پر مسولینی کے پاس آبیٹھے۔

(اسٹیٹسمین)

ہنگری کے ایک شخص نے وزیر اعظم ہنگری کو سگریٹ کیلئے لکڑی کا ایک بکس پیش کیا ہے اس بکس میں ایک دیا سلائی بھی رکھدی ہے جس میں کمال یہ کیا ہے کہ دیا سلائی پر وزیر اعظم کی وہ پوری تقریر لکھدی ہے جو انہوں نے "فوجی ملازمت" کے عنوان پر کی تھی اور جس میں ملازمتوں کا پورا خاکہ کھینچا تھا۔ یہ تقریر ۱۱۷۶ الفاظ پر مشتمل ہے۔ لکھنے والے نے دیا سلائی پر اس پوری تقریر کو اس خوبی اور صفائی سے لکھا ہے کہ پڑھنے والا آسانی پڑھ سکتا ہے۔ لکھنے والے کا بیان ہے کہ یہ کام اس نے تین مہینوں کی محنت کے بعد پایۂ تکمیل کو پہونچایا ہے۔

(اسٹیٹسمین)

دنیا کو حیرت میں ڈالنے والا طبی تجربہ
ایک شخص کا دل نکالکر پھر اسکی جگہ رکھدیا گیا

آج کل طبی تجربات اپنی ندرتوں سے دنیا کو حیرت بنارہے ہیں۔ حال میں ایک شخص کا دل سینہ چیرکر باہر نکالا گیا، تھوڑی دیر کے بعد پھر اسکو اپنی جگہ پر رکھدیا گیا۔ یہ شخص ابھی تک زندہ ہے۔ یہ کامیاب آپریشن ...

دیا سلائی پر ۱۱۷۶ الفاظ کی تقریر

دہلی گورنمنٹ کی غیر ذمہ دارانہ اور بے دردانہ حرکت

مولانا سلطان احمد کا دہلی سے اخراج کس جرم پر مبنی ہے؟

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت دیا ہے :-

"مولانا سلطان احمد صاحب جو جمعیۃ علمائے ہند کے نائب مفتی تھے اور جو محض دفتر میں مذہبی فتووں کا جواب لکھا کرتے تھے اور تقریباً ڈیڑھ ماہ سے انہوں نے کوئی پبلک تقریر بھی نہیں کی تھی ان کو بلا کسی قانونی وجہ کے گورنمنٹ دہلی نے چوبیس گھنٹے کا نوٹس دیکر دہلی سے خارج کر دیا ہے ایسی حالت میں جبکہ جمعیۃ علمائے ہند کو خلاف آئین جماعت نہیں قرار دیا گیا ہے۔ مجھے سخت تعجب ہے کہ دہلی گورنمنٹ دفتر جمعیۃ علمائے ہند کے ان لوگوں کے ساتھ جن کا کام صرف مذہبی فتویٰ نویسی ہے یا دفتر کا حساب رکھنا ہے ..."

عالمگیر اقتصادی کانفرنس میں ملک معظم کی تقریر

۶۷ سلطنتوں کے نمائندوں کا عدیم النظیر اجتماع

وزیر اعظم کی صدارت میں دو کمیشنوں کا تقرر

لندن ۱۳ جون بمحل لندن میں ملک معظم نے عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا افتتاح کیا جس میں ۶۷ سلطنتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اتنی اہم اور نمائندہ کانفرنس اب تک نہیں ہوئی ہے جس میں اس کثرت سے نمائندوں نے شرکت کی۔

جس وقت ملک معظم نے کانفرنس کا افتتاح کیا تو نمائندوں سے کسی نمائندہ نے بھی فوجی اور درباری لباس نہیں پہنا تھا۔ تمام لوگ صبح کے لباس میں ملبوس تھے۔ ایک ہندوستانی نمائندہ کے سر پر سفید پگڑی تھی اور سلطان ابن سعود کا نمائندہ عربی لباس میں ملبوس تھا۔ ملک معظم نے افتتاحی تقریر میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے اپیل کی۔ آپ کے بعد مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے تقریر کی اور فرمایا کہ شاید دنیا کی تاریخ میں آج تک ایک چھت کے نیچے ایسی نمائندہ اسمبلی کا اجلاس نہیں ہوا ہوگا۔

دار الحکومت

پریڈ کے میدان میں ایک پٹھان کا قتل

پانچ مسلم طلباء کے خلاف مقدمہ کی سماعت

بارہ ہندو راؤ دہلی میں مشاعرہ

تعلیمی نظام میں اصلاح کی ضرورت

کلکتہ کی بندرگاہ پر جہاز میں آتشزدگی

کوششوں کے باوجود آگ مغلوب نہ ہو سکی

دہلی میں گردن توڑ بخار کی شدت

اس خوفناک مرض سے بچنے کا علاج

کرنل میکڈانلڈ کی قبر کی بے حرمتی

پشاور کے ایک گاؤں پر سرکاری جرمانہ

پانچسو مکانات کی بیک وقت تلاشی

سازش کے سلسلہ میں چھ نوجوانوں کی گرفتاری

دہلی مارکیٹ کا تازہ نرخ

ریاست الور کے نظم و نسق میں تبدیلیاں

اخراجات میں تخفیف کی جائیگی

افغانی سفیر کے قتل پر حیرت کا اظہار

ہز ایکسلنسی علی محمد خاں وزیر تعلیمات کا بیان

مسلم لیگ کا کوئی جائنٹ سکرٹری نہیں ہے

آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر کا اعلان

جموں میں پانچ مسلمانوں کی گرفتاری

تقریر کرنے کا الزام - دو کو سزا

ترکی میں بلغاریوں کے خلاف زبردست مظاہرے

مسلمانوں کی قبروں کو توڑنے کی مذموم حرکت

شہداء کے لئے ایصال ثواب کی مجلسیں

مسلم لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

کشمیر کے مسلمانوں کا زبردست جلسہ

اسمبلی میں التواء اجلاس کی تحریک

اقلیتوں کیلئے اسامیوں کا مسئلہ

سیاسی مباحث میں گاندھی جی حصہ لیں گے؟

ڈاکٹروں کی رپورٹ کا انتظار

عالمگیر اقتصادی کانفرنس میں شرکت سے انکار

وزیر ہند کو سر پرشوتم داس کا کورا جواب

برطانیہ کے توہین آمیز رویہ پر احتجاج

لندن ۱۱ جون - سر پرشوتم داس ٹھاکر داس نے سر سیموئیل ہور کے پرائیویٹ سکرٹری کے نام ایک خط بھیجا ہے جو اس دعوت کے متعلق کیا تھا جس میں انہیں عالمگیر اقتصادی کانفرنس میں مشیر کی حیثیت سے بلوایا گیا تھا۔

کالے پانی میں سیاسی اسیروں کی موت

بھوک ہڑتال کے باوجود مطالبات منظور نہیں کئے جا سکتے

حکومت ہند کے ہوم ممبر کا بیان

برطانیہ اور ہندوستان میں سمجھوتہ ناممکن ہے

تحریک سول نافرمانی کا التواء ایک مصیبت ہے

لندن میں سوباش چندر بوس کی تقریر

قیامت کہاں آئی؟

ہندوستان کے توہم پرستوں کی طفلانہ حرکت

جاپانی اور ہندوستانی نمائندوں کی کانفرنس

حکومت ہند نے جاپان کو اطلاع دیدی

گاندھی جی کے فرزند کی شادی

شادی کیلئے دلہن، دولہا کے گھر پر

افغانستان میں نوجوانوں کی فوجی تربیت

مختلف اقوام و قبائل کے جوانوں کو دعوت عمل

اسپین میں راہبوں اور گرجاؤں پر آفت

گرجاؤں کی قیمتی اشیاء ضبط

جرمن میں نازیوں کا استبداد

وائس چانسلر بھی جان بچا کر بھاگے

ایران میں امریکن روئی کی کاشت

محکمہ زراعت کی جدت پسندی

اقتصادی کانفرنس کے اجلاس میں گڑبڑ

امریکن نمائندوں کا عدم تعاون

آفتاب اسلام کی ضیا پاشیاں

حسب ذیل حضرات نے انجمن امداد الاسلام دیو بند کی مساعی جمیلہ سے حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب عثمانی وحضرت مولانا مفتی محمد شفیع کے دست حق پرست پر ذی الحجہ سے محرم تک اسلام قبول کیا اللہ تعالیٰ استقامت فی الدین عطا فرمائے آمین۔

سابق نام	اسلامی نام	عمر
سمی ضرواں	عبد السلام	۵۳ سال
بندو	عبد الکریم	۲۹ ″
مسماۃ تونگی	کنیز فاطمہ	۱۶ ″
اوڑھی	آمنہ	۲۰ ″
مسمی آنند سروپ	عبد اللہ	۴۰ ″
مسماۃ بھاگیرتی	محبوبہ خاتون	۱۶ یا ۱۷ ″

کانگریس اور حکومت میں صلح

لندن میں موافقوں اور مخالفوں کی کوششیں

آئرلینڈ میں فوجی نقل و حرکت

روس سے توپوں کی برآمد

کارخانہ کے مزدوروں پر حملہ

جرمنی میں بیکاروں کی تعداد میں کمی

جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے چھٹے ڈکٹیٹر کی رہائی

باشندگان ہند کے مذہب میں مداخلت نہ کیجائے

پنڈتوں اور شاستریوں کی یادداشت

امریکہ نے برطانیہ کی قسط کو ٹھکرا دیا

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں

درس بخاری شریف کا جدید انتظام

فخر المحدثین شیخ الحدیث حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال اس دور آخر میں سارے عالم اسلامی کیلئے عموماً ایسا عظیم ترین حادثہ ہے کہ جس نے تمام مسلمانوں کے قلوب کو غمگین و افسردہ کر دیا ہے لیکن کارکنان جامعہ اسلامیہ ڈابھیل اس سانحہ روح فرسا سے خصوصیت کے ساتھ اس تعلق کی بنا پر جو حضرت شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کو جامعہ کے ساتھ تقریباً پانچ سال سے تھا، بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ کارکنان مدرسہ و طلباء حدیث اس انتظار و اشتیاق میں چشم براہ تھے کہ عنقریب حضرت شاہ صاحب علیہ الرحمۃ ڈابھیل تشریف لا کر تشنگان علوم و معارف نبوی کو سیراب فرمائیں گے۔ لیکن قضاء و قدر کے فیصلوں کے سامنے تمام عالم سرنگوں و درماندہ ہے اللہ تعالیٰ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو فردوس اعلیٰ میں مقیم فرمائے اور جملہ پسماندگان ہجور کو صبر جمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔

اس حادثہ روح فرسا کے ہوشربا اثر سے تدریجاً سکون ہونے پر مدرسہ کے اہل حل و عقد کو یہی فکر دامنگیر ہوئی کہ ان طالبان علوم حدیث کے سکون و طمانیت خاطر کا سامان کیا جائے جو دور دراز سے اسی لئے یہاں آکر مقیم ہیں۔ یہ خیال آتے ہی فوراً حضرت شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی مدظلہ کی خدمت اقدس میں کارکنان مدرسہ اور طلبہ کی طرف سے بالحاح درخواست کی گئی کہ اس وقت حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اگر کوئی ہستی صحیح معنی میں جانشینی و قائم مقامی کر سکتی ہے تو وہ آپ ہی کی ذات گرامی ہے اور اب ہمارے مجروح دلوں کیلئے اگر کوئی مرہم اندمال مہیا کر سکتا ہے تو آپ ہی کی ذات ستودہ صفات ہے اب ہمارے مکروب و محزون قلوب کو آپ کے ہی فیوض علمی سے طمانیت و سکون حاصل ہو سکتا ہے۔

حضرت مولانا مدظلہ نے تصنیف شرح مسلم شریف کی مشغولیت کا عذر فرمایا۔ لیکن جب کارکنان مدرسہ و طلبہ نے انتہائی الحاح و اصرار سے بار بار درخواست کی تو حضرت مولانا مدظلہ نے باوجود قلت وقت اور اپنے کثیر مشاغل تصنیف کے ہمارے استدعا کو قبول فرما لیا۔

الحمد للہ کہ ہم آج یہ اعلان کرنے کے قابل ہوئے کہ حضرت مولانا نے ہماری مدرسہ کی وہ انتہائی تعلیمی سرپرستی قبول فرمائی ہے جو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے وابستہ تھی۔ اور آج بروز چہار شنبہ حضرت مولانا مدظلہ نے بخاری شریف کا درس شروع کرا دیا۔ حق تعالیٰ حضرت مولانا مدظلہ کے فیوض و برکات کو مدت دراز تک ہمارے اور سب مسلمانوں کے اوپر قائم رکھے آمین۔

احمد غفر لہ مہتمم مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت

رہنمائے حجاج کے نام سے ایک نیا بل

حکومت ہند کی غلط اندیشی

ہندوستانی حجاج کو جن تکالیف سے سامنا کرنا پڑتا ہے وہ سالہا سال سے حکومت سن رہی ہے مگر ٹس سے مس نہیں ہوتی جو تجویز بھی حجاج کے آرام اور راحت کیلئے پیش ہوتی ہے حکومت اس کو کسی عذر سے ٹال دیتی ہے۔ اپریل کے سیشن میں باوجودیکہ اسلامی پریس نے اس پر احتجاج کیا ایک غیر مفید تکلیف دہ قانون منظور کر لیا گیا اب غیر ان لوگوں پر پابندیاں بڑھانے کیلئے جو حج کیلئے لوگوں کو دعوت دیتے ہیں ایک نیا بل اگست میں پیش ہوگا تاکہ دعوت حج کے واسطے میں مزید مشکلات پیدا ہو جائیں یہ بل اس وقت میرے سامنے ہے حکومت کوئی مثال ایسی پیش نہیں کر سکتی جس سے یہ ثابت ہو کہ ہند میں حجاج کو دعوت حج دینے والوں نے یہ دھوکہ دیا۔ پامال کیا۔ اگر ایسی کوئی مثال موجود ہے تو حکومت اس کو پیش کرے جمعیۃ علمائے ہند نے اور اسلامی پریس نے اس بل کی مخالفت کی تھی اور ہر وہ شخص جو حکومت ہند کی جابرانہ پالیسی سے واقف ہے یا جس کے دل میں اسلامی ارکان حج کی وقعت ہے وہ اس کی مخالفت کرے گا۔ میں تمام اسلامی انجمنوں اور اسلامی مجالس نیز جمعیۃ علمائے ہند سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فوراً اس کے خلاف موثر آواز اٹھائیں تاکہ یہ حج رکنے والا بل اسمبلی میں پیش نہ ہو۔

آنریبل سر میاں فضل حسین صاحب نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اپنے عہد وزارت کے دوران میں ایسے درخشاں کارہائے نمایاں حج کے مسئلہ میں کر دئے جائیں جس کو مسلمان کبھی برداشت نہ کریں مصائب و مشکلات کے بڑھانے میں کوئی کسر باقی نہ رہے۔ کاش آپ اس عہدے کی بجائے اپنی ضمیر اسلام اور قومی بھلائی کی آواز کو سنتے۔

نیاز کیش۔ اسماعیل غزنوی

حکومت پنجاب نوٹ کرلے

پراونشل حج کمیٹی کا قیام!!!

حکومت پنجاب کے ہوم سکرٹری نے اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے اور انہوں نے بعض اپنے خواجہ تاشوں کو لکھا ہے کہ حکومت پنجاب سارے پنجاب سے دس مسلمان منتخب کرنا چاہتی ہے اور یا ان میں حکومت نامزد کرے گی ان پندرہ ممبروں کی پراونشل حج کمیٹی بنائی جائے گی اور دریافت کیا گیا ہے صرف خان صاحبوں اور خان بہادروں اور آنریری مجسٹریٹوں سے کیونکہ ایسے لوگ اپنے ہی قماش کی انجمنوں کا نام سفارش کریں گے اور ویسے ہی ممبران کو منتخب کر کے بھیجا دیں گے اور جو اس طرح رہ جائیں گے حکومت ان کو اپنی طرف سے نامزد کر دے گی۔ حکومت پنجاب مہربانی فرما کر نوٹ کرے کہ ایسی حج کمیٹی مسلمانوں کے کسی مرض کی دوا نہ ہوگی ان پر مسلمانوں کو بھروسہ نہ ہوگا۔ اگر حکومت واقعی دل سے چاہتی ہے کہ ایک قابل اعتماد اور کارکن حج کمیٹی بنائی جائے تو اس کو اسلامی پریس میں اور عام اعلان کے ذریعہ سے اس ضرورت کا اعلان کرنا چاہئے اور جن انجمنوں ...

مسلمانان پلکھوہ کا نمائندہ جلسہ

تعزیری پولیس کی میعاد میں توسیع کا مطالبہ

سکھوں کے واقعات سے اخبارئی دنیا واقف ہو چکی ہے یہاں ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ قربانی گاؤکشی بھینسے سے اجازت نہیں مگر وزارت ذبیحہ کیلئے مسلمانوں نے دیوانی مقدمہ دائر کر رکھا تھا جو مسلمانوں کے موافق ہوا اور ہندوؤں پر ۲۷ روپے خرچہ کی ڈگری ہوئی اب حکومت نے فتنہ پرداز ہندوؤں کی مسلسل شرارتوں کے سد باب کیلئے دو ماہ تک تعزیری پولیس مقرر کر دی ہے جو بالکل ناکافی ہے کیونکہ ہندو اپنی شرارتوں سے باز نہیں آتے اس لئے مسلمانان پلکھوہ نے ایک جلسہ کر کے مندرجہ ذیل تجاویز منظور کیں

(۱) مسلمانان پلکھوہ اور قرب و جوار کا یہ جلسہ فرقہ پرست ہندوؤں کی تہور انگیز حرکات کے خلاف احتجاج کرتا ہوا دو ماہ کیلئے تعزیری پولیس کے تقرر کو ناکافی خیال کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مفسدہ پرداز ہندوؤں کی شرارتوں کے انسداد کے لئے کم از کم ایک سال تک تعزیری پولیس کے تقرر کا حکم دے اور غریب مسلمانوں کی حفاظت کے لئے اپنی قوت کا استعمال کرے۔

(۲) مسلمانان پلکھوہ کا یہ عظیم الشان جلسہ نہایت ہی افسوس کے ساتھ اس حقیقت کا اظہار کرتا ہے کہ جس فتنہ پرداز ہندوؤں نے سکیٹرہ پر حملہ کرنے کی جو راجپوتوں اور ہندوؤں کو شہ دی اور حکومت کی قائم کردہ دفعہ ۱۴۴ کو توڑا وہ بدستور اپنی شرارتوں میں منہمک ہیں اور حکومت نے اب تک کوئی باز پرس نہیں کی مسلمانوں کا یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان فسادی ہندوؤں کو گرفتار کر کے جلد از جلد امن و امان کو قائم کرے۔

رحیم الدین پلکھوہ ضلع میرٹھ

ابو الکلام لائبریری اترولی ضلع علی گڈھ

جناب حاجی محمد موسیٰ خاں صاحب رئیس دتاولی نے لائبریری کا معائنہ فرما کر اپنی مسرت کا اظہار فرمایا اور کارکنان کی ہمت افزائی کی۔ حاجی صاحب نے ازراہ عنایت اپنی تصانیف کا ایک مکمل سٹ بھی عطا فرمایا ہے جس کیلئے ہم حاجی صاحب کے بے حد شکر گذار ہیں۔

حال میں جناب خواجہ حسن نظامی صاحب نے بھی اپنی تصانیف کا ایک حصہ ارسال فرمایا ہے۔ ہم خواجہ صاحب سے درخواست کرتے ہیں کہ بقیہ تصانیف سے بھی جناب لائبریری کی اعانت فرمائیں گے۔

دیگر علم دوست اور مخیر حضرات سے بھی توقع ہے کہ وہ بھی جلد توجہ فرمائیں گے اگر تھوڑی تھوڑی امداد فرمائی گئی تو یقیناً قلیل عرصہ میں لائبریری ایک مستقل شکل اختیار کرے گی جو مسلمانوں کے خوشگوار مستقبل کی ضامن ہوگی۔

اسلامی جرائد سے امداد کی ہم اپیل کرتے ہوئے دکھ محسوس کرتے ہیں اس لئے کہ اسلامی جرائد کا جس اقتصادی مشکل سے مقابلہ ہو رہا ہے وہ عام اپیل کرنے سے مانع ہے تاہم وہ جس قدر زیادہ سے زیادہ جس اعانت کا مستحق سمجھیں اس سے مطلع فرمائیں ہم فی الحال عارضی امداد کے طالب ہیں۔ عنقریب ہی انشاء اللہ ہم اسلامی جرائد سے کوئی اعانت طلب نہیں کریں گے بلکہ ہر موثر اسلامی جریدہ کو اعانت پہنچانا ہمارا فرض ہوگا۔

سید رضا حسن علی۔ آنریری اسسٹنٹ لائبریرین

میرٹھ میں جھٹکا مارکیٹ کے خلاف احتجاج

۱۴ را پریل ۱۹۳۳ء یوم جمعہ کو جامع مسجد میرٹھ میں بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت حکیم حافظ سید محمد مشتاق علی صاحب کیشوری منعقد ہوا جس میں میونسپل بورڈ میرٹھ کی جھٹکا مارکیٹ اور سٹ مارکیٹ بنانے کی تجویز کے خلاف آواز بلند کی گئی جو ماہ حال میں ارکان میونسپل بورڈ نے مسلم رائے عامہ کے خلاف پاس کی تھی حالانکہ مسلمانان میرٹھ نے اپنی تجویز کو اب سے کئی سال پہلے ہی ٹھکرا دیا تھا اور اب بھی اس تجویز کے خلاف جوش پھیلا ہوا ہے اور مسلمان کسی طرح اپنی گوشت کی دوکانوں کو شہر سے باہر مارکیٹ کی صورت میں دیکھنا ایک لمحہ کے لئے گوارا نہیں کرتے۔ چنانچہ اس جلسہ میں ارکان میونسپل بورڈ کے اس طرز عمل سے اظہار ناراضگی کرتے ہوئے لوکل سلف گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے اختیار خصوصی سے اس تجویز کو جلد سے جلد مسترد کر دے۔

بازار ریزیڈنسی کی واپسی پر اظہار مسرت

مرجون ۱۹۳۳ء دفتر انجمن مرکزی اصلاح اللبہشتیان بلیماران دہلی میں ایک جلسہ زیر صدارت حافظ شہاب الدین صاحب ۸ بجے شب منعقد ہوا حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

مرکزی انجمن اصلاح اللبہشتیان کا یہ جلسہ اعلیٰ حضرت حضور نظام حیدرآباد دکن کے ریزیڈنسی بازار ملنے پر مبارکباد دیتا ہے اور اظہار مسرت کرتا ہے خداوند عالم حضور نظام کی عمر و دولت و جاہ و جلال میں دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا کرے تاکہ مسلمانان عالم کے لئے فیض کا چشمہ وسیع ہو جائے جیسا کہ اب بھی دنیا میں ہر شخص پر عیاں ہے۔

جنرل سکرٹری شیخ عظیم الدین

بزم ادب نگینہ کا نعتیہ مشاعرہ

نگینہ ضلع بجنور میں جلسہ ہائے سیرت نبوی صلعم بتاریخ ۲۵ و ۲۶ رجون ۱۹۳۳ء منعقد ہوں گے ۲۶ رجون کو شب میں ۸ بجے نعتیہ مشاعرہ دیوان خانہ مفتی ذوالحسن صاحب رئیس اعظم نگینہ محلہ قاضی سرائے زیر صدارت جناب ملک نصیر الدین خاں صاحب عزیز مدیر مدینہ بجنور منعقد ہوگا۔ شعراء کا کلام نیز داستان کار سے زائد نہ ہونا چاہئے باہر سے آنے والے شعرا اگر اپنی آمد سے قبل اطلاع دیں گے تو ان کی رہائش و آسائش کا انتظام منجانب بزم ادب کیا جائیگا۔ جملہ شعرائے کرام سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس موقع کے لئے بہترین نعتیہ کلام کہیں اور مشاعرہ میں شرکت فرما کر پابند کو ممنون فرمائیں جو شعراء صاحب خود تشریف نہ لاسکیں وہ اپنا کلام بذریعہ ڈاک روانہ فرمائیں۔ مصرع طرح یہ ہے۔

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے وصال پر عالمگیر ماتم

بنارس

شیخ الاسلام علامہ انور شاہ قدس سرہ کے واصل بحق ہونے کی اطلاع جب اخبارات کی وساطت سے اطراف ہند و اکناف عالم میں پہنچی تو عالم اسلامی بالعموم علمی اور مذہبی جماعت پر بالخصوص ایک صف ماتم بچھ گئی اور ایک سناٹا چھا گیا۔ الجمعیۃ دہلی کے ذریعہ سے یہ اندوہناک خبر یکبارگی وقت موصول ہوئی۔ تو شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف صاحب عباسی پشاوری نے مدرسہ مطلع العلوم میں ۸ صفر شنبہ کو تعطیل عام کر دی۔ حضرت قدس سرہ کے ایصال ثواب کے لئے قرآن پاک کی تلاوت کا خاص انتظام فرمایا بعد تلاوت مدرسہ مطلع العلوم میں جلسہ کا انتظام کیا گیا جس میں بنارس کے مقامی و غیر مقامی علمائے کرام و تاجران بنارس اور جمیع مدرسین و طلبہ مطلع العلوم نے شرکت کی۔

جلسہ کی ابتدا قرآن پاک کی تلاوت سے ہوئی۔ بعدہ عالیجناب مولانا نعمت اللہ صاحب نے علم اور علماء کی فضیلت پر ایک مختصر تقریر فرمائی بعد ازاں مولانا عبد الرحیم صاحب نے ایک مختصر مگر پر مغز تقریر فرمائی بعدہ عالیجناب مولانا محمد یوسف صاحب شیخ الحدیث جو حضرت شیخ رح کے ارشد تلامذہ میں سے ہیں "نقریباً" ایک گھنٹہ سے زائد تقریر فرمائی اور آپ نے حضرت شیخ رح کی مختصر سوانح بیان کی اور حضرت شیخ کی تعلیمی حالت تدریسی کیفیت۔ قوت حافظہ، حدت طبع ورع و تقوی، حلم و بردباری فقاہت و حدیث دانی معقول و منقول کے تبحر علمی پر ایک بصیرت افروز اور موثر تقریر فرمائی ...

فرخ آباد

نماز جمعہ کے بعد جامع مسجد فرخ آباد میں جمعیۃ علماء فرخ آباد کے زیر اہتمام مسلمانوں کا جلسہ ہوا۔ جلسہ کی صدارت حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب خطیب جامع مسجد نے فرمائی۔

مندرجہ ذیل تجویز پیش کرتے ہوئے مولانا حکیم سید آل نبی صاحب نے حضرت شاہ صاحب کے علم و فضل اور زہد و اتقاء کے مختصر واقعات رقت انگیز پیرایہ میں بیان فرمائے سامعین میں سے ہر شخص چشم پرنم نظر آ رہا تھا۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل تجویز پاس ہوئی

مسلمانان فرخ آباد کا یہ جلسہ شیخ الاسلام راس المحدثین حضرت مولانا الحاج سید محمد انور شاہ نور اللہ مرقدہ کے اس جہاں سے رحلت فرمانے کی امت محمدیہ کا ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے اللہ تعالیٰ حضرت ممدوح کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کے علاوہ حضرت شاہ صاحب کے ہونہار فرزند مولوی حافظ سید محمد ازہر سلمہ اللہ تعالیٰ کو نعم البدل اور صحیح جانشین بنا دے۔ آمین

جلسہ کے اختتام پر آئندہ جمعہ کے روز قرآن خوانی کا اعلان کیا گیا

محمد ایوب انصاری ناظم جمعیۃ علماء فرخ آباد

صفور دفیض آباد

...

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھائیے

... منیجر مفید عام دواخانہ نمبر ۳ دربھنگہ (بہار)

دونوں امٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

نیٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

کان بہنا، زخم، کم سننا، کان بند یا بھاری رہنا، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑ جانا، درد طرح طرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز بیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ ...

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز بیلی بھیت (یو۔پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں اخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے۔ مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

سفید بال جڑسے کالا ... بالکالا اسٹورس پوسٹ ... دربھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

بدُ اللہ علی الجماعۃ
روزانہ
الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ

معاون محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول بلال احمد زبیری

جلد ۱۷ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۳

مرثیہ

شیخ الاسلام والمسلمین امام العلماء المتقنین خاتم الفقہاء والمحدثین بقیۃ السلف حجۃ الخلف آیۃ من آیات اللہ مولانا السید محمد انور شاہ
رضی اللہ عنہ وارضاہ واثابہ دار رضاہ المتوفی ۲ صفر ۱۳۵۲ھ بدیوبند

(از جناب مولانا قاری محمد یامین صاحب سہارنپوری مدرس تجوید جامعہ ڈابھیل)

خطبٌ المّ علی القلوب کبیرٌ ۔ منہ الکبود تصدّعت وصدورٌ
رنج وغم کی خبر دل کو بہت گراں گزری اس خبر سے دل اور سینے چاک چاک ہوگئے

تھمی الجفون بدمعھا ودمائھا ۔ فکانّھا وبلٌ یصوب درورٌ
پلکیں آنکھوں کے آنسوؤں اور خون سے تر ہوگئیں گویا زور کی بارش ہے جو زور سے برس رہی ہے۔

صرنا کمغشیٍّ علیہ تفجّعا ۔ حتّی استوت آصالنا وبکورٌ
رنج واندوہ سے ہم پر غشی اور بے ہوشی طاری ہوگئی یہاں تک کہ دن اور رات ہمارے لئے برابر ہوگئے

یا حسرتی مات الذی من موتہ ۔ متنا واظلمت البلاد ودورٌ
ہائے افسوس! وہ ذات وفات پاگئی جس کی وفات سے ہم پر موت وارد ہوگئی اور ملک تیرہ و تار ہوگیا

جلّت رزیّتنا بفقد امامنا ۔ الیوم یومٌ للاناس عسیرٌ
ہمارے امام کے فقدان سے ہماری مصیبتوں میں اور اضافہ ہوگیا۔ آج کا دن لوگوں کے لئے بہت ہی سخت ہے۔

نور التقی بجبینہ متلألأ ۔ ولنور وجہ الصالحین ظھورٌ
تقویٰ کا نور ان کی پیشانی پر جگمگاتا تھا اور صالحین کا نور ان کے چہرہ سے نمایاں تھا

حتّی تھلّل وجھہ فکانّہ ۔ بدرٌ توسّط فی السماء منیرٌ
آپ کا چہرہ ہلال کی طرح چمکا گویا آپ چودھویں رات کا چاند تھے جو آسمان میں چمکتا ہے

طود المکارم قد تھدّم والعلی ۔ من للعلوم ظھیرھا ونصیرٌ
مکارم اخلاق کی دیواریں منہدم ہوگئیں اب کون علم کا پشتبان اور مددگار رہ گیا ہے

بحر العلوم معارفا وحقائقا ۔ بوجودہ افتخر الوری ودھورٌ
حقائق و معارف کے بحر ناپیداکنار تھے آپ کے وجود سے زمانوں کو افتخار حاصل ہوا

کم معضلات غایۃ فیھا بدا ۔ حلّ شفاء منھا النفوس جدیرٌ
کون سے وہ مشکل مسائل تھے جن کو آپ نے حل نہیں فرمایا اور کون سے وہ نفوس تھے جنھوں نے آپ سے شفا حاصل نہیں کی

[illegible]

ثمّ الصلاۃ علی النبی وآلہ ۔ ما اھتزّ اغصان الریاض طیورٌ

وہ خاتون!

جس کی مامتا بھری گود پیاری اولاد اور خصوصاً نرینہ اولاد سے آباد نہ ہو وہ خواتین جن کے بچے قبل از وقت ساقط ہو جاتے یا پیدا ہونے کے بعد کسی نہ کسی مرض کے شکار ہو جاتے ہوں ایسی معزز خواتین اور ان کے خاندان کو مبارکباد ہو کہ بیس برس کا ملاحظہ اور اس رنگ کی دوا قرۃ العین دریافت کرلی گئی ہے اور سالہا سال کے تجربوں سے سنتی صدی کامیاب ہو چکی ہے قرۃ العین رحم اور مرد میں ایسی خاص کیفیت پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے انسانی نطفہ باذنہ تعالیٰ لڑکے ہی کی شکل میں صورت پذیر ہوتا ہے یہ معجون نہایت قیمتی اجزاء اور جواہرات سے ترکیب دیکر تیار کی گئی ہے اس لئے زچہ و بچہ دونوں کو بحالت حمل اور اس کے بعد بھی نہایت ہی تندرست و توانا رکھتی ہے نیز اس معجون میں ایسے اجزاء بھی شامل کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے بچہ نہایت حسین و جمیل اور توانا پیدا ہوتا ہے۔ شروع حمل سے چھٹے ماہ تک روزانہ صرف ماشہ صبح کو استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت ہر خوراک یعنی ایک تولہ صرف عہ

حب مدنی طلائی — دائمی نزلہ، زکام، پرانی کھانسی، جریان، سرعت انزال، امساک، تقویت باہ کے لئے سالہا سال کے تجربوں کے بعد اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ فی گولی معہ فی درجن عہ

تریاق عجیب — آنتوں کے زخم، معدہ یا آنتوں کے دستوں، جرب، مثانہ، سوزاک، اختناق الرحم، باری سے آنے والے بخار، سانپ، بچھو وغیرہ کے تمام زہروں کے لئے درحقیقت یہ ایک تریاق عجیب ہے ہر تریاق مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے قیمت فی تولہ صرف عہ ان کے علاوہ تمام مفرد و مرکب دوائیں صرف صدیقی دواخانہ سے خریدیے جو سالہا سال سے عالیجناب حضرت مولانا الحاج حکیم جمیل الدین صاحب مدظلہ العالی استاد مسیح الملک مرحوم و معلم اعلیٰ جماعات طبیہ کالج دہلی کی سرپرستی میں نہایت دیانت داری کی عمدگی و نفاست کے ساتھ ملک کی بہترین خدمت انجام دیکر خراج تحسین وصول کر رہا ہے۔ فہرست مفت طلب فرمائیے۔

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

نیا سیشن اوائل ماہ جولائی ۱۹۳۳ء سے شروع ہوگا۔ متوسط الحال طبقہ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین درسگاہ ہے۔ دار الاقامہ میں یو۔پی کے علاوہ دوسرے صوبوں کے طلبہ کی بھی کافی تعداد ہوتی ہے۔
امتحان ہائی اسکول اینگلو ورنیکولر کے لئے بورڈ آف ایجوکیشن یو۔پی سے ملحق ہے انگریزی، ریاضی اور اردو کے علاوہ تاریخ، جغرافیہ، فارسی، عربی، سائنس، ڈرائنگ، کامرس کی تعلیم کا اچھے پیمانے پر انتظام ہے۔
امسال طلباء کو بمبئی کے مدرسہ جہاز رانی کے امتحان داخلہ کی شرکت کے لئے تیار کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔
تعلیم دینیات کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔
قواعد و ضوابط اور داخلہ کے لئے درخواستیں جلد بھیجیے۔

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ضرورت ہے

قابل اور بارسوخ ایجنٹوں کی لال بی۔بی سگریٹ کی فروختگی کے لئے ہر شہر میں ضرورت ہے تجربہ کار اشخاص کو صرف درخواستیں کرنی چاہئیں۔ کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔ درخواستیں بنام
دی منیجر نیو انڈیا ٹوبیکو کارپوریشن ۹۳ برانڈرتھ روڈ لاہور آنی چاہئیں

ضرورت! ضرورت! ضرورت!

مسلمانان ہند کی پبلک کمپنیوں میں اپنی نوعیت کی سب سے پہلی کمپنی
دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

عہ روپیہ ماہوار کے عوض پانچ صد روپیہ تک شادی، موت، ملازمت وغیرہ ضروریات پر امداد حاصل کرنے کی نہایت مفید سکیمیں۔ پنجاب و ہندوستان میں رائج کرنے کے لئے ہوشیار، تعلیم یافتہ و بارسوخ ڈونیژنل ایجنٹوں، آرگنائزروں اور ڈسٹرکٹ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔
معقول تنخواہ۔ علاوہ سفر خرچ و کمیشن کی گارنٹی
فی الفور مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

مینجنگ ایجنٹس دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوافروش
بازار بلی ماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت و تبلیغ اور خطرناک دہریت و الحاد کو مٹا کر صحیح علم و ادب، مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا اور نیز ہا خلاق کی متانت و سنجیدگی سے رد کرنا ہے قیمت سالانہ للعہ نمونہ کا پرچہ ۲ ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ہیضہ اچانک آتا ہے
اور طبی امداد حاصل کرنے کا موقع تک نہیں دیتا
لہٰذا
رجسٹرڈ
امرت دھارا

کی ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس جیب میں رکھئے۔ جو کہ مصیبت کے وقت آپکی یا آپکے عزیزوں کی بہترین فوری اور یقینی امداد ثابت ہوگی۔
امرت دھارا قریباً تمام وباؤں امراض کے لئے بہترین حفظ ماتقدم اور صحت بخش دوا ہے۔
[illegible] معدہ کی عام امراض اور خانگی تکالیف کی ایک ہی دوا ہے قیمت فی شیشی [illegible] نمونہ کی شیشی آٹھ آنہ
دوا ملنے کا پتہ: امرت دھارا لاہور
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت
اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں
اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول
ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ نواب
اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں
فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

[illegible]

محمد حمید شریف مہتمم امداد المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ کو ۲۴ برس سے خواجہ حسن نظامی صاحب کی ایڈیٹری میں پابندی وقت کے ساتھ ماہوار نکل رہا ہے اس کا نمونہ آپ صرف ایک کارڈ لکھکر بالکل مفت منگا سکتے ہیں [illegible] نظام المشائخ کے ہر پرچہ میں ۴۸ صفحے [illegible] کتابی سائز کے ایک سو چوالیس صفحوں کے برابر سمجھنا چاہئے۔ نظام المشائخ کے ایک ایک مضمون کو پڑھکر آپ بے اختیار کہیں گے کہ دلچسپ بھی ہے اور مفید بھی۔ المشتہر
منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

روزانہ
مدینہ
بجنور
نمونہ مفت

سہ روزہ مدینہ کو جس نے ۲۲ سال سے اپنی بے نظیر خصوصیات کے باعث ہمہ گیر مقبولیت اور عالمگیر ہردلعزیزی حاصل کی ہے۔ اسی طرح روزانہ مدینہ بھی یکم جنوری ۱۹۳۳ء سے اپنی تمام خصوصیات کے باعث ملک کے ہر گوشہ سے ہمہ گیر مقبولیت اور محبوبیت حاصل کر رہا ہے۔ جو حضرات اس امر کے آرزو مند ہیں کہ تازہ ترین خبریں، بہترین مضامین اور شگفتہ تحریریں مطالعہ فرمائیں اُن کو روزانہ مدینہ جلد از جلد جاری کرانا چاہیئے۔
اخبارات کے ایجنٹوں کیلئے روزانہ مدینہ کی فروخت بہترین ذریعہ منفعت ہے۔ تاجروں کیلئے بہترین واسطہ اشتہار ہے۔ نرخنامہ اجرت اشتہارات و قواعد ایجنسی دفتر سے طلب فرمایئے۔
قیمت سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible] ماہوار [illegible]
قیمت سہ روزہ مدینہ سالانہ [illegible] ششماہی [illegible] سہ ماہی [illegible]
رسالہ غنچہ ہفتہ وار بچوں اور بچیوں کے لئے سالانہ [illegible] نمونہ مفت
بندہ محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ و رسالہ غنچہ بجنور (یو۔پی)

ماہوار رسالہ
ترجمان القرآن
زیر ادارت ابوالاعلیٰ مودودی

تعلیمات قرآن کی اشاعت، علوم قرآنی کو عام کرنا، مسلمانوں اور غیر مسلموں کو قرآن کے سمجھنے میں مدد دینا، ان کے شکوک و شبہات کو حل کرنا، اور حالات حاضرہ میں قرآن کی ہدایت کو پیش کرنا اس پرچہ کے خاص مقاصد ہیں۔ مذہبی نزاعات اور مناظرہ و مجادلہ سے اس کا مسلک بالاتر ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو سمجھنا اور اس کے معنی میں بصیرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔
قیمت سالانہ عہ
اس رسالہ میں صرف ان کتابوں کے اشتہارات شائع ہو سکتے ہیں جو خصوصیت کے ساتھ قرآن مجید اور عمومیت کے ساتھ اسلام کے متعلق ہوں۔
پتہ
دفتر ترجمان القرآن حمیت آباد حیدرآباد

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

نلیگن کیپسولز جس کی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اور طرح طرح کے مختلف علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل ناامید ہو چکے تھے آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔
نلیگن کیپسولز کا استعمال مغربی ممالک میں پچھلے دس سال سے جاری ہے اور آج بوجہ اس حیرت انگیز نتائج کے یہ تمام یورپ کیا امریکہ بھر میں ایک خاصی شہرت حاصل کر چکی ہے اور اب بطور ایک مفید دوائی کے استعمال ہوتی ہے نلیگن کیپسولز کے استعمال سے معدہ یا گردہ میں نہ کسی قسم کی کمزوری واقع ہوتی ہے اور نہ [illegible] یہ ایک خداداد ایجاد ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے مریض اپنے روزمرہ کے کام کو بھی بخوبی کر سکتے ہیں ضرورتمند اصحاب جو مختلف قسم کے علاجوں میں اپنا روپیہ برباد کر کے بالکل مایوس ہو چکے ہوں ایک دفعہ پختہ اعتقاد کے ساتھ اسے ضرور استعمال کریں اور مایوسی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کریں زیادہ لکھنا فضول ہے۔ دوائی اپنا اثر آپ دکھاتی ہے ترکیب استعمال ہر ایک بکس میں موجود ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] محصول ڈاک و پیکنگ بذمہ خریدار
ملنے کا پتہ: اے۔ آر۔ کپور۔ اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۲ ہجری

"سیرت محمد علی" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۳)

تعیین عمر ازدواج وہم بستری کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس کی رپورٹ سے قبل مسلمانوں کو یہ توقع تھی کہ جو شہادتیں اس کمیٹی کے سامنے پیش کی جا رہی ہیں ان کو دیکھتے ہوئے کمیٹی خود بخود یہ سفارش کرے گی...

ہوتا اور ضروری معلومات بہم پہنچالی ہوتیں تو شاید وہ اس قدر جسارت سے کام نہ لیتے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی شہادت

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا نوٹس

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو امسال جس طرح حج سے روکا گیا اور اس کے متعلق حکومت کے ذمہ دار نمائندے نے اسمبلی میں جو کچھ کہا اس سے قارئین الجمعیۃ کما حقہ واقف ہیں۔ فرائض مذہبی میں اس صریح مداخلت اور اس کی نامعقول توجیہہ پر اسلامی پریس نے جس سختی کے ساتھ احتجاج کیا اس سے توقع ہو سکتی تھی کہ حکومت اپنے دل میں پشیمان ہوگی اور مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے لئے کوئی بیان شائع کیا جائے گا۔ مگر آج کل حکومت کا جو رویہ خصوصیت کے ساتھ فریضہ حج کے متعلق ظاہر ہو رہا ہے اس کے بعد اس قسم کی توقعات بالکل بے موقع تھیں چنانچہ یہی ہوا کہ حکومت نے اس اہم ترین معاملہ کے متعلق اب تک سکوت اختیار کیا اور ایک مسلمان کو حج سے جبراً روک دینے کی نظیر قائم ہو گئی۔

فریضہ حج ہی کے سلسلہ میں ایک دوسرا واقعہ عازمین حجاز پر لاٹھی چارج کا تھا۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ ان افسوسناک واقعات کی تحقیقات کرائے جو ساحل بمبئی پر حاجیوں کی ڈاک کے وقت پیش آئے۔ اور اس کے بعد غیر مشروط طور پر مسلمانوں سے معافی طلب کرے اور آئندہ کے لئے...

بھی ہو سکتا ہے کہ ان اشخاص کو جنہوں نے کوئی اخلاقی جرم نہیں کیا ہے ٹکٹکی سے باندھ کر کوڑے لگائے جائیں۔ سول نافرمانی بذات خود خواہ کتنا ہی سنگین جرم کیوں نہ ہو مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ایک سیاسی جرم ہے اور اس کے مجرمین کے ساتھ حکومت کو شرافت اور شرافت کا سلوک کرنا چاہئے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

۱۔ زید کھانا کھا رہا ہے بکر آیا زید نے بکر کو بلایا کہ آؤ کھانا کھاؤ بکر نے کہا کہ بسم اللہ۔ کیا اس موقعہ پر بسم اللہ کہنا شرعاً حکم ہے؟

۲۔ کیا کھانا کھانے کے بعد خیر کی کھانا سنت ہے؟

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

ہندوستان ٹائمس کی دل آزاری

...

سزائے تازیانہ

...

طبیہ کالج دہلی کا قضیہ

ٹرسٹیوں کا اخراج اور مخالف و موافق بیانات

مختلف حالات و واقعات کا ایک مختصر خلاصہ

آج کل اخبارات میں طبیہ کالج دہلی کے متعلق جو پریشان کن خبریں شائع ہو رہی ہیں ان کو پڑھ پڑھ کر تمام ہندوستان میں اضطراب و بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہوگا اور بالخصوص وہ حضرات جنہیں طب یونانی کے بقاء و استحکام کی فکر اور جو مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کی اس یادگار کو عروج و ترقی کی راہ پر دیکھنا چاہتے ہیں حقیقی واقعات معلوم کرنے کے لئے مختلف گوشہ ہائے ملک میں بہت زیادہ مضطرب ہوں گے اس لئے ہم ان حالات کا جواب تک پیش آ چکے ہیں ایک مختصر خلاصہ تیار کرتے ہیں...

حساب فہمی کا دعوے

یہ سب کچھ ہو رہا تھا کہ یکایک مسٹر عبدالعزیز وکیل کی طرف سے جو بورڈ کے ٹرسٹی بھی تھے، ایک دعوے حساب فہمی اور دیگر الزامات کے ماتحت حکیم محمد احمد خاں ... کے خلاف دائر کر دیا گیا۔ اور دو ٹرسٹیز کی طرف سے بھی مقدمہ با... کی خبر دی جانے لگیں سکریٹری بورڈ کے متعلق بھی بہت سی شکایات کی گئیں۔ اخبارات میں بھی یہ بات آنے لگی کہ حکیم محمد احمد خاں صاحب پورے استبداد سے کام لے رہے ہیں...

ٹرسٹیوں کا اخراج

حکیم محمد جمیل خاں کا عہد

دواخانہ اجمل خاں کا قیام

کالج کی دوسری ہڑتال

خارج شدگان کے بیانات

دواخانہ کی ہڑتال

ایک مقامی جلسہ

"ملامت کا ووٹ"

ہندوستانی دواخانہ کی حالت

حساب فہمی کا دعوے خارج

...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یورپ کے بعض دیہات میں ستی اور اطفال کشی کی رسم

عورتیں ستی کیلئے مردوں کو کس طرح مجبور کرتی ہیں

قدیم زمانہ میں بیوائیں اپنے خاوندوں کی وفات کے بعد خودکشی کر لیا کرتی تھیں۔ ہندوستان میں ستی کی رسم ایک تاریخی چیز ہے اور آج بھی کہیں نہ کہیں پائی جاتی ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ یورپ کے بعض ممالک میں بھی یہ رسم جاری ہے چنانچہ حال میں یوگوسلاویا کی پولیس نے بعض ایسے دیہات کا پتہ لگایا ہے جہاں عورتیں اپنے خاوندوں کے مرنے کے بعد خودکشی کر لیا کرتی ہیں۔ آسٹریلیا کی فیڈرل گورنمنٹ کی رپورٹ ظاہر ہے کہ نیو برٹین میں ستی کی رسم جاری ہے جب ایک شخص مر جاتا ہے تو اس کی عورت کی مطالبہ ہوتا ہے کہ اس کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا جائے تاکہ وہ آزاد ہو کر اپنے خاوند سے جا ملے...

اور وہ عورت کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں۔

ستی کی رسم کے علاوہ دیہات میں اطفال کشی کی رسم بھی جاری ہے۔ اس رسم کا محرک یہ خیال ہے کہ اس طرح آبادی کی ترقی رک جائے گی۔ یا والدین پر بچہ کی پرورش کا بار نہیں رہے گا۔ اور وہ کھلانے پلانے کی مصیبت سے بچ جائیں گے۔

نیو برٹین میں یہ رسم بہت پھیلی ہوئی ہے کہ پیدائش کے آٹھ روز بعد بچہ کا سر کسی چیز سے باندھ دیتے ہیں۔ چنانچہ یہاں کے باشندوں کے سر اسی وجہ سے مخروطی شکل کے نظر آتے ہیں۔

(اسلام نے اطفال کشی کی بدرسم کا انسداد ایک ایسے زمانہ میں فرمایا جبکہ تمام ملک اس جرم عظیم کا مرتکب ہو رہا تھا اور طفل کشی کے امتناع کے ساتھ اس کے محرکات پر بھی بحث کی اور فرمایا لا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق نحن نرزقہم وایاکم۔ تم اپنی اولاد کو کھانے پینے کے خوف سے قتل مت کرو۔ ان کو اور تم کو تو ہم ہی کھلاتے پلاتے ہیں! الجمعیۃ)

جاپانی اور امریکن پارچہ کی درآمد

۱۹۲۶ء سے ۱۹۳۲ء تک کے اعداد و شمار

تحریک بائیکاٹ سے پہلے امریکہ نے ہندوستان کو جس قدر کپڑا بھیجا وہ مندرجہ ذیل جدول سے معلوم ہوگا:-

۲۷-۱۹۲۶ء میں	۱۴۷۰۰۰۰۰ گز
۲۸-۱۹۲۷ء میں	۱۵۴۳۰۰۰۰۰
۲۹-۱۹۲۸ء میں	۱۴۵۴۰۰۰۰۰
۳۰-۱۹۲۹ء میں	۱۲۴۸۰۰۰۰۰

بائیکاٹ کے دوران میں امریکن پارچہ کی درآمد ذیل کے نقشہ سے معلوم ہوگی:-

۳۱-۱۹۳۰ء میں	۵۲۲۰۰۰۰۰ گز
۳۲-۱۹۳۱ء میں	۳۸۲۰۰۰۰۰

۱۹۲۶ء سے ۱۹۳۲ء تک جاپانی کپڑے کی درآمد کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:-

۲۷-۱۹۲۶ء میں	۲۴۴۰۰۰۰۰۰ گز
۲۸-۱۹۲۷ء میں	۳۲۳۰۰۰۰۰۰
۲۹-۱۹۲۸ء میں	۳۵۷۰۰۰۰۰۰
۳۰-۱۹۲۹ء میں	۳۶۲۰۰۰۰۰۰
۳۱-۱۹۳۰ء میں	۳۲۱۰۰۰۰۰۰
۳۲-۱۹۳۱ء میں	۳۲۹۰۰۰۰۰۰

جاپانی ریلوے میں تین قسم کی گاڑیاں

سگریٹ نوشی کی ممانعت

جاپان کی امپیریل گورنمنٹ ریلوے تین قسم کی گاڑیاں چلانے والی ہے۔ پہلی قسم کی گاڑی میں سگریٹ نوشی کو مطلقاً ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ اس گاڑی کے ساتھ سونے اور کھانے کی گاڑیاں بھی لگائی جائیں گی۔ دوسری قسم کی گاڑی میں سگریٹ نوشی کی اجازت دی گئی ہے۔ تیسری قسم کی گاڑی مندرجہ بالا گاڑیوں میں درمیانی حیثیت رکھتی ہے اس میں ایک بورڈ لگایا جائے گا جس پر لکھا ہوگا "مہربانی فرما کر سگریٹ نوشی سے اجتناب کیجئے" یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ اگر کوئی شخص ان گاڑیوں میں سگریٹ نوشی کرے تو وہ ریلوے قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا، کیونکہ اس کے لئے کوئی قانون نہیں بنایا گیا جس کی تعمیل واجب ہو بلکہ ریلوے حکام کی مسافروں سے یہ ایک درخواست ہے کہ وہ دوران سفر میں سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔

جاپانی خواتین میں مغربی جراثیم

ٹوکیو (جاپان) کی عدالت ضلع کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ سال رواں کے ابتدائی چار ماہ میں طلاق کے پچاس مقدمات عدالت میں دائر کئے گئے۔ اس سلسلہ میں دلچسپی کی بات یہ ہے کہ پچاس مقدمات میں ۴۲ مقدمات عورتوں کی طرف سے دائر کئے گئے ہیں جنہوں نے عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان کے خاوندوں سے علیحدگی دلائے۔

جاپان کے خانگی رسم و رواج میں یہ امر سخت معیوب ہے کہ کوئی عورت خود طلاق کا مطالبہ کرے۔ چنانچہ سابقہ زمانوں میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ لیکن موجودہ زمانہ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

چینی ترکستان میں انقلاب کیوں برپا ہوا

۱۵ مسلمانوں کو پھانسی اور ان کی اراضی پر قبضہ

ایک ترکستانی مسلمان کا چشم دید بیان

چینی ترکستان کی بغاوت کے سلسلہ میں ہندوستان کے جرائد و رسائل نے متعدد مضامین شائع کئے ہیں جو یا تو انگریزوں کے افکار و خیالات کا مجموعہ ہوتے ہیں اور یا خبر رساں ایجنسیوں کی بہم کردہ معلومات۔ ذیل میں ہم ایک ایسے مضمون کا ترجمہ شائع کرتے ہیں جس کا لکھنے والا چینی ترکستان کا باشندہ ہے اور وہاں کے موجودہ انقلاب سے بخوبی واقف اور چشم دید گواہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ مضمون نگار "منصور چنگیز خاں" عربی اخبار "المدینہ" میں لکھتے ہیں...

چینی مہاجرین کی آمد

بغاوت کا بڑا سبب

تجار و زارعین کی مجبوری

۱۵ مسلمانوں کو پھانسی

کس طرح قبضہ کیا گیا؟

جمہوری حکومت کی تشکیل

...

منصور چنگیز خان

دارالحکومت

دہلی میں بچوں کا کون اغوا کرتا ہے؟
ڈاکوؤں کے بجائے ایک ہندو کی گرفتاری اور سزایابی

دہلی ۱۷ جون۔ شہر میں خواتینوں کے آنے اور بچوں کے گم ہونے اور بچوں کا کلیجہ نکال کر کھا جانے کی افواہ کس طرح شہر میں پھیلی۔ اس امر کا انکشاف آج سردار عبدالصمد خاں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں اُس وقت ہوا جب کہ پولیس کی جانب سے ایک شخص پریم داس کا چالان زیر دفعہ ۳۲۴ تعزیرات ہند بچوں کو بہکا کر بھگا لے جانے کے الزام میں کیا گیا۔

استغاثہ کی جانب سے لالہ دیوراج اسسٹنٹ کورٹ انسپکٹر نے پیروی کی۔ ملزم کی جانب سے کوئی وکیل موجود نہ تھا۔

سکھ اور مسلمان موٹر ڈرائیوروں میں فساد
تین مسلمان اور تین سکھ مجروح

خاں صاحب کی جگہ مسٹر شوکت علی
دہلی کے ایک پولیس افسر کا تبادلہ

ریاست حیدرآباد کی عمرانی ترقی
پچاس لاکھ کی اسکیم منظور

لبنان میں یہودیوں کو آباد کرنے کی سعی
یہودی لیڈر کی دعوت عام

گاندھی جی کا برت اور تلاوت قرآن حکیم
ڈاکٹر انصاری پر شاہ حفیظ عالم جنیدی کا اعتراض
حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا جواب باصواب

شاہ حفیظ عالم صاحب جنیدی نے حسب ذیل خط حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں ارسال کیا تھا:۔

"دائرہ حضرت شاہ محمد اجمل علیہ الرحمہ

الہ آباد ۲ جون ۳۳ء

جناب مولانا السلام و نیاز۔ مزاج شریف۔

گاندھی کے برت ختم ہونے کے موقع پر جب مراسم تہنیت وغیرہ ادا ہو رہے تھے ... ڈاکٹر مختار احمد انصاری نے قرآن پاک کی آیات کریمہ ... تلاوت کی ... اس بارہ میں میری رہنمائی فرمائیں۔ جواب خط کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ فقط

شاہ حفیظ عالم جنیدی"

مکہ مکرمہ اور ریاض کے درمیان سلسلہ ٹیلیفون
والی حجاز اور ولی عہد کی ... گفتگو

مولانا حسرت موہانی کا نیا عزم
کونسلوں پر قبضہ کرنے کا ارادہ

ایک زمیندار اور مختار کا قتل
ڈاکوؤں نے دو ہزار روپیہ چھین لیا

افغانستان کے فقیر کی گرفتاری کی افواہ

ہندوستان میں تقریر کا داخلہ بند

معافی نامہ نگو ... مقدمہ چلایا جائے گا
حاجیوں پر لاٹھی چارج کا معاملہ

آسام کے اخبارات اور رسائل
کتنے اخبارات سے ضمانت طلب کی گئی

گلگت پر برطانی ہند کا مکمل قبضہ
دربار کشمیر کا اعلان

درخت اور تار کے کھمبے اکھڑ گئے

فرقہ وارانہ اتحاد کی امیدوں پر پانی پھر گیا
مہاسبھائی لیڈروں کے افسوسناک بیانات
شیخ عبدالمجید صاحب سندھی کا انتباہ

کراچی ۱۶ جون۔ شیخ عبدالمجید صاحب سندھی صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے (جو الہ آباد میں فرقہ وارانہ اتحاد کے سلسلے میں گفت و شنید میں کافی حصہ لیتے رہے ہیں) ایک بیان شائع کیا ہے جس کے دوران میں آپ فرماتے ہیں ڈاکٹر مونجے اور دیگر ہندو مہاسبھائی لیڈروں کے بیانات نے فرقہ وارانہ اتحاد کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ اگرچہ سر تیج بہادر سپرو اور لالہ ... نے "ناقابل اصلاح" ...

غیر ممالک میں ہندوستانیوں کیلئے جگہ
حکومت ہند کا اعلان

گاندھی جی پورے عیسائی ہیں
مجوزہ شادی کے خلاف سناتنیوں کا احتجاج

دیوداس گاندھی کی شادی

چالیس روز کا ایک اور برت!

ہری جنوں کو مسلمان بنانے کی کوشش

[illegible]

سول نافرمانی کے التوا کی میعاد میں مزید دو ہفتہ کی توسیع
کانگریس کے آئندہ پروگرام کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا
قائم مقام صدر اور گاندھی جی کے درمیان گفتگو

پونہ ۱۸ جون۔ گاندھی جی اپنے لڑکے کی شادی کے بعد کچھ تھک گئے تھے۔ انہوں نے دوپہر کو آرام کیا۔ اور شام کو معلوم ہوا کہ آپ کے وزن میں معمولی سا اضافہ ہوا ہے۔ چونکہ تجربہ سے معلوم ہوا کہ دودھ آپکے لئے مناسب نہیں ہے اس لئے اس کے بجائے آپ کو پھل کھانے کیلئے دیئے جائیں گے۔

کل رات کی پرارتھنا کے بعد مسٹر اینے قائم مقام صدر کانگریس نے گاندھی جی سے مختصر گفتگو کی۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے آئندہ پروگرام کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا ... مسٹر اینے نے مزید کہا کہ میں نے ابھی تک سیاسی معاملات پر گاندھی جی سے کوئی گفت و شنید نہیں کی ... کانگریسی لیڈروں کا کوئی اجلاس طلب کر سکوں گا یا نہیں۔

سول نافرمانی کے متعلق ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ سول نافرمانی کے التوا کی میعاد میں کم از کم دو ہفتہ کی مزید توسیع کی جائے گی تاکہ گاندھی جی بحث و مباحثہ میں پوری قوت سے حصہ لے سکیں ... بعد رجوع ہیں وہ حکومت سے اپیل یا درخواست کرنے کے سخت خلاف ہیں۔

مزید چھ ہفتہ کیلئے سول نافرمانی کا التوا
کانگریسی لیڈروں کے ساتھ گاندھی جی کا مشورہ
قائم مقام صدر مسٹر اینے کا بیان

پونہ ۱۸ جون۔ ایم۔ ایس۔ اینے قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس نے تحریک سول نافرمانی کے التوا کے میعاد میں چھ ہفتہ کی مزید توسیع کر دی ہے۔ گاندھی جی کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد ایم۔ ایس۔ اینے نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

"گاندھی جی کی صحت کے متعلق سیٹھ میڈیکل بورڈ کے آج کے بیان کو مدنظر رکھتے ہوئے میں تحریک سول نافرمانی کے التوا کی میعاد میں چھ ہفتہ کی توسیع کرتا ہوں یہ میعاد ۳۱ جولائی کو ختم ہوگی"۔

مسٹر اینے نے پہلے گاندھی جی کے ساتھ مشورہ کیا۔ اس کے بعد آپ نے سی راجگوپال آچاریہ، سیٹھ جمنالال بجاج اور سیٹھ گھنشام داس برلا سے مشورہ کیا اور مندرجہ بالا بیان شائع کر دیا۔

ایم۔ ایس۔ اینے آئندہ پروگرام مرتب کرنے کے لئے یہاں چند دن اور قیام فرمائیں گے۔ ایم۔ ایس۔ اینے نے دوران گفتگو میں فرمایا کہ انہوں نے ابھی تک کانگریسی رہنماؤں کی میٹنگ منعقد کرنے کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔

گاندھی جی کا طبی معائنہ
مشورہ کے بعد طبی بورڈ کا بیان

سرمائیکل اوڈوائر کی طوطا چشمی
برطانیہ نے وفاقی حکومت کے قیام کا عہد کیا ہے

کونسلوں کی میعاد میں توسیع کیا گیا
گورنروں کو بے پناہ اختیارات

کونسلوں میں ہندوستانی خواتین کا حق نیابت
برطانیہ ہماری کتنی ... واپس کرے

وزیر ہند کو ہندوستانی نمائندوں کا لیڈر کیوں مقرر کیا گیا؟

سونے کے بعد چاندی کی لوٹ
ایوان تجارت کا پرزور احتجاج

۴۰ گھنٹے کے ہفتہ کی تجویز خطرہ میں
بین الاقوامی مزدور کانفرنس کا اجلاس

حلوائی کی دوکان نانا جی کی فاتحہ
ہندوستان کی چاندی تاوان کی ادائیگی

روس میں بیکاری کا نام و نشان بھی نہیں ہے
اقتصادی کانفرنس میں روسی نمائندے کا بیان

ساڑھے پانچ ہزار اشخاص کو ... سزا
حکومت ہند کا کارنامہ

گندم اور روئی کی پیداوار کم کیجائے
صدر امریکہ کا فیصلہ

جرمنی کو آسٹریا کا کمر شکن جواب
وائنا میں چار سو نازیوں کی گرفتاری

انتقال پرملال

وزیر ہند اور برائی قسمت

پارلیمنٹری کمیٹی کے کام کو جلد ختم کرنے کی کوشش

ہندوستان کیلئے مرکزی ذمہ داری
اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک تجویز

فرانس اور بلجیم قرضہ کی قسط ادا نہیں کرینگے

لکھنؤ میں کانگریسی لیڈر کی گرفتاری

[illegible]

قادیانیت سے برأۃ

رابطہ ثقافتہ اسلامیہ وائنا کا بیان

رابطہ ثقافتہ اسلامیہ وائنا کو یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض اسلامی اخبارات نے یہ شائع کیا ہے کہ جمعیتہ کے صدر بیرن ڈی رٹ ایرنفلز کا تعلق جماعت احمدیہ قادیانیہ سے ہے، بلکہ بعضوں نے خود جمعیتہ پر بھی "احمدیت" کا الزام لگایا ہے، جمعیتہ اس کی تردید نہایت سختی سے کرتی ہے، اور عالم اسلامی کے علم کے لئے یہ اعلان کرنا چاہتی ہے، کہ جمعیتہ کی تاسیس مصری مجاہد ڈاکٹر ذکی علی کے ہاتھوں سے عمل میں آئی کہ یہ وسط یورپ میں ایک اسلامی مرکز کا کام دے اور اس کی صدارت کیلئے بیرن عمر کا انتخاب اس لئے کیا گیا کہ وہ ایک غیرت مند مخلص مسلمان ہونے کے علاوہ مشہور اہل قلم بھی ہیں، مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ کسی ایسی جماعت اسلامی کے ساتھ اپنا انتساب نہ کریں جو معتقدات میں عام عالم اسلامی سے الگ ہو، جمعیتہ اگرچہ مختلف اسلامی اداروں سے تعلق پیدا کرنا چاہتی ہے مگر اس کا اصل سختی کے ساتھ کتاب اللہ سنت رسول اور عام اجماع اسلامی پر ہے، جمعیتہ کے صدر جو آج کل ہندوستان کی سیاحت میں مصروف ہیں کو انجمن احمدیہ لاہور اور دیگر اسلامی جماعتوں نے بعض خطبات دینے کے لئے دعوت دی تھی جمعیتہ ثقافتہ اسلامیہ کے مجلس عاملہ نے انہیں سختی کے ساتھ متنبہ کر دی ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ اپنا کوئی تعلق ظاہر نہ کریں ورنہ جمعیتہ دوسرے صدر کے انتخاب پر مجبور ہوگی، جمعیتہ نے یہی بیان ہندی اخباروں کو بھی بھیجا ہے، امید کہ آپ عام اسلامی رائے عامہ کے اطمینان کیلئے اپنے اخبار میں شائع فرما دیں گے۔

محمد سلیمن ہوسنوی رکن مجلس عاملہ رابطہ ثقافتہ اسلامیہ

"الفتح" کا تبصرہ

ہم جمعیتہ ثقافتہ اسلامیہ کے شکر گذار ہیں کہ اس نے اپنے اس اعلان سے اپنی پوزیشن صاف کر دی ... جمعیتہ احمدیہ کی طرف انتساب سے انتہائی ناپسندیدگی کا اظہار کیا ... جن لوگوں نے بیرن رلف کے قادیانی ہونے کے متعلق شبہات کا اظہار کیا ہے وہ صرف معذور ہی نہیں ہیں۔ بلکہ انہوں نے اسلام کی بہت بڑی خدمت انجام دی۔ اور اگر بیرا کوئی ذریعہ ... قادیانیوں کے ساتھ کوئی ادنیٰ تعلق ظاہر کرتا تو ہمیں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا اور مسلمانوں کو اس سے بچنے کی تاکید کرتا اس لئے کہ قادیانی ... اس کے قائل ہیں کہ مسیح علیہ السلام یوسف نجار کے بیٹے تھے یا اس سخیف کی نبوت کے قائل جو برطانوی استعمار کا آلہ کار تھا، ... ہمارے خیال میں بیرن رلف کے سیاحت ہند کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے جمعیتہ ثقافتہ اسلامیہ کو خوش ہونا چاہئے ... اس کی زندگی اور ترقی کے لئے مدد اور معاون ہوگا۔

اگر بیرن رلف کا تعلق قادیانیوں کے ساتھ ان کی حالات سے ان کے عدم واقفیت کے باعث تھا تو امید ہے کہ وہ اس سے ٹوٹ جائیں گے اور رابطہ کی اسی برقت تنبیہ کے سپاس گذار ہوں گے ... اس نمایاں پوزیشن سے انتہائی فائدہ جس سے اس کے ارکان عنقریب کام کریں گے۔

الفتح ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ

ترجمہ محمد یسین ندوۃ العلماء

امسال حجاج کو جہازوں میں تکالیف

حکومت کے جدید انتظامات کی خرابیاں

حجاج کی اکثر تعداد حجاز مقدس سے واپس پہنچ گئی۔ واپسی کے وقت حجاج کو جہازوں میں سخت تکلیف ہوئی بحیرہ احمر میں گرمی زیادہ تھی اور جہازوں میں شدت گرمی ... تنگی ... حجاج کو سخت ... حکومت کی آگاہی کے لئے شائع کرتا ہوں۔ ...

حکومت ہند کو ایسے ذرائع اختیار کرنے سے گریز چاہیئے جس سے حجاز مقدس میں مداخلت کا شبہ ہو آپ اپنے ملک میں ہندوستانی حاجیوں کے آرام کا بندوبست کریں۔ حجاز میں برطانوی مہربانیوں کی ضرورت نہیں۔ مگر میرا مشورہ قبول نہ کیا گیا۔ اب تجربے نے ثابت کر دیا کہ اس جدید مہربانی سے حجاج کو نقصان ہوا تکلیف ہوئی۔ پریشانیاں بڑھیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ حکومت ہند کو مجبور کرے کہ وہ اس قابل اعتراض انتظام کو ختم کر دے اور حجاج کے نام پر حجازی حکومت کے کاموں میں مداخلت کی پالیسی سے باز آئے۔

حجاج کی خدمت میں ایک عرض

میں جانتا ہوں مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اس سفر میں جو تکلیف ہو اس کو خوشی سے برداشت کیا جائے اس سے ثواب ملتا ہے۔ اور جو بھائی حج کے واسطے جاتے ہیں چونکہ اکثروں نے ایک ہی دفعہ جانا ہوتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے بار بار تو جانا نہیں۔ کہ اب یہ تکالیف شائع کر کے پریشان ہوں اس آپ کی خاموشی کی وجہ سے آیندہ تکالیف کی اصلاح رک جاتی ہے اس لئے میں ان تمام بھائیوں کی خدمت میں جو اس سال حج سے واپسی پر تشریف لائے ہیں باادب گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی تکالیف مفصل خود تحریر فرما کر مجھے بھیج دیں تاکہ وہ تکالیف قوم کے سامنے آجائیں اور آیندہ ان کے انسداد کا انتظام ہو جائے جو بھائی اس کام میں مجھ کو واقعات مہیا کریں گے ان کو (انشاء اللہ) دوسرے حاجیوں کے آرام کا ثواب ملیگا۔

میر اسمٰعیل غزنوی۔ امرتسر۔

(آپکا اسمٰعیل غزنوی)

شہر دہلی کے مسلمانوں کو اطلاع

آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ ایک تختہ زمین جو کہ گورستان اتالیق والا مشہور و معروف تھا اور اب بارہ کھمبا سڑک کی جانب شمال ... نیو دہلی کے سامنے واقع ہے اور جو کہ خاندان بزرگان ... خواجہ احمد کاظمی سے تھا اس کو کچھ دن ہوئے گذشتہ شب میں لالہ ... سردار ... ٹھیکیداران نیو دہلی نے برباد و مسمار کر دیا ہے جس سے سخت صدمہ مسلمانان دہلی ... خواجہ صاحب کے خاندان کو ہے جس کے بابتہ ایک دعوی فوجداری بخلاف ٹھیکیداران موصوف کر دیا گیا ہے جو بعدالت جناب سردار صاحب عبدالصمد سٹی مجسٹریٹ دہلی زیر تجویز ہے جس میں ۲۷ جون ۱۹۳۳ء اول پیشی مقرر ہے۔ لہذا جن جن صاحبان کے بزرگان کی قبور اردگرد اس گورستان کے رہے ہوں۔ وہ بھی بطور گواہ ... ۱۹۳۳ء حاضر عدالت ہو کر سرکار سے فریاد کریں کہ دیدہ و دانستہ جس طرح قبور کی توہین نامبردگان نے کی ہے اس کا انصاف کیا جاوے۔

منشی محمد حسام الدین حیدر۔ محروم باغ شہر دہلی

غیر مشروع جلسہ کی اصلاح

ایک ہفتہ ہمارے محلہ میں بعض ناعاقبت اندیش مسلمانوں نے ایکسٹم کی کہانی شروع کرائی ... اور بدقسمتی سے مسلمان اس میں خوب شریک ہوتے ہیں اور کئی روپے یومیہ کا خرچ کرتے ہیں۔ چنانچہ اس خرافات کو دیکھ کر ۲۵ اپریل ۱۹۳۳ء کو ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مولانا قاری سید خلیل احمد صاحب ... مولوی برکت اللہ صاحب قاضی زین العابدین صاحب نے پُرزور تقریریں فرما کر مسلمانوں کو ان لغویات سے بچنے کی سخت تاکید فرمائی جس میں الحمدللہ مسلمانوں نے کثرت سے شرکت کی اور کہانی بھی نہیں ہوئی خدائے تعالیٰ آیندہ بھی بری باتوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ جلسہ حافظ عبدالغنی صاحب ... کے زیر اہتمام محلہ کے ایک میدان میں منعقد ہوا۔

(حکیم محمد شفیق)

فلسطینی وفد کی امداد کیلئے اپیل

سہارنپور ۱۲ صفر آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں باشندگان سہارنپور کا ایک جلسہ عام بصدارت جناب مولانا المکرم مولوی عبدالقیوم صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ جدید مظاہر علوم سہارنپور منعقد ہوا ... جناب مولانا الحافظ ... انصاری مولوی عبدالغفار صاحب ... نے ایک مختصر مگر مؤثر تقریر فرمائی ... انگریزی تعلیم کے نقائص پر روشنی ڈالی ...

مفتی اعظم کی بحالی پر اظہار مسرت

سفارت مدرسہ الہیات جالندھر شہر

کارکنان انجمن اشاعت اسلام نے ایک وفد مشتمل بر صاحب افضل مرزا جاہ ... در رفقاء کی ملکیت برہما ... فراہمی چندہ کی غرض سے بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں تمام عوام و خواص برہما سے مستدعی ہوں کہ وہ سفارت انجمن کا دلی خیر مقدم کریں اور مالی امداد سے برضا کاران متذکرہ کی حوصلہ افزائی پر کس حد تک فرمائیں کہ مستقبل کا پروگرام انہیں بغیر کسی فراہمی چندہ کے تجویز ہو جائے اور طول و عرض ہند کا ہر شہر قصبہ ہر قریہ ان کی تگ و دو کی آماجگاہ بن جائے۔

مدرسہ الہیات جالندھر شہر اپنے محاسن کے اعتبار سے تمام اکابر ملت اسلامیہ ہند و مسلم ارباب حکومت کے تائیدی ارشادات و مالی تعاون کا حامل اور مدروع چلا آرہا ہے ... منتج ہو سکتا ہے میں جب مذہب و تعلیم نسواں کے نام پر ملتجی ہوں کہ سفارت انجمن کو مقاصد علیہا میں حصول کامیابی کے لئے پوری مدد دیں۔

سکریٹری انجمن اشاعت اسلام جالندھر شہر۔ نور الدین

طبیہ کالج پٹیالہ کا ساتواں عظیم الشان اجلاس

بتاریخ ۳ جون ۱۹۳۳ء بروز شنبہ شام کے ۶ بجے بمقام طبیہ کالج کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب دیوان بہادر سردار ... صاحب بیرسٹرایٹ لا منسٹر آف لا اینڈ جسٹس نمایندہ سری حضور مہاراجہ ... مہاراجہ صاحب بہادر پٹیالہ منعقد ہوا۔

جناب صدر والاشان نے سب سے پہلے طبی نمائش کا معائنہ فرمایا اور اسے آپ نے ملاحظہ فرما کر اپنی پسندیدگی و خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ ازاں بعد جناب ڈاکٹر ... صاحب میڈیکل آفیسر صدر مجلس استقبالیہ نے اپنی مطبوعہ افتتاحی تقریر بزبان انگریزی پڑھی۔ ازاں بعد جناب شفاء الملک حکیم ... خاں صاحب مہتمم کالج نے جناب صدر کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے جو سرخ مخملی ایڈریس کیس میں رکھا ہوا تھا۔ ازاں بعد پٹیالہ کے مشہور شعراء نے اپنی مخصوص زبانوں میں مختلف نظمیں پڑھیں۔ ازاں بعد جناب وائس پرنسپل صاحب نے مہتمم کالج کی جانب سے رپورٹ پڑھی اس کے بعد صدر والاشان نے طلبائے کالج کو سندات و تمغہ جات تقسیم فرمائے اور آپ نے تالیوں کی اشتیاق انہ گونجتی ہوئی آواز میں کھڑے ہو کر تقریر فرمائی جس میں کالج کی خدمات اور اس کی عدیم النظیر ترقی اور شاہانہ عنایات و اکرام کا تذکرہ فرماتے ہوئے کالج کی ہر قسم کی امداد فرمانے کا وعدہ فرمایا اور جلسہ ہز ہائنس مہاراجہ ادھیراج اور شاہی خاندان و صاحب صدر کے لئے تین چیرز دینے کے بعد برخاست ہوا۔

دار الاصلاح ایک روپیہ فنڈ

دار الاصلاح کے شعبہ صنعت و حرفت کو ترقی دینے اور اس کی آمدنی سے دار الاصلاح کو چلا کر آیندہ قوم کو تکلیف دینے سے سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے عرصہ تین چار ماہ کا ہوا کہ ۸ کروڑ مسلمانان ہند کی خدمت میں صرف ۶ ہزار روپیہ کی اپیل کی گئی تھی کہ ... ایک روپیہ دیکر ۶ ہزار مسلمان اس رقم کو پورا کر دیں ... دار الاصلاح کی امداد فرمائی ان کے اسمائے گرامی مع عطیہ حسب ذیل ہیں۔ امید ہے کہ مسلم ہمدردان اسلام اسکو پورا کرنے کی طرف جلد توجہ فرمائیں گے۔

میاں نظام الدین صاحب لاہور عہ ... مولوی غلام محی الدین خان صاحب وکیل عہ ... شیخ عظمت اللہ صاحب گجرات عہ ... بہادر محمد اسمٰعیل صاحب راولپنڈی عہ ... حاجی مراد بخش صاحب پنڈی عہ ... حاجی عبدالرحمن صاحب پشاوری عہ ... سید احمد حسین صاحب رضوی لکھنوی عہ ... رضیہ خاتون صاحبہ لکھنؤ عہ ... طاہرہ خاتون صاحبہ لکھنؤ عہ ... حافظ عبدالقادر صاحب ... چودھری افضل صاحب گجرانوالہ ...

میزان کل مالیت ۲۹۹

وصول ہونے کو باقی صرف ... لیکن اگر مسلمانوں نے تاخیر فرمائی تو پھر تنانوے پیسے سے نکلنا مشکل ہوگا۔ ایک مرتبہ تو اس رقم کو فراہم کر کے دار الاصلاح کے کام کو بھی آزما لیجئے۔ صرف ایک روپیہ اور ... کوئی بڑی بات نہیں۔

محمد عبدالغفار الخیری۔ ناظم دار الاصلاح قرولباغ دہلی

ندوۃ العلماء کی مسجد کا سنگ بنیاد

معاونین حضرات کا ایفاء وعدہ

بتاریخ ۱۴ اپریل ۱۹۳۳ء مطابق ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ کو عالیجناب ہز ایکسیلنسی کیپٹن نواب حافظ سر محمد احمد سعید خان بہادر ... گورنر صوبجات متحدہ نے دار العلوم ندوۃ العلماء میں مسجد کا سنگ بنیاد نصب فرمایا تھا، اس کی تعمیر شروع ہو گئی ہے، بنیادیں کھدری جا رہی ہیں اور کام شروع ہو گیا ہے اور حسب ذیل حضرات نے جس امداد کا وعدہ کیا تھا وہ مرحمت فرما دیا ہے۔

(۱) جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا محمد حبیب الرحمن خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج ضلع علی گڑھ .... دو ہزار روپیہ

(۲) جناب شیخ احمد علی صاحب رئیس لکھنؤ .... ایک ہزار روپیہ

(۳) جناب شیخ داؤد حسین صاحب رئیس لکھنؤ .... دو صد روپیہ

(۴) جناب حاجی ... صاحب رئیس مالک کارخانہ ...

...

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شہرۂ آفاق دوا

...

منیجر اکسیر ہاؤس ... (بہار)

شیخ الحدیث کا عالمگیر ماتم

نگرام (لکھنؤ)

۲۳ جون ۱۹۳۳ء کو طلباء و مدرسین مدرسہ عربیہ بدریہ نگرام ضلع لکھنؤ کا ایک جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا سید عبدالغفار صاحب ندوی ناظم مدرسہ ... مدرسہ کی عمارت میں حضرت مولانا مولوی سید انور شاہ صاحب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت و سابق صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی حزن و ملال کا اظہار کرنے کے لئے منعقد ہوا۔

حضرت مولانا سید عبدالغفار صاحب ندوی نے اپنی تقریر میں حضرت مرحوم کے علم و عمل، فضل و کمال، زہد و اتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ حضرت مرحوم کی وفات سے امت مسلمہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ...

...

وہ خاتون

...

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

...

دی شیر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

خوردنی خضاب

...

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

...

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

...

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اردو زبان کا بہترین لغت

جامع اللغات

...

المشتہر خواجہ محمود اختر ... منیجر جامع اللغات کمپنی ... لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... شش ماہی ... سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... شش ماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط
ایڈیٹر مسئول: محمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ... ۱۶ ۲۰ ۲۴ ...

جلد ۱۷ | شنبہ ۲۰ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۲ء | نمبر ۴۴

معاصرین کے افکار و آراء

مہاسبھائی ذہنیت (البشیر)

ہندوستان کی سرزمین کو چھوڑتے وقت ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند نے فرداً فرداً پریس کو جو بیان دیا ہے۔ اس میں اظہار کیا گیا ہے کہ مسلمان چونکہ فرقہ پرست ہیں اور ہندوستان کی آزادی کی راہ میں روڑے اٹکانے والے ہیں ... ہندوؤں کا نصب العین ہندوستان کو آزادی دلانا ہے ... اس امر کی ضرورت ہے کہ مسلمانوں سے کوئی سمجھوتہ نہ کیا جاوے۔ بلکہ ہندو تنہا ہندوستان کی آزادی اور ہندو قوم کے مفاد کے لئے جدوجہد کریں۔

اسی قسم کے خیالات ہیں جن کو سننے کے بعد بہت سے ناسمجھ مسلمانوں کو یہ خیال پیدا ہو گیا ہے کہ ہندوؤں کے زعم باطل کو دور کرنے کا صرف یہی ذریعہ ہے کہ ہندوستان کی آزادی کی راہ میں روڑے اٹکائے جاویں اور دنیا کو دکھا دیا جاوے کہ بغیر مسلمانوں کی شرکت کے ہندوستان کی آزادی ناممکن ہے۔ اس کے بعد جب ہندو تنہا ملک کو آزادی نہ دلا سکیں گے۔ تو وہ مسلمانوں کی خوشامد کرنے کو تیار ہونگے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ جن مسلمانوں کو یہ خیال پیدا ہوا ہے، اس کے بانی ہندو مہاسبھائی لیڈر ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہم کو افسوس ہے کہ ہم ان مسلمانوں کے اس خیال کی تائید نہیں کر سکتے۔ کیونکہ دنیا کی تاریخ یہ بتا رہی ہے کہ ہمیشہ زمانے ہر ملک اور ہر قوم میں ایسے لوگ موجود رہے ہیں جن کی غلط پالیسی اور خود غرضی کی وجہ سے قوموں کی فلاح و بہبودی کی راہ میں دشواریاں پیدا ہوئی ہیں۔ لیکن اسلام کی تعلیم چونکہ حریت آزادی اور دنیا کو ظلم اور غلامی سے نجات دلانے کی ہے۔ اس وجہ سے بحیثیت مسلمان ہونے کے ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ اسلامی تعلیم کو اپنا نصب العین قرار دے اور ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند جیسے مہاسبھائیوں کی مجنونانہ بڑ پر کچھ توجہ نہ کرے۔ بھائی پرمانند مسلمانوں کو فرقہ پرست ہونے کا الزام دیتے ہیں۔ اگر ہم اس الزام کو سچ بھی باور کر لیں ...

پچھتر زناری (...)

جائز عصبیت (...)

بین الاقوامی کانفرنس (...)

اسلام سب سے بڑی طاقت

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

عرب مجاہدین کا فرانسیسی حدود میں داخلہ

پوائکٹرز کے میدان میں چارلس مارٹل اور عربوں کا مقابلہ

عرب، فرانس اور انگلستان کو کیوں نہ فتح کر سکے؟

گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں آپ اسپین کے مختلف شہروں کی فتح اور موسیٰ اور طارق کی ناچاقی کا حال پڑھ چکے ہیں۔ آج اس سے آگے ملاحظہ فرمائیے۔ اب اسپین کا تمام ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آگیا ہے اور ناقوس کے ساتھ ہی اللہ اکبر کے نعرے بھی بلند ہونے لگے ہیں۔ یورپ کی عیسائی حکومتیں مسلمانوں کی جرأت اور بہادری سے اسقدر مرعوب ہو گئی ہیں کہ ... اسپین کو واپس لینے کا کسی کو کبھی خیال نہیں آتا ... اسپین پر حکمرانی کر رہے ہیں اور عراق و دمشق میں مسلمانوں کی اس فتح پر مسرت کے شادیانے بجائے جا رہے ہیں۔ آپ نے ملاحظہ کیا کہ عرب مجاہدین نے کہاں سے آکر کہاں حکومت کی اور کس طرح اللہ کے کلمہ کو بلند کیا؟ اسپین کی فتح کوئی معمولی فتح نہ تھی ... اتنا چھوٹا ملک نہ تھا جس کو فتح کرنے کے بعد بھی کسی اور ملک کو فتح کرنے کی آرزو باقی رہتی۔ مگر بہادر موسیٰ ابن نصیر جیسا بہادر سپاہی کب اسپین کی فتح پر قناعت کرنے والا تھا۔ گو وہ ضعیف اور بوڑھے ہو گئے تھے مگر ہمت اور حوصلہ بدستور جوان تھے اس لیے وہ اب اسپین کے بعد فرانس کو فتح کرنے کی تدابیر میں مشغول ہو گئے۔

فرانس کی سرحد میں داخلہ

آپ موسیٰ اور طارق کی ناچاقی کا حال ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ یہ وہ ناچاقی تھی جس نے ...

(باقی آئندہ)

ضروری گزارش

...

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر
ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں ہزاروں دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

جس میں ایک دنیادار اور ایک دیندار کی دنیاوی اور دینی ضروریات کی کوئی ایسی معلومات نہیں ہے جو موجود نہ ہو یہ کتاب پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر ہے۔ ہر اس شخص کے لئے جو دیندار ہے اور ہر اس مسلمان کے لئے جو دنیادار ہے اور ہر اس شخص کے لئے جو دینی اور دنیاوی ترقی چاہتا ہے۔

فلاح دین و دنیا

کا مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنی ایک انسان کے لئے ہوا اور غذا کی ضرورت۔ اس میں آج سے ایک ہزار سال پہلے کی کتابوں سے لیکر اس وقت تک کی تمام قدیم و جدید کتابوں کی روح ہے اس کتاب کی اہمیت کا اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان جیسے غریب ملک میں یہ کتاب ۲۰ ہزار کی تعداد میں فروخت ہو چکی ہے اس میں نہایت مکمل دینی اور دنیاوی معلومات ہیں اس میں اخلاق کی تعلیم ہے اس میں معاشرت کا درس ہے اس میں مرت اور زندگیوں کی پیچیدگیوں کا حل ہے اس میں کھانے پینے سونے اور رہائش کے اصول ہیں اس میں حفظان صحت کے طریقے ہیں اس میں تمام انسانی بیماریوں کا مکمل علاج اور طریق علاج ہے غرضیکہ اس میں وہ سب کچھ ہے جس کی ایک متمدن انسان کو ضرورت ہے۔ جس گھر میں یہ کتاب ہے اس میں ایک زبردست عالم ہے ایک زبردست دنیادار ہے ایک دانشمند فلاسفر ہے ایک بہترین مشیر ہے ایک طبیب حاذق ہے اور ایک ایسا جہاندیدہ شخص ہے جسکو ہزارہا سال کے تجربات حاصل ہیں یہ کتاب درحقیقت ایک پوری اسلامی لائبریری ہے اس کتاب کی فہرست مضامین کیونکہ بہت طویل ہے اس لئے اس سے چند عنوانات مختصراً نیچے درج کئے جاتے ہیں تاکہ کتاب کا خاکہ ذہن نشین ہو سکے قیمت فی جلد تین روپے آٹھ آنہ

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

باب اول عقائد — ذات و صفات الٰہی ... | متفرق مسائل — انبیاء و صالحین کی استعانت، حیات موت اور پیدائش کا ... | مرد و عورت کی نماز کا فرق، جماعت میں شامل ہونا، نمازوں کا قضا ہونا ... | تجارتی مال کی زکوٰۃ، جانوروں کی زکوٰۃ، مصارف زکوٰۃ ... | حقوق اللہ و حقوق العباد، حقوق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حقوق صحابہ و اہل بیت ... | باب ہفتم حیات و ممات — پیدائش، عقیقہ، ختنہ ...

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

ان کا ایمان، ان کی ترقی، ان کی معاشرت، ان کی دولت اور ان کی عزت اس وقت خطرہ میں پڑی ہوئی ہے ... اسلام کی ... ترقی یافتہ مسلمان بنانے کے لئے یہ کتاب ... اور اس کتاب کا مطالعہ ... مفید اور کارآمد ہے۔ اگر کسی شخص کو اس کتاب کے مفید ہونے کا صحیح اندازہ ہو جائے تو وہ سب کچھ دے کر بھی اس کتاب کو ہاتھ سے نہ جانے دیگا۔ ہمارا دوستانہ اور مخلصانہ مشورہ ہے کہ

آپ کا گھر اس کتاب سے ہرگز خالی نہیں رہنا چاہیئے

کیونکہ جس گھر میں یہ کتاب نہ ہوگی وہ کبھی دینی اور دنیاوی ترقی حاصل نہیں کر سکتا کتاب ... قیمت فی جلد تین روپے آٹھ آنہ (۳۸)

پتہ: خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ جامع مسجد دہلی

چند کتب نادر الوجود برائے فروخت

تمدن عرب ... المحبیہ ... الطریقۃ الاحمدیہ ... علی عقد الجواہر ... البسیر الاسلام ... ترجمہ تفسیر ...

محمد حیدر شریف مہتمم ادارۃ المعارف مدرسہ نظامیہ شبلی گنج حیدر آباد

دواوہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں!

اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات ... کا حکمی اور فوری علاج ہے ... بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں اور مشہور ... اکسیر حیات کو ... گویا ایک شیشی میں پورا دواخانہ بند ہے ... کم از کم ایکبار آپ بھی ضرور آزما کر قدرت کا تماشا دیکھیں۔ مفصل پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ جاتا ہے۔

قیمت نمونہ والی شیشی خورد ... محصولڈاک وغیرہ۔

شرط فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کر دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ: مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری تہتر ضلع مونگیر

ماہوار رسالہ
ترجمان القرآن

زیر ادارت ابو الاعلیٰ مودودی

تعلیمات قرآن کی اشاعت، علوم قرآنی کو عام کرنا، مسلمانوں اور غیر مسلموں کو قرآن کے سمجھنے میں مدد دینا، ان کے شکوک و شبہات کو حل کرنا، اور حالات حاضرہ میں قرآن کی ہدایت کو پیش کرنا اس پرچہ کے خاص مقاصد میں۔ مذہبی نزاعات اور مناظرہ و مجادلہ سے اس کا مسلک بالاتر ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو سمجھنا اور اس کے معانی میں بصیرت پیدا کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت سالانہ ...

اس رسالہ میں صرف ان کتابوں کے اشتہارات شائع ہو سکتے ہیں جو خصوصیت کے ساتھ قرآن مجید اور عمومیت کے ساتھ اسلام کے متعلق ہوں۔

پتہ: دفتر ترجمان القرآن خیریت آباد حیدر آباد دکن

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین ... قیمت سالانہ ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں ہو سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا میں بن سکی ہے نہ یورپ میں مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی، سوداوی پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲۰ خوراک کی شیشی ۲ر علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں:

(۱) ایک شخص جو علم دین کے مدعی ہیں اور ایک اسلامی جامعہ کے پرنسپل رہ چکے ہیں وعظ کا افتتاح ایک نابالغ لڑکی کی قرآن خوانی سے فرماتے ہیں باوجودیکہ اس کی حاجت نہیں ہوتی کیونکہ جلسہ میں قرآن شریف کے بہترین حفاظ موجود ہوتے ہیں تو کیا اس صورت میں جلسۂ عام میں متعدد جگہ لڑکی سے قرآن پڑھوانا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) ایک عالم دین کے مدعی اور حافظ قرآن کے واسطے لال مخملی ٹوپی پہن کر اور اسی کے ساتھ جمعہ وغیرہ کی نماز پڑھانا جس پر ہر فاسق کی نظر پڑے شرعاً جائز ہے یا ناجائز۔ بینوا توجروا۔

الجواب

(۱) نابالغہ بچی سے قرآن شریف کی تلاوت کرانے میں کوئی مضائقہ نہیں ...

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا حشر

آل انڈیا کشمیر کمیٹی خلیفۂ قادیان کی صدارت میں شملہ کی چوٹیوں پر جن اغراض و مقاصد کے ماتحت قائم کی گئی تھی اور جس کے ذریعہ جو کام لیا گیا اختصاراً مسلمانان ہند کو اچھی طرح معلوم ہے۔ ابتدا میں اسی کو قادیانیت کا آلۂ کار وسیلہ بنایا گیا۔ اور مسلمانوں میں قادیانیوں کے نفوذ و اثر کی مہم اسی کمیٹی کی بنا پر قبضہ کرکے شروع کی گئی۔ لیکن جب یہ خفیہ راز دنیا کو معلوم ہوگئے اور خود اراکین کمیٹی نے یہ سمجھ لیا کہ وہ مسلمانوں کو خلیفۂ قادیان کو قیادت و سیادت قبول کرنے پر آمادہ نہیں کرسکتے تو انہوں نے آہستہ آہستہ کشمیر کمیٹی کو مجبور کیا سلادیا حتی کہ اس کا نام اخبارات میں شاذ و نادر ہی کبھی نظر آنے لگا۔ ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ — دہلی
یوم شنبہ ۳۰ صفر المظفر ۱۳۵۳ھ ہجری

"سیرت محمد علیؒ" کے دو ابواب

علمائے امت کے خلاف افسوسناک حملے

(۱۴)

آخر میں فاضل مؤلف صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

"بہر حال بل کی دو خواندگیاں ہوگئیں۔ اب تیسری خواندگی کا جب وقت آیا تو پھر ایک ہلچل مچ گئی۔ جمہور مسلمین میں بھی ایک خاص انہماک پیدا ہوگیا اور ملک کی دوسری جماعتیں اس کے خلاف مصروف پیکار ہوگئیں۔ چنانچہ جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب نے بھی اس کی مخالفت ..."

ظالم عظیم

جمہور مسلمین میں انہماک

کذب و افترا کی اشاعت

نواب صاحب بہاولپور کی دانشمندی

خریداران الجمعیۃ

تذکار ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

کامل ترین انسان کی کامل ترین سیرت کا ایک ورق

ربیع الاول کی تقریب میں واعظین کی افسوسناک روش

(از ادارہ)

چونکہ ربیع الاول کا مبارک مہینہ قریب آگیا ہے۔ اسلئے ہم نے ارادہ کیا ہے کہ دنیا کے کامل ترین انسان گروہ مصلحین کے سردار سید الانبیاء آقائے کونین حبیب رب مختار جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تذکار کیلئے چند اشاعتوں تک "الجمعیۃ" کے ان کالموں کو وقف کردیا جائے ...

دنیا کے رہبر

لاکھوں ارباب سیرت کا آئینہ

سیرت کا بنیادی جوہر

عالمگیریت اور فیض عمومی

احراستلاد

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندوستان میں علماء اسلام کے سیاسی کارنامے

سیرت محمد علی کے مؤلف کی سعی نامشکور

تحریر جناب اڈیٹر صاحب اخبار "الجمعیۃ" دہلی

سلام ونیاز!

سیرت مولانا محمد علی کے متعلق ان احساسات اور خیالات کا اظہار کیے بغیر نہیں رہ سکتا جو جناب کے وقیع مقالات دیکھ کر میرے دل میں پیدا ہوئے۔ یہ اگرچہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم کی ذات گرامی موجودہ دور میں مسلمانوں کے لئے ایک آیت رحمت تھی ...

آزاد مدارس کا قیام

وفد فلسطین کا دہلی میں ورود

جامع مسجد میں مسلمانان شہر کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی اکبر محمد علی پاشا اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریریں

دہلی ۲۲ جون۔ وفد فلسطین جس کی آمد کا دہلی والوں کو انتظار تھا ۱۸ جون کی صبح کو دہلی پہونچ گیا بروقت اطلاع نہ ہونے کے باعث اسٹیشن پر اجتماع نہ ہوسکا۔ حضرت سید امین الحسینی مفتی اکبر اور صاحب المعالی محمد علی پاشا سابق وزیر مالیات مصر اور آپ کے رفقا نے میڈنس ہوٹل میں بطور معزز مہمانوں کے قیام فرمایا۔ شام کو حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مسٹر آصف علی بیرسٹر نے وفد مذکور سے ملاقات کی اور تقریبات کے دوران فلسطین کے حالات اور دیگر معاملات پر تبادلۂ خیالات ہوا۔ کل صبح کو معززین شہر کے مختلف طبقوں سے ایک پورا مشاورتی جلسہ ہوا ...

اسلام اور روح تنظیم

گرمی کے موسم میں سفر

دو مقاصد

جامع مسجد میں جلسہ

مفتی اکبر کی تقریر

محمد علی پاشا کی تقریر

پرتکلف ضیافت

(نامہ نگار)

حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب کو دہلی سے اخراج کا نوٹس

تقریر کئے بغیر دہلی کو فوراً چھوڑ دو!

دہلی ۱۶ جون۔ حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کل دیوبند سے دہلی تشریف لائے اور حسب معمول مدرسہ عبدالرب میں قیام فرمایا۔ کل ۳ بجے سہ پہر جب آپ مدرسہ عبدالرب میں تشریف فرما تھے تو آپ پر چیف کمشنر دہلی کی طرف سے ایک نوٹس تعمیل کیا گیا جس میں مذکور تھا کہ چیف کمشنر دہلی کو اطمینان ہوگیا ہے کہ آپ کے خلاف زیر دفعہ ۳ پنجاب کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ ۱۹۳۲ء کو استعمال کرنے کے کافی وجوہ ہیں اس لئے آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آپ اس حکم کے موصول ہوتے ہی بغیر کسی قسم کی تقریر کئے فوراً دہلی چھوڑ دیں اور بغیر اجازت واپس نہ آئیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نوٹس ۲۶ مئی سنہ ... کا جاری کیا ہوا ہے۔

سردار محمد عزیز خان کی شہادت پر ماتم

ملوک و سلاطین کے تعزیتی پیغامات

مشرق بعید میں عورتوں کی تجارت

زنان بازاری کو شہروں میں نہ رکھا جائے

مجلس اقوام کے کمیشن کی رپورٹ

سہوارہ میں سیرۃ النبی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی فاضلانہ تقریر

بھوپال اور اخبار ریاست کا مقدمہ

سردار دیوان سنگھ کو تین سال قید کی سزا

جاپانی چٹائیوں پر پیغمبر اسلام کی تصویر

مسلمانوں کے ایک وفد کی کمشنر سے ملاقات

عدن کو ہندوستان سے جدا کرنے کا منصوبہ

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

میرا برت ایک اور قربانی کی ابتدا ہے

برت کی عظمت پر گاندھی جی کا بیان

حاجیوں کا علوی جہاز کراچی پہونچ گیا

کانگریس کے ساتھ ہمدردی کی سزا

یہودیوں پر حکومت مصر کا احسان

شاہ عراق کا سفر لندن

ہرات میں گداگری کا انسداد

اسکولوں کی عمارت پر ٹیکس معاف

عربک کالج ہال میں مشاعرہ

عدالت میں سپاہی پر سنگین سے حملہ

ایک ملزم کی بیجا حرکت

بہاولپور میں ہندو سبھا کا اشتعال انگیز رویہ

نواب صاحب کی طرف سے ہندو وزیر کے تقرر کا وعدہ

بے بنیاد اطلاعات کی سرکاری تردید

بہاولپور ۲۰ جون۔ ریاست بہاولپور کی گورنمنٹ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں ریاست میں ہندو سبھا کے رویہ نے باغیانہ مظاہروں کا ایک سلسلہ شروع کر رکھا ہے ...

کانگریس کا آئندہ پروگرام کیا ہوگا؟

مجلس عاملہ کے کتنے ممبران جیل میں ہیں اور کتنے باہر

کانگریسی لیڈروں کے جلسہ منعقد کرنے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا

جیل سے باہر مندرجہ ذیل ارکان ہیں: مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر انصاری، ڈاکٹر سید محمود ... جمنالال، سردار ول شگہ کوتیشر، جیرام داس ...

برطانی رجعت پسندوں نے مفاہمت کو ناممکن بنا دیا ہے

آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کی ضرورت

مولانا شوکت علی صاحب کا بیان

سفید کاغذ اور جداگانہ انتخاب کی مذمت

پارلیمنٹ اور فیڈرل اسمبلی میں جانبین کی نمائندگی

پارلیمنٹری کمیٹی میں کپتان و یجوڈ کی پرزور شہادت

مقروض ممالک کا قرضہ ادا کرنے سے انکار؟

۹۰ فیصدی قرضہ ابھی باقی ہے

آئرلینڈ میں جمہوری حکومت کا قیام

برطانوی مال کی فوری ضبطی

بہاولپور کے ہڑتالیوں کو نوٹس

اسپین کے شاہزادہ کی شادی

جمعیۃ علماء سہارنپور کے ایک کارکن کی رہائی

نوجوان کونسلوں پر قبضہ کریں گے

سوباش بابو کا بیان

جاپان ہندوستانی منڈیوں پر قبضہ کرے گا

جاپانی نمائندہ کی شملہ کو روانگی

محکمہ ریل اور مسلمانوں کی شرکت

مارننگ پوسٹ کے خیالات

سول نافرمانی کے مزید التوا کی مخالفت

کونسلوں کی میعاد میں توسیع

قومی جھنڈا لہرانا جرم نہیں ہے

کلکتہ ہائی کورٹ کا فیصلہ

ہندوستان میں اجناس پر قیمتیں بڑھائی جائیں

اقتصادی کانفرنس میں ایک تجویز

برہمو سماجی کی پارسی لڑکی سے شادی

سر فخر الدین سابق وزیر یوپی کا انتقال

میسور اسمبلی میں اسلامی اصول کی فتح

اقتصادی کانفرنس کی ناکامی

صدر امریکہ نے معاہدہ کو نامنظور کر دیا

تخفیف اسلحہ کے گلے پر چھری

تذکار نبی صلے اللہ علیہ وسلم

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۳)

صاحب سیرت کون ہوسکتا ہے؟

"اسلام میں ایک پیغمبر ہے جس کی سیرت ..."

(باقی آئندہ)

قدوۃ العلماء حضرت مولانا انور شاہ صاحب کے وصال پر عالمگیر ماتم

جذبات حزن وملال سے لبریز مرثیے

راس المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مرحوم کی وفات حسرت آیات کی خبر سنکر آپ کے عقیدتمندوں نے اپنے جذبات حزن وملال کا اظہار جن مراثی میں کیا ہے وہ ہمیں موصول ہوگئے ہیں اور ہورہے ہیں۔ باوجود قلت گنجائش کے ہم ان مراثی کو ان کالموں میں درج کرتے ہیں (الجمعیۃ)

مرثیہ وفات حسرت آیات شیخ الحدیث قطب الاقطاب جناب حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

(از قلم محمد علی ندوی)

واحسرتا رفتہ فرد خورشید از چشمان ما
ازاستماع ... ہر طرف
شور لیست بس از ہر جہت آہست گرم از ہر دلے
... ہر کس ... با گریہ وزاری ... فغان
دین ... پیش ... چو ... تاریک شد
... ارباب ... مردم
... گشت ... رحلت ... السلام
... آن جان جان

خون جگر گشتہ روان از ہر ... مژگان ما
کردہ لباس نیلگون این چرخ سرگردان ما
درد لیست پنہان در دل طفلان ما پیران ما
از اشک ہائے چشم ما ترگشتہ این دامان ما
بے ماہ انور این شب با ظلمت زندان ما
نے از ثریا تا ثریٰ ... شاہان ما
افسوس از انور شدہ تاریک ہندوستان ما
... جان ما گو ... یاران ما

مرثیہ وفات حسرت آیات رئیس المحدثین امام المفسرین حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب صبوحی صاحب)

قطعہ تاریخ وصال حضرت علامہ رئیس المحدثین سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب منشی غلام محمد ... صاحب ...)

نور ادر جنت میں ... کہدے جبریل
وفات عالم ... ہوئی ہے

۱۳ ۵۲

قصیدۂ عربیہ در مرثیۂ عالم جلیل وفاضل نبیل علامۂ دہر فہامۂ عصر محدث فقیہ مفسر نبیہ مخدومنا ومولانا انور شاہ الکشمیری قدس سرہٗ وشکر سعیہ وبرہٗ از طبع عالم سامی

مولوی محمد الملیباری از طلبۃ العلوم مدرسہ باقیات صالحات ویلور (ضلع شمالی ارکاٹ)

الا صبحۃ کنا بہا نتحیر
تغیر منہا الکون اذ ظلم مسفر

اصمّت لاسماع وصبت عیونہا
دموعا وعیش کلہ متکدر

خصوصا لاہل العلم تلک قلوبہم
نبیران احزان لہا تتسعر

وماھی الاصوت نعی محقق
...

انتقال پر ملال

تصحیح

وصال انور

حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے مختصر سوانح حیات

آج نہ صرف دیوبند بلکہ تمام دنیائے اسلامی سوگوار ہے کائنات عالم کا فرہ فرہ ماتمی لباس پہنے ہوئے مصروف آہ وبکا ہے۔ دار العلوم اور جامعہ ڈابھیل کا چپہ چپہ خون کے آنسو رو رہا ہے اور ہر وہ دل جس میں کچھ بھی اسلامی تڑپ ہے مضطرب وپریشان ہے کہ آہ دنیا اکابر میں محدث اور زمانہ کا یکتا فقیہ ومفسر ہم سے کنارہ کش ہوکر ہمیشہ کیلئے عالم جاودانی کو کوچ کرگیا ...

اجمالی حالات

یادگار

آخر میں اپنے علمی دوستوں اور عامۃ المسلمین سے یہ اپیل کرتا ہوں کہ جلد از جلد حضرت مرحوم کی کوئی یادگار ضرور قائم کرنے کی سعی فرمائیں خیال ناقص میں علامہ مرحوم کی یادگار اس سے بہتر نہیں ہوسکتی کہ "دائرۃ الانوریہ" قائم کرکے مرحوم کی تصنیفات کو شائع کیا جائے اور اس کے ماتحت "سوانح حیات" کا کام ہو۔ نیز احکام شرعیہ کی نشر واشاعت اور مذاہب باطلہ کا استیصال اس کا اولین مقصد ہو۔

احقر محمد عطاء الرحمن عفی عنہ ۔ ۱۹ صفر ۵۲ھ

جمعیۃ الطلباء مراد آباد!!

درحقیقت موت کو وہ عمومیت حاصل ہے کہ بادہ وبشایدی کسی کو ہو ... سے خالی ...

کشور گنج

آج مورخہ ۹ جون بعد نماز جمعہ مسلمانان کشور گنج کا ایک جلسہ جمعیۃ نگر حویلی میں بغرض ایصال ثواب نیز جناب استاذ الاساتذہ وحید العصر حضرت العلامہ مولانا سید انور شاہ صاحب کشمیری کی وفات حسرت آیات پر اظہار حزن وملال کی غرض سے منعقد ہوا۔ حضرات حاضرین میں عالیجناب دیوان محمد شاہ داد خان صاحب رئیس جمعیت نگر وشاہ سید حامد الحق صاحب وشاہ سید عبد الغفار صاحب وسید حبیب الحق صاحب ... سید عبد الرحمن صاحب وشاہ سید مظہر الحق صاحب کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

مولانا سید ابو نافع محمد مصلح الدین صاحب فاضل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل نے حضرت مرحوم کے تقدس وبزرگی پر ایک دردانگیز تقریر فرمائی جس سے مجمع میں خاص کیفیت طاری تھی بعد ازاں ختم کلمہ شریف اور آیات قرآنی و دعائے مغفرت کی گئی۔ آخر میں یہ تجاویز اور منظور ہونے کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

(۱) مسلمانان کشور گنج کا یہ جلسہ حضرت شاہ صاحب قبلہ (اعلیٰ اللہ مقامہ) کی وفات کو مسلمانان ہندوستان کے لئے عموماً اور مدرسہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کے لئے ناقابل تلافی صدمہ تصور کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان کشور گنج کا یہ جلسہ آپ کے صاحبزادہ سید محمد اظہر شاہ نیز دوسرے اعزا سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے تعزیت مسنونہ پیش کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ آپ کے صاحبزادہ کو آپ کی صحیح معنی میں جانشین بنائیں۔ آمین

عبد الکریم محمد علی جمعیت نگر اسسٹنٹ کشور گنج

علماء مراد آباد کا مبارک اقدام

مراد آباد ۔ ۱۵ صفر مطابق ۹ جون ۱۹۳۳ء کو تعلیمی کمیٹی متعلق جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کا اجلاس زیر صدارت حضرت جانشین شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند منعقد ہوا ...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کہاں؟
ڈاکخانہ کی طرف اکیوں کس لئے
... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنیوالی شرطیہ دوا

ناظرین باتمکین ... قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جارہی ہے۔ نوجوانان وطن اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں ... ہم نے ملک کے اس وبا کو اس کے بیخ وبنیاد سے دور کرنے کے لئے بہت ہی محنت ... اکسیری نسخہ ایک نیپالی سنیاسی بزرگ سے حاصل کیا ہے ... جس کا نام اکسیر بال سیاہ ہے ...

نیچر صاف اور خوشخط تحریر فرمادیں ملنے کا پتہ ... جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے

منیجر اکسیر ہاؤس ۔ کالی باغ بتیا (چمپارن)

کٹ پیس کی بالکل چھوٹی گانٹھیں!

آٹھ روپیہ والی کٹ پیس کی گانٹھ سے گھر کے زنانہ مردانہ خورد وکلاں کپڑے آسانی سے تیار ہوسکتے ہیں

آپ خواہ خانگی ضرورت میں لادیں خواہ فروخت کرکے کافی فائدہ اٹھادیں ...

منیجر دی افغان کوٹ کمپنی ہول سیل کٹ پیس مرچنٹس ۔ رنچھوڑ لائین ۔ کراچی (سندھ)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے ۔ مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۷ | دہلی یوم چہارشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۵

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کا چیلنج (مدینہ)

ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت (خلافت)

مسلمانوں کو اب کیا کرنا چاہئے (حقیقت)

ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تقسیم

یوروپین کانفرنسوں کا حشر

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

فتوحات کے بعد اسپین کی پالیسی

قاضی اسلام کے دربار میں ایک ستم رسیدہ غلام کی فریاد

صدیوں کے مظالم کا آن کی آن میں خاتمہ

اسپینی غلام کی حیرت

اسپین پر اسلام کی پہلی برکت

اسپین کا قاضی اور ایک غلام

وہ خاتون!

تریاق عجیب

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلی ماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ہر وبا کے موقع پر

جہاں احتیاطیں ضروری ہیں، وہاں ایسی ادویات کی بھی ضرورت ہے جو کہ مرض کو روک سکیں

ہیضہ کے واسطے

بھی پوری احتیاط کے ساتھ اس کی روک تھام کرنے والی دوائی کا بھی رکھنا ضروری ہے

ہر سمجھدار مرد اور عورت کو ہیضہ کی احتیاطوں کا علم ہوگا۔ مگر یہ تو بچے بھی جانتے ہیں کہ

رجسٹرڈ

امرت دھارا

ہیضہ کے لئے بہترین موثر حفظ ماتقدم اور بہترین دوا ہے تمام خانگی تکالیف اور معدہ کی عام امراض کا بھی یہ

بہترین کامیاب علاج ہے

ایک کارڈ لکھ کر اپنے قریب کے ایجنٹ سے حاصل کر لیں

ملنے کا پتہ:- امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

سفید بال جڑ سے کالا

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

ضرورت! ضرورت! ضرورت!

مسلمانان ہند کی پبلک کمپنیوں میں اپنی نوعیت کی سب سے پہلی کمپنی

دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

معقول تنخواہ - علاوہ سفر خرچ و کمیشن کی گارنٹی۔

فی الفور مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

منیجنگ ایجنٹس دی پنجاب مسلم کارپوریشن لمیٹیڈ لائل پور

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھایئے

منیجر مفید عام دواخانہ نمبر ۲۴ دربھنگہ (بہار)

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علیبہ بازار بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ
دہلی
یوم چہارشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

مسٹر آصف علی کا مکتوب

کانگریس کے آئندہ پروگرام اور ملک کی موجودہ صورت حالات کے متعلق مسٹر آصف علی نے گاندھی جی کی خدمت میں جو مکتوب مفتوح ارسال فرمایا ہے وہ انگریزی اخبارات میں شائع ہو چکا ہے اور اس کا مکمل ترجمہ ہم آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ اگر مسٹر آصف علی کا یہ مکتوب مفتوح نہ ہوتا اور صرف گاندھی جی کے نام اس غرض سے ارسال کیا جاتا کہ آئندہ پروگرام ...

ہے جو مسٹر آصف علی نے اپنی آخری تجویز پیش کرنے سے قبل کیا ہے۔ ان تحریکات کی کامیابی و ناکامی کا اندازہ لگانا جو وسیع پیمانہ پر جاری کی جائیں اور جن کے اثرات مختلف گوشوں میں مختلف پہلوؤں سے پڑیں اس قدر آسان نہیں ہے کہ فوراً ان کے متعلق کوئی حکم لگا دیا جائے۔ قوموں کی ...

حوادث و احکام

تجتبیٰ مورخہ ۲۸ رجون صفحہ ۳ کالم ۳ میں جو فتویٰ متعلق مولوی وصی الدین احمد صاحب شائع ہوا ہے، بعض اصحاب نے اطلاع دی ہے کہ استفتاء میں جو حالات مولوی وصی الدین احمد صاحب کی طرف منسوب کئے گئے ہیں وہ غلط ہیں اور یہ کہ مولوی صاحب موصوف ایک نیک شخص ہیں۔ ہمیں حقیقت حال معلوم نہیں۔ ہماری کوتاہی صرف اس قدر ہے کہ ہم نے ایک ایسا استفتاء اور اس کا جواب شائع کر دیا جس میں ایک خاص شخص کا نام لیکر حالات منسوب کئے گئے تھے، آداب استفتاء میں سے یہ ہے کہ زید عمر بکر کے نام سے استفتاء کیا جائے۔ اگر مولوی وصی الدین احمد صاحب کے وہ حالات نہیں ہیں جو استفتاء میں ان کی طرف منسوب کئے گئے ہیں تو استفتاء کا جواب ان کے متعلق نہیں ہو سکتا جواب اسی شخص کے ساتھ متعلق ہوگا جس کے حالات وہ ہوں جو استفتاء میں بیان کئے گئے ہیں۔ (ایڈیٹر)

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک پیش امام کی حرکات مذبوحی ہر کہ اس نے نماز ظہر کے وقت خود چار سنتیں پڑھ کر بجائے وقت مقررہ پر جماعت کروانے کے نمازیوں کے احساسات و جذبات اور نمازیوں کے وقت کا لحاظ نہ کرتے ہوئے گھر کی راہ لی ...

الجواب

استفتاء

[illegible]

...سے سکیں گے اور کس طرح دوسرے کام کر سکیں گے۔ جب تک دونوں طرف سے صلح کا اقدام نہ ہو اور جب تک اس کا یقین نہ ہو کہ کونسلوں میں جا کر کوئی مفید کام ہو سکے گا موجودہ صورت حال کو بدلنے کی کون سی شکل ممکن ہے۔ عارضی التواء کے دوران میں حکومت کا جو طرز عمل رہا وہ کچھ زیادہ امید افزا نہیں ہے، پھر آئندہ کے لئے مسٹر آصف علی کے پاس کیا ضمانت ہے کہ حکومت جارحانہ اقدام نہ کرے گی۔ اس کے جواب میں زیادہ سے زیادہ مسٹر آصف علی یہ کہہ دیں گے کہ پھر ذمہ داری حکومت پر جا پڑے گی مگر اس سے صورت حال میں تو کوئی فرق نہیں پڑے گا، اس لئے اگر مسٹر آصف علی التواء چاہتے ہیں تو صرف گاندھی جی کو سمجھانے کی سعی نہ کریں بلکہ حکومت کو بھی سمجھائیں کہ وہ کانگریس کے تعاون کو صحیح اسپرٹ میں حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

مکتوب کا فوری اثر

مسٹر آصف علی کے مکتوب کا فوری اثر جو پڑا ہے وہ تو یہ ہے کہ دہلی کا انگلو انڈین اخبار اسٹیٹسمین نہایت غلط تقریر اس مکتوب کو کانگریس کے خلاف پروپیگنڈے کے لئے استعمال کر رہا ہے اور چونکہ ہندوستانی اخبارات تصویر کا دوسرا رخ پیش نہیں کر سکتے اس لئے مسٹر آصف علی کی تلوار ان ہی کے خلاف کاٹ کر رہی ہے۔ کیا تعاون کے لئے ان ہی باتوں کی ضرورت ہے۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ تبدیلی ہونی چاہئے۔ اور اگر سول نافرمانی کے لئے حالات ناساعد ہیں تو اس کے بجائے دوسرا پروگرام ملک کے سامنے پیش کرنا چاہئے مگر کیا یہ تبدیلی اس قسم کے پروپیگنڈے سے ہو سکتی ہے جس کا موقع مسٹر آصف علی نے بہم پہنچایا ہے اور جس سے اسٹیٹسمین جیسے اخبارات فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس سے تو مقصد التواء کو اور نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

قرطاس ابیض سے بدتر

[illegible]

روزنامہ مدینہ کی اشاعت ملتوی

[illegible]

پنڈت جواہر لال سے گفتگو

[illegible]

مسئلہ کا حل

تصویر کا ایک رخ

فلسفیانہ خیالات

التواء کے کیا معنی ہوں گے

صورت حال کا تجزیہ

[illegible]

خاتم المرسلین کی سیرۃ طیبہ کو چار دانگ عالم میں پھیلاؤ

مجالس سیرۃ کے ارباب اہتمام اور واعظین کرام سے ایک خطاب

سید الکونین کی ابتدائی زندگی کے چند گوشے

(از ادارہ)

گزشتہ مضمون میں وضاحت سے بتایا جا چکا ہے کہ بانیان مذاہب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی ایک ہستی ہے جس پر صحیح معنی میں "سیرت" کا اطلاق ہوتا ہے کیونکہ آپ کے وقائع اور حالات زندگی تمام و کمال محفوظ اور زمانہ کی دست برد سے مصئون ہیں ...

رسمی مجلسوں کا افسوسناک پہلو

طلوع آفتاب نبوت

حضور کا بچپن

سیرۃ نبوی کے بہترین خرافات کا طومار

امام الانبیاء کا شباب

سامعین کا جرم

کانگریس کے موجودہ پروگرام میں تبدیلی کی ضرورت ہے

تحریک عدم تعاون کا تجربہ اور فطرت انسانی کے مقتضیات

مجالس قانون ساز میں داخلہ کا لائحہ عمل

گاندھی جی کے نام مسٹر آصف علی کا مکتوب

(ترجمہ خصوصی)

مسٹر آصف علی بیرسٹر نے مندرجہ ذیل مکتوب گاندھی جی کے نام ارسال فرمایا ہے:

ڈیر مہاتما جی!

...

انقلاب حقیقت

اپنی ذات کے متعلق

"آزادی تحریک"

انسانی فطرت

خیالی نصب العین

مایوسی اور ردعمل

(۲) سیاسی مسئلہ

[illegible]

دریائے جہلم اور گنگا میں زبردست طغیانی
انسانوں اور جانوروں کی ہلاکت سینکڑوں مکانات منہدم ہوگئے
اجمیر میں ایک حاملہ عورت تین بچوں سمیت بہہ گئی

کثرت باراں کے باعث یوپی، جہلم اور اجمیر میں جو جانی اور مالی نقصان ہوا ہے اس کی تفصیلات ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں۔ دریائے جہلم میں یک بیک طغیانی آگئی ہے اور اس کا پانی شہر کے بالکل قریب آگیا ہے۔ لوگ اپنے اپنے مکانوں کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں۔ ... مالی نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔

یوپی کے جن دریاؤں میں طغیانی آئی ہے ان کے پشتے ٹوٹ گئے ہیں جس کے باعث بہت سے قصبوں اور اراضی کو نقصان پہنچا ہے۔ کاشت اور جانوروں کی تباہی بہت زیادہ ہوئی ہے۔ بعض مقامات پر ریل اور سواریوں کی آمد و رفت بند ہوگئی ہے کیونکہ سڑکیں ٹوٹ گئیں اور لائینیں بہہ گئی ہیں۔ ... اجمیر میں ہوا ہے ... اجمیر اور احمد آباد کے درمیان کئی جگہ سے ریلوے لائن کو نقصان پہنچا ہے جس کے باعث ٹرینوں کی آمد و رفت بھی بند ہوگئی ہے۔

"الجمعیۃ" کا نامہ نگار خصوصی مقیم اجمیر اطلاع دیتا ہے کہ محلہ اندر کوٹ کا ایک دو منزلہ پختہ مکان ... گر گئے۔ ایک تانگہ مع گھوڑے کے بہہ گیا، ایک بیل گاڑی بہہ گئی ... عبدالعزیز خاں صاحب سکرٹری انجمن خدام مسلم راجستان نے خلق خدا کی بڑی خدمت انجام دی ...

دہلی میں جمعہ کے روز ۱۶ انچ بارش ہوئی ... مطلع ابھی تک ابر آلود ہے۔

چینی ترکستان میں حرکت آزادی کا آغاز و انتہا
ان شہروں کی تعداد جن پر ترکستانی مسلمانوں نے قبضہ کرلیا
چینی ترکستان کے ایک نامہ نگار کا بیان

چینی ترکستان میں چینی حکومت کی شکست اور مجاہدین کے غلبہ کے متعلق انگریزی اور اردو اخبارات میں ... بجائے قیاس آرائی سے زیادہ کام لیا گیا ہے ... بجائے حقیقی واقعات ... مجاہدین نے سب سے پہلے ... کاشغر کی آبادی ... آقسو کی فتح کے بعد ... طرفان کو فتح کرلیا جائے گا ...

مجلس عاملہ کے ہندوستانی ممبروں پر الزام
سر سپرو کا سر فیگن کو چیلنج
لارڈ ارون، ہارڈنگ اور ریڈنگ کا جواب

باسوس پر گولی چلانے کی سزا

قبائلی جھگڑوں کی تحقیقات

انڈمن میں ایک قیدی کی نازک حالت

یاد النوین کی ابتدائی زندگی کے چند گوشے

جرمنی پارلیمنٹ کے ۸۰ ممبروں کا اخراج

ہندوستان اور انگریز

قرطاس ابیض میں ترمیم کرانے کی کوشش
بغیر ترمیم کے کوئی ریاست بھی شریک نہ ہوگی!
پارلیمنٹری کمیٹی میں ریاستوں کے نمائندوں کی شہادت

لندن ۲۳ جون۔ جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی میں والیان ریاست کی جانب سے پیش ہوئی ہے اس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ریاستیں براہ راست فیڈرل ٹیکس سے مبرا رہیں ...

جموں و کشمیر کی متضاد خبریں
مسجدوں کو آگ لگا دینے کی تردید
"ایک مسجد کو معمولی سا نقصان پہنچا"

سری نگر ۲۳ جون۔ ایک سرکاری کمیونیکے مظہر ہے کہ میر پور میں شدید فرقہ وارانہ فساد کی جو خبر آئی تھی وہ بالکل غلط ہے ... تین مسجدوں کو جلائے جانے کی بھی اطلاع تھی جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے ...

اقتصادی کانفرنس کو ملتوی نہ کیا جائے
امریکہ نے حکومتوں کو چکر میں ڈال دیا

صرف دو آدمیوں کیلئے انگلستان کی بے دلی
روس اور برطانیہ میں گفتگو کا آغاز

دنیا میں سینما اور تھیٹروں کی لعنت
صرف امریکہ میں تیس ہزار سے زائد سینما

ڈاکخانہ پر مسلح ڈاکہ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں وفد فلسطین کے محترم ارکان کا ورود
صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند سے معاملات فلسطین پر گفتگو

دہلی ۲۵ جون۔ وفد فلسطین کے محترم ارکان نے قیام دہلی کے دوران میں متعدد بار حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے ملاقات فرمائی اور مسجد اقصیٰ کی اسلامی یونیورسٹی اور یہودیوں کے جارحانہ اقدام پر تبادلۂ خیال کیا۔ ... بلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر الجمعیۃ اور مولانا عبدالماجد صاحب دہلوی بھی موجود تھے ... حضرات نے اپنے معزز و محترم مہمانوں کو رخصت کیا۔ حیدرآباد کا سفر ختم کرکے ارکان وفد پھر دہلی مراجعت فرما ہوں گے۔

گاندھی جی کے نام مسٹر آصف علی کا مکتوب
(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

جو انہیں پرورش کرتی ہے۔ یہ لوگ باوجود اپنی ہمدردیوں کے کوئی قربانی نہیں کرتے۔ ان کے ساتھ ہم ہندوستانی فرماں رواؤں، زمینداروں، سرمایہ داروں اور ان لوگوں کو بھی شامل کر دیں جو موجودہ طرز حکومت کے ساتھ مفادات کی مصنوعی یا غلامانہ زنجیروں سے بندھے ہوئے ہیں ...

مناسب وقت

بغیر قربانی کے آزادی

طریق جنگ میں تبدیلی

آخری سوال

وزیر ہند کو پھر چیلنج!
مقدمہ چلاؤ یا تحقیقات کرو
پنڈت مالویہ کا بیان

لکھنؤ ۲۳ جون۔ منصوری جاتے ہوئے پنڈت مدن موہن مالویہ نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے: ...

دہلی میں موسلا دھار بارش
ایک لڑکا ڈوب گیا شہر کی فصیل کا ایک حصہ منہدم
متعدد مقامات پر ریلوے لائن ٹوٹ گئی

دہلی ۲۴ جون۔ بادسموم اور گرمی کی شدت سے خدا کی مخلوق سخت پریشان تھی بہت سے لوگ لو کی نذر ہوگئے ... لیکن خدا کی قدرت سے چند روز بعد ہی موسم کی کایا پلٹ دی ...

لندن کے بازاروں میں شاندار جلوس

پولیس نے ریوالور چلا دیے!
ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی رہائی

جملہ مدارس میں نماز با جماعت کا حکم

پونہ میں گاندھی جی کی وائسرے سے ملاقات

جاپانی نمائندہ شملہ میں

لتھونیا نے قرضہ کی قسط ادا کر دی

دو عورتوں اور دو بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

نئی دہلی میں حکومت ہند کا دفتر

پانچ سال کی اسکیم

وفد فلسطین کی آمد

مسلمانان ہند کی اخوت دینی کا امتحان

ناظم مولانا شاہ عبد الحامد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ علمائے کا پیغام

ہندوستان کی سیاسی تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانان ہند نے عالم اسلامی کی ہر تحریک میں نمایاں حصہ لیا ہے ہندوستان نہا جس نے طرابلس الغرب کے محاربات میں استطاعت کے مطابق اپنے مظلوم بھائیوں کی معاونت کی، حجاز ریلوے کی تعمیر میں اپنا حق ادا کیا سب سے آخر میں تحریک خلافت میں جس بہا مالی قربانیاں ادا کیں با وجود ناداری و مفلسی کے مسلمان ہی تھے جنہوں نے لاکھوں کا سرمایہ دین کی عزت و حیات کے لئے پیش کر دیا دنیا نے دیکھ لیا کہ مسلمانان ہند باوجود اپنی مقید زندگی کے کل مومن اخوۃ کے مصداق عالم اسلامی کے ساتھ کسی قسم کے جذبات اپنے سینوں میں رکھتے ہیں۔

دنیا کی دوسری قومیں وطنیت تو طبیعت کے محدود دائرے میں اپنی مساعی جاری رکھتی ہیں۔ مگر یہ امتیاز ہندی مسلمانوں کو ہی حاصل ہے کہ وہ وحدت اسلامیہ کی خاطر اپنے دور دراز بھائیوں کی مصیبت سے بے چین ہو جاتے ہیں وہ جس طرح اسلامی ہند کی ضروریات کیلئے متحرک ہوتے ہیں اسی طرح چین و افغانستان حجاز و عراق ... کے لئے بھی ہر ممکنہ معاونت کو اپنا فریضہ سمجھتے ہیں - یہ وہ خصائص ہیں جن کا آج عالم اسلامی بھی اعتراف کر رہا ہے اور یقیناً اسی جذبہ کے تحت وفد فلسطین کا بھی ہندوستان میں ورود ہوا ہے۔ اگرچہ اس وقت ہندوستان کے مسلمان شدید مالی مشکلات سے گذر رہے ہیں مگر وفد مذکور جس عظیم الشان مقصد کو لیکر آیا ہے مسلمانان ہند کا یہ اہم فریضہ ہے کہ وہ اپنی قدیم روایات کے مطابق وفد فلسطین کی مالی خدمت انجام دیں۔ ہندوستان کا ہر صوبہ اپنی اپنی جگہ پوری قوت کے ساتھ فراہمی سرمایہ کا انتظام کرے۔ تمام اسلامی ادارے ... اپیلوں کے ساتھ اس طرف توجہ کریں۔ افسوس کہ میں اپنی گوناگوں مشکلات کی وجہ سے اپنے مرکز سے دور ہوں اس لئے اپنے بزرگوں و رفقائے کار سے درخواست کرتا ہوں کہ جو کچھ ہو سکے وفد کے لئے سعی کی جائے۔

خصوصیت سے مجلس مرکزیہ جمعیۃ علمائے ہند دہلی و کانپور مسلمانوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔

حضرت مولانا قطب الدین عبد الوالی ... مولانا نقی عنایت اللہ صاحب ناظم عمومی ...

یہی پیش کرتا ہوں ... اور حضرت اعلیٰ کے آخری الفاظ جو وصیت ... ہیں مجلس مستشار العلماء پنجاب لاہور سے بھی بہت سی توقعات وابستہ ہیں ...

ناظم اعلیٰ محمد نور الحق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور

مجلس احرار اسلام ملتان کا جلسہ

ملتان ۱۵ جون کو رات کے ۹ بجے مجلس احرار اسلام ملتان کا جلسہ ... زیر صدارت حضرت مولانا محمد فیض الدین صاحب منعقد ہوا۔ پہلے صدر صاحب نے ریاست بہاولپور کے حالات سنائے اور چیف منسٹر صاحب ریاست بہاولپور کو تار ہمدردی کے طور پر دیا تھا اس کی نقل پڑھ کر سنائی ...

سیرت کانفرنس کا سالانہ اجلاس

حضرت مفتی اعظم اور محمد علی پاشا نے صدارت قبول فرمائی

... اجلاس کی صدارت قبول فرمائی ہے۔ کانفرنس کے مقام کا اعلان وفد فلسطین کے پروگرام کی مطابقت سے عنقریب شائع کر دیا جائیگا حضرت مفتی اعظم اپنا خطبہ صدارت لکھنے میں مصروف ہیں اور اس کا ایک حصہ بیت المقدس یونیورسٹی کے پیغام اور پروگرام کی وضاحت کے لئے وقف کر دیا گیا ہے یہ مبارک اور عظیم الشان خطبہ صدارت ۱۲ ربیع الاول کو تمام دنیائے اسلام میں جہاں جہاں یوم النبی کے جلسے منعقد ہوں گے پڑھکر سنایا جائیگا۔ ...

شاہان اسلام دہلی کا آخری منصب و حکومت

بحضور اعلیحضرت بندگان عالی متعالی ہز ایکسیلنسی نواب سر محمد احمد سعید خاں صاحب بہادر ... کی خدمت میں مودبانہ و عاجزانہ گذارش ... نقل فرمان از دربار شہنشاہ عالمگیر ... اخبار الجمعیۃ دہلی میں شائع کرنے کی غرض سے ارسال کرتا ہوں کہ میرا استحقاق ثابت ہو جائے۔

نقل فرمان شہنشاہ عالمگیر

عالمگیر
خانہ زاد بادشاہ غازی
سیف جنگ
غلام علیخان ...

مہر
بخط طغرٰے
سنہ ۱۱۰۷ ھ

گماشتہائے جاگیرداران و کروڑیان و چوہدریان ... پرگنہ بریلی سرکار بدایون متعلقہ صوبہ دار الخلافت شاہ جہان آباد۔

حسب الحکم جہاں مطاع آفتاب شعاع ... بتاریخ بست و هفتم شہر ... جلوس الاقدس شد ...

شیخ المحدثین کی روح کو ایصال ثواب

... شیخ الاسلام والمسلمین ... حضرت مولانا الحاج سید محمد انور شاہ صاحب کشمیری قدس سرہ کا وصال ہو گیا۔ دار العلوم ... مدرسہ ... قرآن مجید کا اہتمام کر کے ایصال ثواب کیا گیا۔ ...

(غلام نور شاہ ... مدرس ... دار العلوم ...)

ایک ضمنی مقدمہ

ایک اور مقدمہ میں علیان ... اور تین اشخاص پر محمد ... کے مسجد میں فساد مچایا تھا مجسٹریٹ صاحب نے شہادت پر غور و خوض کر کے قرار دیا کہ فساد کے وقت مسجد میں کوئی مذہبی عبادت نہیں ہو رہی تھی اس لئے سب کو بری کر دیا۔

مسٹر آر اے ہنڈرسن نے ملزمین کی طرف سے پیروی کی تھی۔

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء سرحد کا اہم اجلاس

شرعی تحفظ کے بغیر کوئی قانون منظور نہ ہوگا

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ہائی پر اظہار مسرت

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کی مجلس عاملہ کا ایک نہایت اہم اجلاس بتاریخ ۱۷ و ۱۸ جون ۱۹۳۳ء دفتر جمعیۃ العلماء میں زیر صدارت مولانا مولوی داؤد محمد صاحب آدم زئی صدر جمعیۃ العلماء منعقد ہوا۔ متعدد مقامی اور بیرونجات کے محترم اراکین نے شرکت فرمائی اور مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں:۔

(۱) قرار پایا کہ جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا سالانہ اجلاس بشمول شریعت کانفرنس صوبہ کونسل آئندہ اجلاس سے پہلے بمقام بنوں منعقد کیا جائے جس میں صوبہ بھر کے سربرآوردہ علماء کے علاوہ مشائخ طریقت کو بھی شامل کیا جائے۔ باہر سے بھی علماء کو بلایا جائے ...

مجلس مستشار العلماء پنجاب کا اہم اعلان

مدعیان اصلاح کی فساد انگیزیوں کے افسوسناک نتائج

رنگون میں ... کے خلاف ... مقدمہ

عدالت نے ... مچلکے لے لئے

پرسوں ... رنگون کی عدالت میں ... مسلمان کثیر تعداد میں اس مقدمہ کا فیصلہ سننے کیلئے آئے ہوئے تھے ...

مجسٹریٹ کا فیصلہ

مجسٹریٹ صاحب نے طویل فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ سنی مسلمانوں کی دو جماعتوں میں زبردست اختلاف ... ہے ...

ملزم کا جواب

حضرت شمس المحدثین مرحوم کی دائمی یادگار

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد مرحوم کی ایک دائمی یادگار قائم کرنے کے لئے اکناف ہند سے مختلف تجاویز پیش کی گئی ہیں ...

خاکسار محمد زبیری

مدرسہ عالیہ قدیمہ کی مختصر خدمات

شیعہ کانفرنس کی تجاویز پر احتجاج

حکومت برطانیہ معاملات حجاز میں مداخلت نہ کرے

مسلمانان سہارنپور کا جلسہ عام

پیارے نبی کے پیارے حالات

ریاض الاظہر فی احوال سید البشر عرف بارہ چمن منظوم

انوار رسالت، نوید رسالت، طلوع رسالت، نسیم نبوت، تکمیل نبوت ... فضائل محمدی ...

... کے جلسے بمقام ... کتب خانہ لطیفیہ ... کشن منٹ

دوا وہ درد بولا اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں

اکسیر حیات
فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات سے بہت سی اکثر بیماریوں کا حکمی اور فوری علاج ہے اندرونی بیماریوں میں ایک بوند سے تین بوند تک پانی یا مصری میں کھانا اور بیرونی امراض میں ... اور بہت مفید پایا ہے۔ گویا ایک شیشی میں پورا دواخانہ بند ہے۔ ...

قیمت نمونہ والی شیشی خوردنی فی عدد ... محصول ڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ

مولانا حکیم محمد عبد الہادی صاحب پھلواری عفت ضلع پٹنہ

ناول کرایہ پر

ناولوں کے شائقین کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ اب ان کو ناول خریدنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہم نے ہر قسم کے تاریخی - جاسوسی - اخلاقی اور عشقیہ ناول کرایہ پر دینے کا انتظام کیا ہے اور کرایہ بہت سستا یعنی ۲۴ گھنٹے ایک دن اور ایک رات کا صرف ... فی ناول یہ انتظام ہم نے محض اس لئے کیا ہے کہ بہت سے ناول پڑھنے کے شوقین اصحاب اپنی ناداری کی وجہ سے ناول پڑھنے سے محروم رہ جاتے ہیں ... اگر آپ یہ نہیں چاہتے کہ ناول خرید کر پڑھا جائے تو ہماری دکان ... بازار مچھلی والان پر تشریف لا کر فہرست ملاحظہ فرمایئے ...

ملنے کا پتہ

انور بک ایجنسی بازار مچھلی والان دہلی

اکسیر بال سیاہ

دنیا کو حیرت میں ڈالنے والا جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب و غریب مرکب

بدقسمتی سے ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیل رہی ہے۔ نوجوان ... اس کے خطرناک اور مایوس کن نتائج سے ابھی بالکل ناواقف ہیں ... اکسیر بال سیاہ ...

پتہ صاف اور خوشخط ... جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے

مینیجر اکسیر ہاؤس ——— کالی باغ ——— بیتیا (چمپارن)

وہ خاتون!

جس کی مامتا بھری گود پیاری اولاد اور فرحت ... سے آباد نہ ہو وہ خواتین جن کے بچے قبل از وقت ساقط ہو جاتے یا پیدا ہونے کے بعد کسی نہ کسی مرض کے شکار ہو جاتے ہوں ایسی معزز خواتین اور ان کے خاندان کو مبارک ہو کہ اس دکھ کا علاج اور اس روگ کی دوا قرۃ العین دریافت کر لی گئی ہے اور سالہا سال کے تجربوں سے سو فی صدی کامیاب ہو چکی ہے قرۃ العین ... روزانہ ... قیمت ...

حب مدنی طلائی دائمی نزلہ، زکام ... سالہا سال کے تجربوں کے بعد اکسیر ثابت ہو چکی ہے ...

تریاق عجیب نزلہ کی وجہ سے کھانسی ... تریاق عجیب ہے ... ان کے علاوہ تمام مفرد و مرکب دوائیں صرف صدیقی دواخانہ سے خریدیئے جو سالہا سال سے عالی جناب حضرت مولانا الحاج حکیم جمیل الدین صاحب مدظلہ العالی استاد مسیح الملک مرحوم و ممتحن اعلیٰ امتحانات طبیہ کالج دہلی کی سرپرستی میں نہایت دیانت داری کی عمدگی و نفاست کے ساتھ ملک کی بہترین خدمت انجام دے رہا ہے۔ فہرست مفت طلب فرمایئے۔

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

خوبصورت حمائل

... دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء مرادآباد یو پی

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا

(رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے تمام ہندوستان میں اپنے خواص کیوجہ سے مشہور و مقبول ہو چکا ہے بڑے بڑے اطباء اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

بد اللہ علی الجماعۃ
روزنہ
الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
بلال احمد بیزنی (بی اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۱۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۱

معاصرین کے افکار و آرا

مسلمانوں کا افلاس (البشیر)

التوا پر التوا (ہمدرد)

برطانوی راج کی برکات

مغربی تہذیب کا اثر

بہاولپور کی قابل تقلید مثال

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

اندلس کے عیسائیوں پر اسلامی گورنمنٹ کے احسانات

ایک نوجوان مسیحی خاتون کی زبانی، ایک یورپین حکمران کا تذکرہ

[redacted]

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف آخر کیوں کس لئے
ویدیا شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے
منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

خوردنی خضاب
اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھایئے
منیجر مفید عام دواخانہ ... (بہار)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وسمہ اور مہندی کا بہترین نعم البدل
صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی
ایجنٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

مشک گولیاں رجسٹرڈ
صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

اردو زبان کا بہترین لغت
جامع اللغات
مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی۔ اے
کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ کیا!
منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ چیمبرلین روڈ لاہور

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ
انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید یہ دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔
کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔
قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ ؍ علاوہ محصول ڈاک
ترکیب استعمال۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے سے پانی میں ملاکر۔ اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔
ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو۔ پی)
محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

بے روزگاروں کو خوشخبری
مفصل حالات کے لئے پراسپیکٹس مفت طلب کرو
دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بینک دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

احمد اینڈ کو
تھوک انگریزی دوافروش
بازار بلیماران دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۶۷

قرابادین مفید عام
منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ
منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ، ۷ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

انسداد فواحش کا قانون

صوبہ متحدہ کے بعض مسلم اراکین کا رویہ

صوبہ متحدہ کی مجلس مقننہ میں انسداد فواحش کے متعلق ایک مسودہ قانون آجکل زیر غور ہے ، ۲۷ جون کو اس مسودہ قانون پر جو مباحثہ ہوا وہ بے انتہا افسوسناک اور رسواکن ہے ، اور اس کی تفصیلات کو پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مسلمان اپنے ...

صوبہ ایسے دلائل پیش کئے ان کا تعلق ایک خاص ذہنیت سے ہے ، یورپ کے مادہ پرستوں نے اپنی بداعمالیوں اور بدکاریوں کے لئے انواع و اقسام کے حیلے تراش لئے ہیں ...

ان خیالات کا اظہار ایسے حضرات کی طرف سے جو مسلمانوں کے نمایندے منتخب ہو کر گئے ہیں اور جنہیں مسلمانوں نے اپنے مذہب ، اپنے اخلاق ، اپنی تہذیب اور اپنے کلچر کی حفاظت کے لئے بھیجا ہے ...

بہر حال یہ ایک حقیقت ہے کہ صوبہ متحدہ کے بعض مسلم اراکین مجلس مقننہ کا وہ طرز عمل جو انہوں نے ۲۷ جون کو ظاہر کیا ہے مذہباً ، اخلاقاً اور دیانتاً سخت قابل اعتراض ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ مجلس منتخبہ میں اس مسودہ قانون کے چلے جانے کے بعد وہ اپنی روش پر دوبارہ غور کریں گے ۔

مجلس مشاورت

سرکاری بیان کی تردید

اعتذار

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں :

(۱) اس ہنگامہ ایک شخص موجود ہے جو اپنا کاروبار تو مضافہ کرتا ہے مگر جب کبھی رمضان شریف کا ماہ مبارک سال بھر میں ایک دفعہ رونق افروز ہوتا ہے تو اس کو ماہ صیام کے روزوں کے لئے ٹلایا جاتا ہے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

خان عبد الغفار خان کی رہائی

اس وقت جبکہ پنڈت جواہر لال نہرو ... کی مجلس مشاورت منعقد ہونے والی ہے اور ہندوستان کی آیندہ سیاسیات کے متعلق نہایت اہم اور نتیجہ خیز فیصلے کئے جانے والے ہیں صوبہ سرحد کی خلافت کمیٹی کا یہ مطالبہ بالکل مناسب اور برموقع ہے کہ خان عبد الغفار خاں کو فوراً رہا کر دینا چاہئے تاکہ انہیں بھی اس کا موقع مل سکے ...

حیات گل کا مقاطعہ جوعی

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا جواب

امراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"سیرت محمد علیؒ" کے متعلق چند باتیں

(از جناب عبد الملک ، موضع برکھوتی محل پور ضلع دربھنگہ)

محترمی و مکرمی ، جناب مدیر صاحب اخبار "الجمعیۃ" السلام علیکم ورحمۃ اللہ

نکات و لطائف

(از ملا رموزی بقلم خود)

سرور کونین کے اخلاق اور خانگی زندگی کے مختصر حالات

خلوت و جلوت ۔ عبادت و ریاضت اور خدمت خلق کے چند مناظر

عملی دنیا کے علی انسان کی تعلیم کا خلاصہ

(از ادارہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کیا تھی ایک بحر متلاطم الامواج تھی کس کس گوشہ پر نظر ڈالی جائے اور کس کس عمل کو دیکھا جائے ...

سادہ و خانگی زندگی

تعلیم کا خلاصہ

اخلاقی و نصائح

نجران کے عیسائیوں سے سلوک

شان عبودیت کا ایک پرتو

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

کانگریس کی مجلس عاملہ کا بیضابطہ اجلاس ۱۲ جولائی کو منعقد ہوگا

گاندھی جی کو سول نافرمانی ترک کرنے اور جدید آئین میں حصہ لینے کا مشورہ

محاذ جنگ کی تبدیلی کونسلوں پر قبضہ اجلاس میں گاندھی جی کی شرکت

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس لاہور میں ہوگا

دہلی کے اجلاس کا نوٹس بے قاعدہ ہے

لیگ کے صدر کا اعلان

(۱) نواب سر ذوالفقار علی خاں اور سر سید فخر الدین کی وفات حسرت آیات پر اظہار تعزیت۔

(۲) لیگ کی موجودہ حالت پر غور۔

(۳) ملک کی سیاسی حالت پر غور۔

(۴) آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ جلسہ کا فیصلہ۔

(۵) صدر کی اجازت سے اور دیگر معاملات پیش ہوں۔

صدر مسلم لیگ کا بیان

ایڈیٹر الخلیل کے حملہ آور رہا کر دیئے گئے

فاضل مجسٹریٹ کا فیصلہ

حیات گل صاحب کا مقاطعہ جوعی برابر جاری ہے

حکومت ہند مطالبات کو پورا کرے

دار الحکومت

دہلی اور قرب و جوار میں بارش کی کثرت

متعدد مکانات منہدم ۔ کئی گاؤں بہہ گئے

ایک ہفتہ کی مسلسل بارش کے تباہ کن نتائج

ایڈورڈ پارک میں شاہی مسجد کی بے حرمتی

ہندوستان میں جاپانی چاول کی درآمد

چاول کی تجارت کو زبردست خطرہ

صحرائے عرب میں لیڈی ونلنگڈن کا استقبال

سات توپیں سر کی گئیں

خان عبد الغفار خاں کی رہائی کا مطالبہ

پشاور کے مسلمانوں کا اجتماع

دہلی میں ایک دو منزلہ عمارت کا انہدام

ایک نوجوان کی ہلاکت ۔ ۲ اشخاص مجروح

معافی مانگنے سے انکار

پولیس کمشنر کو مولانا اسمٰعیل غزنوی کا جواب

میرٹھ کے نواح میں بارش کی ہلاکت خیزیاں

پنجاب کے فرقہ وارانہ فارمولے کی اشاعت

منظوری کے لئے کونسل میں پیشی

سیاسی اسیروں کو انڈمان سے واپس نہیں بلایا جائیگا

ایڈیٹر ریاست ضمانت پر رہا ہوگئے

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں کیا ہوگا؟

سر جان سائمن اور روسی نمائندہ کی مزید گفتگو

ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ کرنے والا اہم اجلاس

کانگریس کے مشاورتی اجلاس میں پریس کے نمائندوں کو شامل نہیں کیا جائیگا

قائم مقام صدر کانگریس کا اعلان

مسٹر چرچل کی لغو بیانی اور ہرزہ سرائی کا جواب

معاصر ٹائمز میں ریاستی نمائندوں کا مشترکہ بیان

چرچل کا دام تزویر اور والیان ریاست کا فرض

سی آئی ڈی کے دو کانسٹیبلوں کی گرفتاری

ایک مسلمان کو قتل کرنے کا جرم

سرکاری ملازموں کو حکومت مدراس کی تنبیہ

ہریجن تحریک میں حصہ لینے کی حمایت

ایک گاؤں بالکل بہہ گیا

ہزاروں دیہاتیوں کی تباہی

سر سپرو کی مایوسی

کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے

وزیر ہند کانگریس سے صلح کرنے پر آمادہ ہیں

لندن سے ایک خفیہ مراسلہ

اقتصادی کانفرنس کی پہلی تجویز

مرکزی بنکوں میں طلائی ذخیرہ کی فراہمی

فرانس اور جرمن کے بنکوں کی خفیہ مشاورت

محکمہ انصاف اور پولیس ہندوستان کے حوالہ نہ کیا جائے

چرچل کا تازہ ارشاد

انسداد بردہ فروشی کا بل

یوپی کونسل کے اجلاس کی کارروائی

معاہدہ وارسیلز کے پرخچے

جرمنی نے طیاروں کے بنانے کا حکم دیدیا

سندھ کی علیحدگی اور حکومت ہند کا اقدام

حکومت ہند اور حکومت بمبئی میں مراسلت

پولیس کے نظام کو وفاقی وزیر کے ماتحت نہ رکھا جائے

ہندوستان میں برطانی تجارت کے تحفظ کا مطالبہ

تمدنی آزادی کا مستقل عنصر

پنڈت مالویہ اور جواہر لال نہرو کی ملاقات

کانگریس اور حکومت میں مصالحت کی کوشش

کالے پانی کے اسیروں نے بھوک ہڑتال ترک کردی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم ماننے سے انکار

فخر قوم مولانا حاجی عبد المجید صاحب کا وصال

روم کے کلیسا میں خوفناک حادثہ

گرجاؤں پر قبضہ سینکڑوں پادریوں کی گرفتاری

متعدد اداروں پر جرمنی حکومت کا قبضہ

سماٹرا میں ہلاکت خیز زلزلہ

صوفیا میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

آذربائیجان میں کاشت پنبہ

علمائے کرام کا اہم اعلان

بدعات و تکلفات سے پرہیز کرو

سیرت کمیٹی پٹی کی طرف سے تجویز ہوئی ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو تمام کائنات عالم میں سیرت نبوی کی تبلیغ و اشاعت کیلئے شاندار جلسے کئے جائیں اسلامیان ہند کا فرض ہے کہ وہ اپنی تمام کوششیں [illegible] اور دعوت تبلیغ و سلام پر مرکوز رکھیں اور کوئی ایسی کارروائی نہ کی جائے جو ہمارے اسلامی شعار کے خلاف ہو اس تقریب کو بدعات و محدثات کا وسیلہ نہ بنایا جائے اور اس علمی اور بین الاقوامی تقریب کو کھیل کود، لہو و لعب، باجے، آتشبازی، بنوٹ، گتکہ، سوانگ، تکلفات اور فضول خرچی سے ہرگز ہرگز آلودہ نہ کیا جائے اگر عوام ان امور میں کچھ بھی چاہیں تو علمائے کرام اور ذی اثر لوگ ان کا مقابلہ کریں اور انہیں سمجھائیں کہ یہ بدعات و تکلفات کی گرم بازاری کا دن نہیں بلکہ اسوۂ رسول کی اشاعت کا دن ہے یوم النبی کی تمام تقریبیں اور تقریریں ضعیف روایات اور [illegible] پر مبنی ہونی چاہئیں مقررہ عالمگیر تقریب سیرت جو ہر سال مختلف زبانوں میں عام رہنمائی کے لئے شائع کی جاتی ہے اسے جلسوں میں سنایا جائے اور مفت تقسیم کیا جائے۔ ہم تمام فرزندان اسلام سے امید رکھتے ہیں کہ وہ نظام کی پابندی اختیار کریں گے اپنے قول اور عمل سے اقوام عالم کے سامنے سیرت رسول کا ایسا نمونہ پیش کریں گے جو اس تقریب عظیم کے شایان شان ہوگا۔

(مولانا) معین الدین (اجمیر شریف) (مولانا) احمد سعید (دہلوی) (مولانا) احمد علی (لاہور) (مولانا) حسین میاں (پھلواری شریف) (مولانا) [illegible] عبدالباری (لکھنؤ) مولانا نے بدعات و محدثات کے ساتھ [illegible] اور رسمیہ کے الفاظ کا اضافہ کرکے دستخط فرمائے ہیں۔

داعیان مجالس سیرت سے اپیل

داعیان مجالس سیرت سے ادب سے [illegible] التجا ہے کہ عنقریب وہ مبارک گھڑیاں شروع ہونے والی ہیں جن میں وہ مقدس ہستی زینت بخش عالم ہوئی تھی جو باعث تخلیق کائنات ہے اور جس سے انسانیت کبریٰ کو نصرت و افتخار حاصل ہوا اب جب کہ آپ اور ہم ان مبارک گھڑیوں کی یاد منانے والے ہیں اور ان میں اس انسان کامل اور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر اپنی ولولہ انگیز تقریروں اور [illegible]

آفتاب ہال مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

اس دارالاقامہ [illegible] ایسوسی ایشن نے اس مقصد سے قائم کیا ہے کہ یہاں غیر مستطیع اور ذہین مسلمان طالب علموں کی تعلیم کا انتظام ہو سکے اس تجارت میں (۹۰) [illegible] اخراجات [illegible] (تنخواہ وغیرہ)

ایم - اے	۲۲	[illegible]	ایل ایل بی ایم	۲۵	
ایل ایل بی	۸	[illegible]	بی ایچ ڈی	۲۲	

ہر طالب علم سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ انتہائک محنت کے ساتھ اپنے تمام وقت کو [illegible] زندگی بسر کریگا [illegible]

احقر سید اکبر حیدر آبادی (ولید)

[illegible]

روسی ترکستان میں مسلمانوں کی حالت زار

بالشویکوں کے مظالم

انقلاب روس رعایائے روس کے واسطے ایک خاص قسم کی بلائے عظیم ثابت ہوا ہے بالشویکوں نے ساتھ ہی حیات اجتماعی کو عالم وجود میں لانے کے لیے تمام ملک [illegible] اور رعایا کو خون میں غرق کردیا دوبارہ بعد از انقلاب [illegible] بالشویکوں کی منفعت کے واسطے جبکہ نظام رعایا کے مال و دولت کو چھین لیا لیکن خاص کر مسلمانان ترکستان کا کیا [illegible]

[illegible] ہے بیچارے غریب مزدور سر راہ عام بھوک و پیاس کے مارے ... ایک نان جو تک بھی جبر کیری کے اس واقعہ کی اور زمانہ گذشتہ تاریخ موجودہ کے انقلاب اقتصادی روسی سے آگاہی رکھنے والا ... شور لیے ہیں خوف انگیز اضطراب پیدا کر رکھا ہے [illegible] مسلمانان ترکستان

وہ خاتون!

[illegible]

حب مدنی طلائی [illegible]

تریاق عجیب [illegible] وہ تمام ہیں حضرت صدیقی دواخانہ نے خرید لئے جو سالہا سال سے حاذق جناب حضرت مولانا الحاج حکیم اجمل الدین صاحب [illegible]

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایجاد شہرۂ دوا پہراپن (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز حضرات اس کی قدر کرتے ہیں

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

پہراپن کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں۔ دھوکہ دینے والوں مکار، ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو پی)

امرت دہارا صابن

ہاتھ اور میڈیسنل دونوں کام دیتا ہے!

[illegible] میں بیٹھا ہے [illegible] سے پھوڑا پھنسی نکلتی رہتی [illegible] اگر پھوڑا پھنسی نکلی ہوگی تو دور ہوجائے گی۔ اگر آپ

امرت دہارا سوپ

[illegible] چودہ آنے [illegible] ایک [illegible] پانچ آنے [illegible]

[illegible] مل سکتا ہے [illegible] امرت دہارا لاہور سے منگوائیں

[illegible] لاہور مینیجر امرت [illegible] امرت بھون امرت [illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر!

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لکھ کر [illegible] صحت و تندرستی کی گائڈ [illegible] مفت طلب فرمایئے

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانے کی تکلیف نہ اٹھایئے

[illegible]

تیار کردہ مفید عام دواخانہ نمبر ۸ [illegible] دہلی

پیارے نبی کے پیارے حالات

ریاض الازہر فی احوال سید البشر

بارہ چمن منظوم

[illegible] مولف اول جناب مولانا مولوی [illegible] صاحب [illegible] چمن اول موسوم بہ نوید رسالت [illegible] قیمت [illegible] روپیہ [illegible] مجلد پونے دو روپے (عہ)

کے۔ حاجی محمد محی الدین مالک کتبخانہ لطیفیہ آل انڈیا نیوز ایجنسی موچی بازار بنگلور کنٹونمنٹ

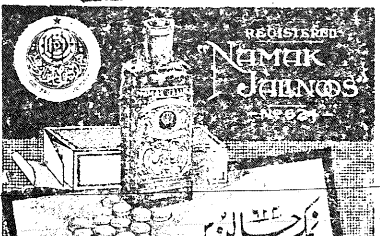

نمک جالینوس

رجسٹرڈ

معدے اور آنتوں کو قوت دیتا اور ان کو ردی مواد سے پاک صاف رکھتا ہے۔ بدہضمی اور دائمی قبض کو رفع کرکے غذا کو صحیح طور پر ہضم کرکے صالح خون پیدا کرکے چہرہ کو خوش رنگ بنا دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

[illegible] ترکستان [illegible] عظمت و اقتدار [illegible] افغانستان [illegible]

جامع اللغات

شائع ہوگیا۔ اردو زبان کا بہترین لغت [illegible] جامع اللغات [illegible]

[illegible] المشتہر محمد احمد ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

[illegible]

آفتاب اسلام طلوع ہونے کو ہے

جس کے طلوع ہوتے ہی قلوب و ارواح کی دنیا جگمگا اٹھے گی اور جہل و اوہام کی تاریکی کافور ہوجائے گی کیونکہ اسلام ہی ایک ایسا شاندار اور انسانیت کو اونچا کرنے والا مذہب ہے جس نے دنیا کو پاکیزہ ترین روح اور روشن ترین ذہن بخشا [illegible] اس ضرورت حقہ کے ماتحت زیر ادارت مولانا [illegible] قادری مصنف کتاب الاسلام و تاریخ القرآن وغیرہ ایک ماہواری رسالہ "الاسلام" کا اجرا عمل میں آنے والا ہے [illegible]

سالانہ چندہ صرف دو روپے (عہ) ہے

المشتہر اعظم علی خان کانہوری منیجر رسالہ الاسلام چک ۳۴ جھنگ برانچ ضلع لائل پور پنجاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھیئے

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنے والی شرطیہ دوا

ناظرین! ہندوستان میں قبل از وقت بال سفید ہونے کی بیماری بری طرح پھیلی جارہی ہے [illegible] اکسیر بال سیاہ [illegible]

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بتیا (چمپارن)

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نیلیگن کیپسولز برائے سوزاک

نیا پایا پرانا

[illegible]

ملنے کا پتہ: اے آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۱۲ لاہور (دہنی رام روڈ) انار کلی

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو پی)

نیا سیشن یکم جولائی سے شروع ہوگا متوسط الحال طبقہ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین درسگاہ ہے دارالاقامہ میں یوپی کے علاوہ دوسرے صوبوں کے طلبہ کی بھی کافی تعداد ہوتی ہے۔

امتحان ہائی اسکول انٹرمیڈیٹ کے لئے بورڈ آف ایجوکیشن یوپی سے ملحق ہے۔ انگریزی، ریاضی اور اردو کے علاوہ تاریخ، جغرافیہ، فارسی، عربی، سائنس، ڈرائنگ، کامرس کی تعلیم کا اچھے بیانے پر انتظام ہے۔

اسلامی علوم کی بھی [illegible] امتحان داخلہ کی شرکت کے لئے تیار کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

تعلیم دینیات کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔

قواعد ضوابط اور داخلہ کے لئے درخواستیں جلد بھیجئے۔

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

چوڑی اور کانچ کے سوداگروں کو اطلاع

بخدمت جمیع سوداگران چوڑی و کانچ گذارش ہے کہ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کا کانچ و چوڑیاں تیار ہوتی ہیں ایک مرتبہ تھوڑا سا مال بطور نمونہ کے منگوا کر دیکھئے آپ کا آرڈر آنے پر مال انشاء اللہ بہت عمدہ، صاف اور چمکدار وزن کا پورا کفایت کے ساتھ اور اچھی طرح پیکنگ کرکے حفاظت کے ساتھ بہت جلد روانہ کیا جائیگا۔ فرمائش لکھتے وقت آپ اپنا پورا پتہ و نام، مقام اور ڈاکخانہ ضلع و اسٹیشن وغیرہ صاف صاف لکھئے اور چوڑی کا نام رنگ، سائز وغیرہ بھی صاف صاف تحریر کیجئے۔ مال بذریعہ پارسل یا مال گاڑی سے روانہ کیا جائے گا اور بلٹی بذریعہ وی پی یا بنک سے روانہ کی جائے گی۔ نرخ مال حسب ذیل ہے۔

قسم چوڑی	بڑا	بچگانہ	قسم چوڑی	بڑا	بچگانہ	قسم چوڑی	بڑا	بچگانہ
لال موٹا نمبر ۱	۱۲/	۱۱/	پیلا موٹا ۱۲ سیرا	[illegible]	[illegible]	کڑا رنگین	[illegible]	[illegible]
لال موٹا ۱۲ سیرا	۹/	۸/	پیلا موٹا ۱۰ سیرا	[illegible]	[illegible]	عنبر سیاہ	[illegible]	[illegible]
لال موٹا ۱۰ سیرا	۸/	[illegible]	پیلا موٹا ۹ سیرا	[illegible]	[illegible]	سلیٹ سیاہ	[illegible]	[illegible]
لال موٹا ۱۲ سیرا	[illegible]	[illegible]	پیلا باریک ۸ سیرا	[illegible]	[illegible]	سیاہ گول	[illegible]	۹/
لال موٹا ۱۰ سیرا	[illegible]	۵/	پیلا باریک ۷ سیرا	[illegible]	[illegible]	کچیلہ سانچہ	۔	[illegible]
لال موٹا ۹ سیرا	۵/	۴/	پیلا باریک ۶ سیرا	[illegible]	[illegible]	کچیلہ گودھوان	۔	[illegible]
لال باریک نمبر ۱	۹/	۸/	گولا لال پیلا ۱۰ سیرا	[illegible]	[illegible]	پھولدار چینا ۱۶ سیرا	[illegible]	[illegible]
لال باریک ۸ سیرا	۵/	۴/	سلیٹ رنگین ۱۲ سیری	[illegible]	[illegible]	پھولدار چینا ۱۲ سیرا	[illegible]	[illegible]
لال باریک ۷ سیرا	۵/	۳/	جاپانی سلیٹ ۷ سیری	[illegible]	[illegible]	پھولدار چینا ۹ سیرا	[illegible]	[illegible]
لال باریک ۶ سیرا	[illegible]	[illegible]	سلیٹ چالو ۹ سیری	[illegible]	[illegible]	پھولدار چینا موٹا نمبر ۱	[illegible]	[illegible]
لال پیلا موٹا ۱۶ سیرا	۸/	[illegible]	عنبر چالو	[illegible]	[illegible]	پھولدار چینا ہلکا نمبر ۱	[illegible]	[illegible]
لال پیلا موٹا ۱۴ سیرا	[illegible]	[illegible]	گولا موٹا ۱۲ سیرا	[illegible]	[illegible]	۔	۔	۔
لال پیلا موٹا ۱۲ سیرا	[illegible]	[illegible]	گولا [illegible] سیرا	[illegible]	[illegible]			
لال پیلا موٹا ۱۰ سیرا	[illegible]	[illegible]	گولا ۶ سیرا	[illegible]	[illegible]			
لال پیلا موٹا ۸ سیرا	[illegible]	[illegible]	گولا ۵ سیرا	[illegible]	[illegible]			
لال پیلا باریک ۸ سیرا	۵/	۴/	نکل پالش نمبر ۱	[illegible]	[illegible]			
لال پیلا باریک ۷ سیرا	[illegible]	[illegible]	پیٹرو ۱۰ سیرا	[illegible]	[illegible]			
لال پیلا باریک ۶ سیرا	۴/	[illegible]	پیٹرو ۷ سیرا	[illegible]	[illegible]			
پیلا موٹا ۱۶ سیرا	۷/	[illegible]	پیٹرو ۶ سیرا	[illegible]	[illegible]			
پیلا موٹا ۱۲ سیرا	۶/	[illegible]						

قسم کانچ	فی من	قسم کانچ	فی من
لال	[illegible]	سنہرا	[illegible]
پیلا	[illegible]	سیاہ	[illegible]
سفید	[illegible]	انگوری	[illegible]
ہرا	[illegible]	فیروزی	[illegible]
نیلا	[illegible]	دہانی	[illegible]

(نوٹ) اس کے علاوہ ہمارے یہاں کانچ و چوڑیاں ہر قسم کی تیار ہوتی ہیں تحریر کرکے دریافت کریں۔ فقط

مال منگانے کا پتہ

شیخ محمد اسمٰعیل فقیر الدین سوداگران چوڑی و کانچ مقام و ڈاکخانہ سرائے شیشگران ضلع اٹاوہ (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۲

معاصرین کے افکار و آراء

نئے گریجویٹ کیا کرینگے؟ (الجمعیت)

مسلم لیگ کا جھگڑا (ملت)

مسلم لیگ کے جھگڑے درحقیقت مسلمانوں کی نیک نامی پر ایک بدنما داغ ہیں۔

لیگ کی اندرونی حالت یوں تو کبھی بھی ایسی نہیں رہی ہے کہ اس پر مسلمان فخر کرتے۔ اس کے متعلق اجلاسوں میں سخت جھگڑے ہوئے اور مختلف پارٹیوں نے ہمیشہ لیگ پر قابض رہنے کی کوشش کی ہے لیکن جس قدر شرمناک اور ذلیل واقعات گزشتہ چند ماہ کے عرصہ میں پیش آئے وہ اس قدر اہم ہیں کہ ہم سرِ آور...

مجالس مولود نبوی صلعم

لاپتہ آرڈر

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

مسلمانوں پر اسپین کے لاٹ پادری کا غصہ

خاتون ازبلا کے قلب پر آفتاب صداقت کی چمک

قرطبہ کے باغ میں پھر ایک اجتماع

انجیل مقدس کا مطالعہ

باپ اور بیٹی کا کالمہ

مسلمانوں پر الزام

کس طرح ناجائز استعمال کیا اور اس طریقہ سے انہوں نے اسلامی حکومت کو کیسے کیسے نقصان پہنچائے، آج گزشتہ داستان کا بقیہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔

نوجوان اور حسین لڑکی ازبلا نے قرطبہ کے مشرقی دروازے سے داخل ہو کر اس سڑک پر قدم رکھا جو سیدھی قصر الشہداء کو جاتی ہے۔ اس زمانہ میں اسلامی حکومت نے تمام اسپین کو آرائش و زیبائش کے لحاظ سے دلہن بنا رکھا...

رفت وائے محمد انور شاہ

۵۲ ۱۳ ھ

تاریخ وفات حضرت شیخ الاسلام مولانا السید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ

صد دریغا کہ شیخ حق آگاہ
محیی سنت رسول اللہ

آفتاب سمائے فضل و کمال
بود او منبع علوم الٰہ

صدر پاکان و افضل اقران
گل باغ شہ ولی اللہ

آیتے بود او ز آیاتش
مقتدائے زمان گرامی جاہ

آہ سوئے جنان بفرط سرور
رفت و ما - در بکاؤ نالہ و آہ

قدس اللہ سرہ دوما
ثم اولاہ مدخلاً یرضاہ

سال رحلتش چنان بگفت حسن
رفت وائے محمد انور شاہ

۱۳۵۲ ھ

یکم جولائی ۱۹۳۳ء

سفید بال جڑ سے کالا

ایک ڈاکٹری... بال کالا استور... (اور ...)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ہے...

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

تحفۂ میلاد النبی

اگر آپ قرآن کریم کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی حکمت معلوم کر کے عشق محمدی... ثواب حاصل کیجئے۔

احمد اینڈ کو

تھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶۷

حیدرآباد سے محبت مسلمان کو ہے؟

الاعظم ہفتہ وار

دکن اور مملکت آصفیہ کے تعلیمی حالات اور خبروں کا ایسا مجموعہ ہونا ہے کہ دکن کا کوئی اخبار اس کے مقابل نظر میں پیش نہیں کیا جاسکتا...

(آرڈر میں الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

مینیجر الاعظم پتھرگٹی حیدرآباد دکن

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ یوپی

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

مینیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر مسلمان تسلیم کرتا ہے کہ جنت اور دوزخ ہے...

مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

قرآبادین مفید عام

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

کیا پونا کانفرنس کوئی آخری فیصلہ کر سکتی ہے؟

چند قابل غور امور

جب سے کہ گاندھی جی کا برت ختم ہوا ہے اور سول نافرمانی دوبارہ چھ ہفتے کے لئے ملتوی کی گئی ہے۔ ملک کے سیاسی حلقوں میں پونا کی مجوزہ کانفرنس سے قبل مختلف خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے اور سر آصف علی کے اس مکتوب نے تو بحث و نظر کا ایک جدید راستہ کھول دیا ہے جسے ہم الجمعیۃ میں شائع کر چکے ہیں اور جس پر ان کالموں میں تنقید بھی کی جا چکی ہے۔ اس مکتوب کے بعد ...

اعتماد پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ ممکن ہے کہ موجودہ حالات میں جب کہ دستوری مسودہ عنقریب پارلیمنٹ میں پیش ہونے والا ہے۔ فوراً کسی صاف و صریح اعلان پر اصرار نہ کیا جائے۔ مگر حکومت کی موجودہ اور آئندہ پالیسی کے متعلق تو کانگریس کو اطمینان حاصل کرنا ہی پڑے گا جب تک تشدد کی یہی حالت جاری رہے گی ...

[illegible]

اخلاقی ذمہ داری

[illegible]

آئینی دشواری

[illegible]

کونسلوں میں داخلہ

[illegible]

ملکی حقوق کا مسئلہ

[illegible]

حکومت پر ذمہ داری

[illegible]

تو بے شک پونا کانفرنس کچھ نتیجہ خیز ثابت ہوگی اور اس کے فیصلے بھی کہ توقع ہے انقلاب انگیز ہوں گے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہوا اور حکومت کا یہی رویہ رہا جو اس وقت ہے، تو ہم نہیں سمجھتے کہ اس کانفرنس سے اس صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع ہو سکے گی۔ اس وقت تو حکومت اور کانگریس کے درمیان بدستور کشمکش ہوگی اور اگر عام سول نافرمانی ملتوی بھی کی گئی تو اس کے بعد جو کچھ پروگرام رکھا جائے گا وہ بھی بغیر تصادم کے نہ چل سکے گا۔ اور یہ سلسلہ لا متناہی ہو جائے گا۔ گاندھی جی اور دیگر کانگریسی زعماء کی طرف سے ایک مرتبہ پھر تمام ذمہ داری حکومت پر ڈالی جا رہی ہے۔ دیکھئے لارڈ ولنگڈن کے مشیر اس مرتبہ انہیں کیا مشورہ دیتے ہیں۔

اقتصادی کانفرنس

آج کل لندن میں دول عالم کی جو اقتصادی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس میں تمام دنیا کی سو حکومتیں شامل ہیں اور ان کی نمائندگی کے لئے مندوبین کی ایک کثیر تعداد شریک ہو رہی ہے۔ یہ سب مندوبین مل کر سوچ رہے ہیں کہ اس وقت عام کساد بازاری اور تجارت کی تباہ حالی کے جو اسباب و علل ہیں ان پر کس طرح قابو پایا جائے اور جو حالات روبہ تنزل ہیں انہیں کیونکر درست کیا جائے ...

[illegible]

مسلمانوں کی مجالس

[illegible]

اینٹی کمیونل لیگ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:۔

(۱) امریکہ و یورپ و ملک ہندوستان میں حکماء و فلاسفر جو روحانی جلسہ قائم کرتے ہیں اور اس میں بذریعہ وسیلہ کے مردوں کی ارواح سے بات چیت کرتے ہیں اور بہت قدیم مردوں کے بعینہ مجسم فوٹو لیتے ہیں اس کی کچھ اصلیت ہمارے اسلام میں ہے یا نہیں علامہ جوہری کی کتاب الارواح معتبر ہے یا نہیں۔

(۲) پوسٹل اور امپیریل بنک میں حراست کے لئے روپیہ رکھ کر اس کا سود لینا یا صرف حراست کے لئے رکھنا اور سود کا نہ لینا یا سود لیکر خود نہ اٹھا کر غریبوں کو صدقہ کرنا یا راستہ و پل اس قسم کے کوئی کام میں لگانا جائز ہے یا نہیں۔

(۳) ہمارے نیچری خیال کے انگریزی داں شق صدر معراج مجملاً ... [illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

نسل انسانی کیلئے توحید کے مبلغ اعظم کا پیغام

تمام انسانوں کا خدا ایک ہے اسلئے انسانوں کو بھی ایک ہونا چاہئے

اتحاد اقوام، مساوات اور اخوۃ انسانی کا پہلا مبلغ

(از اداره)

[illegible]

نسل انسانی کا ایک ہی خدا

الحمد للہ رب العالمین۔ سب تعریفیں اللہ کی لئے ہیں جو تمام عالمین کا رب ہے۔

[illegible]

اتحاد اقوام اور مساوات

[illegible]

سب انسان برابر ہیں

[illegible]

عالمگیر اخوۃ کا نقشہ

[illegible]

عالمگیر ربوبیت

[illegible]

ذات وصفات کی حقیقت

[illegible]

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں سفیر افغانستان کے قتل کی تفصیلات

لاہور کے مرزائیوں نے مسجد کو قہوہ خانہ بنا دیا ہے

موجودہ احمدی "امام" کے دلچسپ کارنامے

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

(دہلی کے مکتوب جرمنی میں سفیر افغانستان کے قتل کے سلسلہ میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے، ایڈیٹر الجمعیۃ کا ان سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ الجمعیۃ)

[illegible]

مرزائی لڑکوں کی تقریریں

[illegible]

جرمنی پولیس کو اطلاع

[illegible]

ہمالیہ کی چوٹی پر ایک لمبی جھیل کی دریافت

[illegible]

حکومت اور کانگریس میں باعزت سمجھوتہ کیلئے گاندھی جی کا اقدام
آخری قدم اٹھانے سے پہلے پونہ کانفرنس میں تعاون کے مسئلہ پر غور
سول نافرمانی کی واپسی کیلئے پنڈت مالویہ کا اظہار خیال

وائسرائے سے ملاقات کیلئے گاندھی جی شملہ جائینگے؟
ملاقات کی پہلی شرط یہ ہے کہ سول نافرمانی کو دوبارہ شروع نہ کیا جائے
الہ آباد اور فیض آباد جیل سے قبل از میعاد سیاسی قیدیوں کی رہائی

دار الحکومت
دہلی کی توسیع کیلئے ایک مکمل اسکیم
کشادہ اور صحت بخش مکانوں کی تعمیر
دہلی میونسپل کمیٹی کا مبارک اقدام

دہلی اور یوپی میں بارش کی کثرت
سینکڑوں مکان گر پڑے گنگا میں طغیانی
جان و مال کا کثیر نقصان

حکومت یوپی اور سول نافرمانی
سیاسی قیدی اور ضبط شدہ عمارات

ہندوستان سے چاندی کی نو ہزار سلیں امریکہ کو
اقتصادی کانفرنس میں چاندی کا مسئلہ
ہندوستانی اور امریکن مندوبین میں اختلاف

دوسرے ممالک کا الٹیمیٹم

اچھوتوں کی تعلیم پر دس لاکھ روپیہ
یوپی کونسل نے تجویز منظور کر لی

مہذب یورپ کا اخلاقی معیار
شراب نوشی کی حمایت

مولانا داؤد غزنوی بھی نظر بند کر دئے گئے

تین اشخاص غرق ہونے سے بچ گئے

بلا محصول ہندوستان میں چاندی کی درآمد
چاندی کی کثیر مقدار ضبط کر لی گئی

نظر بند بنگال رہا کر دئے جائینگے؟

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

چار اشخاص کو پھانسی کی سزا
۲۲ مسلمانوں کو قتل کرنے کا جرم

اعلان تعطیل

بھرتپور میں ہلچل
لگان وصول کرنے کیلئے فوج کی روانگی

ڈیڑھ ارب کا سونا غیر ممالک کو

ریلوے ملازمین پر تخفیف کا کلہاڑا

امام یمن اور برطانیہ میں سمجھوتہ

ٹوکیو میں ۴۰ نوجوان لڑکیوں کی گرفتاری

جرمنی میں کیتھولک انجمنیں بند

لندن سے مسٹر سپرو کی واپسی

گاندھی جی ہندو مسلم مسئلہ کو حل کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے
تحریک اچھوت ادھار غیر مناسب وقت پر شروع کی گئی ہے
مسٹر آصف علی کی تائید میں ڈاکٹر محمود اللہ صاحب کا بیان

تحریک دلت ادھار کی بنیادی کمزوری

شیر برطانیہ کی گرج نے سویٹ روس کو مرعوب کر دیا
سفیر روس اور سر سائمن کی گفتگو کے بعد برطانوی انجنیروں کی رہائی
روس اور برطانیہ میں تجارتی تعلقات پھر قائم ہو گئے

صوبہ سرحد کی خبریں
ایک کارکن کو تین سال قید کی سزا

ایک ضلع پر جرمانہ

مسٹر بالڈون کی لنکاشائر کو تنبیہ!
ہندوستان کو تحریک بائیکاٹ سے روکا نہیں جا سکتا

کانگریسی تحریک

روس کو آخر برطانیہ سے دبنا پڑا
برطانی انجنیر رہا کر دئے جائینگے

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(بسلسلہ صفحہ اول)

ازبلا کی پشیمانی

تلامذۂ خاتم المحدثین کے اجتماع کی ضرورت
ایک برمحل اور پسندیدہ تجویز

جرمنی میں بیکاری کو دور کرنے کی اسکیم
ہر ہٹلر کا جدید اقدام

انجمن سعادت بخارا و ترکستان کا اجلاس
علامہ سید محمد انور شاہ اور سردار عبد العزیز خاں کے وصال پر اظہار ملال

اقتصادی کانفرنس کی کارروائی بند
فرانسیسی وزرا مایوس ہو گئے

ہندوستانی مسلمانوں پر سر آغا خاں کے ڈورے
برطانیہ سے تجارتی رشتہ قائم کرنے کا مشورہ

شیکسپیئر کا پہلا ایڈیشن ۵ ہزار پونڈ کو فروخت ہوا

غیر ملکیوں سے برطانوی خواتین کی شادی

مسلمانان پنجاب کے اتحاد و امن پر کاری ضرب

ہائی کورٹ کا ایک خطرناک فیصلہ

پنڈ دادن خاں ضلع جہلم میں ایک مسجد کچہری والی کے نام سے موسوم ہے، اس مسجد کے بانی سے ایکر آج تک امام اور مقتدی اہل سنت ہی چلے آتے ہیں، وہیں شیعوں نے مسلمانوں کے امن کو برباد کرنے کے لئے اس مسجد پر عمل دخل حاصل کرنا چاہا اور مسجد کے اندر اپنے علیحدہ مذہبی مراسم ادا کرنے پر زور دیا اور سب جج کی عدالت میں دعوےٰ کرکے اپنے حق میں فیصلہ حاصل کیا۔ اہل سنت نے سب جج کے فیصلہ کے خلاف عدالت سیشن جج جہلم میں اپیل دائر کیا، سیشن کورٹ نے اہل سنت کے حق میں فیصلہ دیا، سیشن جج نے ہائی کورٹ میں اپیل کیا کئی سال کے بعد جسٹس جے لال و جسٹس عبدالرشید نے شیعوں کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے۔ اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ فاضل جج نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے کہ مسلمان ہر مسجد میں نماز پڑھ سکتا ہے، اس فیصلہ سے ملحد بے دین، بے نماز، اور منفرد ہی مسلمانوں کا ایک گروہ خوشی و مسرت کا اظہار کر رہا ہے یہ لوگ مساجد کو بھی میونسپل پارک یا کمپنی باغ سمجھ رہے ہیں۔ جن لوگوں کو عمر بھر مسجد میں باجماعت نماز پڑھنے کا موقع نہ ملا ہو۔ ان کو اس فیصلے کے ضرر نقصان اور ناجائز اثر کا احساس نہیں ہو سکتا۔ فیصلہ عبادت کی اصلی غرض اور مساجد میں ذاکرین کے اطمینان قلب کو برباد کردیگا مسلمانوں کی اجتماعی حیات کا سوال تو درکنار بلکہ اس فیصلے کے ذریعے ہوگا۔ ...

مسلمانان نصیر آباد کی بیداری

اسلامی بیت المال کا قیام

حضرت العلامہ مولانا معین الدین قبلہ مدظلہم الاقدس نے ۲۵ مئی کو اپنے دوران وعظ میں اسلامی بیت المال کی اہمیت اور ضرورت پر ایسی روشنی ڈالی کہ مسلمانان نصیر آباد پر یہ منکشف ہوگیا کہ کوئی مذہبی یا اسلامی تحریک اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک مسلمانوں کے پاس ان کا اسلامی بینک نہ ہو اور جناب مولانا کے ولولہ انگیز بیان نے ایک علمی روح پیدا کردی اور چند ہی دنوں کے بعد بیت المال کی بنیاد پڑ گئی اور مسلمانوں نے قومی فلاح اور مذہبی ضروریات کے لئے رقمیں جمع کرنا شروع کردیں الحمد للہ علیٰ ذالک۔

میدان عمل میں سب سے پہلے آنے والی اور عام مسلمانان نصیر آباد کو بیت المال کی ضرورت و اہمیت کی طرف توجہ دلانے والی جماعت مسلم ینگ مین ایسوسی ایشن ہے اس جماعت نے علاوہ ان خدمات کے دائمی طور پر بیت المال کے منتخب کئے ہیں سب کچھ مجملہ دو وجہاں کی اور خیر کی طرف سبقت ہے اور ان سب میں تازہ روح پھونکنے والی جو ہستی ہے وہ عبدالرحمٰن (عرف جھوٹے صاحب) ہی ہے حق تعالیٰ ان سب کے ارادوں میں استقلال میں برکت عطا کرے۔ اسمائے گرامی اراکین بیت المال حسب ذیل ہیں:

(۱) جناب نظام الدین صاحب صدر (۲) جناب سید منصور علی صاحب سکریٹری (۳) جناب بابو مقبول احمد صاحب خازن۔

الراقم بشیر احمد نصیر آباد محلہ ...

عربی مرثیہ کے ترجمہ کی تصحیح

... جون کے الجمعیۃ میں صفحہ اول پر مولانا قاری محمد یامین صاحب کا جو عربی مرثیہ شائع ہوا تھا اس کے ترجمہ میں بعض غلطیاں ہوگئی ہیں جن کی تصحیح خود مولانا موصوف نے کر کے ارسال فرمائی ہے ناظرین کرام ان غلطیوں کی اصلاح فرمالیں:

شعر نمبر ۲۲ میں "پس گویا کہ وہ (جفون) زور سے برسنے والے بادل کی طرح ہیں جو زور سے برس رہا ہے۔"

" نمبر ۳۵ میں "جن کے لئے آج خطہ کشمیر لفقداد بنا ہوا ہے۔"

" نمبر ۲۷ میں "اور صلحاء کی پیشانی کا نور ظاہر و نمایاں ہی ہوتا ہے۔"

" نمبر ۲۸ میں "کتنے ہی علوم کے مسائل مشکلہ میں آپ سے ان کا ایسا اطمینان بخش حل میسر ہوگیا جس نے نفوس کو شفا دیدی۔"

" نمبر ۳۱ میں "اور علماء اسلام میں (آپ کے مجموعی خصائص کے لحاظ سے) آپ کی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔"

شعر نمبر ۲۶ میں "ان کو قبر نے چھپا لیا اور ان کے عظام سے ایسی مٹی مل گئی جو جسد اطہر کے باعث مہک رہی اور منور ہو رہی تھی۔"

" نمبر ۲۷ میں "تعجب ہے کہ چار ہاتھ طول اور پانچ بالشت عرض کے حفرۂ قبر نے ایک جبل عظیم و مرتفع کو اپنے اندر سما لیا۔"

" نمبر ۲۸ میں "حق تعالیٰ ان کو اپنی خوشنودی اور مقام خوشنودی سے نوازے جس کی راحت و آسائش بہترین و پاکیزہ ہے۔"

یوم النبی کی تقریریں براڈکاسٹ کیجائیں گی

سکریٹری صاحب سیرت کمیٹی ضلع لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ اس سال بمبئی اور کلکتہ کے براڈکاسٹنگ اسٹیشنوں سے یوم النبی کی تقریریں تمام دنیا میں مشتہر کی جائیں گی ۷ جولائی کی رات کو کلکتہ سے نواب صدر یار جنگ کی تقریر اور بمبئی سے حضرت مفتی اعظم کی تقریر براڈکاسٹ کی جائے گی کلکتہ اسٹیشن کا پروگرام جس میں تقریرات اور نعت خوانی شامل ہے ۷ جولائی کو چھ بجکر ۱۵ منٹ (شام کو) شروع ہوجائے گا بمبئی اسٹیشن والوں نے صبح اور شام کے دونوں پروگراموں میں تلاوت قرآن، نعت اور تقریرات کو شامل رکھا ہے ہم ڈائرکٹر صاحبان کی اس بے غرضانہ خدمت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جناب عبدالرحمٰن صاحب سکریٹری اسلامیہ لائبریری کلکتہ جن کی مساعی ...

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

نظر نواز! خوبصورت حمائل دلکش!

جلد سنہری فینسی اپیل، خوشنما پاکٹ سائز، کاغذ خوش رنگ، اغلاط سے محفوظ، اعلیٰ خوشخط تحریر ... ہر صفحہ کا حاشیہ ایک نازک بیل سے ...

دفتر اشاعۃ القرآن بیت الشفاء امروہہ یوپی

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

بے روزگاروں کو خوشخبری

دی نیشنل ایمپیریل سینڈیکیٹ ... دہلی

اپنی آنکھوں کا علاج احتیاط سے کیجئے

نور انجن

ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا ... لاہور

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

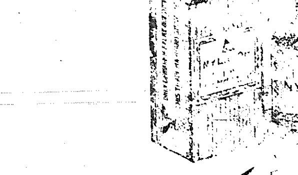

نیلگن کیپسول برائے سوزاک نیا یا پرانا

عراق ریلوے

عراق ریلوے مسلمانوں کی متبرک ساجد نجف، کربلا، کاظمین اور سامرہ کی زیارت کیلئے سب سے زیادہ تیز آرام دہ اور سستا سفر پیش کرتی ہے

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کے وصال پر ماتم

فخر المحدثین سراج المفسرین حضرت علامہ مولانا سید محمد انور شاہ صاحب مرحوم و مغفور کے وصال پر ہندوستان کے علمی طبقہ میں جس قدر حزن و ملال کا اظہار کیا گیا ہے وہ ان اجتماعات سے ناظرین کرام کو معلوم ہوگیا ہوگا جن کی روئدادیں الجمعیۃ کے متعدد نمبروں میں شائع ہوچکی ہیں۔ ہندوستان کے مختلف گوشوں میں تعزیتی جلسوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ جن کی اطلاعیں ہمارے پاس برابر موصول ہو رہی ہیں۔ ہم ذیل میں ان مقامات کے نام اور جلسوں کی مختصر کارروائی درج کرتے ہیں جن میں مرحوم کے وصال پر اظہار غم و افسوس کیا گیا۔

ویلور مولوی قاری عبدالرحیم صاحب نے جامعہ باقیات الصالحات کو بند کرکے ایصال ثواب کے لئے ایک مجلس منعقد کی جس میں قرآن خوانی ہوئی اس کے بعد آپ نے حضرت مولانا انور شاہ صاحب کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی۔

ضلع پورنیہ مدرسہ نوریہ ... ضلع پورنیہ میں حضرت مرحوم کے وصال کی خبر سنکر تمام لوگ جمع ہوئے اور کلام مجید کے بعد حضرت کی روح پرفتوح کو ایصال ثواب کیا گیا۔ اس کے بعد مولوی احمد النبی صاحب مدرس مدرسہ ہذا نے حضرت مرحوم کے تقدس اور حافظہ پر ایک مختصر تقریر فرمائی۔

رانچی مولانا محمد ... صاحب ... حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اوصاف و کمال پر ایک پر زور تقریر فرمائی جلسہ میں ایک تجویز بھی منظور ہوئی جس میں مرحوم کے وصال پر اظہار حزن و ملال کیا گیا۔ امیر احمد

نشام پور نماز جمعہ کے بعد شیعہ مسجد میں مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا ابو یوسف محمد یعقوب صاحب نے حضرت مولانا انور شاہ صاحب کے علمی اور عملی کمالات پر روشنی ڈالی اس کے بعد تمام مجمع نے مغفرت کی دعا کی اور ایک تجویز بھی پاس کی۔

جھنگ حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی خبر سن کر مسجد ... میں ایک عام جلسہ کیا گیا جس میں مولانا محمد بخش نے مرحوم کے علمی کمالات و فیوض پر ایک مدلل تقریر فرمائی ایصال ثواب کے لئے دو قرآن شریف ختم ہوئے۔ دوسرے روز ۹ مرتبہ قرآن حکیم کا ختم کیا گیا اور کئی ہزار کلمہ شریف پڑھے گئے۔ (نامہ نگار)

نکات زکوٰۃ

الحمد کہ کتاب "ریاض توحید" کا نمبر ار رسالہ "نکات زکوٰۃ" شائع ہوگیا یہ ایسے بالکل ... دلائل کا حامل ہے جن کا مطالعہ مسلمانوں کیلئے شمع ہدایت سے کچھ کم ثابت نہیں ہو سکتا۔ یورپ اور امریکہ کی طرف سے تعلیم اسلام پر ...

گداگری کے اہتمام کا دنداں شکن جواب دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ... رسائل فی سبیل اللہ مفت تقسیم ہوتے ہیں ٹکٹ ... بھیجئے یا بیرنگ منگا لیجئے۔ پانچ تولہ کے پیکٹ میں دو رسالے جا سکتے ہیں۔

عبد الوکیل۔ فاضل دینیات (الہ آباد) فاضل ادب (لکھنؤ) مہتمم "ریاض توحید" نواب گنج دہلی

صدارت مشاعرہ اور فرمانروائے جاورہ

درگاہ شریف اجمیر میں ۵ جولائی اور ربیع الاول کو منعقد ہونے والے آل انڈیا مشاعرہ نعت کی صدارت کے لئے کمیٹی نے ہز ہائینس فرمانروائے جاورہ بالقابہ کی مقتدر ذات کا انتخاب کیا تھا لیکن حال ہی میں مولانا خواجہ مفتی اجمیری کو ریاست جاورہ کے چیف سکریٹری صاحب کی تحریر موصول ہوئی کہ اسمال ناسازی مزاج ہمایوں اور شدت گرما کی وجہ سے حضور ممدوح مشاعرہ میں شریک نہ ہو سکیں گے لہٰذا اب ایک دوسری مقتدر ہستی کو صدارت دی گئی ہے جس کا اعلان عنقریب کیا جاویگا۔

راجپوتانہ اور مالوہ نیز ہندوستان کے اکثر مقامات سے مشاہیر شعرا کی نظمیں موصول ہو رہی ہیں اور اکثر شعرائے کرام کی شرکت کے خطوط آ رہے ہیں۔

سکریٹری شعبہ نشر و اشاعت مشاعرہ نعت

مبلغ امارت شرعیہ کی صحت کیلئے دعا

آج سترہ یوم سے اخی مکرم مولانا عبدالرزاق صاحب مبلغ امارت شرعیہ بہار بعارضہ بخار مبتلا ہیں بخار آج تک نہیں رکا۔ صحت و عدم صحت دونوں ہی مطلق کے ہاتھ میں ہے ناظرین الجمعیۃ سے عموماً اور واقفین سے خصوصاً ملتمس ہوں کہ دعائے صحت فرمائیں۔ احباب کے خطوط کا جواب لکھنا یا فرداً فرداً علالت کی اطلاع مجھ جیسے تیماردار کے لئے مشکل ہے۔

عبد الخلیل برادر مولانا

از کیا پوسٹ جوگیارہ

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو۔پی)

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

وہ خاتون!

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

آفتاب اسلام طلوع ہونے کو ہے

منظم علی خاں کانہوری منیجر رسالہ الاسلام چک ۴۲۳ جھنگ برانچ ضلع لائل پور پنجاب

اکسیر بال سیاہ

طاقت بحال کرنے اور قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے سیاہ کرنیوالی شہرۂ آفاق دوا

منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بٹیالہ (پنجاب)

ریاض الاطہر ... بارہ چمن منظوم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

روزانہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر ہلال احمد زبیری (دہلی)

جلد ۱۸ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۳ء | نمبر ۳

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

"محمدی" کافروں کو ضرور بپتسمہ دیا جائے"

قرطبہ کے باغ میں ازبلا اور عمر لخمی کی ایک تجویز

اسپین کی ایک مسیحی خاتون کا مبارک اقدام

گزشتہ اشاعت میں آپ قرطبہ کے باغ میں عمر لخمی اور معاذ کو گفتگو کرتے چھوڑ آئے ہیں ۔ ابھی باغ میں لڑکی ازبلا بھی موجود ہے جو خاموشی کے ساتھ ان دونوں عالموں کی علمی بحث کو سن رہی ہے ۔ عمر لخمی اور معاذ کی بقیہ گفتگو حسب ذیل ہے :-

عمر لخمی :- ہماری گفتگو کس نے سنی ؟ کیا بغیر ہماری گفتگو سنے پادریوں میں یونہی کھلبلی مچ گئی ؟

معاذ :- آخر کھلبلی مچنے کی کوئی وجہ ؟ کیا ہمارے اعتراض کو پادریوں نے پہلی بار سنا ہے ؟

عمر لخمی :- میں خود بھی نہیں بتا سکتا ۔ البتہ کل جو کچھ سنا اور جس چیز نے عیسائی حلقوں میں ایک کھلبلی مچادی ہے ۔ وہ ہمارا ہی اعتراض تھا کیونکہ پادریوں میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے متعدد مجلسیں ہو چکی ہیں ۔ اس واقعہ کی خبر مجھے عیسائیوں کے ذریعہ پہنچی ہے ۔

معاذ :- صرف ایک ہی اعتراض پر عیسائیوں میں کھلبلی مچ گئی ؟ حالانکہ عیسائیوں کے تمام عقائد خود آفرینی کی آپ ہی مثال ہیں ۔ کیا یہ مسئلہ کہ گناہ کیا آدم نے اور سزا ملی سب کو اور ان کی وجہ سے تمام انسان گناہگار ہو گئے کچھ کم مضحکہ خیز ہے ؟ کیا یہ مسئلہ بھی اپنے اندر کچھ معقولیت رکھتا ہے کہ گنہگاروں کے بدلے میں ایک بے گناہ انسان کو سزا دی جائے اور ان گناہوں کو اٹھانے کے لئے خدا کا بیٹا دنیا میں آئے اور صلیبی موت مرے ۔ کیا ایک کمزور اور ضعیف انسان کو خدا بنا دینا بھی کچھ کم کمال ہے ؟ اگر ان تمام اعتراضوں کا جواب عیسائیوں کے پاس ہے تو وہ آئیں اور ہم کو ان نامعقول باتوں کو سمجھائیں ۔

باغ میں ایک تجویز

عمر لخمی :- (قہقہہ لگاکر) اگر یہ نامعقول باتیں عیسائی ایجاد نہ کریں تو ان کا کمال کس طرح ظاہر ہو ۔ معقول باتیں تو سب ہی کہتے ہیں مگر نامعقول اور بے سروپا باتیں گھڑنے اور ایجاد کرنے والا بھی تو کوئی ہو ۔

معاذ :- میرے خیال میں ہم کو اس کھلبلی سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اعلان کر دینا چاہئے کہ جو عیسائی شریعت اور لعنت کے باہمی تعلق کو سمجھا دیگا ہم اس کے ہاتھ پر بپتسمہ لے لیں گے ۔

عمر لخمی :- تجویز بہت معقول ہے مگر اس کے ساتھ ہی ہمیں وہ تمام نامعقول باتیں بھی لکھ دینی چاہئیں جو عقل نقل اور فطرت انسانی کے خلاف ہیں ۔

معاذ :- بہت ٹھیک ۔ میرے خیال میں یہ طریقہ تمام اسپین کے عیسائیوں میں کھلبلی مچا دیگا ۔

باغ کے ایک گوشہ میں قریب ہی لڑکی ازبلا اور اس کی دو سہیلیاں اس گفتگو کو بڑے غور سے سن رہی تھیں اور مارے غصہ کے دانت پیس رہی تھیں ۔ آخر ازبلا نے معاذ کے ان الفاظ کو سن کر "جو عیسائی شریعت اور لعنت کے باہمی تعلق کو سمجھا دیگا ہم اس کے ہاتھ پر بپتسمہ لے لیں گے" اپنی ایک ہم سبق سہیلی سے کہا ۔

ازبلا کی جرأت

ازبلا :- اگر شریعت اور لعنت کے باہمی تعلق کو سمجھنے کے بعد یہ لوگ عیسائی ہو سکتے ہیں تو ضرور ان کو سمجھانے کی کوشش کرنی چاہئے شاید خداوند یسوع مسیح ان کو اپنی طرف کھینچ لیں اور روح القدس انکی دستگیری فرمائے ۔ اگر یہ لوگ اس مسئلہ کو سمجھ کر عیسائی ہو گئے تو اسپین کے عیسائیوں کی یہ ایسی زبردست فتح ہوگی کہ پھر مسلمان سر نہ اٹھا سکیں گے ۔ (آسمان کی طرف دیکھ کر) اے خداوند ! ان کافروں اور دین کے دشمنوں کو اپنی طرف کھینچ تا تیری بزرگی کا نقارہ بجے ۔

سہیلی :- ازبلا یہ کافر تو بہت ہی اہل ہیں ان کو شیطان کو چھوڑ کر خداوند یسوع مسیح کا دامن کس طرح پکڑ سکتے ہیں ۔ مگر تعجب یہ ہے کہ ہمارے پادری بھی ان لوگوں سے ڈرتے ہیں کل ہی کی بات ہے کہ میں نے تمہاری تشویش کو دیکھ کر شریعت اور لعنت کے اعتراض کو اپنے حلقہ کے پادری صاحب کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے کہا کہ "ہم کو ان کافروں کی باتوں پر ہرگز توجہ نہیں کرنی چاہئے ان کا علاج بحث و مباحثہ نہیں بلکہ تلوار ہے" بھلا جب ہمارے پادریوں کا یہ حال ہو تو پھر یہ مسلمان ہم پر کیوں شیر نہ ہوں ؟

دوبدو گفتگو کیلئے آمادگی

ازبلا :- بات یہ ہے کہ ہمارے پادری ان کافروں کے منہ لگنا نہیں چاہتے اور خاموش ہو جاتے ہیں ان کی خاموشی کا مطلب یہ نہیں کہ وہ ان دشمنان دین کے سوالات کو حل نہیں کر سکتے ۔ البتہ جب انہیں یہ معلوم ہوگا کہ اس سوال کے حل کرنے کے بعد بہت سے مسلمان عیسائی ہونے کے لئے تیار ہیں تو وہ بڑی خوشی سے ان کے سوالات کا جواب دیں گے ۔

سہیلی :- اچھا تو پھر ان مسلمانوں سے ایک تحریر لے کر ان کی اپنے پادریوں سے دوبدو گفتگو کرا دینی چاہئے تاکہ ایک طرف مسیحی علماء جواب دینے پر مجبور ہو جائیں تو دوسری طرف یہ کافر ہمارا مذہب قبول کر لیں ۔

ازبلا :- بہت خوب ! اگر ایسا ہو جائے تو کیا کہنا ۔ اگر یہ مسلمان اس پر تیار ہو سکیں گے ؟

سہیلی :- کیوں نہیں ۔ ابھی تم نے ان کی زبان سے کیا سنا ؟

ازبلا :- تو پھر ناخیر مناسب نہیں ان کو ابھی مطلع کر دو کہ وہ ہمارے پادریوں سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہو جائیں ۔ لو میں ایک تحریر لکھ دیتی ہوں تم جا کر ان کو دیدو ۔ دیکھو وہ کیا جواب دیتے ہیں ۔

سہیلی :- پہلے اپنے علماء سے تو دریافت کر لو ۔ ایسا نہ ہو کہ یہ کافر تو تیار ہو جائیں اور ہمارے پادری تیار نہ ہوں ۔

تحریری وعدہ

ازبلا :- اگر یہ لوگ تحریر دیدیں گے کہ ہم جواب ملنے پر عیسائی ہو جائیں گے تو ہمارے علماء ضرور ان سے بحث کریں گے ۔

اس کے بعد ازبلا نے ذیل کی تحریر لکھی جس کو سہیلی نے جاکر عمر لخمی کو دیدی تحریر یہ تھی :-

"معاف فرمایئے آپ کی پرائیویٹ گفتگو کو ہم نے سنا مگر چونکہ ہم کو بھی مذہبی مسائل سے دلچسپی ہے اس لئے آپ کو ہماری مداخلت بیجا معلوم نہ ہوگی ۔ آپ نے ابھی اپنے ساتھی سے فرمایا ہے کہ اگر عیسائی پادری شریعت اور لعنت کے تعلق کو سمجھا دیں گے تو ہم عیسائی ہو جائیں گے جس کے لئے آپ چیلنج بھی دینا چاہتے ہیں ۔ لہذا ہم جو خداوند یسوع مسیح کی خادمہ ہیں آپ کے اس چیلنج کو قبول کرتی ہیں بشرطیکہ آپ بھی اس امر کا تحریری وعدہ فرمائیں ۔"

(مسیحی دین کی ایک خادمہ)

سہیل نے جاکر اس تحریر کو عمر لخمی کے حوالے کیا (اس زمانہ میں عیسائی اور مسلمانوں کا خلط ملط بہت زیادہ تھا اور سلسلہ مناکحت نے عیسائی اور مسلمانوں کو تہذیب و معاشرت کے اعتبار سے بالکل ایک کر دیا تھا) عمر لخمی نے فوراً یہ پرچہ معاذ کو دکھایا اور خوش ہو کر ذیل کا جواب دیا :-

"آپ کی تکلیف فرمائی کا شکریہ ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر آپ کے بزرگوں نے شریعت اور لعنت کے گورکھ دھندے کو سلجھا دیا تو میں مع اپنے ساتھیوں کے عیسائی ہو جاؤں گا ۔ فرمایئے کہ ہم کہاں اور کس وقت گفتگو کیلئے حاضر ہوں ۔"

(اسلام کا ایک ادنیٰ خادم عمر لخمی ۔ محلہ قصر الملوک)

ازبلا نے اس تحریر کو پڑھ کر یہ جواب دیا "وقت اور مقام کے متعلق کل میں خود حاضر ہو کر اطلاع دوں گی" (خادمہ)

(باقی آئندہ)

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہونا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف ۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

معاصرین کے افکار و آراء

کونسلوں پر قبضہ (البشیر)

گاندھی جی کے برت رکھنے کی وجہ سے قانونی نافرمانی کی تحریک کو صدر کانگریس نے ڈیڑھ ماہ کے لئے ملتوی کر دیا تھا ۔ اس مدت کے گزرنے کے بعد اس عذر پر کہ گاندھی جی میں ابھی ایسی طاقت نہیں آئی کہ وہ ملک کی حالت پر گفتگو کر سکیں ڈیڑھ ہفتے کے لئے اور ملتوی کر دیا گیا ۔ اور تجویز کیا گیا کہ چند مخصوص لوگوں کی مجلس مشاورت ۱۲ جولائی کو ہونا قرار پائی ۔ اس میں ان لوگوں کو شرکت کی اجازت ہوگی جن کو مدعو کیا گیا ہے ۔ اور نہ پریس کے نمائندوں کو شرکت کی اجازت ہوگی ۔

بہر حال جو کچھ بھی نتیجہ ہو یہ امر واقعہ ہے کہ کانگریس والے تھک چکے ہیں ان کے پاس سرمایہ باقی نہیں رہا ۔ اور بغیر روپیہ کے اس زمانہ میں کوئی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی ۔ اس وجہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس والوں کی خواہش ہے کہ کسی طرح گورنمنٹ سے باعزت سمجھوتہ ہو جائے ۔ اس وجہ سے گورنمنٹ کانگریس سے سمجھوتہ کرنے کو تیار نظر نہیں آتی ۔ لیکن گورنمنٹ آہستہ آہستہ سیاسی قیدیوں کو رہا کر رہی ہے ۔ [illegible] عام طور پر کانگریسیوں کی رائے ہے کہ قانونی نافرمانی کی تحریک چونکہ ناکامیاب ثابت ہوئی ہے ۔ لہذا اس کو بند کیا جاوے اور جو جدوجہد کی جاوے وہ کانگریسیوں کو کونسل اور اسمبلی پر قبضہ کرنے کے لئے کی جاوے لیکن قرطاس ابیض میں جو تجاویز اور گورنروں کے اختیارات اور تحفظات کی جو بھرمار ہے لہذا اگر کانگریس والے کاؤنسلوں میں گئے بھی تو تمام تحفظات کی وجہ سے ملک کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے ۔ غالباً اس سے ان کا منشا یہ ہے کہ اس پرامن تحریک کی وجہ سے کانگریس کے کارکن بیکار نہ بیٹھیں گے ۔ اور چونکہ بیکاری خود بہت سی خرابیوں کا باعث ہوتی ہے ۔ اس لئے یہ تحریک کانگریسی کارکنوں کو کام میں رکھنے کا ذریعہ ہوگی ۔ اس عرصہ میں کانگریس کو دوبارہ قوت حاصل کرنے کا موقع مل جائے گا اور دس برس کے بعد جو تحریک بھی کانگریس شروع کرے گی وہ پچھلی تحریکوں کے مقابلہ میں زیادہ ہنگامہ خیز ہوگی ۔

کانگریس کو کیا کرنا چاہئے ؟ (ہند جدید)

ہماری رائے میں کانگریسی لیڈروں کو کوئی ایسا پروگرام بنانا چاہئے جس پر ان کا اتحاد قائم رہے ۔ ظاہر ہے پروگرام بہ اعتبار عمل کے متعدد میدان تجویز ہو سکتے ہیں اور یہ با آسانی ممکن ہے کہ تقسیم عمل کے اصول پر مختلف لوگ اپنے لئے علیحدہ علیحدہ میدان پسند کر لیں لیکن باہمی تعاون برقرار رہنا چاہئے اور پورا پروگرام کانگریس ہی کی انتظامیہ جماعت کی نگرانی و رہنمائی میں جاری ہونا چاہئے ۔

ہم نے کئی ماہ پہلے سے کہنا شروع کر دیا ہے کہ آئندہ کے لئے کونسلوں کا بائیکاٹ مناسب نہیں ہے ۔ پچھلے تجربے ثابت کر چکے ہیں کہ وطن پروروں کی کونسلوں سے علیحدگی غداروں کے لئے نعمت غیر مترقبہ بن جایا کرتی ہے اور حکومت بھی اس سے بہت خوش ہوتی اور بہت فائدہ اٹھاتی ہے ۔ اسے موقعہ مل جاتا ہے کہ اپنی ہر بات آسانی سے منوالے اور قانون بنا دے لیکن اگر کونسلوں میں وطن پروروں کی قوت بھی موجود ہو تو حکومت آسانی کوئی زبردستی نہیں کر سکے گی ۔ لہذا آئندہ انتخابات میں کانگریس کو پوری قوت سے شریک ہونا چاہئے ۔ اس لئے نہیں کہ حکومت کی مدد کی جائے بلکہ اس لئے کہ ملک کو ان مضر قوانین سے بچایا جائے جو ان نام نہاد کونسلوں کے ذریعہ آسانی سے بنائے جاتے رہے ہیں اور آئندہ بھی بنائے جاتے رہیں گے یہاں تک کہ حکومت کی مشین وطن پروروں کے ہاتھ میں آ جائے ۔ لیکن صرف کونسلوں میں جانا ہی پورا کام نہیں ہے ۔ یہ اصلی کام بھی نہیں ہے ۔ اصل کام کونسلوں کے باہر ہی ہے ۔ مگر یہ بات ہے کہ گاندھی جی اور ان کے رفقاء شاید سمجھتے ہوں کہ وہ کام صرف اچھوتوں کی خدمت ہے ۔ لیکن ہم ان کی اس رائے سے متفق نہیں ہیں ۔

ممالک غیر اور مقاصد ہند (مدینہ)

اگر اب سے ایک ماہ قبل کے واقعات پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوگا کہ برما کونسل کے صحیح حالات کی اطلاع پبلک ہی کو نہیں بلکہ خود وزیر ہند کو بھی اطلاع نہیں دی گئی ۔ دو ہفتہ قبل حکومت بنگال نے کلکتہ کانگریس اور پولیس کے سلسلے میں جو رپورٹ شائع کی ہے اس کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ واقعات کو کس طرح مسخ کر کے پیش کیا گیا ہے حقیقت یہ ہے کہ باہر کی دنیا کو ہندوستان کے صحیح حالات کا علم ہی نہیں ہونے دیا جاتا اور اس کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے ۔ مسٹر پٹیل کے دورۂ امریکہ کے تجربات نے جن کا اظہار موصوف نے لندن آکر کیا تھا اس راز کو اچھی طرح فاش کر دیا ہے اور اب مسٹر سوباش چندر بوس نے بھی ان ہی باتوں سے متاثر ہو کر بین الاقوامی پروپیگنڈے کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا ہے ۔ آپ کے مکتوب مورخہ ۷ جولائی میں دلائل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ جب تک غیر ملکوں میں ہندوستان کے صحیح نمائندے موجود نہ ہوں گے اس وقت تک ہندوستان کو عالمگیر ہمدردی حاصل نہیں ہو سکتی جس کے بغیر ہندوستان کی آزادی ایک خواب سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی ۔ مسٹر بوس کے ان خیالات سے ہم اول تا آخر متفق ہیں ۔ اور کانگریس کے ذمہ دار حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلے میں جلد از جلد قدم اٹھائیں ۔ انگلستان اور دیگر ممالک میں ہندوستانیوں کی کافی تعداد موجود ہے ۔ اگر اس سلسلے میں ان سے امداد لی جائے تو آسانی سے یہ اہم ضرورت پوری ہو سکتی ہے ۔

کشمیر میں پھر سول نافرمانی (المحدث)

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے ۔ ایک عرصہ سے کشمیر کے متعلق پھر ناخوشگوار اطلاعیں آ رہی ہیں ۔ مگر ان دنوں اور بھی حالت بہ آسمان کا فرق ہے ۔ پہلے تو وہ صرف حکومت سے اپنے حقوق لینے پر مصر تھے ۔ مگر اب آپس میں ہی نااتفاقی کی وجہ سے باہم دست و گریباں ہیں ۔ ان حالات کو دیکھ کر ہمیں بہت رنج ہوتا ہے کہ اتنی قربانیاں کرنے کے باوجود اپنے کئے کرائے پر پانی پھیر رہے ہیں ۔ جہاں تک معلوم ہوا ہے کہ اس فساد کو فرو کرنے کی خاطر گورنمنٹ کشمیر نے عملی قدم اٹھایا ہے ۔ [illegible] نافذ کر دی ہے ۔ [illegible] ۔ اگر وہ باہمی اتفاق سے کام لیتے تو غیر کو دست اندازی کرنے کا موقعہ نہ ملتا ۔ اس لئے ہم ان کو قرآن مجید کے حکم پر عمل پیرا ہونے کا مشورہ دیتے ہیں جو درج ذیل ہے [illegible]

ضرورت وقت (شہیر)

کانگریس دیکھ چکی ہے کہ ہندوستان کی تمام انجمنوں اور جماعتوں کو اتحاد و آشتی کے ڈوروں میں جکڑے بغیر اس نے جس قدر کوشش کی وہ رائیگاں جا رہی ہیں ۔ بہرہ و تحریری کارروائی کی بجائے عملی اقدام کیوں نہیں کرتی ۔ ضرورت وقت اس امر کی متقاضی ہے کہ ملک کی تمام آل انڈیا انجمنوں کو ایک ہی آل انڈیا فیڈریشن کی صورت میں بنایا جائے خواہ وہ فیڈریشن کانگریس کے نام سے موسوم ہو یا کسی جدید نام سے لیکن یہ ضروری ہے کہ تمام مذہبی جماعتیں اس کی رکن بنائی جائیں اور اساسی طور پر برقرار ہوں ۔ ورنہ ملک میں خانہ جنگی کا اندیشہ ہے ۔ اگر ہندو یہ سمجھتے ہیں کہ ڈکٹیٹر مطلق العنانی سے آگے کوئی نعرہ لگا کر بہادر خوش کر سکتے ہیں تو کیا مسلم لیگ یا سکھ لیگ ان سے دس گنا زیادہ وزنی رجز خوانیاں نہیں کر سکتے ۔ اس کا نتیجہ سوا اس کے کیا ہو سکتا ہے ۔

مالی تحفظات (مدینہ)

یا تو ہر گاندھی جی نے گول میز کانفرنس میں تحفظات کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے لیکن ان کے الفاظ یہ ہیں کہ یہ تحفظات ہندوستان کے مفاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضروری ہیں [illegible] ۔ [illegible]

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا ۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

شائع ہوگیا — اردو زبان کا بہترین لغت — شائع ہوگیا

جامع اللغات

اردو زبان کا بہترین لغت — مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی اے

تعداد الفاظ و محاورات کا مخزن پچیس ہزار سے زائد ضرب الامثال و اقوال ۔ مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں ۔ ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات ایک بیش بہا خزانہ ہے جو ماہواری حصوں میں شائع ہو رہا ہے ۔

قیمت فی حصہ ایک روپیہ ۔ جلد آٹھ علاوہ محصولڈاک

حصہ پنجم بھی شائع ہوگیا

المشتہر :- خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

کہتی ہے خلق خدا غائبانہ کیا

جناب خان بہادر نواب محمد عمر دراز علی خاں صاحب نواب آف کرنال :- ایسی جامع لغت ہنوز اردو ادب میں موجود نہ تھی فاضل مؤلف واقعی مبارکباد کے مستحق ہیں ۔ جناب خان بہادر نواب مظفر خان صاحب :- جامع اللغات اردو زبان کا بہترین لغت ہے ۔ جناب حافظ محمود شیرانی صاحب پروفیسر اورینٹل کالج لاہور :- جامع اللغات اردو کی تالیف واقعی نہایت عظیم الشان کارنامہ ہے ۔

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید یہ دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ ۔ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریقہ پر تیار کیا گیا ہے ۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے ۔

کھجلی ۔ داد ۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک ۔ آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے ۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے ۔ اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے ۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال :- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا خوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے ۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

اکسیر کو پیتے ہیں دوا ہو درد و بول اٹھے کہ تاثیر اسکو کہتے ہیں بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اسکو کہتے ہیں

اکسیر حیات

فیملی ڈاکٹر یا گھر کا حکیم

جس کا ہر گھر بلکہ ہر شخص کے پاس سفر و حضر میں رہنا ضروری ہے کیونکہ اکسیر حیات سر سے پیر تک کی بیماریوں کا حکمی اور فوری علاج ہے ۔ اندرونی بیماریوں میں ایک بوند سے تین بوند تک پانی یا مصری میں کھلانا اور بیرونی امراض میں مرض پر لگانا فوراً تسکین دے کر مرض کو اچھا کر دیتا ہے بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں اور معززین نے اکسیر حیات کو ہیضہ بدہضمی ، پیٹ کے درد وغیرہ امراض معدی میں اور پلیگ بخار ملیریا فیور ، گھگھا ، سل دق دمہ کھانسی ، نفس ، یرقان ، نامردی ، آتشک سوزاک فالج لقوہ گٹھیا ، اور عورتوں کے زنانہ امراض ، بچوں کے امراض ، اور دنیا کے پھوڑے پھنسی کھجلی زخم اور کان کے درد ، سر درد ، دانتوں کے درد ، نقرس ، عرق النساء ، بواسیر ، مرگی اور زہریلے جانوروں کے ڈنکوں وغیرہ پر آزمایا اور بہت مفید پایا ہے ۔ گویا ایک شیشی میں پورا دواخانہ بند ہے پس کم از کم ایک بار آپ بھی ضرور آزما کر قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں مفصل پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ دیا جاتا ہے

قیمت نمونہ والی شیشی خورد فی عدد ۔ ارفی درجن صہ منجھولی شیشی فی عدد /درجن شیشی کلاں ہر درجن ۔ علاوہ محصولڈاک وغیرہ ۔

شرط :- فائدہ نہ ہونے کی صورت میں حلفیہ بیان آنے پر قیمت واپس کر دی جائے گی ۔

ملنے کا پتہ

مولانا حکیم محمد عبدالہادی صاحب پھلواری شریف ضلع پٹنہ

خوردنی خضاب

اب خضاب لگانے کی ضرورت نہیں رہی

[illegible] جوان بن سکتے ہیں [illegible]

منیجر منسید عام دواخانہ نمبر ۲ ، ورہنگہ (بہار)

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

[illegible] اور معلوم ہے اس امر کا [illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں

اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

احمد اینڈ کو

ٹھوک انگریزی دوا فروش

بازار بلیماران دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۵۶

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح ، اسلاف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ، بلکہ صحیح علم و ادب اور [illegible] ۔ قیمت سالانہ [illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سچائی خود بخود کردیتی ہے شہرت زمانے میں مناف چاہئے اتنا کہ جتنا ہو کھانے میں !!

دولت مند بنانیوالی تجارت

ناظرین ! ہم سستے و مفت اشتہار دیکر نہ تو بازاری اور چیپ کس کو دنیا نہیں چاہتے بلکہ ہم نے راستبازی کے اصول کو مدنظر رکھ کر ایک بڑی کنٹ میں کی قسم کھوئی ہے جس کا واقعی مقصد صرف یہی ہے کہ خلق خدا کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے اور تجارت کا راستہ کھولا جائے ۔ [illegible]

[illegible]

میسرز سوہن لال کھیوجی جنرل کٹ پیس مرچنٹ اینڈ فیوز ایجنٹ نیپیر روڈ کراچی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

یہی وہ ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے ۔ اسی طرح غریبوں کے لئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے ۔ [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر مسلمان دوزخ سے پناہ مانگتا ہے اور جنت کی تمنا کرتا ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی ۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے ۔ [illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں اور یونانی قرابادین کے صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی ۔ الحمد للہ کہ مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے ۔ [illegible] ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں ۔

قرابادین مفید عام [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

پونا میں زعماء ہند کا اجتماع

سول نافرمانی کا التواء اور آئندہ پروگرام پر غور

پونا میں ۱۲ جولائی کو جو مجلس مشاورت منعقد ہو رہی ہے اور جس کیلئے تمام ہندوستان کے سربرآوردہ ہندو مسلم زعماء اور قومی کارکنوں کے نام کافی تعداد میں دعوت نامے جاری کئے جا چکے ہیں اس کے متعلق ...

اپنے بعض دہشت کو بجبور کیو جیل ... گوارا کیا۔ حکومت نے اپنے تشدد میں کوئی کمی نہیں کی۔ گرفتاریوں سے لے کر ...

استحکام

فیصلہ کو بدلنے کا اختیار

مشغولیت عوام

مسئلہ اتفاق

قربانیوں کے ثمرات

مشنری شفاخانوں اور درسگاہوں کے کرتوت

تمام دنیا میں عیسائی مشنریوں اور مسیحی اداروں کی طرف سے جو شفاخانے درسگاہیں اور یتیم خانے قائم ہیں وہ لوگوں کو دھوکہ دینے کا نہایت ہی خوفناک جال ہیں بظاہر تو ہمدردی بنی نوع انسان کیلئے یہ ادارے قائم کئے جاتے ہیں مگر بباطن انکا مقصد وحید عیسائیت کی تبلیغ اور مستعمرین کے سیاسی اغراض کی تکمیل ہوتی ہے حال میں مشنری درسگاہوں اور شفاخانوں کے متعلق اس قسم کے دو واقعات منظر عام پر آئے ہیں جنہوں نے نہ صرف مقامی مسلمانوں میں اضطراب اور ہیجان پیدا کر دیا ہے بلکہ دور دور تک ان واقعات نے ایک آگ سی لگا دی ہے۔ ایک واقعہ تو پورٹ سعید کے مشنری اسکول کا ہے جو ... ایک مدت سے قائم ہے اس اسکول میں ایک مسلمان لڑکی کو زبردستی عیسائی بنا لیا گیا جس نے تمام ممالک عربیہ میں مخالفانہ جذبات وہیجان کے شرارے بلند کر دیئے ہیں دوسرا واقعہ لدھیانہ کے مس براؤن شفاخانہ کا ہے۔ اس شفاخانہ میں بھی ایک ذی عزت مسلم خاندان کی ایک لڑکی کو جبراً عیسائی بنا لیا گیا ہے اور اس کو اس قدر پوشیدہ رکھا گیا ہے کہ اب تک یہ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کہاں اور کس جگہ رہتی ہے۔ اس افسوسناک بلکہ شرمناک واقعہ نے تمام لدھیانہ کے ہندو مسلمانوں کو ...

ڈپٹی محمود الحسن خاں صاحب کا انتقال

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) تقلید شخصی واجب ہے یا جائز۔ بر تقدیر اول کیا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ اگر کوئی شخص معمولی علم سے تقلید شخصی کو ضروری نہ سمجھیں۔ اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کرے ان پر کیا حکم ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے اقتداء کرنا صحیح ہوگا یا نہیں؟

(۲) تکبیرات جنازہ میں ہاتھ اٹھانا مذہب حنفی میں جائز ہے یا نہیں؟

(۳) تکبیر قنوت میں ہاتھ اٹھانا احناف کے نزدیک کیا ہے؟

(۴) جو شخص ائمہ اربعہ میں سے کسی کا مقلد نہ ہو اور آمین بالجہر کہتا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں؟

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

(باقی ...)

"عظیم الشان زندگی اور اعلیٰ مقاصد کا سرچشمہ"

عزم و ہمت کے بغیر صرف دعاؤں اور آرزوؤں پر تکیہ کرنا بیکار ہے

سیرۃ نبوی پر حضرت مفتی اعظم فلسطین کا فاضلانہ خطبہ

ذیل میں مفتی اکبر فلسطین کا وہ فاضلانہ خطبہ ... درج کیا جاتا ہے جو موصوف نے سیرۃ نبوی کے اجتماع پر فرمایا۔ آپکا یہ خطبہ لاسلکی (ریڈیو) کے ذریعہ تمام دنیا کے اہم مراکز میں پہونچایا گیا۔ (الجمعیۃ)

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ وکفیٰ باللہ شہیدا۔ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد المبعوث رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

مشرق و مغرب میں ذکر پاک

کتاب قرآن حکیم کی طرف آؤ۔ اپنے قدموں کو اپنے صراط مستقیم پر حرکت دو۔ اور یقین کرو کہ جن امور سے ہمارے اسلاف نے عروج پایا تھا۔ اب آخر والوں کو بھی انہی سے برتری حاصل ہوگی۔

اے برادران اسلام! اپنے رسول مقبول کے اخلاق کریمہ کی پیروی کرو۔ اسلام کے صحیح عقائد پر کاربند ہو جاؤ۔ غفلت و بے ہمتی کی عادت ترک کر دو۔

عدم احساس کی وجہ

خدا کا وعدہ پورا ہوا

تعاون و تناصر

سلطنت اور حکومت کی بنیاد

غافل اور جھگڑالوؤں کی حالت

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ ...)

یورپ میں عورتوں کی غلامی سے نجات دلانے والا کلب

عورتوں کی آزادی نے مردوں کا ناک میں دم کر دیا

(۵) تمام عورتوں کو یہ ماننا ... (۶) ... کہ مردوں کو عورتوں کی غلامی سے کامل آزادی نصیب ...

حکومت جاپان کے احکام عشرہ

رعایا کو قدامت پسندی کی تلقین

حکومت جاپان نے چین سے معرکہ آرائی کے بعد تمام رعایا کیلئے دس نصیحتیں کی ہیں جن کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ حکومت نے تمام اساتذہ اور مدرسین پر لازم کر دیا ہے کہ وہ طلباء کے ذہن میں ان دس نصیحتوں کو اچھی طرح بٹھا دیں اور روزانہ ان کی تکرار ہوتی رہے۔ دس نصیحتیں یہ ہیں:-

(۱) تمام فضائل کا خلاصہ یہ ہے کہ جاپانی رعایا اپنے شہنشاہ کے ساتھ اخلاص رکھے اور جہاں تک ہو سکے اپنے عزیز وطن کی خدمت کرتی رہے۔

(۲) تمام رعایا پر فرض ہے کہ وہ اپنے والدین کی خدمت کرتی رہے اور ان کے اخلاص و محبت کو کبھی فراموش نہ کرے۔

(۳) بھائی بہن کیلئے لازم ہے کہ وہ آپس میں نہایت محبت و اخلاص سے زندگی بسر کریں۔

(۴) تمام رعایا کیلئے لازم ہے کہ وہ غیروں کی امداد کیلئے ہمیشہ تیار رہے اور اس میں آشنا اور غیر آشنا کی کوئی تمیز نہ کی جائے۔

(۵) فریب سے بچو اور سچائی پر قائم رہو کیونکہ یہ علم و ترقی کی بنیاد ہے۔

(۶) اپنے ماضی کا مطالعہ کرتے رہو تاکہ حاضر کو سمجھ سکو ... کو کسی حال میں نہ چھوڑو کہ ترقیوں کی بنیاد یہی ہے۔

(۷) مظلوموں اور بے کسوں کی امداد کرتے رہو۔

(۸) کھانے اور پینے میں اعتدال مد نظر رکھو کیونکہ تمام قسم کی بیماریاں منہ سے ہی داخل ہوتی ہیں۔

(۹) اپنے دلوں میں تقدم اور ترقی کا احساس پیدا کرو خواہ تمہاری حالت کتنی ہی ردی ہو۔

(۱۰) اپنے بزرگوں کی نصیحتوں کو سنو اور ان پر عمل کرو۔

(ترجمہ بواسطہ عربی جریدہ)

امریکہ میں ام الخبائث کے خوفناک نتائج

قانونی اجازت کے بعد جرائم کی کثرت

نیشنل ویمن کرسچن ٹیمپرنس یونین نے امریکہ اور فنلینڈ میں شراب نوشی کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ امریکہ اور فنلینڈ میں لوگوں نے شراب نوشی کے خلاف ... آپ امریکہ اور فنلینڈ میں شراب نوشی کی ... جرائم کی ... خودکشی اور قتل کے واقعات میں حیرت انگیز اضافہ ہو رہا ہے ...

(شراب کو اسلام نے اسی لئے ام الخبائث کا خطاب دیا ...)

عربی اخبارات کے تراجم

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں عراق کا مطالبہ

قبائل پر بمباری کی اجازت دی جائے

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں حکومت عراق کے نمائندہ نے ایک تجویز پیش کی ہے جس میں اتوا سے درخواست کی گئی ہے کہ عراقی حدود میں داخلی امن و امان کے قیام کیلئے حکومت عراق کو یہ اجازت دی جائے کہ وہ باغیوں کی سرکوبی کیلئے ... کی جاسکے ...

شرق اردن کی کانفرنس کا اجلاس

حجاز ریلوے کو اسلامی وقف قرار دیا جائے

عمان میں مؤتمر اردن کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ۳ سو سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں صیہونی تحریک کے خلاف پر جوش تقریریں کی گئیں ... حکومت شرق اردن کے بیجا اسراف کے خلاف بھی تقریریں کی گئیں اور ... تجاویز باتفاق منظور ہوئیں:-

(۱) شرق اردن میں ملکی حکومت قائم کی جائے جو اپنے اعمال کی آپ ذمہ دار ہو۔

(۲) یہودیوں کے پروپیگنڈہ کا ہمہ گیر جواب دیا جائے۔ اور ایک ... قائم کیا جائے جس کی رو سے یہودی اراضی نہ خرید سکیں اور یہودی ... شرق اردن میں سکونت اختیار نہ کر سکیں۔

(۳) استثنائی قوانین فوراً منسوخ کئے جائیں۔

(۴) جدید محکموں میں تخفیف کرکے اقتصادی حالات کو درست کیا جائے۔

(۵) حجاز ریلوے کو ... اسلامی وقف قرار دیا جائے اور اجنبی ... اس کی ملکیت سے دستبردار ہو جائیں۔

ملکی صنعت و حرفت کیلئے حکومت ترکیہ کی سعی

پانچ سال میں غیر ملکی کپڑے سے بے نیازی

ترکی حکومت ایک ایسا قانون وضع کر رہی ہے جو لوگوں کو ملکی صنعت و حرفت پر آمادہ کرے اور اس قسم کا کام کرنے والوں کو سہولت بہم پہونچائے۔ یہ قانون عنقریب منظور ہو کر سال رواں کے اواخر میں نافذ ہو جائے گا۔ سوتی کپڑے کی صنعت کو ترقی دینے کیلئے بھی مختلف تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں اور ... حکومت ترکی کا ارادہ ہے کہ پانچ یا چھ سال کے اندر اندر ملک کی صنعت کو اس حد تک پہونچا دیا جائے کہ جس کے بعد غیر ملکی کپڑے کی درآمد کی ضرورت ہی باقی نہ رہے ...

فرانس کو ترکی میں منڈیوں کی تلاش

حکومت کو ۳۰ کروڑ فرانک قرض دینے کا ارادہ

ترکی اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا کہ فرانس ترکی میں منڈی تلاش کرنے اور ... حکومت ترکی سے دوستی کرنا چاہتا ہے۔ فرانس کی مجلس وزراء نے حکومت ترکی کو ... تیس کروڑ فرانک کا قرضہ دینا منظور کیا ہے تاکہ ترکی حکومت اس قرض سے ریلوے اور کارخانوں کا کل سامان ... فرانس سے خرید سکے۔

قندھار میں قدیم آثار کا انکشاف

قندھار سے ایک میل کے فاصلہ پر ایک محلہ سے زمین کی کھدائی کے بعد بعض قدیم آثار کا انکشاف ہوا ہے۔ زمین کی گہرائی سے پہلے تو تیر برآمد ہوئے ... اور مٹی کے منقوش برتن نکلے۔ ان برتنوں میں انسان کی بوسیدہ ہڈیاں بھری ہوئی تھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ شاید کسی زمانہ میں لوگ ... مرنے کے بعد ان کی ہڈیوں کو ... ظروف میں بھر کر دفن کر دیا ...

دار الحکومت

احاطہ کدار میں کلام پاک کا ختم

ڈاکٹر انصاری پونا کانفرنس میں شریک نہیں ہونگے

ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا ضروری اعلان

حکومت کو مالویہ جی کا تیسرا چیلنج

وزیر ہند واقعات کی تحقیقات کرائیں

مسجد کے سامنے باجہ بجانے اور گائے ذبح کرنیکی آزادی

ریاست مانگرول کا تازہ فیصلہ

میواتیوں پر تشدد کرنے کی تلقین

الور میں آرڈیننس کے نفاذ کا مطالبہ

ایک ہفتہ میں ۲۵ لاکھ کا سونا باہر چلا گیا

پونا کانفرنس کی شرکت کیلئے صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند کو دعوت

”ہندو مسلم سمجھوتہ کے بغیر کوئی پروگرام کامیاب نہیں ہو سکتا“

صدر، ناظم اور ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کے تار صدر کانگریس کے نام

دہلی ۱۱ جولائی۔ پونا میں کانگریسی لیڈروں کی جو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس کی شرکت کے لئے مسٹر ... صدر کانگریس نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر ... اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دعوت دی تھی ... ان حضرات نے جو جواب دیئے ہیں وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقیہ

مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی بیماری اور ایک دوسرے خطرناک مریض کی نگہداشت میں مشغولی کی وجہ سے پونا کانفرنس میں شریک ہونے سے محروم رہا ... دعا کرتا ہوں کہ خدا آپکو ملک کے ماحول کے مطابق فیصلہ کرنے کی توفیق دے اور آپ ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے میں کامیاب ہوں۔

محمد کفایت اللہ۔ دہلی

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجھے افسوس ہے کہ میں کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکتا ... اگر ملک کی موجودہ حالت ... خدا تعالیٰ آپ کو صحیح رہنمائی کی توفیق عطا فرمائے ... احمد سعید

ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند کا جواب

جمعیۃ علماء ہند ... پونا کانفرنس کو کامیاب کرے۔ عبدالحلیم ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ہند

سب سے پہلے فرقہ وارانہ ذہنیت کو تبدیل کرو

ڈاکٹر عالم کا اظہار خیال

لاہور ۹ جولائی۔ ڈاکٹر محمد عالم نے جو کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے پونہ جا رہے ہیں ... ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ ...

جاپانی چٹائیوں پر پیغمبر اسلام کی تصویر

جاپانی سفیر کی طرف سے تدارک کا وعدہ

کاشغر میں ایک ہزار مجاہدین کی آمد

آپس میں خانہ جنگی کا اندیشہ

شادیوں میں بیجا اسراف کا انسداد

ریاست اندور میں ایک مسودہ قانون

بلند شہر میں خوفناک ہندو مسلم فساد

پولیس نے گولی چلا دی

کراچی میں بھی ہندو مسلم فساد ہو گیا

مسجد کے سامنے باجہ بجانے کی شرارت

ایک مسلم لڑکی کو جبراً عیسائی بنانے کی کوشش

سر سائمن کالج پشاور کا جواب

گاندھی جی کی بیڑی اور سوال فرمانی کا حشر

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی کا بیان

پنجاب کا فرقہ وارانہ فارمولا شائع ہو گیا

مشترکہ انتخاب کی حمایت اور نشستوں کی تقسیم

پنجاب کونسل کے ممبران کا پسندیدہ حل

مسودہ

مسلمان ہونے پر ہندو لڑکی کی شادی فسخ نہیں ہو سکتی

ملتان کے ایک مشہور مقدمہ کا فیصلہ

صوبہ بہار کے کانگریسی قاتل کی واپسی

پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو حاجی رشید احمد اور یعقوب کی شہادت

مسلم لیگ کی جانب سے انکو شہادت دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی سے مسلم لیگ کی درخواست

لاہور ۱۰ جولائی۔ ملک برکت علی کی قیام گاہ پر آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا ... اجلاس کے بعد ایک بیان اخبارات کے لئے مرتب کیا گیا ...

پونہ کانفرنس میں ۳۵۰ کانگریسی نمائندوں کا اجتماع

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات کی درخواست اور وائسرائے کا انکار

کانفرنس کے نتائج پر غور کرنے کیلئے عمال حکومت کا اہم اجتماع

بمبئی ۱۱ جولائی۔ پونہ کے سیاسی حلقوں میں اس امر کا اظہار خیال کیا جا رہا تھا کہ کانگریسی لیڈروں کی اکثریت سول نافرمانی کی تحریک کو ختم کر دینے کے حق میں ہے ...

۳۵۰ لیڈروں کو دعوت

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دعوت

کانفرنس دو روز ہوگی

مسٹر اینے پر اعتراض

کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی!

جریدہ امارت سے ضمانت کی طلبی

حکومت بہار و اڑیسہ کا حکم

ایک ہزار روپیہ داخل کرو

اخراجات کی آڑ میں اصلاحات کی پامالی

صوبہ جات کی آزادی خطرہ میں

پارلیمنٹری کمیٹی میں سر ... کی یادداشت

بنگال میں کتنے باغیانہ قتل ہوئے؟

منتخب کمیٹی میں مسٹر بیج کرافٹ کا بیان

مہاراجہ الور کا مسلمانوں پر الزام

مجھے حکومت نے کس طرح نکالا

جامع مسجد راولپنڈی میں احرار کانفرنس کا جلسہ

حکومت کی طرف سے انعقاد کی ممانعت

احراری لیڈروں کو نوٹس

لندن سے گاندھی جی کا بلاوا

وزیر ہند کا اتفاق اور حکومت ہند کا اختلاف

مختصرات

افغانستان ...

الہ آباد ...

لندن ...

ماسکو ...

پشاور ...

ملتان ...

جالندھر ...

برلن ...

لندن ...

امرتسر ...

شملہ ...

لندن ...

رائی گنج ...

کانپور ...

کراچی ...

الہ آباد ...

ٹرکی ...

چین میں ساٹھ ہزار قزاق

دو لاکھ قزاقوں کی کمی

ضلع سہارنپور کے سیاسی قیدیوں کی رہائی

سیاسی قیدی ... جیل سے باہر

کشمیر کمیٹی سے قادیانی عنصر کا اخراج

غریب مسلمان طالب علموں کیلئے کم خرچ میں اچھی تعلیم کا انتظام
خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب کی ایک نہایت مفید اسکیم

ایک حد تک تعلیمی مصارف روز افزوں ہیں ... سکولوں کے تعلیم پانے والے لڑکوں کی مختلف فیس کا غذ کاپی اور کتابوں کا خرچ اوسطاً پانچ روپیہ ماہوار ... مسلمانوں کی قوم میں افلاس روز بروز ترقی پذیر ہے۔ مسلمانوں کی جائدادیں مسلمانوں کے ہاتھوں سے ایک کثیر تعداد میں نکل گئی ہیں ... مسلمانوں میں زیادہ تر زمیندار ...

اسلامیہ ہائی اسکول کے متعلق ایک کم خرچ بورڈنگ ہاؤس
مقاصد

تعلیم

کھیل

انتباہ

آفتاب اسلام کی ضیاپاشیاں
ایک عیسائی اور دو ہندوؤں کا قبول اسلام

باپابندی نماز اور درستی اخلاق

میواڑ میں تباہ کن باد و باران

طوفان باد بھی آیا جس کے باعث بہت سے جانور ہلاک ہوگئے بے شمار درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ قریب وجوار کے دیہات بہہ گئے اور بہت سے آدمی ندی میں بہہ گئے۔

عراق ریلوے

عراق ریلوے مسلمانوں کی متبرک مساجد نجف۔ کربلا۔ کاظمین اور سامرا کی زیارت کیلئے سب سے زیادہ تیز آرام دہ اور سستا سفر پیش کرتی ہے

مکہ شریف جاتے وقت عراق میں متبرک درگاہیں دیکھیں

زائرین کیلئے خاص کرایہ کی ٹکٹیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے اور ۵۰ کلو اسباب معاف ہوگا مندرجہ ذیل نرخوں پر ملسکتے ہیں

	درجہ دوم	درجہ سوم
(الف) برائے سفر (بصرہ) کربلا۔ بغداد کاظمین۔ سامرا اور واپسی ماکل	۴۲-۰-۰	۱۴-۰-۰
(ب) برائے سفر مارگل (بصرہ) کربلا۔ بغداد کاظمین اور واپسی ماکل	۴۰-۰-۰	۱۲-۹-۰

زائرین کی ان کتابوں کی قیمت ۱۹ اجون سے بہت کم کردی گئی ہیں آئندہ صرف تیسرے درجہ کے زائرین کی کتابیں ہندوستان میں مل سکیں گی درجہ دوم کے زائرین کی کتابیں ماکل پر پہنچنے پر ہی خریدی جاسکتی ہیں

مسلمانوں سے ایک سوال

سول ہسپتال دہلی میں بدعنوانیاں

حافظ نبی احمد کی شادی

رہائی یافتہ مجاہدین ملیبار کا عظیم الشان استقبال

مجالس سیرت اور مسئلہ ختم نبوت
مسلمانوں سے جانشین شیخ الہند کی اپیل

جامع مسجد سہارنپور میں جلسہ عام

انتقادات
پیشوا کا رسول نمبر

بھاگلپور میں عظیم الشان اجتماع

انتقال پر ملال

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف ایکبیں کس لئے

بال جیون گھی

اشتہر: منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو پی

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا
(رجسٹرڈ)
موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں اپنے خواص کیوجہ سے مشہور و مقبول ہوچکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں
فی بوتل ایک روپیہ چار آنے
دواخانہ ہمدرد یونانی دہلی

گرمیوں کا موسم

ان دنوں میں ضعف اور بدہضمی کی شکایات بہت ہوجاتی ہیں۔ پیاس بہت لگتی ہے پانی بہت پیا جاتا ہے پیٹ پھول جاتا ہے دست بدہضمی اور پیٹ کے بہت سے امراض اس پانی کی ... جو سردیوں میں حاصل کی ہوئی ہوتی ہے۔ اس واسطے آجکل کے دنوں میں

امرت دھارا کی شیشی ہر وقت پاس رکھو

امرت دھارا کی دو چار بوندیں وہ کام دیں گی کہ آپ حیران ہوجائینگے!
یہ وقت بے وقت کی تکلیف گھبراہٹ وغیرہ سے بچاتی ہے۔
جس گھر میں موجود ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ ایک بڑا ڈاکٹر یا حکیم گھر میں موجود ہے!

احتیاط

خط و کتابت ذیل کے پتہ پر کریں: امرت دھارا ... لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

پتہ: کارکنان الجمعیۃ دہلی

روزنامہ

بداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

تاریخہائے اشاعت

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: ال احمد سعید (بی اے)

جلد ۱۸ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۳ء — نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

انگریزی زبان کی غلامی (البشیر)

ہندو مسلم اتحاد اور مجھوتہ کے متعلق کئی سال سے متعدد مرتبہ کوشش ہوچکی ہے۔ لیکن باوجود بہت سے لیڈروں کی دلی خواہش کے اس کوشش میں کامیابی اس وجہ سے نہیں ہوئی کہ پنجاب اور بنگال میں فرقہ وارانہ نشستوں کا تعین اور سندھ کو علیحدہ صوبہ بنانے کا مسئلہ ہمیشہ سد راہ رہا۔ ہماری رائے یہ ہے کہ جب تک ہندو مسلمانوں میں اس وقت تک بھاسی اتحاد نہیں ہو سکتا جب تک دونوں قوموں میں سوشیل اتحاد نہ ہو جائے۔ ... ان کتابوں کو خارج کرکے اصلی اور صحیح تاریخوں کو پڑھایا جاوے ...

... کی ایک زبان ہے، خواہ اس کو اردو کہو یا ہندوستانی خواہ وہ ناگری حروف میں لکھی جائے یا فارسی حروف میں ... جو مصر وغیرہ کے اخبارات میں لکھی جاتی ہیں۔ ان کو بلا ضرورت اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ ... ہماری رائے یہ ہے کہ اگر ہندوستان کو غلامی کے پنجے سے نجات دلانے کی خواہش ہے تو سب سے پہلے اس امر کی ضرورت ہے کہ ملک کو انگریزی زبان کی غلامی سے نجات دلائی جاوے۔

ہندوستان کی نجات (رشید)

ہندوستان مختلف المذاہب باشندوں کا ملک ہے۔ جب بعض لیڈر یہ کہتے ہیں کہ جب تک مذہب کو نیست و نابود کرکے لا مذہبی کو رائج نہ کیا جائے گا ملک کی نجات ناممکن ہے ...

اقتصادی کانفرنس (زمیندار)

دول عالم کی اقتصادی کانفرنس جس کی مجلس ہی تاریخ و انعقاد عالم کے اہم کوائف کے زیر عنوان ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

قرطبہ کے کیتھڈرل میں اسلامی اور مسیحی علماء کا اجتماع

ازبلا کی مساعی سے ایک علمی مسئلہ پر گفتگو

"کافروں" کی ہدایت کیلئے مسیحیوں کی دعائیں

گزشتہ نمبر میں آپ ملاحظہ فرما چکے ہیں ...

ازبلا اور عمر لحمی

آفتاب غروب ہونے میں ڈیڑھ گھنٹہ باقی ہے ...

ایک مسیحی مجلس

بڑے گرجا میں پہلی مجلس

(باقی صفحہ ۸ کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

بے روزگاروں کو خوشخبری

اگر آپ بیکاری سے تنگ آگئے ہیں تو آپ موٹر کا کام ضرور سیکھیں ... مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کرو

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نمبر ۲ امپیریل بنک دہلی

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

جامع اللغات

اردو زبان کا بہترین لغت — شائع ہوگیا

مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی اے

المشتہر: خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

اسلامیہ ہائی سکول اٹاوہ (یو۔ پی)

محمد الطاف حسین ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

آفتاب اسلام طلوع ہونے کو ہے

... نام درج رجسٹر کرائیں جس کا سالانہ چندہ صرف دو روپے (۲؍) ہے۔

المشتہر: اعظم علی خاں کانپوری منیجر رسالہ الاسلام چک ۳ جھنگ برانچ ضلع لائل پور پنجاب

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

سفید بال جڑ سے کالا

پیارے نبی کے پیارے حالات — ریاض الاطہر فی احوال سید البشر

بارہ چمن منظوم!

پانچ تختیوں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نیلگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

احمد اینڈ کو

تاجران انگریزی ادویات

جنت اور دوزخ

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

الجمعیۃ دہلی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ
دہلی
یوم یکشنبہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

پونا کانفرنس کا مشورہ

لارڈ ولنگڈن کے لئے ایک بہترین موقع

جن لوگوں نے پونا کانفرنس کے ساتھ ضرورت سے زیادہ اور غلط توقعات قائم کرلی تھیں انہیں ممکن ہے کہ پرلی کی ٹے کے فیصلہ سے مایوسی ہوئی ہو مگر جہاں تک ہم خیال کرتے ہیں یہ فیصلہ ان توقعات کے عین مطابق ہے جو پونا کی مجلس مشاورت سے صحیح طور پر قائم کی جا سکتی تھیں۔ جیسا کہ ہم نے اس اجتماع سے قبل ہی ان کالموں میں لکھا تھا یہ مجلس مشاورت سول نافرمانی کی تحریک کو واپس لے لینے کا قطعی اور آخری فیصلہ کر ہی نہیں سکتی تھی۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا تھا کہ وہ کانگریس کو آئندہ طریق کار کے متعلق کوئی مشورہ دیتی اور آج کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے یہی کیا ہے اور اپنے دائرۂ اختیارات سے باہر قدم نہیں نکالا ہے۔

تین قراردادیں

معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس کے سامنے تین قراردادیں زیربحث آئیں۔ پہلی قرارداد میں یہ مشورہ دیا گیا تھا کہ سول نافرمانی کی تحریک غیر مشروط طور پر واپس لے لی جائے۔ دوسری قرارداد میں اجتماعی سول نافرمانی کے بجائے انفرادی …

… کے خوشگوار و ناگوار ہونے کا دارومدار ہو گیا ہے۔ پونا کے مباحثوں نے اس کے متعلق اب کسی شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رکھی ہے کہ کانگریس کے رہنما اور کارکن اس وقت صلح کے لئے ہر امکانی جدوجہد کرنا چاہتے ہیں اور اگر باعزت صلح کی کوئی صورت بھی پیدا ہوئی تو گاندھی جی اسے محض پرسٹیج کی خاطر ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ حکومت کے لئے یہ ایک بہترین موقع ہے وہ کانگریس کا عملی تعاون حاصل کرسکتی ہے اور آئندہ دستور اساسی کو جو کانگریس کی شرکت اور حمایت کے بعد نافذ کیا جائے گا کامیاب بنا سکتی ہے۔

گاندھی جی کی فتح

پونا کی مجلس مشاورت کے متعلق ابتدا میں جو بیانات آئے تھے ان سے معلوم ہوتا تھا کہ سول نافرمانی کی غیر مشروط واپسی کے حق میں بہت بڑی اکثریت ہے اور مختلف صوبوں سے جو کانگریسی ترجمان اور کارکن آئے ہیں وہ زیادہ تر یہی چاہتے ہیں کہ تحریک کو بحالات موجودہ واپس لے لیا جائے اور حکومت سے کوئی واسطہ نہ رکھا جائے …

آل انڈیا مسلم لیگ کی تنظیم

مسلمانوں کی اقتصادی حالت اور مسئلۂ تعلیم

حصول علم کے بغیر مسلمان کوئی ترقی نہیں کر سکتے

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کے جدید دارالاقامۃ کی اسکیم

خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب نے اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ میں مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو جدید بورڈنگ ہاؤس قائم کیا ہے اس کی اسکیم سے ناظرین الجمعیۃ واقف ہو چکے ہیں۔ یہ اسکیم کیوں جاری کی گئی اور آج کل موجودہ زمانہ میں اس کی کس قدر ضرورت ہے اس کے متعلق خود مولوی بشیر الدین صاحب نے مندرجہ ذیل مضمون میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ وہ مسلمان جو اس وقت قومی ترقی کے لئے تعلیم کی اہمیت کو محسوس کرتے ہیں اس مضمون پر پوری توجہ …

اور تین لڑکے ایسے لئے جاویں گے جو آٹھ روپیہ ماہوار دے سکیں اور تین ایسے لڑکے لئے جاویں گے جو دس روپیہ ماہوار دے سکیں۔

بعض صاحبوں کو اختلاف ہے کہ جبکہ سب لڑکوں کو ایک سا کپڑا اور ایک سا کھانا دیا جائے گا اور ایک سی پڑھائی ہوگی پھر یہ تین قسم کی فیس آخر کس اصول پر لگائی گئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ بہت زیادہ کفایت شعاری انتظام اور نگرانی کے ساتھ خرچ کیا جاوے گا تو کسی طرح فی طالب علم دس روپیہ ماہوار سے کم خرچ نہیں ہو سکتا۔ جن لڑکوں سے پانچ یا آٹھ روپیہ ماہوار لیا جائے گا ان کے بقیہ خرچ کسی نہ کسی اور طریقہ سے پورے …

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

نماز کی ایک عجیب و غریب دعا

اے اللہ ہمارے زہریلی گیس دشمنوں کو ہلاک کردے

پولینڈ کے اخبار "پوسٹ ٹاجبلٹ" میں ایک عجیب و غریب قسم کی نماز شائع ہوئی ہے جس کا عنوان ہے "حرب" گویا یہ جنگی نماز ہے جس میں دشمنوں کی ہلاکت کے لئے بددعائیں مانگی گئی ہیں۔ اس جنگی اور حربی نماز کے موجد قسیس پولو ہیں۔ ہم ناظرین کی تفریح طبع کے لئے اس نماز کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اے اللہ ہمارے دشمنوں کی نابود کردے۔ ہماری توپوں کے دہانے کھول دے اور ہماری مسلح موٹروں کو ایسی طاقت عطا کر کہ ان پر دشمنوں کی گولیاں اثر نہ کرسکیں۔

اے اللہ! تیری محبت کے صدقے!! ہمارے دشمنوں کو ہلاک کر۔ ان کی بادبون کو برباد کردے۔ ان کی نسل کو قطع کردے۔ ان کی کھیتیوں کو سکھا دے اور ان کے بم کے گولوں کو بے اثر بنا دے۔

(اس دعا کے موجد پیر ایک قسیس صاحب ہیں یعنی پادری ہیں جن کو اپنے "خداوند" کی تعلیم پر بڑا ناز تھا کہ اس میں صلح و سلامتی کی تلقین کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ …)

(ترجمہ لوا سطر عربی جرائد)

دنیا کی تین ہزار چار سو زبانیں

مشرقی اور مغربی زبانوں کے الفاظ کا تناسب

ماہرین السنہ کی تحقیقات کے بموجب اس وقت تمام دنیا میں تین ہزار چار سو زبانیں مروج ہیں …

انگریزی	۲ لاکھ ۳۰ ہزار	روسی	ایک لاکھ ۴۰ ہزار
جرمنی	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	ہسپانوی	ایک لاکھ ۲۰ ہزار
فرانسیسی	۲ لاکھ ۱۰ ہزار	اطلی	ایک لاکھ ۴۰ ہزار

اندھوں کے رہنما کتے

۶۲ ہزار اندھوں کیلئے کتوں کی تربیت

انگلستان میں اس وقت ۶۲ ہزار اشخاص اندھے ہیں جن کی رہبری کے لئے بھی اتنے ہی انسانوں کی ضرورت پڑتی ہے …

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

عکہ میں ایک کیتھولک عیسائی کا قبول اسلام

قرآن کریم کی تلاوت کا روحانی اثر

مغرب اقصیٰ میں مؤتمر لغوی کا انعقاد

عربی زبان کی حفاظت کے لئے ایک جدید اسکیم

یمن میں قمار بازی کا قانونی انسداد

سفید فام باشندوں کی برکات کا اثر

یمن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ امام یحییٰ والی یمن نے تمام عمال حکومت اور پولیس افسروں کے نام ہدایات جاری کردی ہیں کہ قمار بازی کا قطعی انسداد کردیا جائے اور آئندہ ایسے لوگوں کو سخت سے سخت سزائیں دی جائیں …

قسطنطنیہ کی میونسپلٹی کی غریب پروری

انتخابات کا استعمال

پنجاب فارمولا

بد سے بدتر

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

روس اور ایشیائے وسطی

ضروری گزارش

پونہ کانفرنس میں گاندھی جی کو وائسرائے سے ملاقات کرنے کا اختیار
لیڈروں کے مشورے سے وائسرائے کے نام گاندھی جی کا مکتوب
سول نافرمانی بدستور جاری رہیگی

پونہ ۱۴ جولائی۔ کانگریسی لیڈروں کی بے ضابطہ کانفرنس ۷ بجے ختم ہوگئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس نے گاندھی جی کو اختیار دیدیا ہے کہ اگر وہ حکومت کے ساتھ مفاہمت کی غرض سے وائسرائے سے ملاقات کرنا ضروری خیال کریں تو وہ اس کے لئے درخواست کرسکتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی رہائی سے قبل کی حالت جاری رکھنے کے متعلق کانفرنس میں جو فیصلہ ہوا ہے اس سے ۱۴ جولائی تک سول نافرمانی کے موجودہ التوا پر کوئی اثر نہیں پڑے گا یعنی ۱۳ جولائی تک التوا برقرار رہے گا اس کے بعد اگر گاندھی جی حکومت کے ساتھ مفاہمت کرنے میں ناکام رہے تو صدر کانگریس سول نافرمانی کے التوا کو ختم کردینے کا اعلان کردیں گے۔

بعض حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ ... سول نافرمانی کو واپس لینے ... وائسرائے گاندھی جی سے ملاقات کرنے کی اجازت دیں گے یا نہیں ... تمام باتوں کا دارومدار وائسرائے کی ملاقات اور اس کی کامیابی اور ناکامی پر ہے۔ ... گاندھی جی کل دو پہر سے قبل وائسرائے کے نام ایک مکتوب ارسال کریں گے۔ ... کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ سول نافرمانی بدستور جاری رہے۔

دہلی کی شاہی شہر پناہ کا ایک حصہ یکا یک گر پڑا
دو بچے اور ایک گھوڑا ہلاک۔ تانگہ چور چور ہوگیا

دہلی ۱۵ جولائی ... دہلی دروازہ اور ترکمان دروازہ کے درمیان کی فصیل کا ایک حصہ ... گر پڑا جس کے باعث ... سال کی ایک لڑکی اور اس کا ... سالہ بھائی دب کر ہلاک ہوگئے ... تانگہ کا گھوڑا بھی ہلاک ہوگیا اور تانگہ چور چور ہوگیا ... کمشنر دہلی کے حکم سے فصیل کا باقی مخدوش حصہ بھی گرا دیا گیا ہے۔

کشمیر کے مسلمانوں کا شدید اضطراب
ہڑتال اور مسجد میں جلسہ

دار الحکومت
کمپنی باغ یا ٹکسال گھر
جعلی سکہ بنانے والوں پر مقدمہ

گاندھی جی نے وائسرائے سے درخواست نہیں کی
پونہ سے ذمہ دارانہ تردید

ملاقات کے لئے آمادگی

گاندھی اِروِن میثاق

بمبئی دار الخلافہ میں ہندو مسلم اتحاد پر گفتگو
مولانا شوکت علی اور مالویہ جی میں تبادلہ خیال

مالویہ جی کے خیالات

تحریک سول نافرمانی

پنجاب کے فارسٹ میں تبدیلی
کونسل میں حمایت کا دعوی

نئے نئے ٹیکسوں کی تجویز
نئی دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

حضرت سلطان المشائخ کا عرس

پھول کھولنے کے بعد خود ہی معترض ہو بیٹھے
مسٹر شمس الحسن کو صدر مسلم لیگ کا جواب

ڈیلہ ارکے مکان پر قاتلانہ حملہ
ایک کمین اور ایک حملہ آور ہلاک

گاندھی جی ... کی ...

میرٹھ کے ایک گاؤں میں مسلح ڈاکہ
بندوق کے فائر سے گاؤں والوں کا فرار

اسمبلی کے ایک ممبر کا انتقال

سول نافرمانی کی حمایت میں گاندھی جی کی زبردست تقریر
"اگر ایک شخص بھی باقی رہے گا تو میں سول نافرمانی جاری رکھونگا"
پونہ کانفرنس میں نکتہ چینیوں کو گاندھی جی کا جواب

پونہ ۱۴ جولائی۔ آج گاندھی جی نے لیڈروں کی کانفرنس میں ایک گھنٹہ ... منٹ تک تقریر کی۔ ... سول نافرمانی کے التوا پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور نکتہ چینیوں کو جواب دیا۔ ...

چند تجاویز

ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کا تاریخی اجتماع
سول نافرمانی کی واپسی پر پونہ کانفرنس میں اکثریت
پہلے دن کی کارروائی

"سول نافرمانی کو ترک کردیا جائے"

گاندھی جی کی لیڈری قبول ہوگئی

وائسرائے سے درخواست کردی

گاندھی جی وائسرائے کی ملاقات

صدر کانگریس کا اعلان

گورنروں کے مقابلہ میں وزیروں کی بے بسی
برطانیہ عنقریب ہندوستان کو جنت نشان بنانے والی ہے
پارلیمنٹری کمیٹی میں وزیر ہند کی شہادت

وزراء پر نزلہ گرے گا

مشترکہ ذمہ داری اور حمایت سے گریز

فرانس نصف قرضہ ادا کردیگا
وزیر اعظم فرانس کا اعلان

ہندوستان کی مسلم آبادی اور شراب
اقتصادی کانفرنس میں شراب کی حمایت
بادہ مستوں کی بے حیائی

جاپان کے وزیر اعظم کو قتل کرنے کی سازش
جاپانی وزراء پولیس کی حفاظت میں

دو ریل گاڑیوں کا ہولناک تصادم
ایک ہلاک ۱۲ زخمی

گورنر بمبئی اور ہوم ممبر کا مشورہ
وائسرائے کی مجلس میں غور و خوض

گندم کی پیداوار کو کم کرنے کا معاہدہ
اٹلی اور برطانیہ کی منظوری

روس اور برطانیہ میں گفت و شنید
دار العوام میں سر سائمن کا بیان

سابق فوج کے اٹھارہ ہزار سپاہیوں کی طلبی

بلغاریہ میں باغیوں کو پھانسی کی سزا

ہم ہندوستانی ... نہیں خرید سکتے
جاپان کا کورا جواب

مسٹر عبد الحکیم ... کا دردناک قتل
تیز ہتھیار سے سر جدا کردیا گیا

پونہ کانفرنس کے نمائندہ کی گرفتاری

دو جہازوں کا خوفناک تصادم

مختلف الخیال مسلم قائدین کے اجتماع کی فوری ضرورت

آل انڈیا مسلم لیگ کو تباہی سے بچاؤ

سربرآوردہ مسلمانوں سے اپیل

آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے طویل دور حیات میں مسلمانان ہند کی کیا خدمات انجام دی ہیں، یہ امر محتاج گذارش نہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ سائمن کمیشن کے ورود کے ساتھ جہاں مسلمانان ہند کو اور بہت سے نقصانات پہنچے وہاں ان کی اس واحد ذمہ دار سیاسی انجمن کی وقعت و حیثیت کو بھی [illegible] ایک ایسا نقصان پہنچا ہے جس کے باعث لیگ کی ذمہ دارانہ حیثیت اور قوت عمل کا ہی خاتمہ نہیں ہوا بلکہ اس کا وجود بھی [illegible] افسوسناک واقعات کے اعادے کی ضرورت نہیں۔ [illegible] لیگ کے معاملات میں پیش آتے رہے ہیں سب کو معلوم ہے کہ ۱۹۲۸ء میں لیگ کی دو متضاد شاخیں ہوگئیں جنہیں جناح لیگ اور شفیع لیگ کہا جاتا تھا۔ فی الحقیقت لیگ کا یہ افتراق بڑی حد تک اختلاف رائے پر مبنی تھا اور ذاتی اختلافات کو اس میں دخل نہ تھا۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی اکثریت سائمن کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے [illegible] اور اس لئے مثل ملک کی دیگر سیاسی انجمنوں کے کمیشن کے بائیکاٹ کی زبردست حامی تھی لیکن اس کا ایک گروہ تعاون کو مفید خیال کرتا تھا [illegible] غالباً اقلیت میں ہونے کے باعث اپنے خیالات کی آزادانہ نشر و اشاعت کے لئے یہ مناسب سمجھا کہ ایک علیحدہ لیگ قائم کی جائے [illegible] جون سے ساڑھے پانچ سال پیشتر لیگ کو دو حصوں میں منقسم کرنے کا باعث ہوا۔ [illegible]

[illegible]

مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر لیاقت علی خان، [illegible] مولانا حبیب الرحمن صاحب (لدھیانوی) صدر مجلس احرار، مولانا غلام رسول مہر ایڈیٹر "انقلاب"، [illegible] (مدراس) مسٹر ظہور احمد (الہ آباد) اور مسٹر برکت علی (ایڈووکیٹ)

الملتمس احقر العباد سید عبدالحی ایجاد دہلوی بی۔ اے

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی یادگار

جمعیۃ علماء کشمیر کے زیر اہتمام رسالہ انور کا اجراء

امروہی ... کو پانچ بجے دن گیارہ بجے دیوبند سے مولوی سید محفوظ علی صاحب کا میر واعظ صاحب کے نام یہ تار حسن عقل و ہوش پر بجلی بنکر گرا کہ ... کی رات کو علامۂ زمان ... سفر بے مثل مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری کا وصال ہوگیا۔ [illegible] کی علالت کے متعلق ایک مدت سے متوحش خبریں موصول ہو رہی تھیں [illegible] بہار ہی کے سلسلہ میں جناب میر واعظ صاحب دیوبند تشریف لے گئے [illegible] چند ایام گذار کر جب واپس آئے تو بیان کیا کہ حضرت قبلہ کو تندرستی افاقہ ہے۔ لیکن کس کو معلوم تھا کہ فلک کج رفتار ایک ایسے نیر کا وار کرنے والا ہے جس کے [illegible]

[illegible]

حالات ... کیا کرتا (اللہ) [illegible] برکات کا ذکر فرمایا [illegible] تلقین فرمائی [illegible] کی انتہائی مسرت کی خبر [illegible] فرمایا اور مرحوم کی مغفرت کے لئے تمام حاضرین سے دعا کرائی اور تجویز ذیل باتفاق آراء منظور کی گئی۔

"مختلف مقامات کے مسلم زائرین کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت افغانستان کے تحفظ، استقلال، ترقی اقبال کو بنظر استحسان دیکھ کر بارگاہ رب العزت سے دعا کرتا ہے کہ حقیقی مالک الملک کی مقدس ذات موجودہ حکمران کو بمعہ تمام ارکان کے اپنی خاص حفاظت میں محفوظ و مامون رکھے اور ہمیشہ کے لئے حمایت الٰہی کا ٹھنڈا سایہ ہمارے سروں پر برقرار رکھے۔"

ارسلوی محمد زمان خان ناظم خانقاہ عالیہ رحوعیہ صوبہ سرحد

جمعیۃ العلماء سہارنپور کا شیعہ کانفرنس کی تجاویز پر احتجاج

آج بتاریخ ... صفر ۱۳۵۲ھ بعد نماز جمعہ جامع مسجد سہارنپور میں جمعیۃ العلماء سہارنپور کا بصدارت جناب مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مدرس مدرسہ عالیہ جاید مظاہر علوم سہارنپور جلسہ منعقد ہوا۔ اور مدرسہ تعلیم المسلمین کا جلسہ جناب مولانا موصوف ہی کی صدارت میں ہوا کہ جس میں جناب غازی رشید احمد صاحب سلمہ ناظم مدرسہ نے تحفظ تعلیم المسلمین پر تقریر کی۔ احوال و قواعد مدرسہ کو ظاہر فرمایا بعدہ جمعیۃ العلماء کے جلسہ کی کیفیت شروع ہوئی جس میں جناب مولوی عبدالغفار صاحب آزاد سہارنپوری نے مسائل حاضرہ پر مسلمانوں کی ترقی اور فلاح کا موقوف ہونا نہایت مدلل ارشاد فرمایا۔ حسب ذیل تجاویز پیش کیں جو بالاتفاق پاس ہوگئیں۔

(۱) مسلمانان سہارنپور شیعوں کی ان تجاویز کو جو انہوں نے حکومت سعودیہ [illegible]

[illegible] کرنے میں کوشش الامکان بلاشرکت حج کو جائیں۔

(۲) مسلمانان سہارنپور امید کرتے ہیں کہ حکومت ہند شیعوں کی فتنہ انگیز چالاکیوں سے متاثر ہو کر معاملات حجاز کے کسی معاملہ میں دخل اندازی نہ کرے گی۔

(۳) مسلمانان سہارنپور دعا کرتے ہیں کہ رب العزت سلطان عبدالعزیز ابن سعود کو ترقی دارین عطا فرمائے اور مخالفین کو ذلیل و حقیر کرے۔

احمد علی سہارنپور

دار العلوم ندوۃ العلماء میں مسجد کی تعمیر

نہایت مسرت ہوگی جب آپ سنیں گے کہ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں مسجد کا تعمیر ... جو کئی ... کی بڑائی پوری سے اگر بیرونی ... نے فراخی آرجہ کی ... [illegible] ہو جائے گی جس کا احساس سالہا سال سے ہو رہا تھا۔ اس مبارک اور اہم مقصد کی تکمیل کے لئے تمام برادران اسلام سے عموماً اور ندوی بھائیوں سے خصوصیت کے ساتھ درخواست ہے کہ وہ اپنے حلقۂ اثر اور ملنے جلنے والوں سے جو رقم بھی اس کار خیر میں جمع کر سکتے ہوں فراہم کر کے جناب مولانا مسعود علی صاحب ندوی "انچارج تعمیر مسجد" کی خدمت میں جلد از جلد ارسال فرماتے رہیں تاکہ کام کی روانی میں فرق نہ آئے اور یہ مقدس مقصد جلد از جلد انجام پا جائے۔ مولانا حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی نے ایک بڑی ذمہ داری کی ہے جو ... کے لئے کافی ہوگی۔ اراکین انجمن طلبائے قدیم ... نے طے کر لیا ہے کہ مزدوری وغیرہ کے مصارف ہر ممکن طریق سے فراہم کریں عملی طور پر کام شروع ہوگیا ہے اب تک روزانہ کا خرچ ... کے چندوں سے ادا ہو رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ حضرات اپنی جماعت کی ذمہ داری کا احترام کریں گے اور امکانی کوشش سے دریغ نہ کریں گے۔

عبدالودود ندوی انجمن طلبائے قدیم دارالعلوم ندوۃ العلماء

ایک دردمندانہ اپیل

جس ناہب نے مسلمانوں کو اوج کمال پر پہنچایا اور جو دین مسلمانوں کی دینی اور دنیاوی ترقی اور فلاح کا ضامن ہے آج مسلمان اس سے بے رخی کر کے اپنی دین اور دنیا تباہ کر رہے ہیں۔ آج رسم و رواج اور ناجائز کاموں کی انجام دہی کے لئے مسلمانوں کے پاس سب کچھ ہے مگر اسلام کے لئے ان کے پاس کچھ نہیں۔ یہی وہ بدعملی اور بے راہ روی ہے جو مسلمانوں کو تعر ہلاکت میں ڈال رہی ہے۔ اگر مسلمان اسلام کی ترقی و بہبودی کے لئے ذرا سا بھی قدم اٹھائیں تو جلد قوم کی حالت بہت جلد درست ہو سکتی ہے۔

عرصہ دس سال سے قصبہ جھالو ضلع بجنور (یو۔پی) محلہ سبزی منڈی میں ہم نے ایک عربی اسلامی مدرسہ جاری کر رکھا ہے جو مسلمانوں کے لاوارث اور یتیم بچوں کی دینی خدمت انجام دے رہا ہے۔ ... [illegible] ایک ہزار روپے کی ضرورت ہے [illegible]

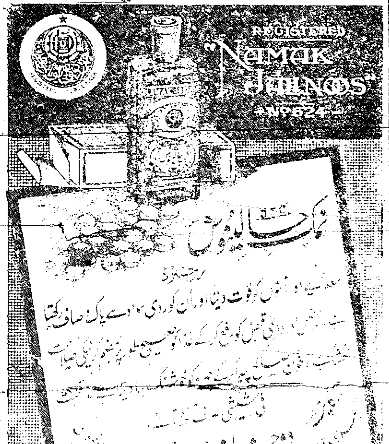

پولیس پر اینٹوں کی بارش

لیورپول میں بیکاروں کا جلوس

لیورپول ... بیکاروں نے ... [illegible]

قانون اور امن کو وزراء کے سپرد کیا جائے

پارلیمنٹری کمیٹی میں اودھ کے ایک زمیندار کا بیان

لندن ... جولائی۔ یو۔پی کے برگزیدہ زمیندار راجہ سید ابو محمد نے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے روبرو شہادت دی۔ انہوں نے پرزور مطالبہ کیا کہ قانون اور امن کا محکمہ ذمہ دار وزراء کے ہاتھوں میں منتقل کر دیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یو۔پی کے زمیندار نظریاتی طور پر اقع ہوئے ہیں اور عوام کی ایک بڑی تعداد کی حفاظت کرتے ہیں۔ دیہات کے باشندے ان سے رہنمائی کی توقع رکھتے ہیں ... [illegible]

راجہ صاحب نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ صوبہ متحدہ کی مجلس مقننہ میں ... [illegible] قانون کو منتقل کا مطالبہ کرنے پر مجبور کیا۔

[illegible] ... تکمیل کا نحو حال ہے۔

نائب مہتمم (مولانا) محمد ابراہیم امام مسجد گلی سیدانی گھنٹہ گھر دہلی

[illegible]

جشن میلاد النبی ... حیدرآباد دکن ... کا تقرر ... حیدرآباد میں خاص ... سیرت رسول پر معلومات سے پر تقریر فرمائی۔

بارہویں ربیع الاول شریف کو نظامیہ ہوٹل میں بڑے پیمانہ پر جشن میلاد النبی منایا گیا ہزاروں مسلمانوں نے اور دوسرے مذاہب کے افراد نے شرکت کی۔ مولانا نے ممدوح نے حسب ذیل عنوان پر "کیا اسلام ہمہ گیر مذہب ہے" بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اعلیٰ حضرت تاجدار دکن خلد اللہ ملکہ کی تشریف لائے مولانا موصوف کی تقریر سماعت فرمایا اور اظہار پسندیدگی بھی فرمایا گیا ... آخر ربیع الاول تک جاری رہے گا۔

سید محمد مسلم بی اے ... حیدرآباد دکن

صوبہ بنگال

آج بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ کو مسلمانان سنتاہار ضلع برگراہ میں انجمن اسلامیہ کا سالانہ جلسہ سیرۃ النبی زیر صدارت جناب ڈی۔ بی موٹی صاحب بہادر منعقد ہوا۔

جلسہ کا افتتاح جناب قاری محمد عنایت علی صاحب میرٹھی نے تلاوت کلام اللہ سے فرمایا ... مولانا موصوف نے ایک قصیدہ جان بخش اور سیرت نبوی پر ایک پرزور تقریر فرما کر سامعین کو مسرور فرمایا۔ اس کے بعد جناب مولانا ... صاحب نے ... حضور کی سیرت پر تقریر فرمائی ... [illegible]

ہندوستان بھر میں سیرۃ النبی کے شاندار اجتماعات

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی شرکت

حیدرآباد دکن

[illegible]

مولانا انور شاہ صاحب کو ایصال ثواب

[illegible]

صوبہ سرحد میں زائرین کا اجتماع

تاجدار افغانستان کی خدمت کا اعتراف

[illegible]

بروز جمعہ بعد نماز جامع مسجد شہر سہارنپور میں جمعیۃ العلماء سہارنپور کی جانب سے ایک جلسہ بسلسلہ تقریب سیرۃ النبی منعقد ہوا جس میں مولانا محمود حسن صاحب مفتی شہر سہارنپور نے مضمون سیرۃ النبی کو بیان فرمایا بیان نہایت موثر اور پرجوش ہونے کے ساتھ مستند اور رطب ویابس سے مبرا تھا جناب مولانا نے اپنے بیان میں نہایت ہی پرزور الفاظ میں اسبابات کی تردید فرمائی کہ سیرت کا بیان اس قابل ہرگز نہیں کہ وہ سالانہ عرس کی طرح ایک خاص دن کے لئے مخصوص ہو کر رہ جائے بلکہ حضور اکرم کی زندگی دنیا اور دنیا والوں کے لئے ایک پروگرام اور جیتا جاگتا پیغام عمل ہے اور حضور کی زندگی ہی وہ پاکیزہ زندگی ہے جس کی روشنی میں دنیا کے لوگ روحانیت کو مطمئن کرنے والی زندگی بسر کر سکتے ہیں حضور کی زندگی ہی نے دنیا کی ... اگر اپنی زندگی میں کوئی خوبی پیدا کرنا چاہتے ہیں تو وہ حضور کی ہی مبارک زندگی کے پیغام کو لبیک کہہ کر پیدا کر سکتے ہیں جلسہ تقریباً ... بجے تک جاری رہا اور دعا پر ختم ہوا۔

عبدالغفار آزاد

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر

ماہنامہ ... زیر ادارت ... تقطیع ... سائز ... ضخامت ۱۹۲ صفحے کاغذ سفید چکنا قیمت سالانہ دو روپے (قسم اول) ایک روپیہ (قسم دوم) قیمت خاص نمبر ایک روپیہ ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ پیشوا دہلی

[illegible]

پیارے نبی کے پیارے حالات

ریاض الاطہر فی احوال سید البشر

بارہ چمن منظم

[illegible] تکمیل نبوت ... فضائل ... قیمت ...

... سیرت کی کتابوں میں اگر آپ کو ... کتاب کی ضرورت ہو تو اس کتاب کو ... حلاوت نہ پائیں گے جیسی کہ اس کتاب میں ہے۔ اس کتاب کے مؤلف اول جناب مولانا مولوی محمد باقر صاحب آگاہ اور دفتر اول کے شارح ... ہندوستان کے مشہور شاعر مولوی عاشق حسین صاحب سیماب اکبرآبادی ہیں اور دفتر دوم کے ناظم و شارح جناب مولوی سید حسن مرتضیٰ صاحب ... [illegible]

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

[illegible] سے شروع ہوگا۔ ماہر فن جرمن خاتون کے آجانے سے چھوٹے بچوں کی نگرانی اور تربیت کا بہترین انتظام ہوگیا ہے۔ معلومات حاصل کرنے کے لئے مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کو لکھئے

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا اور تقریباً پانچ برس تک اس سے وابستہ رہے۔ مگر افسوس ہے کہ اس کی کوئی تاریخ اردو و انگریزی میں کیا عربی میں بھی موجود نہ تھی مصنف نے چھ سات برس کی مسلسل محنت اور تلاش اور تحقیق کے بعد دو ضخیم جلدوں میں اس کی تاریخ مرتب کی ہے جو اردو کیا مشرقی زبان میں سسلی کی سب سے پہلی اسلامی تاریخ ہے۔ اس کی پہلی جلد شائع ہوگئی ہے جو سیاسی سرگذشت پر مشتمل ہے اس میں صقلیہ کے جغرافیائی حالات، سسلی، اٹلی اور جزائر سسلی پر اسلامی حملوں کی ابتدا، اسلامی حکومت کا قیام، عہد بہ عہد کے دوروں کا عروج، اسلامی حکومت کا خاتمہ اور صقلیہ اور جزائر متعلقہ میں مسلمانوں کے مصائب اور جلاوطنی کا تفصیلی مرقع دکھایا گیا ہے اور اسی سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ صلیبی لڑائیوں کی ابتدا کیونکر ہوئی اور ان کا محرک اول کون تھا۔ ضخامت مجموعی ۶۰۵ صفحے علاوہ متعدد رنگین نقشہ جات، کاغذ اور لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت صرف للعہ

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہوچکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے کسی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ ذاتی خوبیوں کا قرآن مجید ... [illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

وشوا بھارتی

... سیکرٹری وشوا بھارتی شانتی نکیتن بنگال

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

[illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

غریبوں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جنت اور دوزخ

[illegible]

منیجر ... بلیماران دہلی

الجامعہ

[illegible]

بال جھڑنے ...

[illegible]

حیدرآباد جب محبت ہے مسلمان کو ...

[illegible]

... اعظم ... دار

[illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ
دہلی

جلد ۱۸ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء — نمبر ۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے

تاریخ اشاعت

نرخ نامہ اشتہارات

معاصرین کے افکار و آراء

صوبوں کی حکومت اختیاری

ہماری تعلیم

ہٹلر اور تحریک صیہونیت

کلکتہ ہائیکورٹ کا فیصلہ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

قرطبہ کے گرجا میں حق و باطل کی معرکہ آرائی

WIN Rs. 7,500/- FOR EIGHT WORDS
"NAVAROZI" SLOGAN CONTEST

RULES GOVERNING THE CONTEST.

1st Prize	Rs. 5,000
2nd Prize	" 1,500
3rd Prize	" 500
10 Prizes of Rs. 50/- Each	500
Total	Rs. 7,500

NAVAROZI

1
2
3
4
5
6
7
8

Compose a sentence or a phrase of eight words, each word to start with each of the eight letters N, A, V, A, R, O, Z, I. describing adequately the Navarozi Charms. For the best slogan or phrase selected a prize of Rs. 5,000/- will be awarded to the sender. The Next best will get Rs. 1,500/-. The third carries Rs. 500/-, and there are ten other prizes of Rs. 50/- each. Habibullah Saheb will personally select the slogans and he will be the sole judge to decide the award of prizes and everything connected with this competition.

AN OPPORTUNITY OF A LIFE TIME.

Here is an amazing opportunity for you to win Rs. 5,000/- in cash. A few minutes of your time may win you this big cash prize. Simply compose a slogan or a phrase and you stand a chance to win this big prize. No intelligence required. No puzzle to solve. Any good dictionary gives you all the words starting with the letters N, A, V, A, R, O, Z, I. All you have to do is to select the words that make up your lucky sentence or phrase and send it in the manner described below. The chances are that your effort may prove to be the pick of the lot. Then flashes the spark of luck and Rs. 5,000/- will be your reward.

IT'S EASY, TRY IT—WIN Rs. 7,500/-.

First do this much—First know as much as you can about Navarozi Charms—what they do—then you will know how best to describe Navarozi Force in one phrase that forms its slogan in the manner described above.

1. The contest is open to all. Those who are already Navarozi devotees need only send Rs. 2/- as entrance fee per entry, and those who have never got Navarozi Charms should send in an order for Navarozi No. 1 Charm, costing Rs. 3/-. Those who order for Navarozi No. 2, costing Rs. 6/- can send two entries. No. 3 Charm, costing Rs. 25/- will entitle them to nine entries. No. 4 Special Habibi Charm, costing Rs. 75/- will entitle them to 26 entries. All entries from any one person should be sent in one envelope.

2. The contestants must write each of the phrases on separate sheets of paper, with his or her name and full address below, the same to be enclosed in an envelope marked "NAVAROZI SLOGAN CONTEST". All monies are to be remitted by Money Order in which case post office receipts for the money remitted should be pinned to the entry. No postage stamps will be accepted. Where Money Order is not obtainable, British Postal Order of the value calculated at Sh. 1/6 per rupee should be remitted crossed "HABIBULLAH SAHEB".

3. No responsibility can be accepted for any entries, or claims, lost, mislaid or delayed. No correspondence can be entered into or interviews granted. The decision of HABIBULLAH SAHEB on all matters relating to this contest is absolutely final and legally binding and is an express condition of entry. Any competitor not complying with the above Rules and Conditions will be DISQUALIFIED. Employees of Habibullah Saheb are not allowed to compete.

4. In no case can any entrance fees or money sent for Charms in order to qualify for this contest be refunded. Correspondence and entries should be written in English only.

5. All entries to be addressed to the address given below.

6. The contest closes on the 15th October 193[illegible], and the result will be announced on the 15th November 193[illegible], in Hindu, Madras, Bombay Chronicle, Hindustan Times, Delhi, Liberty, Calcutta and Rangoon Times.

What Users Say of Navarozi Charms.

After wearing your Charm suddenly I got information that the Madras Government have passed orders recently according to which I am restored to my place as acting Sub-Inspector of Police. This comes to me as a miracle. Glory to your Charm and good will towards the distressed. ......writes a Sub-Inspector of Police, Madras Presidency, dated 18-2-33, (Full name and address can be seen at my office).

"The Charm No. 2 I received from you in June has served me well" Sd./- T. Raja [illegible], Deputy Supdt. of Police, VIZIANAGARAM.

Atmaram Himatsingh, Special First Class Magistrate, Larkhana (Sind). "Your Charm 3 was sent for by me and it commenced working favourably. I shall thank you if you will count me as your best customer."

Thousands more can be seen in my office.

FOLLOW THE NAVAROZI WAY TO SURE SUCCESS

WHAT NAVAROZI DOES.

(1) Secures employment to the unemployed; (2) Success in examination, (3) Success in Law Suits, (4) Realization of your fondest dreams of love and marriage, (5) Victory over your enemies, (6) Evils habits conquered, Gives you the strength to resist evil temptations, (7) Extensive success in business; helps if kept in Cash-box of the shop or rapid promotion if in service, (8) Leadership, distinction, self-mastery over others, development of personality, character etc. special favours from officials, superiors or State Durbars, (9) Enrichment by unknown resourses, (10) Sure relief in Chronic diseases and the joy of vibrant all-round health, (11) Happiness through harmony, family affection, home, plenty, friendship, social success, etc. and (12) a body-guard against dangers, accident, witch-craft, etc.

Navarozi Charm

The force that has been existing in this mystic land from times immemorial, kept alive by a long line of devotes and come into the possession of my predecessor in 1876 is NAVAROZI.—the mystic Key to life's success, happiness and prosperity that has rescued thousands from the ferocious fangs of Satan, the God of Terror and brought health, happiness, success and prosperity to millions. This very Power switched on to your life in the form of a Charm puts your wheels of ambition, progress and success into motion and will lift you up to heights of success and happiness.

Sane, Sure, Easy way to Rock-Solid Success

Truly, it is the master key to life's supreme prizes, a force not based on idle theories but on secret, proved invincible laws of life—a Divine manipulation of the mystic force that has guided the great spiritualist of the past to do great things. It will raise you from the sea of misfortune to the horizon of prosperity. Thousands have applied this force and spoken so highly of it. It is an irresistible testimony appealing to your conscience. Set aside all your personal doubts or prejudices for a while and get yourself under its protection at the same time, standing a chance to win one of these big cash prizes. Get all the facts about NAVAROZI. Give a few minutes of your time to compose the slogan and you will be the envy of all.

THE CHARMS AND THEIR PRICES.

No. 1.—Good for item 1 Opposite. Effective for 6 months. Price complete with a Silver Locket Rs. 3/-

No. 2.—More powerful than No. 1. good for items 1 to 7. Effective for one year. Price with Silver locket Rs. 6/-

No. 3.—Capable of producing wonderful results. Prepared on the most auspicious moment on Navaroz day, ten times more effective than No. 2, gives immediate results on all 12 items and last a life time. A life-guard and a life-long companion. Supplied in beautiful gold case Rs. 25/-

No. 4.—SPECIAL HABIBI CHARM, Specially made to defeat all individual evil influences according to time and date of birth of the Devotee. Contains some rare herbs, and with a birth stone in a elegant sovereign gold locket. Most powerful of all the Charms. Gives instantaneous results. When ordering for this Charm, give date of birth or time of writing your order. Price Rs. 75 payable in advance.

N. B.—All Charms supplied complete with full particulars and instructions.

FOREIGN.—Prices No. 1. Sh. 4. No. 2. Sh. 10. No. 3. £ 2-10. No. 4. £ 6. Full value must accompany all foreign orders by British Postal Order or by Bank Draft in a Registered cover.

HABIBULLAH SAHIB (NAVAROZI SLOGAN CONTEST)
Post Box No. 731 (Dept. "105") : : BOMBAY.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ

وائسرائے کا جواب
مآل اندیشی اور تدبر کے خلاف

پونا کانفرنس کے بعد گاندھی جی وائسرائے کو دو تار دے چکے ہیں اور دونوں تاروں کے جواب میں وائسرائے نے جو کچھ کہا ہے اس سے تمام اس وقت صلح کے تمام امکانات ضائع ہو گئے ہیں بلکہ آئندہ کے لئے بھی اس کی کوئی توقع باقی نہیں رہی ہے کہ کانگریس اور حکومت کے درمیان موجودہ کشمکش کسی طرح ختم ہو سکے گی۔ وائسرائے کے انکار کا مطلب تو نہایت واضح طور پر یہ ہے کہ کانگریس اپنے وقار اور اپنی عزت کو برقرار رکھتے ہوئے کسی حالت میں حکومت کے ساتھ تعاون نہیں کر سکتی۔ یہ طرز عمل جس قدر قابل افسوس اور تکلیف دہ ہے اس کا صحیح اندازہ لگانا بھی اس وقت ...

"علمائے کانپور" کے نام سے آستانہ حکومت پر جبہ سائی
درازدستی کوتاہ آستیناں ہیں

(از نامہ نگار خصوصی)

الجمعیۃ کے قارئین کرام ان سرگرمیوں سے بالکل بے خبر ہوں گے جو پچھلے دنوں "علمائے کانپور" کے نام سے دفتر "الامان" میں بلکہ وہاں سے نکل کر حکام دہلی کے بنگلوں میں اور شملہ کے ہوٹلوں اور سرکاری دفاتر میں ایک عرصہ تک جاری رہیں اور جن کو کامیاب بنانے کے لئے اگرچہ ایڑی چوٹی کا زور لگایا گیا مگر آخر کار نتیجہ میں سوائے ناکامی کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ الجمعیۃ ہی پر کیا موقوف ہے کسی اخبار میں حتیٰ کہ "الامان" میں بھی ان سرگرمیوں کے متعلق کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا صرف ایک مرتبہ اشارۃً ذکر کیا گیا تھا اور وہ اشارہ ...

گورنمنٹ کے روپیہ سے بھی لندن جانے کی ہے یا نہیں۔ چونکہ ادنیٰ طبقہ میں براہ راست پہنچنے کا امکان ہی نہ تھا اس لئے پیچھے کے سی آئی ڈی افسروں کو ذریعہ بنایا گیا اور یہ معلوم کیا گیا کہ حکومت بعض لوگوں کو مصارف دے کر بھی بھیج رہی ہے۔ ان کے یہی اخبار میں حضرات نے پڑھا ہوگا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے ایک جلسہ میں ایڈیٹر الامان نے یہ بیان دیا کہ مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ فرقہ وارانہ شاہدوں کو تین ہزار روپیہ فی کس خزانہ عامرہ سے دیتی ہے تاکہ وہ لندن جا کر شہادت دے سکیں ...

اسٹیٹسمین کا سفید جھوٹ

دوسری مسلم لیگ

محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک

ماخوذ از تتمہ تاریخ الاسلام حصہ دوم زیر طبع

(از حضرت مولانا محمد میاں صاحب معلم جامع قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد)

سرکار دو عالم محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا قد مبارک دیکھنے میں درمیانی معلوم ہوتا تھا لیکن یہ خاص کمال تھا کہ جب چند آدمیوں کے ساتھ چلتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اونچے معلوم ہوتے تھے۔

دہن مبارک۔ خوبصورت اور سجاوٹ کے ساتھ بھرا ہوا تھا ...

دار العلوم دیوبند کی اپنے فرزندوں سے پرزور اپیل

ترکی میں ... کی تحریکات پر ایک نظر
مشرق میں مغربی تہذیب کے اثرات اور اس کے بنیادی نقائص
ایک ترک بزرگ کا منصفانہ مقالہ

(ترجمہ خصوصی)

دہلی میں ایک ... ڈاکٹر کی گرفتاری

دارالحکومت

نوجوان ہندو بیوہ کی سعی خودکشی

ایک ریلوے ملازم کی ڈپٹی کمشنر سے درخواست

مہاراجہ الور کے بعد مہاراجہ پٹیالہ پرغضب

تحقیقات سے انکار کرنے پر دوسال کے لئے معطلی

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی نظربندی

حکومت ترکیہ کپڑوں کے کارخانے کھولے گی

برطانیہ میں خوف وہراس

دہلی شہرپناہ کے بعض حصوں کو گرانے کا حکم

سرحدی قبائل کو غیر مسلح کرنے کا ارادہ

حکومت ہند اور حکومت سرحد میں خط وکتابت

دہلی کا معمار ایک ہزار مکان گرگئے

۲۶ انچ بارش کا نتیجہ

ہزایکسلنسی وائسرائے گاندھی جی سے ملاقات نہیں کرسکتے

کانگریس پہلے تحریک سول نافرمانی کو واپس لے

گاندھی جی کا دوسرا تار اور وائسرائے کا دوبارہ انکار

شملہ ۱۸ر جولائی۔ پونہ کانفرنس میں گاندھی جی کو وائسرائے سے ملاقات کرنے کے سلسلہ میں خط وکتابت کرنے کا اختیار دیدیا گیا تھا چنانچہ اسی اختیار کی بنا پر گاندھی جی نے ۱۵ر جولائی کو وائسرائے کے نام تار ارسال کردیا تھا جس میں موجودہ حالات کے پیش نظر حکومت اور کانگریس کے درمیان نقطۂ مفاہمت پر غور کرنے کے لئے ملاقات کی درخواست کی گئی تھی۔ وائسرائے کے جواب کا تمام ملک کو انتظار تھا آخر وہ موصول ہوگیا۔ ذیل میں وہ تار درج کیا جاتا ہے جو وائسرائے کے پرائیویٹ سکریٹری نے گاندھی جی کے تار کے جواب میں آج ارسال کیا ہے۔

وائسرائے کا پہلا جواب

وائسرائے کا دوبارہ انکار

صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

ڈاکٹر انصاری

مسٹر آصف علی بیرسٹر

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا خیال

پنجاب فارمولا کی مخالفت

ڈاکٹر سر اقبال کا بیان

وزیر ہند اور سر مالکم ہیلی کے بیانات پر تبصرہ

حکومت کو دھمکی اور نیا پروگرام مرتب کرنے کا ارادہ

وائسرائے سے ملاقات کی درخواست

شملہ میں وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

وائسرائے کے جواب کا شدید انتظار

وزیر ہند کے بیان سے وزراء میں کھلبلی

وائسرائے کے سامنے اضطراب کا اظہار

انگریزی اخبار اسٹیٹسمین کی غلط بیانی

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

پشاور میں بم پھٹ گیا

گورنر مدراس کے خیموں میں آگ لگادی گئی

میسور ریلوے کی دو مسافر گاڑیوں کا تصادم

پندرہ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح

کلکتہ ہائی کورٹ نے حکومت بنگال کا حکم منسوخ کردیا

ایڈیٹر ایڈوانس کے مقدمہ کا فیصلہ

کلکتہ ۵ر جولائی آج قائم مقام چیف جسٹس مسٹر جسٹس مکرجی اور مسٹر جسٹس بنرجی نے مقامی حکومت کے اس حکم کو منسوخ کردیا جس میں مسٹر پرجیندر ناتھ گپتا ایڈیٹر اور پبلشر ایڈوانس اور سادھنا پریس کے کیپر کو مولانا حسرت موہانی کا مضمون شائع کرنے کے الزام میں جو کہ ایسوسی ایٹڈ پریس نے بھیجا تھا چار ہزار روپیہ بطور ضمانت داخل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔

فاضل ججوں نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے فرمایا کہ اس مقدمہ میں حقیقی سوال یہ ہے کہ آیا ایک ایسے شخص کی رائے نشر کی جس کے معیار زندگی سے ...

سکھوں نے بھی پنجاب فارمولا کی مخالفت شروع کردی

گیانی کرتار سنگھ کا بیان

مولانا شوکت علی اور فری پریس کا مقدمہ

صلح کی تجویز

مقدمہ سازش میرٹھ کی اپیل کی سماعت

ڈاکخانہ کا سونا پھر پاسپر چلا گیا

مسلمانو! مشنریوں کے مدرسوں اور شفاخانوں سے بچو

مسلمانوں کو مرتد کرنے کیلئے شہروں اور دیہاتوں میں خوفناک جال

مصر کے علماء اسلام کا مسلمانوں کے نام واجب العمل اعلان

چین نے جاپان پر حملہ کردیا

معاہدہ کی خلاف ورزی پر جاپان کا احتجاج

حیدرآباد کے اخبارات کو تنبیہ

اعلیحضرت کا اعلان

اغواکنندہ گروہ سے صدر امریکہ کی گھبراہٹ

پوتے پوتیوں کی نگرانی کیلئے پولیس کا تقرر

وزیر ہند کی طرف سے ہندوستان کی پولیس کا شکریہ

سول نافرمانی میں اب کوئی جان نہیں رہی

آئرلینڈ میں پھر گڑبڑ

گورنر جنرل کا عہدہ توڑنے کی تجویز

دنیا کا سب سے بڑا ہوائی جہاز

تخفیف اسلحہ کانفرنس کا معکوس نتیجہ

دول اربعہ کے معاہدہ کی تکمیل

دس سال تک قیام امن کا امکان

لندن میں مہاراجہ بردوان کی چوری

عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا خاتمہ

غیر معین زمانے کے لئے ملتوی کردی گئی

آئرلینڈ کے نمائندہ سے چھیڑ چھاڑ

اشتراکیوں کو ایک جزیرہ میں بھیجنے کی تجویز

حکومت جاپان کا فیصلہ

ڈاکٹر کچلو نے اے کلاس کی مراعات ترک کردیں

مسلمانان کشمیر کو انتباہ

انجمن اتحاد المسلمین کا اجلاس

سرحد کے ایک جید عالم کی نظربندی
شرعی مقدمات کے تصفیہ کے لئے بھی باہر نہیں جاسکتے

فخر العلماء حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب پوپلزئی کو حکومت سرحد نے حال ہی ان کے والد بزرگوار کی وفات کے بعد غیر مشروط طور پر رہا کر دیا تھا رہائی کے بعد مولانا نے یہ بھی اعلان کر دیا تھا کہ مہمانوں کی آمد و رفت کے باعث میں ابھی کوئی لائحہ عمل مرتب نہیں کر سکتا لیکن حکومت سرحد نے ۱۱ رجون کو ایک نوٹس دیا کہ مولانا عبدالرحیم صاحب سیاسی تحریکات اور خلاف قانون جماعتوں میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی حصہ نہیں لے سکتے۔ پھر اس پر بس نہ کی بلکہ ۲۴ رجون کو ایک اور نوٹس کی تعمیل کی گئی جس میں سابق قیود اور پابندیوں کے علاوہ یہ پابندی بھی عائد کر دی گئی کہ مولانا موصوف شہر کی چار دیواری سے باہر نہیں جاسکتے۔ میں حیران ہوں کہ اعلان کرنے کے باوجود حکومت کو ان پابندیوں کے عائد کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ کیا حکومت کو معلوم نہیں کہ مولانا موصوف اپنے والد کے صحیح جانشین ہونے کے باعث شہر کے علاوہ بیرونجات میں بھی شرعی مقدمات کے انفصال، اختلافات و تنازعات اور رسوم شادی و غمی نکاح و طلاق کے لئے جایا کرتے ہیں؟ کیا ان پابندیوں سے فرائض شرعی کی ادائیگی میں کوئی روک وزنہ نہیں ہوتی اس لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ مولانا موصوف کے شرعی منصب کا خیال رکھتے ہوئے ان تمام پابندیوں کو ہٹالے۔

(ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد)

پٹیالہ میں عید میلاد النبی کے عظیم الشان جلاس

بتاریخ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۶ جولائی ۱۹۳۳ء پٹیالہ میں زیر اہتمام انجمن اسلامیہ عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اجلاس شروع ہوئے۔ شام کے ۵ بجے جامع مسجد سے تبلیغی جلوس نکالا گیا۔ جلوس میں سہولیت وعظ کے لئے مقررین کو اونٹوں پر بٹھوایا گیا تھا یہ جلوس کے ساتھ کم و بیش آٹھ نو ہزار ہر مذہب و ملت کے لوگوں نے شرکت فرمائی نماز عصر اور مغرب اثنائے راہ میں ادا کی گئی ہندو مسلمانوں نے جلوس کے راستہ میں متعدد مقامات پر سبیلیں لگائی ہوئی تھیں جلوس رات کے ۱۰ بجے جامع مسجد میں ختم ہوا اس رات اور ۱۳۔۱۴ ربیع الاول کو علماء کرام کے جلسہ علانیہ وعظ ہوتے رہے مولوی فضل حق صاحب پشاوری مولوی عبدالحفیظ صاحب امرتسری صوفی شبیر محمد صاحب لکھنوی اور صوفی عبدالحی صاحب کے مواعظ کو بے حد پسند کیا گیا۔ میاں علی محمد صاحب اور میاں نور محمد صاحب ساکن سنور اور ان کی جماعت کی قابل قدر خدمات کے لئے انجمن مشہور ہے۔

نیاز مند محمد عبدالصمد خاں۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
سکریٹری میلاد النبی انجمن اسلامیہ پٹیالہ

سلسلۂ تاریخ ہند کی پہلی جلد
مقدمہ تاریخ ہند قدیم
مورخ اسلام مولانا اکبر شاہ صاحب کا علمی کارنامہ

ہندوستان کا اخبار بین اور تعلیم یافتہ طبقہ واقف ہے کہ مورخ اسلام مولانا اکبر شاہ خاں صاحب نجیب آبادی تیس چالیس سال سے ہندوستان کی صحیح تاریخ مرتب کرنے کے لئے مصروف عمل تھے۔ اس قدر طویل مدت میں ہزارہا روپیہ خرچ اور ہزارہا نایاب کتابوں کے فراہم و مطالعہ کرنے کے بعد دو سال گذشتہ سے وہ تاریخ ہند کے تالیفی و تصنیفی کام میں مصروف ہیں تاریخ ہند یا تاریخ عہد ہنود اس تصنیفی کام کی سب سے پہلی منزل یعنی تاریخ عہد ہنود کی اہمیت اور اس کے نتائج کی طرف مسلمان مورخین نے عام طور پر کوئی خصوصی توجہ مبذول نہیں کی۔ دوسری طرف تاریخ عہد ہنود کو بازیچۂ اطفال بنانے میں جن لوگوں نے اپنے سیاسی اغراض حاصل کرنے اور خصوصاً مسلمانوں کو نقصان پہونچانے کی دقیق در دقیق کوششیں کیں ان سے بھی مسلمان عموماً بے خبر رہے۔ مولانا ممدوح نے تاریخ ہند قدیم کے ماخذوں اور نہایت اہم تاریخی مسائل پر عالمانہ اور بصیرت افروز بحث کرنے کے بعد تاریخ عہد قدیم کے متعلق ایسے صحیح معیار اور پختہ اصول پیش کئے ہیں کہ ہر صفحہ پر معارف و حقائق کے دریا بہتے ہوئے نظر آتے ہیں اور انسان پر تواجد و ترانقس کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اس طرح تاریخ ہند قدیم سے پہلے مقدمۂ تاریخ ہند قدیم کی تکمیل عمل میں آئی جو مقدمۂ ابن خلدون کے بعد اصول تاریخ پر غالباً سب ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بے روزگاروں کو خوشخبری

اگر آپ بے کاری سے تنگ آگئے ہیں تو آپ موٹر کا کام ضرور سیکھیں یہ ایک ہنر ہے جس کی ہر جگہ ضرورت ہے اس کام کو سیکھنے کے لئے دہلی کے سب سے پرانے اور معتبر کالج میں داخل ہو کر اپنی ضرورت کو پورا کرو اس کالج کے پاس شدہ ڈرائیور اور فٹر اپنی قابلیت کی وجہ سے ہر جگہ عزت کی نوکری کرتے ہیں اس کے سارٹیفکٹ کی ہر جگہ قدر ہے کالج میں ۸، ۹ موٹر گاڑیاں ہر وقت موجود رہتی ہیں نیز کرایہ پر بھی کالج کے ورکشاپ میں ہر وقت کام بہت اچھا ہوتا ہے کالج نوکری بھی دلاتا ہے، یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ ہے دہلی میں دلالوں اور دھوکہ بازوں سے ہوشیار رہو ورنہ پچھتاؤ گے اور کسی کالج میں پھنسگی روپیہ روانہ نہ کرو جب تک اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لو۔ اس کالج کے پروفیسر صاحب نہایت ہوشیار اور تجربہ کار ہیں۔
مفصل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کرو۔

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

انتقادات

پیشوا کا رسول نمبر ماہانہ رسالہ زیر ادارت سید عزیز حسن صاحب بقائی سائز ۲۰×۳۰/۸ حجم ۱۵۲ صفحے کاغذ سفید چکنا قیمت سالانہ دو روپے (قسم اول) ایک روپیہ (قسم دوم) قیمت خاص نمبر ایک روپیہ ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ پیشوا دہلی
پیشوا کا رسول نمبر اپنی امتیازی خصوصیات کے ساتھ ہر سال شائع ہوتا ہے اور سید عزیز حسن صاحب بقائی جو پیشوا کے ایڈیٹر بھی ہیں اور مالک بھی اس نمبر کو خاص اہتمام کے ساتھ مرتب کرتے ہیں اور اس کی اشاعت سے ... دلربا کتابت کے ساتھ اچھے کاغذ پر بروقت شائع کرنے میں خاص انہماک ... یہی وجہ ہے کہ پیشوا کے رسول نمبر کو کافی شہرت حاصل ہوگئی ہے ...
... عبدالماجد صاحب دریابادی، اشتیاق حسین صاحب قریشی ایم۔ اے ... مولوی سعید احمد صاحب ... پروفیسر اورینٹل کالج لاہور، علامہ سید سلیمان صاحب ندوی، سردار سوہن سنگھ صاحب بی۔ اے، ... صاحب ایم۔ اے، اور دوسرے مشہور و معروف اہل قلم شامل ہیں نظمیں بھی لکھنے والے بہترین شعراء کی ہیں جن میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل ہیں۔
فوٹو بلاک بلاد مقدسہ کی متبرک اور تاریخی عمارتوں سے تعلق رکھنے ہیں اوران کی طباعت عمدہ ہوتی ہے ضخامت اتنی ہے کہ اس قدر کم قیمت کے رسالہ میں اس کی مثال سخت دشوار ہے بہ خوبی یہ ہے کہ ارزاں ایڈیشن میں بھی فوٹو بلاک دے گئے ہیں جس کے باعث ایک سال کی قیمت صرف ایک ہی رسالہ سے وصول ہو جاتی ہے ہمیں امید ہے کہ مسلمانان ہند بقائی صاحب کی اس محنت و قابلیت کی قدر کریں گے اور پیشوا کے خریدار بن کر ان کی ہمت افزائی فرمائیں گے۔

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

ایک کارڈ لکھ کر منگوا لیجئے ... ضحت و تندرستی کی گائڈ ... صفحات کی کتاب ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

کایا پلٹ
ہندوستانی سارسا پریلا

دنیا کی تمام مقوی ادویات کا سرتاج ... اتشک، سوزاک، جذام، پھوڑے، پھنسی، داد اور رنگ زیبی خارش اور تمام جلدی اور ... بیماریوں کی بے مثل ... ادویات ...
منیجر بنک انڈیا فارمیسی کلاں محل اسٹریٹ دہلی

قبض
امراض کی ماں ہے کبھی نہ ہونے دو
آرام جان

سب سے آسان اور خوشگوار علاج ہے۔ اس سے آنتوں کو تقویت بھی ملتی ہے اور جلاب کی عادت چھوٹ جاتی ہے یہ پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی ایجاد ہے اور ہر گھر میں موجود رکھو! قیمت ۳۲ گولی ایک پیکٹ (۴) ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا لاہور

تاریخ صقلیہ جلد اول
از مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا ... افسوس ہے کہ اس کی کوئی تاریخ اردو انگریزی میں ... مصنف نے چھ سات برس کی مسلسل محنت اور تلاش و تحقیق کے بعد دو ضخیم جلدوں میں اس کی تاریخ مرتب کی ہے جو اردو ... سسلی کی سب سے پہلی اسلامی تاریخ ہے۔ اس کی پہلی جلد شائع ہوگئی ہے جو سیاسی سرگذشت پر مشتمل ہے اس میں صقلیہ کے جغرافیائی حالات، سسلی، اٹلی اور جزائر سسلی پر اسلامی حملوں کی ابتداء، اسلامی حکومت کا قیام، عہد بعہد کے دوروں کا عروج ... صلیبی لڑائیوں کی ابتداء ... ضخامت مجموعی ۵۷۶ صفحے علاوہ مقدمہ ...
منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

جامع اللغات
اردو زبان کا بہترین لغت — شائع ہوگیا — مصنفہ خواجہ عبدالمجید بی۔ اے — اردو و السنہ متعلقہ

... الفاظ و محاورات کا مخزن ... ضرب الامثال، اقوال، مشاہیر عالم کی سوانح عمریاں، ملکوں اور شہروں وغیرہ کے حالات ...
المشتہر: خواجہ ایم محمود ڈائرکٹر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور
جناب خان بہادر نواب محمد مزمل اللہ خاں صاحب ... جناب خان بہادر نواب مظفر خاں صاحب: جامع اللغات اردو کا بہترین لغت ہے ... جناب حافظ محمود شیرانی صاحب پروفیسر اورینٹل کالج لاہور: جامع اللغات اردو کی تالیف واقعی نہایت عظیم الشان کارنامہ ہے۔

آزمائشی اعلان
آزمائش و اعتبار کا ایک نادر و لاجواب موقعہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۳۳ء تک

یاد رکھئے ۳۱ جولائی یا اس سے پہلے جو فرمائش کریں گے وہی اس اعلان کے مستحق ہوں گے اطبائے قدیم کے مرکبات اور وہ مجربات جو مدت کے نقار اور نامور طبیبوں سے منقول چلے آتے ہیں جن کی اشتہاری دوا فروشوں کو ہوا بھی نہیں لگی محض آزمائش اور اعتبار کے لئے مذکورہ بالا تاریخ تک مفت کے برابر لٹائے جائیں گے۔ منگائیے اور آزمائیے کھوٹا کھرا پرکھنا آپ کا کام ہے۔

ناظرین اخبار ہذا! کیونکہ آپ اشتہاری دواؤں سے بالکل بے اعتبار ہیں اس لئے ہم یہ خاص مجرب اور مخفی نسخے جو واقعی مریض کے لئے اکسیر ... ۳۱ جولائی کا دن ان کی آزمائش کے لئے مقرر ہے ...

نوٹ: ...

ایجنٹوں کی ضرورت ہر شہر اور ہر قصبہ میں
"کیلاش" کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہورہا ہے

... سب سے پہلے ایجاد ... اس تیل کا نام کیلاش ...

ایک مستقل کاروبار
کثیر الاشاعت اشتہارات سے آپ کو امداد ملے گی
ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ
غیر محدود امکانات
قیمت واپس کردینے کی ضمانت

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

مزید تصدیق
کیلاش کے متعلق رائیں

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون ۲۲۱۰۵ — تار کا پتہ: "بھارم" بمبئی

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

نلگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

نلگن کیپسولز جس کی اعلیٰ خوبیوں کی بدولت مغربی ممالک کے لاکھوں نہیں کروڑوں وہ مریض جو برسوں سے اس خطرناک بیماری میں مبتلا تھے اور بے شمار علاجوں کے اس کی نجات سے بالکل ناامید ہو چکے تھے آج پھر خوش و خرم نظر آتے ہیں۔ نلگن کیپسولز کا استعمال مغربی ممالک میں پچھلے دس سال سے جاری ہے اور آج یہ اس حیرت انگیز نتائج کے تمام یورپ کیا امریکہ ...
ملنے کا پتہ: ... کمپنی پوسٹ بکس ... لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

خوبصورت حمائل

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے ... ایڈیشن شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم ...
دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ۔ یو۔ پی

... قیمت فی جلد ... وی پی طلب کریں ... منیجر ... نجیب آباد ... یو۔ پی

بال چمن گھی
تین پیسہ میں ایک سو چوالیس صفحے
مفت لو

WIN Rs. 7,500/- FOR EIGHT WORDS

"NAVAROZI" SLOGAN CONTEST

RULES GOVERNING THE CONTEST.

1st Prize	Rs. 5,000
2nd Prize	" 1,500
3rd Prize	" 500
10 Prizes of Rs. 50/- Each	500
Total Rs.	7,500

NAVAROZI

1 ____
2 ____
3 ____
4 ____
5 ____
6 ____
7 ____
8 ____

Compose a sentence or a phrase of eight words, each word to start with each of the eight letters N, A, V, A, R, O, Z, I, describing adequately the Navarozi Charms. For the best slogan or phrase selected a prize of Rs. 5,000/- will be awarded to the sender. The Next best will get Rs. 1,500/-. The third carries Rs. 500/-, and there are ten other prizes of Rs. 50/- each. Habibullah Saheb will personally select the slogans and he will be the sole judge to decide the award of prizes and everything connected with this competition.

AN OPPORTUNITY OF A LIFE TIME.

Here is an amazing opportunity for you to win Rs. 5,000/- in cash. A few minutes of your time may win you this big cash prize. Simply compose a slogan or a phrase and you stand a chance to win this big prize. No intelligence required. No puzzle to solve. Any good dictionary gives you all the words starting with the letters N, A, V, A, R, O, Z, I. All you have to do is to select the words that make up your lucky sentence or phrase and send it in the manner described below. The chances are that your effort may prove to be the pick of the lot. Then flashes the spark of luck and Rs. 5,000/- will be your reward.

IT'S EASY, TRY IT—WIN Rs. 7,500/-.

First do this much—First know as much as you can about Navarozi Charms—what they do—then you will know how best to describe Navarozi Force in one phrase that forms its slogan in the manner described above.

1. The contest is open to all. Those who are already Navarozi devotees need only send Rs. 2/- as entrance fee per entry, and those who have never got Navarozi Charms should send in an order for Navarozi No. 1 Charm, costing Rs. 3/-. Those who order for Navarozi No. 2, costing Rs. 6/- can send two entries. No. 3 Charm, costing Rs. 25/- will entitle them to nine entries. No. 4 Special Habibi Charm, costing Rs. 75/- will entitle them to 26 entries. All entries from any one person should be sent in one envelope.

2. The contestants must write each of the phrases on separate sheets of paper, with his or her name and full address below, the same to be enclosed in an envelope marked "NAVAROZI SLOGAN CONTEST". All monies are to be remitted by Money Order in which case post office receipts for the money remitted should be pinned to the entry. No postage stamps will be accepted. Where Money Order is not obtainable, British Postal Order of the value calculated at Sh. 1/6 per rupee should be remitted crossed "HABIBULLAH SAHEB".

3. No responsibility can be accepted for any entries, or claims, lost, mislaid or delayed. No correspondence can be entered into or interviews granted. The decision of HABIBULLAH SAHEB on all matters relating to this contest is absolutely final and legally binding and is an express condition of entry. Any competitor not complying with the above Rules and Conditions will be DISQUALIFIED. Employees of Habibullah Saheb are allowed to compete.

4. In no case can any entrance fees or money sent for Charms in order to qualify for this contest be refunded. Correspondence and entries not should be written in English only.

5. All entries to be addressed to the address given below.

6. The contest closes on the 15th October 1933, and the result will be announced on the 15th November 1933, in Hindu, Madras, Bombay Chronicle, Hindustan Times, Delhi, Liberty, Calcutta and Rangoon Times.

What Users Say of Navarozi Charms.

After wearing your Charm suddenly I got information that the Madras Government have passed orders recently according to which I am restored to my place as acting Sub-Inspector of Police. This comes to me as a miracle. Glory to your Charm and good will towards the distressed ....writes a Sub-Inspector of Police, Madras Presidency, dated 18-2-33. (Full name and address can be seen at my office).

"The Charm No. 3 I received from you in June has served me well" Sd./- T. Raju Pillai, Deputy Supdt. of Police, VIZIANAGARAM.

Atmaram Himatsingh, Special First Class Magistrate, Larkhana, (Sind). "Your Charm 3 was sent for by me and it commenced working favourably. I shall thank you if you will count me as your best customer."

Thousands more can be seen in my office.

FOLLOW THE NAVAROZI WAY TO SURE SUCCESS

WHAT NAVAROZI DOES.

(1) Secures employment to the unemployed; (2) Success in examination, (3) Success in Law Suits, (4) Realization of your fondest dreams of love and marriage, (5) Victory over your enemies, (6) Evils habits conquered, Gives you the strength to resist evil temptations, (7) Extensive success if in business; helps if kept in Cash-box of the shop; or rapid promotion if in service, (8) Leadership, distinction, self-mastery over others, development of personality, character etc. special favours from officials, superiors or State Durbars, (9) Enrichment by unknown resourses, (10) Sure relief in Chronic diseases and the joy of vibrant all-round health, (11) Happiness through harmony, family affection, home, plenty, friendship, social success, etc. and (12) a body-guard against dangers, accident, witch-craft, etc.

Navarozi Charm

The force that has been existing in this mystic land from times immemorial, kept alive by a long line of devotes and come into the possession of my predecessor in 1870 is NAVAROZI.—the mystic Key to life's success, happiness and prosperity that has rescued thousands from the ferocious fangs of Satan, the God of Terror and brought health, happiness, success and prosperity to millions. This very Power switched on to your life in the form of a Charm puts your wheels of ambition, progress and success into motion and will lift you up to heights of success and happiness.

Sane, Sure, Easy way to Rock-Solid Success

Truly, it is the master key to life's supreme prizes, a force not based on idle theories but on sound, proved invincible laws of life—a Divine manipulation of the mystic force that has guided the great spiritualist of the past to do great things. It will rescue you from the sea of misfortune to the harbour of prosperity. Thousands have applied this force and spoken so highly of it. It is an irresistible testimony appealing to your conscience. Set aside all your personal doubts or prejudices for a while and get yourself under its protection at the same time, standing a chance to win one of these big cash prizes. Get all the facts about NAVAROZI. Give a few minutes of your time to compose the slogan and you will be the envy of all.

THE CHARMS AND THEIR PRICES.

No. 1.—Good for item 1 Opposite. Effective for 6 months. Price complete with a Silver Locket Rs. 3/-

No. 2.—More powerful than No. 1, good for items 1 to 7. Effective for one year. Price with Silver locket Rs. 6/-

No. 3.—Capable of producing wonderful results. Prepared on the most auspicious moment on Navaroz day, ten times more effective than No. 2, gives immediate results on all 12 items and last a life time. A life-guard and a life-long companion. Supplied in beautiful golden case Rs. 25/-

No. 4.—(SPECIAL HABIBI CHARM) Specially made for fighting out individual evil influences according to time and date of birth of the Devotee. Contains some rare herbs, and with a birth-stone set in elegant sovereign gold locket. Most powerful of all the Charms. Gives instantaneous results. When ordering for this Charm, give date of birth or time of writing your order. Price Rs. 75 payable in advance.

N. B.—All Charms supplied complete with full particulars and instructions.

FOREIGN.—Prices No. 1, Sh. 4. No. 2, Sh. 10. No. 3, £ 2-10. No. 4, £ 6. Full value must accompany all foreign orders by British Postal Order or by Bank Draft in a Registered cover.

HABIBULLAH SAHIB (NAVAROZI SLOGAN CONTEST)
Post Box No. 731 (Dept. "105") : BOMBAY.

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ — دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۳ء — نمبر ۶

معاصرین کے افکار و آراء

حج کے بارے میں حکومت کی پالیسی

کانگریس کو کیا کرنا چاہئے

معتدلین کی مایوسی

مشرق و مغرب کی یکساں تبدیلی

تجارت اور مسلمان

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

گرجا میں اجتماع اور کلام الٰہی کی تلاوت کا نظارہ

ازبلا کی بے ہوشی اور اسکے قلب پر نور اسلام کی چمک

مجلس کے بعد آپس کی گفتگو

ازبلا کے قلب پر تدریجی اثر

ازبلا کی بے ہوشی

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بالشویک روس میں اسلامی مساجد و مدارس کی حالت

صرف بخارا میں ۴۰۰ مساجد کو مسمار کیا گیا

رسالہ "یاش ترکستان" کے نامہ نگار کا چشم دید بیان

ملک فرانس سے ایک ماہواری رسالہ "یاش ترکستان" ترکی زبان میں نکلتا ہے جس کی ایڈیٹری کا فخر جناب مصطفٰے چوقائی اوغلی جیسے قابل اور اعلیٰ دماغ شخص کو حاصل ہے۔ اس رسالہ میں خصوصیت کے ساتھ روسی ترکستان کے حالات شائع ہوتے ہیں اور روسی سیاست پر ناقدانہ تبصرہ ہوتا ہے۔ اس رسالہ کے تازہ پرچہ میں روسی ترکستان کے حالات پر ایک نہایت پر درد چشم دید بیان شائع ہوا ہے جس کو پڑھ کر روس میں مسلمانوں کی بے کسی اور مظلومی کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے اور بیک نظر معلوم ہو جاتا ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

روس میں مذہبی روح کا نشو و نما

نوجوان آہستہ آہستہ مذہب کی طرف رجوع کر رہے ہیں

ایک روسی اخبار کا حیرت انگیز بیان

اگرچہ گزشتہ ۱۵ سال کے اندر روسی حکومت نے مذہب کے خلاف ہر قسم کا پروپیگنڈا کیا مگر وہ مذہب کو بالکل نیست و نابود نہیں کر سکی۔ ۱۵ سال کے عرصہ میں بہت سے گرجا مسمار کر دیے گئے۔ بہت سے پادریوں اور مذہبی پیشواؤں کو ... سے کردم کر دیا گیا۔ اور تمام مذہبی اشخاص کو سرکاری ملازمتوں سے علیحدہ کر دیا گیا لیکن اب بھی ہر شخص سوویٹ روس میں مذہبی زندگی کے آثار مشاہدہ کر سکتا ہے۔ روس کے دشمنان مذہب کا خیال ہے کہ صرف وہی لوگ ...

نیو یارک میں اجنبی آبادی کا تناسب

دارالعلوم دیوبند

کی

اپنے فرزندوں سے پُرزور اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

کیا وہ اس کو خوب طرح نہیں سمجھتے کہ مدرسہ کا جو حق ہم پر ہے اُس کے مقابلہ میں یہ رقم قلیل کوئی نسبت نہیں رکھتی اور اس سے پہلو تہی کرنا اور جان چرانا اپنے دامن ہمت پر خست اور دون ہمتی کا دھبہ اور کفران نعمت اور حق ناشناسی کا داغ لگانا ہے۔

التماس خاص بخدمت مہتمم ذی اختصاص یہ ہے کہ جب یہ درخواست ارباب شوریٰ کے ملاحظہ سے گزر چکے اور وہ اسکو اپنے دستخطوں سے مع اس تحریر کے کہ چونکہ ... دستاویز ہو سکے مزین فرما دیں تو آپ اپنے اہتمام سے اس کی ایک ایک نقل ہمارے ہم جلیسوں کے پاس براہ ڈاک روانہ فرما کر ہم کو ممنون فرمائیں۔"

اس تحریر پر فرزندان دارالعلوم اور اُس زمانہ کے فارغ التحصیل حضرات میں سے ۲۶ علماء کے دستخط ہیں جن میں سے حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی اور حضرت راس الاذکیاء مولانا احمد حسن صاحب امروہوی اور ...

مقدار میں نہیں بن سکتا۔ دارالعلوم کے لئے احاطہ نہیں ہے جس کی از حد ضرورت ہے کیونکہ درسیہ کی جماعات طلبہ اسقدر بڑی بڑی ہو گئی ہیں کہ درسگاہیں تنگ ہو گئیں اسی مجبوری سے بہت سی کتابوں کی دو دو جماعتیں بلکہ بعض کی تین تین جماعتیں بنائی گئیں ہیں مختصر معانی میں ۹۵ ملا حسن میں ۱۱۶ میبذی میں ۱۳۷ نور الانوار میں ۸۰ ہدایہ میں ۵۶ مقامات حریری میں ۱۰۱ مشکوٰۃ المصابیح میں ۲۶ ... عموماً کتابوں میں اتنی بڑی بڑی جماعتیں ہیں کہ جتنی بڑے بڑے مدارس عربیہ میں کل طلبہ کی تعداد ہوتی ہے۔ دورہ حدیث میں ۱۵۶ طلبہ ہیں۔

دارالعلوم کی یہ تعلیمی روز افزوں ترقی یقیناً مدرسین کی مساعی حسنہ اور اُن کی عمدہ تعلیم و تربیت اور کارکنوں اور اہل چندہ کی خلوص نیت کا ثمرہ ہے۔ مگر افسوس کہ اس تعلیمی ترقی کے ساتھ ساتھ عام مسلمانوں اور بالخصوص فرزندان دارالعلوم کی مالی ترقی سے سرد مہری نہایت مایوس کن ثابت ہوتی ہے کہ کارکنوں کو یہ مایوسی آگے قدم بڑھانے نہیں دیتی۔ کئی سو نادار طلبہ ہیں جو نہایت تنگی سے بسر کرتے ہوئے یہاں پڑھتے ہیں اور یہاں کے تعلیمی محاسن (جو اس دارالعلوم میں ہی بحمد اللہ موجود ہیں) اُنکو کسی درسگاہ کی طرف رُخ نہیں کرنے دیتے وہ یہاں کی قانونی سختیوں کو برداشت کرتے ہیں وہ خورد و نوش مسکن وملبس کی تکالیف کو اٹھاتے ہیں مگر اس دارالعلوم کی تعلیم و تربیت کو چھوڑنے پر راضی نہیں ہوتے۔ ابتدائے سال میں امتحان داخلہ میں بہت سے طلبا کامیاب ہو جاتے ہیں مگر مالی قوت نہ ہونے کی بناء پر ان کو دارالعلوم سے جواب دیدیا جاتا ہے۔ باوجود (۹۰۶) طلبہ کو دار الطلبہ میں جگہ دینے کے تقریباً ایک نہائی بیرونجات کے وہ طلبہ ہیں جن کو دار الطلبہ ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۳۰ ربیع الاول ۱۳۵۲ ہجری

حکومت برطانیہ کی وعدہ خلافی

کیا ہندوستان کے لئے یہ کوئی نئی بات ہے؟

انگلستان سے ہندوستان تک یہ شور مچ رہا ہے کہ سیموئل ہور، سر مالکم ہیلی، لارڈ سیلسبری، اور دوسرے مدبرین برطانیہ نے "پارلیمنٹری کمیٹی" کے مباحث میں جو کچھ فرمایا اس سے یہ امر ثابت ہو گیا کہ حکومت برطانیہ اپنے ان دیرینہ وعدوں کے ایفاء پر آمادہ نہیں ہے جو اس کے ذمہ دار افراد نے ہندوستان کی آزادی کے متعلق کئے تھے اور اب آئندہ جو اصلاحات دی جا رہی ہیں وہ گزشتہ مواعید کی روشنی میں بالکل ناکافی اور نکمی ہیں جو لوگ "اس انکشاف حقیقت" پر بہت زیادہ ناراضگی و غصہ کا اظہار کر رہے ہیں، ہمیں ان کی حالت پر رحم آتا ہے۔ اور یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ وہ آج تک اس مغالطہ میں مبتلا تھے کہ حکومت برطانیہ کی سیاسی لغت میں کوئی لفظ "ایفا" بھی ہے اور وہ وعدے کر کے انہیں وفا کرنا بھی جانتی ہے۔ ...

ایک مفید سکیم

ڈاکٹر مونجے اینڈ کو

ضروری گزارش

علمائے کانپور کی التجاء

اور

حکومت کا حقارت آمیز جواب

(از نامہ نگار خصوصی)

الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں ایڈیٹر الامان کی خفیہ سرگرمیوں اور علمائے کانپور کے نام سے حکومت کے روپیہ پر لندن جا کر ہائیڈ پارک میں ... کی سیر و تفریح کرنے کی سعی و جد کا جو راز سربستہ ہم نے کھولا تھا اس کا اعتراف اب الامان کے صفحات پر بھی کر لیا گیا۔ ادھر جو خبر تین مہینوں کی مدت میں اخباری کالموں تک نہ پہنچی تھی اور جسے نام نہاد "مجلس علماء" نے شائع کرنے کی اجازت بھی نہیں دی تھی اور جس کو عدا عامۃ المسلمین سے چھپایا جا رہا تھا۔ آخر کار منظر عام پر آ گئی الامان کی ایک تازہ اشاعت میں "(مولانا) نظیر اللہ از کوڑ گانوہ" کی طرف منسوب کر کے جو مضمون درج کیا گیا ہے اس میں صاف طور پر اس امر کا اعلان موجود ہے کہ جمعیۃ علمائے کانپور کی طرف سے شہادت کے لئے ایک نہیں بلکہ تین نام بھیجے گئے ...

ناقابل تردید واقعات

گروہ اور اس ضعیفہ کو جس طرح ہم کہیں اس طرح بنا دو۔ اگر ہم یہا نہیں کر سکتے تو پھر ہندوستان کو آزاد نہیں اسی طرح غلام رکھو جس طرح کہ اس وقت ہے۔ اس سے بڑھ کر خود غرضی، خود پسندی اور مادر وطن سے غداری اور کیا ہو گی۔ کیا ہندو جرائد میں اس قدر اخلاقی جرأت نہیں ہے کہ وہ اس ستمی کی بھی اسی طرح مذمت کریں جس طرح کہ مسلمانوں کی رجعت پسندی کے خلاف اظہار ملامت کرتے ہیں۔

ملک برکت علی کا بیان

مسلم لیگ کا جو اجلاس دہلی میں منعقد ہوا تھا اس کے متعلق ملک برکت علی سکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے ایک بیان میں حقیقت حال کو پوری طرح واضح کر دیا ہے اور ہم یقین کرتے ہیں کہ اس بیان کے بعد ان تمام اراکین لیگ کو جن میں ذرا سی بھی معقولیت اور نصفت پسندی باقی ہے اس میں کوئی شبہ نہ رہے گا کہ دہلی کے اندر ایک مخصوص ٹولی نے جو کارروائی کی وہ سراسر خلاف آئین و ضابطہ تھی جس ہنگامی اجلاس کی کارروائی کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی تصدیق ۱۶ جولائی کے اجلاس منعقدہ دہلی میں کرا دی گئی حقیقت یہ ہے کہ وہ اجلاس ہی بے قاعدہ تھا اور اس کو طلب کرنے کا کوئی حق مرزا محمد سعید یا کسی جائنٹ سکرٹری کو نہیں تھا اور جب یہ اجلاس ہی ناجائز تھا تو اس کی ...

(بسلسلہ صفحہ ۱ کالم ۴)

مولانا شوکت علی، وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات کرادیں

وائسرائے نے ملاقات سے انکار کرکے شدید غلطی کا ارتکاب کیا ہے

شیخ عبدالمجید صاحب سندھی کا بیان

کراچی ۱۹ر جولائی۔ شیخ عبدالمجید صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے ایسوشی ایٹیڈ پریس کے نام ذیل کا بیان شائع کیا ہے:۔

"مسلمان کانگریس سے اپنے اختلافات رکھتے ہیں۔ اور جب تک کانگریس مسلمانوں سے باہمی سمجھوتہ نہ کرےگی اس وقت تک برابر کانگریس کو ہی فرقہ وارانہ حکومت سمجھتا رہوں گا۔ میرے خیال میں گاندھی جی کی ملاقات سے انکار کرنا وائسرائے کی غلطی ہے۔ تحریک سول نافرمانی کو مسلسل بارہ ہفتہ تک ملتوی کرکے کانگریس نے اس کا ثبوت دیا ہے کہ وہ سچے دل سے تحریک کا خاتمہ کرنے کی خواہشمند ہے۔ اگر چہ وائسرائے بار بار گاندھی جی سے ملاقات کرنے سے انکار کررہے ہیں۔ لیکن گاندھی جی کے بیان سے یہ صاف طور سے ظاہر ہے کہ موجودہ التوائے سول نافرمانی کے زمانہ انتہا..."

جی کو ملاقات کے لئے بلائیں تاکہ ہندوستان کے سیاسی اور فرقہ وارانہ مسئلہ پر باعزت سمجھوتہ کے لئے کوئی راہ نکالی جاسکے۔ دونوں پارٹیوں کی ایک مخالفت بتلاتی ہے اور ملک کی بہت بڑی تعداد کا نقصان ہورہا ہے۔ کیونکہ اکثریت فوری صلح اور تعمیری پروگرام چاہتی ہے تاکہ لاکھوں آدمیوں پر جو قحط کی بلا نازل ہوئی ہے۔ اقتصادی کساد بازاری اور انتظامی ڈھیلاپن جو چند صوبوں میں پایا جاتا ہے ان سب کا انسداد ہوسکے۔

کراچی ۱۸ر جولائی۔ شیخ عبدالمجید صاحب صدر مرکزی خلافت کمیٹی نے مولانا شوکت علی کو تار بھیجا ہے کہ وہ وائسرائے پر گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے لئے اپنا اثر ڈالیں اور وائسرائے کو یہ یقین دلائیں کہ اس ملاقات سے سول نافرمانی کا خاتمہ اور صلح کا قیام عمل میں آئے گا۔

۱۳ پشاوری قیدیوں کو پھانسی کی سزا

جیل میں بلوہ کے ایک مقدمہ کا فیصلہ

ڈیرہ اسمٰعیل خان، ۱۹ر جولائی۔ سنٹرل جیل میں ۵ر جنوری ۱۹۳۲ء کو شدید بلوہ ہوگیا جس میں تقریباً ایک سو پشاوری قیدیوں نے جو صوبہ سرحد کے قیدی تھے بلوائیوں نے دروازوں کو گھیر لیا تھا اور تقریباً ایک گھنٹہ تک طوفان برپا کردیا تھا۔ پولیس نے نہایت دلیری سے کام لیا۔ وہ مسلح اور قاتل بلوائیوں کے درمیان ۵ اقت اونچی دیوار پھاند کر پہنچی اور امن قائم کیا۔ جج نے آج ان کے مقدمہ کا فیصلہ سنادیا تیرہ قیدیوں کو سزائے موت پانچ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی اور پانچ کو بری کردیا۔

وائسرائے اپنے فیصلہ میں ترمیم کریں

لندن میں سر سپنسر اور اینڈریوز کا تار

لندن ۱۱ر جولائی۔ فرینڈس میٹنگ ہاؤس میں ایک جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں وزیر اعظم اور سر سیموئیل ہور پر زور دیا گیا ہے کہ وہ وائسرائے کے فیصلہ پر نظر ثانی کریں۔ (جس میں انہوں نے گاندھی جی سے ملاقات کرنے سے انکار کردیا ہے)۔

جلسہ میں مسٹر سی۔ ایف اینڈریوز نے بھی تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ وائسرائے کے انکار کی خبر سے انہیں سخت کوفت ہوئی۔ ان کے خیال میں لارڈ ولنگڈن ملاقات کا موقعہ دیکر گاندھی جی سے اسی طرح آزادی کے ساتھ گفتگو کرسکتے تھے جس طرح مئی ۱۹۳۱ء میں لارڈ ریڈنگ نے کی تھی اور فروری ۱۹۳۱ء میں لارڈ اروِن نے۔ مسٹر اینڈریوز نے اپنی تقریر میں اس خیال پر چیلنج کیا کہ اس گفتگو کا کوئی نتیجہ نہ ہوتا ان کی رائے میں یہ شدید غلطی تھی اور ایسی صورت میں جبکہ مسائل بہت ہی وسیع نوعیت رکھتے ہوں، اس قدر عجلت میں رائے قائم کرنا فیصلہ کی غلطی ہے۔

متشددانہ تحریک تمام ہندوستان میں پھیل رہی ہے

لارڈ لائڈ کی تقریر

لندن ۱۸ر جولائی۔ لارڈ لائڈ نے شروز بری کے ایک تقریر کے دوران میں حکومت سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کی صورت حالات کے متعلق پارلیمنٹ اور پبلک کا اعتماد حاصل کرلے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس جو اطلاعات موجود ہیں اگر وہ ان کو عوام پر ظاہر کردے تو پبلک کو یہ معلوم ہوجائے گا کہ تحریک دہشت انگیزی صرف بنگال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ نہایت تیزی سے تمام ہندوستان میں پھیل رہی ہے۔

لندن میں علیحدگی سندھ کی مخالفت

وہی اقتصادی خطرات کا اندیشہ

لندن ۱۹ر جولائی۔ آج کی کارروائی میں ۱۰ر جولائی کی جو سب کمیٹیوں کی کارروائی پیش کی گئی مسٹر جیلانی اور کھیم چند نے سندھ ہندو سبھا کی طرف سے سب کمیٹی کے سامنے ایک یادداشت پیش کی جس میں علیحدگی سندھ کی مخالفت کی اور اس سیاسی اقتصادی خطرات کا ذکر کیا۔ سب کمیٹی نے بنگال مہاجن سبھا، آل انڈیا ٹریڈ یونین فیڈریشن وغیرہ کی شہادتیں تلمبند کیں۔ سب کمیٹیوں کے آئندہ اجلاس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ کمیٹی کا اجلاس کل ہوگا اور جمعہ کے روز دوبارہ سرہور کی گواہی ہوگی۔

کشتی کے الٹنے سے آٹھ آدمی غرقاب

ناگپور ۲۰ جولائی۔ بکانتی سے ایک آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ ایک کشتی جو دریائے کہنان کو عبور کرنے کی کوشش کررہی تھی الٹ گئی جس کی وجہ سے بہت سے آدمی جن کی تعداد آٹھ بتلائی جاتی ہے دریا میں ڈوب گئے ان کو ہر چند بچانے کی کوشش کی گئی لیکن سب کوششیں رائیگاں گئیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ قریبی علاقوں میں بارش بکثرت ہونے کی وجہ سے دریا میں بڑا سیلاب آگیا اس لئے یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا۔

آئرلینڈ کا صدر اور ہندوستان

دبلے پتلے انسان پر سب کی نظریں

ہندوستان کا جذبہ آزادی غیر متزلزل ہے

لندن ۱۸ر جولائی۔ ہندوستانی نمائندہ اخبار سے ملاقات کے دوران میں مسٹر ڈی ویلرا صدر آئرش پارلیمنٹ نے کہا کہ میرے لئے ہندوستان کے مسائل پر ایک عام اعلان کرنا نصیحت اور نفاق کے مترادف ہے جب کہ آئرلینڈ کی مثال کو حکومت برطانیہ ہر وقت بحث لایا کرتی ہیں مسٹر ڈی ویلرا سے ملاقات دس منٹ تک ہوتی رہی لیکن خاص طور پر مسٹر ڈی ویلرا نے گاندھی جی کی صحت کے متعلق دریافت کیا اور ہندوستانی سیاسی فضا پر چند سوالات کئے اور کافی دلچسپی کا اظہار کیا نمائندہ اخبار کا تعارف آئرش پریس کے ایڈیٹر سے کرایا گیا جس نے اسے سیکسون ایک کتاب دی کہ وہ گاندھی جی کی خدمت میں پیش کی جائے۔ نمائندہ اخبار نے مسٹر ڈی ویلرا کو ایک کھدر کا رومال دیا جو انہوں نے بڑی خوشی سے لے لیا۔ "آئرش پریس" اپنی تازہ ترین اشاعت میں لکھتا ہے کہ تمام دنیا کی آنکھیں اور دبلے پتلے انسان یعنی گاندھی جی کی طرف لگی ہوتی ہیں۔

اگرچہ برطانوی اخبارات نے ہندوستان کے واقعات کو بہت رنگ آمیزی کے بعد پیش کیا ہے لیکن اب اس کا ثبوت مل رہا ہے کہ اب ہندوستان کی قومیت اور جذبہ آزادی غیر متزلزل شے ہے دو سال سے جبر و تشدد کا دور دورہ ہے ... ہندوستانی سیاسی خواتین ... برطانیہ کو داغ رہنے کہ اس نوجوان ... ہندوستانیوں کی آزادی کے لئے جذبہ ایثار و قربانی کو دبایا نہیں جا سکتا اور دوسری ہمارے پاس اس قسم کے متعدد اور غلط بیانات اور خبریں پہنچی ہیں کہ گاندھی جی تو صلح کے لئے تیار ہیں لیکن کانگریس تیار نہیں ... کانگریس اور گاندھی جی کے درمیان اختلافات ہوگئے ہیں لیکن اب یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ گاندھی جی اور کانگریس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہوا ہے بلکہ وہ متحد الخیال والرائے ہیں۔

فرانس اور جرمنی کو متحد کرنے کی کوشش

برلن ۱۸ر جولائی۔ مسٹر آرتھر ہنڈرسن تخفیف اسلحہ کے متعلق وان نیوراتھ اور دیگر اصحاب سے تبادلہ خیالات کررہے ہیں اس ہفتہ ہر ہٹلر سے ملاقات کریں گے اور ان کے ساتھ اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات کریں گے جیسا کہ انہوں نے اس سے پہلے سائنور مسولینی اور مانسیر ڈالاڈیر سے کیا ہے دوران تحریر میں مسٹر ہنڈرسن نے کہا کہ بے اعتمادی دور کرنے کے لئے ہر ہٹلر اور مانسیر ڈالاڈیر سے ان کی ملاقات کرانا ضروری ہے کیونکہ فرانس اور جرمنی کے درمیان دوستانہ تعلقات پر ہی یورپ کا امن مبنی ہے۔

جرمنی کے سرکاری حلقوں کی رائے ہے کہ ہر ہٹلر کو مانسیر ڈالاڈیر سے ملنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ابھی تک اس کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

تحصیل ہاپوڑ کے ہندوؤں کا مذموم رویہ

موضع اڈر ضلع میرٹھ تحصیل ہاپوڑ میں عرصہ سے وہاں کے ہندوؤں نے یہ طرز اختیار کررکھا ہے کہ مسلمان دوکانداروں کو گاؤں کے اندر نہیں جانے دیتے اور سخت تعصب کرتے ہیں ہندوؤں کے اس طرز عمل سے مسلمانوں کو تکلیف ہوتی ہے سنا ہے منشی عبدالوحید صاحب ہندوؤں کو سمجھا رہے ہیں۔

حکومت کو چالیس لاکھ کا خسارہ

شملہ ۲۰ر جولائی۔ پٹ سن مالیہ کے متعلق محصول برآمد کی جو روئیداد آئی ہے اس کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ موجودہ میزانیہ کے تخمینہ سے آمدنی چالیس لاکھ روپیہ کم ہے یہ کمی کسی خاص مد میں نہیں ہے بلکہ عام اقتصادی مشکلات کی وجہ سے ہر طرف یکساں ہے۔

وائسرائے کے افسوسناک انکار کے بعد گاندھی جی کا پہلا بیان

تحریک سول نافرمانی بند کرنیگی

کونسی حکومت باغی رعایا سے گفت و شنید نہیں کرتی

وائسرائے کے جواب نے خطرات پیدا کردیئے ہیں

پونا ۱۸ر جولائی۔ گاندھی جی نے برت کے بعد آج اپنا پہلا بیان دیا ...

وزیر ہند کے بیان پر مدلل تبصرہ

صلح کا دروازہ ابھی تک بند نہیں ہوا

گاندھی جی کا دوسرا اہم بیان

فی الحال صلح کا کوئی امکان نہیں رہا

کانگریس کی تمام انجمنیں توڑدی جائینگی

ڈیلی ہیرلڈ کے جواب میں گاندھی جی کا بیان

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

معلمین حجاج کا مسودۂ قانون

حکومت نے حجاج کے فائدہ کیلئے کوئی قدم نہیں اٹھایا

مسودہ کا مقصد معلمین کو آلۂ کار بنانا ہے

(از مولانا اسمٰعیل غزنوی)

اخبار انقلاب مورخہ ۱۸ر جولائی میں اس مسودہ کی تائید میں ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس لئے مہربانی فرماکر میری چند گزارشات بھی شائع فرماویں تاکہ قوم کے سامنے دونوں نقطۂ نگاہ آجائیں۔

۱۔ حکومت ہند نے حج تحقیقاتی کمیٹی کی ان سفارشات کو اب تک نافذ کرنے کا فیصلہ نہیں کیا جن میں حجاج کا فائدہ تھا۔ مثلاً

(الف) ریلوے کے رعایتی ٹکٹ۔

(ب) کراچی اور بمبئی کے جہازوں اور مسافر خانوں کی اصلاح۔

(ج) جہازوں پر جگہ کی قلت (بلکہ سفارشات کے خلاف قانون پاس کیا)۔

(د) جہازوں کے کرایہ میں تخفیف۔

(س) فیس قرنطینہ بجائے دس روپیہ کے پانچ روپیہ اور اس میں سے صرف دو روپیہ حکومت کے باقی تین روپیہ حجاج کی اصلاح پر حج کمیٹی خرچ کرے۔

(ص) انگزیکیٹو افسروں کی تعیین۔

ایسی درجنوں تنائیں پیش کی جاسکتی ہیں جو حجاج کے لئے مفید تھیں اور ان کو نظر انداز کردیا گیا اور سفارشات کے نفاذ پر اصرار ہے جس کو میں کمیٹی کی محض غلطیاں اور حکومت کے ایماء سے کی ہوئی تجاویز یقین کرتا ہوں۔

کو ناپسند کرتے ہیں۔

۴۔ اصل وجہ یہ ہے کہ حجاز مقدس میں ایک ہزار سے زائد معلمین ہیں جن کا ذریعہ معاش اور زندگی کا بقا صرف حجاج کے آنے اور ان کی خدمت کے صلہ پر ہے۔ اور اسی طبقہ کا زیادہ تعلق حجاج سے ہے۔ حکومت برطانیہ عرصہ سے اس فکر میں تھی کہ اس طبقہ پر پورا قابو ہونا چاہیئے۔

اس کے لئے پہلا طریقہ تو یہ موجود تھا کہ ہر معلم پاسپورٹ لازم اگر ہندوستان آنا چاہے۔ ۵ انگریزی سفارت خانہ سے اجازت حاصل کرے۔ اور میں ایسی مثالیں پیش کرسکتا ہوں کہ اجازت صرف ان معلمین یا ان کے ملازمین کو ملتی تھی جو انگریزی اثر کو قبول کرتے ہیں جس نے ذرا بھی انکار کیا یا بے نیازی برتی اس کو ہندوستان جانے سے روک دیا۔ اور جس کو روک دیا جائے اس کی تجارت، اس کی آمدنی، اس کا ذریعہ معاش بند ہوگیا۔ میں ایک معلم کو جانتا ہوں جو صرفاً روکے جانے کی وجہ سے تباہ ہوگیا اور اسی غم میں فوت ہوگیا۔ مگر بعض معلم ایسے تھے جو بحرین وغیرہ کی طرف سے آجاتے تھے تو حکومت نے اپنے خاص احباب سے یہ تجویز پیش کروائی کیونکہ جب لائسنس کا قانون بن گیا پھر تو معلمین کی عبودیت میں کوئی شک نہ ہوگا جو انگریزی انتداب سے ... انکار کرے گا یا حجاز مقدس میں آلۂ کار نہ بنے گا اس کو لائسنس ...

... کا خیال ترک کردے تو ہر مسلمان حکومت کا ممنون ہوگا اور تحسین کریگا۔

... مخالفت کی اور اب تک اس کی پرزور مخالفت کررہے ہیں۔ پھر حکومت کیوں مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود اس کے نفاذ پر کیوں اصرار ہے اور حجاج کو دھوکہ فریب سے بچانے پر اصرار کیوں۔ جبکہ مسلمان خود اس علاج ...

آرڈیننس ختم ہونے پر سزا نہیں دیجاسکتی

الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ

الہ آباد ۲۱ر جولائی۔ کل الہ آباد ہائی کورٹ کی مکمل بنچ نے جو مسٹر سلیمان سرلال گوپال مکرجی اور مسٹر ماس کنگ پر مشتمل تھی ایک اہم قانونی نکتہ کے متعلق اپنا فیصلہ سنادیا۔

مسٹر منیس گوپال منور طن فتحپور نے جس کو امتناعی نوٹس کی خلاف ورزی کرنے اور ایک خلاف قانون انجمن یعنی ضلع کانگریس کمیٹی کو تقویت پہنچانے کے الزام میں سزا ہوئی تھی بماتحت عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل کی تھی پہلے الزام کے متعلق ان کا کہنا یہ ہے کہ جب کہ ان کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہورہی تھی اس آرڈیننس کی میعاد ختم ہوگئی جس کے ماتحت ان کو سزا دی گئی قانونی نقطہ یہ ہے کہ جبکہ آرڈیننس کی میعاد ختم ہوگئی تو اس کے ماتحت جرم کس طرح عائد کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے الزام کے متعلق ان کا کہنا یہ ہے کہ چونکہ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا وجود ثابت کرنے کے لئے کوئی قانونی ثبوت موجود نہیں تھا۔ اس لئے اس الزام میں بھی ان کو سزا نہیں دی جاسکتی جج صاحبان موصوف نے فرمایا کہ پہلی دلیل واقعی ٹھیک معلوم ہوتی ہے اس لئے انہوں نے پہلے جرم کی سزا کو منسوخ کردیا لیکن دوسرے میں مداخلت کرنے سے انکار کردیا۔

دو وکیلوں کا تعطل

سول نافرمانی میں شرکت کا جرم

کلکتہ ۱۸ر جولائی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایس سی گھوش اور ...

... پریلیڈروں کو سزا ملی ہے ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے چال چلن میں شدید نقص تھا اور قانون شکنی میں مصروف تھے۔ عدالتوں اور قانون دانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ قانون قائم رکھیں۔

۱۳۱ مسلمانوں کی گرفتاری

بلڈ انگ کے ہندو مسلم فسادات کا نتیجہ

بہرامپور ۱۹ر جولائی۔ بلڈانگ میں حالات بہتر ہورہے ہیں پولیس کے کچھ آدمی اور ایسٹرن فرنٹیئر رائفلز کے تمام جوان ہیڈکوارٹر بھیج دیئے گئے ہیں اب تحقیق طور پر معلوم ہوگیا ہے کہ نوپو کھریہ میں تقریباً ساٹھ مکان جلائے گئے وہاں کی یونین کا دفعدار لاپتہ ہے کل تین ہندو ہلاک ہوئے بہرامپور میں ایک مسلمان کی بھی لاش لائی گئی ہے خبر ہے کہ اسے فساد کے دوران میں گولی لگی تھی اس لئے وہ اپنے مکان میں چھپ گیا لیکن بعد میں ہلاک ہوگیا اب تک کل ۱۳۱ آدمی گرفتار ہوئے ہیں اور یہ تمام مسلمان ہیں ۷ پولیس کیس اور ۱۳ استغاثے دائر کئے گئے ہیں اسی طرح مسلمانوں نے دائر کئے ہیں اور پولیس کیس زخمی ہندوؤں کے کہنے پر قائم کئے گئے ہیں۔

کراچی میں سڑکوں پر گھٹنوں تک پانی

بارش کی وجہ سے مکانات کا انہدام

کراچی ۱۸ر جولائی۔ آج صبح جب اہالیان شہر سو کر اٹھے ان کو یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ سڑکیں جو شب کو ان کے سونے کے وقت تک خالی پڑی ہوئی تھیں اب پانی سے بھری ہوئی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تمام رات اس قدر زبردست بارش ہوئی کہ سڑکوں پر گھٹنوں سے بھی زیادہ پانی آگیا نشیبی علاقوں سے کئی مکانوں کے گرجانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ مکانات گرنے کی وجہ سے تین اشخاص ہلاک اور کئی مجروح ہوئے جن کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔

حکام میونسپلٹی سیلاب زدہ علاقوں کا معائنہ کررہے ہیں اور مصیبت زدگان کو امداد پہنچا رہے ہیں۔ بارش کی کثرت کی وجہ سے ٹیلیفون بیکار ہوگئے تاجروں کو اس کی وجہ سے سخت نقصان پہنچا ہے ان کے گیہوں کے بورے جو کہ کھلی ہوا میں پڑے ہوئے تھے سوسلادھار بارش کی وجہ سے بالکل بھیگ گئے۔

گاندھی جی کی فتح میں قوم کی توہین

مسلمانوں کو نہ پونا سے سروکار ہے نہ حکومت سے

بمبئی ۱۹ر جولائی۔ نمائندہ ایسوشی ایٹیڈ پریس سے انٹرویو کے دوران میں مولانا شوکت علی صاحب نے فرمایا کہ پونا کانفرنس سے گاندھی جی کی فتح ہوئی ہے لیکن اس سے قوم کی توہین بھی ہوئی ہے۔ قوم کے مفاد کے لئے دانشمندی یہ ہے کہ حکومت کے طرز عمل کا خیال کئے بغیر سول نافرمانی واپس لے لی جائے کیونکہ اس کے بعد ملک تعمیری پروگرام مرتب کرنے اور زیادہ ضروری مسائل حل کرنے کے لئے آزاد ہوگا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وہ نہ حکومت کی طرف دیکھتے ہیں اور نہ پونا کانفرنس کے فیصلہ کی طرف البتہ وہ آپس کے اختلافات مٹانے کا تہیہ کرچکے ہیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اکثریت اور حکومت دونوں ہماری مدد کریں۔ اگر وہ ہماری مدد نہیں کرسکتے تو ہمیں آزاد چھوڑ دینا چاہیئے۔

شمالی بنگال کے مسلح ڈاکہ کا مقدمہ

۱۴ اشخاص کو سزا ایک بری

راجشاہی ۱۶ر جولائی۔ آج مسٹر ایس سی ... اسپیشل مجسٹریٹ نے شمالی بنگال کے مقدمہ سازش اسلحہ جات کا فیصلہ سنادیا مجسٹریٹ موصوف نے جیتن موجمدار کو جو کہ ملزموں کا سرغنہ بتلایا جاتا ہے۔ دو سال قید سخت امولیا شاہ کو ڈیڑھ سال بہ یا قیدر کو ایک سال قید سخت اور دو کو ایک سال قید اور چھ کو نو ماہ سے چھ ماہ تک کی مختلف سزائیں دیں مسٹر شانتی رائے اور دیگر ملزموں کو جنہوں نے صحت جرم تسلیم کرلیا تھا۔ عدالت برخاست ہونے تک ٹھیرنے کا حکم دیا اور ... کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا اور اسے رہا کردیا گیا۔

ملزموں کو ادگرہ میں ڈاکہ ڈالنے کے الزام میں سزائیں دی گئی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں بجلی کا کارخانہ

حاجی ابراہیم جیون بخش ملوی کی مساعی

ہندوستان کے مشہور تاجر سیٹھ حاجی ابراہیم جیون بخش صاحب دہلوی جو کلکتہ میں جاپانی مال کے سب سے بڑے تاجر ہیں حکومت حجاز سے گفتگو کررہے ہیں کہ مکہ شریف کے شہر کے لئے ایک بہت بڑا پاور ہاؤس قائم کریں چند شرائط کے تصفیہ کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ یہ ضرورت بھی پوری ہوجائے گی۔

عسیر کی بغاوت کا کلی استیصال

ہندوستان کے بعض خبریں لوگوں نے بغاوت عسیر کو جو در اصل اجنبی سیہ کاری کا ایک ادنیٰ کرشمہ تھا مجاہدین کی پیش قدمی سے تعبیر کیا تھا ان لوگوں سنعیر کے نام پر چندہ بھی جمع کرنا شروع کردیا تھا ان کو اس خبر سے سخت مایوسی ہوگی کہ خدا کے فضل و کرم سے عسیر میں کامل امن و امان ہوگیا اور اب شاہ عرب نے مجرمین کو معافیاں بھی دیدی ہیں۔ دشمنان اسلام کا یہ منصوبہ بھی خاک میں مل گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

پبلک کی شکایات کا ازالہ

اسمبلی کے ایک مسلم ممبر کا اعلان

اگر پبلک کو کوئی ایسی شکایات ہوں جن کا تعلق اسمبلی سے ہے وہ مجھے تحریر فرمائیں۔ میں بڑی خوشی سے اسمبلی میں سوال کروں گا لیکن واضح رہے کہ ایسے سوالات کہ الف کو۔ اگر رد ہے تنزل کیوں ہوئے اور ب کی کیوں ترقی ہوئی دریافت کرنے کی اجازت نہیں ہے معاملات صرف ایسے ہونے چاہئیں جن کا پبلک مفاد سے تعلق ہو۔

شیخ صادق حسن

جمنا کیس کے مقدمہ کا فیصلہ

ملزم عبدالستار کو دو سال قید سخت

دہلی ۲۰ر جولائی۔ کل مسٹر لطیف۔ پی پی ایل ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جمنا کیس کے ضمنی مقدمہ کا فیصلہ سنادیا۔ ملزم عبدالستار کو دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔

کئی ماہ ہوئے جمنا کے پل پر ایک مجروح ملا تھا جس کے دونوں ہاتھ اڑے ہوئے تھے اس کو عدالت سے سزائے قید دی جاچکی ہے۔ اس نے عدالت میں بیان کیا تھا کہ ملزم عبدالستار نے اس کو چند آتشگیر اشیاء پہنچنے کے واسطے دی تھیں جن میں ناگہاں آگ لگ جانے کے باعث اس کے دونوں ہاتھ اڑ گئے ملزم عبدالستار اس کو جمنا کے پل پر چھوڑ آیا تھا اور اس کو ہدایت کردی تھی کہ وہ پولیس کو یہ بیان لکھا دے کہ ۷۰۳۰ نمبر کی موٹر میں دو بنگالی بیٹھے ہوئے جارہے تھے انہوں نے اس کو ایک بکس دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ واپس ہوتے ہوئے لے لیں گے۔ بکس اس کے ہاتھ سے گر پڑا اور وہ شدید زخمی ہوگیا۔

مسٹر رشید احمد نے مجروح آدمی کو سزا دیتے ہوئے فیصلہ میں تحریر کیا تھا کہ ملزم عبدالستار بھی اس مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ اس پر علیحدہ قانون مادہ آتشگیر کے ماتحت مقدمہ چلانا چاہیئے۔ چنانچہ عبدالستار پر مقدمہ چلا کر مندرجہ بالا سزا دی گئی۔

جامعہ ملیہ دہلی کا زبردست اعلان

مسلمان بندوں کے حق کو خدا کے حق سے کم نہیں سمجھتے اجمل خاں اور محمد علی کا مسلمانوں پر بڑا حق ہے۔ یہ حق اس طرح ادا ہوگا کہ ان کی یادگار قائم رکھی جائے ان دونوں کی محبوب یادگار جامعہ ملیہ اسلامیہ ہے۔ جامعہ ملیہ کی مدد کیجئے۔ حلقہ ہمدردان جامعہ میں شریک ہوجایئے۔

افغانستان میں غازی امان اللہ خان کا پروپیگنڈا

آفریدیوں کو حمایت کرنے کی ترغیب

پشاور کے اخبار "سرحد" کو کل تیراہ سے اطلاع ملی ہے کہ ۸ر جون کو سوانی فقیر کی پارٹی کے چار آدمی آفریدیوں کے علاقہ تیراہ میں پہنچے اور وہاں کے سرکردہ اشخاص کو بلا کر غازی امان اللہ خاں کے نام سے انہوں نے امداد و اعانت کرنے کی کوشش کی بہت دیر تک یہ لوگ غازی امان اللہ خاں کا ذکر کرتے رہے۔

لیکن آفریدیوں نے کہا کہ غازی امان اللہ خاں اگر تخت کے دعویدار ہیں تو ان کو خود میدان میں آنا چاہیئے یہ کیا ہے کہ کبھی ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ غازی امان اللہ خاں آرہے ہیں میری امداد کرو۔ کبھی دوسرا شخص آتا ہے اور کہتا ہے کہ غازی امان اللہ خاں کا بھائی میرے ساتھ ہے لیکن اس بھائی کو کوئی آنکھوں سے نہیں دیکھتا اور وہ امداد کا طالب ہوتا ہے۔

جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں علماء کا اجتماع
علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی تشریف آوری

مسلمانان ریاست بڑودہ کی درخواست پر علامہ ممدوح سیرت نبی کے جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ راندیر کے مسلمانوں نے اس موقع کو غنیمت سمجھ کر باصرار راندیر تشریف لانے کی دعوت دی۔ بڑودہ سے آپ نے گجرات کے مشہور تاریخی شہر بھروچ میں وہاں کے مسلمانوں کے اصرار پر ایک دن قیام فرمایا۔

۱۵ ربیع الاول یکشنبہ کو آپ راندیر تشریف لائے۔ اسی روز وہاں ایک تقریر فرمائی دوسرے دن مدرسہ محمدیہ حسینیہ کے طلبہ کے سامنے ایک خطبہ ارشاد فرمایا، ۱۷ ربیع الاول سہ شنبہ کو ضلع سورت میں آپ کی تقریر کا اعلان تھا اسی دن آپ کے قیام راندیر کی اطلاع ڈابھیل پہنچی شیخ التفسیر مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کے ایماء پر مولانا سید محمد ادریس صاحب استاد جامعہ، مولانا سید محمد احمد رضا صاحب ناظم مجلس علمی، مولانا محمد عبد السلام صاحب اور طلبہ کی ایک جماعت آپ کو لینے کے لئے سورت گئی آپ نے چونکہ "انکلیشور" ضلع بھروچ والوں سے وعدہ فرمایا تھا اس لئے وہاں سے فراغت کے بعد تشریف لانے کا وعدہ فرمایا چہارشنبہ کو انکلیشور ضلع بھروچ تشریف لے گئے اور وہاں سے فارغ ہو کر ۱۵ ربیع الاول پنجشنبہ کو ڈابھیل پہنچے اسٹیشن پر حضرت مولانا شبیر احمد صاحب حضرت مولانا سراج احمد صاحب حضرت مہتمم صاحب منتظمین جامعہ اور بکثرت اساتذہ و طلبا نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا عشاء کے بعد بستی میں جلسہ منعقد ہوا۔ آپ کی تشریف آوری کی خبر قرب و جوار میں پہنچ گئی تھی اس لئے آس پاس کے مسلمان کثرت سے شریک جلسہ ہوئے۔ سب سے پہلے حضرت مولانا سراج احمد صاحب نے آپ کی بلند پایہ شخصیت اور دینی خدمات کا تذکرہ فرمایا۔ اس کے بعد شیخ التفسیر مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے "علم نافع" کے عنوان پر مسلسل ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد علامہ موصوف اسٹیج پر تشریف لائے آپ کئی روز سے مسلسل تقریریں کرتے کرتے تھک گئے تھے مگر اس کے باوجود مسلمانوں کے اشتیاق کو دیکھتے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی جس میں آپ نے گجرات کی گذشتہ عظمت، محدثین کرام کے علمی کارناموں اور اس خطہ کی تاریخی اہمیت کو ظاہر فرمایا۔ پھر ایک زبردست انقلاب کے بعد اس زمانہ میں جامعہ اسلامیہ جیسے تعلیمی مرکز کے قیام کو صوبہ گجرات کی نشاۃ ثانیہ سے تعبیر ...

[illegible]

ندوۃ العلماء کی مسجد اور خواتین کا فرض
اسلامی بہنوں سے ایک خاتون کی اپیل

[illegible]

اس موقع پر ہماری بہنوں کی عین خوش نصیبی ہوتی اگر وہ بھی اس خانۂ خدا کی تعمیر میں شرکت کرتیں اور کیا اچھا ہوتا کہ مسجد کا فرش جو عام مسلمانوں کی مسجدگاہ ہوگا، ہماری ہی فراہم کردہ رقم سے تیار ہوتا۔ میں اپنی اس دلی تمنا کو ایک تجویز کی صورت میں عام مسلمان بہنوں کی خدمت میں عموماً اور شہر لکھنؤ کی رہنے والی بہنوں کی خدمت میں خصوصاً پیش کرتے ہوئے اپنی جانب سے سالکی حقیر رقم پیش کرتی ہوں کہ میری وہ بہنیں جو اللہ اور رسول کے نام اور دین و مذہب کے کام کے لئے ہمیشہ بڑی سے بڑی قربانیاں کرتی رہی ہیں اپنی رقموں سے ندوہ کی مسجد کا فرش سنگ مرمر کا تیار کرا دیں جس کا تخمینہ ۳ ہزار سے زائد نہیں ہے۔

یہ معلوم کر کے مجھے مسرت ہے کہ بہنوں میں اس دینی ضرورت کا احساس ہو چکا ہے چنانچہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ مجھ سے قبل ایک بہن خود ندوہ تشریف لے جا کر ۱۰۰ کی رقم تعمیر کے سلسلہ میں دے آئی ہیں کاش دوسری بہنیں بھی ان کی تقلید کریں اور اپنے نامۂ اعمال کو اس سعادت سے مسعود فرمائیں۔

اہلیہ خواجہ سید فرید الدین چشتی مرحوم

سکندر آباد میں جشن میلاد النبی

[illegible]

طلبی ضمانت کے خلاف مقدمہ

[illegible]

سوئیوالان کا تعزیہ
ایک غلط بیانی کی تردید

[illegible]

دونوں ملتی بانیز رزو روسے و دیجیے لیکن ذرا غور کیجئے ڈاکخانہ کی حرف ایک دس کس لیے ؟

[illegible]

خوبصورت تاثیل "و لکس"

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت انفاد اوجھہ ہولی

کایا پلٹ
ہندوستانی مسالہ ساپریلا

[illegible]

مسلمانان شیخوپورہ کا زبردست اجتماع
سکھوں کی سفیہانہ حرکات کے خلاف احتجاج

مورخہ ۴ جولائی بوقت ۵ بجے شب مسلمانان شیخوپورہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی محمد عبد اللہ صاحب فاضل دیوبند و مولوی فاضل، مدرس مدرسہ عربیہ حنفیہ شیخوپورہ منعقد ہوا جس میں غریب وفادار مسلمانان موضع بھانی کے پر سکھ قوم کا جبر و تشدد مذہبی فریضہ اذان و نماز کے ادا کرنے پر روا رکھا گیا ہے اس پر مقررین نے مذہبی نمائندوں اور اتفاق و اتحاد کے متعلق رہنماؤں اور حکام ضلع کو اس فعل شنیع کے تابع بدست آگاہ کیا کہ ...

[illegible]

پوری پوری امداد کریں بصورت عدم توجہی جلسہ ہذا اعلان کی جانب کرتا ہے کہ وہ غاصبانہ دست و برد کے خلاف اپنی مذہبی آزادی کے حاصل کرنے میں ہر ممکن کوشش کو عمل میں لائیں گے۔

جنرل سکرٹری انجمن اہل سنت والجماعت شیخوپورہ

فریق کو ہر چند صاحبان شیعہ کے روادارانہ مذہبی مراسم پر کوئی اعتراض نہیں اس معاملہ پر اعتراض کرنا صاحب سے بوئے فساد آتی ہے کیونکہ تمام کام ایسے شخص اور اسی کے ایک خفیہ ساخت نائبوں کی طرف سے اس طریقے پر جاری کیا گیا جس سے سنی اور شیعہ گہرا نوں میں جو اس محلہ میں بھائی بھائی کی طرح رہا کرتے ہیں، جابجا جنگی اور نفاق اور فساد اور خانہ جنگی کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ پس اس محلہ کے لوگوں نے جو شیعہ نہیں ہیں درست اور صحیح طریقے سے یہ اعتراض کیا کہ یہ رسم کبھی اس محلہ میں ادا نہیں کی گئی ہے اس کی اب کیوں اجازت دی جاتی ہے۔ اعتراض معقول تھا حکام نے یہی فیصلہ کیا۔ اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اس پر اس شخص اور اس کے چند سافقیوں کی جانب سے اس قسم کے ارادوں کی افواہ سنی گئی کہ تالوں شکنی تعزیہ اٹھانے والوں کی طرف سے کی جائے گی اور بلا لائسنس اس کام کو بالاخر پورا کر دکھائیں گے اور دوسرے فریق کے روبرو ایسا طریقہ برتا گیا جس سے اشتعال پیدا ہوا۔ مگر اس فریق کے لوگوں نے کوئی پرواہ نہیں کی ہمیشہ تحمل اور رواداری سے کام لیا اور امن و سکون میں اپنی جانب سے خلل آنے نہیں دیا۔ تمام دن گذر گیا۔ آدھی رات گذر گئی آخر ساڑھے تین بجے رات کو تعزیہ اٹھایا گیا کہ صرف چند اشخاص اہل تشیعہ ساتھ تھے۔ محرمین فریق کا کوئی ایک آدمی بھی اس وقت موجود نہ تھا نقصان لاٹھیاں تھیں نہ لاٹھیاں چلانے والے حدا کہ مارت میں شائع کرایا گیا ہے سب اپنے اپنے گھروں میں سو رہے تھے یہ ہے کیفیت اس واقعہ کی افسوس یہ ہے کہ اس نادگ زمانہ میں بھی فساد و بیند طبیعتیں شرارت سے اور دو گروہوں میں خواہ مخواہ فساد برپا کرنے کی کوششوں سے باز نہیں آتیں۔ (نامہ نگار دہلی)

مملکت آصفیہ کی مجالس نبویہ
حجاز مقدس میں مسافر خانوں کا قیام

مملکت آصفیہ جس طرح اپنی دیگر خصوصیات میں ممتاز ہے بلاشبہ جشن میلاد مبارک کے اہتمام میں بھی وہ اپنی ایک اعلیٰ شان رکھتی ہے۔

مملکت آصفیہ کا شاید ہی کوئی ایسا گوشہ ہو جہاں عاشقان بارگاہ رسالت مجالس مقدس کا کافی اہتمام نہ کرتے ہوں بارہویں تاریخ کو حیدرآباد دکن میں جس عظیم الشان پیمانہ پر انتظامات کئے جاتے ہیں ان کا لطف محتاج دید ہے۔ مقام مسرت ہے کہ اس سال ہندوستان کے مشہور خطیب حضرت مولانا عبد الحامد صاحب قادری بدایونی کے قیام کی وجہ سے ان محافل میں اور بھی رونق پیدا ہوگئی ہے بلدہ کے عام و خاص مسلمانوں میں آپ کی تقاریر کو غیر معمولی دلچسپی سے سنا جا رہا ہے۔ گذشتہ جمعہ میں جامع عثمانیہ سلطانی بازار میں بھی آپ نے ایک محرکۃ الآرا تقریر فرمائی حجاز مقدس کی ضروریات کے لئے آپ نے اور عالیجناب نواب سر نظامت جنگ بہادر سابق وزیر سیاسیات نے جو دو انگیز اپیل کی تین ہزار روپیہ یک وقت وصول ہوا۔ جو نواب موصوف کے زیر اہتمام حجاز کے مسافر خانوں پر خرچ کیا جائے گا۔

۱۹ ربیع الاول کو سرور نگر کے مسلمانوں نے عقیدت و محبت کے ساتھ مولانا کا وعظ کرانے جلسہ میں مدعو کیا اور ۲۰ ربیع الاول شریف کو نہومان ٹیکری پر نواب نظام الدین علی خاں صاحب تعلقدار کی ڈیوڑھی میں طلبیانہ جماعت کی طرف سے عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا نے نہایت ہی پر مغز تقریر بسلسلہ محبت پر فرمائی دوران تقریر میں حاضرین جوش محبت میں نعرہائے تحسین بلند کرتے رہے ۲۱ ربیع الاول شریف کو سکندرآباد کے تاجران کی طرف سے دوبارہ مولانا کی تقریر کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ مولانا جلد وطن کی مراجعت کا ارادہ کر رہے ہیں مگر مسلمانان بلدہ کا اشتیاق بڑھتا جا رہا ہے۔ سید محمد مسلم بی۔ اے

جنوبی افریقہ کے مسلمانوں کا حزن و ملال
مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کے وصال کی اندوہناک خبر

بروز جمعرات یہاں پر جوہانسبرگ سے بذریعہ ٹیلیفون یہ اندوہناک جگر خراش خبر ملی کہ علامۃ الزماں قدوۃ العلماء ... امام المحدثین شیخ الحدیث ...

[illegible]

خویش و اقارب و اعزا و متعلقین کے غم میں خلوص قلب سے شریک ہوتے ہوئے خلوص دل سے دعا چاہتا ہے کہ وہ پاک ذات اپنے فضل سے ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس نصیب کرے۔

احقر محمد ابن اسمٰعیل ناناعفا۔ الدعفنہ سملکی قدرے

عراق ریلوے

عراق ریلوے مسلمانوں کی متبرک مساجد نجف کربلا۔ کاظمین اور سامرا کی زیارت کیلئے سب سے زیادہ تیز آرام دہ اور سستا سفر پیش کرتی ہے

مکہ شریف جاتے وقت عراق میں متبرک درگاہیں دیکھیں

زائرین کیلئے خاص کم قیمت ٹکٹیں جو ۵۰ دن تک کارآمد ہونگے اور ۵۰ کلو اسباب معاف ہوگا مندرجہ ذیل نرخ پر مل سکتے ہیں

	درجہ سوئم	درجہ دوئم
بک (الف) برائے سفر (البصرہ) کربلا۔ بغداد کاظمین۔ ماگل۔ سامرا اور واپسی ماگل	۱۴-۰-۰	۲۰-۰-۰
بک (ب) برائے سفر ماگل (البصرہ) کربلا بغداد کاظمین اور واپسی ماگل	۱۲-۸-۰	۴۰-۰-۰

زائرین کی ان کتابوں کی قیمت ۹ جون سے بہت کم کر دی گئی ہیں آئندہ صرف تیسرے درجے کے زائرین کی کتابیں ہندوستان میں مل سکیں گی درجہ دوئم کے زائرین کی کتابیں ماگل میں پہنچنے پر خریدی جا سکتی ہیں

ہمارا زیارت کا ایجنٹ تمام زائرین کا استقبال ماگل (البصرہ) میں کریگا تین سال کے بچوں کا کرایہ معاف ہوگا اور بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جائیگا۔ ہر روز تمام قصبوں کے درمیان گاڑیاں چلیں گی۔ بغداد سے دمشق تک صحرا سے ہو کر موٹر کا راستہ دو دو روز میں طے ہوتا ہے کرایہ کی نگرانی حلامت عراق کے اختیار میں ہے) دمشق سے جدہ اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ تک

درجہ دوئم ۱۹۰-۰-۰
درجہ سوئم با خوراک ۹۵-۰-۰

جملہ معلومات اور ٹکٹیں مندرجہ ذیل پتہ سے مل سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر حاجی دلوجی جمال مسافر خانہ جیل روڈ عمر کھاڑی بمبئی (۲) مسٹر ای۔ ای لوٹیا منڈوی کولی والی بمبئی (۳) مسٹر حبیب حاجی رحمت اللہ فارادر کراچی (۴) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی پالاگلی بمبئی (۵) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی کوٹن کارٹن کراچی (۶) مسٹر عبد العلی علیے جی بنیئر روڈ کراچی

(۱) الیف جی جیہ زیب سویا اس سے ... بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کے کرایہ میں کمی کے سوال پر غور کیا جائیگا

زنان بازاری کا انسداد
دہلی میونسپلٹی سے اپیل

انجمن اتحاد المسلمین دہلی کا ایک عام جلسہ بازاری عورتوں کے انسداد کے لئے بتاریخ ۱۷ جولائی ۳۳ء بعد نماز عشاء بمقام مسجد کلاں سرچیاں اجمیری دروازہ زیر صدارت حضرت مولانا انور محمد صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی: انجمن اتحاد المسلمین دہلی کی مجلس عام اور مسلمانان بازار اجمیری دروازہ کا یہ جلسہ عام میونسپل کمیٹی دہلی کو توجہ دلاتا ہے کہ بازاری عورتیں علانیہ سرے بازار مساجد کے سامنے نیز شریف اور غریب مسلمانوں کے محلوں میں خفیہ اور علانیہ طریقے سے آباد ہیں۔ اگرچہ میونسپل کمیٹی دہلی چاوڑی بازار اور اجمیری دروازہ کو بازاری عورتوں کے لئے ناجائز قرار دے چکی ہے لیکن ابھی تک کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ اگر میونسپل کمیٹی نے جلد ان کے انسداد کے لئے کوئی عملی کارروائی اختیار نہ کی تو ہم مسلمانان بازار اجمیری دروازہ ان کے انسداد کے لئے پرامن مناسب کوشش کے لئے تیار ہوں گے۔

محمد اکرام الدین سکرٹری

مضامین توحید

رسالہ الفلاح کا توحید نمبر یکم ستمبر ۳۳ء کو شائع ہوگا ہندوستان کی ہر قوم مسلمان، سکھ، آریہ، سناتنی وغیرہ کے مضمون توحید پر شائع ہونگے جن کے حصول کے لئے ہر قوم کے تعلیمیافتہ اہل قلم سے درخواست کی گئی ہے اور اعلان عام ہے کہ مسئلہ توحید پر اہل علم قلم و دماغ کا اظہار فرمائیں بہترین مضمون شائع ہوں گے۔ عجیب و غریب مقابلہ ہوگا جن کے مضامین دلائل ادب اور سلاست کے لحاظ سے اول و دوم و سوم ہوں گے ان کی خدمت میں یہ نمبر بلا معاوضہ ارسال ہوگا مضمون نگاروں کو چاہیئے کہ پورا پتہ تحریر فرمائیں مضامین اپنی مذہب کی رو سے توحید، فلسفہ توحید، سائنسدان ذرہب کی توحید، زمانہ حاضرہ کی توحید، مقصد توحید، وغیرہ مضامین ۵ جولائی ۳۳ء تک دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔

محمد عبد الغفار الخیری اڈیٹر الفلاح قرولباغ دہلی

دار الحدیث رشیدیہ میں ایک جلسہ

۱۷ جولائی ۳۳ء بعد نماز جمعہ دار الحدیث رشیدیہ اجمیری دروازہ دہلی میں ایک جلسہ ہوا مولوی حافظ عبد الوکیل صاحب خطیب مولوی فاضل نے تقریر میں مسلمانوں کو بتایا کہ دہلی برابر علمی گہوارہ رہا ہے اس کی شان ہر ...

[illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

(دستخط) بخط انگریزی
اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول
(مہر عدالت)

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

انتقادات
پیشوا کا رسول نمبر

[illegible]

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

[illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

تاریخ صقلیہ جلد اول
از
مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین سب اڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا اور تقریباً پانچ برس تک اس سے وابستہ رہے مگر افسوس ہے کہ اس کی کوئی تاریخ اردو انگریزی میں کیا عربی میں بھی موجود نہ تھی مصنف نے چھ سات برس کی مسلسل محنت اور تلاش اور تحقیق کے بعد دو ضخیم جلدوں میں اس کی تاریخ مرتب کی ہے جو اردو کیا مشرقی زبان میں سسلی کی سب سے پہلی اسلامی تاریخ ہے۔ اس کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے جو سیاسی سرگذشت پر مشتمل ہے اس میں صقلیہ کے جغرافیائی حالات، سسلی اور جزائر سسلی پر اسلامی حملوں کی ابتداء اسلامی حکومت کا قیام عہد بہ عہد کے دوروں کا عروج اسلامی حکومت کا خاتمہ اور صقلیہ اور جزائر صقلیہ میں مسلمانوں کے مصائب اور جلاوطنی کا تفصیلی مرقع دکھایا گیا ہے اور اسی سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ صلیبی لڑائیوں کی ابتداء کیونکر ہوئی اور ان کا محرک اول کون تھا۔ ضخامت مجموعی ۶۰۰ صفحے علاوہ متعدد رنگین نقشہ جات کاغذ اور لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت عمر ... للعبر۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

مصفی
طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد، پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۲ ؍ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:- ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

آزمائشی اعلان
آزمائش و اعتبار کا ایک نادر و لاجواب موقعہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء تک

یاد رکھیے ۳۱ جولائی یا اس سے پہلے جو فرمائش کریں گے وہی اس اعلان کے مستحق ہوں گے اطبائے قدیم کے مرکبات اور وہ مجربات جو ہند کے فقراء اور نامور طبیبوں سے منقول چلے آتے ہیں جن کی اشتہاری دوا فروشوں کو ہوا بھی نہیں لگی۔ محض آزمائش اور اعتبار کے لئے مذکورہ بالا تاریخ تک مفت کے برابر لٹائے جائیں گے۔ منگائیے اور آزمائیے۔ کھوٹا کھرا پرکھنا آپ کا کام ہے۔

ناظرین اخبار ہذا! چونکہ آپ اشتہاری دواؤں سے بالکل بے اعتبار ہیں اس لئے ہم یہ خاص مجرب اور مخفی نسخے جو دائمی مریض کے لئے اکسیر ... تیار کرا کر آپ کی خدمت میں بطور تحفہ اور آزمائش پیش کرتے ہیں جو کچھ قیمتیں اسوقت آزمائش کے لئے رکھی گئی ہیں ان کو دواؤں کی قیمتیں نہ سمجھئے بلکہ محض ان اخراجات کے لئے جو ان کے مشہور اور آزمائش کرانے میں صرف ہوتی ہیں مثلاً چھپائی اشتہار، شیشیاں، بکس تیار کرائی ادویات وغیرہ وغیرہ تاکہ یہ اخراجات ان میں سے نکل آئیں اور ان کی آزمائش ہو اعتبار ہو جائے اس لئے ۳۱ جولائی کا دن ان کی آزمائش کے لئے مقرر ہے لہٰذا جس کارڈ یا لفافہ پر ۳۱ جولائی تک کی ڈاکخانہ کی مہر ہوگی۔ وہی اس رعایت کے مستحق ہوں گے اس کے بعد پھر یہ موقع ناظرین اخبار ہذا کو نہ ملے گا۔ دوا ... بھی پوری مقدار میں ایک ہی مریض کے لئے نہیں بلکہ بعض بعض تو کئی کئی مریضوں کے استعمال کے لئے کافی ہوگی۔ ناظرین اخبار ادویات کے متعلق کچھ تعریفی الفاظ لکھ کر اپنے مضمون طول دینے کی ضرورت نہیں جس وقت آپ ادویات مندرجہ اشتہار ہذا کو منگا کر نظری و عملی طور پر جانچیں گے تو آپ کو خود معلوم ہو جائے گا۔

نوٹ:- چونکہ بعض دوا کی قیمت اتنی کم ہے کہ محصولڈاک دوا کی قیمت سے زیادہ ہوگا۔ اس لئے کئی آدمیوں کو مل کر فرمائش کرنے سے محصولڈاک وغیرہ میں کفایت ہوگی۔ محصولڈاک پیکنگ وغیرہ کا خرچ بذمہ فرمائش کنندہ ہوگا پتہ صاف و خوشخط لکھیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

[illegible]

تارکاپتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

الجمعیۃ

روزنہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم

معاون — محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول — بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ — دہلی یوم جمعہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۳ء — نمبر ۷

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

عمرلحی :- بہت خوب! اگر یہ اور فرمایئے کہ مصلوب کیا چیز ہوئی یعنی مسیح کی الوہیت مصلوب اور کفارہ ہوئی یا مسیح کی انسانیت۔ اگر مسیح کی خدائی مصلوب ہوئی تو معلوم ہوا کہ خدا کی ذات واحد نے صلیب کی تکلیفوں کو برداشت کیا اور خدا ہی کی ذات پر موت وارد ہوئی ...

پطرس :- بے شک خدا وند یسوع مسیح کامل خدا اور کامل انسان تھا ...

فبھت الذی کفر

پرستاران صلیب کے لئے زبردست شکنجہ

قرطبہ کے کیتھیڈرل میں ہلال وصلیب کا مکر

پادریوں کی گریز پائی اور ازبلا کی بوچھاڑ

گزشتہ اشاعت میں آپ گرجا کی علمی مجلس کا حال پڑھ چکے ہیں۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

(زمیندار)

... سندھ کی علیحدگی اور آزادی کے اصول کو مخالف معاملے بلا تسلیم کرچکے ہیں ...

وائسرائے کا جواب

(ہند جدید)

گاندھی جی نے اگرچہ وہ روش اختیار کی ہے جو ہمارے خیال میں خودداری کے خلاف تھی، لیکن تسلیم کرنا پڑے گا کہ گاندھی جی اور کانگریس نے امن و امان اور مصالحت کی خاطر سب کچھ انگیز لینا گوارا کر لیا، مگر افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ...

تاریخہائے وفات حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(از جناب قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی)

مات الانور فی حب اللہ السمیع الاطہر

۱۳۵۲ھ

دیگر

آسمان راحق بود گر خون ببارد بر زمین
آنچنان گشتیم اندر ہجر او اندوہگین
رتبہ عالیش بنگر کردہ رحلت زین جہان
از پئی تاریخ زد عرش آہی ابن ندا
بر وفات حضرت انور امام المسلمین
کس مبادا در جہان ہرگز گرفتار اینچنین
چون قدم اندر جنان بہ نہاد روح آن فطین
مرحبا اے آفتاب حلم و وقر و علم و دین

(از جناب قاضی محمد امین صاحب منظر سیوہاروی)

کیا دار البقا کو دار فانی سے سفر اک دم
سن رحلت کی جب کی فکر منظر سے کہا فوراً
جناب شاہ انور شیخ کل بحر معارف نے
خدا کا نیک بندہ آگیا جنت میں ہاتف نے

صلح کی بنیاد غائب ہے

فلسطین میں برطانیہ کی پالیسی

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا (رجسٹرڈ)

موسم گرما میں ہر قسم کی شکایت کیلئے اکسیر ہے۔ تمام ہندوستان میں اپنے خواص کی وجہ سے مشہور و مقبول ہو چکا ہے۔ بڑے بڑے راجہ، نواب اس کو ہمیشہ استعمال کرتے ہیں فی بوتل ایک روپیہ چار آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایجنٹوں کی ضرورت ہر شہر اور ہر قصبہ میں

"کیلاش" کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

... ایک نادر موقع ہے جس سے مستقبل کے شاندار ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے ... اس تیل کا نام "کیلاش" ہے ...

ایک مستقل کاروبار

کثیر الاشاعت اشتہار سے آپ کو امداد ملیگی

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

قیمت واپس کردینے کی ضمانت

غیر محدود امکانات

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

کیلاش کے متعلق رائیں

مزید تصدیق

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون — فیکٹری ۸۹۲۰۰ — آفس ۲۳۱۰۵ — تار کا پتہ "چارم" بمبئی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے ...

منیجر کتب خانہ علمیہ لیماران دہلی

غیر یوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

سفید بال جڑ سے کالا

جب حیدر آباد سے محبت ہر مسلمان کو ہے

الاعظم ہفتہ وار

منیجر الاعظم پتھر گھٹی حیدر آباد دکن

بال جیون گھی

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

مفت لو

المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا خطبہ صدارت

منیجر کتب خانہ علمیہ بلیماران دہلی

علمائے اسلام کی توہین وتذلیل کرانیوالے ایڈیٹر کا خفیہ فائل

(بسلسلہ صفحہ ۲)

گیا ہے ۔ اور اگر وہ جواب حکومت کی طرف سے آیا ہو جو اس نے شائع کیا ہے تو یہ جھوٹا ورنہ الجمعیۃ جھوٹا اور اس کو جھوٹ گھڑ کر یقین کرنے والے بوسنے والے ۔ اور پھر اس کی کافی سزا الجمعیۃ کو ملنی چاہیے ۔"

سب سے پہلے تو یہ بات قابل لحاظ ہے کہ ایڈیٹر الامان کی خود ساختہ ... مرکزی جمعیۃ علمائے ہند ...

گرنے کا حق جماعت کمیٹی کو نہیں تھا۔ اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ ... کا جلسہ بھی باضابطہ نہ تھا تو بھی زیادہ سے زیادہ دونوں جلسوں کی ایک حیثیت ہو جائے گی جبکہ دستور نے اراکین کی تعداد متعین کر کے کورم مقرر کیا ہے اسی لئے صدر ... کی اجازت کو اجلاس طلب کرنے کے لئے لازمی بھی قرار دیا ہے پھر یہ کس طرح جائز ہو سکتا ہے کہ ایک ہی دستور کی کسی دفعہ کو ... بنا دیا جائے اور کسی کو نظر انداز کر کے چھوڑ دیا ہے ۔

سین گپتا کی وفات

مسٹر جے ۔ ایم ۔ سین گپتا کی موت نے ہم سے ایک ایسا قابل اور بہادر ... چھین لیا ہے جسے آنے والے آیندہ صدیوں تک یاد رکھیں گی اور جس کے درخشاں کارنامے زریں حروف سے صفحۂ قرطاس پر لکھے جائیں گے ۔ ... ان آنجہانی کی موت سے جو شدید نقصان تمام ہندوستان کو عموماً اور صوبہ بنگال کو خصوصاً پہنچا تھا ...

فریضۂ حج اور حکومت ہند

مسلمانوں کے نکاح وطلاق کا فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

مسٹر اینے کا اعلان

سول نافرمانی کی واپسی اور حکومت کا فرض

مسٹر اینے کا وہ متوقعہ اعلان جس کے لئے پونا کانفرنس منعقد کی گئی تھی اور جس کا انتظار تمام ملک میں بے چینی کے ساتھ کیا جا رہا تھا بالآخر شائع ہو گیا ۔ اس اعلان میں مسٹر اینے نے صدر کانگریس کی حیثیت سے اور ان اختیارات کے ماتحت جو انہیں قانوناً حاصل ہیں اجتماعی سول نافرمانی کے پروگرام کو جس پر تقریباً ڈیڑھ سال سے عمل ہو رہا تھا اور جس کے مطابق ہزارہا ہندوستانی جیلوں میں گئے ...

اسے کانگریس کے صدر نے غیر مشروط طریقہ پر واپس لے لیا اور کانگریس کمیٹیوں کو بھی توڑ دیا ... لارڈ ولنگڈن وائسرائے ہند کا ... ملکی مجالس مقننہ کے ساتھ ... ان تمام قوانین کی منسوخی کا اعلان کر دیں ...

ایک مذاق رنگ

اجتماعی اور انفرادی سول نافرمانی

کانگریس کمیٹیاں

صاف وصریح اعلان

ہنگامی قوانین کی واپسی

مسلم لیگ کے ناجائز جلسے

کیا پارلیمنٹری کمیٹی نے ایک فرضی جمعیۃ کی درخواست کو نہیں ٹھکرا دیا؟

علمائے اسلام کی توہین وتذلیل کرانے والے ایڈیٹر کا خفیہ فائل

الامان کی سراسیمگی و پریشانی اور مولانا فقیر اللہ کا بیان

(از نامہ نگار خصوصی)

مختصر تاریخ

الجمعیۃ مورخہ ۲۰ جون میں نامہ نگار خصوصی نے لکھا تھا کہ "مولوی مظہر الدین ایڈیٹر الامان نے خفیہ طریقوں سے اپنے آپ کو علمائے جمعیۃ کا ذمہ دار ظاہر کر کے پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے نمائندگی حاصل کرنے اور سرکاری روپیہ پر لندن جانے کی کوشش کی جسے ایڈیٹر الامان کی گری ہوئی حیثیت کا خیال رکھتے ہوئے حکومت نے مسترد کر دیا اور پارلیمنٹری کمیٹی کے سکریٹری نے ایسا کورا جواب دیا جس سے علم اور علماء کی سخت توہین ہوئی اور جسے ایڈیٹر الامان نے چھپا لیا ۔ الامان نے صرف ...

سنگین الزامات

دوسرا موقع

جھوٹا دعویٰ

فقیر اللہ ابن فقیر گو کا نوٹ

انگریزی اخبارات کے ترجمے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یورپ میں عورتوں کی آزادی کے خلاف احتجاج

عورتوں نے مردوں کا ناک میں دم کر رکھا ہے

فرانسیسی ایکاڈمی کے صدر کا ذمہ دارانہ بیان

فرانس کی ایکاڈمی میں علمائے فرانس کا ایک شاندار اجتماع ہوا جس میں مسیو بالڈی صدر ایکاڈمی نے حالات حاضرہ پر ایک بصیرت افروز تبصرہ فرمایا ۔ آپ نے یورپ کی نسوانی تحریکات پر بھی گوشۂ التفات مبذول کیا اور فرمایا کہ یورپ میں آزادی نسواں نے ایک بڑے حصہ کی راحت کو دائمی رنج والم میں تبدیل کر دیا ہے ۔ اگر انقلاب ماہیت کا نظریہ صحیح ہے تو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یورپ میں انقلابی ماہیت ہو چکی ...

عذاب سے نجات پانے کے قابل ہو سکیں ۔

(کہاں ہیں آزادی نسواں کے حامی جو یورپ کی اندھی تقلید میں مشرق کو بھی اس جہنم میں جھونکنا چاہتے ہیں! کہاں ہیں وہ "نئی روشنی" کے نقالچے! وہ آئیں اور اپنے مقتداؤں کے ان کلمات کو سنیں ۔ مشرقی تہذیب اور اسلامی تعلیم کا مضحکہ اڑانے والے بہت جلد اسی دنیا میں اپنی غیر معتدل تحریکات کا خمیازہ بھگتنے کیلئے تیار ہو جائیں ۔ الجمعیۃ) ۔

شاہ انگلستان روزانہ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں

یورپ زدہ ملحدین کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

ناروچ کے بشپ نے لندن کے ایک اخبار میں ملک معظم جارج پنجم کے متعلق ایک مضمون شائع کرایا ہے مضمون کا عنوان ہے "ملک معظم بشپلین اور عیسائی" اس میں بشپ مذکور اعلان کرتے ہیں کہ ملک معظم جارج پنجم روزانہ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ بشپ نے ایک واقعہ درج کیا ہے کہ جب ملک معظم شاہزادہ جارج تھے اسوقت آپ نے اپنے بڑے بھائی ڈیوک آف کلارنس کے ہمراہ ایک آرچ بشپ کے حلقہ کا گشت کیا ۔ وہاں چند لوگوں نے اس بات کی اجازت حاصل کر لی کہ وہ ان دونوں شہزادوں کی خدمت میں ہدیتاً بائبل پیش کریں کئی سال کے بعد اسٹر بلین بشپ نے شاہ ایڈورڈ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک بائبل پیش کی ۔ شاہ ایڈورڈ نے فرمایا "کیا یہ بائبل بھی آپکے علاقہ سے پیش کی گئی ہے؟ اسی علاقہ سے میرے دو لڑکوں کو بھی چند لوگوں نے بائبل کے دو نسخے دئے تھے"۔ بشپ نے کہا "جی ہاں"۔ اس پر بادشاہ نے کہا "اچھا آپکو واضح رہے کہ اس وقت سے آج تک میرے لڑکے برابر اس بائبل کا مطالعہ کر رہے ہیں"۔

نوروچ کے بشپ نے مزید کہا کہ ہم ملک معظم جارج پنجم کی ہفتہ واری عبادت کو خوب جانتے ہیں (یعنی آپ ہر اتوار کو گرجا میں جا کر باقاعدہ نماز پڑھتے ہیں) آپکی ذات عیسائی مذہب کی جامع ہے اور مذہب سے روگردانی کرنیوالوں کیلئے نمونۂ عمل!! — (کہاں ہیں وہ مغرب زدہ ملحد مسلمان جو یورپ کو مذہب کا دشمن تصور کر کے خود بھی مذہب سے آزاد ہونا چاہتے ہیں، کیا انکو جرات ہے کہ وہ ملک معظم کو قدامت پرست ۔ دقیانوسی اور مذہبی دیوانہ قرار دیں؟ لیکن اگر یہی چیز کسی مسلمان کی طرف سے عمل میں آئے اور وہ تلاوت قرآن کے "جرم" کا مرتکب ہو تو فوراً اسکو ملا ۔ تنگ خیال ۔ اور مذہبی دیوانہ کا خطاب مل جاتا ہے! (الجمعیۃ)۔

ازبلا کی حق گوئی

کہ جب ان سے جواب نہیں بن پڑتا تو خدا کے معبدوں میں پناہ لینے لگتے ہیں ۔ اتنے میں پادری میکائیل اٹھے اور یوں گویا ہوئے:

میکائیل = صاحبو! آج دین مسیحی اور دین محمدی کا مقابلہ ہے مگر تم جانتے ہو کہ دین محمدی کیا ہے؟ دین محمدی نے چار چار عورتوں سے نکاح ضروری قرار دیا ۔ اس نے غیر مسلموں کو عام طور پر قتل کرنے کا حکم دیا اسلام کے پیغمبر نے گیارہ گیارہ عورتوں سے شادیاں کیں اور ......

عربی اخبارات کے ترجمے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یمن اور حجاز میں کامل اتفاق ہے

ممالک عربیہ اجنبی فسوں کاریوں سے کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں

یمن کے ایک تاجر کا باطل سوز انکشاف

بعض اخبارات میں یہ خبر اڑائی گئی تھی کہ امام یحییٰ والی یمن اور جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا ہے یہاں تک کہ دونوں فوجیں نبرد آزما ہو گئی ہیں اور امام یحییٰ کے لڑکے نے نجران کو بھی فتح کر لیا ہے ۔ اس خبر نے ان لوگوں کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا جو اتحاد عرب کی تحریک سے دلچسپی لے رہے تھے اور جن کو یقین تھا کہ یہ دونوں عربی قوتیں ممالک عربیہ کیلئے مرکز ثقل ہیں لیکن تحقیقات ...

سوال کیا گیا کہ اگر اجنبی ریشہ دوانیوں اور دسیسہ کاریوں کا یہی حال رہا تو اس کا مستقبل پر کیا اثر پڑے گا ۔ تاجر مذکور نے جواب دیا کہ بے شک اجنبی فسوں کاریاں کبھی نہ کبھی رنگ ضرور لایا کرتی ہیں لیکن اگر یمن، حجاز اور دیگر قبائل میں اس کا احساس رہا تو مخالفوں کے منصوبے خاک میں مل جائیں گے اور عرب اپنے قدموں پر آپ کھڑے ہو کر تمام حالات کا مقابلہ کر سکیں گے ۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ابھی تک قبائلی حلقوں میں اس کا امکان ہے کہ وہ اجنبی فسوں کاری کا معمول بن جائیں کیونکہ وہ استعماری تشبیب وفراز سے کوئی واقفیت نہیں رکھتے اور وہ جلد گمراہ ہو جاتے ہیں ۔

ٹیونس کے تین عربی اخباروں کا تعطل

نوجوان عربوں پر حکومت فرانس کی ایک اور ضرب

ٹیونس میں نوجوان عربوں کی صحافت حکومت فرانس نے ختم کر دی ہے کیونکہ ان کے ذریعہ مسلمانوں میں حریت فکری وعملی کی روح پھونکی جاتی تھی اور شعائر اسلام کی محافظت اور مدافعت ان کے فرائض میں داخل تھا ۔ حکومت فرانس سے نوجوان ٹیونس عربوں کی یہ مساعی نہ دیکھی گئیں اور اس نے ایک پرانے قانون مطابع کے حربہ کو استعمال کر کے ان کی آواز کو ہمیشہ کیلئے بند کر دیا ۔ چنانچہ فی الحال تین عربی اخبارات کو حکومت نے بند کر دیا ہے جن میں سے ایک "صوت الشعب" اخبار بھی تھا ۔ ان اخبارات کے تعطل سے تمام ٹیونس میں ایک ہیجان سا پیدا ہو گیا ہے اور حکومت ہر اس تحریک کے مٹانے پر تلی ہوئی ہے جس سے اسلامی مفاد وابستہ ہے ۔

موصل میں تیل نکالنے کا کام شروع ہو گیا

تیل کے چشموں کی کثرت

اس ماہ کے آخر میں موصل کی سرزمین سے تیل کا اخراج عمل میں آئے گا جس کمپنی نے موصل کے تیل کا ٹھیکہ لیا ہے ۔ اس کے کارندے اور انجینیر موصل پہونچ گئے ہیں اور ابتدائی کام شروع کر دیا ہے ۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ موصل میں تیل کے چشمے بہت کثرت سے ہیں ۔ اگر کام پورے طور پر کیا گیا تو کرکوک کے برابر تیل کے ذخائر کی تعداد پہونچ جائے گی ۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

ثبوت ہے کہ مرنے والا گنا ہگار ہے ۔ اور چونکہ بقول آپ کے حضرت مسیح کی الوہیت یا خدائی مصلوب نہیں ہوئی بلکہ مسیح کی انسانیت مصلوب ہوئی تھی اس لئے وہی ...

سول نافرمانی تحریک عدم ادائے لگان اور کانگریس ختم

کانگریس کے دفاتر توڑ دئے گئے اور خفیہ طریقہ بند کر دئے گئے

صدر کانگریس مسٹر اینے کا زبردست اعلان

پونہ میں حال میں جو بے ضابطہ کانفرنس ہوئی تھی اس کی سفارشات پر اچھی طرح غور کرنے نیز کانفرنس میں شریک ہونے والے اور بیرونی کانگریسی لیڈروں سے تبادلہ خیال کرنے نیز گاندھی جی کی ہدایت کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ملک کا بہترین مفاد اسی میں ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے۔

"سول نافرمانی کی عام تحریک، جس میں عدم ادائے لگان کی تحریک بھی شامل ہے، سوست بند کی جاتی ہے۔ انفرادی حق البتہ، بشرطیکہ وہ خود ہر مصیبت برداشت کرنے کے لئے تیار ہو، اس سے مستثنیٰ ہے جو لوگ انفرادی طور پر سول نافرمانی کریں گے وہ بھی اپنی ہی ذمہ داری پر کریں گے اور کانگریس سے کسی قسم کی امداد کی توقع نہ رکھنی چاہئے۔

اس وقت تک کانگریس نے جو خفیہ طریقے اختیار کر رکھے تھے وہ سب بند کئے جاتے ہیں۔

کانگریس کا سارا انتظام جس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر بھی شامل ہے فی الحال بند کر دیا جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ ہر صوبہ میں اسی طرح ایک آل انڈیا ڈکٹیٹر رہے گا۔

تمام کانگریسی کارکنوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کانگریس کا ایسا تعمیری کام کریں گے جو ان کے لئے موزوں ہو۔

...

باوجود مندرجہ بالا ہدایات کے اس ماہ کے آخر تک سول نافرمانی بدستور ملتوی رہے گی۔

حدود افغانستان میں شورش اور بے چینی کے آثار

بارہ سال کے ایک لڑکے کی سرکردگی میں ایک ہزار اشخاص کا حملہ

بالائی مہمندیوں اور حلیم زئی قبیلہ میں زبردست معرکہ آرائی

شملہ ۲۰ رجولائی۔ ۱۸ رجولائی کو بالائی مہمند کے ایک ہزار افراد ایک بچہ کی سرکردگی میں جس کا نام غلام نبی ہے اور جس کی عمر صرف ۱۲ یا تیرہ سال کی ہے، افغان سرحد کو عبور کر کے حلیم زئی رقبہ میں داخل ہو گئے۔ ...

حکومت ہند کے پولیٹیکل ایجنٹ مقیم لنڈی کوتل نے ...

اسیران میرٹھ کی اپیل کی سماعت

وکیل صفائی کے زبردست دلائل

الہ آباد ۲۰ رجولائی۔ کل مقدمہ سازش میرٹھ کے اسیروں کی اپیل کی مزید سماعت شروع ہونے پر ڈاکٹر کاٹجو نے ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی کی سالانہ رپورٹ بابت ۱۹۲۸ء پڑھ کر سنائی اور اس کے پروگرام پر بحث کی۔ ...

غیر پارسیوں سے پارسی لڑکیوں کی شادی

ایسی لڑکیوں کا بائیکاٹ فضول ہے

بمبئی ۲۰ رجولائی۔ گذشتہ ہفتہ میں پارسیوں کا جو جلسہ منعقد ہوا تھا اس میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی تاکہ وہ ان پارسی لڑکیوں سے جو غیر پارسیوں سے شادی کرتی ہیں بائیکاٹ کرنے کے سوال پر غور کرے۔ ...

حکومت مقبوضہ مساجد کو بحال کر دے

اسمبلی میں شیخ صادق حسن کے سوالات

امرتسر ۱۹ رجولائی۔ شیخ صادق حسن صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:

(۱) یہ اسمبلی گورنر جنرل با اجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ حکومت کے قبضہ میں جس قدر مسجدیں ہیں مسلمانوں کو بحال کر دی جائیں ...

(۲) یہ اسمبلی گورنر جنرل با اجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ ...

(۳) یہ اسمبلی گورنر جنرل با اجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ ...

چینی ترکستان میں پھر گڑبڑ

امیر ختن کا کاشغر پر حملہ

شملہ ۲۲ رجولائی۔ ...

مہمندیوں کے قبائل میں زبردست لڑائی

امان اللہ خاں کے حامیوں کو پناہ دینے کا الزام

حکومت سرحد کی طرف سے ہوائی تاخت کی دھمکی

پشاور ۲۲ رجولائی۔ گزشتہ شب گندا ب میں زیریں اور بالائی مہمندی قبائل میں خوب لڑائی ہوئی، بمقام پشاور سے شمال مغرب میں چالیس میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ ...

غازی امان اللہ خاں کے حامی

...

ہوائی تاخت کی دھمکی

...

بنگال کے قائد اعظم کا انتقال

قومی اور سیاسی حلقوں کا ناقابل تلافی نقصان

مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کی حرکت قلب بند ہو گئی

بنگال ابھی دیش بندھو داس آنجہانی کی خالی جگہ کو پر نہ کر سکا تھا کہ آج اس صوبہ کا ایک دوسرا ستون اٹھا لیا گیا۔ جے۔ ایم سین گپتا کی وفات قومی حلقہ کے لئے ایک ایسا سانحہ عظیم ہے کہ اس کی تلافی ناممکن ہے۔ ...

وہ ہندوستان کی قومی تحریک میں صف اول میں رہتے تھے۔ ...

ترکی میں زبردست زلزلہ

...

دار الحکومت

دہلی کے ہندو مسلمانوں کا جلسۂ عام

مسٹر سین گپتا کی وفات پر اظہار تعزیت

بنگال کے مسلم لیڈر مسٹر سین گپتا کی یکایک وفات کی خبر کل دہلی میں عام طور پر نہایت ہی رنج و افسوس کے ساتھ سنی گئی۔ ...

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کی سماعت

دہلی ۲۲ رجولائی۔ ...

کلکتہ میں خطرناک میگزین کا انکشاف

اسلحہ کو انقلابیوں میں تقسیم کرنے کا ارادہ

پولیس کا زبردست انتظام

کلکتہ ۲۲ رجولائی۔ ...

لندن میں اکثریت کا پروپیگنڈہ

اقلیتوں سے خوف و ہراس

لندن ۲۲ رجولائی۔ مسٹر ایچ کے آچاریہ نے مارننگ پوسٹ اخبار میں ایک خط شائع کرایا ہے ...

کثرت باراں سے نقصان عظیم

...

دہلی میونسپلٹی کی توجہ کے قابل

معلوم ہوا ہے کہ ایم۔ بی سکول تیلی واڑہ کے ہیڈ مدرس کے متعلق ایک بداخلاقی کا واقعہ دریافت ہوا ہے ...

(نامہ نگار)

قرآن پاک کا ختم

...

گاندھی جی نے مشہور سابرمتی آشرم کو توڑنے کا فیصلہ کر لیا

کھادی اور دیگر تعمیری تحریکات برابر جاری رہیں گی

"میں اپنے رفقاء کار کو سرگرمیاں بند کرنے کی دعوت دیتا ہوں"

احمد آباد ۲۰ رجولائی۔ کل گاندھی جی نے اپنے مشہور آشرم کو جو سابرمتی کے کنارے تقریباً اٹھارہ سال سے قائم ہے توڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلہ کی وجہ آپنے یہ بیان کی کہ چونکہ ہزارہا افراد نے تحریک میں حصہ لیا ہے وہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھے ہیں۔ ...

یہودی ٹیلیگراف ایجنسی بند کر دی گئی

دو سو یہودی گرفتار، جلوس منتشر کر دیا گیا

یہودیوں کی بین الاقوامی کانفرنس

ایمسٹرڈم ۲۱ رجولائی۔ مشہور امریکن وکیل سموئیل اینٹر کا بیان ہے کہ یہاں پر ایک یہودی سکرٹریٹ قائم کیا جائے گا ...

اقتصادی کانفرنس میں برطانیہ کی فتح

۱۴ کروڑ اونس چاندی فروخت کرنے کا اختیار

لندن ۲۰ رجولائی۔ عالمگیر اقتصادی کانفرنس کے نقدی کمیشن کا آخری کھلا اجلاس ...

ہندوستان اور جاپان کی تجارتی گفت و شنید

مداخلت کرنے سے وزیر ہند کی معذرت

لندن ۲۰ رجولائی۔ دار العوام میں ایک سوال کے جواب میں سر سیموئیل ہور نے کہا کہ ہندوستان میں جاپان کے تجارتی مقابلہ کے بارے میں حکومت ہند اور حکومت جاپان میں اس سال گفت و شنید ہونے کی توقع ہے۔ ...

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں مایوسی

ہندوستانی مندوبین کی واپسی

لندن ۲۲ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مشترکہ کمیٹی کے التوا سے پہلے عام بحث نہ ہو سکے گی۔ ...

سفید کاغذ کی سفارشات کا رد

لندن میں ایک قدامت پسند کی تقریر

لندن ۲۲ رجولائی۔ ...

فرقہ وارانہ فسادات کے دعاوی

بمبئی ۲۲ رجولائی۔ گزشتہ فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں متعدد لوگوں نے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں ...

مسٹر سین گپتا کا عالمگیر ماتم

صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند اور دیگر زعماء کے بیانات

ہندوستان کے محب وطن کی وفات پر رنج و ملال کا اظہار

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مسٹر سین گپتا کی اچانک وفات پر ذیل کا بیان برائے اشاعت اخبارات کو دیا ہے:

"مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا ہندوستان کے نامور اور مشہور آزادی پسند اور آزادی طلب لیڈروں میں سے تھے۔ ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مسٹر سین گپتا کی وفات پر ذیل کا بیان دیا ہے:

...

مسٹر آصف علی کا اظہار خیال

...

مسٹر فضل الحق و حاجی عبد الرزاق

...

گاندھی جی

گاندھی جی نے مسز سین گپتا کو مندرجہ ذیل تار روانہ کیا ہے۔

...

پنڈت مدن موہن مالویہ

...

ڈاکٹر انصاری

...

ڈاکٹر محمد عالم و عبد المومن

...

مسٹر غزنوی و سہروردی

...

صدر کانگریس کے بیان کی اشاعت میں تاخیر

ضروری اطلاعات کا انتظار

ناگپور ۲۲ رجولائی۔ ایم۔ ایس۔ اینے صدر انڈین نیشنل کانگریس کل صبح یہاں تشریف لائے۔ ...

اقتصادی کانفرنس کا نیا کھیل

مالی کمیشن کی رپورٹیں منظور ہو گئیں

لندن ۲۰ رجولائی۔ ...

حکومت مرکزی ذمہ داری سے دستبردار ہو رہی ہے

"مارننگ پوسٹ" نے راز فاش کر دیا

لندن ۲۲ رجولائی۔ "مارننگ پوسٹ" نے اپنے ایک مقالہ کے دوران میں ...

جاپان کے خلاف کارروائی کرنی پڑے گی

دار العوام میں وزیر نو آبادیات کا بیان

لندن ۲۲ رجولائی۔ ...

جھٹکے کی فروخت پر سکھوں اور مسلمانوں میں جھگڑا

ملتان ۲۲ رجولائی۔ ...

مراد آباد میں اخبار الجمعیۃ

اخبار الجمعیۃ کے سیاسی، مذہبی، علمی اور تاریخی مقالات اور ہندوستان و بیرون ہند اور ممالک اسلامیہ کی تازہ خبریں ہر ایک کے لئے ... اخبار الجمعیۃ کے خریدار بنئے۔ ... "الجمعیۃ" خرید کر مطالعہ کر سکتے ہیں۔

ندوہ کی مسجد اور ندوی

طلباء قدیم کے نام اپیل

کم و بیش چالیس سال کے بعد دارالعلوم ندوہ میں مسجد کی تعمیر شروع ہوئی خدا بھلا کرے جناب حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی کا کہ اپنی جیب خاص سے ایک معقول رقم دیکر اللہ کے بھروسہ پر کام شروع کرا دیا اور مجھے حکم دیا کہ تم اپنی نگرانی میں مسجد بنانا شروع کرا دو میں نے تعمیل ارشاد کی اور ڈیڑھ مہینے سے مسجد سے متصل ایک خیمہ میں مقیم ہوں اور نہایت زوروں سے مسجد بنوا رہا ہوں۔ ناظم ندوہ نے، کرور مسلمانوں کے نام ایک اپیل شائع کی اس پر ۵-۷ مخلص مسلمانوں نے لبیک کہا۔ اس چندہ کی مجموعی رقم ابھی شائع کرنا مناسب نہیں ہے ناظم طلباء قدیم نے بھی بڑے ناظم کی تقلید میں ایک اپیل طلباء قدیم ندوہ کے نام اخبارات میں چھپوا دی۔ صدائے برنخواست پہلی اپیل عام مسلمانوں کے نام تھی اور دوسری ندوہ کے مخصوص عربی تعلیم یافتہ حضرات کے نام جن کے دل میں ندوہ سے تو تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۲ برس تک ندوہ کا شدید درد رہتا ہے اس کے بعد آہستہ آہستہ ٹھنڈا ہوتا جاتا ہے۔

میرا ارادہ بھی اسی قسم کا تھا مگر بال بال بچ گیا۔ اللہ نے بچا یا ورنہ ایک زوردار اپیل لکھ نہیں بلکہ لکھائی ہوئی تیار تھی یہ عبرتناک منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپیل تیار کرکے پھینک دیا۔

اس مسجد کے دو اہم کام ہیں ایک فراہمی چندہ اور دوسرا تعمیر کی کامل نگرانی پہلا کام جناب مولانا شیروانی صاحب نے اپنے ذمہ لے لیا اور دوسرا میرے سپرد کر دیا میں نے یہاں آنے کے بعد وصولی چندہ کی تقسیم کر دیں ایک بڑے چندے اور دوسرے چھوٹے چندے بڑے چندوں سے بڑی چیزیں مثلاً اینٹ ...

جمعیۃ العلماء یوسف زئی کا سالانہ جلسہ

صوبہ سرحد میں محاکم شرعیہ کے قیام کا مطالبہ

اسلامی اوقاف کا صحیح مصرف عربی تعلیم ہے

بام خیل۔ آج بتاریخ ۲ جولائی مقام بام خیل ضلع مردان زیر اہتمام جمعیۃ العلماء یوسف زئی کا عظیم الشان سالانہ جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی فضل الرحمن صاحب منعقد ہوا جس میں ہزاروں لوگ جمع ہوئے صوبہ سرحد کے تقریباً ہر جماعت کے نمائندے اس میں موجود تھے۔

بعد از تلاوت قرآن مجید و نعت خوانی مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق منظور ہوئیں (۱) یہ جلسہ عموماً مذاہب باطلہ اور بالخصوص مذہب قادیانیت کے ساتھ اظہار بیزاری کرتا ہے جس کے متعلق مولانا امین اللہ صاحب موضع گدجر گڑھی نے مفصل تقریر کی اور حاضرین کو مدلل طریقہ سے بطور اعلان فرمایا کہ فرقہ قادیانی سے پرہیز کریں ان کے ساتھ میل جول خرعاً ایک ناجائز امر ہے۔

اس کی تائید میں مولانا اسرائیل صاحب بنیوال اور صاحبزادہ خادم الدین صاحب نے پُراثر تقاریر کیں۔

(۲) یہ جلسہ مسلم ممبران لیجسلیٹو کونسل کو یہ واضح کر دینا چاہتا ہے کہ آئندہ اجلاس میں ہمارے مطالبات اجراء محاکم شرعیہ کو کونسل میں پیش کریں۔ جس کے بارے میں مولانا محمد اسرائیل صاحب سابق ناظم جمعیۃ العلماء افغانان (زئی) نے مؤثر تقریر کی اور مطالبات مذکورہ بالا تفصیل بیان کر فرمایا کہ گذشتہ اجلاسوں میں ممبران کونسل نے جس غفلت سے کام لیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایسی بے پروائی نہ کریں گے۔ بلکہ اپنی ایمانداری و ایفائے عہود کا پورا ثبوت دیں گے۔ اور اگر ایسا نہ ہوا تو ان کے نمائندگی کا فیصلہ ہم پبلک پر چھوڑ دیں گے ...

جمعیۃ علماء کا دوسرا جلسہ

مجلس احرار اسلام ملتان کا زیر بحث جلسہ

دربار کشمیر سے مسلمانوں کی رہائی کا مطالبہ

... اظہار کرتا ہے جنہوں نے مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے معزز اراکین مولانا خدا بخش صاحب اظہر، سید غلام مصطفیٰ شاہ گیلانی پر ناپاک حملہ کرتے ہوئے ان کو زد و کوب کیا ہے اور ان کی اشتعال انگیز حرکت کو اسلامیان ہند کے لئے ایک صدمہ عظیم خیال کرتا ہے۔

(۲) یہ جلسہ ان معزز اراکین مجلس احرار اسلام راولپنڈی سے دلی ہمدردی ظاہر کرتا ہوا حکام راولپنڈی سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان بدمعاشوں اور مفسدوں کو جلد کیفر کردار کو پہنچائے ورنہ تمام اضطراب و بے چینی کی ذمہ داری ان پر عائد ہوگی۔

(۳) یہ جلسہ دربار کشمیر سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور نے عفو عام کا اعلان کرتے ہوئے تمام ہندوؤں کو رہا کر دیا ہے اور ان کے مطالبات کے متعلق ہمدردانہ رویہ اختیار کرنے کا اعلان کیا ہے اسی طرح دربار کشمیر شیخ محمد عبداللہ و ان کے رفقاء کو جلد رہا کرے اور مسلمانان کشمیر کے واجب و جائز مطالبات کی تکمیل میں اپنی سعی کا اظہار کرے۔

(۴) یہ جلسہ جریدہ اسلامیہ "زمیندار" کے مکرر اجراء کو مسلمانوں کی خوش قسمتی خیال کرتے ہوئے قائد ملت حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مدظلہ کی خدمت اقدس میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔

خواجہ عبدالخالق نائب سکرٹری مجلس احرار اسلام ملتان

رنگون میں سیرۃ النبی کے اہتمام بالشان جلسے

صاحب رسول کے ایمان افروز مظاہرے

رنگون سے ایک دردمند مسلمان جو جمعیۃ علماء کی امداد میں پیش پیش رہتے ہیں مندرجہ ذیل اطلاع دیتے ہیں۔

آپ کے زیر اثر الجمعیۃ اخبار میں جو مضمون سیرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ... میں شائع ہوئے ہیں۔ اس پر میں آپ کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

نوجوانان اسلام میدان میں آگئے ہیں اور وہ ہر مقام میں حب خدا اور حب رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا ثبوت دے رہے ہیں۔

سیرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے رنگون اور برما کی تمام سرزمین میں شاندار جلسے ہوئے ہیں۔ رنگون میں ایک جلسہ کی صدارت نواب رشید احمد خطیب جامع سورتی مسجد نے کی اور ایک جلسہ کی صدارت سر ڈی گابیول پریذیڈنٹ برما کونسل نے کی اور ایک جلسہ کی صدارت امام مسجد بنگالی نے فرمائی اور ایک جلسہ کی صدارت یوسف محمد مطالعہ ایڈیٹر رنگون ڈیلی نیوز نے کی کسی ہال میں جگہ نہ لوگوں کو ملی۔ اس قدر ہجوم تھا کہ لاؤڈ سپیکر استعمال کیے گئے۔

سرہند شریف

۲۸ ربیع الاول شنبہ کو جشن میلاد النبی بڑی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ سب سے پہلے جناب صوفی عبدالحی صاحب مبلغ اسلام جھنگی نے ایک بصیرت افروز تقریر کی ...

دہلی کے ٹیکس دہندگان کا ایک جلسہ

قدیم رؤسائے و باشندگان شہر دہلی کے منتخب ہندو اور مسلمان ٹیکس دہندگان کا ایک جلسہ کمپنی باغ میں بتاریخ ۱۶ جولائی ۱۹۳۳ء بوقت ... بجے شام منعقد ہوا قرار پایا کہ ...

انجمن قریشیان ہند کا اجلاس

متعدد تجاویز کی منظوری

انجمن قریشیان ہند امرتسر کے ایگزیکٹیو بورڈ کے اجلاس منعقدہ ۲ جولائی میں مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) انجمن قریشیان ہند امرتسر کے ایگزیکٹیو بورڈ کا یہ اجلاس صاحب فنانشل کمشنر بہادر لاہور کی موصولہ چٹھی نمبری ... مورخہ ۵ رجولائی ۳۳ء کو جو انجمن قریشیان ہند امرتسر کے دفتر میں موصول ہوئی ہے انتہائی بہجت و اطمینان کی نظر سے دیکھتا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ پنجاب کے اضلاع حصار، رہتک، لودھیانہ، فیروزپور، امرتسر، گورداسپور کے سکونت پذیر قریشیوں کو جو آج تک حقوق زراعت سے محروم تھے حکومت پنجاب نے زراعت پیشہ قرار دیے جانے کا اعلان کر دیا ہے جس کی اطلاع ... پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں شائع ہو چکی ہے۔

(۲) یہ جلسہ حکومت پنجاب کو نیز گورنر پنجاب کو سزا وار تحسین سمجھتا ہے کہ آخر اس نے حق بحقدار کی پالیسی پر عمل کرکے مذکورہ اضلاع کے قریشیوں کو زراعت پیشہ قرار دیکر حق پروری کا ثبوت دیا ہے۔

(۳) انجمن قریشیان ہند امرتسر کے ایگزیکٹیو بورڈ کا یہ اجلاس مذکورہ بالا اضلاع کے ڈپٹی کمشنر صاحبان کی خدمت میں صمیم قلب سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنے ماتحت افسران کے نام جن کی تحویل میں تصدیق انتقالات کے اختیارات ہیں وہ قریشیوں کے انتقالات میں قومیت و نسب کی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں جس شخص کے پاس نسب کی صحیح تصدیق یا انجمن قریشیان چینداگر نسر کی مصدقہ سند نہ ہو اسے زراعتی حقوق سے ناجائز فائدہ اٹھانے کا موقع نہ دیا جاوے اس لئے کہ دوسری کئی قومیں قریشیت کے نام پر ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی جس سے تخلیط نسب کا خدشہ ہے۔

(۴) آج کا یہ اجلاس صوبہ پنجاب نیز اس کے علاوہ یو۔پی۔سی۔پی۔بہار۔ اودھ متحدہ بنگال وغیرہ کے قریشی حضرات کو پُرزور توجہ دلاتا ہے کہ جب تک آل انڈیا تنظیم کی تشکیل عمل میں نہیں آتی اکابر و زعمائے قوم اور ہمدرد احباب کا فرض ہے کہ وہ انفرادی طور پر براہ راست انجمن کی رکنیت اختیار کریں اور دفتر انجمن کو اطلاع دیکر انجمن کے مطبوعات جو بلا کسی معاوضہ کے بھیجی جاتی ہیں طلب فرما کر مطالعہ کریں تاکہ انہیں قوم کے حالات سے آگاہ ہونے کا موقع ملے۔

(۵) انجمن کا یہ اجلاس مولانا انور شاہ صاحب محدث اکمل و مفتی اعظم کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج کا اظہار کرتا ہے اور مسلمانوں کے لئے نقصان عظیم تصور کرتا ہے۔ دعا ہے کہ خداوند تبارک و تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور متعلقین کو صبر کی توفیق بخشے۔

نوٹ۔ انجمن اپنا عظیم الشان اجلاس اگست ۳۳ء کے ابتدائی ہفتہ منعقد کرے گی۔ مقام و تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

جنرل سکرٹری انجمن قریشیان ہند امرتسر

مولانا انور شاہ صاحب کی علمی یادگار

الجمعیۃ میں جناب مولانا حکیم محفوظ علی صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں حکیم صاحب موصوف نے شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی علمی یادگار کے قیام کے متعلق ایک مبارک تحریک فرمائی ہے اور ساتھ ہی تلامذہ و متوسلین حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے آراء و افکار سے مطلع کریں اور اس کے متعلق ایک جلسہ کی ضرورت ظاہر فرمائی ہے۔ ہم اس مبارک تجویز سے قطعی متفق ہیں اور اس پر صمیم قلب سے لبیک کہتے ہیں۔ بعض زائرین ... ایک تائید و تجویز بھی اس سلسلہ میں عنقریب شائع ہونے والی ہے اور غالباً خدام سیوہارہ بھی اسی کے لئے حسب توفیق ایک حوصلہ افزا رقم پیش کرنے والے ہیں۔ امید ہے کہ حکیم صاحب سلمہ جلد از جلد جلسہ کے انعقاد کے لئے کوئی اعلان فرمائیں گے اور دیگر تلامذہ و خدام بھی باہمی مشاورت سے اس مبارک تجویز کی تائید فرما کر حکیم صاحب کی ہمت افزائی فرماتے ہوئے اس اہم کام کے لئے علمی اقدام کے لئے تیار ہوں گے۔

بشیر احمد عفی عنہ، حفظ الرحمن عفی عنہ، حبیب الرحمن عفی عنہ، جمیل الرحمن عفی عنہ، محمد حسن عفی عنہ، حمید الدین عفی عنہ، احمد عفی عنہ، عبدالرشید عفی عنہ، خدام سیوہارہ

ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کی رہائی

جناب مولانا قاری حافظ سید اسحٰق احمد صاحب بجبرالوی ڈکٹیٹر نہم جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور نے ... ۲ جولائی کو دیوبند تشریف لائے آپ سہارنپور میں ... گرفتار کئے گئے تھے موصوف نے جیل کی تکالیف کا نہایت استقلال و ہمت سے مقابلہ کیا۔ ... آپ ہمیشہ نام و نمود سے اجتناب کرتے ہیں اس لئے آپ نے اپنی آمد سے کسی کو اطلاع نہیں دی ... طلباء دارالعلوم دیوبند اور کارکنان جمعیۃ میں مسرت و شادمانی کی لہر دوڑ گئی۔

(محمد احمد از دیوبند)

عیسائی مشن، بائبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ جلد سنہری فیشن ایبل۔ خوشنما پاکٹ سائز۔ اغلاط سے محفوظ اعلیٰ خوشخط تحریر کے عکسی بلاک بنوا کر طبع کی گئی ہے ہر صفحہ کا حاشیہ ایک نازک بیل سے مرصع ہے خصوصیت سے عصر جدید کے نفاست پسند طبقہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ نئی روشنی کے فیشن ایبل نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے خوبصورت حمائل ایک کامیاب ذریعہ ہے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت التشفار امروہہ یو۔پی

غیبی ہاتھ آپ کی حفاظت کرتا ہے

امرت دھارا

... منیجر امرت دھارا لاہور

آزمائشی اعلان

آزمائش و اعتبار کا ایک نادر و لاجواب موقعہ ۳۱ اگست ۱۹۳۳ء تک

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ ... منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟ ...

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

جامع اللغات — اردو زبان کا بہترین لغت شائع ہوگیا

مصنفہ خواجہ عبدالمجید ... المشتہر خواجہ ایم محمود اختر منیجر جامع اللغات کمپنی گوبند رام اسٹریٹ لاہور

بے روزگاروں کو خوشخبری

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نمبر ۲ امپیریل بنک دہلی

تاریخ صقلیہ جلد اول

از مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

سفید بال جھڑتے کالا ...

حیات نسواں — لڑکیوں کیلئے غیر فانی جہیز

منیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یو۔پی)

عورتوں کی صحت کا بیمہ کرانا چاہتے ہو تو حیات نسواں استعمال کرو

نمک جالینوس — مانک دیو دہلی

حیدرآباد و محبت مسلمان ہوئے — الاعظم ہفتہوار

منیجر الاعظم چھتہ بازار حیدرآباد دکن

پنڈت بھراین کا شرطیہ علاج

باب اینڈ سنز پلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا باب اینڈ سنز پلی بھیت

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

روزنہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق یکم اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آراء

اسمبلی میں ایک اہم قانون

(مدینہ)

مسٹر ستندر ناتھ سین مجلس قانون ساز ہند کے آیندہ اجلاس میں یہ نہایت ہی اہم اور نہایت ہی ضروری ریزولیوشن پیش کریں گے کہ جدید دستور میں ایک ایسی دفعہ شامل کی جائے جس کی رو سے ہر ایک شہری کو اور ہر ایک جماعت کو مذہبی عبادت کی مکمل آزادی حاصل ہو۔ ...

ہندوستان ایک متحدہ ملک ہے یہ مختلف مذہبوں، متعدد قوموں، اور بہت سی تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔ ...

جاپان کی ارزاں فروشی

(ترجمان)

مسلم لیگ کی اصلاح

(ملت)

عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا حشر

مصیبت اور اس کا علاج

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معلوم)

ازبلا اور کیتھرائن کا تہلکہ ڈالنے والا بیان

اسپین کی سرزمین میں توحید کی آبیاری

پادریوں کا ہجوم اور مسلمانوں کی مدافعت

گزشتہ اشاعت میں گرجا کی دوسری مجلس کا حال درج کیا جا چکا ہے ...

گرجا سے کافروں کو نکال دو

ازبلا اور کیتھرائن کی حق پرستی

گفتگو کا دوسرا پہلو

ازبلا کا فرہ ہوگئی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

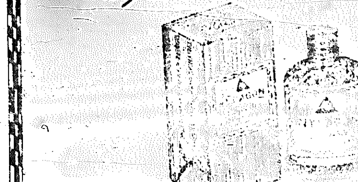

نیا یا پرانا — سوزاک — نیلگن کیپسیولز برائے

... سول ایجنٹ: ... اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا
خطبہ صدارت

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ
بال جیون گھٹی

مفت لو

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یوپی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

ایجنٹوں کی ضرورت ہر شہر اور ہر قصبہ میں
"کیلاش" کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

ایک مستقل کاروبار

کثیر الاشاعت اشتہارات سے آپ کو امداد ملیگی

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

قیمت واپس کردینے کی ضمانت

غیر محدود امکانات

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

مزید تصدیق

کیلاش کے متعلق رائیں

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون ۸۵۲۰۰ — ۲۳۱۰۵ — فیکٹری — آفس — تار کا پتہ — "ہمارم" بمبئی

ڈیرسے اینڈ کمپنی — مینوفیکچرنگ کیمسٹس — کمرسیل بلڈنگ — ہارن بی روڈ بمبئی

بنکرس — بینک آف انڈیا لمیٹڈ — سنٹرل بینک آف انڈیا لمیٹڈ — بمبئی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

روزنہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ربع کالم
پاکالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۸ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق یکم اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آراء

اسمبلی میں ایک اہم قانون (مدینہ)

مسٹر ستندر ناتھ سین مجلس قانون ساز ہند کے آئندہ اجلاس میں یہ نہایت ہی اہم اور نہایت ہی ضروری ریزولیوشن پیش کریں گے کہ جدید دستور میں ایک ایسی دفعہ بڑھائی جائے جس کی رو سے ہر ایک شہری کو اور ہر ایک جماعت کو مذہبی عبادت کی مکمل آزادی حاصل ہو۔ اس دفعہ کے ماتحت یہ تسلیم کیا جائے گا کہ مذہبی آزادی ہر شہری کا بنیادی اور پیدائشی حق ہے اور مرکزی حکومت کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی قوم و مذہب کے مذہبی اور مجلسی حقوق کے متعلق قانون وضع کرے۔ مذہبی آزادی کی یہ ضمانت دفعہ منظوری کے بعد کسی حالت میں بھی نظر انداز نہیں کی جائیگی۔

ہندوستان ایک مشرقی ملک ہے یہ مختلف مذہبوں متعدد تمدنوں اور بہت سی تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔ ہندوستان کا ہر تمدن اپنے جداگانہ مذہب کی آغوش میں تربیت یافتہ ہے اور ہر ایک مذہب عوام کی زندگی کے جملہ شعبوں پر حاوی ہے۔ اس لئے جس قدر اس ملک میں مذہبی تحفظات کی ضرورت ہے اسقدر کسی ملک میں ان تحفظات کا وجود ضروری نہیں۔

قرطاس ابیض میں گورنر جنرل ہند کو جو مافوق العادہ اختیارات دئے گئے ہیں اور جن شعبوں کے متعلق دئے گئے ہیں ان میں مذہبی شعبہ بھی داخل ہے۔ لیکن مذہبی انسانوں کے سامنے یہ ایک مستقل سوال ہے کہ گورنر جنرل کس حد تک ان تحفظات کو استعمال کرنے کا استحقاق رکھتا ہے کم از کم ایک مسلمان گورنر جنرل کو اس قسم کا مذہبی اقتدار نہیں دے سکتا جو تمام مذاہب کے کسی ایک مشترکہ اور مسلمہ قاضی اعظم کو حاصل ہونا چاہئے۔

مسٹر ستندر ناتھ سین نے بھی اسی چیز کو محسوس کر کے مذکورہ بالا ریزولیوشن پیش کیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام ہندوستانی اراکین اسمبلی اس ریزولیوشن کی اصولی تائید کریں گے۔ ہم خود اس قسم کے قانونی تحفظ کے حق میں ہیں لیکن اس ترمیم کے ساتھ کہ مرکزی گورنمنٹ کو صرف اس صورت میں قانون سازی کا حق حاصل ہوگا، جبکہ کسی مذہب کے علماء کی قوی اکثریت عوام کی تائید سے کسی خاص مذہبی یا معاشی قانون کا مطالبہ کرے۔

ذات پر بھی کچھ خرچ نہیں کرتے۔ یہ لوگ اپنے خزانوں پر کالے ناگ کی طرح بیٹھے ہیں۔ روپیہ ان کا خدا ہے اور وہ اس کی پوجا میں لگے ہوئے ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو بے دردی سے اپنی دولت اعیش و عشرت پر اڑا رہے ہیں۔ انکی آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں اور اپنے ہاتھوں اپنی تخریب کر رہے ہیں۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جو نیکی کے کاموں پر روپیہ خرچ کرنے میں فیاض ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر و بیشتر کے نزدیک نیکی کا جو مفہوم ہے وہ نہ عقلاً درست ہے نہ شرعاً اس کا اعتبار ہے۔ یہ لوگ عرسوں پر ہزاروں نہیں لاکھوں روپیہ سالانہ خرچ کر دالتے ہیں۔ میلاد کی مجلسوں پر بھی کم اسراف نہیں ہوتا۔ قبروں پر عمارتیں بنانے پر بھی معتدبہ رقم صرف ہو جاتی ہے۔ بے ضرورت مسجدوں کی تعمیر کا بھی رواج عام ہے اور بہت روپیہ اس کام پر خرچ کر دیا جاتا ہے۔ خود کلکتہ کی جامع مسجد (ناخدا مسجد) پر کئی لاکھ خرچ کر دئے گئے حالانکہ اتنی شاندار مسجد کی فی الحال ضرورت نہ تھی۔ ریشمی سونیوں اور سونیوں کی دعوتوں اور نذرانوں پر بھی کچھ کم اسراف نہیں کیا جاتا۔ ...

ہمارا اندازہ ہے کہ اگر عرسوں، قبروں، میلادوں، پیروں اور ملاؤں پر مسلمان صرف ایک سال کے لئے روپیہ خرچ نہ کریں اور یہ تمام رقم کسی قومی بیت المال میں جمع کر دی جائیں تو سالہا سال کے لئے تمام قومی کام ان سے باسانی چل سکتے ہیں اور ہرگز ایک پیسہ بھی ان کے لئے چندہ کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔

جاپان کی ارزاں فروشی

سیاسی اعتبار سے جاپان انگلستان کا بہت بڑا حلیف ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ مشرق اقصٰے اور ایشیائے وسطی میں دونوں سلطنتوں کی مخفی حکمت عملی دوش بدوش چل رہی ہے۔ لیکن جاپان نے سلطنت برطانیہ کے مشرقی اور افریقائی مستعمرات پر ایک اور پہلو سے اس قدر خوفناک حملہ کر رکھا ہے کہ برطانیہ کے مدبرین اپنی اپنی جگہ پر چلا اٹھے ہیں۔ جاپان کی مصنوعات نے ہندوستان آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے بازاروں پر پورا پورا قبضہ جما لیا ہے۔ ...

مسلم لیگ کی اصلاح (ملت)

عالمگیر اقتصادی کانفرنس کا حشر

مصیبت اور اس کا علاج

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

ازبلا اور کیتھرائن کا تہلکہ ڈالنے والا بیان
اسپین کی سرزمین میں توحید کی آبیاری
پادریوں کا ہجوم اور مسلمانوں کی مدافعت

گذشتہ اشاعت میں گرجا کی دوسری مجلس کا حال درج کیا جا چکا ہے جس میں ازبلا نے ذیل کی تقریر کی:-

ازبلا۔ میں نے اول سے لیکر آخر تک اس گفتگو کو سنا اور مجھے افسوس ہے کہ نہ تو مقدس پطرس نے ان سوالات کا کوئی جواب دیا اور نہ میکائیل نے عمر لحی کا مطالبہ بالکل صحیح ہے یا تو ان کے سوال کا جواب دیا جائے یا اپنی شکست کا اقرار کر لیا جائے مگر میرے خیال میں آپ سے نہ تو اقرار ہوگا نہ انکار اس لئے اس بحث کو یہیں ختم کر دیا جائے تاکہ عیسائی مذہب کی ہنسی نہ اڑے اور آپ کی ... کا پردہ بھی فاش نہ ہونے پائے۔ ...

ازبلا اور کیتھرائن کی حق پرستی

گرجا سے کافروں کو نکال دو

ازبلا کا فرہو گئی

گفتگو کا دوسرا پہلو

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا
خطبہ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے:
(۱) ضرورت نظام ملی و تنظیم عمل (۲) اولی الامر کی تشریح (۳) مسئلہ ختم نبوت (۴) اہل اسلام کا لائحہ دینی (۵) معاہدہ مسلمین با غیر مسلمین (۶) دار الاسلام دار الحرب و دار الامان کی بحث (۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ (۸) صوبہ سرحد کی سیاسی حالت (۹) دہلی کی تجویز مفاہمت (۱۰) دار القضاء کی ضرورت (۱۱) مسلمان عورتوں کی بیکسی اور تفقہ ارتداد (۱۲) انتخاب امیر یا قاضی کے اختیارات (۱۳) طریقہ تبلیغ و اصول تبلیغ (۱۴) تربیت نو مسلمین (۱۵) عورتوں کی میراث سے محرومی (۱۶) لڑکیوں پر ردبیہ لینا (۱۷) تحفظ اوقاف۔

اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائیگا۔
لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۱۲ آنے علاوہ محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔
منیجر مکتبہ علمیہ بازار ٹیلیواڑان دہلی

حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ
بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

بچوں کی بجائے کھانسی، بدہضمی، دودھ ڈالنا، دست ہونا وغیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور دبلے اور کمزور بچوں کو موٹا تازہ طاقتور بنانے کے لئے مشہور و معروف دوا ہے۔ میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔ سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے لیکن اتنی سیر بچو حکیم تلسی پرشاد اگروال کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھکر لو۔ قیمت فی شیشی ۵ محصول ...
اشتہار، پوسٹر، کلنڈر، سائن بورڈ وغیرہ مفت۔ فروخت ہونے پر واپسی کی شرط

مفت لو

دس اردو خواں معزز لوگوں کے نام مع مکمل پتے کے بھیجنے پر ہر بیماری کا مجرب آزمودہ علاج بتانے والا رسالہ چراغ صحت مفت بھیجا جاوے گا۔
المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علیگڑھ شہر یو پی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے منیجر

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے نہایت تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر بندوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار ٹیلیواڑان دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجموں کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دنیا کی سب سے آخری اور حیرت انگیز ایجاد

تھکن کیسیبلو کے لئے — سوزاک — نیا یا پرانا

ملنے کا پتہ: ایس اے آر کپور ایڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۶۱ لاہور (دھنی رام روڈ) انارکلی

ایجنٹوں کی ضرورت
ہر شہر اور ہر قصبہ میں

”کیلاش“ کے واسطے جو ہندوستان میں سب سے زیادہ فروخت ہو رہا ہے

ایک مستقل کاروبار

کثیر الاشاعت اشتہار سے آپ کو امداد ملیگی

ایجنٹوں کیلئے بیوپاری نرخ

غیر محدود امکانات

قیمت واپس کردینے کی ضمانت

اپنے حلقہ اثر میں کیلاش کے ایجنٹ ہو جاؤ

مزید تصدیق

کیلاش کے متعلق رائیں

خط و کتابت صرف انگریزی میں کی جائے

ٹیلیفون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۸ ربیع الثانی ١٣٥٢ھ

معلمین کا مسودۂ قانون

مسلمانوں کیلئے اسمبلی کے شملوی اجلاس کا تحفہ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں معلمین حجاج کے متعلق جو مسودۂ قانون پیش ہونے والا ہے کچھ عرصہ ہوا اس کی تعریف و توصیف میں ایک قصیدہ منشور حکومت ہند کے پبلسٹی آفس نے سائیکلو اسٹائل پر چھپوا کر اخبارات کے نام بھیجا تھا اور اس کے ساتھ ...

ہونا چاہتا تھا اور جس نے اس ضرورت تو حکومت کے سامنے مسلمانوں کی تکلیف دور کرنے کے لئے پیش کیا ہو۔ ایسی حالت میں بالکل ظاہر ہے کہ جس "ضرورت" کا ذکر کیا گیا ہے وہ مسلمانوں کی "ضرورت" نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہی ضرورت ...

اختیارات کی تفویض

حکومت کی حمایت

مسودہ قانون کیوں وضع کیا گیا ہے

مقامی حکومتوں کے اختیارات

(باقی آئندہ)

"الزامات کی تردید یا تائید"

الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی نے گزشتہ چند اشاعتوں میں پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے علماء اسلام کے نمائندے کی شہادت کے متعلق جو کچھ لکھا تھا اس پر ... کوئی اظہار رائے نہیں کیا تھا اور ہم اسکا انتظار کر رہے تھے کہ ایڈیٹر الامان پر جو الزامات عائد کئے ... ان کے متعلق خود ایڈیٹر الامان کا کوئی بیان شائع ہو جائے تو پھر اس کے بعد اپنی رائے ظاہر کریں۔ مگر ہمارے لئے یہ امر کچھ موجب حیرت نہیں تھا کہ ایڈیٹر الامان نے خود ان واقعات کی تردید کرنے کے بجائے جو ان کو پبلک کے سامنے ایک بد ترین قومی ملزم کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں ایسے ناموں سے مراسلات شائع کرنے شروع کر دیے جن کو دنیا کا کوئی شخص جانتا بھی نہیں ... بہر حال ان کی غیر ذمہ دارانہ زندگی سے اسی کی توقع ہو سکتی تھی اور انہوں نے جو کچھ کیا وہ اپنی گزشتہ روایات کے عین مطابق کیا۔ اب بحالت موجودہ ہمارے سامنے "الامان" کے صرف وہ بیانات ہیں جو دوسروں کے ناموں سے شائع کئے گئے ہیں اور جن میں الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے بیان کی تردید مقصود ہے۔

ہم نے ان بیانات کو شروع سے لے کر آخر تک پڑھا اور بجائے اس کا اعتراف ہے کہ ہم اب تک یہ اندازہ نہیں لگا سکے کہ یہ بیانات نامہ نگار الجمعیۃ کی تردید میں ...

حوادث و احکام

تصحیح ضروری

الجمعیۃ مورخہ ۲۴ ربیع الاول ١٣٥٢ھ کے افتا والے کالم میں نکاح کے متعلق ایک فتویٰ شائع ہوا ہے۔ سوال کا خلاصہ یہ ہے کہ خاوند ایک عورت سے شادی کرنے پر رضامند نہیں تھا مگر اس کے والدین نے اسے مجبور کر کے اسی عورت سے اس کی شادی کر دی۔ شادی کو ایک عرصہ ہو گیا مگر خاوند اب تک زوجہ کی طرف متوجہ اور مائل نہیں ہے۔ مستفتی نے دریافت کیا تھا کہ آیا یہ نکاح درست ہوا یا نہیں۔

مولوی حبیب المرسلین صاحب نے جواب دیا تھا کہ یہ نکاح چونکہ خاوند کی رضامندی کے خلاف ہوا ہے اسلئے صحیح و نافذ نہیں ہوا۔ اس جواب کے متعلق مولانا عبدالوہاب صاحب نے دربھنگہ سے مجھے اطلاع دی کہ یہ جواب صحیح نہیں ہے۔ میں نے دیکھا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت یہ جواب صحیح نہیں ہے ...

استفتاء

الجواب

(بسلسلہ صفحہ ۱۰ کالم ۳)

مسلمانوں کے عہد ماضی کی شاندار یادگاریں

خلفائے عباسیہ کے چند آثار، عراق میں

مسجد خطائر کا منارہ

مدرسہ مستنصریہ اور اسکی گھڑی

جامع معتصم باللہ

قصر ابی العباس احمد الناصر لدین اللہ

منارہ جامع مکتبی الی اللہ

معروف کرخی کی قبر کا منارہ

(معارف)

سوانح حیات حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ

ولادت، طفولیت اور تربیت کے حالات

خریداران الجمعیۃ

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

چین میں تحریک نسواں کی رفتار

مساوی حقوق کیلئے ہمہ گیر نظام کی تشکیل

چینی عورتوں میں مغربی جرائم اور اسکے اثرات

تحریک مساوات کے علمبردار

کانٹن میں تحریک نسواں

امریکہ کا قرضہ یورپ کی حکومتوں پر

برطانیہ، فرانس اور اٹلی کی پریشانی

اصل رقم بڑھتے بڑھتے کہاں تک پہونچ گئی؟

فلسطین میں شہداء اعراب کی یادگار

انگریزوں کی مستعمرانہ حکمت عملی کے نتائج

ترکی زبان کی ایک جدید قاموس

اجنبی الفاظ کو خارج کرنے کیلئے ترکوں کی مساعی

شاہ فیصل نے لندن کا سفر کیوں اختیار کیا

برطانیہ کے سرمایہ سے بغداد حیفا ریلوے کی تعمیر

بغداد میں جشن میلاد النبی

یہودیوں کے خلاف زبردست احتجاج

بالائی مہمندوں کے حملہ کی زبردست تیاریاں

حکومت افغانستان اور غلام نبی خان میں گفت و شنید

قبائل کے لوگ باغی سردار کو حکومت کے سپرد کرنا نہیں چاہتے

شملہ ۲۸ جولائی - افغان گورنمنٹ نے سردار غلام نبی کو کابل میں طلب کرکے صلح کا قدم اٹھایا ہے۔ سردار غلام نبی حکومت کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں لیکن اس سے یہ اخذ کیا جانا چاہئے کہ بالائی مہمند حلیم زئی علاقہ پر حملہ کرنے سے باز آجائیں گے۔ ... معلوم ہوا ہے کہ بجوڑی کے خان نے حکومت کے الٹی میٹم کا جواب دیا جس میں تحریر کیا ہے کہ محمد طاہر ملزم ان کے پاس نہیں ہے۔ اور دو دیگر افراد بھی فرار ہوگئے ہیں۔

حلیم زئی قبیلہ پر حملہ کرنے کیلئے بالائی مہمندوں کا اجتماع

برطانی فوج مسلح کاروں کے ہمراہ شب قدر روانہ ہوگئی

آزاد علاقوں میں برطانوی افواج اور مسلح کاروں کا مظاہرہ

شملہ ۹ ہر جولائی - کل سوار فوج کا پہلا دستہ مسلح کاروں کے ہمراہ پشاور سے شب قدر روانہ ہوگیا اور باقی افواج آج گنڈاؤ کالم روانہ کردی جائیگی۔ یہ افواج حلیم زئی علاقہ میں ملک امیر کی امداد کرنے کے لئے گئی ہیں کیونکہ بالائی مہمندوں کی طرف سے حلیم زئی علاقہ پر حملہ کئے جانے کی تصدیق ہوگئی ہے۔ ... پشاور سے جو فوج روانہ کی گئی ہے اس میں ... راجپوت، بلوچی رجمنٹ شامل ہیں۔

سرکاری رپورٹ سے بالائی مہمندوں کے لشکر کا حال معلوم نہیں ہوسکا۔ بجوڑی میں بھی حالات ابھی تک تبدیل نہیں ہوئے ہیں۔

دار الحکومت

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں گولی چل گئی

ایک لوہار پر بارہ فیر

دو بچے موٹر کے نیچے آگئے

ایک بالک ایک نازک حالت میں

سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں مقدمہ

ایک سو سائیکل سواروں کی گرفتاری

دو دو روپے جرمانہ

نئی اور پرانی دہلی میں ٹرالی کا انتظام

ٹرامویے کمپنی کا دوسرا قدم

تحریک سول نافرمانی کے سزایاب

سرکاری بیان

انگلستان کے اخبارات میں مقابلہ

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین سے دو آدمیوں کی ہلاکت

نظام الدین کے قریب حادثہ

پنڈت مالویہ مرنے سے بال بال بچ گئے

قبول اسلام

دختر فروشی کے خلاف قانون

اسمبلی کے اجلاس میں ایک جدید مسودہ

سرحد کے آزاد علاقہ میں برطانی فوج

غلام نبی کے حملوں کا خوف

مداخلت بچانے کے جواز میں حکومت ہند کے دلائل

ایک مسجد میں مسلح ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

الور کی سرحد پر تازہ فساد

گورنر بنگال کی ٹرین کو بم سے اڑانے کی کوشش

گورنر اور ٹرین بال بال بچ گئی

امرتسر کے سینما ہال پر مسلمانوں کا پکٹنگ

مجلس احرار کے تیرہ رضا کار گرفتار

مرد اور عورتیں میں گولی چلانے کی مشق

حیدر آباد میں وفد فلسطین کے اعزاز میں ضیافت

عیسائیوں کی دو پارٹیوں میں فساد

سابرمتی آشرم کا خاتمہ

ریلوے کی آمدنی میں ۲۰ لاکھ کا اضافہ

گاندھی جی چار لاکھ کی جائداد حکومت کی نذر کر رہے ہیں

سابرمتی آشرم کی سپردگی کے متعلق حکومت بمبئی کے نام مکتوب

گاندھی جی کا حیرت انگیز اور ناقابل فہم اعلان

احمد آباد ۲۸ جولائی - اب اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ گاندھی جی نے بمبئی گورنمنٹ کو ایک طویل خط لکھا ہے جس میں انہوں نے پیش کش کی ہے کہ وہ آشرم کی کل جائیداد جس کی مالیت ۴ لاکھ ہے رضاکارانہ طور پر گورنمنٹ کے حوالے کردینے کے لئے تیار ہیں۔ ... اس سے بہتر ہے کہ یہ ساری جائیداد ہی گورنمنٹ کے حوالہ کردی جائے۔ ...

گاندھی جی اور مسٹر اینے نے آئین کی خلاف ورزی کی ہے

کانگریس کمیٹیوں کو توڑنے کا انہیں کوئی حق نہیں تھا

بابو پرشوتم داس ٹنڈن کا غم و غصہ

لاہور ۲۸ جولائی - بابو پرشوتم داس ٹنڈن پریزیڈنٹ سرونٹس آف دی پیپل سوسائٹی نے کانگریس کی آئندہ پالیسی اور آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ مدعو کرنے کی ضرورت کے متعلق نمائندہ پریس کے ساتھ دوران ملاقات میں فرمایا ... کانگریس کے آئین کی خلاف ورزی کی ہے ...

اسلحہ کی خریداری کیلئے لائسنس

حکومت نظام کا اہم اعلان

صدر کو کانگریس کے توڑنے کا کوئی حق نہیں

مسٹر ستیہ مورتی کا اعتراض

ہندوستان کے متعلق کانفرنس کی مخالفت

چرچل اور لارڈ لائڈ کی دوستی

وفاق میں شرکت کیلئے ریاستوں کی شرائط

منسٹر کمیٹی کے اجلاس میں سر اکبر حیدری کی تقریر

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات

افریقہ کو واپس آنیوالے ہندوستانیوں کی حالت

دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

حساب کی کتب سے فرقہ وارانہ مضامین کا اخراج

حکومت کی جانب سے ایک کمیٹی کا تقرر

امریکہ میں مزدوروں کے نئے دور کا آغاز

اجرتوں میں ۱۵ فیصدی کا اضافہ

خواتین ہند کا نصب العین

لندن میں مسز حامد علی کی تقریر

مالوی جی کے عائد کردہ الزامات

بنگال کونسل میں تجویز

جرمنی کے یہودی فلسطین میں آباد کئے جائینگے

پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون

لارڈ ہارڈنگ کی تقریر

جرمنی کیلئے پچاس ہوائی جہاز

برطانیہ کا صاف انکار

وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گاندھی جی کے تازہ ترین بیان پر غور

امریکہ روئی خریدیگا

ہسپانیہ میں ایک ہزار باغی گرفتار

اسپین میں ایک نئے انقلاب کی تیاری

ڈیڑھ ارب کا ہندوستانی سونا لندن کو

جاپانی فوج کے کمانڈر انچیف کا انتقال

امریکہ سے سونے کی برآمد کا امتناع

بالائی مہمندوں کے حملہ کی زبردست تیاریاں

حکومت افغانستان اور غلام نبی خان میں گفت و شنید

قبائل کے لوگ باغی سردار کو حکومت کے سپرد کرنا نہیں چاہتے

شملہ ۲۸ جولائی۔ افغان گورنمنٹ نے سردار غلام نبی کو کابل میں طلب کر کے صلح کا قدم اٹھایا ہے۔ سردار غلام نبی حکومت کے حکم کی تعمیل کر رہے ہیں لیکن اس سے یہ اخذ کیا جا رہا ہے کہ بالائی مہمند حلیم زئی علاقہ پر حملہ کرنے سے ضرور باز آجائیں گے۔ حلیم زئی کے سردار ملک امیر جو غلام طور پر شب قدر میں رہتے ہیں اب اپنے وطن میں پہنچ گئے ہیں اور اپنی فوج کے ساتھ امکانی حملہ اور برطانی امدادی فوج کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بجوری کھار کے خان نے حکومت کے الٹی میٹم کا مذبذب اور مشکوک جواب دیا جس میں تحریر کیا ہے کہ محمد طاہر ملزم ان کے پاس نہیں ہے۔ اور دو دیگر افراد بھی فرار ہو گئے ہیں۔

اب حکومت اس امر کی منتظر ہے کہ آیا الٹی میٹم کی میعاد اور اس کے بعد رعایتی دو یوم کا عرصہ ختم ہونے سے قبل خان موصوف اپنا خیال تبدیل کرتے ہیں یا نہیں۔ حکومت ہند کا بیان ہے کہ وہ ہمارا جواب چاہتی ہے۔

شب قدر سے تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بالائی مہمندوں کے حملہ کے آثار بہت قوی ہو رہے ہیں بالائی مہمند بدستور بانی اور دوسرے علاقوں میں لشکر جمع کر رہے ہیں۔ کچھ برطانی ہند کی فوج کے دستے شب قدر پہنچ گئے ہیں۔ بقیہ فوجی دستے کل روانہ ہو جائیں گے مال کنڈ کے پولیٹیکل ایجنٹ نے خان آف بجوری کو الٹی میٹم دیا تھا۔ اس کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا ہے بجوری قبائل کے لوگ حکومت کے سامنے جھکنے کو تیار نہیں ہیں الٹی میٹم کی میعاد ختم ہو جائے گی حکام صورت حالات پر نہایت غور سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور آئندہ ۸ ۴ گھنٹے کے اندر یہ فیصلہ کر لیا جائے گا کہ حکومت کو کیا کارروائی کرنی چاہئے۔

حلیم زئی قبیلہ پر حملہ کرنے کیلئے بالائی مہمندوں کا اجتماع

برطانی فوج مسلح کاروں کے ہمراہ شب قدر روانہ ہوگئی

آزاد علاقوں میں برطانوی افواج اور مسلح کاروں کا مظاہرہ

شملہ ۲۹ جولائی۔ بکل سوار فوج کا پہلا دستہ مسلح کاروں کے ہمراہ پشاور سے شب قدر روانہ ہو گیا اور باقی افواج آج گنڈاؤ کالم روانہ کر دی جائیگی۔ بالائی مہمندوں کے لشکر کا نہائی علاقہ میں حملہ کرنے کی غرض سے جمع ہو رہے ہیں۔ مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ برطانی افواج حلیم زئی علاقہ میں داخل نہیں ہونگی بلکہ گنڈاؤ کالم کو غلانی علاقہ تک مارچ کرینگی یہ افواج پشاور بریگیڈ کے کمانڈر کرنل آمین لیک کی سرکردگی میں روانہ کی گئی ہیں۔

پشاور سے جو فوج روانہ کی گئی ہے اس میں ۱۲ نمبر بریگیڈ۔ انمبر ایبٹ آباد بیٹری۔ آر۔ اے۔ بٹالین ۔۸ نمبر سوار فوج ۳ اور ۶ نمبر مسلح کار کمپنی نمبر ۲ فیلڈ کمپنی۔ تیز پنجابی۔ راجپوت۔ بلوچی رجمنٹ شامل ہیں۔

سرکاری رپورٹ سے بالائی مہمندوں کے لشکر کا حال معلوم نہیں ہو سکا۔ بجوری میں بھی حالات ابھی تک تبدیل نہیں ہوئے ہیں۔

دار الحکومت

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں گولی چل گئی

ایک لوہار پر بارہ فیر

دو بچے موٹر کے نیچے آگئے

ایک ہلاک ایک نازک حالت میں

سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں مقدمہ

ایک سو سائکل سواروں کی گرفتاری

دو دو روپے جرمانہ

تحریک سول نافرمانی کے سرابراہ

سرکاری بیان

انگلستان کے اخبارات میں مقابلہ

پنڈت مالویہ مرتے مرتے بال بال بچ گئے

نئی اور پرانی دہلی میں ٹرالری کا انتظام

ٹرامیوے کمپنی کا دوسرا اقدام

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین سے دو آدمیوں کی ہلاکت

نظام الدین کے قریب حادثہ

قبول اسلام

دختر فروشی کے خلاف قانون

اسمبلی کے اجلاس میں ایک جدید مسودہ

شملہ (بذریعہ ڈاک) اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہونے والے غیر سرکاری بلوں سے ایک کنور رگھبیر سنگھ ممبر اسمبلی کا گرل پروٹیکشن بل ہے جس کے پیش کرنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ بل کے اغراض و مقاصد میں ذیل کا بیان درج ہے:۔

سرحد کے آزاد علاقہ میں برطانی فوج

غلام نبی کے حملوں کا خوف

مداخلت بیجا کے جواز میں حکومت ہند کے دلائل

شملہ ۲۷ جولائی۔ گورنمنٹ ہند نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے:۔

ایک مسجد میں مسلح ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

میوؤں اور اہیروں کے درمیان جنگ

الور کی سرحد پر تازہ فساد

گورنر بنگال کی ٹرین کو بم سے اڑانے کی کوشش

گورنر اور ٹرین بال بال بچ گئی

امرتسر کے سینما ہال پر مسلمانوں کی پکٹنگ

مجلس احرار کے تیرہ رضا کار گرفتار

مزدانہ بھیس میں گولی چلانے کی مشق

مس کلپنا دت کا نام رحمان

حیدر آباد میں وفد فلسطین کے لئے اعزاز میں ضیافت

عیسائیوں کی دو پارٹیوں میں فساد

سابرمتی آشرم کے بعد بارڈ کے آشرم کا خاتمہ

ریلوے کی آمدنی میں ۲ لاکھ کا اضافہ

گاندھی جی چار لاکھ کی جائیداد حکومت کی نذر کر رہے ہیں

سابرمتی آشرم کی سپردگی کے متعلق حکومت بمبئی کے نام مکتوب

گاندھی جی کا حیرت انگیز اور ناقابل فہم اعلان

احمد آباد ۲۸ جولائی۔ اب اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ گاندھی جی نے بمبئی گورنمنٹ کو ایک طویل خط لکھا ہے جس میں انہوں نے پیش کش کی ہے کہ وہ آشرم کی کل جائیداد جس کی مالیت ۴ لاکھ ہے رضاکارانہ طور پر گورنمنٹ کے حوالے کر دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گاندھی جی کو خیال ہے کہ چونکہ آشرم کے زیادہ تر دوجوان گرفتار ہو جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اس لئے گورنمنٹ آشرم کی جائیداد کو ضبط کرے گی۔ اس سے بہتر ہے کہ یہ ساری جائیداد ہی گورنمنٹ کے حوالے کر دی جائے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی آشرم کی منقولہ جائیداد اپنے دوستوں یا پبلک انسٹی ٹیوشنوں کے حوالہ کر دیں گے بشرطیکہ گورنمنٹ اس کے برعکس کارروائی نہ کرے۔

اخبارات کے نمائندوں نے گاندھی جی سے یہ سوال دریافت کیا کہ سابرمتی آشرم کس طرح توڑا جائے گا اور کون اس کا چارج لے گا۔ گاندھی جی نے جواب دیا کہ یہ ایسا سوال ہے کہ جس کا بہتر جواب حکومت ہی دے سکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب آشرم کے لوگ اسے خالی کر دیں گے تو وہ قدرتی طور پر حکومت کی حفاظت میں آجائے گا۔ تاہم یہ سوال ابھی قبل از وقت ہے چند روز میں سب کو معلوم ہو جائے گا کہ آشرم کی جائیداد کا کیا حشر ہوگا۔

گاندھی جی سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ جائیداد منقولہ کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں۔ گاندھی جی نے جواب دیا اس سوال کا جواب بھی دو تین روز میں معلوم ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے حکومت بمبئی کے نام اس سلسلہ میں ایک مکتوب روانہ کیا ہے جس کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

دہلی ۲۸ (ا۔ پ) معلوم ہے کہ گاندھی جی نے آشرم کو حکومت کے حوالہ کئے جانے کے متعلق خبر کی تردید کی ہے۔

گاندھی جی اور مسٹر اینے نے آئین کی خلاف ورزی کی ہے

کانگریس کمیٹیوں کو توڑنے کا انہیں کوئی حق نہیں تھا

بابو پرشوتم داس ٹنڈن کا غم و غصہ

لاہور ۲۸ جولائی۔ بابو پرشوتم داس ٹنڈن پریزیڈنٹ سرونٹس آف دی پیپل سوسائٹی نے کانگریس کی آئندہ پالیسی اور آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ مدعو کرنے کی ضرورت کے متعلق نمائندہ پریس کے ساتھ دوران ملاقات میں فرمایا "میں اس تجویز سے متفق ہوں کہ موجودہ سیاسی صورت حالات اور شری بت اینے کے بیان پر غور کرنے کیلئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ مدعو کی جائے۔ شری بت اینے نے کانگریس کمیٹیوں اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے توڑنے کا حکم دے کر کانگریس کے آئین کی خلاف ورزی کی ہے۔ کیونکہ کانگریس سے ملحقہ انجمنوں کو توڑنے کے لئے ہدایات صادر کرنا صدر کے اختیارات سے باہر ہے۔ کسی کانگریس کمیٹی یا شری بت اینے کو کسی کانگریس انجمن کو توڑنے کا اختیار نہیں تھا۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ شری بت اینے کے بیان کے خلاف جو اعتراضات کئے گئے ہیں ان پر اور پونا کانفرنس سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کے لئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی میٹنگ مدعو کی جائے۔ پونا کانفرنس محض ایک بے ضابطہ اجتماع تھا۔ لیکن شری بت اینے نے کانفرنس کے فیصلہ جات کی بھی پوری پوری پابندی نہیں کی۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ چند ممتاز کی رائے کو بھی جن میں سے کئی ذی حیثیت تھے۔ مقدم خیال کیا گیا۔ قومی نقطہ نگاہ سے انفرادی سول نافرمانی کی کامیابی کی مجھے کوئی امید نہیں ہے۔ اگرچہ میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ مخصوص حالات میں یہ طریقہ کار کامیاب ہو سکتا ہے ذاتی طور پر میں انفرادی سول نافرمانی جاری کرنے یا تحریک سول نافرمانی کو غیر مشروط طور پر واپس لینے میں کوئی فرق نہیں سمجھتا۔"

گاندھی جی کے ۲۶ جولائی کے بیان کے متعلق بابو پرشوتم داس نے فرمایا "میں نے آج صبح گاندھی جی کا بیان اخبارات میں پڑھا ہے اور مجھے مجبور ہو کر کہنا پڑتا ہے کہ میں اس معاملہ میں ان سے متفق نہیں ہوا ہوں۔ اور ان کے بیان نے میری رائے میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں کی ہے۔"

اسلحہ کی خریداری کیلئے لائسنس

حکومت نظام کا اہم اعلان

صدر کو کانگریس کے توڑنے کا کوئی حق نہیں

مسٹر ستیہ مورتی کا اعتراض

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات

نصاب کی کتب سے فرقہ وارانہ مضامین کا اخراج

حکومت کی جانب سے ایک کمیٹی کا تقرر

امریکہ میں مزدوروں کے نئے دور کا آغاز

اجرتوں میں ۱۵ فیصدی کا اضافہ

مالوی جی کے عائد کردہ الزامات

بنگال کونسل میں تجویز

جرمنی کے یہودی فلسطین میں آباد کئے جائینگے

پارلیمنٹ میں ایک مسودہ قانون

وائسرائے کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گاندھی جی کے تازہ ترین بیان پر غور

امریکہ روئی خریدیگا

ڈیڑھ ارب کا ہندوستانی منافع

جاپانی فوج کے کمانڈر انچیف کا انتقال

ہندوستان کے متعلق کانفرنس کی مخالفت

چرچل اور لارڈ ہارج کی دوستی

افریقہ سے واپس آنے والے ہندوستانیوں کی حالت

دار العوام میں وزیر ہند کا بیان

خواتین ہند کا نصب العین

لندن میں مسز حامد علی کی تقریر

جرمنی کیلئے پچاس ہوائی جہاز

برطانیہ کا صاف انکار

اسپین میں ایک نئے انقلاب کی تیاری

وفاق میں شرکت کیلئے ریاستوں کی شرائط

مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں سر اکبر حیدری کی تقریر

لارڈ ہارڈنگ کی تقریر

ہسپانیہ میں ایک ہزار باغی گرفتار

امریکہ سے سونے کی برآمد کا امتناع

غازی محمود دھرمپال العصیانوی کی افتراق انگیزی
صوبہ بہار میں ایک نئے فتنہ کا آغاز

(از مولانا محمد اسحٰق صاحب ناظم جمعیۃ علماء بہاگلپور)

غازی محمود دھرمپال نے فتنہ پرداز اور فساد انگیز تحریر و تقریر سے صوبہ بہار کی پر امن فضا کو مکدر و پراگندہ ہی نہیں کیا ...

مثل الخبیثات للخبیثین والطیبات للطیبین ...

[illegible]

ہندوستان میں سیرۃ النبی کے شاندار اجلاس

گلبرگہ (حیدرآباد دکن)

۵ ربیع الاول شریف کو گلبرگہ شریف میں عظیم الشان پیمانہ پر جشن میلاد مبارک منایا گیا ...

[illegible]

مقیم جشن میلاد مبارک

جبلپور

جبلپور میں عید میلاد النبی صلعم نہایت حسن و خوبی کے ساتھ منائی گئی اور زیر اہتمام انجمن سیرت النبی کئی نہایت شاندار جلسے منعقد ہوئے جس میں حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں ...

[illegible]

عبدالغنی - بی اے - علیگ سکرٹری انجمن سیرت النبی جبلپور

سونارائے (بنگال)

گذشتہ ۱۲ ربیع الاول کو ... [illegible]

(نامہ نگار)

اخبار ریاست اور مملکت آصفیہ
شوریدہ سروں کی فساد انگیزیاں

(از مولانا شاہ محمد عبدالحامد صاحب قادری بدایونی)

تجربہ شاہد ہے کہ ہندوستان میں باہمی فسادات و نزاعات کا بڑا سبب ... [illegible]

"ریاست ہند و مسلم سوال سے ہمیشہ بلند رہا اور ہم آئندہ بھی اس لعنت کے ذریعے جانے کے لئے تیار نہیں۔"

[illegible]

فقیر محمد عبدالحامد القادری البدایونی

(۲) مسلم لیگ کے موجودہ دستور میں ایسی مناسب تبدیلیاں کی جائیں تاکہ مسلمان کثرت سے اس میں حصہ لے سکیں ...

(۱) محمد وحید الدین بی اے - ایل ایل بی سکرٹری آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ (۲) خواجہ محمد شفیع بی اے (۳) شیخ انوار الحق نائب صدر سنٹرل مسلم یوتھ لیگ ... [illegible]

جدید اسلامی قبرستان بیرون دہلی دروازہ
ایک بے بنیاد الزام کی تردید

دہلی کی کسی گذشتہ اشاعت میں میتوں کی بے حرمتی کے الزامی عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا تھا جو ازسرتاپا غلط ہے ... [illegible]

(نامہ نگار)

صدر جرمنی کی تنخواہ [illegible]
کسی ڈائرکٹر کی تنخواہ وزیر کا بینہ سے زیادہ نہ ہو

برلن ۲۸ جولائی - حکومت جرمنی نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی کمپنی کے ڈائرکٹر یا ملازمہ کی تنخواہ وزیر کابینہ کے مشاہرہ سے زیادہ نہ ہو گی ... [illegible]

کام میں تخفیف اور اجرتوں میں اضافہ

واشنگٹن ۲۹ جولائی - صدر روز ویلٹ نے ملک کے بے روزگاروں کو کار سے لگانے کے لئے جو پروگرام مرتب کیا تھا اس کا کل آغاز ہو چکا ہے ... [illegible]

آل انڈیا مسلم لیگ کو بچاؤ
مسلم نوجوانوں کی مخلص رہنماؤں سے گذارش

جب ہم تاریخ اسلام کی ورق گردانی کرتے ہیں تو ہمارے تحیر و استعجاب کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ کس طرح اسلام نے اپنے سادہ اصول ... [illegible]

دکن میں ایک قدیم شہر کا انکشاف
مکانات قلعے - اور مندر

سکندرآباد - ۲۹ جولائی - ہندوؤں کے ایک تدیمی شہر کا ناٹری کنڈا می دیہات میں پتہ چلا گیا ہے ... [illegible]

مسلمانان مظفرآباد کشمیر کا جلسہ

مسلمانان مظفرآباد کے ایک جلسہ میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں:-

(۱) بالاتفاق رائے قرار پایا کہ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کی زیر صدارت ... [illegible]

بمبئی کے اسلام کلب میں اجتماع
وفد فلسطین کی شاندار ضیافت

تیاریخ ۸ جولائی رات کو اسلام کلب بمبئی میں وفد فلسطین کے اعزاز میں خان بہادر عبداللہ بھائی کی طرف سے ایک ضیافت دی گئی ... [illegible]

ٹیکنیکل سکول انجمن اصلاح المضافات
مسلمانان ہند سے ایک اپیل

(ناظر حسن انصاری)

حضرات! انجمن اصلاح المضافات آج جب کہ ہماری ساتھ سال کی محنت و کوشش بفضلہ تعالیٰ بارآور ہو رہی ہے ... [illegible]

پانی پت میں کارخانہ دباغی

ہندوستان میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً چرم دوزی حالت فن دباغی کے کام کی شاید ہی کسی اور کام کے ... [illegible]

ایک بددیانت سفیر کی تلاش

[illegible]

رجسٹر اور عمارت مدرسہ کے فوٹو ان سے وصول کرکے قاری محمد اسمٰعیل صاحب مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن انبالہ چھاؤنی کے نام روانہ کر دئے جائیں ... سفیر صاحب کا حلیہ ملاحظہ فرمائیے:-

نام حکیم مولوی محمد واحد صاحب ساکن انبہٹہ ضلع سہارنپور ... [illegible]

ندوہ کی مسجد اور خواتین اسلام کی خدمت میں عرض

ہماری مسلمان بہنوں نے لکھنؤ کی مشہور مذہبی درسگاہ دارالعلوم ندوہ کا نام سنا ہوگا ... [illegible]

سید سلیمان ندوی

شرک گڈھ ملتیسر پر بیانہ ادارتخاسہ کا قیام

[illegible]

مولانا عبدالسلام فضل باری کا وصال

[illegible]

مدارس عربیہ کے نظام کی ضرورت

[illegible]

مفرح مشکین
مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب
... تمام اعصاب پر اثر کرنے والی ہے - دوران خون کو درست ... قیمت فی شیشی ... روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

عورتوں کی صحت کا بیمہ چاہتے ہو
نور راحت نسواں استعمال کرو!
[illegible]
منیجر نیگ انڈیا فارمیسی کلاں محل اسٹریٹ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
باب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے
کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص معنت دوا ہے - قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)
کان کی دوا باب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ

تاریخہائے اشاعت
ہر پیر
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

روزنہ
یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۹

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا نیا پروگرام

آرڈیننس کے قوانین کو منسوخ کرو

نصب العین

تعلیم کے پردہ میں عیسائیت کی تبلیغ

کانگریس لیگ کو زندہ کرو

مصنوعاتی کانفرنس

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

نصاریٰ کے مجمع میں باطل پر حق کی فتح

تمام پادریوں پر اسلام کے رعب و جلال کا غلبہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت مہلک اور خطرناک ادبیات سے مسلمانوں کو بچا کر صحیح علم و ادب و تمدن و روحانیت سے آشنا کرنا اور فرق باطلہ کو متانت و سنجیدگی سے رد کرنا ہے۔ قیمت سالانہ ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سفید بال جڑ سے کالا

... بنگالی بال کالا اسٹورس پوسٹ کستی سمری (دربھنگہ)

حیات نسواں

یعنی

لڑکیوں کیلئے غیر فانی جہیز

یہ کتاب لڑکیوں کی آنالیق ان کے قلب کی اپنی جانب کھینچ لیتی ہے ... دلچسپ اخلاقی کہانیاں شادی سے پہلے انہیں کیا جاننا چاہیئے اور سسرال میں ... کس طرح خوش رکھنا چاہیئے امور خانہ داری میں کامل منتظمہ بنانا بچوں کی پرورش ...

مجلس النساء یعنی تعلیم یافتہ عورتوں کی کانفرنس کی روئداد ...

منیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یو۔پی)

دونوں میٹھی بانہہ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

نظر نواز، خوبصورت حمائل، دلکش

... دفتر اشاعت القرآن بیت النشفا امروہہ یو۔پی

بال جیون گھٹی

... المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یو۔پی

مفت لو

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا ... سسلی کی سب سے پہلی اسلامی تاریخ ہے ...

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

کا

خطبہ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا ... اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

... منیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جنت اور دوزخ

... منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

حیدرآباد اور محبت مسلمان ہونے

... منیجر الاعظم چھتہ بازار حیدرآباد دکن

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غیبوں کا خدا

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔

کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲ اخوراک کی شیشی ۱۲ر علاوہ محصول۔

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین دفعہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۰ دہلی سے طلب کیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۲ہجری

سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے آزاد علاقہ پر برطانوی ہوائی جہازوں کی بمباری کے متعلق جو خبریں موصول ہو رہی ہیں وہ تمام دنیا کے مہذب باشندوں کے لئے عموماً اور ہندوستان کے آٹھ کروڑ فرزندان توحید کے لئے خصوصاً نہایت تشویش انگیز ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حکومت ہند کی اس پالیسی کے متعلق جس کے ماتحت یہ بمباری کی جا رہی ہے ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو جو تار دیا ہے اس میں یقیناً ہندوستان کے مسلمانوں کے جذبات کی صحیح ترجمانی کی گئی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہز ایکسیلنسی اور انکی حکومت اس تار کی اہمیت کا پورا اندازہ لگا کر اس کی طرف فوری توجہ مبذول کرے گی۔

معلمین کا مسودہ قانون

گاندھی جی کی گرفتاری

خریداران الجمعیۃ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں

الجواب

افغانستان کی سرحد پر ہوائی جہازوں سے بمباری شروع کر دی گئی

قبائل گھروں کو چھوڑ کر غاروں میں پناہ لے رہے ہیں

"اگر سرحد پر بمباری جائز ہے تو لندن پر نا جائز نہیں ہو سکتی"

مدراس کا احتجاج

سرحد پر گولہ باری کی تیاریاں

قبائل پر تین مین کے بم گرانے کا ارادہ

۲۴ ہوائی جہاز قبائل پر پرواز کریں گے

افواج کی روانگی

قبائل کو ہموار کرنے کی کوشش

حکومت زیرین مہمندوں کا ساتھ دیگی

حکومت کا سرکاری اعلان

جامع ازہر سے تعلیمی وفد چین کو روانگی

حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا تار

ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے نام

۴۴ اسلامی فرائض میں توجہی تخیل

اسلام مستقل قوت ہے

ترکی اور اسلام

انگریزی صحافت کا ترجمہ

مسلمان باوجود انحطاط کے ابتک کیوں زندہ ہیں

اسلامی فرائض، سیاسی بیداری کا زبردست ذریعہ ہیں

مسٹر ہملٹن ڈورچ کا تازہ مضمون

مسلمانوں کی اندرونی مخالفت

عربی صحافت کا ترجمہ

حجاز میں پٹرول کے چشمے

حکومت حجاز اور کلیفورنیا کی کمپنی میں معاہدہ

بیکار اشخاص کو حرم سے خارج کیا جائیگا

ہنگری میں عظیم الشان مسجد کی تعمیر

علمائے اسلام سے حکومت کی درخواست

حجاز مقدس کی سڑکوں کی مرمت

موٹروں کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہو گیا

امرتسر کے تھیٹر پر پکٹنگ کرنے والے مسلمانوں پر لاٹھیوں کی بارش

"حور حرم" فلم کے خلاف پُرامن احتجاج

سوار پولیس کا حملہ اور ایک صد اشخاص مجروح

امرتسر ۳ر جولائی۔ کل شام جس وقت پرل تھیٹر بیرون ہال گیٹ امرتسر میں افضل "حور حرم" فلم کے سلسلہ میں پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہو رہے تھے، بال دروازہ کے باہر ہزارہا مسلمان جمع ہو گئے تھے اور پُرامن طریقہ سے فلم کے خلاف اظہار نفرت کرنے لگے اور فلم کو اسلامی روایات کے صریحاً خلاف بتا کر ... پولیس نے اس پُرامن اجتماع پر لاٹھی چارج شروع کر دیا۔ سوار پولیس ہجوم میں گھس آئی ... زخمیوں کی تعداد کا اندازہ ایک صد کے قریب لگایا جاتا ہے۔ چند ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس کے اس رویہ سے شہر میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے۔

امرتسر ۴ر جولائی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آج صبح امرتسر میں ایم۔ اے۔ او کالج کے دوسرے درجہ کے ایک طالب علم سیان بشیر حسین کا انتقال ہو گیا ہے ... [illegible]

صبح کی بمباری کے بعد کوہی پر شام کی بمباری

ہوائی جہازوں سے دیگر مقامات پر بمباری کی تجویز

لشکریوں نے ہوائی جہازوں پر فائر نہیں کئے

شملہ ۳ر اگست۔ سرحد کی صورت حالات کے متعلق تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ شام کوہی پر ہوائی جہازوں سے پھر بمباری کی گئی لیکن ابھی نقصان جان و مال کا اندازہ نہیں کیا گیا ہے۔ کل تمام دن لشکر کے افراد دیکھنے میں نہیں آئے ... [illegible] ... شام گلدنائی پہنچ گیا۔

بمبئی ۴ر اگست۔ افغان کونسل نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ اخبارات کی یہ اطلاع غلط ہے کہ سرحدی قبائل میں کوئی بے چینی نہیں ہے ... [illegible]

(بمباری کی مزید خبریں اور سرحد کی پالیسی کے متعلق ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار بنام وائسرائے صفحہ ... پر ملاحظہ کیجئے۔ نیز جن مقامات پر بمباری کی جا رہی ہے اس کا نقشہ صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

دار الحکومت

گاندھی جی کی گرفتاری پر دہلی میں جلسہ و جلوس

پولیس کا اجتماع۔ ۵ اشخاص کی گرفتاری

[illegible]

ہندوستان کے مسلمانوں کا واحد ادارہ

مسلم بنک کی شاخ صدر بازار دہلی

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

[illegible]

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پرنسپل طبیہ کالج دہلی کا اعلان

[illegible]

نئی دہلی کیلئے ایک کروڑ روپے کی اسکیم

کلرکوں اور افسروں کیلئے مکان اور بنگلے

[illegible]

ہندوستان کی سرحد پر انسانیت کے خلاف جنگ

جنگ بند کرانے کے لئے مسٹر لانسبری کی اپیل

[illegible]

بچوں کے لئے سینما دیکھنے کی ممانعت

حکومت ایران کا مستحسن فیصلہ

[illegible]

اسیران میرٹھ کی اپیل کی سماعت

وکیل استغاثہ کی جرح

الہ آباد ۳ر جولائی۔ اسیران مقدمہ سازش میرٹھ کی اپیل کی مزید سماعت ... [illegible]

آگ میں جلا ہوا انسان پھر زندہ ہو گیا؟

حجاز سے مولانا عبد العلیم کی مراجعت

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا عملہ توڑ دیا گیا

مسٹر اینے صدر کانگریس کا اعلان

[illegible]

سابرمتی آشرم کا کتب خانہ

احمد آباد میونسپلٹی کی نذر کر دیا گیا

[illegible]

مصطفےٰ کمال اور شاہ امان اللہ خان کی ملاقات

[illegible]

پنجاب کا فرقہ وارانہ سمجھوتہ ضرور ہو گا

مسلمانوں سکھوں اور ہندوؤں کی نشستوں کا فیصلہ

سر جوگیندر سنگھ اور پنجاب فارمولا

شملہ ۲ر اگست۔ سر جوگیندر سنگھ وزیر پنجاب نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس سے انٹرویو کے دوران میں فرمایا ... [illegible]

آسامیوں پر ہندوؤں کا قبضہ

مسٹر غزنوی کا اظہار خیال

[illegible]

پولیس کا لاٹھی چارج

مجلس احرار اسلام کا احتجاج

[illegible]

مسکرات کے خلاف حکومت مصر کا اقدام

[illegible]

گاندھی جی اپنے ۳۲ رفقاء کے ساتھ گرفتار کر لئے گئے

حکومت کے نام گاندھی جی کے دو مکتوب۔ اہل گجرات کے نام پیغام

مقدمہ چلانے کی تیاری اگر فتاری پر حکومت بمبئی کا اعلان

[illegible]

گاندھی جی پر مقدمہ

[illegible]

گاندھی جی کا پہلا خط حکومت کے نام

[illegible]

حکومت بمبئی کا اعلان

[illegible]

گاندھی جی کی تلقین

[illegible]

اہل گجرات کے نام گاندھی جی کا پیغام

[illegible]

گاندھی جی کا دوسرا تار

[illegible]

مفاہمت ناکام ثابت ہوئی

[illegible]

ہندو لڑکا باپ کی مشترکہ جائداد کا مالک

اسمبلی میں ایک نیا مسودہ قانون

[illegible]

موجودہ وائسرائے کو واپس بلالو

وزیر ہند کی علیحدگی کا مطالبہ

[illegible]

کشمیر اسمبلی قائم کی جائیگی؟

[illegible]

امریکہ کی ایک ریاست میں شراب کا نفاذ

[illegible]

رام گڑھ کے سزا یافتہ مسلمان

اپیل میں تخفیف

[illegible]

ناکارہ لوگ اولاد پیدا نہ کریں

جرمنی میں نازی حکومت کا اقدام

[illegible]

جرمنی میں یہودی عورت سے شادی کی ممانعت

[illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی میں ہندوستانی خواتین کی شہادت

فرقہ وارانہ نیابت کی مخالفت

[illegible]

چین اور جاپان دوبارہ میدان میں

[illegible]

برطانوی افواج کی واپسی کا مطالبہ

[illegible]

شہر میں ہندو مسلم فساد

[illegible]

فرانس کے براڈ کاسٹنگ اسٹیشن

ڈائنامیٹ سے اڑانے کی کوشش

[illegible]

جنگ عظیم میں ہندوستان نے کیا امداد دی؟

۸ کروڑ پونڈ کی پیشکش

[illegible]

جرمنی میں طوفان باد

جان و مال کا زبردست نقصان

[illegible]

سوڈان کے زنگیوں کو کس طرح عیسائی بنایا جارہا ہے؟

مسلمانوں کو ممانعت کردی گئی ہے کہ زنگیوں کے علاقہ میں نہ جائیں

مصری شاہزادہ عمر طوسوں کا اہم مضمون

تازہ اطلاعات سے واقف ہو چکے ہیں کہ مصر میں عیسائی مبلغوں کی شرارتوں کے خلاف سخت جوش پیدا ہو گیا ہے جس میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ قبطی عیسائی بھی شریک ہیں۔ ... مسلمانوں کی حفاظت کی جاسکے ... شاہزادہ عمر طوسوں نے ایک خط لکھا ہے ... مسلمانوں کی عبرت کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

پھول والوں کی سیر کی شرکت سے اجتناب کرو

مالی بربادی اور روحانی تباہی کا دردناک منظر!

علماء کرام اور زعماء دہلی کا زبردست اعلان

جمعیۃ مبلغین اور انجمن فلاح المسلمین دہلی نے مندرجہ ذیل اعلان برائے اشاعت ارسال فرمایا ہے۔
خداوند تعالیٰ (وتبارک) جب اپنے فضل و کرم سے بارش کرکے موسم میں خوشگوار پیدا کردیتا ہے تو کچھ لوگ اس کے شکریہ میں سیر شہزادے میں اور بعض بھی خاص تعلق حاصل ...
سیر کی تفریح بھی اور آسمان سے قطرہ آب موقوف ... مسلمانوں کر لیا ہو گا۔
مسلمانوں کی اقتصادی حالت فی زمانہ بہت کمزور ہو رہی ہے ... پھول والوں کی سیر ...

والیان ریاستہائے ہند کا دلچسپ فوٹو

اطوار و اخلاق اور مشاغل

لفٹننٹ کمانڈر کینورڈی کا تبصرہ

ایک ہندوستانی والی ریاست کے متعلق عام فطرۃ یہ ہے کہ وہ جواہرات سے لدا ہوا اور ہاتھی پر بیٹھا ہوا شخص ہوتا ہے۔

اسمبلی کے مسلم ممبران کی افسوسناک حرکتیں

قانون حج اسلام میں صریح مداخلت ہے

حکومت اسلام کی وحدت کو توڑنا چاہتی ہے

وہ قوم بہت بدنصیب ہے جس کے لیڈر، اور نمائندے قوم کا نام لیکر اور قوم کے چندوں پر قوم کے سر پر کلہاڑا مارتے ہیں۔ ہندوستان کے اندر وہ قوم مسلمان ہے ...

(مولانا ابو نعیمان شمس آبادی)

ایک مشنری ساہو کا قبول اسلام

۲۸ جولائی ۱۹۳۳ء بعد نماز جمعہ جناب مولانا محمد نعیم صاحب صدر مجلس معاونین جمعیۃ ... مرہٹی مشرف باسلام ہوئے نومسلم ... اسلامی نام عبدالسلام رکھا گیا۔

(محمد نعمت اللہ رحمانی)

ہندوستان کو لوٹنے کیلئے اتحاد ثلاثہ

لنکاشائر کی صنعت کا تحفظ

لندن ۳۰ جولائی۔ دارالعوام میں مسٹر ... وزیر تجارت نے اعلان کیا ...

یوپی میں مسلم لڑکیوں کیلئے جبری تعلیم

دہلی کے قرآن خواں بچوں کی حالت زار

اسلامی تہذیب و تعلیم کو برباد کرنے کے منصوبے

دہلی میونسپل کمیٹی نے بچوں کی جبری تعلیم کی جو اسکیم جاری کی تھی وہ اب بڑے شدومد سے عمل ہو رہا ہے اور اس کے لازمی نتائج بھی سامنے ... قرآن خواں بچوں کو قرآن حکیم کی تعلیم سے ہٹا کر میونسپل درس گاہوں میں ...

ایک ندیدی حرکت

معیبت بالائے مصیبت

پونچھ میں آئینی کونسل کے قیام کا مطالبہ

مسلمانان پونچھ ریاست کشمیر کی چند تجاویز

مغل اقوام کی صحیح پوزیشن اور حکومت

انجمن مغلیہ پنجاب کی اہم قرار دادیں

مسافر خاکساروں کو الوداع

شاہی مسجد میں عظیم الشان اجتماع

صوبہ بہار میں سررشتہ تعلیم کی بے انصافی!

زنانہ و مردانہ مسلم مکاتب کا نقصان

سید محمد رفیع الدین جنرل سکرٹری مسلم ایجوکیشن کمیٹی چھپارن

جزیرہ فیجی کے لئے ایک عالم کی ضرورت

تنخواہ دس پونڈ ماہوار

تعصب اور بہار میں جلسہ یوم النبی صلعم

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟
میونسپل سیکرٹری جام نگر کاٹھیاواڑ

حیات نسواں
یعنی
لڑکیوں کیلئے غیر فانی جہیز
نیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یوپی)

SHARBAT ROOHAFZA
شربت روح افزا

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۰

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

قرطبہ کا لاٹ پادری اور اسلام کا عمرِ عجمی

"مقدس باپ" کے مقدس محل پر تبسیری مجلس

ایک ایک لفظ میں مسیحی اور اسلامی تعلیم کا خلاصہ

گزشتہ اشاعت میں لکھا جا چکا ہے کہ دوران گفتگو میں ازبلا کے والد (لاٹ پادری) نے اگر تمام پادریوں کو ڈانٹ بتائی اور ازبلا پر قرآن حکیم کی تلاوت کا الزام لگایا۔ لاٹ پادری صاحب سب کو برا بھلا کہتے رہے مگر کسی کو جواب دینے کی ہمت نہیں پڑی آخر ایک شخص نے جرأت کر کے یوں گفتگو کی۔

[illegible]

قیصل لاٹ پادری کے گھر پر

[illegible]

لاٹ پادری اور عمر عجمی

[illegible]

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آراء

قبائل آزاد اور ان کے اسلحہ

(مدینہ)

سرحدی قبائل آزاد ہیں، خود مختار ہیں اور غیرت مندی و شجاعت کے اعتبار سے اپنی جداگانہ دنیا آباد رکھتے ہیں۔ لیکن جب تک موجودہ برطانوی نظام حکومت دنیا میں موجود ہے، دنیا کی کسی قوم کو اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ آزاد رہے۔ اپنی خود مختاری کے تحفظ کے لئے کسی تدبیر پر عمل کرے اور اپنی غیرت مندی اور شجاعت کے جوہر کو باقی رکھے۔

ایک زمانہ تھا کہ برطانیہ نے افغانستان کو غلام بنانے کی سعی کی لیکن اس میں ذلت انگیز ناکامی ہوئی۔ ایران پر تبعہ کرنے کی اسکیم پر عمل کیا گیا ...

[illegible]

خودکشی اور خونریزی کے واقعات کی کثرت

(ریاست)

پچھلے چند ماہ سے کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جبکہ ہندوستان کے اندر خودکشی اور خونریزی کے اہم واقعات نہ ہوتے ہوں۔ چنانچہ اس وقت روزنامہ "ہندوستان ٹائمز" کا جو پرچہ ہمارے سامنے موجود ہے اس ایک پرچہ میں ہی آٹھ ایسی خبریں ہیں جو قتل اور خودکشی کے متعلق ہیں۔

قتل اور خودکشی کا سبب مایوسی ہوتی ہے۔ ہندوستان اس وقت فاقہ کشی کی ایسی زندگی میں سے گزر رہا ہے کہ لوگوں نے سینکڑوں برس کا جمع شدہ اثاث البیت اور جائدادیں فروخت کر دیں ...

[illegible]

اب بھی انسانیت پر ترس کھاؤ

[illegible]

نامرادی

[illegible]

سینما کے تباہ کن اثرات

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کی سعی فرما کر اپنی مذہبی ... (منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی)

بے روزگاروں کو خوشخبری

اگر آپ بے کاری سے تنگ آ گئے ہیں تو آپ موٹر کا کام ضرور سیکھیں یہ ایک ہنر ہے جس کی ہر جگہ ضرورت ہے ... اس کالج کے پاس شدہ ڈرائیور اور فٹر اپنی قابلیت کی وجہ سے ...

تفصیل حالات کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کریں

دی منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج نزد امپیریل بنک دہلی

خوبصورت حمائل

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کے لئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے۔ مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم ...

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت القرآن امروہہ یوپی

امرت دھارا مرہم

امرت دھارا کی مانند ہی یہ مرہم ... جملہ جلدی امراض کے لئے ... زخموں کو بھرنا اور بھرنا اس کا کام ہے

قیمت ... فی ڈبیہ

ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا ... لاہور

تاریخ صقلیہ جلد اول

از

مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

مسلمانوں نے سسلی پر ڈھائی سو برس تک حکومت کی اور اسپین کی طرح اس کو اسلامی خیر و برکت کا سرچشمہ بنایا ...

[illegible]

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

بال جیون گھٹی

حکیم تلسی پرشاد گروال کی گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

[illegible]

مفت لو

[illegible]

المشتہر: منیجر بال جیون کارخانہ ... علیگڑھ شہر یوپی

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا

خطبہ صدارت

[illegible]

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار ٹیامحل ... دہلی

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

[illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... کوچہ چیلان دہلی

دنیا کی سب سے آخری و حیرت انگیز ایجاد

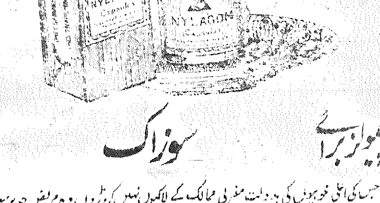

نلیگن کیپسولز برائے سوزاک نیا یا پرانا

[illegible]

اے آر کپور اینڈ کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۱ لاہور (دہلی) راگھ انارکلی

جب حیدرآباد سے محبت مسلمان کو ہے

[illegible]

الاعظم

منیجر الاعظم ... حیدرآباد دکن

جنت اور دوزخ

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار ٹیامحل ... دہلی

غیر مسلموں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ ... دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ ہجری

معلمین کا مسودۂ قانون

اسمبلی کے شملوی اجلاس کا نیا تحفہ

(۳)

الجمعیۃ کی گزشتہ دو اشاعتوں میں ہم اس مسودۂ قانون پر جو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہونے والا ہے کسی قدر تفصیل کے ساتھ بحث کر چکے ہیں، آج کی صحبت میں ہم اس بحث کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور جن وجوہات کی بنا پر ہمارے نزدیک مسلمانوں کے لئے یہ مسودۂ قانون ناقابل قبول ہے ان کا ایک خلاصہ پیش کئے دیتے ہیں تاکہ حکومت اور اراکین اسمبلی کو اس باب میں مسلم نقطۂ نگاہ کے متعلق کوئی غلط فہمی باقی نہ رہ جائے اور اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے قبل ہی اسلامیان ہند کے جذبات و احساسات ان تک پہنچ جائیں۔

غیر ضروری و غیر مفید

تیسرا اعتراض ہمیں اس مسودۂ قانون کی تمہید سے متعلق ہے۔ جیسا اس مسودۂ قانون کی تمہید میں کہا گیا ہے ہمیں اس سے قطعاً اختلاف ہے۔ حجاج کی خاطر معلمین پر پابندیاں عائد کرنا ضروری ہیں۔ حکومت اس کے جواز میں کوئی دلیل پیش نہیں کر سکتی بلکہ ہمارے پاس اس کی شہادتیں موجود ہیں کہ مسلمانوں نے اس تجویز کی ہمیشہ مخالفت کی ہے، اور حکومت سے کوئی تحریک نہیں کی ہے کہ وہ اس قسم کا مسودۂ قانون وضع کرکے جبراً نافذ کرے۔

[illegible]

مولانا اسمٰعیل غزنوی پر دعوے

بمبئی کے روزنامہ ہلال میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گزشتہ جمعرات کے روز مسٹر سی رینالڈس ڈپٹی کمشنر پولیس بمبئی نے چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں مولانا اسمٰعیل غزنوی کے خلاف ازالۂ حیثیت عرفی کا فوجداری دعوے دائر کر دیا ہے اور مولانا موصوف کے نام تین سو روپیہ کی ضمانت کا وارنٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ یہ وہی دعویٰ ہے جس کے متعلق پہلے بھی اخبارات میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور جس کی دھمکی ایک عرصہ سے مولانا اسمٰعیل غزنوی صاحب کو دی جا رہی تھی۔ بہرحال اب معاملہ عدالت میں آگیا ہے اور مولانا اسمٰعیل غزنوی کو یہ موقع مل گیا ہے کہ وہ اپنا مقدمہ پوری طرح پیش کریں اور ۲۰ مارچ کے جن واقعات کی اطلاع انہوں نے دی تھی انہیں مستند شہادتوں سے صحیح ثابت کر دیں۔ ہم اس موقع پر یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ حکومت بمبئی نے اس مقدمہ کو چلانے کا فیصلہ کرکے اپنے تدبر و دانشمندی کا ثبوت نہیں دیا ہے بلکہ سخت غلطی کی ہے۔ حج کے معاملہ میں پہلے ہی مسلمانوں کے اندر حکومت کے طرز عمل کی طرف سے گہرے شکوک و شبہات [illegible]

مقدمۂ سازش میرٹھ کا فیصلہ

[illegible]

بہاری پر احتجاج

[illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی میں علماء کی توہین کرنے والا ایڈیٹر

الزامات کا جواب اور چند ضروری تصریحات

(از نامہ نگار خصوصی)

بالآخر ایڈیٹر الامان کو مجبوراً میرے الزامات کے جواب میں ایک ذمہ دارانہ تحریر شائع کرنا پڑی، لیکن چونکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے سلسلہ میں میرے بیان کردہ واقعات من و عن صحیح تھے اس لئے اس کو ان کی تردید میں ... "نصر اللہ از گوڑگانوہ" کے مراسلہ سے قبل الامان مورخہ ۳ اگست میں شائع ہوا ہے اور جس کے لئے اخبار کے دو صفحات مخصوص طور پر بڑھا کر دس صفحہ کی اشاعت کا اخبار نکالا گیا ہے سوائے "جھوٹ" اور "فریب" کے کچھ بھی نہیں ہے۔

اس سے قبل کہ میں اس بیان کے بعد ایک آخری اور فیصلہ کن تحریر شائع کروں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ایڈیٹر الامان پر سنگین الزامات کے جوابات دئے گئے ہیں ان کا ایک خلاصہ پیش کر دیا جائے اور ان جوابات کے متعلق بعض تصریحات طلب کر لی جائیں، جب ان سوالات کا جواب ملنے کے بعد ایک [illegible]

پہلا الزام

[illegible]

دوسرا الزام

[illegible]

تیسرا الزام

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

سینما کی لعنت سے اہل مصر کو بچاؤ

رہزنی، خونریزی، بے شرمی کی تعلیم گاہیں

مصری نوجوانوں سے علامہ ابن طاہر کی اپیل

قاہرہ کی مجلس علمی میں علامہ طاہر نے "سینما اور تھیٹر" کے عنوان پر مصری نوجوانوں کے سامنے ایک بصیرت افروز اور حقائق آگاہ تقریر فرمائی اور یورپ کے علمی مشاہدات سے استدلال کرتے ہوئے سینما کے مضر اثرات اور خوفناک نتائج سے اہل ملک کو آگاہ کیا۔ آپ نے فرمایا:

[illegible]

آپ نے اہل مصر سے اپیل کی کہ اگر آپ اپنے ملک کو ان آفتوں سے بچانا چاہتے ہیں تو آپ کا فرض ہے کہ سینماؤں سے افعی سانپ کی طرح بچتے رہو جو قریب آنے والے کو بغیر ڈسے نہیں چھوڑتا۔ مغرب تو ایک نہ ایک روز تباہ ہوگا مگر ڈر ہے کہ کہیں اس کے نقالچے اور اندھے مقلد بھی اس رو میں نہ آجائیں۔ آپ کی تقریر پر نوجوان طلباء نے چیئرز دئے اور عام پبلک پر اس کا بہت اچھا اثر پڑا۔

شمالی افریقہ پر تثلیثی فوج کا حملہ

فرانس نے قبیلہ جلیلہ کو زبردستی عیسائی بنا لیا

شمالی افریقہ میں فرانسیسی حکومت اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو خطرناک کارروائیاں کر رہی ہے اس کا حال عالم اسلامی کو معلوم نہیں ہے۔ فرانس مسلمانوں کو قرآن حکیم کی تعلیم سے دور کرنے اور ان کو زبردستی عیسائی بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اس نے اپنے گمراہ پادریوں کو آزاد چھوڑ دیا ہے کہ وہ حکومت کی مدد سے محاکم شرعیہ کو معطل کر دیں اور علماء اسلام کو وعظ و ارشاد اور فریضۂ تبلیغ سے روک دیں چنانچہ قرآن حکیم کے مدارس بند کر دئے گئے ہیں۔ دیہات و قصبات میں علماء اسلام کی سیاحت کو ممنوع قرار دیا گیا ہے اور خود حکومت جاہل قبائل کو ... کے ذریعہ مرتد کرنے میں مشغول ہے۔ اس وقت شمالی افریقہ میں حکومت فرانس نے اسلام کو بالکل ختم کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ چنانچہ الجزائر کے قبیلہ "جلیلہ" کو مرتد [illegible]

بغدادی کی معلمات پر پابندیاں

پوڈر اور ہونٹوں پر سرخی لگا کر نہ نکلیں

[illegible]

چین کے مسلم علماء کیلئے ایک دستور العمل

قاضی و نقیب، بیت المال اور درسگاہوں کا قیام

جامع ازہر کی طرف سے ایک وفد چین روانہ کیا گیا ہے تاکہ وہاں کے مسلمانوں میں شعور مذہبی اور روح ملی پیدا کی جائے اور ان کو اسلامی تعلیم کی تحصیل کی رغبت دلائی جائے۔ شیخ جامع ازہر نے چین کے علماء اسلام اور زعماء ملت کے نام دستی خطوط بھی ارسال کئے ہیں جن میں وفد کے اغراض و مقاصد کی توضیح کی گئی ہے اور چین کے مسلمانوں کے لئے تعلیم کی جس قدر ضرورت ہے اس کا اظہار کیا گیا ہے۔

[illegible]

ترکی میں محافل سیرۃ نبوی

جامع ایا صوفیہ میں ترکوں کا اجتماع

امسال ترکی میں ولادت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب میں بکثرت مجلسیں ہوئیں جن میں عام ترکوں کے علاوہ ارکان حکومت نے بھی شرکت کی اور سردار الانبیاء کے ذکر مبارک سے انہوں نے اپنی روح کو تازہ کیا۔ اکثر مسجدوں میں ترکوں نے قرآن خوانی کا انتظام کیا تھا جہاں قرآن شریف ختم کئے گئے اور تقریب سعید کی خوشی میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ بعض مساجد میں وعظ و تلقین کا سلسلہ جاری [illegible]

سرحد کے آزاد قبائل کا مستقبل

کیا فیڈریشن کے قیام کے ساتھ آزاد علاقہ پر قبضہ کر لیا جائے گا

اخبار اسٹیٹسمین کے معنی خیز مقالات

آج کل باجوڑ کے علاقہ میں آزاد قبائل پر جو بمباری ہو رہی ہے اس نے تمام ہندوستان کی توجہ شمال مغربی سرحد کی طرف منعطف کرا دی ہے اور اخبارات میں ایک مرتبہ پھر ان مباحث پر گفتگو شروع ہو گئی ہے جو حکومت کی سرحدی پالیسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس احتجاج کے علاوہ جو آزاد علاقہ پر بم برسانے کے خلاف کیا جا رہا ہے حکومت کے جارحانہ اقدام اور فارورڈ پالیسی پر بھی اخبارات بحث کر رہے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ دہلی کے اینگلو انڈین اخبار اسٹیٹسمین نے جسے عام طور پر نیم سرکاری اخبار سمجھا جاتا ہے اس مسئلہ کو پوری اہمیت کے ساتھ پبلک کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ۳ اگست کے اسٹیٹسمین میں "ماؤس" کا ایک مضمون "جرنل آف دی یونائیٹڈ سروسز انسٹیٹیوشن آف انڈیا" سے نقل کیا گیا تھا جس کا عنوان "سلطنت کا خطرناک مقام" (یعنی سرحد) تھا اور جس میں حکومت کو آزاد علاقہ پر پوری طرح قبضہ کر لینے کا مشورہ دیا گیا تھا۔ اس کے بعد ۶ اگست کے اسٹیٹسمین میں ایک مقالہ افتتاحیہ شائع کیا گیا ہے جو مذکورہ بالا مضمون کی تائید میں ہے۔ ہم اسٹیٹسمین کے اس مقالہ کا ترجمہ درج ذیل کرتے ہیں اس کو پڑھ کر قارئین کرام یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ اس وقت سرحد کے آزاد قبائل کے متعلق کیا مقصود [illegible]

[illegible]

ایک سخت دشواری

[illegible]

حکومت افغانستان کا طرز عمل

[illegible]

ٹائمز آف انڈیا کا نیا انکشاف

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

اراکین اسمبلی و کونسل آف اسٹیٹ کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل تار ممبران اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے نام روانہ کیا ہے:

"آزاد قبائل پر بمباری کی وجہ سے مسلمانوں میں سخت بے چینی اور اضطراب پھیل رہا ہے مہربانی فرما کر گورنمنٹ کی اس پالیسی کو تبدیل کرانے کے لئے اپنے اثر اور رسوخ کو استعمال کیجئے"

[illegible]

بیس سال میں مکمل قبضہ

[illegible]

سرزمین مشرق پر مسیحی مشنریوں کا جال

تنخواہ دار مبلغین کی حیرت انگیز تعداد

[illegible]

عیسائی مبلغین کی مساعی کا رد عمل

[illegible]

ٹیونس میں عربوں کی کانفرنس

[illegible]

گاندھی جی کے صاحبزادے دیوداس گاندھی گرفتار کرلئے گئے

چیف کمشنر کی طرف سے دہلی اسٹیشن پر نوٹس کی تعمیل

دیوداس کا خط چیف کمشنر دہلی کے نام

دہلی ۸ راگست ۔ آدھی رات میں مسٹر دیوداس گاندھی (گاندھی جی کے صاحبزادے) دہلی ریلوے اسٹیشن پر گرفتار کرلئے گئے ۔ مسٹر دیوداس گاندھی بڑودہ سے بذریعہ فرنٹیر میل اپنی اہلیہ کے ساتھ دہلی پہونچے اور گرفتار کرلئے گئے آپ گاڑی سے اترے بھی نہ تھے کہ آپ پر چیف کمشنر دہلی کی طرف سے ایک نوٹس کی تعمیل کی گئی اور کرم سنگھ انسپکٹر نے اس نوٹس کی تعمیل کی ۔ نوٹس میں حکم تھا کہ دیوداس گاندھی دہلی کی حدود میں داخل نہ ہوں ۔ اس کے بعد دیوداس گاندھی نے چیف کمشنر کے نام ایک خط لکھا جس میں تحریر کیا کہ میرا دہلی میں آنا پرائیویٹ ہے اور اس کے پیچھے کوئی سیاسی مقصد نہیں ہے اور نہ میرا ارادہ سول نافرمانی کی تحریک میں شرکت کا ہے ۔ اگر حکومت اس واقعہ کے باوجود نوٹس تعمیل کرے گی تو میں اس کی خلاف ورزی کرونگا ۔

اس خط کا کوئی جواب چیف کمشنر کی طرف سے موصول نہیں ہوا اور دیوداس گاندھی جواب کا انتظار ۱ بجکر ۵۴ منٹ تک ریلوے پلیٹ فارم پر کرتے رہے چونکہ آپ نے نوٹس کی تعمیل میں دہلی کو خیرباد نہیں کہا تھا اس لئے آپ کو اسٹیشن پر ہی گرفتار کرلیا گیا ۔ جہاں سے آپ کو نوالی لائے گئے ۔ آپ کی اہلیہ کو گرفتار نہیں کیا گیا ۔

ترکی حدود سے برطانوی نمائندہ کا اخراج کیوں عمل میں آیا

گرفتاری اور اخراج کے حالات ۔ سفیر برطانیہ کا بیان

اسیرین قبائل کو گولی سے اڑا دینے کی دھمکی

صوفیہ ۵ راگست ۔ کسی دوسری جگہ اطلاع دی گئی ہے کہ حکومت ترکی نے برطانوی نمائندہ مسٹر ای لینڈر کو ترکی حدود سے خارج کردیا ہے ۔ اس نمائندہ پر الزام یہ ہے کہ وہ حکومت ترکی کے خلاف کسی سازش میں مبتلا تھا ۔

مسٹر لینڈر نے رپوٹر کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں کہا کہ ابھی تک میرے اخراج کی وجہ منظر عام پر نہیں آئی ہے ۔ گرفتاری کا افسانہ سناتے ہوئے مسٹر لینڈر نے کہا کہ جب میں کن کرٹ پہونچا تو مجھے حکم دیا گیا کہ میں دوسری ٹرین سے استامبول واپس چلا جاؤں جہاں میرا فوٹو اور انگوٹھے کا نشان لیا گیا مجھے پولیس اسٹیشن چھوڑنے کا حکم نہیں تھا پولیس اسٹیشن میں پولیس کے افسران نے میرے پاسپورٹ کا جائزہ لیا اور مجھ سے دریافت کیا کہ میں کہاں جانا چاہتا ہوں ۔ اس وقت تک مجھے خیال بھی نہ تھا کہ ترکی حدود سے خارج کردیا جاؤں گا ۔ اس کے بعد ایک ترکی پولیس نے مجھے گاڑی میں بٹھا کر بلگیریا کی سرحد پر پہونچا دیا ۔

مسٹر جارج کلرک سفیر برطانیہ مقیم ترکی نے رپوٹر سے دوران ملاقات میں فرمایا کہ میں ترکی گورنمنٹ سے اس معاملہ میں خط وکتابت کررہا ہوں ۔ ابھی تک یہ معاملہ صیغہ راز میں ہے ۔

پناہگزینوں کو ترکی گورنمنٹ کی دھمکی

بغداد ۵ راگست ۔ حال میں اسیرین قبائل کے جو ۔۔ ۱۳ مسلح افراد ۔ عراق ۔ اسیریا اور ترکی سرحدوں کو عبور کرکے شام میں داخل ہوئے ہیں ان کے داخلے نے بین الاقوامی مسائل میں ہلچل ڈالدی ہے ۔ ترکی حکام نے پناہگزینوں کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے ترکی سرحد کو عبور کیا تو ان کو گولی سے اڑا دیا جائے گا ۔ اسی طرح حکومت عراق نے بھی عراق میں بسنے والے اسیرین قبائل کو متنبہ کردیا ہے کہ اگر ان میں سے کوئی شخص بھی سرحد پار اپنے دوستوں میں جاکر شامل ہوگا اس کو عراق میں واپس آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی ۔

دارالحکومت

قدرت خدا کا کرشمہ

ایک عورت کے بطن سے پانچ بچے پیدا ہوئے

دہلی ۶ راگست ۔ دہلی کے قریب نروانا گاؤں میں ایک عورت کے بطن سے یکے بعد دیگرے پانچ بچے پیدا ہوئے ۔ یہ پانچوں بچے مرگئے اور تھوڑی دیر بعد ان کی ماں نے بھی انتقال کیا ۔

معلوم ہوا ہے کہ عورت کے بطن سے ایک روز قبل تین لڑکے پیدا ہوئے دوسرے روز دو لڑکیاں پیدا ہوئیں ۔ پہلے تینوں لڑکے مرے ان کے بعد دونوں لڑکیاں بھی مرگئیں اور ان سب کے بعد عورت بھی ختم ہوگئی ۔

حکیم محمد جمیل خاں کو صدمہ

چینی ترکستان میں خانہ جنگی شروع ہوگئی

ترکی کمانڈر نے جانب بیگ کو گرفتار کرلیا

یارقند میں ترکی فوجوں کی کمک

شملہ ۳ راگست ۔ محکمہ خارجہ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کاشغر کی تازہ ترین اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مخالف کمانڈروں کے تنازعات بدستور قائم ہیں کاشغر میں ترکی کمانڈر تیمور کو کرغیزی قاعد عثمان علی سے مصالحت کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے ۔ اور دل اللہ کرنے جانب بیگ کو گرفتار کرلیا ہے اور ختن کی فوج کے ایک حصہ سے ہتھیار لے لئے ہیں ۔

یارقند سے یہ اطلاعات موصول ہونے پر کہ افواج ختن و ترکی کے مابین معمولی تصادم رونما ہوا ہے اور یہ کہ ختن کے قاعد نے بعض باشندوں کو ہلاک کردیا ہے تیمور نے ۱۷ جولائی کو افواج ختن کے سپہ سالار عبداللہ کو کاشغر میں گرفتار کرلیا ۔ نیز سپاہ ختن کے ہتھیار بھی بلاکسی مزاحمت و مقابلہ کے چھین لئے اس کے بعد ختن کی فوج منتشر کردی گئی ۔ بعد ازاں تیمور نے عثمان علی کو ترغیب دی کہ وہ کرغیزوں کو لیکر کاشغر سے پہاڑیوں میں چلے جائیں ۔ ترکی فوجوں کی کمک بھی یارقند کو بھیجی گئی ہے جہاں پر صورت حال ہنوز پرسکون نہیں ہے ۔

گاندھی جی ایک سال کیلئے حکومت کے مہمان

نوٹس کی تعمیل ۔ گرفتاری اور سزا

عدالت میں گاندھی جی کا زبردست بیان

پونہ ۴ راگست ۔ گاندھی جی پر جیل میں نو بجکر پانچ منٹ پر اس نوٹس کی تعمیل کی گئی کہ وہ یروداکے حدود سے باہر چلے جائیں اور پونہ میونسپلٹی میں رہیں اس کے بعد ساڑھے نو بجے انہیں پھر گرفتار کرلیا گیا ۔

جس وقت گاندھی جی کو حکومت بمبئی کے مخصوص اختیارات کے ماتحت نوٹس دیا گیا تو ان سے کہا گیا کہ جیل کے باہر کرایہ کی موٹر کھڑی ہے وہ اسیر سوار ہوکر چلے جائیں گاندھی جی اور ان کے ساتھ ...

ہے کہ وہ اس حکومت کے قوانین کی خلاف ورزی کرے جیسا کہ سب کو معلوم ہے اس قسم کا فرض مجھ پر ۱۹۱۹ء میں عائد ہوا تھا اس وقت میں خود ہی نافرمانی کو ضروری نہیں سمجھا بلکہ اس کی تبلیغ کی ۔

غیر منصفانہ سلوک

یہی قانون جس کے ماتحت میرے مقدمہ کا فیصلہ ہو رہا ہے میرے دعوے کی تائید ایک بدیہی ثبوت ہے کہ جو نظام کے ماتحت آج ہندوستان پر حکومت کی جارہی ہے وہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ اسے اقتصادی اور اخلاقی تباہی کی طرف بھی لے جایا جارہا ہے ۔ ابھی حال میں مجھے تھوڑے دنوں کے لئے آزاد کردیا گیا تھا اور میں نے اس عرصہ میں بہت سے عورتوں اور مردوں سے ملاقات کی ہے ...

نوجوان حرم پر احراری رضاکاروں کی پکٹنگ

۲۳ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا

مقدمہ سازش میرٹھ کی اپیل کا فیصلہ

۱۴ ملزمین رہا ۔ باقیوں کی سزا میں تخفیف

سکونت اور پیشہ

گاندھی جی کا اہم بیان

یورپ میں زبردست جنگ

توپوں اور ہوائی جہازوں سے حملہ

لکھنؤ میں مسلم زعماء کا مشاورتی جلسہ

مولانا شوکت علی صاحب کی شرکت

بمبئی میں پکٹنگ کا آغاز

۹ مرد اور خواتین گرفتار

جرمن میں جلسے کرنے اور دعا مانگنے کی ممانعت

دہلی سے دو نوجوانوں کا اخراج

ایک عورت نے خودکشی کرلی

سکھوں اور مسلمانوں میں جنگ

پانچ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح

سکیٹرہ میں مزید ایک ماہ کیلئے تعزیری پولیس

روس اور برطانیہ میں پھر گفتگو

کوٹگی پر دو روز تک ہوائی جہازوں سے بم باری

باجوڑ پر ۲۴ ہوائی جہازوں کا مظاہرہ

بالائی مہمندیوں میں افغانی افسروں کی آمد

شملہ ۵ راگست ۔ سرحد کی اطلاعات مظہر ہیں کہ پرسوں ہوائی جہازوں کے دو دستوں نے کوٹگی پر بم باری کی ہوائی جہازوں پر قبائل کی طرف سے کوئی حملہ نہیں کیا گیا ۔ گذشتہ چار روز سے مخالف لشکروں کا کوئی نقطہ نظر نہیں آیا ۔

شملہ کی دوسری اطلاع مظہر ہے کہ کل کوٹگی پر دو ہوائی جہازوں نے بم باری کی ۔ بم باری سے ابھی تک نقصان جان کی اطلاع نہیں ملی ۔ آج کوٹگی پر بم باری نہیں کی گئی البتہ باجوڑ پر ۲۴ ہوائی جہازوں کا مظاہرہ کیا گیا مہمندیوں کے حالات میں ابھی تک کوئی تغیر رونما نہیں ہوا ۔ غلانی میں جو سڑک تعمیر کی جارہی ہے اس کی حفاظت کے لئے فوج کا ایک دستہ وہاں متعین ہے ۔ اس وقت یہ سڑک اونٹوں کیلئے تعمیر کی جارہی ہے اس کے بعد جلد ہی اس کی ایسی تعمیر کردی جائے گی جس پر موٹروں کی آمد ورفت ہوسکے ۔ سڑک نہ اسیل لمبی نکالی گئی ہے ۔

پیشتر کی اطلاع

۵ راگست کی اطلاع مظہر ہے کہ مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے کوٹگی پر بم باری نہیں کی گئی ۔ بم باری سے متعلق کوئی اطلاع نہیں مل سکی ۔ شاید وہ کوٹ کلائی سے جاچکے ہیں ۔ کابل سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بالائی مہمندوں کے علاقہ میں تین افغان افسر پہنچ گئے ہیں ...

خان عبدالغفار خاں

وائسرائے کے نام کھلی چٹھی

افغانوں کا خیال

پٹھانوں اور حکومتی افغانیوں کی شکایت

ایک ہندو لیڈر کا احتجاج

ہندوؤں مسلمانوں سکھوں اور عیسائیوں سے اپیل

ایک مصری قیدی کی عزت افزائی

قید معاف ۔ ایک ہزار پونڈ انعام

یونان میں خوفناک آتشزدگی

سینٹ پال کا مشہور گرجا بھی تباہ ہوگیا

انقلابی تحریک کس طرح ختم ہوسکتی ہے؟

پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر دوم

ترکی سے برطانوی نمائندہ کا اخراج

۲۰ جانیں دریائے گنگا کی نذر

اجین ریاست گوالیار میں ایڈیٹر الامان کی لوٹ کھسوٹ

غریب مسلمانوں پر پانچ سو روپیہ کا چھاپہ

جامع مسجد اجین میں "مدینہ" اور "پیشوا" پڑھ کر سنائے گئے

اظہار نفرت وملامت کا متفقہ اعلان

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ ۔ دہلی

شاید آپ کو اخبارات کے ذریعہ یہ معلوم ہوا ہوگا کہ آپ کی دہلی سے ایک مولوی نامی شخص منشی مظہر الدین شیر کوٹی یہاں اجین آئے تھے لیکن شاید ان کی آمد کے متعلق آپ کو صحیح واقعات کی اطلاع نہ ہو اس لئے میں حسب ذیل واقعات بغرض اشاعت بھیجتا ہوں ۔

منشی مظہر الدین صاحب شیر کوٹی یکم اگست کی شام کو اجین آئے اور شب کو انہوں نے ایک نہایت اشتعال انگیز اور مسلمانوں کو آپس میں لڑانے والی تقریر کی ...

سرحد پر بم باری کیوں کی گئی؟

"مجھے کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی"

حقوق رائے دہی میں خواتین کا حصہ

شامی قبائل کو بھی غیر مسلح کردیا گیا

صوبہ سرحد کی خبریں

قبل از میعاد رہائی

بنوں ۲ اگست۔ کامریڈ چمن لال بنوں کے نوجوان کانگریسی رکن جو کہ اپنی سزائے قید ۳ سال ۳ ماہ ہری پور سنٹرل جیل میں کاٹ رہا تھا بتاریخ ۲۹ کو ہری پور سنٹرل جیل سے رہا ہو کر بنوں پہنچ گیا صاحب موصوف کو اپنی میعاد قید سے پیشتر ہی رہا کر دیا گیا۔

کامریڈ چمن لال گذشتہ سول نافرمانی میں ایک بار ۵ ماہ زیر قید ہوئے تھے دوسری بار ۲ ماہ قید ہوئے تھے جو کہ وہ کاٹ چکے ہیں اب تیسری بار ۳ سال ۳ ماہ میں سے ۱½ سال سزائے قید کاٹ چکے تھے کہ اچانک یہاں رہا کر دیئے گئے آپ ایک سیاہ پوش خدائی خدمت گار تھے۔

کامریڈ حبیب شاہ بھی رہا ہو گئے

بنوں ۲ اگست۔ کامریڈ حبیب شاہ جو کہ گذشتہ گاندھی اردن سمجھوتہ کے ایام میں ۳ سال قید سخت سزایاب ہوئے تھے اپنی سزائے قید دو سالہ پوری کاٹ کر ہری پور سنٹرل جیل سے ڈسٹرکٹ جیل بنوں میں لا کر رہا کر دیئے گئے۔

انجمن حمایت بے روزگاران

سین گپتا کا ماتم

پشاور جیل کے اسیروں کی حالت

لائل پور میونسپلٹی کا اجلاس

مخلوط انتخاب کی قرار داد منظور ہو گئی

غلط قانون قرار دی گئی۔

کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حکومت نے معلمین حجاج پر پابندیاں عائد کرنے کیلئے جو مسودہ قانون رائے عامہ سے استصواب کی خاطر شائع کیا ہے اس پر غور کرنے کے لئے مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ بتاریخ ۱۰ اگست بروز جمعرات ٹھیک آٹھ بجے شب آزاد پارک (کمپنی باغ) میں منعقد ہوگا۔ اطلاع عام کی غرض سے یہ پوسٹر شائع کیا جاتا ہے۔

اعلان تعطیل

چونکہ مقامی تقریب سرہونے کی وجہ سے پریس بند رہے گا اس لئے آئندہ ۱۳ اگست کا پرچہ شائع نہ ہوگا اور اس کے بعد ۱۶ اگست کا پرچہ ناظرین کرام کی خدمت میں پہونچے گا جس میں اس عیر یہ تعطیل کی تلافی کردی جائے گی۔ ناظرین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ (منیجر)

تحقیقاتی حج کمیٹی کی خفیہ رپورٹ پر حکومت ہند کا مراسلہ

حجاز مقدس کے اوقاف کیلئے عظیم اور زبردست خطرہ

مسلمانان ہند کے جذبہ ایمان کا امتحان

گذشتہ سال حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نے اخبارات میں دہلی سے ایک اعلان شائع کیا تھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی کی تجویز کے ماتحت حکومت ہند نے جو ایک تحقیقاتی حج کمیٹی بنائی تھی، اس نے اس رپورٹ کے علاوہ جو اسمبلی میں پیش ہو کر شائع ہو چکی ہے ایک خفیہ رپورٹ میں کیا کیا باتیں لکھی ہیں اس لئے اسمبلی کے ممبروں کا فرض ہے کہ وہ اسمبلی میں سوالات پیش کر کے اس رپورٹ کو منظر عام پر لائیں تاکہ مسلمانوں کو معلوم ہو کہ اس کمیٹی کے ممبروں نے کیسے کیسے زرین یا سیاہ کارنامے انجام دیئے ہیں لیکن ایک سال کا زمانہ گذر گیا مگر غیر معلوم اسباب کی وجہ سے اسمبلی میں اس کے متعلق سوالات پیش نہیں ہوئے نہیں کہا جا سکتا کہ ہمارے کرم فرما مولوی شفیع داؤدی صاحب جیسے حضرات نے جو رپورٹ کے مصنفین میں شامل ہیں اپنے دوستوں کو سوالات کرنے سے روک دیا یا کسی اور طرف سے رکاوٹ ہوئی تاکہ پردہ فاش نہ ہونے پائے۔

نظم جائداد ہائے وقف بمقام سعودی عربستان وقف کردہ برائے فوائد حجاج ہندی۔ یہ کہ تحقیقاتی حج کمیٹی نے اپنی خفیہ رپورٹ کی سترہویں دفعہ میں سعودی عربستان کی وقف جائداد جو قواعد حجاج ہند کے لئے کئے گئے ہیں ان کے نظم کے متعلق حسب ذیل رائے ظاہر کیا ہے:۔

۱۷ جائداد ہائے وقف۔ اس سلسلہ میں ہم لوگ بتلا دینا چاہتے ہیں کہ ہم لوگوں کے پاس یقین کے لئے وجوہات کافی ہیں کہ جدہ۔ اور مکہ دونوں مقامات میں چند وقف جائداد برہ ہندوستانی حاجیوں کے فوائد کے لئے ہیں لیکن انہیں سے بیشتر غلط افراد کے قبضہ میں ہیں اور ان کا مصرف بجائے مطابق مدعا واقف کے جس کے لئے درحقیقت وقف کئے گئے تھے وہ لوگ بطور رخاص اپنی پرائیویٹ ملکیت کی طرح مصرف لے رہے ہیں۔ ہم لوگ خوشی کے ساتھ ایک واقعہ اس طرح کا درج کرتے ہیں جیسے ہم لوگ جانتے ہیں کہ ایک وقف شدہ جائداد زمانہ دراز سے ناجائز طور پر کسی دوسرے مصرف میں تبدیل کردی تھی مگر ...

[illegible]

بنام چیف سکرٹری حکومت بہار و اڑیسہ۔ محکمہ سیاسی

ہندوستان کے مسلمان کس غفلت میں سرشار ہیں؟

قانون حج اور قرآن خواں بچوں پر پابندیاں

خدا کی شان ہے ہندوستان کے مسلمان اپنے آپ کو سب سے زیادہ منظم سب سے زیادہ غیرت مند اور سب سے زیادہ مذہب دوست ظاہر کرتے ہیں مگر جہاں تک واقعات کا تعلق ہے ہندی مسلمان زوال حکومت کے بعد ان صفات سے محروم ہو چکے ہیں اور ان کی وہ حریت فنا ہو چکی ہے جس کو توحید اور مذہب نے پیدا کیا تھا آج ہندوستان میں مسلمانوں کے مقدس مذہب میں مداخلت کی جا رہی ہے مگر وہ اپنے بستر استراحت پر کروٹ بھی نہیں لیتے ان معاملات کو جانے دیجئے جہاں مذہب اور سیاست کی سرحدیں ملتی ہیں اور سیاست کا کابوس ہمارے سروں پر مسلط ہو جاتا ہے میں صرف ان معاملات کی طرف اشارہ کر رہا ہوں جو خالص مذہبی ہیں اور مسلمانوں سے ہی ان کا تعلق ہے۔

فریضہ حج ایک خالص مذہبی فریضہ ہے جسکو آج کل کی نام نہاد سیاست اور ڈپلومیسی سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے اس میں قانون حج اور مسودہ قانون معلمین کے ذریعہ آفتاب کی روشنی میں مداخلت کی جا رہی ہے مگر مسلمان کیلئے مجموعی ان خطرات سے متاثر نہیں ہوتے اور کسی جگہ سے موثر آواز بلند نہیں کی جاتی مجھے یہاں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ حج کے متعلق قوانین سے حکومت کا منشار کیا ہے کیونکہ یہ چیز بارہا منظر عام پر آ چکی ہے اور ادنیٰ تامل سے ہر شخص حکومت کا مقصد معلوم کر سکتا ہے۔ صرف لکھنا یہ ہے ...

[illegible]

صوبہ سرحد میں تعمیری کام کی ضرورت

حکومت سرحد کیلئے ایک نادر موقعہ

[illegible]

ندوہ کی مسجد اور طلبائے ندوہ

مسجد کی تعمیر کا مصمم ارادہ

(از قلم سید انوار احمد ناظم جمعیۃ الاصلاح ندوۃ العلماء)

ندوہ کو قائم ہوئے تقریباً ۴۰ برس ہو چکے ہیں بانیان ندوہ کی آرزو تھی کہ ندوہ کی مسجد کو ندوہ کی امتیازی خصوصیات کی طرح ہندوستان کی مسجدوں میں ایک خاص ممتاز درجہ حاصل ہو۔ علامہ شبلی کا خیال تھا کہ مسجد نبوی کے نقشہ پر تعمیر ہو ایک صاحب کے پیش نظر "جامع قرطبہ" کا نقشہ تھا۔

مقام مسرت ہے کہ اب چند بلند ہمت حضرات نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ کسی نہ کسی طرح مسجد کو مکمل کر کے آرام لیں گے چنانچہ اسی سلسلہ میں مولانا مسعود علی صاحب ندوی مدظلہ "دار المصنفین" کے کثیر مشاغل کو چھوڑ کر مسجد کے قریب ایک مہینہ کے لئے مقیم ہیں مولانا مدظلہ کے زیر نگرانی چندہ اور تعمیر کا کام انتہائی تیزی سے ہو رہا ہے، اساتذہ اور طلبہ اپنے فرصت کے اوقات میں انتہائی جانفشانی سے چندہ فراہم کرتے ہیں اور اس طرح ہفتہ بھر کے اخراجات پورے ہوتے ہیں اساتذہ دار العلوم نے اپنی ماہوار تنخواہ سے ایک خاص رقم مسجد میں دینے کا فیصلہ کیا ہے، اور طلبہ ایک معتد بہ رقم پیش کر چکے ہیں۔

اس سلسلہ میں طلبائے دار العلوم ندوہ کا ایک عام جلسہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویزیں بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) جب تک مسجد کی تعمیر کا سلسلہ جاری رہے مطبخ دار العلوم میں ہفتہ میں دو وقت گوشت کی جگہ صرف دال پر اکتفا کیا جائے اور گوشت کی رقم مسجد کے لئے وقف کر دیا جائے۔

(۲) سنجیدہ اور مستعد طلبہ کے متعدد وفود مرتب کئے جائیں جو شہر کی مختلف مسجدوں میں جائیں اور مختصر تقریروں کے بعد مسلمانوں سے مسجد کے چندہ کی لئے اپیل کریں۔

دونوں تجویزوں پر پابندی سے عمل شروع ہو گیا ہے، دوسری قرارداد کے ماتحت ۲۸ جولائی یوم جمعہ کو طلبہ کے وفود شہر کی مختلف مسجدوں میں گئے اور کافی کامیابی حاصل کی۔

ہمیں امید ہے کہ مسلمانان لکھنؤ اس اہم کام میں کامل جوش و خلوص سے حصہ لیں گے اور طلبہ کے وفود کو جو شہر کے مختلف حصوں میں جائیں گے زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں گے۔ اس کے ساتھ ہمیں عام مسلمانوں سے امید ہے کہ وہ بھی اس اہم کام کی طرف متوجہ ہوں گے اور اس کی امداد کیلئے ہر ممکن کوشش عمل میں لائیں گے جن حضرات کو چندہ بھیجنا ہو وہ اس پتہ پر بھیجیں۔ مولانا مسعود علی صاحب ندوی شبلی منزل لکھنؤ

ہندوستان میں نئے نئے "مجتہدین" کا ظہور

غازی محمود دھرمپال کے ملحدانہ خیالات

علماء دیوبند اور اہل حدیث کی خدمت میں استفسار

غازی محمود دھرمپال بی اے نے ایک کتاب بنام اساس الاسلام تصنیف کی ہے جو رسالہ حنیفیت کی صورت میں "کفر و اسلام" کے عنوان سے ۲۵-۱۹۲۴ء میں ماہوار شائع ہوا ہے اس کے اندر کیا ہے۔ یہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے مختصر یہ ہے کہ راوی جو ایک غیر مسلم شخص ہے مسلم کے پاس آ کر بعد بحث و تمحیص صرف لا الہ الا اللہ اپنی زبان سے کہنا چاہتا ہے اور محمد رسول اللہ کا بھی قائل ہے لیکن دونوں جملوں کو بیک وقت ادا کرنا نہیں چاہتا نہ قرآن مجید کو کلام الٰہی تسلیم کرتا ہے۔ اس کے بعد دریافت کرتا ہے کہ میں اب مسلمان ہوں یا نہیں مسلم جواب دیتا ہے کہ جب آپ خدا کی واحدانیت کے قائل ہو گئے اور قرآن مجید کو کلام الٰہی مان لیا تو اصولاً آپ سالت کے بھی اقراری ہو گئے۔ لہذا آپ مسلمان ہیں اس کے بعد وہ مسلمانوں کے کئی فرقوں کی مسجدوں میں جا کر ...

پاک احمدی اور غیر احمدی دونوں ختم نبوت کے منکر ہیں۔ میں ان منکرین ختم نبوت کو اب دوبارہ چیلنج دیتا ہوں کہ اگر ان کے پاس اپنے اس عقیدہ کی تائید میں قرآن پاک کی کوئی آیت یا کوئی لفظ یا شوشہ تک بھی موجود ہو تو وہ اس کو پیش کریں ورنہ ایک ایسے مسئلہ کے متعلق جس کا قرآن پاک میں رب العزت نے کہیں اشارہ تک بھی نہیں کیا ان دونوں کا آپس میں سر پھٹول ہونا سخت افسوسناک ہے حنیفت کا پرچہ احمدی اور غیر احمدی گھر دونوں میں جاتا ہے کیا وجہ ہے کہ دونوں کے دونوں ہی میرے چیلنج پر خاموش ہیں۔ کیا ان کے ہاتھوں میں یا ان کے گھروں میں قرآن پاک کا اب کوئی نسخہ نہیں رہا جس کو وہ پڑھیں اور میرے مطالبہ کا جواب دیں۔

اہل حدیث اور اہل قرآن کا جھگڑا

کے تحت عنوان تحریر ہے کہ ان دونوں فرقوں نے عرصہ سے دنگل مچا رکھا ہے اہل قرآن کہلانے والے تو حدیثوں کی مٹی پلید کر رہے ہیں اور اہل حدیث نے قرآن مجید کو نامکمل ثابت کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے اہل حدیث نے اہل قرآن کو چیلنج دیا ہے کہ اگر تم قرآن مجید کو کامل مانتے ہو تو اس میں نماز کی تشریح دکھاؤ اور ادھر اہل قرآن حضرات جاعل الملائکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی و ثلث و ربٰع کی آیت سے نماز کی رکعتیں ثابت کر کے قرآن پاک کا مضحکہ اڑا رہے ہیں۔ حالانکہ قرآن مجید نے جس قسم کی نماز یا عبادت کا ذکر کیا ہے وہ نہ اہل حدیث کی نماز ہے نہ اہل قرآن کی بلکہ رب العزت نے اپنے کلام پاک میں جس نماز یا عبادت کا ذکر کیا ہے اس پر یہ دونوں گروہ عمل سے محروم ہیں انہوں نے قرآن مجید سے باہر اپنے لئے نماز کی جو ترتیب و شکل یا آمین رفع یدین اور تعداد رکعت گھڑ لی ...

احمدی اور حنفی کا جھگڑا

تمام جھگڑوں کا دو ٹوک فیصلہ

اسلامی انجمنوں کو اطلاع

ضرورت ہے

مسلم یا اہل اسلام

علماء دیوبند کو چیلنج

[illegible]

ہے کل کو احمدی جماعت یہ بھی اعلان نہ کر دے کہ مرزا صاحب کے مکذبوں یا مکفروں کو اپنے پیچھے بھی نماز مت پڑھنے دو۔ احمدیوں کا عقیدہ غالباً یہی ہے کہ رب العزت تک نماز پہنچانے والا امام ہی ہوتا ہے اگر وہ احمدی ہوگا تو نماز اللہ میاں تک پہونچ جاویگی ورنہ بصورت دیگر اندیشہ ہے کہ امام صاحب کہیں احمدیوں کی نماز کو امرتسری مولانا ثناء اللہ کے دفتر میں نہ گھسیٹ لیجائیں۔ احمدی دوستو! تم نے تو لندن اور نیویارک میں اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے کیا وہاں ایسے ہی فاسد خیالات کی اشاعت تو نہیں کر رہے ہو؟

یہ لیجئے ایک اور لطیفہ

کے تحت عنوان تحریر ہے کہ اخبار اہل حدیث نے یہ بدعت تراشی ہے کہ میں نے نئی نماز کا اعلان نہیں کیا۔ بلکہ اسی نماز پر روشنی ڈالی ہے جس کا رب العزت نے اپنے کلام پاک میں جابجا ذکر کیا ہے۔ ذرا سوچ سمجھ کر لکھو اس لئے کہ تمہارا مخاطب اہل حدیث یا اہل فقہ یا اہل قرآن نہیں ہے بلکہ اہل اسلام ہے جس کی گرفت سے تم کسی طرح بچ نہیں سکتے ہو اگر بچنا چاہتے ہو تو صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ تم اپنے آپ کو اہل حدیث کہنا چھوڑ دو اور مسلم بن جاؤ۔ اس لئے کہ اہل حدیث تمہارا خود تراشیدہ نام ہے۔

سوال یہ ہے کہ یہ کتاب قابل اعتراض اور قابل اصلاح یا اس کے اندر کوئی خرابی ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اس کتاب کو شائع ہوئے ۸ برس ہوئے اس عرصہ میں اس کے خلاف کوئی مضمون یا کوئی کتاب لکھی گئی ہو تو مضمون ہونے کی صورت میں ہو تو اس یا ان کتابوں کے کیا نام ...

[illegible]

کمترین عثمان غنی۔ آر جکر دھر لبور۔ بی۔ این ریلوے

دہلی میں انجمن ضیاء الاسلام کا قیام

انگریزی خواں طلبار کا شاندار کارنامہ

دہلی ۹ اگست۔ دہلی کے باہمت اور دردمند انگریزی خواں طلبار نے اسلامی حقائق پر عبور حاصل کرنے کے لئے ایک انجمن "ضیاء الاسلام" قائم کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ انگریزی داں طبقہ میں اسلام کی صحیح اور بے لوث تعلیم کی نشر و اشاعت کی جائے اور بجائے یورپین مصنفین کی خوشہ چینی اور زلہ خواری کے براہ راست قرآن و حدیث اور تاریخ سے علم و بصیرت پیدا کی جائے۔ نیز جو انگریزی داں طلبار انجمن میں شریک ہوں ان کو تقریر و خطابت کی مشق کرائی جائے تاکہ وہ اچھے اسلوب سے اپنا مافی الضمیر ادا کر سکیں اور اپنے خیالات کی ترجمانی پر ان کو قدرت حاصل ہو جائے۔

دہلی کے انگریزی داں طلبار کا یہ وہ مبارک اقدام ہے جو صد ہزار تحسین و آفرین کا مستحق ہے اور جو امید ہے کہ ہندوستان کے دیگر شہروں کے انگریزی خواں طلبار کیلئے نمونہ عمل کا کام دے گا۔ اس انجمن کے مقاصد میں سب سے اہم مقصد یہ ہے کہ انگریزی داں طلبا خود اسلامی تعلیمات کو حاصل کر کے مغربی اخلاق اور یورپ کی نقالی اور اندھی تقلید کے تباہ کن اثرات سے ان کو بچانے کی کوشش کریں۔ انجمن نے اپنا کام بجوز کرنے سے پہلے ہی کئی ہفتہ سے کام شروع کر دیا تھا مگر کل ہفتہ کی شب میں اس انجمن کا باقاعدہ اجلاس زیر صدارت جناب سید حمید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی منعقد ہوا جس میں صدر موصوف ...

[illegible]

غازی مصطفیٰ کمال پاشا اور عربی زبان

سمرنا کے کرنل غازی محمد ذکریا کی تصریحات

[illegible]

ساحل مالا بار پر آئے گا انشاء اللہ غازی صاحب کی تقریر آپ کی خدمت میں روانہ کروں گا۔

(ایم اے صدیقی ٹیلی چری مدراس)

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلے۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین سامرا اور واپسی بصرہ	۴۲-۰-۰	۱۴-۰-۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین اور واپسی بصرہ	۴۰-۰-۰	۱۲-۸-۰

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین جو مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی بھی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں

بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۱۹۰-۰-۰ درجہ سوئم بلا خوراک ۹۵-۰-۰ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی دیوجی جمال جنبل روڈ عمر کھاڑی بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی پالا گلی بمبئی
(۳) مسٹر ای۔ ای۔ لوٹیا۔ مانڈوی کولی واڑا بمبئی نمبر ۳
(۴) جیب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ عیلیجی معرفت میسرز یوسف علی علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی نیپیر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی جیٹھا بھائی گوکل کوٹھی باغ کراچی

نوٹ) ایک ہی جہاز پر ایک سو یا ایک سو سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ
روزنامہ — دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
نرخنامہ اشتہارات

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۱

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت ہند کی مہم طلبی (زمیندار)

اس واقعہ پر برطانیہ سے بیحد برافروختہ ہیں۔ بہر حال ان ممالک پر جب ...

تجربہ پر تجربہ

رنجکیٹی کی خفیہ رپورٹ

اسلامی سرحدوں پر قبائلی جھگڑے

گورنر بمبئی کی تقریر

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

لاٹ پادری کی ترکی تمام

محبت اور توحید پر ایک معرکۃ الآراء مکالمہ

۱۶ اگست ۱۹۳۳ء

SHARBAT ROOHAFZA

شربت روح افزا

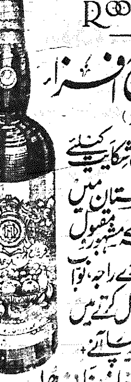

دواخانہ یونانی دہلی

تیل قسم کا چھتہ

مجلس انسداد تعلیم جنسی کانفرنس کی روداد

عورتوں کے حالات مغربی تہذیب کا عبرتناک فوٹو تمام کتاب رنگین واقعات سے لبریز قیمت ۔ علاوہ محصول ڈاک۔
ملنے کا پتہ: منیجر اتحاد بک ڈپو امروہہ (یو۔پی)

دونوں سطحی باہر کو زور سے دوڑتے
لیکن کہاں؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

بال جیون گھی
مفت لو

اخبار الجمعیۃ
میں
اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

خوبصورت حمائل
دفتر اشاعت القرآن بیت القرآن امرتسر

منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

خطبہ صدارت

ردّ مرزائیت کی معاون

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچانے کی درپردہ کوشش کی جا رہی ہے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن - اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہوا۔ قیمت ۱۴؍

عقائد قادیانی منظوم - اس مختصر رسالہ میں مرزا کے عقائد باطلہ اور کفریہ کو مسدس کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر آسانی سے مرزائیت کی حقیقت کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ قیمت ۱؍

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تاریخ صقلیہ جلد اوّل
از
مولوی سید ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین و سب ایڈیٹر معارف

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جب حیدرآباد سے محبت ہر مسلمان کو ہے
الاعظم
منیجر الاعظم چھتہ بازار حیدرآباد دکن

جنت اور دوزخ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

یہ قانون نہ صرف ناقص رہ جائےگا بلکہ متعدد جہتوں سے مضرت رساں اور نقصان دہ ثابت ہوگا اس لئے ہم مسلم اراکین مجلس مقننہ بہار و اڑیسہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مسودۂ قانون کو ان ترمیمات کے بغیر ہرگز منظور نہ کریں اور مسلمانان بہار سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ امارت شرعیہ کے اعلان کے مطابق ہر جگہ بیک وقت متفقہ آواز بلند کریں گے اور ضروری تجاویز منظور کرکے ان سے حکومت کو قبل از وقت آگاہ کر دیں گے۔

دنائت کی انتہا

اخبار مدینہ کے معزز و محترم مالک مولوی مجید حسن صاحب نے ایک مدت تک اپنے اخبار میں مولوی مظہر الدین شیرکوٹی کو ملازم رکھ کر جس طرح ابھرنے اور نمایاں ہونے کا موقع دیا شاید اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ آج "الامان" و "وحدت" کی کوئی اشاعت خالی نہیں جاتی جس میں مالک و ایڈیٹر مدینہ کے خلاف بدترین الزامات نہ تراشے جاتے ہوں اور ان مخلص حضرات کو جو اپنے حلقۂ اثر میں قوم اور مذہب کی بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں انتہائی سوقیانہ انداز میں کذب و افترا کے ساتھ سب و شتم نہ کیا جاتا ہو۔ ہر اس شخص کے لئے جو حنظل کا درخت لگا کر کسی شیریں و لطیف پھل کی توقع رکھتا ہے۔ یا کسی کمینہ انسان کی پرورش کرکے اس سے مروت و وفاداری کا امیدوار ہوتا ہے یہ مثال عبرت انگیز و سبق آموز ہے۔ ہندوستان کے اکابر علماء نے اس شخص کے ساتھ جو کچھ کیا وہ ظاہر ہے اور اس کے بعد جو تجربہ حاصل کیا وہ بھی دنیا کو معلوم ہے اس کے بعد یہ دنی الطبع انسان اگر اپنے ایک دیرینہ محسن کو گالیاں دے رہا ہو تو اس پر کون تعجب کرے گا۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ آج کل ایک جماعت بدعتی عالم و جاہل بنام مولوی مولانا مقرر و واعظ و حجیا و قوال و پیر و فقیر مرشد کا عرفا دعوی کرنے والے عام محفل میں الگ خاص و مرد نوجوان و امردوں کے اجتماع کرتے ہیں۔ ایسی محفلوں میں شعر و اشعار غزل و مثنوی قوالی و بغیر حسن صوت یا حسن صوت راگ کے ساتھ پڑھتے پڑھاتے ہیں اور سنتے سناتے ہیں شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا بالدلیل عمل ما شاء اللہ فتوجروا عند اللہ۔

الجواب

ایسی مجلس کی شرکت جس میں رقص و سرود لہو و لعب کی باتیں ہوں حرام ہے۔ غیر محرم عورتوں اور بے ریش لڑکوں کی طرف دیکھنا اور ان کی مجلسوں میں جانا یا اپنی مجلسوں کو ان سے زینت دینا حرام ہے۔ ...

[بقیہ متن کالم ناخواندہ]

استفتاء

[متن ناخواندہ]

الجواب

[متن ناخواندہ]

بر موقع احتجاج نہیں کیا تھا۔ حکومت خود اپنے بیان کے مطابق اس وقت مسلمانوں کی رائے عامہ معلوم کرنا چاہتی ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں ہے کہ مسلمان خاموش بیٹھے رہیں اور حکومت کو یہ نہ بتائیں کہ ان کے جذبات کیا ہیں اور وہ کیا چاہتے ہیں۔

بمباری

گزشتہ ہفتہ کی اطلاعات ہمیں بتاتی ہیں کہ گلگے کا پورا گاؤں تباہ و برباد کر دیا گیا۔ اب وہاں کا کام مکمل ہو گیا۔ اس کے بعد یہ دیکھا جائے گا کہ کسی اور مقام سے شورش اپھیلانے والوں کے پوشیدہ ہونے کی خبر آتی ہے یا نہیں۔ جہاں کہیں معلوم ہوگا کہ یہ لوگ پوشیدہ ہیں وہیں پھر بمباری شروع کر دی جائے گی۔ گویا گلگے کے گاؤں کو پوری طرح تہس نہس کر دینے کے بعد بھی بمباری کی وہ پالیسی ختم نہیں ہوئی جس کے خلاف ہندوستان اور انگلستان میں احتجاج برابر ہو رہے ہیں اور جس کی مذمت میں تمام اخبارات کے کالم کے کالم سیاہ نظر آتے ہیں۔ اگر ایک لمحہ کے لئے ایسوسی ایٹڈ پریس اور اینگلو انڈین اخبارات کے نامہ نگاران خصوصی کا یہ بیان جو ہمارے نزدیک ناقابل یقین ہے تسلیم بھی کر لیا جائے کہ اگرچہ ہوائی جہازوں نے کئی دن مسلسل بم برسائے، ایک گاؤں بالکل تباہ ہو گیا مگر کسی مرد یا عورت بچے یا بوڑھے کی نکسیر نہیں پھوٹی تو بھی خود اس بیان کے مطابق کیا یہ منظر کچھ کم تکلیف دہ ہے کہ ایک گاؤں کی پوری آبادی بے خانماں ہو گئی۔ ان کے مکانات اور ان کی کھیتیاں تباہ کر دی گئیں اور انہیں اس پر مجبور کر دیا ...

[بقیہ متن ناخواندہ]

... سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ وہ مسلم اراکین اسمبلی کے ایک وفد کو اس سلسلہ میں ملاقات کا موقع دیں۔ جذبات کی نمائش خواہ کتنے ہی الفاظ میں کیوں نہ کیا جائے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ وہ جذبات شدید ہیں اور حکومت ان کو نظرانداز نہیں کر سکتی۔

مسلمانان اجین

ریاست گوالیار کی حکومت سے وہاں کے مسلمانوں کو جو شکایات ہیں ان کے متعلق سب سے پہلے الجمعیۃ نے گزشتہ سال اپنے کالموں میں ایک مفصل بیان شائع کیا تھا اور ان شکایات کی طرف عام توجہ منعطف کرائی تھی۔ اور وہاں سے جو حضرات دہلی آئے تھے ان سے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب اور راقم الحروف نے دفتر الجمعیۃ میں ملاقات بھی کی تھی اور گوالیار کے حالات پر گفتگو بھی ہوئی تھی اور بعض مفید تجاویز زیر بحث آئی تھیں۔ اس کے بعد یہ معلوم ہوا کہ بعض خود غرض حضرات نے وہاں مسلمانوں کے درمیان افتراق پیدا کر دیا اور اصل شکایات جن کی تلافی مقصود تھی آپس کی مخالفت میں گم ہو گئیں یہ صورت حال ہمارے لئے جس درجہ تکلیف دہ ہو سکتی تھی وہ ...

[متن ناخواندہ]

... کی حرکات ظاہر کرتے تھے۔ ... سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں پوری طرح مسلمانوں کے درمیان محاذ جنگ قائم ہو گیا ہے۔ ہم مسلمانان اجین سے مذہب اسلام اور ملت بیضا کے نام پر اپیل کرتے ہیں کہ خدا کے واسطے اس فتنۂ افتراق کو ختم کر دیں اور گمراہ جماعت کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ ایک مفسد و شریر النفس انسان کے دھوکوں میں نہ آئے جس کو روٹیاں اسی طرح ملتی ہیں کہ وہ مسلمانوں کی دو جماعتوں میں جنگ کرا کے ایک جماعت سے فائدہ حاصل کرے۔

مسلمان وقف بل

صوبہ بہار کی مجلس مقننہ میں مسلمانوں کے اوقاف کے متعلق جو مسودۂ قانون پیش کیا جا رہا ہے اس پر امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کی مقرر کردہ کمیٹی نے ایک رپورٹ پیش کی ہے جسے ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ اس رپورٹ میں صوبہ بہار کے علماء کی جانب سے جن ترمیمات پر زور دیا گیا ہے اگر ان کو مسودۂ قانون کے اندر شامل نہ کیا گیا تو یقینا ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۵۲ ہجری

مسلمانان دہلی کا احتجاج

فریضۂ حج کے معاملہ میں ایک عرصہ سے حکومت نے جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اسکے متعلق اب ہندوستان کے مسلمانوں میں بے چینی و اضطراب روز بروز بڑھتا جاتا ہے، اور وہ یہ محسوس کر رہے ہیں کہ مذہبی اعمال و دینی عبادات کی آزادی ایک حرف غلط کی طرح مٹائی جا رہی ہے اور رفتہ رفتہ حکومت کا جبر و استبداد اور حکم و اقتدار ان حدود کے اندر بھی مداخلت کر رہا ہے جو خود آج تک اسی کے قائم کردہ اصولوں کے مطابق مقرر کئے گئے تھے۔ اس پر مستزاد حجاز مقدس کا معاملہ ہے کہ خود اس مرکز اسلام کے متعلق بھی حکومت کی روش برابر شک و شبہ کی نظر سے دیکھی جاتی ہے، اور وہاں کے ملکی و سیاسی و مذہبی معاملات میں مداخلت کا خطرہ ہر وقت ...

[متن ناخواندہ]

... بنا پر مذہبی اعمال کی ادائیگی سے نہیں روکا جا سکتا۔ اس موضوع پر حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے کمپنی باغ میں ۱۰ راگست کی شام کو جو تقریر ارشاد فرمائی ہے اس کے بعد کسی شخص کو ذرہ برابر بھی یہ شبہ باقی نہیں رہ سکتا کہ حکومت کے لئے مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے روکنے کی کوئی گنجائش بھی ہے اور جب تک حکومت اپنے ایسے ناروا، استعمال اور نامعقول حکم پر اصرار کرتی رہے گی اس وقت تک مسلمانوں میں یہ احساس برابر ترقی کرتا رہے گا کہ انہیں ہندوستان میں اپنی مذہبی عبادات کو ادا کرنے کی بھی آزادی حاصل نہیں ہے۔

خفیہ رپورٹ

[متن ناخواندہ]

ادائیگی حج کی مخالفت

[متن ناخواندہ]

... اس قسم کی خفیہ رپورٹ کو بنیاد نہ بنائے اور حجاز مقدس کے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہ کرے، اور حج تحقیقاتی کمیٹی کے اراکین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یہ بتائیں کہ اب تک انہوں نے اس رپورٹ کو پردۂ خفا میں کیوں رکھا اور آج تک اس کا ذکر مسلمانوں سے کیوں نہیں کیا۔ ابھی وقت ہے کہ اس رپورٹ کو خود مسلم اراکین اسمبلی جو تحقیقاتی کمیٹی میں شامل تھے مسلمانوں کی اطلاع کے لئے شائع کر دیں اور حکومت اپنی اس تمام کارروائی کو فوراً روک دے جو اس رپورٹ کی بنا پر کی جا رہی ہے۔ جب تک ہندوستان کے مسلمان اس رپورٹ کو پڑھ نہ لیں حکومت ہند کو اس کا حق حاصل نہیں ہے کہ وہ ایک قدم بھی اس کی بنا پر اٹھائے۔ حجاز جیسی مقدس سرزمین میں مسلم اراکین اسمبلی کی یہ ریشہ دوانیاں غداری ملت کا ایک فیصلہ کن اور آخری ثبوت ہیں۔

مسلمانان ہند کا فرض

جمعیۃ علمائے ہند کے زیر سرپرستی اور صدر جمعیۃ کے زیر صدارت جو جلسۂ عام ۱۰ راگست کو دہلی میں منعقد ہوا اس کی کارروائی یہ بتا رہی ہے کہ مسلمانان دہلی ...

حکومت ہند حجاز مقدس میں مداخلت کا راستہ نکال رہی ہے

معلمین کا مسودۂ قانون مسلمانوں کی مرضی کے بغیر پیش کیا گیا ہے

مولانا اسمٰعیل غزنوی کو حج سے روکنے پر زبردست احتجاج

حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو شائع کرنے کا مطالبہ

مسلمانان دہلی کے جلسہ عام کی کارروائی

[متن ناخواندہ]

اعلان مذہبی آزادی کی خلاف ورزی

[متن ناخواندہ]

مسودہ قانون، رہنمایان حجاج

[متن ناخواندہ]

حج کے متعلق مسودہ قانون

[متن ناخواندہ]

خفیہ رپورٹ اور خفیہ کتابت

[متن ناخواندہ]

انگریزی اخبارات کے تراشے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ میں زارو آغا کی ایک رقیبہ کا ظہور

۲۰۰ سال عمر پوری ہونے کے بعد مقابلہ کا ارادہ

[متن ناخواندہ]

... ذیل کے الفاظ میں پیش کیا ہے:-

سنٹورا مارٹینا کا سر بالکل سفید اور کمر خمیدہ ہے۔ مصنوعی دانتوں سے کام لیتی ہے اور انگریزی اور لوبی زبانوں میں بخوبی گفتگو کرتی ہے۔ اس کا حافظہ بھی قوی ہے۔

نمائندہ مذکور سے سنٹورا مارٹینا نے کہا کہ میں زارو آغا کی عمر کا حال سن رہی ہوں لیکن میں چاہتی ہوں کہ اس کے مقابلہ کے لئے میں اس وقت اعلان کروں جب میری عمر پوری ۲۰۰ سال کی ہو جائے۔ حیات مستعار پر دو سو سال گزر جانے کی خوشی میں ایک جشن مناؤں گی اور پھر اپنی عمر کا اعلان کروں گی۔

(ہمارے خیال میں تو زارو آغا اور سنٹورا مارٹینا کی آپس میں شادی ہو جانی چاہئے۔ مگر سنا ہے کہ زارو آغا ۴۰ عورتوں سے شادی کر چکے ہیں اور خدا کے فضل سے بیٹے اور پوتوں کی تعداد ۲۰۰ سے بھی تجاوز ہو چکی ہے)۔

انگلستان کے اخبارات میں شاہ فیصل کی مدح سرائی

دجلہ و فرات کی گردن پر حکومت کرنے والا بادشاہ

لندن کے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے شاہ فیصل والی عراق کی سیاحت پر متعدد مقالات سپرد قلم کئے ہیں جس میں وہ شاہ عراق کی مدح سرائی کرتا ہوا لکھتا ہے کہ شاہ فیصل کے نڑے بڑے انگریزوں کی توجہ عراق کی طرف منعطف ...

[متن ناخواندہ]

... مدفون ہے پس کیا عرب مدبر ... کی کوشش کرینگے؟"

شاہ فیصل کو عراق سے بڑی بڑی امیدیں وابستہ ہیں اور کیوں نہ ہوں جبکہ آپ دجلہ و فرات کی گردن پر حکومت کر رہے ہیں۔

عربی اخبارات کے تراشے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اجنبی اشخاص ایک سال میں اپنے پیشوں سے دستبردار ہو جائیں

بعض پیشے ترکی باشندوں کیلئے مخصوص کر دیئے گئے

[متن ناخواندہ]

... اس قانون کی رو سے جو پیشے ترکی اشخاص کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں ممکن ہے کہ ہیئت وزراء کی طرف سے اجنبی اشخاص کیلئے ان کو ممنوع قرار دیدیا جائے۔ ممالک غیر کے باشندے جو مندرجہ ذیل کاموں میں مشغول ہیں وہ اس قانون سے مستثنیٰ کر دیئے گئے ہیں ممالک خارجہ کے سفارتخانوں کی دربانی۔ قونصلوں اور سفارتخانوں کی موٹریں اور گاڑیاں چلانے والے۔

غیر ممالک کے جو اشخاص ممنوع ملازمتوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان کے لئے لازم ہو گیا ہے کہ وہ ایک سال کے اندر اندر اپنے کاموں سے دستبردار ہو جائیں ورنہ خلاف ورزی کی صورت میں ان پر پانچ سو لیرہ ترکی تک جرمانہ کیا جائیگا۔

ریفی مسلمان پھر جاگے

جامع اعظم کی واپسی کیلئے پرزور مطالبہ

بہت دنوں سے ریف کے مسلمانوں کے حالات سے عربی اخبارات خالی تھے اب خبر آئی ہے کہ وہاں کے مسلمانوں نے ایک جلسہ کرکے یہ بات طے کی ہے کہ قرطبہ واقعہ اسپین کی جامع اعظم کی واپسی کا مطالبہ پرزور طریق پر کیا جائے۔ اس سلسلہ میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اسپین میں انقلاب اور جمہوریت کے قیام کے بعد جدید حکومت نے مسلمانوں سے وعدہ کیا تھا کہ ان کو جامع اعظم واپس کر دی جائے گی لیکن ذرا توقف اور صبر کی ضرورت ہے مسلمانوں نے ایک سال تک حکومت کی نظر کرم کا انتظار کیا اور جب وہ مایوس سے ہونے لگے تو انہوں نے پھر اپنے سابقہ ...

... وہ اپنی بے تعصبی اور رواداری کے دعا کے ساتھ اس کا عملی ثبوت بہم پہنچائے۔ یہ جامع شاہان اسپین کی ایک عظیم یادگار ہے اور اس کی تعمیر پر سات سو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس مسجد کی وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کے ۲۲ ہزار تو صرف ستون ہیں اور بیک وقت ۸۰ ہزار مسلمان نماز پڑھ سکتے ہیں۔ زوال سلطنت اسلامیہ کے بعد یہ جامع اعظم گرجا بنالی گئی جو بدستور صلیب کی پرستش گاہ ہے۔

شرق اردن اور حجاز کے معاہدہ کی حقیقت

برطانیہ کی مداخلت سے تشویش

سلطان ابن سعود اور شرق اردن میں برطانیہ کی وساطت سے جو گفت و شنید ہوئی ہے اس کو عربی ممالک کے سیاسی مفکرین تردد اور تشویش کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ برطانیہ کی وساطت بغیر کسی سبب کے نہیں ہو سکتی اور یقیناً اس گفت و شنید میں برطانیہ کا فائدہ مضمر ہے۔

بیروت کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ ان ساری کارروائیوں کا منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ سلطان ابن سعود کے قبضہ سے عقبہ اور معان حکومت برطانیہ کے قبضہ میں آجائیں تاکہ وہ دوامی استبداد کیلئے وہاں ہوائی مستقر تعمیر کرے اور قلب عرب میں ہر قسم کی ریشہ دوانیوں کا سامان بہم پہنچاتی رہے۔

کوئی عرب ناچ گھروں میں نہ جائے

امام یحییٰ والی یمن کا فرمان

امام یحییٰ والی یمن نے ایک حکم نافذ کیا ہے کہ ناچ گھروں میں کوئی مسلمان نہ جانے پائے ورنہ اس کو قید و جرمانہ کی سزا دی جائے گی۔ یمن میں اٹلی کے باشندوں کو کافی اقتدار حاصل ہو گیا ہے کیونکہ متعدد بنک انہی کے زیر اہتمام کاروبار کر رہے ہیں۔ ان کے علاوہ یہودیوں کی تعداد بھی کافی ہے جنہوں نے اپنی تفریح کے لئے ناچ گھر اور دیگر عیاشی کے اڈے کھول رکھے ہیں۔ سلطان یمن اس بات کو گوارا نہیں کرتے کہ ناچ گھروں میں جاکر عرب لوگ اپنی شرافت و سیادت پر بٹہ لگائیں اور مغرب کی بے حیائیوں میں شامل ہوکر شرف اسلامی کو تباہ کریں۔

دمشق میں چار روز تک جشن میلاد النبی

اس سال دمشق میں سیرۃ النبی کے اجلاس بڑی شان و شوکت سے منعقد ہوئے خصوصیت سے ذیل کی مساجد میں تذکار نبوی کیلئے عظیم الشان اجتماع ہوئے: ...

مردوں اور عورتوں کو عنین اور بانجھ بنانے کی اسکیم

جرمنی حکومت کا "مردمی آزار" قانون

نااہل اور کمزور لوگوں کو عنین بنانے کیلئے جرمنی میں جو ایک نیا قانون نافذ ہوا ہے اس کی رو سے جیسا کہ سرکاری تخمینہ سے ظاہر ہوتا ہے، چار لاکھ جرمنی شادی اور اولاد پیدا کرنے کے حق سے محروم ہو جائیں گے۔ اس مقصد کے لئے خصوصی عدالتیں قائم کی جائیں گی جن میں قانون داں جج۔ ڈاکٹر اور اطباء مقرر کئے جائیں گے۔

عنین (یا نامرد) اور بانجھ بنانے کی درخواست یا تو ایسے لوگ خود عدالت میں پیش کریں گے یا ڈاکٹروں کی طرف سے ایسے اشخاص کے متعلق درخواست پیش کی جائے گی۔ اگر عدالتوں نے اس قسم کی درخواستوں کو قبول کر لیا تو مرد اور عورت کی مرضی کے خلاف زبردستی ان کو نامرد اور بانجھ بنا دیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ مردوں اور عورتوں کو خصی اور بانجھ بنانے کا آپریشن ...

[متن ناخواندہ]

سرحد عراق پر شامی عیسائیوں سے جنگ

عراقیوں کے ۲۰ اور شامیوں کے ۹۵ سپاہی ہلاک

بغداد ۹ راگست۔ رائٹر کو ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عراق کی شمالی سرحد پر حکومت عراق کی افواج اور شام کے عیسائیوں کے درمیان جو شمال ہی میں عراق سے نکل کر شام چلے گئے تھے، جنگ شروع ہو گئی ہے۔ اس وقت تک عراق کی فوج کے ۲۰ سپاہی اپنی اشخاص مارے گئے ہیں۔ اور بیشتر مجروح ہو گئے ہیں اور شامیوں کے بچانوے اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ہیں۔ جنگ ابھی جاری ہے۔

بعد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ لندن میں آج ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے کہ شامیوں نے جو حال ہی میں سرحد عراق عبور کرکے شام میں داخل ہوئے تھے۔ حکام عراق کی غیر مشروط اطاعت قبول کر لی ہے ...

[متن ناخواندہ]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

[متن ناخواندہ]

سرحد کے آزاد قبائل پر بم باری کے خلاف شدید احتجاج

ہندوستان کے مختلف اخبارات کی رائیں

سرحد کے آزاد قبائل پر جو بم باری کی جا رہی ہے اور جو بقول مسٹر لانسبری ممبر پارلیمنٹ "خدا اور انسانیت کے خلاف جنگ" ہے اس کی ہندوستان کے جملہ اخبارات نے بلا اختلاف مسالک کے باوجود شدید اور پر زور مذمت کی ہے۔ اس سلسلہ میں اخبارات نے اب تک جو کچھ لکھا ہے اس کے اقتباسات درج ذیل ہیں:-

"ہلال"

"پرتاپ"

"ویر بھارت"

"سرفراز"

"دستور"

"مدینہ"

"ندیم"

"ملت"

"احرار"

"حقیقت"

"زمیندار"

"تیج"

آزاد قبائل پر بم باری کے متعلق اسمبلی میں سوالات

ایک مسلم وفد کی وائسرائے سے ملاقات کیلئے اجازت

امرتسر ۱۳ اگست۔ شیخ صادق حسن صاحب ممبر اسمبلی نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل سوالات پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے:-

(۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ چند آزاد سرحدی دیہات پر برطانوی ہوائی جہازوں نے ہوائی تاخت کی ہے کیا حکومت بچوں اور عورتوں پر بم باری کو جائز قرار دیتی ہے، ان دیہات میں کون لوگ موجود تھے۔ کیا حکومت آئندہ اس غیر مہذب طریق جنگ سے اجتناب کرے گی؟

(۲) کیا حکومت اس امر سے واقف ہے کہ نام فلم کمپنیاں جو قائم ہوئی ہیں وہ غیر مسلم ہیں اور وہ مسلمانوں کے جذبات سے ناواقف ہیں ... کیا ایسی فلموں پر سنسر کو حکومت جائز قرار دینے کیلئے تیار ہے؟

امرتسر ۱۳ اگست۔ شیخ صادق حسن صاحب ایم۔ ایل۔ اے کے نام حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا: "سرحد کے آزاد علاقہ پر بم باری کے باعث مسلمانوں میں بیحد اضطراب پھیل رہا ہے۔ براہ کرم آپ حکومت کو اس پالیسی سے دستبردار ہونے پر اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کریں۔"

اس تار کے موصول ہونے پر شیخ صاحب نے وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کو مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے:-

لاہور میں اظہار تشویش

"تہذیب تمدن"

"انقلاب"

"اجمل"

بم باری پر احتجاجی جلسہ کے اعلان کی ضبطی

لاہور پولیس نے رضا کاروں کو گرفتار کر کے چھوڑ دیا

علامہ اقبال کا رویہ

سرحد کی بم باری پر ملک کے طول و عرض میں ہیجان

مختلف مقامات پر احتجاجی جلسے

انجمن امداد الاسلام دیوبند کا احتجاج

مسلمانان سہارنپور کا جلسہ

سجادہ نشین سیال شریف کا تار

گورنر صوبہ سرحد کے نام برقیہ

ہندوستان اور جاپان میں تجارتی گفتگو

جاپانی وفد لندن روانہ ہوگیا

خاپاک کے قریب مہمندوں اور حلیم زئیوں میں دست بدست جنگ

پانچ گھنٹہ تک معرکہ کارزار گرم رہا

باجوڑ پر بم باری بند کر دی گئی ہے

شملہ ۱۲ اگست۔ سرحد کی آخری اطلاعات مظہر ہیں کہ کل دوپہر بعد حلیم زئیوں پر بالائی مہمندوں نے زبردست حملہ کیا۔ فریقین میں دست بدست جنگ ۵ بجے سے ۱۰ بجے رات تک جاری رہی۔ یہ جنگ خاپاک کے قریب تورانگا گاؤں میں واقع ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بالائی مہمندوں نے حلیم زئیوں کو سخت نقصان پہنچایا اور ان کے متعدد گاؤں جلا دیئے۔ آج صبح گنڈاؤ پر متعین فوج کو غلانائی سے باہر نکالا گیا تاکہ دشمن کو اس سے خوفزدہ کر دیا جائے لیکن ابھی تک فوج اور ہوائی جہاز ان کو پسپا کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔

باجوڑ پر کئی روز سے ہوائی جہازوں سے بم باری نہیں کی گئی صرف برواز کا متعدد بار مظاہرہ کیا گیا۔ فوجی حکام مطلوبہ تین اشخاص کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ امید ہے کہ ہوائی مظاہروں سے مرعوب ہو کر اور بم باری کے خوف سے باجوڑ والے حکومت کا مطالبہ منظور کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ اب تک بم باری کے سلسلہ میں نقصان جان کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ قبائلی حلقوں میں اس کے متعلق افواہ پھیل رہی ہیں لیکن ان کے بیانات مبالغہ آمیز ہیں۔

بالائی مہمندوں اور حلیم زئیوں میں معرکہ آرائی

فوجی کمانڈر اور ڈپٹی کمشنر کا درہ نہقی میں دورہ

ایک گھوڑے سوار پر فائر

پیشتر کی اطلاعات

بم باری جاری رہے گی؟

حاجیوں کیلئے قواعد و ضوابط

جہاز میں کھانے کے ہمراہ چا کا انتظام

یو۔پی میں حج کمیٹی کا قیام

سرکاری اور غیر سرکاری ارکان کا انتخاب

مس خورشید نیروجی کا داخلہ سرحد

گرفتاری کے بعد فوراً ایک سال کی سزا

کیا گاندھی جی اپنی زندگی ختم کر دینگے؟

بمبئی کے کانگریسی حلقوں میں تشویش

ترکی سے برطانوی نمائندہ کا اخراج

اخراج کے متعلق ترکی حکومت نے رپورٹ پیش کر دی

ترکی حکومت ایکسٹن چاندی خریدیگی

ایک مکان میں بم پھٹ گیا

سیلاب اور طغیانی کے باعث ریلوں کی آمدورفت بند

پل۔ آراضی اور مکانات زیر آب۔ تاروں کے کھمبے اکھڑ گئے

بڑودہ۔ احمد آباد سورت اور رتلام میں قیامت خیز بارش

بڑودہ ۱۲ اگست۔ گذشتہ رات تمام بڑودہ میں بارش کی وجہ سے قیامت برپا ہوگئی ... دریائے وشوامتری میں سخت طغیانی آگئی ہے اور اس کے پل پر ۱۵ فٹ پانی چڑھ گیا ہے۔ آراضی پر دس دس فٹ پانی چڑھ گیا ہے اور لوگ دکانوں اور مکانوں کو چھوڑ چھوڑ کر محفوظ مقامات میں چلے گئے ہیں ... ریلوے ٹرین کی آمدورفت بند کر دی گئی ہے۔

احمد آباد ۱۲ اگست۔ کل تمام دن زبردست بارش ہوتی رہی اور طوفان باد نے تمام علاقہ کو پریشان کر دیا۔ دریائے سابرمتی میں طغیانی کے باعث کھیت تہ آب ہو گئے ہیں۔ ریلوے لائن اور ریلوں کے ٹوٹ جانے کے باعث ریلوے کی آمدورفت بند ہو گئی ہے۔ ٹیلیگراف کے تار اور کھمبے بھی اکھڑ گئے ہیں۔

سورت ۱۲ اگست۔ موثق اطلاعات کے مطابق بروچ اور احمد آباد کے درمیان سخت اور زور کی بارش ہوئی ہے دریائے نربدا میں گذشتہ رات تیس فٹ تک پانی چڑھ گیا۔ شہر بروچ کے تمام بازار زیر آب ہیں اور جملہ کاروبار بند ہے۔ ضلع کیرا میں دریائے مہی میں بھی زبردست طغیانی آگئی ہے۔

رتلام ۱۳ اگست۔ کل زبردست بارش کے باعث ریلوے لائن ٹوٹ گئی جس کے باعث فرنٹیئر میل ۵ گھنٹہ کے لئے لیٹ ہوگیا ... ریلوے حکام نے سید الیہ اور گودھرا کے درمیان ریلوے کی آمدورفت بند کر دی ہے۔

کانگریس کے صدر کا تازہ اعلان

مسٹر ستیہ مورتی کے زبردست اعتراضات

کانگریس کا اجلاس منعقد کرنے کا مطالبہ

مدراس ۱۱ اگست۔ مسٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس نے مسٹر ستیہ مورتی کو ان کے ایک خط کے جواب میں لکھا ہے:-

لکھنؤ میں بے کاروں کا دلچسپ اجتماع

اتحاد کانفرنس منعقد کرنے کا ارادہ

یرواد اجیل میں گاندھی جی کی حالت

۵۵ دیہاتی سوتے سوتے بہہ گئے

بمبئی کے دو ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

سزائے تازیانہ کا بل منظور ہوگیا

بمبئی کونسل میں غیر سرکاری ترمیمات گر گئیں

سکرٹری کانگریس کمیٹی کو سزا ہوگئی

حکومت بمبئی کے حکم کی خلاف ورزی

آئرلینڈ میں خانہ جنگی کے آثار

جنرل اوڈفی کیلئے فوجی پریڈ پر بحث

آدم خیل۔ آفریدیوں پر سی۔ آئی۔ ڈی پولیس کا چھاپہ

ڈائنامیٹ۔ بم۔ رائفلوں اور آتشیں اسلحہ کی برآمد

پشاور ۱۲ اگست۔ سال رواں میں سی۔ آئی۔ ڈی والا افسروں کی کوشش سے آتشیں اسلحہ کی بڑی مقدار کو ہاٹ سے آگے پکڑی گئی ہے دو آدم خیل آفریدی اپنے دو خچروں کو لئے ہوئے چلے جا رہے تھے کہ سی۔ آئی۔ ڈی نے ان کو گرفتار کر کے خچروں کی تلاشی لی جن پر متعدد تھیلے لدے ہوئے تھے ان تھیلوں سے مندرجہ ذیل اسلحہ برآمد ہوئے۔

رائفلیں چودہ عدد (جن میں نمبرہ رائفلیں سوس کی اور ایک کناڈا کی بنی ہوئی تھی) پستول ایک عدد (جرمن ساخت) گولیاں ۱۰ ہزار بم ایک عدد (انگریزی ساخت) ڈائنامیٹ کا مسالہ۔ کارتوس بنانے کی مشین ایک عدد۔ بارود کثیر مقدار میں معلوم ہوا ہے کہ ندکورہ آفریدی ان اسلحہ کو باتل ضلع ہزارہ لے جا رہے تھے۔ بٹگرام کے ایک سردار نے یہ آتشیں اسلحہ منگائے تھے۔ آتشیں اسلحہ اور دیگر سامان تھیلوں میں بھرا ہوا تھا اور ان پر خالی تھیلے بھی ڈال دئے گئے تھے تاکہ دیکھنے والوں کو معلوم ہو کہ خچروں سے بار برداری کا کام لیا جاتا ہے۔

صدر میکاڈو کے خلاف ہوانا میں زبردست مظاہرہ

وحشی ہجوم نے ۱۲ اشخاص ہلاک اور دو سو زخمی کر دئے

صدر کے مکانات اور سرکاری دفاتر کو تباہ کر دیا گیا

ہوانا ۱۳ اگست۔ ہوانا میں صدر میکاڈو کے خلاف زبردست مظاہرہ ہوا اور سخت ہنگامہ برپا ہو گیا جس میں ۱۲ آدمی ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہوئے پولیس اور فوج قیام امن کے لئے کوئی کوشش نہیں کر رہی ہے جنرل میکاڈو کے پرائیویٹ مکانات اور ان کے مال و اسباب کو ہجوم نے برباد کر دیا مکان کے رہنے والے سب بھاگ گئے میکاڈو کے مکانات کا فرنیچر گلیوں میں پھینک دیا گیا اور قیمتی کپڑے اور سامان کو لوٹ لیا گیا۔ حکومت کے دفاتر اور سرکاری اخبار "ہیرالڈ ڈی کیوبا" کے دفتر کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ یہ بھی افواہ ہے کہ مسٹر ارکو رڈو میئر ہوانا کو قتل کر دیا گیا ہے۔ میکاڈو کی حکومت کے زوال کی خوشی میں وحشی ہجوم نے صدر کے محل کو تباہ کر دیا اور ساتھ ہی خفیہ پولیس کے ۵۰ آدمیوں کو قتل کر دیا۔ خود میکاڈو پایۂ تخت سے علیحدہ ایک دوسری جگہ مقیم ہو گیا ہے جہاں اس کی سخت حفاظت کی جا رہی ہے ... اصلاحات کے تمام سلسلوں کو تباہ کر دیا گیا ہے۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ جنرل میکاڈو ہوائی جہاز کے ذریعہ نسو کو فرار ہو گئے ہیں۔

دار الحکومت

دہلی سول لائن میں مسلح ڈاکہ

گھر والوں کو مارتے مارتے بے ہوش کر دیا

دہلی ۱۲ اگست۔ پرسوں رات کو بھوٹوالی کوٹھی کے قریب ایک مکان واقع ... مقدمہ سول لائنز میں تقریباً ۴ ہوکوٹ پتلون پہنے ہوئے ریوالور اور بندوق وغیرہ سے مسلح ڈاکوؤں نے ڈاکہ ڈالا۔ اور تقریباً ۴۰۰ روپے کے زیورات وغیرہ لے کر فرار ہو گئے یہ کوٹھی ایک گوبر گنگا رام کی ہے۔ ڈاکوؤں نے گنگا رام کی بیوی اور بچوں کو بھی زخمی کیا ہے۔ ڈاکو مکان میں ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر آئے اور گنگا رام اور اس کے خاندان کو جگا دیا۔ مسلح ڈاکوؤں کو دیکھ کر گھر والے سکتہ میں آ گئے ایک ڈاکو نے گھر والوں سے کنجی مانگی جب انہوں نے دینے سے انکار کیا تو ان کو پیٹنا گیا یہاں تک کہ وہ بے ہوش ہو گئے۔ آخر انہیں کنجی مل گئی اور وہ چار سو روپے کا سامان لے کر چلتے بنے جب ڈاکو چلے گئے تو گھر والوں نے چلانا شروع کیا۔ پولیس کو خبر کی گئی اب پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

فوجداری مقدمات کی تعداد میں اضافہ

دہلی کی عدالت ہائے فوجداری کی نظم و نسق کی رپورٹ بابت ۱۹۳۲ء مظہر ہے کہ اس سال فوجداری کے مقدموں میں بہت بڑا اضافہ ہو گیا اس سال ۲۰۷۸۲ مقدمہ دائر کئے گئے جب کہ گذشتہ سال صرف ۱۳۰۳۵ مقدمہ دائر کئے گئے تھے۔ ۵ فی صدی سے زائد کا اضافہ ہو گیا رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ اس سالی مقدمہ بازی میں جو اضافہ ہوا ہے اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ جرائم میں اضافہ ہو گیا ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ پولیس زیادہ مستعدی سے کام کرنے لگی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک بہت ضروری جلسہ ۲۰ و ۲۱ اگست کو مراد آباد میں منعقد ہوگا۔ دفتر سے اراکین کے نام ایجنڈا جاری کر دیا گیا ہے۔ معاملات کی اہمیت اور موقع کی نزاکت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام اراکین سے درخواست ہے کہ وہ ضرور شرکت فرمائیں۔ اپنی تشریف آوری کی صحیح تاریخ اور وقت سے مولانا فخر الدین صاحب صدر مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد کے پتہ پر اطلاع دی جائے۔ (مولانا) احمد سعید

نئی دہلی پر مزید ڈیڑھ کروڑ کا صرفہ

شملہ۔ دار السلطنت (نئی دہلی) کو وسعت دینے کی جو اسکیم ہے اس کے بارے میں مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا صرفہ ہوگا اس میں سے پچاس لاکھ روپیہ حال ہی میں کلرکوں کے کوارٹر اور افسروں کے بنگلوں کی تعمیر میں صرف ہوگا۔ بقیہ روپیہ کی منظوری جدید اصلاحات کے سلسلہ میں ہوگی ہے اس سے فیڈرل لیجسلیچر کے ممبروں کے کوارٹر بنیں گے اس کے علاوہ صفائی کی بہتری سرکاری دفاتر، بنس کا میدان اور ایک بڑے ہسپتال کی تعمیر بھی ہوگی۔

گاندھی جی کے صاحبزادے کو چھ ماہ قید کی سزا

دہلی ۱۲ اگست۔ مسٹر ایف۔ بی پول ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پرسوں مسٹر دیوداس گاندھی کو زیر دفعہ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری ۱۹۳۲ء ۶ ماہ قید محض کی سزا دے دی ہے ان کا جرم یہ تھا کہ چیف کمشنر کے حکم کی خلاف ورزی کر کے شہر دہلی کی حدود میں داخل ہوئے ان کو اے کلاس میں رکھا گیا ہے۔

بلا ٹکٹ سفر کرنے والوں کو سزا

دہلی ۱۳ اگست۔ کل صبح دہلی ریلوے جنکشن پر ۲۰ مسافروں کو بلا ٹکٹ سفر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سب متھرا سے آ رہے تھے۔ چودھری بلدیو سنگھ مجسٹریٹ نے ان تمام کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع کی ۱۱ اشخاص کو جرمانہ کی سزا دی گئی اور ۹ آدمیوں کو جو سادہ ... برخاست ہونے تک سزا دی۔

کیوبا میں زبردست بغاوت

فوج کی گولیوں سے پندرہ اشخاص ہلاک

ہوانا ۹ اگست۔ مارشل لا کے اعلان کے بعد آج مزدور شہر ہوانا میں داخل ہو گئی۔ اور شہر پر قبضہ کر لیا۔ حکومت کا بیان ہے کہ سارے ملک میں مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے اور وہ بغاوت کر کے پریزیڈنٹ میکاڈو کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ لوگ اس افواہ پر خوشیاں منا رہے تھے کہ پریزیڈنٹ میکاڈو مستعفی ہو گیا کہ اسی دوران میں فوج نے پہنچ کر ان پر گولی چلا دی۔ لوگ گلیوں میں بھاگ گئے بیان کیا جاتا ہے کہ پندرہ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں اور متعدد اشخاص مجروح ہوئے ہیں۔ بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ امریکن سفیر نے پریزیڈنٹ میکاڈو کو تیار کیا ہے کہ تمام قبائلی رہنما یہ چاہتے ہیں کہ وہ رخصت پر چلا جائے تاکہ کیوبا کی سیاسی مشکلات حل ہو جائیں۔ اس کے ساتھ امریکن سفیر نے یہ بھی اعلان کر دیا ہے کہ ان کا مقصد صلح کرانا ہے۔ اور ان کے مشورہ کو حکومت امریکہ کا الٹی میٹم نہیں سمجھنا چاہئیے۔ اسپر پریزیڈنٹ میکاڈو نے لبرل پارٹی کا جس کا وہ ممبر ہے جلسہ طلب کیا اور امریکن سفیر کی پیش کردہ تجاویز کو منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ ... رخصت پر چلا جائے ... کرتی ہوں۔

سرحد عراق خطرہ میں

حکومت عراق کا جمعیۃ اقوام سے احتجاج

تمام رات لڑائی

لندن ۱۱ اگست۔ کل بہ نیروی ... جو بغاوت کی تھی اب دہ ختم ہو گئی ہے اس کے متعلق اب معلوم ہوا ہے کہ وہ ابھی جاری ہے لیکن عنقریب ملازمت عراق باغیوں کا سر کچل دے گی۔ ... حکومت عراق نے لیگ آف نیشنز کے سامنے سخت احتجاج کیا ہے کہ فرانسیسی حکام نے آخر ایک مسلح جماعت کو عراق میں کیوں داخل ہونے دیا۔

لندن ۱۲ اگست۔ کل جو خبر شائع ہوئی ہے کہ آشوریوں نے بغیر کسی شرط کے ہتھیار ڈال دئے وہ قبل از وقت ہے۔ حکومت عراق نے لیگ آف نیشنز سے امر کی سخت شکایت کی ہے کہ مسلح آشوریوں کا گروہ عراق کی حدود میں داخل ہو گیا جس سے تمام رات جنگ برپا رہی اور بہت سے لوگ ہلاک اور مجروح ہوئے۔

کیوبا میں زبردست بغاوت

جنرل میکاڈو کے محل پر بم گرانے کی دھمکی

ہوانا ۱۲ اگست۔ کیوبا کے صدر میکاڈو علیحدہ ہو گئے ہیں اور عنقریب عہدہ صدارت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ ڈاکٹر کیپیڈس وزیر تعلیم نے اپنی صدارت کا اعلان کر دیا ہے اور آپ کے انتخاب پر سب لوگ متفق ہو گئے ہیں۔ جنرل میکاڈو کے خلاف فوجی اور بحری طاقت نے بغاوت کر دی ہے اور ان کے محل کو بموں سے اڑا دینے کی دھمکی دے رہے ہیں بیان کہ وہ مستعفی ہو جائیں۔ فوج نے میکاڈو کو تخت سے دستبردار ہونے کے لئے ۴۸ گھنٹہ کا نوٹس دیدیا ہے ورنہ اس کے بعد محل خاص پر بم باری کی جائیگی۔

جرمنی میں اشتراکیوں پر تباہی

سینکڑوں اشتراکی گرفتار کر لئے گئے

برلن ۱۳ اگست۔ تمام جرمنی میں اشتراکیت کو تباہ کرنے کی جد و جہد برابر جاری ہے۔ چار سو پولیس مین اور ۵۰۰ اسٹارم ٹروپ کے سپاہیوں نے جاسوسوں کی ایک جمعیۃ کے ساتھ ہمبرگ پر چھاپہ مارا جہاں سے ۴۳ اشتراکی گرفتار کر لئے گئے جن میں ایک عورت بھی ہے جو ہمبرگ پارلیمنٹ کی ممبر تھی۔ برلن کے مضافات سے بھی ۵۰ اشتراکی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ورتم برگ میں پولیس نے اسی قدر اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اب اشتراکیوں کی جد و جہد کا جرمنی سے خاتمہ ہو گیا ہے۔

جاپان میں افغانی سفیر کا تقرر

کابل سے ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سردار حبیب اللہ خان طرزی وزیر خارجہ کابل کو حکومت افغانستان نے جاپان میں سفیر مقرر کیا ہے وہ عنقریب اپنے عہدہ کا چارج لینے کی غرض سے ٹوکیو کو روانہ ہو جائیں گے۔ (اصلاح کابل)

امریکہ میں سینما کی لعنت

صرف امریکہ میں ۱۲۰۰۰ سینما ہیں جن میں ہفتہ وار حاضرین کی اوسط ۰۰۰۰۰۰ (چھ کروڑ) ہے اس حساب سے ہر سال ۲۷ فی صدی آبادی سینما دیکھتی ہے۔

یوروپین افسروں کو قتل کرنے کی سازش

شیشی میں زہریلی گیس

مدراس ۱۲ اگست۔ یوروپین افسروں کو قتل کرنے کی ایک سازش کا آج ایک مقدمہ کے دوران میں انکشاف ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ سازش اس طرح تیار کی گئی تھی کہ کرسمس کے زمانہ میں یوروپین افسروں کے پاس بطور تحائف چند خوشنما شیشیاں بھیجی جائیں لیکن ان کے اندر زہریلی گیس ہو۔ یہ انکشاف ایچ۔ ڈی۔ راجہ کے مقدمہ میں ایک گواہ نے ایک بیان میں کیا۔ راجہ صاحب پر ضمانت نہ داخل کرنے کے سلسلے میں مقدمہ چل رہا ہے۔ ... اسکول آف میڈیسن کا طالب علم ہے ... راجہ سے ۲ اپریل کو اس کے مکان پر ملا۔ راجہ نے اس سے بیان کیا کہ اس نے مدراس میں کانگریس انڈیپنڈنٹ پارٹی کے نام سے ایک جماعت بنائی ہے اس نے یہ بھی بیان کیا کہ وہ کوشش کر رہا ہے کہ بڑے دن کے زمانہ میں مدراس میں بہت سے یوروپینوں کو ہلاک کیا جائے۔ گواہ نے کہا کہ راجہ کے بیان کے مطابق ایک شیشی کا ایک پارسل جس میں زہریلی گیس ہوگی طے پایا تھا کہ ہر یوروپین کے پاس بھیجا جائے گا۔ خیال تھا کہ جو لوگ اس شیشی کو کھولیں گے وہ زہریلی گیس سے ہلاک ہو جائیں گے۔

فرانس کی احتیاطی تدابیر

پیرس کو مسلح کرنے کی تجویز

"ڈیلی ہیرالڈ" لکھتا ہے کہ پیرس دنیا کا سب سے زیادہ گنجان شہر ہے اتنی آبادی اتنے کم رقبہ میں کسی شہر میں نہیں ہے۔ اسی قدر نہیں بلکہ بہت سے خفیہ اور علانیہ کارخانے بھی شہر میں موجود ہیں اور شب و روز ہتھیار بنانے اور توپیں ڈھالنے میں مصروف ہیں لہذا جنگ شروع ہونے کی حالت میں دشمن مجبور ہوگا کہ شہری آبادی کو نہ سہی کم سے کم ان جنگی کارخانوں کو برباد کرنے کے لئے ہوائی جہازوں سے بمباری کرے۔

اس "حقیقی بھیانک خطرے" سے بچنے کے لئے بہت وسیع پیمانہ پر تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں یہ کئی قسم کی ہیں۔

۱۔ تمام شہریوں کو جنگی نظام کے ماتحت لا کر مدافعانہ فوج بنا یا جائے حتیٰ کہ عورتوں کو بھی مدافعت کی "قواعد" سکھائی جائے تاکہ پیرس کی آبادی بیک وقت جنگی ہیڈ کوارٹر کے اشارے پر حرکت میں آ جائے۔

۲۔ تمام شہریوں کو زہریلی گیس سے بچنے کے لئے ایک خاص قسم کے نو ایجاد ٹوپ خریدنے چاہئیں اور ان کے استعمال کی عادت ڈالنی چاہئے۔

۳۔ شہر کے ہر حصہ کو ہوائی جہاز گرانے والی توپوں سے مسلح کر دینا چاہئے

۴۔ شہر کے ہر حصہ میں زمین دوز قلعوں کا جال بچھا دینا چاہئے جہاں ہوائی حملوں سے پناہ لینے کے لئے شہری رہ سکیں صرف ان قلعوں کی تعمیر پر پندرہ کروڑ پونڈ صرف ہوں گے۔

۵۔ ہوائی حملوں سے بچنے کے لئے سب سے موثر تدبیر یہ سوچی گئی ہے کہ ایک عظیم الشان ہوائی بیڑہ تیار کر کے ہیڈ کوارٹر کے سپرد کر دیا جائے ... دی جائے کہ وہ دشمن سے زیادہ سے زیادہ خوفناک انتقام لے سکے۔

جعلی سکہ بنانے والوں کی منظم سازش

چار ہزار جعلی سکے ضبط کر لئے گئے

دہلی ۱۳ اگست۔ کل ایک جعلی سکہ بنانے والوں کی منظم سازش کا انکشاف ہوا اطلاع ملنے پر کہ دہلی کے چند صراف جعلی سکے خرید کر بمبئی اور کلکتہ کی ٹکسال میں بھیجتے ہیں تاکہ اس طرح وہ سرکاری سکے کو بیکار کریں۔ مقامی پولیس نے آج تیسرے پہر تین صرافوں کے مکان پر چھاپے مارے اور کہا جاتا ہے کہ تقریباً ۴ ہزار جعلی روپے برآمد ہوئے۔ ۵ اشخاص گرفتار کر لئے گئے دو ابھی مفرور ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ان ہی صرافوں نے تھوڑا عرصہ ہوا ۱۷ ہزار کی رقم بمبئی کی ٹکسال میں روانہ کی تھی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے مزید انکشافات کی توقع ہے۔

معلمین حجاج کے مسودہ قانون کے خلاف

ہندوستان کے مسلمان متفقہ احتجاج کریں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۱۰ اگست کو دہلی میں مسلمانوں کا جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس کی کارروائی اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ اور فریضہ حج کے سلسلہ میں حکومت جو رکاوٹیں پیدا کر رہی ہے ان کی تفصیل اس جلسہ کی منظور کردہ قرار دادوں سے پوری طرح واضح ہو جاتی ہے۔

معلمین حجاج پر پابندیاں عائد کرنے کی غرض سے جو مسودہ قانون اسمبلی میں پیش ہونے والا ہے اس کے خلاف سخت احتجاج کی ضرورت ہے اگر معلمین کے لئے لائسنس ضروری کر دیا گیا اور بدون لائسنس کے کسی شخص کو حجاج کی رہنمائی اور اعانت و امداد سے روکا گیا تو اس پابندی سے فریضہ حج کی ادائیگی میں سخت مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ اسی طرح اگر مولانا اسمعیل غزنوی کو حج سے حکام ... کے خلاف آواز نہ اٹھائی گئی ... قائم ہوگی تو اس سے زیادہ سخت خطرات کا اندیشہ ہے ... مفید رپورٹ کا معاملہ بھی کچھ اہم نہیں ہے اس لئے ضرورت ہے کہ ہر جگہ ان تجاویز کی تائید اور موافقت میں تجاویز پاس کی جائیں مجھے امید ہے کہ مسلمان اس سلسلے میں پوری جد و جہد کے ساتھ اپنی آواز کو موثر بنانے کی کوشش کریں گے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف

مسلمانان دہلی کا احتجاج

مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ زیر سرپرستی جمعیۃ علماء ہند ۱۶ اگست چہار شنبہ کے روز شام کو آٹھ بجے آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج کرنے کی غرض سے کمپنی باغ (آزاد پارک) میں منعقد ہوگا عوام کی اطلاع کے لئے یہ پوسٹر شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اس جلسے میں مسلمان کثرت شریک ہوں گے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

شاہ مسعود احمد صاحب رکن اسمبلی

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں

شاہ مسعود احمد صاحب رکن مرکزی جمعیۃ مقننہ نے کل پٹنہ سے شملہ جاتے ہوئے دہلی میں قیام کیا آپ کو جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں تمام کارکنوں نے چائے کی دعوت دی گئی۔ دعوت میں شہر کے دیگر معززین بھی شریک تھے۔ بعض اہم مسائل کے متعلق شاہ صاحب موصوف سے مشورہ ہوتا رہا اور تقریباً سات بجے یہ پر لطف مجلس ختم ہوئی۔ امید کی جاتی ہے کہ شاہ صاحب آج شملہ تشریف لے جائیں گے۔ (نامہ نگار)

حکیم جمیل صاحب کو دوسرا صدمہ

ہمشیرہ صاحبہ کا انتقال پر ملال

گذشتہ الجمعیۃ میں خبر دی جا چکی ہے کہ حکیم محمد جمیل خاں کی ہمشیرہ کے ہاں ۱۲ سال کے بعد لڑکا ہوا تھا جس کی خوشی میں حکیم صاحب موصوف نے معززین شہر کو چار کی دعوت دی تھی لیکن افسوس کہ وہ بچہ انتقال کر گیا اور حکیم صاحب کی خوشی حزن و ملال میں مبدل ہو گئی لیکن حکیم صاحب کو اس سے زیادہ ایک اور غم برداشت کرنا تھا یعنی بچہ کی والدہ اور حکیم صاحب کی ہمشیرہ محترمہ بچہ کے انتقال کے چند روز بعد ہی انتقال فرما گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ ... علاج میں مصروف تھے آخر قضا کے ہاتھ نے مرحومہ کو بھی نہ چھوڑا۔

ہم اس جانکاہ حادثہ میں حکیم صاحب اور ان کے خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ مرحومہ کو بخشے اور حکیم صاحب اور ان کے لواحقین کو صبر کی توفیق دے آمین۔

گاندھی جی کی رہائی کا مطالبہ

اسمبلی کے اجلاس میں بیلا دھر کا نوٹس

شملہ ۱۳ اگست سیٹھ بیلا دھر جودھری نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے ایک نوٹس دیا ہے جس میں آپ نے حکومت سے استدعا کی ہے کہ وہ گاندھی جی اور ان کے رفقا کو رہا کر دے۔ انہوں نے اپنے نوٹس میں اس امر کی وضاحت کی ہے کہ گاندھی جی نے وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کر کے موجودہ سیاسی جمود کو ختم کرنے کا پورا ارادہ کر لیا تھا اور وہ صلح پر بالکل آمادہ تھے اس لئے اسمبلی کا یہ اجلاس حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ گاندھی جی اور ان کے ساتھیوں کو فوراً رہا کر دے تاکہ ہندوستان کی موجودہ سیاسی فضا خوشگواری میں تبدیل ہو جائے۔

مراکش میں فرانسیسی افواج اور مسلم قبائل میں معرکہ آرائی

ایک پیشوائے دین میدان میں لڑتے لڑتے شہید ہو گئے

مراکشی مسلمانوں کی زمین پر فرانسیسی افواج کا قبضہ

پیرس (بذریعہ ڈاک) مراکش میں ابھی تک جہاد آزادی جاری ہے اور حکومت فرانس کے خلاف مراکشی مسلمانوں میں زبردست ہیجان پھیلا ہوا ہے فرانسیسی جرائد نے کوہ اطلس کے جنوبی قبیلہ ایت ابیدا کے خلاف جنرل ہوری (فرانسیسی کمانڈر) کی سرکردگی میں مزید اقدام کی تفصیلات شائع کی ہیں جنرل ہوری نے تنغاس کی طرف اپنی فوجی توت منتقل کر دی ہے اور وہ خود فوجی اقدامات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ فرانسیسی فوج کی پیشقدمی کے بعد جبل تماجن کے نشیبی مقام پر مسلم قبائل سے مقابلہ ہوا۔ قبائل ایک مختصر سی لڑائی کے بعد پسپا کر دئے گئے۔ اور فرانسیسی افواج نے قبائل کی کل زمین پر قبضہ کر لیا۔ ملا سعدی ابن احمد جو قبائل میں بزرگ و پیشوا مانے جاتے تھے وادی تلمی میں لڑتے لڑتے شہید ہو گئے ان کی شہادت کے بعد قبائل میں ابتری پھیل گئی۔ اس کے بعد الجیریا کی سرحد سے آئے ہوئے ایک دستہ نے دو جنرل گراوڈ کی کمان میں تھا) الملگو کی جانب ۱۲ میل تک پیشقدمی کی اس دستہ نے تنگٹ کی خلیجوں اور بلندیوں سے لیکر جنوبی ... قبائل نے بالآخر اطاعت قبول کر لی۔ ... حکومت فرانس نے جنرل ہوری کو اختیار دیا ہے کہ وہ اس علاقہ کو اپنی مرضی کے مطابق ... فرانسیسی افواج ... مزید کارروائی کریں۔

فرانسیسی لفٹنٹ کی ہلاکت

پیرس ۱۲ اگست۔ مراکو میں فرانس کی بحری طاقت کے امیر البحر اور کمانڈر انچیف ڈوین فن ٹیو کے صاحبزادے لفٹنٹ لوئیس اطلس مراکو میں مسلم قبائل کا مقابلہ کرتے ہوئے ہلاک ہو گئے آپ اپنے والد کے قائم مقام ہو کر مراکو میں مسلم قبائل کا زبردست مقابلہ کر رہے تھے اسی دوران میں مسلم قبیلہ کے کسی فرد نے گولی مار کر آپ کو ہلاک کر دیا۔

"زکوٰۃ کے چندے کی روٹیاں"

ایڈیٹر الامان کو دندان شکن جواب

شریف آدمیوں کا قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی مسئلے پر بحث کرتے ہوئے جھوٹ بہتان اور لغو گوئی سے احتراز کرتے ہیں اس لئے کہ یہ امور نفاق کی علامت ہیں لیکن جس اخبار کی ملکیت مولوی مظہر الدین شیرکوٹی جیسے مجہول الاخلاق آدمی کو حاصل ہو اس سے کذب آفرینی، بہتان طرازی اور لغو گوئی کے سوا اور کس شے کی توقع ہو سکتی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے (اور یہ جملہ مالک وحدت جیسے بداخلاق لوگوں کے الفاظ کے لئے نہایت ناموزوں ہے) کہ

"ابتک تو ہم سمجھتے تھے کہ مدینہ و الجمعیۃ کا اتحاد صرف اسی قدر ہے کہ ایڈیٹر و مالک مدینہ دفتر جمعیۃ میں آ کر بیٹھ جایا کریں اور زکوٰۃ کے چندے کی روٹیاں کھا کر چلے جایا کریں۔"

مدینہ و الجمعیۃ کے اتحاد کے متعلق تو ہم کچھ کہنا نہیں چاہتے اس لئے کہ ہمارا اتحاد ہر اس شخص سے ہے جو نیکی اور حق کی دعوت دیتا ہو۔ اگر الجمعیۃ میں یہ وصف موجود ہے تو ہمارا اس سے بھی اتحاد ہے۔ اور اگر وحدت و الامان جیسے رذیل اخبار بھی کوئی حق کی دعوت پیش کریں گے تو ہم ان کی ہمنوائی کو بھی اپنی زندگی کا فخر تراردیں گے، ہم نے الجمعیۃ سے بیسیوں مسائل میں اتفاق بھی کیا ہے اور اختلاف بھی کیا ہے لیکن جہاں تک زکوٰۃ کے چندے کی روٹیوں کا تعلق ہے ہم علی الاعلان کہدینا چاہتے ہیں کہ ہمارا اتحاد ان روٹیوں کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ الامان و وحدت اور مولوی مظہر الدین ...... ہی کا شیوہ خاص ہے کہ جب تک ان کو زکوٰۃ کے چندے کی روٹیاں توڑنے کا موقعہ ملتا رہا وہ جمعیۃ علمائے ہند کی غاشیہ برداری کرتے رہے لیکن جونہی "راتب" کا یہ سلسلہ منقطع ہوا انہوں نے نوک پنجے نکال کر غرانا شروع کر دیا چنانچہ الامان کے اجراء کے لئے انہوں نے اسی زکوٰۃ کے چندے سے چار ہزار روپے قرض لئے اور شیر مادر سمجھ کر ہضم کر گئے۔

خدا کا شکر ہے کہ مدینہ کے مالک اور ایڈیٹر نے آج تک زکوٰۃ کے چندے کی روٹیاں نہیں کھائیں یہ خصوصیت الامان و وحدت اور اس کے "زکوٰۃ خور" مالک ہی کو حاصل ہے جس نے دار العلوم دیوبند میں "زکوٰۃ کے چندے" ہی کی روٹیاں توڑ کر دستار فضیلت حاصل کی اور اس قابل ہوا کہ اپنے اساتذہ کی پگڑیاں اچھالے اور علماء کو بدنام کرے اور "زکوٰۃ خوری" کی یہ عادت اس قدر راسخ ہو چکی ہے کہ اب تک زکوٰۃ وصول کرتا اور اس کی روٹیاں توڑتا ہے۔ (مدینہ)

معاملات اجین

پانچ سو روپیہ لیکر غائب ہو جانے کی مزید تصدیق

اجین۔ ریاست گوالیار میں صورت معاملات کی نزاکت بدستور ہے مسلمانوں کو ریاست کے حکام کی چیرہ دستیوں سے جس قدر شکایات ہیں ان کی روداد ہم متعدد مرتبہ شائع ہو چکی ہے لیکن افسوس کہ کونسل عالیہ گوالیار اصلاح حال کی طرف متوجہ نہیں ہوتی۔ بعض احباب نے ہمیں اجین حاضر ہو کر معاملات کی تفتیش و تحقیق کی دعوت دی لیکن ہم اپنی مجبوریوں اور ... کے باعث اس دعوت کو قبول نہ کر سکے اور نہ کوئی مشورہ دے سکے لیکن ہمیں بیحد افسوس ہوا کہ تیر کوٹ کا "چیتو پنڈارہ" مظلوم اور بیجان مسلمانوں کی لاش کو نوچنے کے لئے گدھ کی طرح اجین بھی پہنچ گیا۔ اور ایک روایت ہے کہ بطابق فرسٹ کلاس کا کرایہ آمد و رفت اور پانچسو روپے وصول کر کے دہلی واپس چلا گیا۔ اگر یہ روایت صحیح ہے تو ہمیں مولوی مظہر الدین کی حالت پر افسوس آتا ہے جو محض اپنے حلوے مانڈے سے غرض رکھتے ہیں۔ مسلمانوں کا مردہ خواہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں انہیں اس سے کچھ غرض نہیں۔

ہماری سوچی سمجھی رائے یہ ہے کہ گوالیار کے مسلمانوں کے ساتھ ظلم ہو رہا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ مسلمان خود منقسم و منتشر ہیں۔ ایک جماعت حکومت کے ساتھ ہے اور دوسری اس کے خلاف۔ اگر سوال ہوتا صرف حکومت کی حمایت و مخالفت کا تو کچھ حرج نہیں تھا۔ ہر شخص کو اپنی رائے پر عمل کرنے کا حق ہے مصیبت تو یہ ہے کہ مسلمان آپس میں بھی لڑ رہے ہیں، ہم رہنمایان قوم سے عرض کرتے ہیں کہ وہ اجین جا کر مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش ...

صوبہ بہار کا مسلمان وقف بل

وقف کمیٹی امارت شرعیہ کی رپورٹ

بغیر ضروری ترمیمات کے مسودہ قانون ناقابل قبول ہے

صوبہ بہار کی کونسل میں مسلم اوقاف کے نظم و نسق اور نگرانی کے لئے ایک مسودہ قانون بغرض منظوری پیش کیا گیا ہے جس کو مولوی حسن جان صاحب وکیل ایم۔ ایل۔ سی نے مرتب کیا ہے۔ آج کل صوبہ بہار میں اس مسودہ قانون پر نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی جا رہی ہے اور امارت شرعیہ صوبہ بہار کی طرف سے چند اراکین کی ایک سب کمیٹی بھی منتخب کر دی گئی ہے جس کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ اس قانون کے متعلق صحیح معلومات حاصل کر کے اور مسلمانان بہار کو اس کے نقائص و خطرات سے آگاہ کر کے مسلم رائے عامہ بیدار کرے۔ اس کمیٹی نے اپنی جو رپورٹ پیش کی ہے ہم اسے قارئین الجمعیۃ کی آگاہی کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔

۱۔ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ کو زیر صدارت عالی جناب حضرت مولانا سید شاہ محی الدین صاحب امیر شریعت ثانی مدظلہ العالی امارت شرعیہ بہار و اڑیسہ کی مجلس شوریٰ کا جلسہ منعقد ہوا جس میں خصوصیت کے ساتھ اس مسلمان وقف بل پر غور کیا گیا جو بہار کونسل میں پیش ہے غور و بحث کے بعد اس بل کے متعلق حسب ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی:۔

"چونکہ مولوی حسن جان صاحب ایڈوکیٹ پٹنہ ایم۔ ایل۔ سی کے مرتبہ وقف بل میں چند بنیادی اور اصولی نقائص ہیں جن کا ازالہ نہایت ضروری ہے، اگر ان کو زائل کئے بغیر یہ بل قانون بن گیا تو اس سے بہت سے مفاسد پیدا ہوں گے اس لئے یہ مجلس حسب ذیل اصحاب کی ایک وقف کمیٹی بناتی ہے تاکہ ان اصولوں کی روشنی میں جو اس وقت زیر بحث آئے ہیں وہ اس بل کی ترمیمات مرتب کرے، اور اس بل کی اصلاح کے لئے ہر مناسب کارروائی "امارت شرعیہ" کی طرف سے انجام دے۔"

الٰہی کے ماتحت باحسن وجوہ انجام پا سکتے ہیں ان کے لئے بھی لبا امانت انسانی حکومتوں کا سہارا ضروری ہوتا ہے تاکہ مخلوقات الٰہی کے وہ فوائد جو مذہبی احکام کی پابندی میں ضمر ہیں فوت نہ ہونے پائیں اور انسانی حکومتیں بھی مخلوقات الٰہی کے مفاد کی رعایت و حفاظت کے لئے سہارا دینے میں پس و پیش نہیں کرتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب ہندوستان میں برٹش حکومت قائم ہوگئی جس کا اثر یہ ہوا کہ ایک طرف عموماً اللہ تعالیٰ کے خوف و رجا کے عوض حکومت کے خوف و رجا کے اثرات کام کرنے لگے اور دوسری طرف اسلامی اوقاف کے کشکش ... افراد کی ملکیت سے خارج ہو کر عموماً جماعت اور گروہ کے دائمی فوائد کے لئے ہوتے ہیں ۱۸۶۳ء سے کوئی محکمہ اور صیغہ عامہ ایسا باقی نہ رہا جس سے اوقاف کی حفاظت ہوتی جس کا لازمی نتیجہ ہوا کہ اوقاف کی بربادی شروع ہو گئی تو تمام سیاسی معاملات سے پہلے جس چیز کا مطالبہ مسلمانوں نے حکومت سے کیا وہ اوقاف کی حفاظت کا مطالبہ ہے اور جس چیز کی طرف حکومت کو سب سے زیادہ اور ہمیشہ بالاتفاق توجہ دلائی گئی ہے وہ حفاظت اوقاف ہی کا مسئلہ ہے چنانچہ ۱۸۶۳ء سے اس وقت تک جو تقریباً نصف صدی کا زمانہ ہوتا ہے مسلمانوں کی کل انڈیا اور صوبہ جاتی انجمنوں نے بار بار حکومت کو اس مسئلہ کی طرف توجہ دلائی۔

آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس، آل انڈیا مسلم لیگ، آل انڈیا ندوۃ العلماء وغیرہ کا نام اس باب میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے، مگر حکومت نے اس طرف کوئی خاص توجہ نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا ایک طرف مسلمانوں کے اکثر اوقاف ضائع اور برباد ہو گئے اور جو بچ گئے ہیں ان کی بقا کی بھی بظاہر کوئی امید نہیں ہے اور دوسری طرف حکومت کی اس روش سے مسلمانوں کی بدگمانی بڑھتی گئی اور دن بدن یہ خیال پختہ ہو گیا کہ اوقاف کی بابت ۱۸۶۳ء سے حکومت نے جو رویہ اختیار کیا ہے وہ یقیناً محض پادریوں ہی کے شور و شغب اور اپنی خود غرضی پر مبنی ہے۔ یہ وہ حقیقت ہے جو ہندوستانی اوقاف کی تاریخ جاننے والے سے پوشیدہ نہیں ہے۔ پس ان اسباب و حالات کی بنا پر بلاشبہ یہ امر مسلم ہے کہ مجالس قانون ساز سے اسلامی اوقاف کی حفاظت کے لئے ایک بہتر مسودہ قانون پاس ہونے کی سخت ضرورت ہے اور حکومت و مجالس قانون ساز کا فرض ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو اس ضرورت کو پورا کر کے تلافی مافات کریں۔

۴۔ لیکن حکومت یا بعض دیگر حضرات شاید اس حقیقت سے ناواقف ہیں کہ تقریباً نصف صدی سے حفاظت اوقاف کے لئے مسلمان جو چیخ و پکار کر رہے ہیں اور حکومت سے "وقف ایکٹ" منظور کرنے کا جو مطالبہ کر رہے ہیں تو اس سے مسلمانوں کی کیا مراد ہے اور وہ کن نقاط کے ماتحت کوئی "وقف ایکٹ" چاہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ خود حکومت اور اکثر مصنفین وقف بل آج تک کوئی ایسا بل مرتب نہ کر سکے جو مسلمانوں کے زخم کا مرہم اور درد و دل کی دوا بن سکے اس لئے نہایت سادہ لفظوں میں ہم ان نقاط کو درج کرتے ہیں جن کے ماتحت کوئی "مسلمان وقف ایکٹ" بننا چاہئے اور جو مسلمانوں کا حقیقی مطالبہ ہے۔

(الف) حکومت قانون کی رو سے تمام اسلامی اوقاف کی نگرانی پورے اختیارات کے ساتھ مسلمانوں کی ایک ایسی نمائندہ مجلس کو سپرد کرے جس پر مسلمانوں کو کامل اعتماد ہو اور جس کے عزل و نصب کا اختیار مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو اور حکومت اس مجلس کی کارروائیوں کی صرف نگراں رہے۔

برٹش حکومت کے اندر یہی ایک طریقہ ہے جس سے اوقاف کی حفاظت و نگرانی اس طرح پر ہو سکتی ہے جو اسلام کے اصولوں کے قریب تر ہے اور جس سے حکومت بھی مطمئن ہونے کے علاوہ ہر قسم کے الزامات سے بری ہو سکتی ہے۔ فلسطین اور دیگر غیر اسلامی حکومتوں نے ہندوستان کے ماسوا اسلامی اوقاف کی بابت یہی طریقہ اختیار کیا ہے۔

(ب) تمام اوقاف خیراتی ہوں یا ذاتی و خاندانی آمدنی والی ہوں یا بغیر آمدنی والی، اشیاء منقولہ ہوں یا غیر منقولہ سب کی حفاظت وقف کی نمائندہ مجلس کے ذمہ ہونی چاہئے کیونکہ بغیر اس وسعت کے نہ اسلامی قوانین کا منشا پورا ہو سکتا ہے اور نہ مسلمانوں کی شکایات رفع ہو سکتی ہیں۔

(ج) اوقاف کی اس نمائندہ مجلس کے اخراجات کے لئے حکومت کے خزانہ عامرہ سے اگر کل خرچ نہیں تو ایک مناسب رقم کا دیا جانا لازم ہے کیونکہ اسلامی اوقاف حقیقتہً رفاہ عام کی چیزیں ہیں جن کی حفاظت کا بار حکومت کے ذمہ ہے اس کے علاوہ جب حکومت مسلمانوں کے اوقاف اور ذاتی جائدادوں اور آمدنیوں سے لاکھوں لاکھ روپیہ (مال) روڈسس اور دیگر ناموں سے وصول کرتی ہے جس سے پبلک مفاد کی حفاظت مقصود ہے تو کیا وجہ ہے کہ حکومت ان آمدنیوں کا ایک حصہ اوقاف کی حفاظت کے لئے نہیں دے سکتی ہے۔ چنانچہ ۱۸۱۰ء کے بنگال ریگولیشن کے ماتحت ۱۸۶۳ء تک اسی بنیاد پر حکومت حفاظت اوقاف اپنے خزانہ سے خرچ کرتی رہی ہے۔

(د) مجلس اوقاف یا اس کے کسی ذمہ دار افسر کو مختار رہنے کے لئے ایک ایسے اصولوں کا رکھنا لازم ہے جو ان کو احتیاط برتنے پر مجبور کرے تاکہ کسی حال میں غیر مجرم متولیوں کی زندگی دو بھر نہ ہو اور نہ اوقاف کا روپیہ زیادہ تر نگرانی اور مقدمات میں صرف ہو جائے۔

۵۔ انہیں چند حقائق اور نقاط کو پیش نظر رکھ کر ہم لوگوں نے مولوی حسن جان صاحب کے مجوزہ بل میں ضروری ترمیمیں کر دی ہیں اور ان نقاط کے ماتحت بحالت موجودہ کم سے کم جو چیزیں ہو سکتی ہیں وہی رکھی گئی ہیں۔

یوم وقف

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ نے اعلان کیا ہے کہ:۔

کونسل بہار میں حفاظت اوقاف کے لئے ایک مسودہ قانون پیش ہے لیکن مسودہ قانون میں چند اہم بنیادی غلطیاں ایسی ہیں جن سے مسلمانوں کو نقصان عظیم پہونچنے کا اندیشہ ہے۔ امارت شرعیہ کی وقف کمیٹی نے ان کی اصلاح کے لئے ترمیمیں پیش کی ہیں جو پمفلٹ کی شکل میں شائع ہو گئی ہیں۔ ان کو بغور پڑھنے سے سارے احوال معلوم ہو جائیں گے۔ اگر بغیر ان ترمیموں کے شامل کئے ہوئے مسودہ قانون پاس ہو گیا تو ایک سخت فتنہ ہوگا اور مسلمان مصائب میں گھر جائیں گے۔ اس لئے تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ ۲۵ اگست یوم جمعہ کو ہر جگہ باضابطہ جلسہ کریں جس میں مسلمانوں کو اس بل کے نقائص سے مطلع کیا جائے اور آئندہ خطرات سے متنبہ کیا جائے۔ اور اس جلسہ میں حسب ذیل تجویز پاس کر کے اخبارات کے علاوہ اس کی ایک نقل بذریعہ تار گورنر صاحب بہار و اڑیسہ کے نام بھیجی جائے۔ اگر مسلمانوں نے اس سے غفلت کی اور ان کے احتجاج کے بغیر خدا نخواستہ بل پاس ہو گیا تو آئندہ اس کی تلافی ناممکن ہو جائے گی۔ اور حکومت اور ممبران کونسل کو یہ عذر ہاتھ آ جائے گا کہ ہمیں مسلمانوں کے خیالات سے اطلاع نہیں تھی۔

تجویز

۱۔ مسلمانان ...... کا یہ جلسہ اعلان عام کرتا ہے کہ "مسلمان وقف بل ۱۹۳۳ء" جب تک حسب ذیل اصولوں کے ماتحت نہ ہو مسلمان ہرگز اس کو قبول نہیں کریں گے:۔

(الف) مسلمانوں کے اوقاف کا نظم صرف مسلمانوں کے منتخب نمائندوں کے ذریعہ ہو۔

(ب) مساجد، قبرستان اور ہر قسم کے اوقاف جو مسلمانوں کے فائدہ کے لئے ہوں سب کی حفاظت قانون میں شامل ہو۔

(ج) حفاظت اوقاف کے اخراجات حکومت کے ذمہ ہوں جس طرح ۱۸۱۰ء کے ریگولیشن بنگال کے ماتحت ۱۸۶۳ء تک حکومت کے ذمہ تھے۔

۲۔ مسلمانان ...... کا یہ جلسہ عام حکومت اور ممبران کونسل سے استدعا کرتا ہے کہ جب تک مولوی حسن جان صاحب کے مسودہ قانون اوقاف میں امارت شرعیہ کی تجویز کے مطابق ترمیم نہ ہو جائے ہرگز ہرگز اس کو قبول نہ کریں۔

نوٹ:۔ (۱) اگر مسودہ بل اور امارت شرعیہ کی رپورٹ وغیرہ نہ پہونچی ہو تو دفتر سے طلب کریں اور اس کے مضامین مسلمانوں کو سنائے جائیں۔

(۲) تجویز، اخبارات و بنام سکرٹری ٹو۔ دی گورنمنٹ آف بہار اینڈ اڑیسہ ایجوکیشن اینڈ ڈیولپمنٹ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ صدر جلسہ کی طرف سے جانی چاہئے۔

(۳) اصل مسودہ بل کا اردو ترجمہ بعض جگہ غلط چھپ گیا ہے لیکن تنقید بعد صحت کی گئی ہے اور سلیکٹ کمیٹی نے بل میں جو ترمیمیں کی ہیں ان سے بل اور بدتر ہو گیا ہے۔

ارکان وقف کمیٹی

حضرت ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت۔ جناب مولانا سید شاہ قمر الدین ناظم بیت المال مرکزی و قاضی امارت شرعیہ۔ جناب مولانا سید شاہ نور الحسن صاحب قاضی امارت شرعیہ۔ جناب مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری۔ جناب مولانا عثمان غنی صاحب ناظم امارت شرعیہ

۲۔ اس کمیٹی نے مذکور الصدر تجویز کے ماتحت متعدد جلسے کئے جن میں کافی غور و بحث کے بعد مجوزہ بل کی ترمیمیں مرتب کی گئیں اور اسی اثنا میں مسلم ممبران کونسل سے ارکان کمیٹی نے تبادلہ خیالات کیا انہوں نے کمیٹی کی اکثر رائیوں سے اتفاق کیا اور یہ وعدہ کیا کہ ان ترمیمات کے ساتھ بل کی تائید کی کوشش کی جائے گی اور اگر یہ ترمیمیں منظور نہیں کی گئیں تو پھر اصل بل کی مخالفت کی جائے گی۔

اس کمیٹی نے یہ تجویز بھی منظور کی کہ اس کمیٹی کی رپورٹ معہ مسودہ و ترمیمات اردو میں واقفیت عامہ کے لئے شائع کر دی جائے اور اس کا انگریزی ترجمہ حکومت بہار اور مسلم ممبران کونسل کے پاس بھیجا جائے۔

کمیٹی نے ایک قرار داد یہ بھی منظور کی کہ ۲۵ اگست ۱۹۳۳ء کو اس صوبہ میں یوم وقف کا اعلان کیا جائے جس دن جلسہ عام کے اندر اس کمیٹی کی ترمیموں کا اعلان کیا جائے اور ان جلسوں کی کارروائی حکومت بہار اور اخبارات میں بھیجی جائے۔

۳۔ ہم لوگ ان حقائق کی طرف اشارہ کر دینا مناسب سمجھتے ہیں جن کی وجہ سے مجالس قانون ساز سے ایک بہتر وقف بل پاس کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے اور جس مطالبہ میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے مسلمان متفق ہیں اسی کے ساتھ ان نقاط کا اظہار بھی ضروری سمجھتے ہیں جن کے ماتحت مجوزہ بل میں اہم ترمیمیں کی گئی ہیں تاکہ حکومت اور تمام دیگر حضرات ان ترمیموں کی ضرورت اور اہمیت کو محسوس کریں اور ان کے قبول کرنے میں کوئی تردد نہ کریں۔

یہ امر مسلم ہے اور جس پر تجربات شاہد ہیں کہ جب انسان کے دلوں پر حکومت الٰہیہ کی بجائے انسانی حکومتوں کی جلوہ نمائی ہوتی ہے تو جو امور محض احکام

نجی افواج کو ممنوع قرار دینے کا ارادہ

مسٹر ڈی ویلرا کا پیغام

ڈبلن ...... ڈبلن میں مسٹر ڈی ویلرا نے گورنمنٹ کے آتشیں اسلحہ کے لائیسنسوں کو منسوخ کرنے اور نیشنل گارڈ سے ہتھیار واپس کرنے کا مطالبہ کرنے کے متعلق ایک پر جوش بحث کرتے ہوئے تمام پرائیویٹ افواج کو ممنوع قرار دینے کا ارادہ ظاہر کیا۔

مخالفوں نے گورنمنٹ پر آئی۔ آر۔ اے کے حکم ماننے کا الزام لگایا۔ اس کے جواب میں مسٹر ڈی ویلرا نے کہا کہ جب حلف وفاداری ہٹالی جائے گی آئی۔ آر۔ اے کی ہستی بھی قائم نہ رہے گی۔

جاپان اور ہندوستان کی گفت و شنید

شملہ ۔۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوستان و جاپان کے درمیان جو تجارتی گفت و شنید ہونے والی ہے اس میں حصہ لینے کے لئے جاپانی ڈیلی گیشن ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں شملہ پہنچ جائے گی اس طرح اسمبلی کا اجلاس ختم ہوتے ہی کانفرنس شروع ہو سکے گی۔

گمان کیا جاتا ہے کہ جاپانی ڈیلی گیشن کی رہنمائی جمعیۃ اقوام کے جاپانی دفتر کے سابق صدر ہوں گے غالباً مسٹر ایس سیزاوا ڈائرکٹر غیر ملکی تجارت بھی وفد میں شامل ہوں گے۔

یو۔ پی میں سول نافرمانی کی رفتار

لکھنؤ۔ نینی تال کی اطلاع ہے کہ گزشتہ ہفتہ میں کوئی پولیٹیکل سزا یابی نہیں ہوئی۔ ابھی تک کل ۱۲۶۷ سزایابیاں ہوئی ہیں اور ۷۷۵ معافیاں اور رہائیاں دی جا چکی ہیں۔

اس بل میں جو سب سے اہم تبدیلی ہم لوگوں نے کی ہیں، وہ صرف تین ہیں:۔

اوّل یہ کہ وقف بورڈ کو منتخب شدہ مسلم ممبران کونسل منتخب کریں اور حکومت کی نامزدگی نہ ہو۔ یہ وہ طریقہ ہے جو سب سے کم تر ہے اور امید قوی ہے کہ بہار کونسل اور حکومت بہار کو اس کے قبول کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا۔ اوّلاً اس لئے کہ بورڈ کے انتخاب اور بورڈوں کے انتظام میں حکومت کا ایک پیسہ خرچ نہ ہوگا۔ ثانیاً یہ کہ مسلمانوں کے خالص مذہبی انتظام کے لئے اس قسم کے بورڈ کے انتخاب کو اسی طریق سے اسمبلی اور حکومت ہند عملاً تسلیم کر چکی ہیں یعنی یہ کہ پورٹ حج کمیٹیوں کے منتخب ممبروں کے انتخاب کا حق اسمبلی اور حکومت ہند نے صرف ان مسلمان ممبروں کو دیا ہے جو اسی علاقہ کی طرف سے اسمبلی کونسل ڈسٹرکٹ بورڈ، کارپوریشن میں منتخب شدہ ممبر ہوں، بلاشبہ پورٹ حج کمیٹیوں میں چند سرکاری ممبر بھی نامزدگی سے رکھے گئے ہیں اور وہ محض اس وجہ سے کہ جہازراں کمپنیوں اور پورٹ انمبسروں کی نمائندگی ہو سکے کیونکہ پورٹ حج کمیٹی کے معاملات کو اُن سے نہایت گہرا تعلق ہے، لیکن اسلامی اوقاف کی نگرانی میں مسلمانوں کے سوا کسی دوسرے کو عموماً تعلق نہیں ہے اس لئے وقف بورڈ میں نامزدگی کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

دوئم یہ کہ "وقف بورڈ" کو ان تمام اوقاف پر نگرانی کا حق دیا گیا ہے جو اسلامی قانون کے ماتحت اوقاف ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ اوّلاً اس لئے کہ پرائیوٹ وقف کو وقف بورڈ کی نگرانی سے خارج کر دینا ان اشخاص پر ظلم ہوگا جن کے لئے وقف ہے کیونکہ پرائیوٹ اوقاف کے متولی بھی خائن ہو سکتے ہیں۔ ثانیاً اس لئے کہ ہر پرائیوٹ وقف کا کسی وقت پبلک وقف ہونا بہت ممکن ہے اس لئے تمام پبلک پر اس کی حفاظت لازم ہے۔ ثالثاً یہ کہ اسلامی قانون سے ہر قسم کے اوقاف کی حفاظت یکساں واجب ہے۔ رابعاً یہ کہ کوئی پرائیوٹ وقف ایسا ... میں اوقاف کو خارج کرتے ہیں جو نامعلوم واقفوں نے اسلامی مقاصد کے لئے وقف کئے ہیں۔

سوئم یہ کہ وقف بورڈ کے اخراجات سے ہم لوگوں نے حکومت کو کلیۃً سبکدوش نہیں کیا ہے اور یہی حق اور انصاف کا مقتضی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ ترمیمیں حکومت اور ممبران کونسل وجمہور مسلمین کے لئے قابل قبول ہوں گی۔ اگر ان اہم ترمیموں کو قبول نہیں کیا گیا تو ہمیں یقین ہے کہ مسلمان اصل بل کو قبول و منظور کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔ فقط

ترمیمات وقف کمیٹی امارت شرعیہ کا خلاصہ

امارت شرعیہ نے حکومت اور ممبران کونسل کی سہولت کے لئے مسلمان بنگال وقف بل کے جن جن دفعات میں ترمیمیں کی ہیں اُن کو مفصل لکھا ہے جو ۸ صفحوں میں ہے اور وہ ان کے پاس انگریزی میں بھیجی گئی ہیں لیکن ان سب کو اردو میں چھاپنے کی چنداں ضرورت بھی نہیں ہے اس کے علاوہ اخراجات بھی بڑھ جاتے ہیں کا پورا کرنا اس وقت مشکل ہے اس لئے اس کا خلاصہ دیا جاتا ہے۔

(۱) بل کے دفعہ ۲ ضمن (ک) میں وقف کی تعریف سے بہت سے قبرستان اور مساجد وغیرہ لاکھوں روپیہ کی جائداد میں وقف سے خارج ہو جاتی ہیں اس لئے اس دفعہ میں وقف کی ایسی تعریف کی گئی ہے جو ان سب کو شامل ہو جائے۔

(۲) بل کے جن دفعات سے وقف علی الاولاد وغیرہ کو وقف بورڈ کی نگرانی سے خارج کیا گیا ہے ان سب دفعات میں ترمیم کر کے نگرانی میں سب کو شامل کر لیا گیا ہے۔

(۳) بل کے باب دوم کو جس میں بورڈ کی تشکیل کا اصول حکومت کی نامزدگی سے بیان کیا گیا ہے اس کو ترمیم میں بدل دیا گیا ہے۔ اور ممبران کونسل کے انتخاب سے بورڈ کی تشکیل رکھی گئی ہے اور ایسے اصول وضع کئے گئے ہیں کہ جب بورڈ بھی بے راہ روی اختیار کرے تو ممبران کونسل اس کی اصلاح کر سکیں اور ملت مسلمہ کی جو تفریق قانونی طور پر اس باب میں موجود تھی اس کو دور کر دیا گیا ہے اور بغیر اس تفریق کے اس مقصد کو دوسرے طریق سے پورا کیا گیا ہے۔

(۴) جن دفعات میں حکومت کے اختیارات وسیع اور بلا ضرورت تھے ان سب میں ترمیم کر کے اس نقص کو دور کر دیا گیا۔

(۵) اصل بل میں وقف بورڈ کے اخراجات سے حکومت بالکل سبکدوش قرار دی گئی ہے اور یہ کہ جو روپیہ بطور قرض حکومت دے گی اس کا سود دینا بھی بل میں رکھا گیا ہے۔ اس کے بجائے دفعہ ۵۹ میں ایسی ترمیم کر دی گئی ہے جس کا منشاء یہ ہے کہ حکومت کے ذمہ ہی بورڈ کا خرچ عائد ہو اور اگر کبھی اس سے قرض لیا جائے تو سود دینا نہ پڑے۔

(۶) دفعہ ۷۰ جو تو ہین اہل علم اور مذہب پر مشتمل تھی اس میں ترمیم کر کے یہ الزام دور کر دیا گیا ہے اور اس کے بعد ایک دفعہ اس مضمون کی رکھی گئی ہے کہ اس قانون کے ماتحت بورڈ، صدر اور تمام سب کمیٹیاں اور بورڈ کے ملازمین حاصل شدہ اختیارات کا استعمال اس حد تک کر سکتے ہیں جو شرائط وقف نامہ اور قانون اسلام کے منافی نہ ہو اور اگر کسی عدالت نے وقف کے متعلق کوئی اسکیم یا فیصلہ ایسا نافذ کیا ہو یا آئندہ کرے جو شرائط وقف نامہ یا اسلامی قانون کے منافی ہو تو وہ اس قانون کی رو سے قابل نفاذ نہ ہوگا اور بورڈ اس اسکیم یا فیصلہ کی اطلاع مقامی حکومت کو دیگا تاکہ وہ عدم نفاذ کا اعلان کرے۔

(۷) بل کے جن جن دفعات میں اشاعت کارروائی کو سرکاری گزٹ تک محدود رکھا گیا ہے اس میں ترمیم کر دی گئی ہے کہ اردو و ہندی اخبارات میں بھی شائع ہوا کرے۔

(۸) بل میں اس کی صراحت نہیں ہے کہ بورڈ کا دفتر اور اس کی کارروائی کس زبان میں ہوگی۔ اس لئے ترمیم میں ایک دفعہ ۳۰ بڑھائی گئی ہے کہ سوائے سرکاری مراسلات کے بورڈ کی تمام کارروائی اردو زبان اردو رسم الخط میں ہوگی۔

دستخط

ابو المحاسن محمد سجاد کان اللہ لہٗ، صدر۔ قمر الدین۔ پھلواری۔ نور الحسن پھلواری۔ عبد الصمد رحمانی۔ عثمان غنی سکریٹری

مجلس احرار کا جلسۂ عام

۲۴ اگست ۳۳ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں زیر اہتمام مجلس احرار اسلام سہارنپور زیر صدارت خاں محمد محمود علی خاں صاحب منعقد ہوا۔ مولانا مشتاق احمد صاحب جنرل سکرٹری نے راولپنڈی کے حادثہ پر ایک معرکۃ الآرا تقریر فرماتے ہوئے حسب ذیل تجویز پیش کی:

"مسلمانان سہارنپور کا یہ عام جلسہ اُن لوگوں پر جنہوں نے راولپنڈی کے اراکین مجلس احرار اسلام پر ناجائز حملہ کر کے اُن کو زخمی کیا اظہار نفرت کرتا ہے اور مجروحین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ مجرموں کا پتہ لگا کر ان کو فوراً واقعی سزا دے۔"

اس تجویز کو جوش و خروش کے ساتھ منظور کیا گیا۔

مولانا محمود الحسن صاحب نے حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام ہند کا بیان پڑھ کر سنایا اور دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دار العلوم ندوۃ العلماء میں تعمیر مسجد
مسلم خواتین کا فیاضانہ اقدام

دار العلوم ندوہ میں سرمایہ کی کمی کے سبب سے مسجد کی تعمیر کا کام مدتوں سے پڑا تھا خدا کا شکر ہے کہ اس نے محض ارکان ندوہ کو ہمت عطا کی، اور انہوں نے پوری محنت اور جانفشانی سے اس کام کو شروع کر دیا۔ مخصوص عطیوں کے حصول کے علاوہ اس کی تکمیل کے لئے دو تجویزوں پر عمل کیا گیا ہے۔ ... اطراف سے ایک ہفتہ اشاعت ہو رہا ہے جس سے ہفتہ کی ضروری مزدوری کی تعلیم ہو جاتی ہے، بڑے مذہبی حضرات نے بھی توجہ کی، اور پٹنہ، حیدر آباد، بڑودہ، انگلستان، دگجرات، بھوپال، بہار اور دوسرے حصص ملک سے چندے وصول ہوئے اور ہنوز کوشش کا سلسلہ جاری ہے۔

(۲) دوسری تجویز یہ تھی کہ خاص فرش مسجد کے لئے خواتین اسلام سے اپیل کی جائے الحمد للہ کہ ہماری یہ آواز پردہ کے پیچھے تک پہونچی اور مسلمان خواتین نے ادھر توجہ فرما کر اپنی مذہبی جوش کا ثبوت دیا۔ اب تک اس سلسلہ میں حسب ذیل چندے وصول ہو چکے ہیں، مگر ابھی فرش کے ڈھائی ہزار کے تخمینہ کو پورا ہونے میں بہت کچھ باقی ہے، جس کے لئے ہم اپنی دردمند مسلمان بہنوں کو دوبارہ متوجہ کرتے ہیں۔

فہرست وصول شدہ سابق چار سو روپیہ للعام

(۱) اہلیہ مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اعظم گڈھ	عـــہ
(۲) والدہ وہمشیرہ سعد الدین صاحب ندوی لکھنؤ	عـــہ
(۳) خاندان مولوی عبد الماجد صاحب دریا بادی	عـــہ
(۴) اہلیہ مولوی عبد السلام صاحب ندوی اعظم گڈھ	عـــہ
(۵) اہلیہ جناب شیخ احمد علی عرف ڈلن صاحب لکھنؤ	[illegible]
(۶) اہلیہ مولوی اقبال احمد صاحب وکیل اعظم گڈھ	عـــہ
(۷) اہلیہ مرزا مرتضیٰ بیگ صاحب وکیل اعظم گڈھ	عـــہ
(۸) اہلیہ مولوی عبد الغنی صاحب وکیل اعظم گڈھ	عـــہ
(۹) اہلیہ شاہ محمد اسحٰق صاحب وکیل اعظم گڈھ	عـــہ
(۱۰) اہلیہ محمد صدیق صاحب	عـــہ
(۱۱) والدہ شیخ تجمل حسین صاحب لکھنؤ	عـــہ
(۱۲) سردار جہاں بیگم صاحبہ لکھنؤ	[illegible]
(۱۳) اہلیہ مرحومہ الحجاز محمد خاں صاحب	[illegible]
(۱۴) اہلیہ عبد الرؤف صاحب تاجر اعظم گڈھ	[illegible]
(۱۵) اہلیہ ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب بہار	[illegible]
(۱۶) اہلیہ شیخ تجمل حسین صاحب	[illegible]
(۱۷) اہلیہ ڈاکٹر زین العابدین صاحب ندوی بہار ماہوار	[illegible]
(۱۸) متفرق چندہ خواتین اعظم گڈھ	[illegible]
(۱۹) بیگمات حاجی غفور صاحب	[illegible]
(۲۰) اہلیہ جواد علی خانصاحب ندوی	[illegible]
(۲۱) اہلیہ محمد علی خاں صاحب رئیس بارہ بنکی	[illegible]
(۲۲) اہلیہ عبد السلام خاں صاحب رئیس بارہ بنکی	[illegible]
(۲۳) ہمشیرہ چودھری ضیاء الدین صاحب بارہ بنکی	[illegible]
(۲۴) اہلیہ محمد حسین خانصاحب سیتاپور	[illegible]
(۲۵) اہلیہ ملک محمد رفیع صاحب وکیل بارہ بنکی	[illegible]
(۲۶) اہلیہ شاہ محمد یٰسین صاحب اعظم گڈھ	[illegible]

(ڈاکٹر) سید عبد العلی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ

بیگوسرائے میں فتنہ ارتداد
ایک بے کس مسلم خاتون کی دردناک داستان

کمزوری اور بے کسی دنیا کی سب سے بڑی مصیبت ہے خدا ترس ہی لوگ کمزوروں پر رحم کر سکتے ہیں بیگوسرائے میں فتنہ ارتداد کے سلسلہ میں پرستاران اسلام پر وقتاً فوقتاً جو مصائب مقامی آریہ سماج کی طرف سے ہوتے رہے ہیں اس کی روک تھام میں ہمارے محترم دوست مولوی سید منظور احسن صاحب وکیل جس توجہ اسلامی جوش کے ساتھ سرگرم عمل رہا کرتے ہیں وہ ہر پہلو سے قابل ستائش ہے ... سال سے فتنہ ارتداد بیگوسرائے میں رونما ہو چکا ہے اس کی آگ اندر ہی اندر سلگ رہی ہے اور مقامی آریہ سماج اور اس کے منتری اپنی ان تھک کوشش اس بات پر صرف کر رہے ہیں کہ اپنی ہر جائز و ناجائز جدوجہد کو کام میں لا کر فرزندان اسلام کو دین حنیف کی روشنی سے محروم کر کے ارتداد کی تاریکیوں میں ڈھکیل دیں وہ ان نامعقول کوششوں میں مذموم سے مذموم حرکات کرنے سے دریغ نہیں کرتے ...

اسی حال کا واقعہ ہے کہ ایک عورت مسماۃ الٰہ جلائی کو ان لوگوں نے زبردستی آریہ بننے کے لئے مجبور کیا۔ غریب الٰہ جلائی کی روداد ستم حد درجہ افسوسناک ہے وہ ایک مارواڑی کے مکان میں قید کی جاتی ہے اور اس طرح قید کی جاتی ہے کہ اپنی روداد قفس جو نہ صرف خلاف قانون ہے بلکہ حد درجہ خطرناک بھی ہے کسی کو سنا سکے اس زندان بلا کے اندر وہ بدنصیب عورت اپنے محبوب دین حنیف کی گود میں وہ یلی منحرف ہو کر زبردستی آریہ دھرم قبول کرنے کے لئے مجبور کی جاتی ہے۔ ... اسی درد ناک واقعہ کی اطلاع پاتے ہی فوراً پولیس کی اعانت سے الٰہ جلائی کو زندان ستم سے رستگاری دلائی بلاشبہ یہ وکیل صاحب کی کمال ہوشمندی اور قومی محبت کا نتیجہ تھا کہ تمام واقعات نہایت خوبصورتی سے انجام پا گئے بوجہ اس کے کہ وکیل صاحب موصوف میں ایک فطری طاقت ہے جس کی وجہ سے اُن کو مسلمانان بیگوسرائے پر ایک خاص دوستانہ اقتدار حاصل ہے ... میں وکیل صاحب موصوف کی خدمت میں مسلمانان بیگوسرائے کی طرف سے اُن کی اس قومی اور مذہبی خدمت کی انجام دہی کے لئے ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خداوند عالم سے دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیشہ اُن کو مذہب و ملت کی خدمت اور مظلوموں و بے نواؤں کی دستگیری کے لئے قائم رکھے اور آخرت میں جزائے خیر دے۔ آمین۔

سید حسن وکیل بیگوسرائے۔

اوجین میں جشن میلاد النبیؐ

مورخہ ۲۱ ربیع الاول مطابق ۷ جولائی حسب اعلان بروز جمعرات جامع مسجد میں جشن ولادت منایا گیا بعد نماز فجر تلاوت قرآن شریف شروع ہوئی ... بجے تک نعت خوانی ہوتی رہی ... مقامی علماء اوجین نے تقریر فرمائی۔ حکیم محمد عبد الغنی صاحب ٹونکی مقیمی اوجین نے سیرۃ رسول پر روشنی ڈالکر مسلمانان اوجین کو خاص طور پر متفق رہنے کی تلقین فرمائی ... مولوی محمد نذیر صاحب ٹانڈوی نے ... مولانا مولوی محمد عبد الاکرم صاحب جبیری حال مدرس مدرسہ اسلامیہ قصبہ بھرونگڈھ ضلع اوجین نے مختصر روشنی ڈالکر صلوٰۃ و سلام پر جلسہ صد مبارکہ کو ختم کیا۔

۹ جولائی بروز اتوار ایک جلسہ عظیم الشان جامع مسجد اوجین میں بہ یادگار ولادت رسول مقبول صلعم دوبارہ منایا گیا اس جلسہ کے لئے مسلمانان اوجین کو اور خصوصاً غیر مسلم حضرات کو شرکت کے لئے دعوت دی گئی۔ مسلمانان اوجین کے تمام طبقوں نے نہایت ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کی برادران ہنود میں سے اکثر معزز افراد و عمال حکومت نے شرکت فرما کر اپنی وسیع الخیالی کا ثبوت دیا جن میں قابل ذکر حضرات یہ ہیں۔ ڈاکٹر کبلوکر صاحب رسول سرجن مالوہ۔ گورٹو صاحب ڈسٹرکٹ انجنیر ... صاحب وغیرہ وغیرہ

جلسہ کا افتتاح ۸ بجے صبح سے ہوا اور مسلسل ۱۱ بجے تک رہا جلسہ کی ابتداء تلاوت کلام پاک سے ہوئی حافظ محمد یٰسین صاحب نشکری نے ایک رکوع تلاوت فرمایا۔ اس کے بعد مولوی محمد نعیم الدین صاحب نے تقریر شروع کی۔ فاضل مقرر نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی پاک زندگی کو نہایت فاضلانہ طریقہ سے واضح کیا مولانا موصوف کی فاضلانہ تقریر مسلسل دو گھنٹہ تک ہوتی رہی۔

اسی سلسلہ میں شب کو جامع مسجد میں دوبارہ جلسہ ہوا ... قصبہ بھرونگڈھ اوجین میں تیسرا جلسہ منعقد ہوا ... معراج شریف کے متعلق نہایت زبردست مدلل عقلی و کتابی دلائل سے بیان فرمایا۔

غرض یہ چاروں جلسے نہایت زبردست ہوئے اور بے حد کامیاب رہے شائقین کا ہجوم ہزار ہا افراد سے متجاوز ہو جاتا تھا۔ (نامہ نگار)

انجمن اسلامیہ سنتاہار کی مختصر رپورٹ

آج مورخہ پہلی اگست کو بعد انجمن اسلامیہ سنتاہار کی جنرل میٹنگ منعقد ہوئی جس میں تقریباً ... ممبر حاضر تھے۔ پہلے جو چندہ کے مقام سنتاہار و اطراف ... سے ہمارے محترم مسٹر ڈی بی موڈی صاحب بہادر و سکرٹری منشی پیر محمد صاحب برادر اکاؤنٹنٹ ماسٹر عبد الرزاق صاحب ناظم و محرر کی بابو عبد الاحد صاحب و عبد اللطیف صاحب سوداگر ... ایک سو ساٹھ روپیہ تھی اس رقم کو جناب پریسیڈنٹ صاحب بہادر نے چار جگہ تقسیم کیا ... جامع مسجد میں ... اس میں جناب صدر ... انجمن سے مدرسہ تنظیم خانہ قائم کیا جس میں یتیم و لاوارث طلبہ تعلیم پا رہے ہیں ان کے کل ضروریات کا سامان منجانب انجمن نہیا ہے اس وقت طلبہ کی تعداد ... ہے جو مسلم بچے لاوارث ...

ثمیم ہوں وہ شوق سے اگر تعلیم حاصل کر سکتے ہیں پہلے بذریعہ خط و کتابت حالات سے واقف کر دینا ہوگا اور اس پتہ پر خط و کتابت ارسال کر سکتے ہیں۔ مسٹر ڈی بی موڈی صاحب بہادر پریسیڈنٹ انجمن اسلامیہ سنتاہار ضلع بوگرہ۔ اس وقت انجمن ہذا کی ماہوار آمدنی مبلغ ... روپیہ کی ہے یہ رقم ماہانہ وصول کی جاتی ہے۔

سنگرور میں علم و عرفان کی بارش
حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود مسعود

سنگرور ریاست جیند میں اس سال پہلا موقعہ ہے کہ تقریب عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم علم و عرفان کی بارش اس درجہ نزہت آفرین ہوئی۔ رئیس المتکلمین زعیم الملت حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب مدظلہ الکافی ناظم جمعیۃ العلماء ہند ۱۷ ربیع الاول کو ورود فرمائے سنگرور ہوئے۔ شہر بھر کے مسلمان جوق در جوق اسٹیشن کی طرف دوڑے چلے جا رہے تھے جو لوگ گاڑی آنے سے قبل نہ پہنچ سکے وہ راستے میں شامل جلوس ہو گئے۔ باوجودیکہ جلوس کا کوئی اہتمام نہ کیا گیا تھا پھر بھی شائقین زیارت کے ہجوم نے ایک باضابطہ مگر شاندار جلوس کی شکل پکڑ لی۔ رات کو مولانا نے مجمع عام میں ایک بصیرت افروز اور حیات بخش وعظ فرمایا جس سے سامعین کے قلوب پر عمل تسخیر کا سا اثر ہوا۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ہر پہلو کو اس عمدگی اور جامعیت کے ساتھ بیان فرمایا کہ سننے والے حد درجہ محظوظ ہوئے ازبسکہ تقریر کا وہ حصہ جو صرف مسلمانوں اور دین فطرت سے متعلق تھا باقی رہ گیا تھا اور تین گھنٹہ کی مسلسل تقریر کے باوجود تشنگان ذکر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاس نہ بجھی تھی اس لئے اگلے روز بعد از نماز جمعہ مسجد جامع میں آپ نے وعظ کا باقی حصہ بیان فرمایا اور اس کے بعد رات کو ایک اور موثر تقریر مختصر اصلاح معاد کے موضوع پر فرمانے کے بعد مراجعت فرمائے دہلی ہو گئے۔ جزاہم اللہ عنا و عن سائر المسلمین

عبد اللطیف

دہرہ دون میں جلسہ میلاد النبی

مسلمانان دہرہ دون کی خواہش اور متواتر مراسلات روانہ کرنے پر آج یوم جمعہ صبح ... بجے ابو الفاخر میر ... منصب دار وعظ خاص سلطنت آصفیہ حیدر آباد دکن تشریف لائے ... بعد نماز جمعہ ... تقریر ... قرآن کریم کی ایک سورۃ کی تفسیر ... اسی مسجد میں ایک عالمانہ ... وعظ فرمایا پھر ۵ اگست ۳۳ء کو شب کو دو بجے تک جناب مرزا امین بیگ صاحب کے مکان پر جو انہوں نے نیا تعمیر کرایا ہے نہایت موثر انداز میں وعظ فرمایا آج ۶ اگست ۳۳ء کو آپ مراجعت فرمائے وطن ہوئے آپ کی ان تقاریر سے یہاں کے مسلمانوں کے سینہ نور ایمان و ایقان سے روشن اور منور ہو گئے۔

مہربان علی شفیق دہرہ دون

یورپ کے متعلق ہر قسم کی معلومات پوچھیں

پروفیسر حقی نے اہل ہند کو یورپ کے تجارتی، تمدنی، علمی، مذہبی، اخلاقی حالات اور دیگر امور سے واقف کرانے کے لئے ایک دفتر قائم کیا ہے، ضرورتمند اصحاب یورپ جانے سے پہلے، اخراجات، قیام، کرایہ مکان وغیرہ کی تفصیلات دریافت فرما سکتے ہیں۔ تاجروں اور طالب علموں کو بھی ایسی ہی معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں، تمام سوالات کا جواب مفت بھیجا جائے گا۔ خط و کتابت کا پتہ یہ ہے:۔

Prof. K. I. S. Haqqi
15, Rue Bonolly
Paris X

مدرسہ نسواں کیلئے معلمات کی ضرورت

ایک مڈل پاس دوسرے درجہ جار پاس ہو مدرسہ نسواں سوانل ضلع میرٹھ کے لئے ضرورت ہے درخواست کے ساتھ سارٹیفکٹ ضرور آنا چاہیے خط و کتابت کا پتہ یہ ہے:۔

(مولانا) بشیر احمد مدرس مدرسہ دار العلوم میرٹھ

مدرسہ حیات الاسلام اسمٰعیل نگر کا امتحان

مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۳ء مطابق ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ جامع المعقول والمنقول جناب قاضی صاحب سلطان محمود برائے امتحان مدرسہ ہذا صبح ۸ بجے کو جلوہ افروز ہوئے تمام اراکین جمعیت خدام الشریعت بوقت امتحان تشریف آور ہوئے۔

امتحان ۸ بجے سے شروع ہو کر ۱۲ بجے سرانجام ہوا مہتمم صاحب کے انتہائی کوشش کی بدولت تمام طلباء کامیاب رہے۔ بلکہ اکثر طلباء کو انعامات ملے جناب قاضی صاحب مذکور اور جناب مولانا صاحب عزیز اللہ ...

یوپی میں مسلم لڑکیوں کیلئے جبریہ تعلیم
مسلمانوں میں شدید اضطراب و ہیجان
دار العلوم دیوبند میں احتجاجی جلسہ

روزانہ اخبار تیج دہلی مورخہ ۲۶ جولائی ۳۳ء کی اس شائع شدہ اطلاع پر کہ ممالک متحدہ کی کونسل کے اجلاس منعقدہ ۲۴ فروری ۳۳ء میں صوبہ متحدہ کیلئے مسٹر کیلاش سرکار استو نے لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کے متعلق تجویز پیش کی اور حکومت کی طرف سے ان کی ... فقت میں ایک کمیونک شائع کیا گیا جس میں ممالک متحدہ کے ان رقبوں میں، جہاں لڑکوں کی جبریہ تعلیم کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے لڑکیوں کیلئے بھی جبریہ تعلیم رائج کرنے کی تائید کی گئی ہے اور جس کی منظوری کا اعلان ۱۵ اگست ۳۳ء تک کیلئے ہے۔

تمام جماعت علماء و طلباء دار العلوم کا جلسہ صدر دار الحدیث میں زیر صدارت ...

... ہیں اس کی ضرورت ہے کہ اس قانون کو اس وقت تک نافذ ہونے سے روکنے میں سعی کی جب تک کہ دونوں قوانین میں مناسب ترمیم کے جدوجہد کامیاب ثابت ہو ہندایاں احتجاج کے لئے زبردست جدوجہد شروع ہوئی ہے۔

بتاریخ ۱۰ اگست ۳۳ء بسلسلہ لازمی تعلیم زنانہ جامع مسجد گجراتوں میں ...

... کی خبر پائی جاتی ہے۔ بذریعہ اخبار طبع فرمائے۔

(۴) اس جلسہ کی رائے میں ریزولیشن نمبر ۲ کی نقول لوکل گورنمنٹ اور چیرمین ڈسٹرکٹ بورڈ مراد آباد اور چیرمین ٹاؤن ایریا اور مشہور اخبارات کو بھیجی جاویں۔

(محمد عبد اللہ)

... کرتا ہے کہ ہمارے اس متفقہ مذہبی جلسہ کی کارروائی کو ۲۱ اگست ۳۳ء تک حکمہ انسٹرکشن ممالک متحدہ تک پہونچا دیں تاکہ گورنمنٹ اس پر اچھی طرح سے غور کر کے دفعہ ۵ کے بموجب مسلمانوں کے نسوانی طبقہ کو ہمیشہ کیلئے اس جبریہ تعلیم سے مستثنیٰ قرار دلانے اور ساتھ ہی اس کے جو مسلم بچے اپنی مذہبی تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں خواہ حفظ یا ناظرہ اُن سے بھی کسی قسم کا کوئی تعرض نہ کیا جاوے۔

اختر شاہ مدرس مدرسہ امداد الاسلام میرٹھ

یو۔ پی کے پانچ مقام

۱۳ اگست ۳۳ء یوم جمعہ بعد نماز مغرب بصدارت منشی برکت اللہ خاں صاحب ایک جلسہ بمقام قصبہ دریاپور منعقد ہوا۔ پوسٹر انجمن ہذا پہلے پڑھ کر سنایا گیا اس کے بعد چند تقریریں ہوئیں اور بتلایا گیا کہ فی نفسہ ہم کو جبریہ تعلیم سے اختلاف نہیں ہے مگر حکومت اور میونسپلٹی کے عمال نے جو رویہ مسلمانوں کے ساتھ اختیار کیا ہے اس سے مسلمان سخت بیزار ہیں اس جبریہ تعلیم سے قرآن مجید جیسی ضروری اور اہم تعلیم سے مسلمان بچوں کو روکا جا رہا ہے جس کی پرفیشن میں مسلمان ایک عرصہ سے بے چین ہیں اب جب کہ یوپی میں تعلیم نسواں کا ...

... اس لئے کہ موجودہ نصاب اور طریقہ تعلیم دونوں اسلامی شعائر کے خلاف ہیں لہٰذا ان سے بے پردگی اور ایسی آزادی کی ترویج کا اندیشہ ہے جس کی اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا یہ جلسہ حکومت سے استدعا کرتا ہے کہ اگر وہ ہندوؤں کی خواہش پر تعلیم نسواں کو جبری کرنا ضروری خیال کرے تو کم از کم مسلمان لڑکیوں ...

ہم باواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہراپن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور مشہور دوا بتلا دیں کہ جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور نیٹ بہراپن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپے نقد انعام دیں گے جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ یہاں بھی جب چاہیں تشریف لا کر ملاحظہ کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والے ٹھگ اور مکاروں سے بچنا آپ کا فرض ہے آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ مع نام صاف لکھیے۔

نیٹ بہراپن کا مفید علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، ٹھینسی، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد طرح بطرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بےخطا دوا۔

بابب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصولڈاک و پیکنگ معاف

ہماری سرمہ — ضعف بینائی، سرخی دیرینہ، ککرے، نزول اور ڈھلکہ کی خاص دوا ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں قابل استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴ر)

کان کی دوا بابب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ... ستمبر ۱۹۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ... ستمبر ۱۹۳۳ء ... تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء تک پہونچنا چاہئیں اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۱۰۰ کیلوز سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۲۴—۰—۰	۱۴—۰—۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین اور واپسی بصرہ	۲۰—۰—۰	۱۲—۸—۰

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ مقل کو جاتے ہیں۔ جہاں ریلوے کے افسران زائرین کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین جو مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارتگاہوں کی بھی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں

بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۱۹۰—۰—۰ روپیہ، درجہ سوئم بلا خوراک ۹۵—۰—۰

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب سافر خانہ حاجی دیوجی جمال جیل روڈ عمرکھاڑی بمبئی
(۲) اسم آنریری جائنٹ سیکرٹری فیض پنجتنی پایا کنگی بمبئی
(۳) مسٹر ای۔ اے۔ لوٹیا۔ مانڈوی کولی واڑا بمبئی نمبر ۳
(۴) جیبب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(۵) مسٹر عبد العلی شیخ ... معرفت ملیسرز یوسف علی علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی نیپیر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی حبیب بھائی گوکل۔ کوڑی باغ کراچی

(نوٹ) ایک ہی جہاز پر ایک سو یا ایکسو سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنیوالے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے؟

وہاں سے ایک کارڈ بیکر تحریر فرماویں اور صحت و تندرستی کی گائیڈ ... قواعد قدرت کی حافظ نہایت عمدہ مضامین سے مزین ... صفحات کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مصیبت کے وقت

جبکہ ویدابین پھیلی ہوں جبکہ کسی بیماری کا اچانک حملہ ہو اور جب کوئی حادثہ پیش آئے۔ اُس وقت

امرت دھارا

ایک صادق دوست اور مکمل معالج کی طرح آپ کی مدد کرے گی!

سدا پاس رکھو

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ) نصف ایک روپیہ چار آنہ (عہ) نمونہ آٹھ آنے (۸ر)

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر امرت دھارا آشرم لاہور

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

بچوں کی بخار، کھانسی، اسہال، بادی، دودھ ڈالنا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، دست ہونا، دست میں کیڑے نکلنا، مرگی، ہچکی، قبض

مزید ذخیرہ ہر ایک بیماری کو دور کرنے اور لاغر و کمزور بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے کے لئے مشہور و معروف شرطیہ گھٹی دوا ہے۔ میٹھا ہونے سے بچے اسکو خوش ہو کر پی لیتے ہیں۔ سب جگہ عطاروں، پنساریوں، دیسی انگریزی دوا فروشوں، جنرل مرچنٹوں کمیشن ایجنٹوں کے یہاں فروخت ہوتی ہے لیکن نقلی سے بچو حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھکر لو۔ قیمت فی شیشی ... سوداگروں کو نہایت ہی معقول کمیشن،

سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں

ہر بیماری کا مجرب علاج بتانے والا رسالہ چراغ صحت مفت منگا کر پڑھو

المشتہر:۔ مینیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

نمک جالینوس
رجسٹرڈ

معدے اور آنتوں کو قوت دینا اور ان کو ردی مواد سے پاک و صاف رکھتا ہے۔ بدہضمی اور دائمی قبض کو دفع کر کے غذا کو صحیح طور پر ہضم کرنیکی صلاحیت بخشتا ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو خوش رنگ بنا دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ایم۔ اے۔ رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص و اعلیٰ قسم کی پسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں۔

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم

یداللّٰہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم کانفرنس کا التواء

لندن کی مرکزی ہند سوسائٹی

نزاع بے سبب

سرحدی پالیسی

سرحد پر بمباری

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

مکالمات و مخاطبات کے لعل ازبلا کی حالت

خوبصورت حمائل

صوبہ جاتی حسن و آداب کو مقبول بنانے کے لیے اس کے مختلف ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے۔ مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لیے یہ ہم

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا رسک امروہہ یو۔پی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (منیجر)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آجتک ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲؎ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

سفید بال جڑسے کالا

ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر ... بال کالا اسٹورس پوسٹ ... سمری (دربھنگہ)

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

اگر آپ کو اسلام اور داعیِ اسلام سے سچی محبت ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ ... تو مکتبہ علمیہ سے مندرجہ ذیل کتابیں منگاکر پڑھئے ...

آئینہ کمالات مرزا ...
دین مرزا کفر خالص ...
نامہ حقانی در رد مسیح قادیانی ...
صحائف رحمانیہ ...
اطلاع حقانی ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا خطبۂ صدارت

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بےنظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حیات محمود

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جب حیدرآباد سے محبت مسلمان کو ہے

الاعظم ہفتہ وار

منیجر الاعظم چھتہ بازار حیدرآباد دکن

ردِ مرزائیت کی معاون

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

سرحدی قبائل پر بمباری

تین مطالبات

سرحد کے آزاد علاقہ میں جو کارروائی کی جا رہی ہے اس کے متعلق مسلمانان دہلی نے اپنی قرارداد میں صرف تین مطالبات پیش کئے ہیں اور ان مطالبات کے تحت میں جو معقول دلائل ہو سکتے ہیں ان کی طرف اشارہ بھی اسی قرارداد میں کر دیا ہے۔ یہ تینوں مطالبات حسب ذیل ہیں:

"ہم آج یہاں صرف اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ پوری ایمانداری کے ساتھ لارڈ ولنگڈن کو ان کی ایگزیکٹیو کونسل کے ممبروں کو چیف کمشنر دہلی کو اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ بتا دیں کہ ہر اس خبر سے جو سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر بمباری کے متعلق آتی ہے مسلمانوں کے دلوں میں ناسور پڑ رہے ہیں۔ اگر ہمارے خدشات کو ظاہر نہ کریں تو ہم حکومت کو دھوکے

گاندھی جی کا برت اور حکومت کی ذمہ داری

حوادث و احکام

سرحدی قبائل پر بمباری کے خلاف مسلمانان دہلی کا احتجاج

آزاد پارک میں عظیم الشان جلسہ

حکومت سے سرکاری بیان کا مطالبہ اور مسلمانان ہند سے اپیل

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

۱۶ راگست کی شام کو تقریباً ۸ بجے کمپنی باغ (آزاد پارک) میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ انعقاد جلسہ کا اعلان حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علمائے ہند) اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) کی جانب سے ایک روز قبل ہی بذریعہ پوسٹر کر دیا گیا تھا جیسا کہ اس پوسٹر میں بھی ظاہر کیا گیا تھا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کے زیر سرپرستی تھا اور اس کی غرض یہ تھی کہ حکومت کی اس پالیسی کے خلاف احتجاج کیا جائے جو

سوائے اس کے اور کوئی تدبیر نہیں ہے کہ امن و سکون کے ساتھ ایک جگہ جمع ہو کر اپنے دلی جذبات سے حکومت کو آگاہ کر دیں اور اس زمانہ میں آئینی احتجاج اور اظہار رائے عامہ کے جو طریقے مقرر ہیں ان کے مطابق اپنی آواز کو بلند کریں تاکہ آئندہ کبھی حکومت یہ نہ کہہ سکے کہ جب سرحد پر بمباری ہو رہی تھی اور اس بمباری سے سلمانوں کے جذبات مجروح ہو رہے تھے تو ہم تک یہ آواز کیوں نہ پہنچائی گئی۔ ہم آج یہاں صرف اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ پوری ایمانداری کے

تقریر صدارت

قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج

نوشہرہ میں جلسہ

مراکو میں کوہ اطلس پر فرانسیسی افواج اور مسلم قبائل کا مقابلہ

مشین گنوں۔ توپوں اور رائفلوں سے زبردست آتشباری

پہاڑ کی ۱۲۰ سو فٹ گہرائی میں فرانسیسی تہذیب کا خونی مظاہرہ

(ترجمہ خصوصی)

مراکو میں فرانسیسی افواج سے مسلم قبائل کا جو تصادم ہوا ہے اس کی غیر مصدقہ اطلاعات اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہیں ان اطلاعات سے مراکو کی اس جنگ کی حقیقی نوعیت کا پتہ نہیں لگایا جا سکتا اور نہ جنگ کے نتائج پر ان اطلاعات سے کوئی روشنی پڑتی ہے۔ حال میں ایک انگریزی اخبار میں جنگ مراکو کے متعلق ایک عینی شاہد کا بیان شائع ہوا ہے جس سے مراکو میں فرانسیسی اقدام اور قبائل کی مدافعانہ سرگرمیوں کا حال معلوم ہوتا ہے۔ ذیل میں اس چشم دید بیان کا ترجمہ قارئین کرام کی اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔

گھاٹی پر پہونچ گئی۔ اس کے بعد ۱۲۰ سو فٹ کی گہرائی میں مشین گنوں نے زور شور سے فائر کئے جس کے بعد دیہاتی لوگ بہت کمزور اور مقابلہ کے ناقابل ہو گئے۔ یہاں سے قبائل بھاگ کر گھاٹی کے اس حصہ کی طرف چلے گئے جس پر فرانسیسی فوج کے ایک حصہ نے پہلے ہی سے قبضہ کر رکھا تھا۔ اس مقام پر بھی قبائل سے زبردست جنگ ہوئی اور فرانسیسی فوج تمام دن آگے بڑھتی رہی۔ آخر کار فرانسیسی فوج پا پیادہ لڑتی ہوئی کھاٹی میں گھس گئی۔ کرنل ٹربکیوٹ کی فوج بلندی سے رائفل کے فائر کر رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی قبائل پر توپوں سے گولہ باری شروع

تین ہزار فٹ بلندی پر جنگ

مشین گنوں سے قبائل کا صفایا

آخری نتیجہ

فہرست سے معلوم ہوا کہ فرانسیسی فوج کے بہت سے سپاہی کام آئے۔

(مراکو میں قبائل اور فرانسیسی فوج کی جنگ برابر جاری ہے جس کی ایک اطلاع گزشتہ الجمعیۃ میں بسلسلہ مخابرات دی جا چکی ہے)۔

توپوں کی گولہ باری اور مشین گنوں کے فائر

ایک مختصر لڑائی کے بعد قبائل نے فوائشہ دے دیا اور فرانسیسی فوج بیلن

عربی جہاں کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں نوجوان عیسائی عربوں کی نئی اسکیم

ارض مقدس سے یہودیوں کو نکالدیا جائے

مسلمان نازی حکومت کی پالیسی سے خوفزدہ ہیں

جرمنی حکومت کی نازی پالیسی (کہ تمام یہودیوں کو جرمنی سے نکالدیا جائے) کو بیت المقدس کے نوجوان عیسائی عرب بھی قبول کرتے جا رہے ہیں اور انہوں نے بھی اس کیمیانہ پر یہودیوں کو فلسطین سے نکالدینے کی تدابیر پر عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ نوجوان فلسطین میں یہ قبیلہ پارٹی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ فلسطین کے عیسائی عربوں نے ہر ہٹلر کی پالیسی کو صرف اس حد تک تسلیم کیا ہے کہ یہودیوں کو بھی جرمنی کی طرح فلسطین سے نکالدیا جائے۔ حال میں اس جماعت کے ایک نوجوان لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ "ہم کو اپنے فلسطین کی ضرورت ہے جو یہودیوں کے وجود سے پاک ہو" اس نے یہ بھی اعلان کیا ہم نازی حکومت کی مخالف یہودیت پالیسی کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ تمام خرابیوں کی جڑ یہی لوگ ہیں۔ فلسطین میں یہودیوں کے خلاف بہت زیادہ کام کی ضرورت ہے کیونکہ جرمنی سے زیادہ ان کا انتشار فلسطین میں ہے۔

فلسطین کا ایک عربی اخبار یہودیوں کے معاملہ میں نازی حکومت کی حکمت عملی کی پرزور تردید کرتا ہے کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کے اخراج کے یہ معنے ہیں کہ ان کو جرمنی سے نکالکر فلسطین میں آباد کیا جائے اور وہ مجبور ہو کر ارض مقدس کا رخ کریں اور اس طرح قومی وطن کے خواب کی تعبیر ان کو حاصل ہو جائے۔ اس اخبار نے کھلے الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ "یہودیوں کے خلاف ہٹلر کی سرگرمیاں ہم عربوں کیلئے قطعاً مفید نہیں ہیں" کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کو نکالدینے کے معنے یہ ہیں کہ وہ آکر فلسطین میں آباد ہو جائیں۔

ترکی حکومت کو مطلوبہ قرضہ سے زائد وصول ہو گیا

ارغانہ اور اناطول میں ریل کی تعمیر

ترکوں کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت نے جو قرض طلب کیا تھا وہ مدت معینہ میں بچاس فیصدی اضافہ کے ساتھ وصول ہو گیا۔ یہ قرض اس لئے وصول کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ جدید ریلوے تعمیر کی جائے تاکہ ارغانہ کی کانوں کے تانبے کے استخراج اور حمل و نقل میں سہولت ہو۔ حکومت ترکیہ اناطول کی کانوں سے بھی تانبہ کا استخراج کرنا چاہتی ہے۔ اور اس مقصد کیلئے اس نے جرمنی کے متعدد ماہرین بھی طلب کئے ہیں جو معادن اور ریلوے کی تعمیر میں حکومت کو مفید مشورے دینگے۔

مصری بنک کی طرف سے بحری جہازوں کی خریداری

حال ہی میں مصر کے ایک بنک نے دو بحری جہاز خریدے ہیں جن میں سے ایک جہاز موسم حج میں مصری حاجیوں کو جدہ پہونچائے گا اور دوسرا جہاز مصر اور یورپ کے درمیان باربرداری کا کام کرے گا۔ اسی طرح وزارت حربیہ نے دس ہوائی جہازوں کی خریداری کا آرڈر دیا ہے جو چار ماہ کے اندر تکمیل کے بعد مصر پہونچ جائیں گے۔

مصری حکومت کی نصاریٰ پرستی

مجلس دفاع اسلامی کو جلسے کرنیکی ممانعت

مصر میں عیسائی مشنریوں نے جو اودھم مچا رکھا ہے اور جن خفیہ طریقوں سے وہ مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو مرتد کر رہے ہیں اس نے مصر کے تمام حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے اور ہر جگہ مشنریوں کی ان فریب کاریوں کے خلاف مظاہرے اور جلسے شروع کر دئے گئے ہیں۔ عیسائیوں کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف مسلمانوں نے مجلس دفاع اسلامی بھی قائم کر دی ہے جو تمام عیسائیوں کے خفیہ طریقوں سے اہل مصر کو آگاہ کر رہی ہے لیکن مصری حکومت کی عیسائیت پروری کا یہ عالم ہے کہ وہ عیسائیوں کی خفیہ اور علانیہ کارروائیوں کو تو نہیں روک سکی لیکن مجلس دفاع اسلامی کو مدافعت اسلام کے فریضہ سے باز رکھنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے۔

کفر الذیاب میں فرانسکن مشن پر کسی نے حملہ کر دیا تھا اس کی بنا پر حکومت مصریہ نے مشنریوں کے خلاف مظاہروں کو روکنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنی شروع کر دی ہیں۔ حکومت نے دفاع اسلامی مجلس کو عام جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کر دی ہے کیونکہ اس کے بعض ارکین کی تقریروں سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ مشنری ایک خطرناک جراثیم رکھتے ہیں جن کو ملک سے نکالدینا چاہئے۔

مکہ مکرمہ میں کارخانہ پارچہ بافی

غلاف کعبہ حجازی نوجوان تیار کریں گے

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ حکومت حجاز نے ۱۳۴۶ھ میں مکہ مکرمہ کے اندر پارچہ بافی اور نساجی کا ایک کارخانہ کھولا تھا جو حجاز میں اپنی قسم کا پہلا کارخانہ تھا۔ اس کارخانہ کو چلانے کے لئے حکومت کو باہر سے آدمی بلانے پڑتے تھے کیونکہ حجاز میں اس فن کے ماہرین مفقود تھے۔ مستقبل میں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے اس کارخانہ میں حجازی نوجوانوں کو کام سکھلانے کے لئے داخل کر دیا تھا تاکہ وہ ملک کی اس صنعت کو خود ہی چلانے کے قابل ہو جائیں اور حکومت کو باہر سے آدمیوں کو بلانے کی ضرورت لاحق نہ ہو۔ اب معاصر ام القریٰ نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ حجازی نوجوانوں نے اس فن میں مہارت حاصل کر لی ہے۔ چنانچہ سال رواں میں غلاف کعبہ کی تیاری اور تکمیل کا کام انہی کے سپرد کر دیا گیا ہے اور وہ ماہ صفر سے اس کام میں مشغول ہو گئے ہیں۔

چین میں حزب اسلامی کا قیام

جاوا کا اخبار "الہدیٰ" رقمطراز ہے کہ شہر کا مبر کے چینی مسلمانوں نے "حزب اسلامی" کی بنیاد ڈالدی ہے جو اپنی نوع کی پہلی انجمن ہے۔ اس کے صدر سید "روی ربانغ جن" منتخب کئے گئے ہیں جو عربی زبان کے ماہر اور اسلامی علوم میں کافی درک رکھتے ہیں۔ "حزب اسلامی چینی" کا ایک اجلاس بھی منعقد ہو چکا ہے۔ ۶۰۰ سے زائد چینی مسلمانوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ان تدابیر پر غور کیا گیا جن کو اختیار کرکے ممالک چین میں اشاعت اسلام کے کام کو احسن طریق پر انجام دیا جا سکتا ہے۔

فلسطین میں دو ہزار یہودیوں کا داخلہ

گزشتہ ماہ فلسطین میں جن اجنبی اشخاص کا داخلہ ہوا ان کی تعداد ۲۱۵۸ ہے جنمیں سے ۱۸۵۴ یہودی، ۷۷ عیسائی اور ۵ مسلمان ہیں۔

مراکو میں کوہ اطلس پر فرانسیسی افواج اور مسلم قبائل کا مقابلہ

مشین گنوں، توپوں اور رائفلوں سے زبردست آتشباری

پہاڑ کی ۱۲ سو فٹ گہرائی میں فرانسیسی تہذیب کا خونی مظاہرہ

(ترجمہ خصوصی)

مراکو میں فرانسیسی افواج سے مسلم قبائل کا جو تصادم ہوا ہے اس کی غیر مصدقہ اطلاعات اخبارات میں شائع ہوتی رہی ہیں ان اطلاعات سے مراکو کی اس جنگ کی حقیقی نوعیت کا پتہ نہیں لگایا جا سکتا اور نہ جنگ کے نتائج دریافت ہو سکتے ہیں ...

گھاٹی پر پہونچ گئی۔ اس کے بعد ۱۲ سو فٹ کی گہرائی میں مشین گنوں نے زور شور سے فائر کئے جس کے بعد پہاڑی لوگ بہت کمزور اور مقابلہ کے ناقابل ہوگئے ...

توپوں کی گولہ باری اور مشین گنوں کے فائر

(مراکو میں قبائل اور فرانسیسی فوج کی جنگ برابر جاری ہے جس کی ایک اطلاع گزشتہ الجمعیۃ میں بسلسلہ تخابرات دی جا چکی ہے)

سرحدی قبائل پر بمباری کے خلاف مسلمانان دہلی کا احتجاج

آزاد پارک میں عظیم الشان جلسہ

حکومت سے سرکاری بیان کا مطالبہ اور مسلمانان ہند سے اپیل

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

۱۹ اگست کی شام کو تقریباً ۸ بجے کمپنی باغ (آزاد پارک) میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ انعقاد جلسہ کا اعلان حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب (صدر جمعیۃ علمائے ہند) اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب (ناظم جمعیۃ علمائے ہند) کی جانب سے ایک روز قبل ہی بذریعہ پوسٹر کر دیا گیا تھا ...

سوائے اس کے اور کوئی تدبیر نہیں ہے کہ امن و سکون کے ساتھ ایک جگہ جمع ہو کر اپنے دلی جذبات سے حکومت کو آگاہ کر دیں اور اس زمانہ میں آئینی احتجاج اور اظہار رائے عامہ کے جو طریقے مقرر ہیں ان کے مطابق اپنی آواز کو بلند کریں ...

قبائل پر بمباری کے خلاف احتجاج

نوشہرہ میں جلسہ

گیارہ اگست کو نماز جمعہ کے بعد مسلمانان نوشہرہ کلاں کا ایک جلسہ زیر اہتمام جمعیت العلماء نوشہرہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ راقم الحروف نے خطبہ سے پہلے مسلمانوں کی موجودہ تکالیف اور مصائب کے اصل اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے مسلمانوں کو باہمی اخوت اور رواداری کی طرف توجہ دلائی تھی کہ بعد مولانا عبدالرؤف صاحب قائمقام خطیب اور ناظم مقامی جمعیت نے ایک پرجوش تقریر فرمائی جس میں سرحدی بمباری کو خلاف آئین اور بعید از انسانیت ثابت کرنے کے علاوہ حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم کے سراسر منافی بتایا۔

... آزاد علاقہ پر گولے برسا کر کس طرح تہذیب و انسانیت کا خون کیا جا رہا ہے کیا اسی کا نام بیسویں صدی کی تہذیب ہے اور یہی تہذیب اسلام سے مقابلہ کرنے کے لئے نکلی ہے جس نے آج سے تیرہ سو برس قبل اس قانون کا اعلان کر دیا تھا کہ خدا کی مخلوق کو آگ کا عذاب دینا بندوں کے لئے کسی طرح جائز نہیں ہے۔ ایک طرف یہ اسلامی حکم ہے اور دوسری طرف یہ بیسویں صدی کی تہذیب جس کا انسانوں کی آبادیوں پر آگ برسائی جا رہی ہے۔ اور اس کے جواز کے لئے یہ دلیل پیش کی جا رہی ہے کہ ہم نے چوبیس گھنٹے قبل نوٹس دیدیا تھا گویا چوبیس گھنٹے کا نوٹس دینے کے بعد کسی آبادی کو بم برسا کر تباہ کر دینا جائز ہو جاتا ہے۔ آخر یہ کونسی تہذیب ہے۔ اگر دنیا انصاف کی نگاہ سے دیکھے تو آج اسلام ہی کا اصول تہذیب و انسانیت کے صحیح معیار پر پورے اتر سکتے ہیں۔ ان مسلم نوجوانوں کے لئے جن کی آنکھیں مغربی تہذیب کی ظاہری جگمگاہٹ سے خیرہ ہو جاتی ہیں یہ واقعات حقیقتہً ایک تازیانہ عبرت ہیں۔

مصری حکومت کی نصاریٰ پرستی

مجلس دفاع اسلامی کو جلسے کرنے کی ممانعت

مصر میں عیسائی مشنریوں نے جو ادھم مچا رکھا ہے اور جن خفیہ طریقوں سے وہ مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو مرتد کر رہے ہیں اس نے مصر کے تمام حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے اور ہر جگہ مشنریوں کی ان فریب کاریوں کے خلاف مظاہرے اور مجالس شروع کر دیئے گئے ہیں۔ عیسائیوں کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف مسلمانوں نے مجلس دفاع اسلامی بھی قائم کر دی ہے جو تمام عیسائیوں کے خفیہ طریقوں سے اہل مصر کو آگاہ کر رہی ہے۔ لیکن مصری حکومت کی مسیحیت پروری کا یہ عالم ہے کہ وہ عیسائیوں کی خفیہ اور علانیہ کارروائیوں کو تو نہیں روکتی لیکن مجلس دفاع اسلامی کو مدافعت اسلام کے طریقہ سے باز رکھنے کے لئے آمادہ ہو گئی ہے۔

کفر الذیاب میں فرانسسکن مشن پر کسی نے حملہ کر دیا تھا اس کی بنا پر حکومت مصر نے مشنریوں کے خلاف مظاہروں کو روکنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنی شروع کر دی ہیں۔ حکومت نے دفاع اسلامی مجلس کو عام جلسے منعقد کرنے کی ممانعت کر دی ہے کیونکہ اس کے بعض اراکین کی تقریروں سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ مشنری ایک خطرناک جماعت رکھتے ہیں جن کو ملک سے نکال دینا چاہیئے۔

مکہ مکرمہ میں کارخانہ پارچہ بافی

غلاف کعبہ حجازی نوجوان تیار کریں گے

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ حکومت حجاز نے ۱۳۴۶ھ میں مکہ مکرمہ کے اندر پارچہ بافی اور نساجی کا ایک کارخانہ کھولا تھا جو حجاز میں اپنی قسم کا پہلا کارخانہ تھا۔ اس کارخانہ کو چلانے کے لئے حکومت کو باہر سے آدمی بلانے پڑے تھے کیونکہ حجاز میں اس فن کے ماہرین مفقود تھے۔ مستقبل میں اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے اس کارخانہ میں حجازی نوجوانوں کو کام سکھلانے کے لئے داخل کر دیا تھا تاکہ وہ ملک کی اس صنعت کو خود ہی چلانے کے قابل ہو جائیں اور حکومت کو باہر سے آدمیوں کو بلانے کی ضرورت لاحق نہ ہو۔ اب معاصر ام القریٰ نے یہ خوشخبری سنائی ہے کہ حجازی نوجوانوں نے اس فن میں مہارت حاصل کر لی ہے۔ چنانچہ امسال غلاف کعبہ کی تیاری اور تکمیل کا کام انہی کے سپرد کر دیا گیا ہے اور وہ بھی سے اس کام میں مشغول ہوگئے ہیں۔

چین میں حزب اسلامی کا قیام

جاوا کا اخبار "الہدیٰ" رقمطراز ہے کہ شہر کاشمر کے چینی مسلمانوں نے "حزب اسلامی" کی بنیاد ڈالی ہے جو اپنی نوع کی پہلی انجمن ہے۔ اس کے صدر سید "روی ربیع جن" منتخب کئے گئے ہیں جو عربی زبان کے ماہر اور اسلامی علوم میں کافی درک رکھتے ہیں۔ "حزب اسلامی چینی" کا ایک اجلاس بھی منعقد ہو چکا ہے۔ ۷۰۰ سے زائد چینی مسلمانوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ان تدابیر پر غور کیا گیا جن کو اختیار کر کے ممالک چین میں اشاعت اسلام کے کام کو احسن طریق پر انجام دیا جا سکتا ہے۔

فلسطین میں دو ہزار یہودیوں کا داخلہ

گزشتہ ماہ فلسطین میں جن اجنبی اشخاص کا داخلہ ہوا ان کی تعداد ۲۵۸۶ تھی جن میں سے ۱۸۵۴ یہودی ۲۷۰ عیسائی اور ۶۰ مسلمان ہیں ...

عربی جہان کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فلسطین میں نوجوان عیسائی عربوں کی نئی اسکیم

ارض مقدس سے یہودیوں کو نکال دیا جائے

مسلمان نازی حکومت کی پالیسی سے خوفزدہ ہیں

جرمنی حکومت کی نازی پالیسی (کہ تمام یہودیوں کو جرمنی سے نکال دینا چاہیئے) کو بیت اللحم کے نوجوان عیسائی عرب بھی قبول کرتے جا رہے ہیں اور انہوں نے بھی اس کے پیمانہ پر یہودیوں کو فلسطین سے نکال دینے کی تدابیر پر عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ نوجوان فلسطین میں فیسسٹ پارٹی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ فلسطین کے عیسائی عربوں نے ہر ہٹلر کی پالیسی کو صرف اس حد تک تسلیم کیا ہے کہ یہودیوں کو بھی جرمنی کی طرح فلسطین سے نکال دینا چاہیئے۔ حال میں اس جماعت کے ایک نوجوان لیڈر نے اعلان کیا ہے کہ "ہم کو ایسے فلسطین کی ضرورت ہے جو یہودیوں کے وجود سے پاک ہو" اس نے یہ بھی اعلان کیا ہم نازی حکومت کی مخالف یہودیت پالیسی کو تسلیم کرتے ہیں کیونکہ تمام خرابیوں کی جڑ یہی لوگ ہیں۔ فلسطین میں یہودیوں کے خلاف بہت زیادہ کام کی ضرورت ہے کیونکہ جرمنی سے زیادہ ان کا اقتدار فلسطین پر ہے۔

فلسطین کا ایک عربی اخبار یہودیوں کے معاملہ میں نازی حکومت کی حکمت عملی کی پرزور تردید کرتا ہے کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کے اخراج کے یہ معنی ہیں کہ ان کو جرمنی سے نکال کر فلسطین میں آباد کیا جائے اور وہ مجبور ہو کر ارض مقدس کا رخ کریں اور اس طرح قومی وطن کے خواب کی تعبیر ان کو حاصل ہو جائے۔ اس اخبار نے ان الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ "یہودیوں کے خلاف ہٹلر کی سرگرمیاں ہم عربوں کیلئے قطعاً مفید نہیں ہیں" کیونکہ جرمنی سے یہودیوں کو نکال دینے کے معنی یہ ہیں کہ وہ آ کر فلسطین میں آباد ہو جائیں۔

ترکی حکومت کو مطلوبہ قرضہ سے زائد وصول ہو گیا

ارغانہ اور اناطول میں ریل کی تعمیر

ترکوں کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت نے جو قرض طلب کیا تھا وہ مدت معینہ میں پچاس فیصدی اضافہ کے ساتھ وصول ہو گیا۔ یہ قرض اس لئے وصول کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ جدید ریلوے تعمیر کی جائے تاکہ ارغانہ کی کانوں کے تانبے کے اخراج اور حمل و نقل میں سہولت ہو۔ حکومت ترکیہ اناطول کی کانوں سے بھی تانبہ کا اخراج کرنا چاہتی ہے اور اس مقصد کیلئے اس نے جرمنی کے متعدد ماہرین بھی طلب کئے ہیں جو معادن اور ریلوے کی تعمیر میں حکومت کو مفید مشورے دینگے۔

مصری بنک کی طرف سے بحری جہازوں کی خریداری

حال ہی میں مصر کے ایک بنک نے دو بحری جہاز خریدے ہیں جن میں سے ایک جہاز زمزم کہ حج میں مصری حاجیوں کو جدہ پہونچائے گا اور دوسرا جہاز مصر اور یورپ کے درمیان باربرداری کا کام کرے گا۔ اسی طرح وزارت حربیہ نے دس ہوائی جہازوں کی خریداری کا آرڈر دیا ہے جو چار ماہ کے اندر تکمیل کے بعد مصر پہنچ جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ

سرحدی قبائل پر بمباری

"ہم آج یہاں صرف اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ پوری ایمانداری کے ساتھ لارڈ ولنگڈن کو ان کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبروں کو چیف کمشنر دہلی کو اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یہ بتا دیں کہ ہر اس خبر سے جو سرحد کے آزاد مسلمان قبائل پر بمباری کے متعلق آتی ہے مسلمانوں کے دلوں میں ناسور پڑ رہے ہیں۔ اگر ہم ان خدشات کو ظاہر نہ کریں تو ہم حکومت کو دھوکے میں رکھیں گے ...

تین مطالبات

سرحد کے آزاد علاقہ میں جو کارروائی کی جا رہی ہے اس کے متعلق مسلمانان دہلی نے اپنی قرارداد میں صرف تین مطالبات پیش کئے ہیں اور ان مطالبات کے تحت میں جو معقول دلائل ہو سکتے ہیں ان کی طرف اشارہ بھی اسی قرارداد میں کر دیا ہے۔ یہ تین مطالبات حسب ذیل ہیں:-

... اور اگر وہ ان عہد نامہ کا احترام کرنا چاہتی ہے تو اسے یہ مطالبات منظور کر کے اپنی سرحدی پالیسی پر دوبارہ غور کرنا چاہیئے۔

... قبیلہ پر فوج کشی کر دینا ہوائی جہازوں سے بم برسانا باہمی نزاعات کا تصفیہ نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ خود قبائل کے جرگے طلب کر کے ان ہی کے ارباب حل و عقد سے تصفیہ کرایا جائے۔

گاندھی جی کا برت اور حکومت کی ذمہ داری

گزشتہ بدھ کے روز سے گاندھی جی نے جو برت شروع کیا ہے اس کی خبر بالکل اچانک موصول ہوئی۔ کیونکہ اس سے قبل اخبارات میں کوئی اطلاع گاندھی جی کے اس ارادہ کے متعلق نہیں آئی تھی۔ سب سے پہلی مرتبہ ۱۷ اگست کی صبح کو یہ معلوم ہوا کہ گاندھی جی نے ان مراعات کے دوبارہ نہ ملنے پر جو انہیں رہائی سے قبل ہریجن تحریک کے سلسلہ میں حاصل تھیں برت رکھا ہے۔ مگر حکومت کی طرف سے ان کا مطالبہ منظور ہو جانے کے بعد انہوں نے اس برت کو ختم کر دیا۔ صبح کے تمام اخبارات میں یہی اطلاع شائع ہوئی تھی مگر ۱۸ اگست کو دوپہر تک جو اطلاعات ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کے ذریعہ موصول ہوئیں ان سے معلوم ہوا کہ ...

یہ کیا کہ انہیں رہا کر کے ایک ایسا نوٹس دیدیا جس کی پابندی وہ نہیں کر سکتے تھے اور جس کے متعلق حکومت بھی یہ جانتی ہوگی کہ وہ اسے توڑ دیں گے۔ اس نوٹس کو توڑنے پر انہیں دوبارہ گرفتار کیا گیا اور ان پر اس نوٹس کی خلاف ورزی کا مقدمہ چلایا گیا اور انہیں ایک سال کی سزا دیدی گئی۔

اب حکومت انہیں ہریجن تحریک کے سلسلہ میں وہ مراعات دینے کو آمادہ نہیں ہے جو پہلے ملی ہوئی تھیں اور وجہ یہ بتائی ہے کہ گاندھی جی اب شاہی قیدی نہیں ہیں بلکہ "معمولی قیدی" ہیں کیونکہ انہوں نے خود قانون کی خلاف ورزی کر کے اپنے آپ کو گرفتار کرایا ہے ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

گاندھی جی نے اپنی جان کی بازی پھر لگادی

حکومت اور گاندھی جی میں خط و کتابت اور برت کا فیصلہ

گاندھی جی کو حکومت ہند کا آخری جواب

امیر المومنین سلطان مراقش کا دم واپسین

مجاہدین پر توپ کے گولوں اور مشین گنوں کی بارش

فرانس کا دعویٰ ہے کہ مجاہدین کو دس ہزار فٹ کی بلندی پر بھگا دیا

دار الحکومت

پولیس اور ڈاکوؤں میں جنگ

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

جان پر کھیل کر مطالبہ منظور کرالیا

گاندھی جی جان دینے پر آمادہ ہو گئے تھے

جیل کے اندر اچھوتوں کے لئے کام

مسٹر دیوداس گاندھی کی گرفتاری کا راز

اسمبلی میں حکومت سے سوالات

ہندوستان میں سول نافرمانی کا احیاء

کانگریسیوں کی گرفتاری اور سزا

دہشت انگیز سرگرمیوں کے خلاف کارروائی

دہلی کی خفیہ پولیس مقدمہ چلائیگی

سابرمتی آشرم کے دوسرے جتھہ کو سزا

دریاپور میں ہندو مسلم فساد

دو ہلاک ۸ مجروح آٹھ گرفتار

بمبئی کے بیس ہزار مزدوروں پر نزلہ

دس کارخانوں کے کاریگروں کو نوٹس

نئی دہلی میں ٹاؤن ہال کا افتتاح

وائسرائے کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب

مسٹر اینے صدر کانگریس کو سزا ہوگئی

گیارہ ساتھیوں کو چھ چھ ماہ قید سخت

بجلی گرنے سے بیس بھینسیں ہلاک ہوگئیں

ساردا ایکٹ کے مقدمہ کا فیصلہ

دو سو روپے جرمانہ کی سزا

ریلوں کی آمدنی میں خسارہ

برطانیہ کا جدید سفیر انگورہ میں

قانون نمک کی خلاف ورزی

ہجوم پر پولیس کا لاٹھی چارج

پارچہ کی برآمد میں کمی

کراچی اور انگلستان کا اتصال

لڑکیوں کیلئے جبریہ تعلیم منظور ہوگئی

لکھنؤ میونسپلٹی کا فیصلہ

لکھنؤ میں غیر ملکی مال کے بائیکاٹ کا جلوس

سرحدی قبائل پر گولہ باری برابر جاری ہے

مخالف قبائل کی طرف سے ہوائی جہازوں پر فائر

سرکاری فوج اور قبائل میں جنگ - ایک سپاہی ہلاک

جج بل کے خلاف مسلمانان بہار کا زبردست احتجاج

حکومت سے حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو شائع کرنے کا مطالبہ

مولوی شفیع داؤدی پر عدم اعتماد کا اظہار

مولوی شفیع داؤدی پر عدم اعتماد

مسلمان وقف ایکٹ

بالائی مہمندوں کا قتل

پیشتر کی اطلاعات

برطانوی سپاہی کا قتل

برطانوی فوج اور قبائل میں جنگ

علاقہ سرحد میں سرخ پوشوں کی سرگرمیاں

مردان سے فوجوں کی روانگی

لندن کی عیش پرستیوں کا اثر

جس کا کھائے اسی کا گائے

سر یعقوب کا بیان

اشوری قبائل پر لندن کے ایک اخبار کا تبصرہ

حکومت عراق کو کسی نئی مصیبت میں مبتلا کرنے کا منصوبہ

باغیوں کی حمایت اور عراق گورنمنٹ پر الزام

سرحدی بمباری کے خلاف کلکتہ میں احتجاج

مولانا ابو الکلام کی زیر صدارت جلسہ

سرحد اور کانپور میں ہوائی جہازوں کو حادثہ

ایک ہوا باز ہلاک دوسرا مجروح

سرحد عراق پر اشوریوں کی فتنہ پردازیاں

حکومت عراق پر برطانیہ کا غیظ و غضب

سفیر عراق کی واپسی - وزیر اعظم برطانیہ کی فوری طلبی

امرتسر

سرحد کے دو گاؤں پر جرمانہ

گورنر باجلاس کو نقض امن کا اندیشہ

قابل اعتراض فلموں کو بند کردیا جائے

اسمبلی میں حکومت سے سوالات

بادل پھٹنے سے ۵۰ اشخاص کی ہلاکت

آئرلینڈ میں خانہ جنگی کا زور شور

ڈی ولیرا مختار مطلق بنادئے گئے

ڈبلن ۱۵ ر اگست۔ آئرلینڈ کی فری اسٹیٹ اب عملاً مارشل لا کی حالت میں ہے۔ مسٹر ڈی ولیرا کو ڈکٹیٹر کے کامل اختیارات حاصل ہیں، اور بلا شبہ وہ انہیں استعمال کریں گے۔ اسی اثنا میں نیلی قمیص والوں (آئرش فرنٹ) اور کاسگریو کی پارٹی میں ایک متحدہ محاذ بنانے کی تجویز پر جو اس وجہ سے غور ہو رہا تھا کہ جلد ہی عام انتخاب ہونے والا ہے، اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا کیونکہ مسٹر کاسگریو اپنے سابقہ وزیروں میں سے اکثر اس مطالبہ پر متفق نہیں ہیں کہ جنرل اڈوفی نے نیشنل گارڈ کی پریڈ کو آئندہ اتوار کے لئے ملتوی کر دیا ہے، وجہ یہ ہے کہ گرجا گھر کے قانون کی رو سے ایسی پریڈ گرجا گھر کے حدود میں نہیں کی جا سکتی، لیکن مقامی کمانڈر کے انتظام کے بموجب نیشنل گارڈ کی پریڈ وقت مقررہ پر آس پاس ہوگی۔

فری اسٹیٹ کے کانسٹی ٹیوشن میں ایک اضافہ کا نفاذ کیا گیا ہے کہ آئرش گزٹ میں اعلان کر کے عارضی عدالتیں قائم ہوں گی۔ پولیس کو یہ اختیار دیدیا گیا ہے کہ وہ شبہ میں گرفتار کر لے، اس شبہ میں ان لوگوں کی گرفتاری بھی ہو سکتی ہے جو کسی خلاف قانون انجمن کے ممبر ہوں، پبلک جلسے بھی اسی ضمن میں لئے جا سکتے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ کے علاقہ پر جرمنی کی یورش

بین الاقوامی مسائل میں پیچیدگی

جنیوا ۱۴ ر اگست۔ گزشتہ ہفتہ سوئٹزرلینڈ کے علاقہ باسل میں نازیوں نے جو دھاوا کیا تھا اس کے بعد ایک اور واقعہ گزرا ہے جس پر سوئٹزرلینڈ کے اخبارات اظہار تشویش کر رہے ہیں۔ کل رات کو جرمنی کے چنگی وصول کرنے والے افسروں نے سوئٹزرلینڈ کے دو مزدوروں کو گرفتار کر لیا جو دریائے رائن کے کنارے باسل کے قریب خورد و نوش کر رہے تھے، اس جزیرہ میں داخلہ کے خلاف کوئی نوٹس نہیں ہے یہ بھی مشکوک ہے کہ یہ جزیرہ واقعی کس قوم کا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے دو مزدوروں کے پاس کمیونسٹوں کا لٹریچر تھا جو جرمنوں کے زیر نگرانی پہنچا دئے گئے سب جب سابقہ واقعہ کے متعلق جرمنی لوگ معافی مانگ چکے تھے۔ اس کے بعد ایسے واقعات ہونے سے سوئٹزرلینڈ میں قدرتی طور پر اس واقعہ پر تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔

باسل ۱۴ ر اگست۔ جرمنوں کا دعویٰ ہے کہ جس جزیرہ پر سوئٹزرلینڈ کے دو باشندے گرفتار کئے گئے ہیں وہ رقبہ بلا شبہ جرمنی کا ہے اور کہتے ہیں کہ سوئٹزرلینڈ والے سیاحوں کو اس جزیرہ پر کوئی حق نہیں ہے، وہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ کمیونسٹ ہیں اور اس جزیرہ کو باغیانہ لٹریچر تقسیم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

ہر ہٹلر مرتے مرتے بچ گئے

موٹر کو شدید حادثہ

میونخ ۱۶ ر اگست۔ ہر ہٹلر جب آسٹریا اور بویریا کی سرحد پر بذریعہ موٹر گزر رہے تھے تو وہ ایک حادثہ سے بال بال بچ گئے ابھی تک تفصیلات معلوم نہیں ہوئی ہیں لیکن ہر ہٹلر کی موٹر کار کے پیچھے جو کار آ رہی تھی اس کو سخت حادثہ پیش آیا۔ ایجر جوٹنٹ بریکنر کار سے باہر جا پڑے اور ان کا ایک ہاتھ ٹوٹ گیا۔ ان کے اندرونی چوٹ بہت آئی ہے اور صحت یابی مشکوک معلوم ہوتی ہے، ہر ہٹلر کی بہن اور بھانجی کو بھی چوٹ آئی ہے، لیکن ایسا خیال نہیں ہے کہ جان بوجھ کر کسی نے شرارت کی ہو کیونکہ ہر ہٹلر نے چلنے سے فوراً ہی پیشتر راستہ طے کیا تھا اور ان کے سیاسی دشمنوں کے لئے ان کا پتہ لگانا مشکل تھا۔

ہندوستان کی موسمی حالت

مختلف مقامات سے بارش کی اطلاعات

پونہ ۱۴ ر اگست۔ پنجاب کی پہاڑیوں کے قریب بارش کم ہو جائے گی کشمیر اور سرحد میں بارش بڑھ جائے گی۔ صوبجات متحدہ میں بارش کا امکان مغربی صوبجات متحدہ میں عام بارش ہوئی اور مشرقی صوبجات متحدہ اور وسط ہند میں مقامی طور پر بارش ہوئی۔ اور مشرقی صوبجات متوسط میں صرف ترشح ہوئی۔

ڈیرہ دون میں ۴ ر ۸ انچ، مسوری ۵ء۱ انچ، گورکھپور ۷ ر ۱ انچ اور بھوپال میں ۳ ر ۱ انچ بارش ہوئی۔ صوبجات متحدہ میں آسمان ابر آلود ہے۔ مغربی صوبجات متحدہ میں رطوبت زیادہ ہے۔ وسط ہند اور صوبجات متوسط میں رطوبت کم ہے۔ مشرقی و شمالی پنجاب میں بارش عام ہوئی۔ گجرات اور راجپوتانہ میں صرف ترشح ہوئی۔ انبالہ ۲ ر ۷ انچ، سیالکوٹ ۳ ر ۱ انچ، شملہ ۱ ر ۱ انچ، احمد آباد میں ۵ ر ۰ انچ بارش ہوئی۔ پنجاب، کشمیر، مشرقی راجپوتانہ میں آسمان ابر آلود ہے، سرحد اور زیریں سندھ میں آسمان پر بادل نظر آئے۔ سرحد اور راجپوتانہ میں رطوبت زیادہ ہے۔ گرمی اور سردی دونوں کے لحاظ سے درجہ حرارت غیر معمولی رہا۔ اس علاقہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۱ ڈگری پر رہا۔

مراکو میں فرانسیسیوں سے جنگ

فرانسیسی فوجوں پر گولیوں کی بارش

طنجہ ۱۳ ر اگست۔ کل کوہستان اطلس میں فرانسیسی فوجوں نے پرسوں کی شکست کا بدلہ لینے کے لئے قبائل پر حملہ کیا جس میں ایبل لیجر کے صاحبزادے لفٹنٹ نوئل قتل ہوئے تھے۔ مراکش قبائل اس وقت تک خاموش رہے جس وقت تک فرانسیسی توپیں تیرہ برسا چکیں اس کے بعد انہوں نے گولیوں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمنی میں عمومی تعلیم اور اخبارات کی کثرت

بیس بیس لاکھ کی تعداد میں شائع ہونے والے اخبارات

جرمنی میں سوباش بابو کی تشریف آوری

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

سو فی صدی تعلیم

جرمنی ایک ایسا ملک ہے کہ جہاں پر اخبار بینی کا شوق بہت زیادہ لوگوں میں بڑھا ہوا ہے اول تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جرمنی میں ایسا کوئی فرد و بشر نہیں جو خواندہ نہ ہو چاہے لڑکا ہو یا لڑکی، چھ سال کی عمر سے مدرسے جانا لازمی ہوتا ہے اور چودہ سال تک ضروری تعلیم ہر ایک کو دی جاتی ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ کسی وجہ سے لڑکا یا لڑکی بیٹھ جائے اور تعلیم حاصل نہ کرے بلکہ اکثر اوقات تو اتنی سختی کی جاتی

حالت ہی بالکل ویسی ہی ہے جیسی کہ زمین دوز گاڑیوں کی۔ ان گاڑیوں میں تمام حضرات اخبار بینی میں مشغول ہوتے ہیں۔ آخری سواری بس ہے۔ بس صرف شہر ہی شہر میں گشت کرتی رہتی ہے۔ زیادہ تر دو منزلہ بس ہیں ان میں بھی یہی عالم ہوتا ہے کہ اگر اندر داخل ہو جائیے تو کوئی نہ کوئی ضرور اخبار بینی میں مشغول ہوگا یہ تو سواری کا عالم ہے جہاں پر اخبار بینی کا اتنا زور ہے اس کے علاوہ قہوہ خانہ

بوس صاحب کا لیکچر

بوس صاحب کا ۲۸ ر جولائی کو ہندوستان کی موجودہ حالت پر لیکچر ہوگا جس میں صرف ہندوستانیوں کو اجازت ہوگی۔ اس کے بعد وہ برلن سے روانہ ہو جائیں گے اب تک یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ وہ کہاں جائیں گے۔

مسلمانان ہندوستان کے نام وفد فلسطین کا پیغام

ہر قسم کی ستائش خدائے برتر کے لئے ہے جس نے تمام دنیا کے مسلمانوں کے درمیان عالمگیر برادری کا رشتہ قائم فرما کر انہیں باہمی تعاون اور تناصر کی تعلیم دی۔

انما المؤمنون اخوۃ، وتعاونوا علی البر والتقوی۔ (القرآن الحکیم)

اور صلوٰۃ وسلام ہو اس سرور کائنات رسول اللہ صلعم پر جس نے مسلمانوں کے رابطہ اخوۃ

قدیم اور بے مثال کتب خانہ

سرزمین دکن کی ایک بے نظیر یادگار

تیرہ سو برس کا علمی ذخیرہ

ناظرین کرام! میں آپ کا تعارف ایک ایسے کتب خانہ سے کرانا چاہتا ہوں جس سے آپ کو تعجب ہوگا کہ سرزمین ہند میں ایک ایسا کتب خانہ بھی ہے جو بیش بہا قلمی کتابوں کا خزانہ اور علمی سربستہ اسرار کا معدن اور اپنی قدامت کے لحاظ سے دنیا کا پہلا اسلامی کتب خانہ ہے جس کی نظیر اس وقت دنیا میں ملنی مشکل ہے سب سے اول آپ کا تعارف مالک کتب خانہ سے کرانا چاہتا ہوں۔ کتب خانہ کے مالک و مورث جناب مولوی سید محمد قاسم صاحب ماہر سمیات و ملازم علاقہ نظام سرکار دکن ہیں۔ آپ کے آبا و اجداد خاص سادات ملک عرب سے اس زمانہ میں تشریف لائے تھے جب سلطنت عادل شاہی بیجاپور میں قائم ہوئی تھی۔ عادل شاہیوں کے سلطان اول سلطان یوسف عادل شاہ سے تا ختم حکومت عادل شاہی کے آخری سلطان سکندر عادل شاہ تک

کیمیا وسمیا وغیرہ کے ہاتھوں کی تحریرات بھی موجود ہیں جن کو ۱۱ ہ میں بیجاپور پہنچا دیا گیا۔

تار برقی اور وائرلیس کی کتابیں

بعض قلمی کتب اور کتبوں میں نوبل کی ایجادات بنانے کے لئے ہدایات اور ضروری طریقے لکھے ہیں۔ مثلاً تار برقی کیسے بنائی جاوے وائرلیس جو ہزاروں میلوں کی خبریں بلا سلسلہ ہم پہنچائے کس طرح بنائی جائے پتھر کے چھوٹے چھوٹے ذرات یا ٹکڑوں سے یا توت زمرد وغیرہ کس طرح طیار کئے جاویں، ایسا مصالحہ یا چراغ کس طرح طیار کیا جاوے جو ایک تالاب یا حوض کے پانی کو گرمیوں میں سرد اور سردیوں میں گرما دے۔ دہلی کا مشہور حمام اس کی تصدیق کرتا ہے) تحت الارض مخفی اسرار کو بتانے والا آلہ کس طرح ایجاد کیا جائے مردہ کی لاش اور غلہ وانا ج کو ہزاروں برس کس طرح محفوظ رکھا جاوے۔ ایسی بجلی جو کم صرف اور جس کا ایک ہنڈا کئی میل تک رات کو دن بنادے۔ دریا کو آگ کس طرح لگائی جائے۔ (راجہ رامچندر اور راون کے جنگ میں ایسا سنا جاتا تھا کہ لنکا کو آگ لگادی گئی تھی) یہ واقعہ اس ایجاد کی تصدیق کرتا ہے۔ ایسا طلسم جس کے ذریعہ انسان ہوا پر اڑے اور پانی پر چل سکے وغیرہ وغیرہ غرضیکہ

یہ حالات نہایت مختصر عرض کئے ہیں تاکہ ہمارے ہندوستانی بھائیوں کو تنبیہ ہو جاوے کہ ایک بے نظیر عدیم المثال سرزمین ہند کے خطہ دکن میں سب سے بڑا قدیم اور قلمی کتب کا عظیم الشان علمی خزانہ ہے جس پر ہندوستانی جس قدر بھی فخر کریں بہت کم ہے۔ بیجاپور کے لحاظ سے بھی کسی سے کم نہیں ہے اس کتب خانہ کی نسبت عرصہ ہوا، آنریبل ہند اور اس ٹائمز آف انڈیا اور اہلسنت والجماعت امرتسر وغیرہ میں سرسری طور پر مضامین نکل چکے ہیں مگر افسوس کہ اب تک کسی دلچسپی سے اس کے حالات پبلک کے سامنے پیش نہیں کئے

بمبئی میں کتب خانہ کی نمائش

اگر ایسا کتب خانہ کسی مغربی ملک میں ہوتا تو اس کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ملا دئے جاتے اس کی صرف ایک کتاب یا ایک معمولی چیز کی صفت میں تعریفوں کے پل باندھ دئے جاتے اور ایسے کتب خانہ کو ایک عظیم الشان نمائش گاہ قرار دیا جاتا، مگر افسوس کہ یہ کتب خانہ بدبخت ہندوستان میں ہے اور ایک غریب ہندوستانی کی ملک ہے جس کی وجہ

موجود ہے۔ مگر وہ اس وقت بیجاپور بھیجا گیا ہے نیز ایک قرآن مجید سونے کی تختیوں پر لکھا ہوا ہے جس کا طول قریباً چھ گز عرض قریباً تین گز حروف ڈیڑھ ڈیڑھ انچ موٹے بین السطور دو فارسی ترجمے حاشیہ پر دو عربی تفاسیر قرآن کا مجموعی وزن قریباً ۳۰ پونڈ۔ حروف ایسے صاف گویا کہ ابھی کاتب نے لکھا ہے۔ فن تفسیر میں قریباً پانچ صد فارسی عربی اردو قلمی و مطبوعہ تفاسیر موجود ہیں فن حدیث وفقہ کی کتابیں بہت کم تھیں جس کی وجہ یہ ہے کہ کتب خانہ کا اکثر حصہ بیجاپور پہنچ چکا ہے اس کے علاوہ فن طب۔ ڈاکٹری صرف و نحو منطق فلسفہ ادب دواوین مثنویات، جغرافیہ، تاریخ حساب اقلیدس علم طبقات الارض عملیات نیرنجات رمل و نجوم جفر وسامدرک وغیرہ کا بیشمار قلمی اور مطبوعہ ذخیرہ ہے۔

کتب خانہ میں ایک جھری ہوئی الماری جس کا طول قریباً سات گز اونچائی اڑھائی گز جس میں تمام کتب تاڑ کے پتوں پر مختلف زبانوں میں لکھی ہوئی ہیں

مجلس دعوت وارشاد ڈابھیل کی اہم تجویزیں

حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی دائمی یادگار

ڈابھیل ۷ ر اگست۔ حسب معمول مجلس دعوت وارشاد جامعہ اسلامیہ ڈابھیل وسملک کا ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوا جس میں طلبائے جامعہ کی کامیاب تقریروں کے بعد حسب ذیل تین تجویزیں پیش ہو کر متفقہ طور پر پاس ہوئیں۔

(۱) مجلس دعوت وارشاد کا یہ جلسہ مولانا حکیم محفوظ علی صاحب کی خدمت میں گذارش کرتا ہے کہ شیخ الاسلام مولانا سید محمد انور شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی یادگار کی تجویز کو جلد سے جلد جامہ عمل پہنائیں نیز یہ جلسہ اس معاملہ میں تاخیر کو غیر مناسب سمجھتے ہوئے مشاہیر علماء اور حضرت مرحوم کے جملہ منتسبین سے بہ ادب درخواست کرتا ہے کہ وہ مولانائے موصوف کی تجویز کے مطابق کسی ایک مقام پر جمع ہو کر حضرت مرحوم کی دائمی یادگار کی تجویز کو ترت سے عمل میں لائیں۔

(۲) مجلس دعوت وارشاد ڈابھیل وسملک کا یہ جلسہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے تمام تلامذہ، بہ اعتبار عقیدتمند اور جملہ

دیا۔ نیز یہ جلسہ مولانا سید محمد احمد رضا صاحب بجنوری ناظم مجلس علمی ڈابھیل وسملک کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے اپنی مجلس کی تمام مطبوعات کا ایک ایک نسخہ مجلس دعوت وارشاد کے دارالمطالعہ کے لئے عنایت فرما کر طلباء کی ہمت افزائی فرمائی۔

(ناظم مجلس دعوت وارشاد جامعہ اسلامیہ ڈابھیل ضلع سورت)

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس علی گڑھ میں

انجمن اسلامیہ علی گڑھ کی انتظامیہ کمیٹی کا جلسہ ۱۱ ر اگست ۳۳ء کی صبح کو مولوی عبدالخالق صاحب چیرمین میونسپل بورڈ کے مکان پر موصوف کی صدارت میں منعقد ہوا۔ قرار پایا کہ پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کو علی گڑھ میں جلسہ کرنے کے لئے مدعو کیا جائے اور کانفرنس کا اجلاس دیوالی کی تعطیلات میں بتاریخ ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ۳۳ء مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول کی عمارت میں منعقد کیا جائے۔ اور دعوت نامہ خان بہادر مولوی محمد بشیر الدین صاحب نیجبر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ سکریٹری کانفرنس کی خدمت میں بھیجا جائے

شعبہ اول (۶۰) جی عبدالغفار صاحب (۵۰)، محمد لقمان صاحب (۵۰)، حاکم علی صاحب (۵۰) محمد ہارون الرشید صاحب (۵۰)، عبدالجلیل صاحب (۴۰) شعبہ دوم دارد (۷۰) لطیف الدین صاحب (۵۰) عبدالخالق صاحب (۵۰) محمد ابوالخیر صاحب (۵۵) برکت اللہ صاحب (۶۰) محمد اکبر صاحب (۵۰)

عبداللہ ٹونکی (مولوی عالم) جنرل سکریٹری

مسلمانوں کو تنظیم کیلئے دعوت عمل

ایک دردمند مسلمان کا مفید مشورہ

اسلام نام ہے اس نظام کا جو قدرت ربانی نے نسل انسانی کو عطا کیا ہے تاکہ تمام نسل انسانی بھائی بھائی بن کر امن وامان سے زندگی بسر کرے اور سب مل کر خدا کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔

مسلمان اس کے عامل قرار دئے گئے تھے اور اس کے باعث مسلمانوں کو خلافت عظمیٰ جیسی طاقت عطا کی گئی تھی۔ مسلمان اس سبق کو بھول گئے اور انہوں نے خدا کی اس رسی کو چھوڑ دیا ہے جس سے یہ منتشر ہو گئے ہیں۔

اور جن میں یہ تڑپ پیدا ہوئی تھی وہ بھی مسلمانوں کی اس بے حسی کو دیکھ کر کچھ خاموش سے ہو گئے۔

یا تو قوم بے حس تھی۔ یا تڑپ مکمل نہ تھی یا وقت مناسب نہ تھا مگر جب مسلمانوں کو تحریک سیرت کے جزو اول کی دعوت دی گئی تو تمام دنیائے اسلام نے بغیر کسی تاخیر کے لبیک لبیک کی صدا بلند کی جس سے معلوم ہوا کہ مسلمان بے حس نہیں ہیں کام کرنے والوں میں بھی سچی تڑپ تھی مگر تنظیم المساجد کے لئے وقت نامناسب تھا۔

اب میں ان سب کو جن کے دلوں کے اندر اسلام کی اصلی اور صادقانہ تڑپ ہے کہتا ہوں کہ وہ اٹھیں اور تمام مسلمانوں کو تنظیم المساجد کے پروگرام کے لئے تیار کریں۔

تنظیم المساجد کا پروگرام جلد شائع کیا جائے گا مگر شائع ہونے کے قبل زمین کا تیار ہونا ضروری ہے۔ اس لئے مسلمانوں کے دلوں کی حالت کو پروگرام شائع ہونے کے قبل دیکھنا چاہتا ہوں تاکہ معلوم ہو کہ کون لبیک کہتا ہے اور کس کے دل میں ملت کی تنظیم کرنے کے لئے اصلی اور صادقانہ تڑپ ہے۔

خادم: کشفی نظامی

مولانا بہلول خاں کے مقدمہ کی اپیل خارج

روئداد جرم پر ایک غیر جانبدارانہ تبصرہ

جیکب آباد ۱۴ ر اگست۔ سفارتی تھا بہلول خاں صاحب کی اپیل چیف کورٹ جیکب آباد نے نامنظور کر دی آج جناب بہادر خاں مختار اعلام حضرت مولانا محمد بہلول خان صاحب دانا کی اپیل کو نامنظور کئے جانے کی اطلاع کورٹ میں شادی گئی ہے آپ نے عدالت سے فیصلہ سننے کی استدعا کی تو فرما دیا گیا بس اطلاع دیدی گئی کافی سمجھو آپ نے نقل حکم فیصلہ کی درخواست دی

یاد رکھیں گے کیونکہ یہی وہ مدارس ہیں جنہوں نے روایات اسلامی اور دینی تعلیم کو خوشنمائی کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے لہذا ہر فرزند اسلام کا یہ اہم فرض ہے کہ مدارس اسلامی کے مفاد و استحکام کی پوری سعی کریں۔

حکیم سید مشتاق علی نصیب اچرانہ ضلع میرٹھ

ہے اس بیسویں صدی میں جب دنیا جدید حقوق کے ذریعہ سے امن و آزادی ڈھونڈ رہی ہے ان کو حقوق سے وہ محروم نہ ہونے دیں جو ان کے اجداد کے زمانہ سے چلے آ رہے ہیں۔

(نامہ نگار)

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ عملی تجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خان دہلی۔

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

جلد ۱۸ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آراء

ریاست جاوره میں محکمہ شرعیہ کا قیام (زمیندار)

شریعت حقہ اسلامیہ نے انسان کے شخصی اور مدنی حقوق کے تحفظ کے لئے جو قوانین مرتب کر رکھے ہیں ان کی نظیر دنیا کے کسی ضابطہ قانون میں نہیں ملتی اس شریعت کے رو سے اگر مرد کو بعض حالات میں بیوی کو طلاق دینے کی اجازت حاصل ہے تو عورت کو بھی بعض حالات کے اندر شوہر سے خلع حاصل کرنے کا حق عطا کیا گیا ہے لیکن مسلمانان ہند کے بعض طبقوں کے عمل نے اپنی عورتوں سے خلع کا حق چھین رکھا تھا بحمداللہ کہ اسلامی ریاست جاوره کا یہ اقدام مستحق تحسین ہے کہ اس نے عورت کے استحقاق حق کے لئے محکمہ شرعیہ قائم کر کے وقت کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری کر دی ہے۔

(۱) خاوند کا عدم پتہ ہو جانا خواہ وہ اپنی بیوی کے اخراجات کا انتظام کر گیا ہو یا نہ۔

(۲) عورت سے خاوند کی مسلسل بے پروائی۔

(۳) خاوند کا عرصہ دراز کے لئے قید ہو جانا۔

(۴) عورت سے بدسلوکی (مثلاً اسے بھیک مانگنے یا کسی ناجائز ذریعہ معاش کے لئے مجبور کرنا)

(۵) کئی عورتیں رکھنا جبکہ وہ سب کے ساتھ مساوی سلوک نہ کر سکتا ہو۔

اس سے زیادہ بڑی عبادت کا تصور ہی نہیں ہو سکتا۔

حجاز ریلوے (شہباز)

سلطان ابن سعود اور برطانیہ کے درمیان جو مسائل مابہ النزاع ہیں۔ ان میں ایک مسئلہ حجاز ریلوے کے قبضہ و ملکیت کا بھی ہے۔

ملت کے نام سے سرکاری حلقوں میں شوخ

خطرناک غلط فہمی

دوہری محکومی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(انصاف)

ایک نورانی مجلس میں ازبلا کی شرکت

پادری کے روبرو ازبلا کا اعتراف گناہ

مسیحی مجلسوں کی خفیہ کارروائیوں کا انکشاف

اسلام خلوص اور سچائی کا طلبگار ہے

یا دیدوں کو گناہ بخشنے کا اختیار

گناہوں کا اعتراف

دھرمپال تحریک سے ہلچل

بھاگلپور میں جدید مذہب کی ترویج

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ بعد سلام مسنون گذارش ہے کہ سطور ذیل اپنے اخبار گوہر بار میں طبع فرما دیں۔

ارشد علی خاں دھام نگری مقیم بھاگلپور سٹی

آئمہ مساجد اور نادار طلبا سے گذارش

عزیز حسن بقائی ایڈیٹر پیشوا دہلی

نظر نواز! خوبصورت حمائل "دلکش"

دفتر اشاعت القرآن بیت المشفاعہ مرادآباد (یوپی)

سفید بال جڑ سے کالا

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

ویدشاستری جہانگیر کا ٹھیاواڑ

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
بال جیون گھٹی

المشتہر منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

فرح مشکین
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کا

خطبہ صدارت

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادت مند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب آہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

تحفۃ المحبین

تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ردِ مرزائیت کی معاون

عقائد قادیانی منظوم

معیار المسیح

دوسری شہادت آسمانی

محکمات ربانی

ہدیہ عثمانیہ

انوار ایمانی

حقیقۃ المسیح

آئینہ کمالات مرزا

دین مرزا کفر خالص

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

صحائف رحمانیہ

اطلاع رحمانی

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

حقیقت رسائل اعجازیہ

ابطال اعجاز مرزا

معیار صداقت

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حیات محمود

اسلامی دنیا کا کون سا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ پروگرام

۱۹۱۹ء سے لے کر آج تک جمعیۃ علمائے ہند نے ملک اور قوم کی جو عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں ان سے ہندوستان کا بچہ بچہ واقف ہے اور تمام سیاسی طبقات میں عام طور پر اس کا اعتراف کیا جاتا ہے کہ مسلمانان ہند کی یہی ایک جماعت ہے جس نے ہمیشہ ایثار و قربانی کی بہترین مثالیں پیش کی ہیں اور دینی نگاہ سے مسلمانوں کی عزت اور ان کے وقار قومی کو برقرار رکھا ہے۔ گزشتہ تیرہ سال کے عرصہ میں بارہا ایسے مواقع آئے ہیں کہ مسلمانوں کے وہ سیاستین جو اپنے آپ کو سیاسیات کا ماہر خصوصی سمجھتے ہیں اور مسلمانوں کی ضروریات اور ان کے حقوق و مطالبات کی ترجمانی کو بلا شرکت غیرے اپنا مخصوص اور امتیازی حق جانتے ہیں ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) زید، عمر، بکر تین حقیقی بھائی ہیں۔ زید لاولد ہے عمر و بکر صاحب اولاد ہیں۔ عمر صاحب اولاد نے زید لاولد کے حین حیات ہی میں انتقال کیا۔ اور اس کے چند روز بعد زید لاولد نے بھی انتقال کیا ... زید لاولد کے جائداد متروکہ سے حصہ پا سکتے ہیں یا نہیں۔

(۲) ایک شخص تنخواہ لیکر ہمیشہ وقت مقررہ (عیدات جمعہ) پر بعد عصر قرآن پڑھ کر ... اس فعل سے کوئی عذاب ثابت ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(۳) جس شخص کا منہ بدبو کرتا ہو اور اس کے ساتھ نماز پڑھنے میں کراہیت معلوم ہوتی ہو اس شخص کے ساتھ نماز پڑھنا کیا حکم رکھتا ہے۔ اور وہی شخص کسی مسجد امامت کا امام ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیا حکم رکھتا ہے۔ بینوا توجروا

الجواب

استفتاء

الجواب

... کو سوائے اس کے اور کوئی توقع نہیں رکھنی چاہئے کہ وہ ان کے مذہب میں مداخلت کرنے والے قوانین منظور کرتی رہے گی اور ان کے کسی احتجاج و مخالفت کی پروا نہ کرے گی۔ ہم نے ان کالموں میں آج تک معلمین حجاج کے مسودہ قانون کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اور مسلمانوں کی عام مخالفت کا جو اظہار مختلف طریقوں سے ہو چکا ہے اس کے بعد کسی مسلمان رکن اسمبلی کے لئے ہرگز یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنا ووٹ اس مسودہ قانون کی حمایت میں دے نیز غیر مسلم ارکان اسمبلی کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کی رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے حکومت کو اس قسم کا مسودہ قانون منظور کرانے میں کامیاب نہ ہونے دیں۔

سرحدی جنگ

سرحد کے متعلق تازہ اطلاع یہ ہے کہ وہاں اب کامل امن و سکون قائم ہو گیا ہے اور سڑک اور پل کی تعمیر نہایت اطمینان کے ساتھ جاری ہے۔ آج کے ہندوستانی انگریزی اخبارات نے اس خبر کو بنیاد بنا کر یہ سمجھا ہے کہ گویا سرحد پر پورے امن قائم ہو گیا مگر آج کا اسٹیٹسمین اپنے ایک شذرہ میں اس غلط فہمی کو دور کرتے ہوئے لکھتا ہے ...

مراعات یار بانی

حادثہ ارتحال

وائسرائے کا جواب

معلمین کا مسودہ قانون

مسلح فوج کے قیام کی ممانعت

حجاز، شرق اردن اور برطانیہ کے باہمی تعلقات

عقبہ و معان اور حجاز ریلوے کیلئے والی حجاز کی تگ و دو

جزیرۃ العرب میں برطانوی اقتدار کے افسوسناک نتائج

(ترجمہ خصوصی)

حکومت حجاز کے وکیل وزارت خارجہ فواد حمزہ بک گفت و شنید کی غرض سے بیت المقدس جاتے ہوئے مصر پہنچے تو متعدد نمائندوں نے آپ سے ملاقات کی اور الاہرام کے نمائندہ خصوصی نے آپ سے متعدد سوالات کئے۔ پہلا سوال عقبہ اور معان کے متعلق تھا۔ آپ نے اس معاملہ میں حجازی حکومت کے صحیح موقف کے متعلق ارشاد فرمایا کہ سابق شاہ حسین مرحوم کے عہد حکومت میں عقبہ اور معان شرق اردن میں مدغم کر دئے گئے تھے اور حکومت شرق اردن کی جانب سے غالب بک وہاں کے حاکم عام مقرر کئے گئے تھے جب جنگ عمومی کے دوران میں یہاں بھی جنگ چھڑی ...

وحدۃ عربیہ

جزیرۃ العرب کی سیاسیات احساس کے اندرونی حالات پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جزیرۃ العرب میں زوال حکومت عثمانیہ کے بعد کئی حکومتیں قائم ہوئیں ...

جاپان ہندوستان کے بجائے ایران سے روئی خریدیگا

نو سو روئی کے بنڈل طہران سے خرید لئے گئے

لنکاشائر ہندوستان سے روئی خرید کر پھر ہندوستان روانہ کریگا

بمبئی ۲۰ اگست۔ ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ کرنے کے بعد جاپان نے خام روئی کی خریداری کے لئے ایران کو منتخب کیا ہے اور اس نے تجربۃً طہران کے مارکیٹ سے ۹۰۰ روئی کے گٹھے خرید لئے ہیں جو بذریعہ جہاز روانہ کر دئے گئے ہیں۔ اگرچہ ہندوستانی روئی کے ٹھیکہ کی میعاد ابھی باقی ہے مگر جاپان نے بمبئی کے مارکیٹ کو روئی کے ایک گٹھہ کے لئے بھی آرڈر نہیں دیا۔ دوسری طرف جاپان کو ایرانی مارکیٹ سے روئی کے خریدنے میں سخت دشواریاں بھی ہیں۔

جدید ہند و ستانی اور برطانوی تعاون کی اسکیم کے ماتحت اس امر کا انتظام کیا جا رہا ہے کہ ہندوستانی روئی کے ... گٹھے برطانیہ کو برآمد کئے جائیں۔ تاکہ لنکاشائر ان کا کپڑا تیار کر کے پھر ہندوستان کو روانہ کر دے۔

جاپان ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ برابر جاری رکھے گا اور جب تک شملہ میں جاپانی اور برطانوی نمائندوں میں کوئی تسلی بخش تصفیہ نہ ہو جائے اس وقت تک جاپان کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

ہندوستان اور جاپان میں تجارتی گفت و شنید

جاپانی نمائندوں کے نام شائع ہوگئے

جنگ کرنے والی حکومتوں کا بائیکاٹ

کلیسا کے نزدیک جنگ کو روکنے کی تدابیر

صادقانہ جذبہ میں باطل کی ملاوٹ

انگلستان کی معاشرتی زندگی کا ایک نمونہ

چار سو پونڈ ٹیلیگرام سے شادی نہ کرو

انگلستان میں جرمنی مال کا بائیکاٹ

برطانی مزدوروں سے انجمن تجارت کا مطالبہ

عدن کے انتظامات کو منتقل نہ کیا جائے

حکومت کے پیش کردہ دلائل کا جواب

حکومت آسٹریا کا نیا حکم

دشمنوں کی امداد کرنے والوں کی جائداد ضبط

جرمنی میں اسٹام ٹروپ کا ایک سپاہی گرفتار

مستقبل کے مختار کل!

ڈکٹیٹری کے لئے کون کون لوگ تیار ہیں؟

جاپانی صنعت نے تمام حکومتوں کو شکست دیدی

جدید ہسپانیہ کا قابل تعریف کارنامہ

ایک ماہ میں دس لاکھ پونڈ کا تمباکو پیا گیا

حکومت ترکیہ کی دسویں سالگرہ

محصول ڈاک اور تار کے کرایہ میں تخفیف

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے اہم فیصلے

ڈکٹیٹر دوازدہم کے بیان کی تصدیق اور سول نافرمانی کے پروگرام کا التوا

آئندہ لائحہ عمل کی ترتیب کیلئے سب کمیٹی بنا دی گئی

قرطاس ابیض کی مذمت، بمباری کے خلاف احتجاج، قوانین حج کی مخالفت

گاندھی جی کو وائسرائے کے جواب پر اظہار رائے

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا ایک نہایت اہم وضروری اجلاس ۱۹، ۲۰، ۲۱ اگست کو مراد آباد میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل حضرات نے شرکت فرمائی:-

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی۔ حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب سیوہاروی۔ حضرت مولانا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی۔ حضرت مولانا شاہ عبدالصمد صاحب مونگیری۔ حضرت مولانا شاہ لطف اللہ صاحب۔ حضرت مولانا فخر الدین صاحب مراد آبادی۔ اراکین مجلس عاملہ کے علاوہ مجلس منتظمہ کے اراکین میں سے بھی حضرت مولانا محمد میاں صاحب۔ حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب۔ حضرت مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب اور دیگر حضرات نے مجلس کے مباحث میں حصہ لیا۔

مجلس عاملہ کی آئینی حیثیت

آئندہ پروگرام پر طویل بحث و غور

مسائل حاضرہ پر اظہار رائے

آئندہ پروگرام کی تشکیل

قوانین حج پر احتجاج

... کے خلاف ہیں یا اس نے کسی پمفلٹ میں حکومت کے خلاف نکتہ چینی کی ہے مذہبی اعمال کی ادائیگی سے باز رکھنے کے لئے وجہ جواز نہیں ہوسکتا اس بنا پر جلسہ کی رائے میں حکومت کا یہ فعل صریح طور پر مذہبی امور میں مداخلت ہے اور جلسہ اس کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔

دہلی میں پیدائش و اموات

محکمہ حفظان صحت کی رپورٹ

دہلی کے محکمہ حفظان صحت کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ جون ۱۹۳۳ء میں ... اسی مہینہ میں ۱۳۸۱ اموات ہوئیں۔

سال رواں کے ماہ جون میں ایک سال کے مرنے والے بچوں کی تعداد ۸۲ تھی اور گزشتہ سال اسی مہینہ میں ۱۲۴ بچے ضائع ہوئے۔

۱۲ اگست ۱۹۳۳ء کے ہفتہ ختم شدہ تک ایک ہفتہ کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دوران میں ۶۹ اموات ہوئیں اور اس سے پہلے ہفتہ میں اموات کی تعداد ۷۵ تھی۔ اس حساب سے روزانہ اموات کا اوسط ... ہوتا ہے۔ اس ہفتہ رقبہ مشتہرہ میں نہ تو کوئی پیدائش ہوئی اور نہ موت۔ نئی چھاؤنی میں ۴ بچے پیدا ہوئے اور ایک موت واقع ہوئی۔ رقبہ مشتہرہ سول لائن دہلی میں ۲۸ پیدائش اور ۱۷ اموات واقع ہوئیں۔ نئی دہلی میں ۱۲ بچے پیدا ہوئے اور ۹ مرے۔

مقدمہ سازش دہلی کا اختتام

تین ملزموں کو قید سخت کی سزا

دہلی ۲۲ اگست۔ سابق مقدمہ سازش دہلی کے ملزمان میں سے صرف تین ملزمان کا مقدمہ عدالت سشن میں اور باقی تھا۔ اس مقدمہ میں مسٹر بمل پرشاد جین، مسٹر دانسائن اور مسٹر پایو رام گپتا ملزمان تھے۔ ان کے خلاف مادہ دھماکہ تیار کرنے اور ... بم فیکٹری میں کام کرنے کا الزام تھا۔ آج عدالت سشن نے اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ہر سہ ملزمان کو پانچ پانچ سال قید ...

دریائے راوی کی طغیانی میں اضافہ

آفریدیوں کے ہاتھوں دو سپاہیوں کا قتل

گاندھی جی کو رہا کیا جائے

گاندھی جی کے برت کا چھٹا دن

وزن میں کمی آواز کمزور پڑ گئی

جیل میں کستوری بائی کی آمد

پونہ ۲۱ اگست۔ آج گاندھی جی کے برت کا چھٹا دن ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آج اُن کی صحت بہت گری ہوئی نظر آتی ہے اور وہ بہت دھیمی آواز میں بات چیت کرتے ہیں۔ ان کو بات چیت کرنے میں کسی قدر زور لگانا پڑتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ ان کے وزن میں ایک پونڈ کی مزید کمی ہوگئی ہے اب اُن کا وزن صرف ۹۴ پونڈ رہ گیا ہے۔ ان کی عام حالت اطمینان بخش بتلائی جاتی ہے آج دوپہر کو بارہ بجے انہوں نے اپنا مون برت توڑ دیا۔

ریورنڈ اینڈریوز نے آج دوپہر ۱½ بجے سے ۲ بجے تک گاندھی جی سے گفت و شنید کی وہ گفت و شنید کو قطعی صیغہ راز میں رکھے ہوئے ہیں اور یہ بتلانے سے انکار کرتے ہیں کہ اُن کے اور گاندھی جی کے درمیان کس مسئلہ پر بات چیت ہوئی ہے گزشتہ دنوں کی مانند آج انہوں نے حسب معمول گاندھی جی سے ملاقات کے بعد یا اس سے قبل مسٹر میکسویل ہوم سکرٹری حکومت بمبئی سے گفت و شنید نہیں کی۔ وہ جب گاندھی جی سے ملنے ...

اسمبلی کے اجلاس کا افتتاح

گاندھی جی کے متعلق سوالات کی بھرمار

سوالات کی بھرمار

گاندھی جی ہسپتال میں داخل کردیے گئے

جبریہ خوراک دینے کی سرکاری تردید

گاندھی جی کی اہلیہ رہا کردی گئیں

اسمبلی کے مسلم ممبران کی وائسرائے سے ملاقات

سرحد کی بمباری پر گفت و شنید

حلیم زئی اور بالائی مہمندوں کے نمائندوں کا اجتماع

فوجوں کی واپسی کیلئے حکومت کی طرف سے ایک شرط

علاقہ گنداؤ سے مہمندی قبائل منتشر ہوگئے؟

شملہ ۲۱ اگست۔ سرحد کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۵ اگست کو بالائی مہمندوں کے سرکردہ ملکوں نے حکومت سے درخواست کی کہ اگر وہ خونریزی سے بچنا چاہتی ہے تو غنڈاؤ سے اپنی فوجیں واپس بلالیں۔ سرکاری حکام کی طرف سے ان کو یہ جواب دیا گیا کہ جب تک مخالف لشکر دلیعنی مہمندی منتشر ہوجائیگا اور حکومت کو یہ اطمینان نہ ہوجائے گا کہ اب قبیلہ حلیم زئی پر حملہ کا کوئی اندیشہ اور امکان نہیں ہے اس وقت تک فوجیں واپس نہیں بلائی جائیں گی۔ اس کے بعد ۱۸ اگست کو بالائی مہمندوں اور قبیلہ حلیم زئی کا ایک مشترکہ جرگہ منعقد ہوا جس میں کئی قبیلوں کے تین سو افراد شریک ہوئے حلیم زئی کے نمائندوں نے کہا کہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ اگر بالائی مہمند غنڈاؤ سے منتشر ہوجائیں گے۔ تو ہم وہاں سے سرکاری فوجوں کی واپسی کیلئے حکومت سے اصرار کرینگے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ بالائی مہمندوں نے غنڈاؤ سے منتشر ہونا منظور کرلیا اور اپنے وعدہ کے مطابق منتشر ہوگئے۔

باشندگان کلکتہ کا جلسہ

سرحد کے متعلق تجاویز کی منظوری

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر گرفتار کرلئے گئے

آئندہ کانگریس کا کوئی صدر نہ ہوگا

کلکتہ میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

مدراس بم کیس کا فیصلہ

صدر کانگریس کو ۶ ماہ قید کی سزا

مقدمہ سازش گیا کا ڈراپ

گورنمنٹ ہاؤس میں داخل ہونے کی سعی

شیخ عبداللہ کی گرفتاری کا امکان

سینما پر مجلس احرار کا دوبارہ پکٹنگ

دیہاتیوں اور پولیس کے درمیان لڑائی

سرحد پر ایک مہتمم کی ہلاکت

کارخانوں میں صرف آٹھ گھنٹے کام

تین ہندو سمندر کی نذر

گاندھی جی کے وزن میں کمی اور تسلی کی شکایت

مسٹر اینڈریوز سے ملاقات

پونہ ۱۹ اگست۔ اگرچہ گاندھی جی کی صحت کے متعلق ابھی تک کوئی خاص تشویش کی بات ظاہر نہیں ہوئی ہے۔ لیکن کل کے مقابلہ میں وہ آج بہت زیادہ کمزور نظر آتے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ کل کے مقابلہ میں ان کا وزن آج نصف پونڈ کم ہوگیا ہے۔ ان کا موجودہ وزن ۹۶ پونڈ ہے یاد رہے الفاظ میں اس مرتبہ جیل آنے کے بعد ان کے وزن میں ۵ پونڈ کی کمی ہوچکی ہے۔

ایکسپریس ٹرین دریا میں غرق

کمشنر کی عدالت پر خدائی خدمتگاروں کی پکٹنگ

دار العلوم میرٹھ میں خصوصی اجتماع

سرکاری فوج کا دستہ قبائلی علاقہ میں

میگزین سے ڈائنامیٹ کے کارتوس چوری ہوگئے

غیر ملکی پارچہ کی دکانوں پر پکٹنگ

مسلمانانِ کلکتہ کی طرف سے بم باری اور سرکاری پالیسی پر احتجاج
ایشیا کا مفاد آزاد علاقہ کی آزادی سے وابستہ ہے
مسئلہ سرحد پر حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کی تقریر

کلکتہ ۱۹ اگست۔ کل رات کو ساڑھے ۸ بجے مسلمانانِ کلکتہ کا عام جلسہ البرٹ ہال میں منعقد ہوا۔ سرحد کے معاملہ نے اس وقت جو نہایت نازک و خطرناک صورت حال اختیار کر لی ہے، اس کے دیکھتے ہوئے یہ بالکل قدرتی تھا کہ مسلمانان کلکتہ بھی دوسرے مقامات کے باشندوں کی طرح پُرجوش مسلمان، جن کے دلوں میں اپنے سرحدی بھائیوں کی مصائب کی وجہ سے زخم پڑ گئے ہیں، جوق جوق جمع ہو گئے۔

... کی آزادی و تباہی کا سبب بن جائیں۔ آپ نے نہایت مدلل طور پر اس معاملہ کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ آزاد علاقہ کے باشندوں کا کوئی قصور بھی نہیں ہے جس کی وجہ سے ان پر گورنمنٹ آف انڈیا کو فوج کشی کی ضرورت پیش آئی۔ ان کا قصور اگر کچھ ہے تو صرف اس قدر ہے کہ وہ آزاد ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا کہ ۱۹۲۰ء کے آخر میں گاندھی جی نے اور میں نے راولپنڈی میں آزاد علاقہ کے بعض سرداروں سے کہا تھا کہ تم اپنی روش ...

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کی تجویز

قوموں کی بدنصیبی

طرابلس الغرب پر اٹلی کے دردناک مظالم
عربوں کی تذلیل و توہین اور انکی زمینوں پر قبضہ

عربوں کی تذلیل

مسجد ندوہ کیلئے دورہ
راجہ صاحب جہانگیر آباد کی فیاضی

(عبدالعلی ناظم ندوۃ العلماء)

... گھوڑنے کی طرابلس عربوں کو اجازت دیدی تھی لیکن ایک ہی ماہ بعد یہ اجازت منسوخ کر دی گئی۔ عربوں سے قصور یہ اس قدر ہو گیا تھا کہ انہوں نے یوم النبی صلعم کے دن فٹ بال کا میچ کیا تھا اور سیرت کی آمدنی طرابلسی یتیموں کے لئے خاص کر دی تھی۔ پس اس قصور پر وہ کلب بند کر دیا گیا۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

یہودی راج

زمینوں پر قبضہ

مفتی طرابلس

سرحد کا اہم مسئلہ

عراق ریلوے

نجف، کربلا معلےٰ، کاظمین، اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ سے سفر کریں۔

مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے۔ نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ اور واپسی بصرہ	۲۔۰۔۰	۱۔۴۔۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین اور واپسی بصرہ	۰۔۰۔۴	۲۔۸۔۰

[illegible]

ہندوستان سے عراق ریلوے کے ٹکٹ ... ۹۵ روپیہ ...

ہندوستان کے سرپرنالی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم اجمل خاں بلیماران دہلی ہے ... حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم ... منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

بغداد میں سیرۃ النبی کا شاندار اجلاس
وزیر اعظم عراق اور سفرائے دول کی شرکت

ملک عراق کے دارالخلافہ شہر بغداد میں ہندوستانی مسلم اصحاب نے مذہب اسلامیہ کے دینی اور خیراتی امورات اجتماعی صورت میں ادا کرنے کے لئے ایک انجمن بنام "الجمعیۃ الاسلامیہ بغداد" قائم کر رکھی ہے جو امورات مذکورہ بالا کی تکمیل کے علاوہ اپنے نو وارد ہموطن برادران کی ہر ممکن خدمت بلا معاوضہ کرتی رہتی ہے اور جس کے ممبران کی یہ خاص تمنا ہے کہ ان کے ہموطن برادران ایمانی اس غیر ملک میں آکر اپنے ہموطن بھائیوں کو نہ صرف اپنی زیارات و ملاقات سے مشرف فرمائیں بلکہ خدمت کرنے کا موقع عطا فرما کر عند اللہ ماجور ہوتے ہوئے پردیس کی تکالیف سے حتی المقدور امان حاصل کر سکیں۔

جمعیۃ موصوفہ نے سالہائے گذشتہ کی طرح اس سال بھی بتاریخ ۹ جولائی ۱۹۳۵ء اپنے نبی برحق کا یوم ولادت بڑی شان و شوکت کے سالانہ جلسہ کی صورت میں بوقت چھ بجے شام زیر صدارت نشست اول ہز ایکسلنسی حضرت رشید عالی بے الگیلانی وزیر اعظم حکومت عراق و مولانا سید لطافت حسین صاحب دہلوی صدر نشست دوم تقریباً ایک ہزار نمائندہ حاضرین کی معیت میں منایا ...

[illegible]

... الیکڑاملک سید پردانسٹر ہندی اور ناصر فضل الدین صاحب کو محب جمعیۃ الاسلامیہ بغداد کا تمغہ امتیازی پیش کیا گیا۔ دوران جلسہ میں حاضرین کی شربت سنگترہ سے تواضع کی گئی۔ اور جلسہ کے اختتام پر شیرینی تقسیم کی گئی۔

(از دفتر جمعیۃ اسلامیہ بغداد ملک عراق)

مدرسہ امدادیہ دربھنگہ کے کوائف
نظام تعلیم طلباء کی خدمات اور جدید اصلاحات

مدرسہ امدادیہ کو ۱۳۱۰ھ میں بحکم حضرت شیخ العرب والعجم مولانا حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس اللہ سرہ جناب مولوی حاجی منور علی صاحب مرحوم نے جاری کیا۔ مخدوم العلماء حضرت مولانا الحاج سید مرتضیٰ حسن صاحب مدفیوضہ کی زیر نگرانی عرصہ دراز تک چلتا رہا۔ اور اب جناب عبدالوہاب صاحب مدظلہ العالی مہتمم مدرسہ کے زیر اہتمام چل رہا ہے اضلاع صوبہ بہار کے علاوہ صوبہ بنگال کے سینکڑوں علماء و حفاظ مستفیض ہو کر دینی و قومی خدمات انجام دے رہے ہیں چنانچہ مدرسہ امدادیہ کے جلیل کارکنان جو تقریباً بارہ ہیں سب کے سب اسی مدرسہ کے فیض یافتہ ہیں۔ حضرت مولانا الحاج سید محمد علی صاحب ...

[illegible]

سرحد میں علماء کرام کا دورہ
فتنہ مرزائیہ کے خلاف لسانی جہاد

[illegible]

ہر ہائینس بیگم صاحبہ ریاست جوناگڑھ کی فیاضی

[illegible]

نمک جالینوس

رجسٹرڈ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
بال جیون گھٹی

نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں۔

المشتہر: منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر (یو۔پی)

دونوں مٹھی باندھکر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ پر تحریر فرمائیں اور صحت و تندرستی کی گائڈ و راہ راست کی تجربہ قدرت کی واعظ ...

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سفید بال جڑ سے کالا

... بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سری (دربھنگہ)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاس کے بعد ۱۲ ستمبر ۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۲۸ ستمبر ۳۳ء سے یکم اکتوبر ۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۱۵ ستمبر ۳۳ء تک پہونچ جانا چاہئے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

اکسیر بدن
ہر قسم کی کھانسی کا جادو اثر علاج

تپ دق کے مریضوں کو اور ان بیماروں کو جو دمہ۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ اور خشک کھانسی میں مبتلا ہوں۔ ان کو فوراً آرام پہنچاتی ہے۔ یہ
پھیپھڑوں کی ٹانک بھی ہے
قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/ ۱)
ملنے کا پتہ: منیجر امرت دھارا منڈی لاہور

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

عیسائی مشن، بائیبل کو مقبول بنانے کے لئے اس کے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت الاشغال امروہہ یوپی

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے: سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ مفت فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۶ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم کانفرنس کی حقیقت (مدینہ)

مسودہ رہنمایان زائرین حجاز

بنگال کونسل میں ایک عجیب مسودۂ قانون

آل پارٹیز کانفرنس

اسلام کی بنیاد

تورپ ... تہذیب کی اشاعت

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

رہبان اور راہبات کی کہانی ان کی اپنی زبانی

معصیت اور بوسناکی کے شرمناک مناظر

رہبان اور راہبات

تحریک تاریخ اور اسلام

انسانی شرناک

رازدرون پردہ

[illegible]

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق حضرت امین نیز کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔ مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے۔

[illegible]

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۵-۱۶-۱۷ جمادی الاخر ۱۳۵۲ھ مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸ر

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۹ر اکتوبر ۱۹۲۰ء کو پڑھا گیا۔ قیمت ۲ر

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جو ۳۰ر اگست کو باڈوی ہاؤس دہلی میں پڑھا گیا۔ قیمت ۱ر

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ ۱۰ر دسمبر ۱۹۲۳ء بمقام کوکناڈا میں پڑھا گیا۔ قیمت ۵ر

خطبہ صدارت بطل حریت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد جو اجلاس خصوصی انڈین نیشنل کانگریس منعقدہ ۱۵ر ستمبر ۱۹۲۳ء کو دہلی میں پڑھا گیا قیمت ۳ر

مضامین ابو الکلام آزاد حصہ اول

مولانا ابو الکلام آزاد کی معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے مجسٹریٹ کلکتہ کی گواہی میں دیا۔ ۱ر

تازہ مضامین ابو الکلام آزاد ۱۲ر ۸ر

مولانا ابو الکلام کا آخری پیغام

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب عثمانی ... قیمت صرف ۲ر

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کے لئے در پردہ کوشش کی جا رہی ہے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہٰذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہوا۔ قیمت ۱۲ر

ختم نبوت فی الحدیث۔ ... قیمت ۱۲ر

حقیقت رسائل اعجازیہ ...

ابطال اعجاز مرزا ... قیمت ۸ر

عقائد قادیانی منظوم ... قیمت ۱ر

معیار صداقت ...

معیار المسیح ...

صحائف رحمانیہ ...

اطلاع رحمانی ...

دوسری شہادت آسمانی ... قیمت ۶ر

محکمات ربانی ...

ہدیہ عثمانیہ ... قیمت صرف ۴ر

انوار ایمانی ...

مسیح قادیان کی حالت کا بیان ... قیمت ۳ر

سیرۃ الحبیب ... تحسین فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲ر

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی۔ دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں۔ بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت، اس کے بیان، معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے نقائص و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت صرف ۶ر

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم ... کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے۔ طلبا و علما کو خصوصیت سے فوری اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا قیمت ہر دو پارہ ۱۶ر

تفسیر جلالین شریف اردو پہلا پارہ

جلالین شریف کی عبارت اور متن کو ممتاز طریقہ پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ آسان اور سلیس بامحاورہ اردو میں کیا گیا ہے نیز مذاہب کے اعتراضات کے جواب نہایت متانت اور سنجیدگی سے دیئے گئے ہیں ... نکات و قواعد کو عربی کی مشہور تفسیر سے اخذ کر کے اردو میں لکھا گیا ہے مصنف کی محنت قابل قدر ہے گویا مظاہر حق شرح مشکوٰۃ کا ایک اور نمونہ مترجم اردو تفسیر جلالین شریف تیار کر رہا ہے۔ طلبا اور عوام سب کے لئے معتبر ہے فرمائش بھیجکر اپنا نام فہرست خریداران پر درج کرا لیجئے تاکہ طبع ہوتے ہی آپ کو کتاب مل سکے۔

مصور فطرت خواجہ حسن نظامی کی تصنیف

عام فہم تفسیر

پارہ الم ۸ر والمحصنت ۸ر یعتذرون ۸ر

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کو مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف ہے جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصے ہیں اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۲ر

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایت ایران کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو ... مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت سے پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت ...

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کر کے آپ کی زیارت سے مشرف ہوں ... اس میں صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے ... قیمت صرف ۴ر

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ۶ر

صراط مستقیم

یہ اسم بامسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ۸ر

ابدی نجات

میں آریہ سماج کے بانی دیانندجی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر اتری جوتی کا زور لگا کر تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت ۲ر

اطلاع: ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے اس کی قیمت کے ٹکٹ بھیجنا ضروری ہے۔

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے حضرت سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پر نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے قیمت ۳ر

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱ر مجلد ۱۲ر

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے ناولانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۸ر

المشتہر

مینجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

انگریزی اخبارات کے تراجم

مولوی محمد شفیع داؤدی صاحب کی قومی و ملی خدمات

چند ناقابل انکار حقائق کا اظہار

(از جناب مولانا سید محمد عثمان غنی صاحب مدیر امارت)

مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی کے اخبار میں تعزیہ پرستی کی حمایت میں ایک مضمون شائع ہوا تھا۔ اس کے جواب میں ابو صالح صاحب نامہ نگار امارت نے ایک مضمون لکھا تھا جس کا عنوان "تعزیہ پرستی کا جاہلانہ ثبوت" ہے۔ اس مضمون نے مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی کو برہم کر دیا ہے اور انہوں نے اپنے قلم سے اپنے اخبار کے ۲ راگست ۱۹۳۳ء کے پرچہ میں "جریدۂ امارت کی دریدہ دہنی" کے عنوان سے ایک شائستہ مضمون مدیر امارت کے خلاف انعام فرمایا ہے۔ نامہ نگار امارت کے مضمون کا ایک ٹکڑا یہ تھا:—

۲۔ آپ نے صوبہ سرحد جاتے ہوئے اعلان فرمایا تھا کہ آزاد تحقیقات کے لئے جاتے ہیں۔ اور وہاں پہنچ کر بھی آزاد تحقیقات کا اعلان فرمایا۔ مگر واقعہ اس کے برعکس تھا۔ آپ چیف کمشنر کی ماتحتی میں کام کر رہے تھے، اور آپ بالکل اسی کی ہدایت کے پابند تھے۔ سرکاری خطوط سے اس کی تصدیق ہو گئی۔

۳۔ صوبہ سرحد میں آپ کی موجودگی ہی میں دو مرتبہ مسلمانوں پر گولی چلائی گئی۔ کتنے مسلمان شہید ہوئے اور آپ صوبہ سرحد سے فقیر یار روزانہ اسی آزاد تحقیقات کا پروپگنڈا کر رہے تھے، مگر آپ نے اس گولی چلنے کے واقعہ ...

جنیوا کی کانفرنسیں کامیاب کیوں نہیں ہوتیں

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

دنیا کا ایمان بین الاقوامی کانفرنسوں سے متزلزل ہو چکا ہے

ہر ملک کو اپنے فائدہ کا خیال

یورپ میں آئے دن مختلف قسم کی کانفرنسیں ہوتی رہتی ہیں جو بڑی دھوم دھام سے منائی جاتی ہیں ان کے متعلق بڑے بڑے دعوے کئے جاتے ہیں مگر آخر میں ...

... (استیٹسمین)

بالشویک روس میں فن صحافت کا عروج

بیس بیس لاکھ کی اشاعت والے اخبار

۹۰ فیصدی باشندے تعلیم یافتہ ہو چکے ہیں

سوویٹ روس میں اخبار بینی کا شوق روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور اخبار نویسی حیرت انگیز طریق پر ترقی کر رہی ہے۔ جنگ عظیم سے پہلے روس میں ۸۵۹ اخبار ...

اس وقت ۹۰ فی صدی روسی باشندے تعلیم یافتہ ہو چکے ہیں اور بیس فیصدی کے لئے کوشش برابر جاری ہے۔ (مانچسٹر گارڈین)

مجلس اقوام کا چندہ ہضم کرنے والی حکومتیں

تقاضوں کے باوجود چندے ادا نہیں کئے جاتے

گزشتہ سال دسمبر تک مجلس اقوام کی ...... ۱۰ پونڈ رقم مختلف حکومتوں کے ذمہ باقی رہی اور مجلس کے بار بار کے تقاضوں کے باوجود حکومتوں کی طرف سے یہ رقم ادا نہیں کی گئی ...

زندگی کے چھ اصول

سرکاری افسروں کو مسولینی کی ہدایات

روس میں ۲۸ ہزار منظم اور خاموش سینما

کل دنیا میں سینماؤں کی تعداد

انگورہ کی شاندار اکاڈیمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۶ رجمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

گاندھی جی کی رہائی کے بعد

تلافی مافات کا ایک اور موقع

زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ ایک مستقل کانفرنس اسی غرض کے لئے پنجاب میں منعقد کی گئی تھی اور اس میں باشندگان بلوچستان کے مطالبات پیش کئے گئے تھے جس کی تائید تمام ہندوستان میں ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ خود اس اتحاد کانفرنس میں جو بمقام الہ آباد منعقد ہوئی تھی اور جس کی کارروائی مکمل نہ ہو سکی بلوچستان کے متعلق دیگر اقوام ہند کے باہمی سمجھوتہ سے یہ قرار پایا گیا تھا کہ اس کے موجودہ طرز حکومت کو بدلا جائے اور جس قسم کی اصلاحی حکومت ہندوستان کے دیگر صوبوں میں نافذ ہے اس سے بلوچستان کو بھی متمتع ہونے کا موقع بہم پہنچایا جائے مگر حکومت ابھی تک مسلمانوں کی اس خواہش ہی سے بے خبر ہے۔ کیا اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ آخر زمانہ میں مسلم کانفرنس والوں کا سکوت اس اہم مسئلہ کے متعلق اسی لئے تھا کہ حکومت اس کا قطعی فیصلہ پہلے سے کر چکی تھی؟ بہرحال مسلم کانفرنس والوں کا مکتوب خواہ کسی وجہ سے ہو فارن سکریٹری کا یہ جواب ہر طرح نامعقول اور خلاف واقعہ ہے۔ مسلمان اخبارات اور جماعتیں اپنے اس مطالبہ کا پوری قوت کے ساتھ اعلان کر چکے ہیں اور آج تک اس پر مصر ہیں۔ حکومت نے اگر یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ بلوچستان کو نئی اصلاحات میں علیحدہ درجہ نہ دے گی تو یہ فیصلہ مسلمانوں کے ایک اہم بالشان مطالبہ پر کاری ضرب ہے۔

مسودۂ قانون رہنمایان حجاج

گزشتہ سال جب تین مسودات حج پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی شملہ میں بیٹھی ہے اور اراکین جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مشاورت منعقدہ مراد آباد کی مفصل قرار دادیں ہر سہ مسودات کے متعلق شملہ بھیجی گئی ہیں تو کچھ عرصہ کے بعد اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ان مسودات کو کسی قدر ترمیم کے بعد منظور کر لئے گئے ...

حجاج کے مصائب کی ذمہ داری

لندن سے واپس آنے والے

بدنصیب بلوچستان

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مقدرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:—

(۱) جبکہ برضا مندی عام مسلمانان ایک حافظ مسجد کا امام مقرر ہے جو ضروری مسائل سے واقف ہے اور اس میں بظاہر کوئی سقم شرعی بھی نہیں ہے تو کیا اس کی بلا اجازت کے اس کے بجائے کسی دوسرے شخص کو جیسے کہ اکثر شراب خواری کا مرتکب پایا گیا ہے اور جو ہمیشہ فتنہ و فساد کا بانی ہے اس کے شر کار کا اسے امامت کے لئے کھڑا کر کے اس کے پیچھے نماز پڑھنا فعل جائز ہے یا نہیں۔ اور عام مسلمانوں کی نماز ایسے شخص کے پیچھے جو صفت مذکرہ بالا مذموم خصائل سے متصف بھی نہیں بلکہ نماز کے مسائل سے بخوبی واقف نہیں اور قرأت مسنون بقدر ضرورت سے بھی نابلد ہے جائز ہے یا نہیں۔

(۲) یعنی امام تنخواہ سے ملازم رکھنا جائز ہے یا نہیں۔ بہ نصوص قرآن کریم احادیث مصطفوی و فقہ ائمہ مجتہدین اہل سنت والجماعت اس کا جواب عنایت فرمایا جائے نیز اجتہاد ذاتی بھی ہو۔ بینوا و توجروا۔

الجواب

(۱) امام مقرر و معین کی موجودگی میں یا غیر موجودگی میں بھی اس دوسرے شخص کو امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہو گا کیونکہ یہ شخص قابل امامت ...

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

جمعیۃ العلماء کی مجلس عاملہ کے فیصلے

دہلی کے قوم پرور اخبارات کا خیر مقدم

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلے دہلی کے اردو انگریزی اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں اور ان کے متعلق اظہار رائے بھی کیا جا رہا ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ جمعیۃ العلماء نے مراد آباد میں جو قدم اٹھایا ہے وہ ملکی و قومی مصالح اور سیاسی و مذہبی ضروریات کے اعتبار سے موجودہ حالات کے عین مطابق ہے اور اس کے فیصلوں میں مسلمانان ہند کی صحیح رہنمائی کی گئی ہے۔ دہلی کے نیشنلسٹ پریس نے مجلس عاملہ کے فیصلوں کا خیر مقدم نہایت جوش کے ساتھ کیا ہے۔ چنانچہ مسلم نیشنلسٹ اخبار روزنامہ ملت رقمطراز ہے:-

"آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم جمعیۃ علماء ہند کی ان تجاویز کو شائع کر رہے ہیں جو اس کی مجلس عاملہ کے تازہ اجلاس منعقدہ ۱۹، ۲۰ اور ۲۱ اگست میں منظور ہوئی ہیں۔ ملک کے عام سیاسی حالات نیز مسلمانوں کی قومی زندگی میں عالمگیر افسردگی اس امر کی متقاضی تھی کہ جمعیۃ ایک ایسا قدم اٹھائے جس سے نہ صرف مسلمانوں کی رہنمائی ہو بلکہ عام سیاسی حالات میں جو پیچیدگی پیدا ہو گئی ہے اس کے کھلنے کی کوئی صورت نکلے۔ ہم جمعیۃ العلماء اور اس کے ان اراکین کو جو مراد آباد میں جمع ہوئے ... ان کے ان فیصلوں پر مبارکباد دیتے ہیں ..."

وائسرائے سے ملاقات کے لئے گاندھی جی پھر کوشش کرینگے؟

"میں اس غیر متوقع آزادی کو صلح کے کام میں لگاؤنگا"

رہائی کے بعد گاندھی جی کا بیان

پونہ ۲۵ اگست۔ نمائندہ پریس سے دوران ملاقات میں گاندھی جی نے کہا کہ اس مرتبہ میری رہائی غیر متوقع طور پر ہوئی ہے۔ مجھے اس بات کا علم نہیں کہ ... اب میں زیادہ کوشش کرونگا ... صلح کی خواہش ... اس کے متعلق میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔

گاندھی جی رہا کر دئے گئے

برت کھول کر پرن کٹی پہونچ گئے

کمزوری کی وجہ سے حکومت گھبرا گئی

پونہ ۲۴ اگست۔ (وقت چار بجے شام) گاندھی جی کل اچانک بعد سہ پہر بوقت چار بجے غیر مشروط طور پر رہا کر دئے گئے۔ مسٹر اینڈریوز آپ کو بذریعہ ایمبولینس کار پرن کٹی لیجانے کے انتظامات کر رہے ہیں۔

غیر مشروط طور پر رہائی کی خبر پاتے ہی گاندھی جی نے ہسپتال ہی میں سنگترے کے رس سے اپنا برت کھول لیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ آج صبح گاندھی جی کی کمزوری بہت زیادہ بڑھ گئی تھی ... جس وقت حکومت کو اس کا علم ہوا ... کی رہائی کے احکامات جاری کر دئے ... اب وہ قیدی نہیں ہیں۔

پونہ ۲۳ اگست۔ گاندھی جی کی صحت کے متعلق عام حالات میں نمایاں تبدیلی ہوئی ہے ... سرجن سیسون ہسپتال نے گاندھی جی کا طبی معائنہ کیا۔

چالیس ہزار مکانات منہدم ہو گئے

کٹک میں خوفناک بارش کے نتائج

نقب زنی کی ۶۵ وارداتیں

بم اور پستولوں کی برآمد

جزیرہ انڈمان کے نظر بندوں کا حال

بنگال کی جیلوں میں مسجد بنانے کا مسئلہ

ریاست اندور کا ایک مفید قانون

برات میں پچاس آدمی شریک ہو سکتے ہیں

ایک پٹھان کو سزائے موت

ایک طالب علم کو قتل کرنے کی سزا

ریاستوں کے تحفظ کیلئے ایک مسودہ قانون

اخبارات کیلئے ایک اور شکنجہ

عراق میں نازی پارٹی قائم کرنے کا ارادہ

حکومت عراق نے اجازت دیدی

گاندھی جی اب بخیریت ہیں

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام پرن کٹی کا تار

انجمن ترغیب الصلوٰۃ شملہ کا سالانہ جلسہ

"بنگال کی کونسل عوام کی ترجمان نہیں ہے"

ساہو کارہ بل پر بحث

دیوداس گاندھی کی رہائی کا امکان

حیدرآباد میں ۱۴۴ کا نفاذ

ایک ہندو لڑکی کے مسلمان ہونے سے خطرہ

۵۸ ہزار روپیہ وصول ہو گیا

مدناپور کے باشندوں پر ٹیکس

مزدوروں کے معاوضہ کا مسودہ قانون

جاپانی فوج نے ڈیڑھ سو باغی ہلاک کر دئے

غیر ملکی کپڑوں پر پکٹنگ

دیسی مال فروخت کرنے کا عہد

چینی ترکستان کی سیاسیات نے پھر پلٹا کھایا

ترکی فوج کے کمانڈر تیمور کو مخالف فوج نے ہلاک کر دیا

کاشغر پر مخالفوں کا قبضہ۔ یارقند میں اضطراب

شملہ ۲۴ اگست۔ ایک سرکاری کمیونک ... کاشغر سے حال میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ماچان یانگ کا شغر کے تنگن لیڈر ... ترکستان کے کمانڈر تیمور ... کاشغر میں آگئے ہیں ... یارقند میں پھر بدامنی شروع ہو گئی ہے۔ لیکن ابھی تک تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

مجلس اقوام کے نام حکومت عراق کا برقیہ

اشوریوں کے قتل کے اسباب و علل کی وضاحت

عراقی فوج نے عورتوں اور بچوں کو قتل نہیں کیا

جنیوا ۲۳ اگست۔ حکومت عراق کی جانب سے لیگ اقوام کو ایک تار بھیجا گیا ہے جس میں اس مسلح بغاوت کے فرو کرنے کی وضاحت کی گئی ہے ... اب امن و امان قائم ہے اور فوجیں اپنے مستقل مقامات پر واپس بھیجدی گئیں۔

فوجی سپاہیوں کی پنشن کا مسئلہ

حکومت ہند کا اعلان

سرحد پر سکون ہو گیا

پشاور کا دستہ دیکھ بھال میں مشغول ہے

مسٹر ہنری فورڈ اور موٹر کی تجارت

کھلے بازار میں مقابلہ کرنے کا ارادہ

ایک بیوہ اپنی تین لڑکیوں کیساتھ غرقاب

دہرہ دون سے پنڈت جواہر لال نہرو کا تبادلہ

فوجی دستہ واپس آ گیا

ہوڑہ میں کانگریس توڑ دی جائیگی

گندم کے متعلق سمجھوتہ

نیلی قمیص خلاف قانون قرار دیدی گئی

آئرلینڈ میں فوجی عدالت کا قیام

اشوری قبائل کے قتل عام کی تردید

سفیر عراق مقیم لندن کا بیان

جزائر مالدیپ میں مارشل لاء

بوہروں کو جلاوطن کر دیا گیا

نوجوان لڑکی کی موت سے ونق میں اضافہ

مولوی شفیع داؤدی صاحب کی قومی و ملی خدمات

(سلسلہ صفحہ ۳)

پولینڈ کی سرحد پر جرمنی جہازوں کی پرواز

ترکی میں جرمن کے خلاف ہیجان

ریلوے کمپنی کا ٹھیکہ منسوخ

امریکہ سے گاندھی آشرم کے تبرکات کی طلبی

تاریخی ہستیوں کی یادگار

تحفظات کم کر کے حامی ہیں

سر ہری سنگھ گوڑ کا اظہار خیال

پارلیمنٹری کمیٹی کے نمائندوں کی واپسی

ہری پور میں فرنٹیئر پولیس ایکٹ کی توسیع

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کو جاری رکھا جائے

مدراس میں سیاسی اسیروں کی رہائی

سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری
حکومت افغانستان کا اسلامی فرض
قونصل جنرل افغانستان کے نام مکتوب

(از جناب مولانا مفتی محمد نعیم صاحب رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند)

۷ اگست کو میں نے سفیر ... قونصل افغانستان کی خدمت میں ... جواب کا مطالبہ کیا تھا جس کا جواب ۱۸ اگست ۱۹۳۳ء کو دفتر قونصل جنرل کی طرف سے موصول ہوا۔ جواب کا حاصل یہ ہے کہ جنرل موصوف جشن استقلال کے لئے افغانستان تشریف لے گئے ہیں ...

ملت ابراہیمی اور دین قیم کے زریں اصول "انما المومنون اخوۃ" کے مطابق تمام دنیا کے مسلمان انسان واحد کی طرح ہیں ...

بالشویک روس میں مساجد کا انہدام
سینکڑوں مدارس اور مساجد کو بند کردیا گیا
ایک روسی مسلمان کی پردرد داستان

(۵) مسجد محلہ شہر ... اس مسجد میں ہمیشہ ... اس خانہ خدا کو بھی بالشویکوں نے قہوہ خانہ اور عورتوں کے لئے ... کا مجلس خانہ بنا دیا ہے۔

(۶) مسجد گاڑی بازار ... اس مسجد کو منہدم کرکے اس کی تمام لکڑیوں کو ... استعمال کیا جارہا ہے۔

مسجدوں کے بجائے سڑکیں

مولانا اختر کا دورہ ضلع ہزارہ میں
فتنۂ مرزائیت کے خلاف عظیم الشان جہاد

(نامہ نگار از سہارنپور)

آخر انتظار شدید کے بعد وہ وفد ضلع ہزارہ میں پہنچ گیا جس کا اخباروں میں اعلان ہوچکا تھا ...

ایک ہندو لڑکی کے قبول اسلام پر آریوں کا شور

امرتسر سے ایک نئے روزنامہ کا اجراء

فضل رحیم ساکن مانسہرہ ضلع ہزارہ

نجف گڈھ کے ہیلتھ اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں
برہمن گردی
چیف میڈیکل آفیسر صاحب اور دیگر حکام توجہ فرمائیں

نجف گڈھ (دہلی) کے ہیلتھ اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں کچھ عرصہ سے برہمن نوازی اور مسلم کشی کا جو افسوسناک مظاہرہ جاری ہے اس نے اب اتنی تاریک اور ناقابل برداشت صورت اختیار کرلی ہے کہ مزید خاموشی ناممکن ہوگئی ہے ...

مندرجہ ذیل نقشہ سے معلوم ہوگا کہ اس وقت ہر دو محکمہ جات میں ملازمین کا تناسب کیا رہ گیا ہے۔

عہدہ	کل تعداد	برہمن	مسلمان
ڈاکٹر	۱	۱	×
...			

بھوپال کے اسکولوں میں طلباء پر فیس کا بار

(نامہ نگار)

مسودہ قانون معلمین کے خلاف جلسہ

(ایک طالب علم)

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خان دہلی

دار العلوم روح الاسلام سید پور کیلئے
کلکتہ میں معاون مجلس

دار العلوم روح الاسلام سید پور ضلع رنگپور کی بنیاد بنگال کے دینی اور معزز زین قوم نے اس خیال سے ۱۹۲۶ء میں رکھی تھی کہ بنگال کی سب سے بڑی اسلامی آبادی کے لئے بڑا مذہبی مرکز ہو ...

ایک گستاخ پادری کی دریدہ دہنی
مسلمانوں کا احتجاجی جلسہ

ریاست ٹراونکور کے ایک نصرانی پادری ... نے اپنی ایک تصنیف ...

محمد ابوالخیر فصیحی حنفی قادری چشتی غازی پوری عفی عنہ
سجادہ نشین خانقاہ فصیحی غازی پور

ندوہ کی مسجد کیلئے مسلمانوں سے اپیل

انجمن قریشان ہند کا خصوصی اجلاس
متعدد قراردادوں کی منظوری

۱۳ اگست ۱۹۳۳ء بروز یکشنبہ ڈاکٹر نور محمد صاحب قریشی پروفیسر میڈیکل کالج امرتسر کے زیر صدارت ... انجمن قریشان ہند امرتسر کا اسپیشل اجلاس منعقد ہوا ...

یوپی حکومت اور جبریہ تعلیم نسوان
مسلمانان امروہہ کا احتجاج

ابوالطیب حکیم علم الدین قریشی سکریٹری انجمن قریشان ہند امرتسر

آج ۱۸ اگست ۱۹۳۳ء یوم جمعہ امروہہ میں متعدد مقامات پر قانون جبریہ تعلیم نسواں اور تعلیم قرآن کے روکنے کے سلسلہ میں جلسہ کئے گئے ...

زاہد حسین نائب مہتمم مدرسہ عالیہ اسلامیہ امروہہ

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش
دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو پی)

دونوں سمتی باندھ کر زور سے دوڑیئے لیکن کدھر؟ ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

مشک عنبر اور جواہرات کا ایک بیش بہا مرکب
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
بال جیون گھٹی
منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

سفید بال جڑ سے کالا

اقدام کا دور جدید
منیجر اقدام پشاور
اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

بداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

جلد ۱۸ | دہلی - یوم جمعہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۵

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

عیسائی گناہ کے ارتکاب پر کیوں دلیر ہوتے ہیں؟

اسلام اور عیسائیت حق و انصاف کی میزان میں

ازبیلا کے قلب صافی پر اسلام کا ایک اور رنگ

پطرس رسول کی اخلاقی حالت

انبیاء پر بہتان

عیسائیوں پر قرآن کریم کا احسان

گندہ عقیدہ

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علمائے ہند کا مستحسن فیصلہ (زمیندار)

ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند نے جو مسلمانوں کی ایک خیال اور حریت پرور جماعت ہے، سول نافرمانی کے پروگرام پر خط تنسیخ کھینچنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

انگلستان میں جائز اور ہندوستان میں جرم (پیشوا)

ملازمت کا سوال (ملت)

ایک ہندو کی فیاضی (حقیقت)

مشکل راہ (ہند جدید)

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

دنیائے ادب کے ماہر سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن
ختم نبوت فی الحدیث
ابطال اعجاز مرزا
دین مرزا کفر خالص
عامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی
صحائف رحمانیہ
حقیقت رسائل اعجازیہ
آئینہ کمالات مرزا
انوار ربانی
حقیقۃ المسیح
مسیح قادیان کی حالت کا بیان

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی۔ دونوں حصوں میں کل ۷۰۲۱ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

سرتوڑ

ردکفر

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اقطار عالم میں آزادی نسواں کی رفتار

مردوں پر سبقت لیجانے کی عالمگیر تحریک

مختلف ممالک کی خواتین کا موازنہ

اسکندریہ کے ایک مسلمان عرب حال ہی میں اپنی طویل سیاحت کو ختم کر کے اپنے وطن واپس ہوئے ہیں آپ نے حجاز مقدس، ٹرکی، ایران، فرانس، جرمنی، انگلستان، چین جاپان اور امریکہ کی سیاحت میں کامل سات سال خرچ کئے ہیں۔ اب آپنے اپنی سیاحت کے مشاہدات قسط وار ایک ترکی اخبار میں شائع کرنے شروع کر دیے ہیں۔ پہلی قسط میں آپنے تحریک نسواں پر ایک لبیط مضمون سپرد قلم کیا ہے جس میں تحریک نسواں کی تاریخ اور مختلف ممالک میں اس کی اشاعت و مقبولیت کا ...

امریکہ اور فرانس

دس لاکھ چینی عورتوں اور بچوں پر تباہی

ایک سال میں ایک کروڑ بائبل کی اشاعت

وائسرائے ہند کی صدارت میں بائبل سوسائٹی کا جلسہ

یورپ کو دہریہ بتانے والے ملحدین غور سے پڑھیں

برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کے سالانہ اجلاس کی صدارت ۲۵ راگست کو بعد دوپہر ہز ایکسلنسی وائسرائے بہادر نے فرمائی۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی عیسائیوں کا وہ زبردست ادارہ ہے جس نے تمام ہندوستان میں تبلیغ مسیحیت کا زبردست جال پھیلا رکھا ہے۔ یہی ادارہ ہندوستان کے مختلف گوشوں میں ہر زبان کی بائبل (توریت، زبور اور انجیل) پہنچاتا ہے اور ہندوستانی باشندوں کو مختلف طریقوں سے عیسائی بناتا ہے ...

ہندوستان میں بیکاروں کی تعداد تین کروڑ

سوویٹ روس کا مزدور کس طرح چین کرتا ہے

طرابلس کی ایک خبر

برطانوی اور افغانی معاہدات کی مفصل تاریخ

۱۵۶۱ء سے لیکر ۱۹۱۸ء تک کے واقعات پر تبصرہ

برطانوی اور افغانی معاہدات و تعلقات کی ابتدا ... میں ہوئی جو تا حال قائم ہے۔ حکومت افغانستان کے مختلف ادوار میں برطانیہ سے جو معاہدات ہوئے وہ مستقل تاریخی حقیقت رکھتے ہیں۔ ایسے وقت میں جبکہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر آزاد قبائل پر حکومت برطانیہ بمباری کر رہی ہو ناظرین کیلئے افغانی و برطانی معاہدات کا مطالعہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ ذیل کے لبیط مضمون میں ان تمام معاہدات کی تاریخ درج کی جاتی ہے۔ امید ہے کہ قارئین کرام بغور ملاحظہ فرمائیں گے۔

ایرانی اور برطانوی تعلقات کی ابتداء

معاہدہ اول

معاہدۂ دوم

معاہدۂ سوم

(باقی آئندہ)

غازی امان اللہ خاں ترکی میں

سیاسیات سے علیحدگی

غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان، ثریا بیگم کے ہمراہ روم سے ... تشریف لے آئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ غازی موصوف یہ اعلان کر چکے ہیں کہ اب انہیں سیاسیات سے پہلی سی دلچسپی نہیں ہے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۰ ر جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

حکومت کی سرحدی پالیسی

مسلم ارکین اسمبلی کے وفد کو وائسرائے کا جواب

سرحد کے آزاد علاقہ پر بمباری کے سلسلہ میں مسلم ارکین اسمبلی کا جو وفد وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے جانے والا تھا اس کی درخواست کے جواب میں وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری نے جو کچھ لکھا ہے وہ مسلمانوں کے لئے اپنے اندر ہزاروں عبرت آموز سبق پوشیدہ رکھتا ہے اور اگر اس کے بعد بھی گم کردہ راہ مسلمان اپنی آنکھیں نہ کھولیں اور حقائق سے واقفیت حاصل نہ کریں تو ان سے زیادہ غفلت شعار اور نافہم قوم دنیا کے پردہ پر اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

ہندوستان کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک حکومت کی سرحدی پالیسی کے خلاف جن جذبات کا اظہار مسلمانوں کی طرف سے کیا جا رہا ہے وہ ہز ایکسلنسی وائسرائے کے نزدیک آنی بھی اہمیت نہیں رکھتے جتنی کہ ... حکومت کے کسی دوسرے معمولی سے معمولی مشغلہ کو حاصل ہے ...

زہر ہلاہل

معلمین کا مسودۂ قانون ملتوی

خفیہ رپورٹ

مسلمانان ہند کی بہترین "ترجمانی" و "رہنمائی"

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے فیصلوں سے کامل اتفاق

مجاہد ملت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا بصیرت افروز بیان

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:

"مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی بعض ناگزیر مجبوریوں کے باعث جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ منعقدہ مراد آباد میں شریک نہ ہو سکا لیکن مجلس مذکور نے مسلمانوں کی سیاسی و مذہبی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو فیصلے کئے ہیں میں اپنے آپ کو ان کے ساتھ وابستہ کرنا اپنا ایک اہم فرض سمجھتا ہوں ... مجلس عاملہ نے مسلمانان ہند کی جو صحیح ترجمانی کی ہے وہ ان توقعات کے عین مطابق ہے جو ہندوستان کے علماء و صلحاء کی ایک آزاد جماعت سے وابستہ کی جا سکتی ہیں ... پنجاب بلکہ تمام مسلمانان ہند کی نمائندگی کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ جس وقت اس کمیٹی کا پروگرام شائع ہوگا تو تمام ملک اس کا خیر مقدم کرے گا۔"

جمعیۃ علمائے ہند کے گرانقدر و اہم فیصلے

(از نامہ نگار خصوصی)

۱۹، ۲۰، ۲۱ راگست ۱۹۳۳ء کو جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا ایک نہایت اہم اور تاریخی جلسہ مراد آباد میں منعقد ہوا جس میں جمعیۃ علماء کے ارکان محترم نے جمعیۃ کی زندگی کے چند نہایت گرانقدر و اہم فیصلے مرتب کئے ...

جمعیۃ کا آئندہ پروگرام

معلمین کا مسودۂ قانون ملتوی کر دیا گیا

(از نامہ نگار خصوصی)

شملہ ۲۷ راگست معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ معلمین کا مسودۂ قانون جو شملہ کے اجلاس اسمبلی میں پیش ہونے والا تھا اس مرتبہ بھی پیش نہ کیا جائے گا کیونکہ حج اسٹینڈنگ کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ اس مسودۂ قانون کو شملہ کے اجلاس میں ایجنڈا پر نہ لایا جائے اور دوبارہ سلیکٹ کمیٹی میں واپس کیا جائے ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

ضروری گزارش

برطانی فوج کا دستہ علاقہ غلانائی میں اب تک گشت کر رہا ہے

ڈانڈا اور غلانائی کی سڑک کا کام بدستور جاری ہے

صوبہ سرحد پر امن وامان کی اطلاع

شملہ ۲۸ اگست۔ سرحد کے حالات میں کوئی نئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور وہاں مکمل امن وامان ہے۔ آج پشاور بریگیڈ کے ایک پیدل دستہ نے علاقہ غلانائی کے شمال مغرب میں تلدرہ نالہ کے گرد گشت کی اس دستہ کا مقابلہ نہیں کیا گیا۔ ڈانڈا سے غلانائی تک ایم۔ ٹی روڈ پر کام تسلی بخش طریقہ پر جاری ہے۔ البتہ موسم کے خراب ہونے کے باعث کام کی تکمیل میں تاخیر ہو رہی ہے۔ کل زبردست بارش کے باعث سڑک کا کچھ نقصان ہو گیا اور گنداب میں آمدورفت دو گھنٹہ تک ملتوی رہی۔

سرحد پر بمباری کے سلسلہ میں جو مسلم وفد وائسرائے سے ملاقات کرنی چاہتا تھا وائسرائے نے ملاقات سے انکار کر دیا ہے سکرٹری آل انڈیا مسلم کانفرنس نے شملہ سے اعلان کیا ہے کہ مجالس قانون ساز مسلم ارکان کا ایک جلسہ ۳۰ اگست کو گرانڈ ہوٹل شملہ میں منعقد ہوگا جہاں خان بہادر حفیظ خاں بلکو دعوت جائے دی جائے گی۔ اس جلسہ میں دیگر امور کے علاوہ سرحدی قبائل پر گولہ باری کے معاملہ پر بھی غور کیا جائے گا۔

ملیالم کے ایک خبیث پادری کی گندہ ذہنی

روحانی دنیا کے پیشوائے اعظم کے خلاف شرمناک بدزبانی

ٹراونکور کی اسمبلی میں سوالات

پالگہاٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جدید ترتیب یافتہ اسمبلی (ٹراونکور) کے اجلاس میں جو حال ہی میں منعقد ہوا ہے مسٹر ایس عبدالرحمٰن مسلم نمائندہ نے چیف سکرٹری سے استفسار کیا کہ آیا طاس کا تفصیلی کتاب "ستیان دلیشام" جس میں مقدس پیغمبر اسلام (صلے اللہ علیہ وسلم) کی شان میں بدزبانی سے کام لیا گیا ہے کے خلاف حکومت کو مسلمانوں کی طرف سے عام احتجاجی پیغامات اور تحریریں موصول ہوئی ہیں اور آیا اس شدید اضطراب کے پیش نظر جو اس کتاب کی اشاعت سے مسلمانوں کو پہنچی ہے حکومت ٹراونکور نے اس مذموم اقدام کے تدارک کے لئے کوئی کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟

چیف سکرٹری نے جواب میں رکن موصوف کو مطلع کیا کہ "ستیان دلیشام" کے خلاف حکومت کو کثیر التعداد پیغامات احتجاج موصول ہوئے ہیں لیکن چونکہ حکومت نے اس کتاب کو ہنوز نہیں پڑھا ہے اس لئے وہ کسی فیصلہ پر نہیں پہنچ سکی چیف سکرٹری نے یہ بھی کہا کہ آج ہی حکومت کو کتاب کا ایک نسخہ موصول ہوا ہے۔

دار الحکومت

دہلی میں چھ روز سے مسلسل بارش

۴۵ انچ پانی برس چکا

دہلی ۲۸ اگست۔ پرسوں سے آج صبح تک تقریباً مسلسل بارش ہوتی رہی۔ کبھی کبھی وقفہ ہو جاتا تھا لیکن پھر وقفہ پر اس قدر ناقابل اعتبار ہوتا تھا کہ کوئی شخص یہ کہہ کر کہ اب پانی نہ برسے گا باہر نکلا اور بھیگ گیا۔ اوائل جون سے اس وقت تک دہلی میں کل ۴۵ انچ پانی برس چکا ہے۔ دہلی میں سالانہ بارش ۲۶ انچ ہوتی ہے لیکن اس سال اپریل سے ۲۸ اگست تک ۴۵ انچ بارش ہوئی۔ آسمان بالکل ابر آلود ہے اور کل رات کو موسلادھار بارش ہوتی رہی اور ہوا کی طغیانی بھی آیا۔ اور اسی بارش کی وجہ سے نئی اور پرانی دہلی کے درمیان بارہ کھمبہ کے نیچے راستہ پانی کی وجہ سے بالکل مسدود ہو گیا اور آمدورفت بند ہو گئی۔ اسی طرح پہاڑ گنج میں چھ نامنڈی تک آب ہو گئی دریائے جمنا میں بھی پانی بڑھ رہا ہے۔ لیکن ابھی تک خطرہ کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسی بارش کی وجہ سے ٹیلیفون وغیرہ کا سلسلہ منقطع ہو گیا تھا۔

دہلی ۲۸ اگست۔ آج سہ پہر کو بھی دہلی میں یکایک شدت کی بارش ہوئی بازار چاندنی چوک اور تمام بڑے بڑے بازار رواں ہو گئے۔

غازی محمد عثمان صاحب آزاد پر نوٹس

انقلابی پوسٹروں کی اشاعت کے متعلق شبہ!

معلوم ہوا ہے کہ مقامی سی۔ آئی۔ ڈی پولیس نے غازی محمد عثمان آزاد (شبان المسلمین کے صدر) کو حلقہ کے تھانہ میں طلب کیا تھا اور ان کی تحریر کی شناخت کے لئے ان سے ایک تحریر نمونتاً لکھوائی ہے۔ ان پر دفعہ ۱۰۲، ۱۱۵، ۱۱۷ کے ماتحت نوٹس کی تعمیل کی گئی تھی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کے ساتھ ڈاکٹر نور احمد صاحب سکرٹری شبان المسلمین کے پاس بھی اسی قسم کا ایک نوٹس آیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ پولیس بعض انقلابی پوسٹروں کی اشاعت اور طباعت کے متعلق تحقیقات کے سلسلہ میں ہوئی تھی۔

جامعہ ملیہ میں ایک دلچسپ مباحثہ

اردو اکاڈمی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اہتمام میں ایک عام مباحثہ ۳۱ اگست کو بوقت ۸ بجے شب تعلیمی مرکز قرول باغ میں منعقد ہوگا۔ مباحثے کا موضوع حسب ذیل ہوگا۔

"موجودہ حالات میں قوم پرور جماعت کا مجالس واضع قوانین کو نظر انداز کرنا قوم اور ملک کے مفاد کے منافی ہے۔"

جناب آصف علی صاحب بیرسٹر، جناب نور الدین صاحب بیرسٹر، جناب خواجہ سعید حسن صاحب، استاد قانون دہلی یونیورسٹی، ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ، مولوی شفیق الرحمٰن صاحب قدوائی، ڈاکٹر عبد العلیم صاحب اور دیگر معززین مباحثے میں حصہ لیں گے۔ امید ہے کہ آپ وقت پر تشریف لا کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ (سید عابد حسین ناظم اکاڈمی)

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کی سماعت

عدالت میں ملا مظہر الدین کا چال چلن

دہلی ۲۸ اگست۔ کنیز فاطمہ والے مقدمہ میں آج چودھری بلدیو سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول کے اجلاس میں مسٹر پوتھن جوزف چیف ایڈیٹر ہندوستان ٹائمز کا بیان بطور گواہ صفائی ہوا۔

ایڈیٹر صاحب نے اپنے بیان میں کہا کہ جون ۱۹۳۲ء میں ایڈیٹر تھا مسٹر الیس۔ این بھارتی کا نام کر رہے تھے اگر کوئی خبر غلط شائع ہو جائے تو اخبار کا ایڈیٹر ذمہ دار ہے۔ خواجہ حسن نظامی سے واقف ہوں۔ مجھے علم نہیں کہ مولانا مظہر الدین ایڈیٹر الامان کو ایک نو مسلمہ سے خلافت کمیٹی کے دفتر میں زنا بالجبر کرنے پر زدوکوب کیا گیا تھا۔ حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم سے میں واقف نہیں مولانا محمد علی مرحوم سے میں واقف ہوں۔ عدالت نے بحث کے لئے ۵ ستمبر مقرر کی ہے۔ (وطن)

انجمن تہذیب الکلام کا اجلاس

حکومت بمباری کی پالیسی کو ترک کرے

انجمن تہذیب الکلام کے ایک جلسہ میں صوبہ سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری کے خلاف مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

تجویز اول: انجمن تہذیب الکلام دہلی کا یہ جلسہ حکومت ہند کی اس بے انسانیت سوز پالیسی کے خلاف جو اس نے صوبہ سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری کر کے ان کی آزادی کو تباہ و برباد کیا ہے اظہار نفرت کرتے ہوئے حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بہت جلد اپنی پالیسی کو بدل کر مسلمانان ہند کے جذبات کا احترام کرے اور ان مظلوم آزاد قبائل کے ساتھ بہت جلد مصالحانہ کارروائی اختیار کرے۔

تجویز دوم: انجمن تہذیب الکلام دہلی کا یہ جلسہ مسلم ممبران اسمبلی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حکومت سے سوال کریں کہ اس نے صوبہ سرحد کے ان آزاد قبائل کے بارے میں اس قدر سخت پالیسی کیوں اختیار کی اور باوجود مسلمانان ہند کے صدائے احتجاج بلند کرنے کے اب تک اس درد ناک پالیسی کو کیوں نہیں بدلا اور ساتھ ہی حکومت سے مطالبہ کریں کہ بمباری سے جو جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں اس کی صحیح رپورٹ شائع کرے۔

محمد شفیع ناظم انجمن تہذیب الکلام دہلی

بزم نشاط دہلی کا جلسہ

بزم نشاط دہلی کے ماتحت افرو فرینڈز اسکول واقع گلی قاسم جان میں مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۳۳ء بروز جمعرات ۹ بجے شب زیر صدارت جناب عبد الغنی صاحب بی۔ اے (آنرز) مباحثہ ہونا قرار پایا ہے اس جلسہ میں موضوع بحث مندرجہ ذیل ہوگا

"موجودہ زمانہ ترقی پر ہے"

سکرٹری بزم نشاط

جدہ سے مکہ تک ریلوے لائن

تعمیر کا کام تین سال میں مکمل ہو جائے گا

ڈاکٹر ایس۔ اے۔ کے جیلانی ساکن مدراس نے جو ابھی حجاز سے بمبئی واپس آئے ہیں، گورنمنٹ ابن سعود سے ۶۰ میل لمبی ریلوے لائن جدہ سے مکہ تک تعمیر کرنے کی اجازت حاصل کی ہے۔ ریلوے لائن کے تعمیر ہو جانے پر امید کی جاتی ہے کہ مدینہ شریف اور دیگر مقامات تک اس کی توسیع کی جائے گی۔

جدہ سے مکہ تک ریلوے لائن کے تعمیر ہونے میں تین سال صرف ہوں گے۔ اس ریلوے لائن کی تعمیر میں تقریباً ۴۰ لاکھ روپے صرف ہوگا جس کو فراہم کرنے کے لئے مدراس میں ایک رقم مذکور حصوں میں تقسیم کی گئی ہے ہر حصہ ساٹھ روپیہ کا ہوگا جس کے ادا کرنے کے لئے ہر دو ماہ کی ایک قسط ہوگی۔ اور ہر قسط پر مبلغ ۵ روپیہ ادا ہوگا۔ اور مبلغ ۵ درخواست کے ساتھ بھیجنا ہوگا۔

۵ لاکھ روپیہ سردست لگایا جائے گا۔ باقی دس لاکھ روپیہ حصص کے فروخت ہونے پر فراہم کیا جائے گا۔

شملہ میں انجمن ترغیب الصلوٰۃ کا جلسہ

مقتدر علماء کرام کی شرکت

جیسا کہ گذشتہ الجمعیۃ میں اعلان کیا گیا تھا شملہ کی جامع مسجد میں انجمن ترغیب الصلوٰۃ کا جلسہ تین روز تک ہوا جس میں حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا اسد اللہ صاحب سہارنپوری نے شرکت فرمائی۔ اجلاس نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

(مفصل کارروائی آئندہ)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مراجعت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند انجمن ترغیب الصلوٰۃ شملہ کے اجلاس میں شرکت کے بعد گذشتہ شب دہلی تشریف لے آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا کے دوران قیام شملہ میں مسلم ارکان اسمبلی نے صوبہ سرحد کی بمباری اور سرحدی تعلیمی قانون کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔ امید کی جاتی ہے کہ گفتگو نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ (نامہ نگار)

ایک مسلم طالب العلم کی حوصلہ افزائی

علیگڈھ۔ مسٹر ضیاء الدین جو علیگڈھ یونیورسٹی کے ہونہار ریسرچ سکالر ہیں ان کو جرمنی میں جا کر سائنس کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے وہاں کا ایک وظیفہ دیا گیا ہے۔ آپ بہت جلد یونیورسٹی آف بون میں فزکس کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے وہاں تشریف لے جائیں گے۔

مصالحت کی گفتگو کا امکان

مسٹر اینڈریوز کی مساعی

بمبئی ۲۸ اگست۔ گاندھی جی نے الیوشی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں جن خیالات کا اظہار کیا تھا، ان کی روشنی میں توقع کی جاتی ہے کہ انفرادی سول نافرمانی کو بھی کلیتہً ملتوی کئے جانے کا اعلان کیا جا سکتا ہے لیکن اس بارے میں باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت کی روش کا انتظار ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر حکومت کی طرف سے ذرا بھی خیر سگالی کا ثبوت ملا تو مصالحت اور مفاہمت کے راستے کھل جائیں گے۔

گو گاندھی جی ابھی کم سے کم دو ہفتہ اس قابل نہ ہو سکیں گے کہ "پرن کٹی" سے باہر نکل سکیں تاہم تعجب نہیں کہ انہیں اس سلسلہ میں بمبئی اور پھر وہاں سے شملہ بھی جانا پڑے۔ مگر قبل اس کے کہ کوئی اس قسم کی صورت پیدا ہو، امید کی جاتی ہے کہ تاروں اور خطوں کے ذریعہ بہت سے امور طے ہو جائیں گے۔

مسٹر سی۔ الیف۔ اینڈریوز ابھی پونا میں ہیں اور تقریباً روزانہ مسٹر گاندھی سے ملاقات کرتے رہتے ہیں۔ ان کوششوں کے متعلق وہ بالکل خاموش ہیں۔ تاہم ان کی موجودگی سے توقع کی جاتی ہے کہ اچھے نتائج ظہور پذیر ہوں گے۔

مسافر گاڑی کو تباہ کرنے کی کوشش

مدراس کے قریب ٹرین بال بال بچ گئی

مدراس ۲۸ اگست۔ جنوبی مدراس ریلوے لائن پر بکالا اسٹیشن کے قریب ٹرین کو الٹنے کی ایک گہری سازش کی اطلاع آئی ہے وہ تو کہئے کہ ڈرائیور نے ہوشیاری سے کام لیا اور حادثہ کے قریب پہنچنے سے پہلے بریک لگا کر انجن کو روک لیا ورنہ خدا جانے کیا ہوتا۔ پھر بھی انجن کو تھوڑا سا صدمہ پہنچ ہی گیا۔

جس وقت ۲۸ ڈاؤن پسنجر ٹرین بکالا کے قریب پہنچ چکی تھی تو انجن لکڑی کے دو بڑے کندوں سے ٹکرا گیا اگر ڈرائیور نے انجن کو فوراً روک نہ لیا انجن کے رکنے کے بعد پتہ چلا کہ پٹری پر بہت سے پتھر اور بہت سی لکڑیاں جمع ہیں جس سے راستہ بند ہے۔ انجن کو کسی قدر نقصان پہنچ گیا۔

انیگلو انڈین اخبارات کا رویہ

گاندھی جی کے برت پر شدید حملہ

آج کل بعض اینگلو انڈین اخبارات کی صحافت کا سب سے بڑا معیار یہ ہو گیا ہے کہ وہ ہندوستان کے قومی جذبات کی توہین کریں۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں گاندھی جی سب سے زیادہ مورد طعن و تشنیع رہتے ہیں۔ حال میں کراچی کے اخبار "ڈیلی گزٹ" نے اس قسم کا ایک مضمون لکھا تھا، دہلی کے اخبار "نیشنل کال" نے اس پر شور مچایا تھا اب شملہ کی اطلاع مظہر ہے کہ دیوان لال چند نول رائے نے جیفیہ مقننہ میں اس پر سوالات بھی کئے ہیں۔

"ڈیلی گزٹ" نے مضمون کا عنوان "مسٹر گاندھی کا آخری کارنامہ" تھا جو اس کی اشاعت مورخہ ۲۴ اگست میں شائع ہوا ہے۔ اور اس میں اس نے گاندھی جی کے گزشتہ برت پر نکتہ چینی کی ہے۔ مسٹر لال چند نے حکومت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اخبار مذکور کے خلاف مناسب کارروائی اختیار کرے۔ اگر وہ کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تو کیوں؟

سفید کاغذ کے سوا اور کچھ نہ ملیگا

سر این۔ این سرکار کی تقریر

کلکتہ ۲۶ اگست۔ آج تیسرے پہر انڈین نیشنل چیمبر آف کامرس کے صدر نے ایک پارٹی دی جس میں سر این۔ این سرکار نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں تو کسی ہندوستانی کو یہ امید نہیں ہوگی کہ شہنشاہ انگلستان کی حکومت قرطاس ابیض کی سفارشات سے ایک قدم بھی آگے بڑھنے والی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ کہیں کہیں کچھ تغیر و تبدیل ہو جائے لیکن اہم سفارشات بالکل تبدیل نہیں ہوں گی۔ اور جہاں تک بنگال کی مالی حالت کو سہارا دینے اور امداد پہنچانے کا تعلق ہے میرے خیال میں یہ آپ خوب جانتے ہیں کہ آپ کہاں ہیں۔ بنگال کی مالی حالت کو امداد پہنچانے کی مخالفت کی جا رہی ہے اور بعض ہوچکا ہے کہ بنگال بغیر امداد کے اپنے آپ کو سنبھال سکتا ہے۔ مجھے کسی سے بھی ہمدردی کی توقع نہیں ہے اب جو کچھ کرنا ہے اپنے لئے کرو۔

ڈیڑھ ارب کا سونا باہر جا چکا

بمبئی ۲۶ اگست۔ ہفتہ مختتمہ ۲۶ اگست تک ۱۹۸،۱۱،۷۳ روپیہ کا سونا بمبئی سے غیر ممالک کو بھیجا گیا جب انگلستان نے طلائی معیار ترک کیا ہے ہندوستان سے ۱،۴۷،۰۳،۹۳،۲۱،۲۹ روپیہ کا سونا ہندوستان سے باہر جا چکا ہے۔

ہندوستانی صنعت پارچہ بافی کا تحفظ

موجودہ قانون کی میعاد میں توسیع

اسمبلی میں سر جوزف بھور کا بیان

شملہ ۲۸ اگست۔ سر جوزف بھور نے آج اسمبلی میں تانون تحفظ صنعت سوتی پارچہ بانی بابت ۱۹۳۰ء میں مزید ترمیم کا بل پیش کیا جس کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد بیان کئے گئے۔

قانون تحفظ صنعت سوتی پارچہ بافی بابت ۱۹۳۰ء کے ذریعہ غیر ملکی مقابلہ سے ہندوستان کی صنعت سوتی پارچہ بافی کی حفاظت کرنے کے لئے سوتی پارچہ پر تین سال کے لئے حفاظتی محصول لگائے گئے تھے۔ اس قانون کے ذریعہ جن مزدوروں کی خراب حالت سے پیدا شدہ غیر مناسب مقابلہ کے باعث انڈین ٹیرف ایکٹ بابت ۱۹۲۶ء کی میعاد میں تین سال کی توسیع کر دی گئی تھی اس محصول کی میعاد ۳۱ مارچ ۱۹۳۳ء کو ختم ہوتی تھی لیکن قانون تحفظ صنعت سوتی پارچہ بافی بابت ۱۹۳۳ء میں ترمیم کر کے اس کی میعاد میں ۳۱ اکتوبر تک کا اضافہ کر دیا گیا تاکہ اس دوران میں صنعت سوتی پارچہ بافی کے تحفظ کے متعلق ٹیرف بورڈ کی رپورٹ کے بارے میں حکومت ہند کوئی فیصلہ کر سکے چونکہ ہندوستان اور جاپان کے درمیان معاہدہ بابت ۱۹۰۴ء کو منسوخ کر دیا گیا تھا اس لئے یہ خیال ہے کہ جاپان اور ہندوستان کے درمیان جدید تجارتی معاہدہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں حکومت ہند کے ساتھ تبادلہ خیالات کرنے کے لئے جاپانی نمائندے حال ہی میں آنے والے ہیں۔ جاپانی نمائندوں کے ساتھ گفت و شنید کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت ہند کی رائے ہے کہ اس کو حکومت ہند کی صنعت پارچہ بافی کے تحفظ کے متعلق ٹیرف بورڈ کی رپورٹ کے بارے میں اپنے فیصلہ کو موجودہ اجلاس اسمبلی میں قانونی شکل دینی نہ چاہئے کیونکہ غالباً یہ ہے کہ جاپانی نمائندوں کے ساتھ گفت و شنید کے نتائج کی روشنی میں حکومت ہند کو اپنے فیصلہ میں اہم تبدیلی کرنی پڑے۔ لہٰذا بل کے ذریعہ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ ہندوستانی صنعت تحفظ پارچہ بافی کو قانون تحفظ صنعت سوتی پارچہ بافی بابت ۱۹۳۰ء (در اس میں مزید ترمیم) کے ذریعہ جو موجودہ تحفظ حاصل ہے وہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۴ء تک مزید جاری رہے۔

پریوی کونسل میں اپیل

مقدمہ سازش میرٹھ کی مدافعت

لکھنؤ ۲۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کی اپیل کی درخواست پریوی کونسل میں دئے جانے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے۔ ملزموں کے وکیل ڈاکٹر کاٹجو اور مسٹر پنڈت بیرسٹر ہائیکورٹ اس مقصد کے پیش نظر اس مقدمہ کے فیصلہ کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ الہ آباد ہائیکورٹ کی گیارہ کا بیان ... [illegible] مقدمہ کا فیصلہ ہے تعامل ... مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں کو دی گئی ہیں۔ جو ابھی تک جیل میں مقید ہیں۔ اور وکلاء صفائی نے انہیں مشورہ دیا ہے کہ آپ پریوی کونسل میں اپیل کرنے کے متعلق غور کریں اس سلسلہ میں مسٹر پنڈت کو بھی معلوم ہوا ہے کہ مقدمہ سازش میرٹھ کے انگریز ملزموں کے ڈیفنس کمیٹی پریوی کونسل میں اپیل کی درخواست کے بارے میں الہ آباد کے وکلاء صفائی کے مشورہ کا انتظار کر رہی ہے۔ رخصتوں کی وجہ سے پریوی کونسل میں درخواست دینے کے خاص اجازت اکتوبر سے پہلے نہیں دی جا سکتی۔

حیدرآباد میں میلاد النبی کی تقریبات

فرمانروائے دکن کا فرمان

حیدرآباد (دکن) ۷ اگست۔ الیوسی ایٹڈ پریس کا ایک پیغام مظہر ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام نے ایک فرمان واجب الاذعان جاری کیا ہے جس میں میلاد النبی کے سلسلہ میں تقریبات ادا کرنے کے متعلق اہم ہدایات فرمائی گئی ہیں۔ آپ نے بیان فرمایا ہے کہ اس وقت تک ریاست میں مختلف تاریخوں پر اور مختلف مقامات پر میلاد النبی کی تقریب منائی گئی ہے آئندہ جہاں یہ تقریب مقرر و مہینہ میں منائی جائے گی وہاں رجب کے مہینہ میں منائی جائے۔ جو معراج شریف کی وجہ سے مقدس مہینہ ہے نیز حضور نظام نے ہدایت فرمائی ہے کہ اس سلسلہ میں تقریبات مختصر ہوں تاکہ سامعین کی توجہ پورے طور پر مرکوز رہ سکے۔

فرانس اور روس میں معاہدہ

پیرس ۲۷ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی کی مراسلت کے بعد ایک مسودہ تحریر ہوا جس میں فرانسیسی اور سرمایہ کے بشوں کے درمیان اقتصادی معاہدہ کا خاکہ تیار کیا گیا۔

اشوری بغاوت عالمگیر جنگ میں تبدیل ہو جائیگی

ایک ہمسایہ حکومت باغیوں کی مدد کر رہی ہے

حکومت عراق نے اسلحہ کی تیاری کیلئے جاپان کو آرڈر دیدیا

حکومت عراق نے اشوری قبائل کی بغاوت فرو کر دی ہے۔ اشوری بغاوت کو کچل کر واپس آنے والی فوجوں کا بغداد میں شاندار استقبال کیا گیا۔ ہزار ہا عرب اچھلتے کودتے اور گاتے ہوئے فوج کے آگے آگے چل رہے تھے اور پردہ نشین عورتیں مکانوں کی چھتوں اور برآمدوں سے پھول برسا رہی تھیں۔ جب شاہ فیصل نے اپنے محل کے برآمدہ سے فوجوں کا استقبال کیا تو لوگوں نے پرجوش تالیوں سے ان کا خیر مقدم کیا۔

لندن کے اخبارات ابھی تک حکومت عراق پر اشوریوں کے بچوں اور عورتوں کے قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ لندن کی ایک خبر مظہر ہے کہ اشوریوں کی ایک تعداد نے حکومت عراق کے سامنے ہتھیار ڈال دئے ہیں لیکن ان میں سے اکثر ابھی تک باغیانہ طور پر قائم ہیں وہ حکومت عراق کے خلاف زبردست قدم اٹھانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ فوج اکٹھی کر رہے ہیں اور ایک ہمسایہ سلطنت سے امداد کے طلب گار ہیں۔ اگر کسی ہمسایہ حکومت نے ان کی مدد کی تو یہ لڑائی عالمگیر جنگ میں تبدیل ہو جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق نے اسلحہ کی تیاری کے لئے جاپان کو آرڈر دیدیا ہے۔ اس خبر سے برطانیہ میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے کیونکہ یہ معاہدہ کی خلاف ورزی ہے۔

مالگزاری میں تخفیف

حکومت یوپی کی جدید تجویز

لکھنؤ ۲۷ اگست۔ مقامی حکومت نے جو نئی اسکیم تجویز کی ہے کہ آراضی کی حیثیت اور لگان کی کمی بیشی کے مطابق سرکاری مطالبہ میں خود بخود کمی بیشی ہو جایا کرے وہ اب تقریباً مکمل ہو گئی ہے۔ پٹواریوں نے موضع وار نقشہ تیار کر دئے ہیں جن میں نہری زمین اور معمولی زمین کی حیثیت جدا گانہ درج ہے اور اجناس کے نرخ میں جو کمی بیشی ہوگی اس کا اندازہ بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ سرکاری مالگزاری حقیقت آراضی اور پیداوار کے مطابق خود بخود گھٹ بڑھ جایا کرے گی۔ یعنی جو کاشتکار کے مطابق جانچ کی جائے گی اور جو لگان وصول ہوگا اس کے مطابق مالگزاری عائد ہوگی۔ یہ سب نقشے اب تحصیلات سے ضلع میں پہنچ گئے ہیں۔ ادھر وہاں جانچ ہو رہی ہے۔ مسٹر ٹرنر سابق ریونیو سکرٹری اس اسکیم کو عمل میں لانے کے لئے اسپیشل افسر مقرر ہو گئے۔ عنقریب کاشتکاروں کو اطلاع نامے جاری ہونے والے ہیں کہ ان کے بٹواریوں کی یک نا شنی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ پیش کریں۔

برطانی مال کی درآمد میں اضافہ

ریاستوں کو حملوں سے روکنے کیلئے جدید بل

اخبارات اور اشخاص کیلئے شکنجہ

شملہ ۲۸ اگست۔ تین روز کی تعطیلات کے بعد اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا مسٹر گیا پرشاد سنگھ کے سوال کے جواب میں سر جوزف بھور نے فرمایا کہ معاہدہ اٹاوہ کے نتیجہ کے طور پر ہندوستان سے چاول اور چاول کی برآمد کو بڑا زبردست فائدہ پہنچا ہے اور برطانیہ سے سوتی پارچہ اونی پارچہ موٹر کاروں اور ظروف کی برآمد میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں سر جوزف بھور نے کہا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ جاپان میں ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ موثر ثابت نہیں ہوا ہے اور سیلوں کے ساتھ ٹیرف کے متعلق باہمی ترجیحی سلوک کے بارے میں گفت و شنید ابھی تک ختم نہیں ہوئی ہے۔ سر ہیری ہیگ نے مسٹر گیا پرشاد سنگھ کے سوال کے جواب میں کہا کہ برطانی ہند میں ایسا کوئی قانون نہیں ہوا کہ شاردا ایکٹ سے بچنے کے لئے کوئی شخص شادی کرنے کے لئے کسی ریاست یا چندر نگر گیا ہو۔

سر ہیری ہیگ نے آج اسمبلی میں ہندوستانی ریاستوں کے تحفظ کا بل پیش کیا اس بل کے اغراض و مقاصد کا بیان درج ذیل ہے۔

موجودہ چند سال کے تجربہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ معمولی قانون ہندوستان کی دیسی ریاستوں کو ان کارروائیوں سے محفوظ رکھنے میں تاصر ہے جو برطانی ہند میں ایسی ریاستوں کے انتظامات میں مداخلت کرنے یا بدامنی پیدا کرنے یا انہیں الٹ پلٹ کرنے کی غرض سے کی جائیں۔ مزید برآں جو دستوری تبدیلیاں ہونے والی ہیں ان کا یہ تقاضا ہے کہ برطانی حکام میں فیڈریشن کے تمام اجزاء کو اس شورش سے محفوظ رکھ سکیں جو برطانی ہند میں ان کے خلاف شروع کی جائے سیاسی شورش جس طرح کی ہو سکتی ہے۔

(۱) اخبارات میں حملے کرنا۔

(۲) ایسی کارروائیوں کو ترتیب دینا جو ریاستی حکومتوں کے خلاف مرکوز ہوں۔

(۳) ایسی تحریکوں کی تنظیم جس سے برطانی ہند سے لوگ جوق در جوق ریاستوں میں داخل ہوں۔

یہ مناسب خیال کیا جاتا ہے کہ جو ریاستیں تاج برطانیہ کے ماتحت ہیں ان کو ایسی کارروائیوں کے خلاف تحفظ حاصل ہو اور اسی غرض سے یہ بل تیار کیا گیا ہے۔ اس بل کی رو سے تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۱ میں ترمیم کر کے ریاستیں بھی اس میں شامل کی جا رہی ہیں اور پریس کا ایمرجنسی قانون ریاستوں پر بھی اطلاق پاسکے اس میں ان طاقتوں کا بھی ذکر ہے جو ہماعتوں کو اس بلوے میں جاری کی جا سکتی ہیں کہ ان کو کسی خاص کام کی ممانعت کر دی جائے اور اس کی خلاف ورزی کرنے کی سزائیں بھی اس بل میں درج ہیں۔

دو طوائفوں کی سنگدلی

اندور ۲۸ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دو زنان بازاری ... چندہ اور بادی بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو ... اور تیل ڈال کر جلا دیا جس کی وجہ سے اس کا تمام جسم جھلس گیا۔ اس شخص کو ہسپتال میں پہنچایا گیا جہاں وہ دوسرے دن مرگیا۔ ہر دو زنان بازاری کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

اسمبلی میں ڈاکٹروں کے متعلق قانون

شملہ ۲۸ اگست۔ اسمبلی میں ڈاکٹروں کے متعلق ایک قانون سرب ہو کر پیش ہوا ہے اس میں مجلس منتخبہ نے اپنی رپورٹ پیش کر دی مجلس کی رائے ہے کہ ہر صوبہ میں ڈاکٹروں کی رجسٹری ہو اور تعلیم کا معیار یکساں مقرر ہو میڈیکل کونسل کا صدر چار برس تک گورنمنٹ کی نامزدگی سے مقرر ہو۔ اس کے بعد کمیٹی جس کو چاہے منتخب کرے۔ اگر ولایتی یونیورسٹیاں ہماری ڈگریوں کو نہ منظور کریں تو ہم کو بھی حق ہوگا کہ ان کی طبی ڈگریوں کو نہ منظور کر سکیں۔

سمندر میں کئی اشخاص غرقاب

احمد آباد ۲۸ اگست۔ بلسار سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ساحل کے نزدیک سمندر میں زبردست طوفان آیا جس میں بہت سے اشخاص ڈوب گئے اس وقت تک چار لاشیں کنارے پر آئی ہیں۔ اور بہت سے اشخاص لاپتہ ہیں۔ کنارے کے نزدیک ایک کشتی سمندر میں غرق ہو گئی تھی۔ یہ طوفان میں گھر کر ڈوب گئی۔

مدراس میں پکٹنگ اور جلوس

مدراس ۲۸ اگست۔ مسٹر مدد آچاریہ اور ... نے آج جامع ... گرفتار ... ایک جلوس کی شکل میں چلا ... گشت لگایا اور نعرے لگائے جس میں وہ لوگوں کو سودیشی استعمال کرنے کی تلقین کر رہے تھے۔

سمندر کو عبور کرنے سے ناپاک ہو گئے

مسٹر اچاریہ کفارہ ادا کریں گے

لندن ۲۸ اگست۔ انگلینڈ سے روانہ ہوتے وقت قدامت پسند ہندوؤں کے نمائندے مسٹر ایم کے آچاریہ نے جو لندن آخرم سوراجیہ سنگھ کی طرف سے پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے شہادت دینے کے لئے گئے تھے سنڈے ٹائمز کے نمائندے کے ساتھ ملاقات کے دوران میں کہا کہ میں نے سمندر کو عبور کر کے لندن آنے میں جو گناہ عظیم کیا ہے ہندوستان پہنچ کر میں اس کا کفارہ ادا کروں گا میں دریائے گنگا کے کنارے ڈیرہ ڈالوں گا اور پندرہ روز تک ہر روز دریائے گنگا میں اشنان کر کے پوتر ہو جاؤں گا۔ ہندوستان پہنچنے پر یہ میرا سب سے پہلا کام ہوگا۔

نازی پروپیگنڈہ سے فرانس کی پریشانی

پیرس ۲۸ اگست۔ علاقہ سار کے پچاس ہزار سے زیادہ باشندے جنوبی ... بنڈرالا وس ٹے گئے ہیں ... جرمنی سے اپنی ... عقیدت ظاہر کریں۔ نازی پروپیگنڈا اس علاقے میں زوروں سے ہو رہا ہے ... میں یہ طے ہوگا کہ آیا یہ علاقہ لیگ کے ماتحت رہے گا یا جرمنی یا فرانس میں شامل کیا جائے گا۔ اطلاع ملی ہے کہ انتظامیہ کمیشن کا چیرمین لیگ اقوام سے نازیوں کے پروپیگنڈے کے خلاف پروٹسٹ کرے گا۔ پیرس میں اس وجہ سے اضطراب ہے۔

روس اور جاپان کی جنگ

ہاربن ۲۸ اگست۔ مانچوکو گورنمنٹ نے سوویٹ قونصل جنرل کو منچوریا سرحد پر روسی خفیہ پولیس کے چھاپوں کے خلاف زبردست احتجاجی مراسلہ ارسال کیا ہے۔ جس میں ایسے واقعات کی وضاحت کی گئی ہے جن میں اس قسم کے چھاپوں کے دوران میں متعدد اشخاص کا قتل ہو چکا ہے۔ متعدد مکانات جلائے جا چکے ہیں۔ اس مراسلہ کے الفاظ بڑے سخت ہیں اور خاتمہ پر دھمکی دی گئی ہے کہ اگر یہ چھاپے فوراً بند کر دئے گئے تو نتائج نہایت خطرناک ہوں گے۔

جنگ کے خطرہ سے فرانسیسی چھاؤنیوں کا معائنہ

پیرس ۲۷ اگست۔ موسیو ڈلاڈیا وزیر اعظم فرانس نے پیٹنٹ کے پیرس میں کوئی طلب کرتے ہوئے کہا کہ فرانس آسٹریا کو آزادی دلانے کا عزم بالجزم ...

شیاک کا برفانی پشتہ پھر ٹوٹ گیا

۵۰ فٹ تک پانی کا چڑھاؤ

کراچی ۲۸ اگست۔ شیاک کے پشتہ کے متعلق حسب ذیل اطلاع وصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ پانی اسکارڈو تک پہنچ گیا ہے۔ اور دریائے سندھ کے جنوب میں سیلاب آ رہا ہے۔ ۲۷ اور ۲۸ اگست کی شب کو اسکارڈو میں ۳ فٹ پانی چڑھ گیا تھا اور اب تک ۲۹ فٹ چڑھ چکا ہے۔

حکومت ہند کو اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے۔ خانسر میں آج گیارہ بجے دوپہر تک ۵۰ فٹ پانی چڑھ گیا ہے۔ شیاک کا پشتہ ٹوٹ گیا ہے۔ سیلاب آ رہا ہے۔

دوسرا تار اسکارڈو کا ۲۷ اگست کو آیا ہے۔ سلیمہ سے وزیر نے بذریعہ تار اطلاع دی تھی کہ آج دوپہر کو ۱۱ بجے شیاک کا پشتہ ٹوٹ گیا ہے۔ خانسر میں پانی کی گہرائی ۵۰ فٹ ہے۔ اسکارڈو میں ابھی سیلاب نہیں آیا ہے۔

اسکارڈو سے مورخہ ۲۷ اگست کا مندرجہ ذیل تار وصول ہوا ہے: ۱۲ بجے رات کو یہاں بھی سیلاب آ گیا ہے ۲۷ فیٹ پانی چڑھ گیا ہے۔ اور ابھی تک برابر چڑھ رہا ہے۔ آج صبح کے تار مظہر ہے کہ طغیانی میں کمی ہو رہی ہے ۱۹۲۹ء اور ۱۹۳۲ء کے سیلاب کے مقابلہ میں اس سال کا سیلاب بہت کم ہے۔ خوف اور اندیشہ کی کوئی وجہ نہیں ہے اسکارڈو میں چار یا پانچ گھنٹہ تک سیلاب رہا۔ اور اس کے بعد پانی کم ہونا شروع ہو گیا۔ اٹک میں بھی ایک یا دو دن میں سیلاب آنے کی توقع کی جاتی ہے۔ ایک ہفتہ کے اندر سکھر تک سیلاب پہنچ جائے گا اور اس کے بعد پانی پھیل جائے گا اور طغیانی کم ہو جائے گی۔

اسکارڈو میں طغیانی ۲۹ فٹ تک پہنچی اور اس کے بعد پانی کم ہونا شروع ہو گیا۔ اٹک میں پانی کا چڑھاؤ ۲۴ فٹ تک ہوگا۔ سکھر میں ساڑھے پندرہ فیٹ اور کوٹری میں ۲۲ فٹ تک امید کی جاتی ہے کہ موجودہ سیلاب سے زیادہ نقصان نہیں ہوگا۔

قائم مقام صدر پر اعتراض

ڈکٹیٹر شپ توڑنا خلاف آئین ہے

برار کے کانگریسی لیڈر کا اعلان

امراوتی ۲۸ اگست۔ مسٹر لکشمن راؤ لیلے جو برار کے "لیڈر" ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ "میں سردار سردول سنگھ صاحب کو لیشر کے اس بیان کو پڑھ کر متحیر رہ گیا جس میں انہوں نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ گاندھی جی کی خواہش کے مطابق وہ ڈکٹیٹروں کے عہدے کو توڑتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا یہ فیصلہ خلاف آئین ہے۔

مسٹر ایم۔ ایس۔ آنے قائم مقام صدر کانگریس نے اپنے بیان مجریہ ۱۴ جولائی ۱۹۳۳ء میں جہاں انہوں نے کانگریس کی مجلس عاملہ کے ان اراکین سے پوری طرح مشورہ کرنے کے بعد مرتب کیا تھا جو پونا میں موجود تھے پونا کانفرنس کی اکثریت کی رائے کے مطابق تھا۔ یہ اچھی طرح واضح کر دیا تھا کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ڈکٹیٹروں کے سلسلہ کو قائم رکھنا چاہئے۔

اپنی گزشتہ تقریر میں برار کانگریس کمیٹی کا مجھے ڈکٹیٹر بنائے ہوئے جو انہوں نے اکولہ میں اپنی گرفتاری سے چند منٹ قبل کی تھی، مندرجہ بالا حقیقت پر کافی زور دیا تھا اور پبلک سے اپیل کی تھی کہ وہ کانگریس کو ڈکٹیٹروں کی صورت میں قائم رکھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ڈکٹیٹر ہی اب کانگریس کی نشانی رہ گئے ہیں۔ اس لئے سردار سردول سنگھ صاحب کا اعلان صدر آنے کے حکم کے بالکل خلاف ہے جو کانگریس کی مجلس عاملہ کی مرضی کے مطابق اور جس کی اسی سے بنیاد تھی ان کا حکم آئینی اختیارات سے بالکل متجاوز کر جاتا ہے۔

معلوم نہیں کوئی شخص ہے کہ اس اعلان نے ایک نئی پیچیدگی پیدا کر دی ہے۔ میری رائے میں یہی وقت ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ایک جگہ جمع ہو اور اس اہم آئینی سوال کو طے کرنا چاہئے۔

مندرجہ بالا بیان کے ساتھ یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ مسٹر لیلے برار کے کانگریسیوں کی ایک کانفرنس منعقد کر رہے ہیں جس میں اس مسئلہ پر اجتماعی رائے حاصل کریں گے۔

سیاسی مجرمین کو ترکی میں آنے کی اجازت

سابق وزیر اعظم بھی واپس جائینگے؟

استانبول۔ انگورہ کا نیم سرکاری اخبار "سلیت" حسب ذیل اہم خبر شائع کرتا ہے:

ترک حکومت نے وہ مسودہ قانون مکمل کر لیا ہے جس کی رو سے وہ مجرموں کو عام معافی دی جانی چاہتی ہے۔ اس معافی میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے جو سیاسی اسباب کی بنا پر ملک سے خارج کر دئے گئے ہیں۔ مگر تمام سیاسی مجرم نہیں بلکہ صرف وہی جنہیں حکومت اب معافی دینا چاہتی ہے۔

"سلیت" نے یہ بھی لکھا ہے کہ حکومت نے جن سیاسی مخالفوں کو معافی دینا چاہی ہے ان میں بعض بہت مشہور ترک شامل ہیں۔ مثلاً حسین رؤف بک سابق وزیر اعظم، ڈاکٹر عدنان بک، صادق بک سابق صدر، حیات اور ڈائلاف پارٹی، رفیق بک خالدہ رضا، توفیق بک فلسفی، عادل بے ان لوگوں نے حکومت کو بار بار لکھا ہے کہ وہ اپنے گزشتہ طرز عمل پر نادم ہیں اور باقی عمر وطن مقدس کی سرزمین میں گزارنا چاہتے ہیں۔

ابھی تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حسین رؤف بک اس اجازت سے کوئی فائدہ اٹھائیں گے اور ترکی واپس جائیں گے یا نہیں۔ قرین قیاس یہ ہے کہ شاید وہ ابھی اسے خلاف مصلحت سمجھیں۔

دہلی ۲۹ اگست۔ آج علی الصبح تین گھنٹہ تک زبردست بارش ہوئی۔ متعدد مکانات گر پڑے اور متعدد لوگ زخمی ہوئے۔

دہلی ۳۰ اگست۔ آج صبح سے بارش کا سلسلہ بڑے زور سے جاری ہے اور تادم تحریر اس کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا۔

ملازموں کو کھدر استعمال کرنیکا حکم

امرتسر ۲۸ اگست۔ جس وقت سے سردار امر سنگھ جھبال ایم۔ ایل۔ سی نے گوردوارہ کا انتظام اپنے ہاتھ میں لیا ہے اس وقت سے کئی ایک اصلاحات کر دی گئی ہیں۔

سردار صاحب نے حکم دیا ہے کہ گوردوارہ کے تمام کاموں کے لئے صرف کھدر کا استعمال کیا جائے۔ رومال، پھریرے اور جھنڈوں کے لئے بھی کھدر استعمال کیا جائے۔ گوردوارہ کے تمام ملازم کھدر پہنیں اور ... ان کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ ... کا کام کریں۔

ایک جریدہ نگار مسلم خاتون شملہ میں

ہندوستان کی معاشرتی زندگی کا مطالعہ

شملہ ۲۸ اگست۔ مس حنیفہ بی فوزی جو ایک مشرقی سیاح اور جریدہ نگار ہیں آج کل شملہ آئی ہوئی ہیں۔ آپ سندھ اور پنجاب کا دورہ کر چکی ہیں اور کچھ عرصہ بعد دیسی ریاستوں کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں کیونکہ وہاں سے آپ کو اس لئے مدعو کیا گیا ہے کہ آپ اپنی کتاب کے لئے وہاں کی معاشرتی زندگی کا مطالعہ کریں۔ آپ نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام "مشرقی سیاحت" ہے اور امید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب ایک سال کے اندر شائع ہو جائے گی۔ آپ کو یہ بھی موقع حاصل کریں گی کہ تجربوں کے ذریعہ سے سفر کے حالات بیان کریں بالخصوص ان ملکوں کی عورتوں کی حالت بیان کریں گی جہاں آپ نے دورہ کیا ہے۔ آپ ترکی ہیں...

کالے پانی میں کتنے دہشت انگیز ہیں

کونسل آف اسٹیٹ میں دیو داس گاندھی کے متعلق سوالات

شملہ ۲۹ اگست۔ کونسل آف اسٹیٹ کا موسم خزاں کا اجلاس شروع ہو گیا گیلریاں تقریباً خالی تھیں۔ بہار میں بھی آج کم تعداد میں موجود تھے لیڈی ولنگڈن ایوان کونسل میں ایک کرسی پر تشریف فرما تھیں مسٹر کالیکر اور مسٹر مہرو نے دیو داس گاندھی کی گرفتاری کے متعلق متعدد سوالات کئے۔

مسٹر ہیلٹ ہوم سکرٹری نے بیان کیا کہ دیو داس گاندھی نے چیف کمشنر صوبہ دہلی کو جو چٹھی تحریر کی تھی اور جس میں انہوں نے یہ یقین دلایا تھا کہ وہ چند ہفتے تک تحریک سول نافرمانی یا سیاسیات میں حصہ نہیں لیں گے اس سے چیف کمشنر موصوف مطمئن نہیں ہو سکے ان کے لئے ان کی گذشتہ تین چار ماہ کی سرگرمیوں پر غور کرنا بھی لازمی تھا جو کہ دہلی میں جاری تھیں۔ اگر دیو داس گاندھی چیف کمشنر کے حکم کی خلاف ورزی نہ کرتے تو ان کی گرفتاری کی نوبت ہرگز پیش نہ آتی۔

مسٹر جگدیش پرشاد کے ایک سوال کے جواب میں مسٹر ہیلٹ نے بیان کیا کہ ۱۱۲ دہشت انگیز کالے پانی کی جیلوں میں محبوس ہیں حکومت ان کو تمام نتائج کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ زیادہ تر اسیر احاطہ بنگال سے تعلق رکھتے ہیں۔ حکومت کو ان کی بھوک ہڑتال کی بھی اطلاع ملی ہے لیکن ان کے پاس سے کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی۔

ایک عورت کی ہوشیاری

ٹرین کو تباہ ہونے سے بچا لیا

جام نگر ۲۸ اگست۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک عورت کی جوانمردی اور دلیری کی وجہ سے جام نگر اور دوارکا ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان ایک زبردست حادثہ ہوتے ہوتے رک گیا اور سینکڑوں جانوں کا نقصان ہو جاتا۔

کثرت باراں کی وجہ سے کھمبا گرا اور دوارکا اسٹیشنوں کے درمیان ایک چھوٹا سا ریلوے پل ٹوٹ گیا تھا۔ ایک پسنجر ٹرین پوری رفتار سے آ رہی تھی۔ بھاڑ لاگنگ کی ایک عورت نے اس خطرہ کو محسوس کیا اور ایک سرخ ساڑی پہن کر لائن پر کھڑی ہو گئی اور ساڑی کے پلے سے گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا۔ شروع میں تو ڈرائیور نے اس کو معمولی بات سمجھ کر اس کی پرواہ نہ کی اور نہ صرف گاڑی کی رفتار کم کر دی لیکن عورت کے قریب پہنچ کر اس نے گاڑی کو بالکل ٹھہرا لیا اور اس طرح سینکڑوں لوگوں کی جان بچ گئی۔

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ریلوے حکام اس عورت کو ایک نہایت خطرناک موقعہ پر نہایت مفید خدمات انجام دینے کے صلہ میں انعام دینے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں۔

قبائل پر بمباری اور وائسرائے سے گفتگو

نائب الحکومت نے ملاقات سے انکار کر دیا

شملہ ۲۸ اگست۔ ناظرین کو معلوم ہوگا کہ حال میں اسمبلی کے مسلم ممبران نے سرحد کے مواضعات پر بمباری کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لئے وائسرائے کے پاس ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا اس سلسلہ میں شیخ صادق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے کو وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری مسٹر میول کے پاس سے ایک چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں انہوں نے تحریر کیا ہے کہ چونکہ آئندہ دو دن تک وائسرائے بہت زیادہ مصروف رہیں گے اس لئے وہ وفد سے مل نہ سکیں گے۔

سکرٹری نے یہ بھی لکھا کہ وائسرائے تجویز کرتے ہیں کہ ۳۰ اگست کو جب وہ مجالس قانون ساز کے جملہ ممبروں کے روبرو تقریر کریں تو اس کی روشنی ڈالیں اس لئے بہتر ہوگا کہ وفد اس تقریر کا انتظار کرے اور اگر پھر بھی اسے کچھ کہنا ہو تو وہ اس کے بعد میں ملاقات کر سکتا ہے۔

شکاگو میں مذاہب عالم کی کانفرنس

مہاراجہ بڑودہ کو صدارت کا پیشکش

کیوبک ۲۹ اگست۔ مہاراجہ صاحب بڑودہ انگلستان سے ہوتے ہوئے یہاں آئے۔ یہاں سے وہ شکاگو جائیں گے تاکہ دنیا کے جملہ مذاہب کی کانفرنس کی صدارت کر سکیں۔ شکاگو کانفرنس کے متعلق نمائندہ پریس کو بیان دیتے ہوئے مہاراجہ صاحب نے کہا کہ تقریباً تمام مذہبوں کے اصول اور مقاصد ایک ہی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ کانفرنس ان میں اتحاد کی روح پیدا کرے گی۔

مسلمین کا مسودہ قانون اور حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ

ہندوستان بھر میں عظیم الشان احتجاجی مظاہرے

وقف کمیٹی امارت شرعیہ صوبہ بہار کی تجاویز کی پرزور حمایت

سہارنپور ۲۰ جمادی الاول آج بعد نماز جمعہ مسلمانان سہارنپور کا ایک جلسہ بسر پرستی جمعیۃ علمائے سہارنپور زیر صدارت مولانا الحاج محمد اسمٰعیل صاحب مدرس مدرسہ شاہی منعقد ہوا حضرت مولانا کی پراثر تقریر کے بعد حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ سرحد کے آزاد قبائل پر حکومت کی بمباری کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے اور اس کو بین الاقوامی مسلم شدہ اصول اور اخلاق وانسانیت کے معمولی اصول کے ماتحت قابل مذمت سمجھتا ہے ...

... کو سفر حج سے روک دینے کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے حکومت کا یہ فعل ملکہ وکٹوریہ اور ان کے جانشینوں کی طرف سے بہیم مذہبی آزادی کے اعلان کے سراسر منافی ہے حج خواہ فرض ہو یا نفل بہرحال ایک اسلامی عبادت ہے اور اس کے لئے سفر عبادت کا سفر ہے ایسے سفر سے حکماً باز رکھنے کا اس کے سوا کوئی مطلب نہیں کہ مذہبی عبادت سے حکماً روکا جائے۔

اسی طرح کسی شخص پر یہ الزام کہ اس کی سیاسی سرگرمیاں حکومت برطانیہ کے خلاف ہیں یا اس نے کسی پمفلٹ میں حکومت کے خلاف نکتہ چینی کی ہے ...

(۵) مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ حکومت کی جانب سے مولانا اسمٰعیل ...

(۱) مسلمان وقف بل ۱۹۳۳ء میں حسب ذیل اصول کے ماتحت ترمیم ضروری ہے
(۱) مسلمانوں کے اوقات کا نظم صرف مسلمانوں کے منتخب نمائندوں کے ...

در بھنگہ

چھپرہ

سیتامڑھی

بختیارپور

بیتیا

سفید بال جڑ سے کالا

... پتہ: بال کالا اسٹورس پوسٹ آفس سمری (دربھنگہ)

دونوں مٹھی بادام کے روپے

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وید شاستری جام نگر کاٹھیا واڑ

طفیل احمد از کاندھلہ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ۸ ستمبر ۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۸ ستمبر ۳۳ء سے یکم اکتوبر ۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۵ ستمبر ۳۳ء تک پہونچنا چاہیئے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد وضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

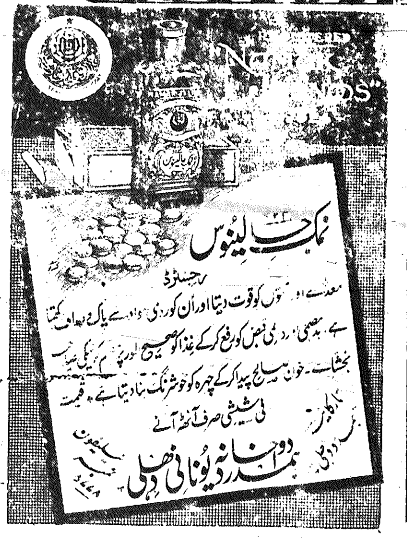

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

نمک جالینوس

دواخانہ ہندرد یونانی دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کا قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان بہنے اور سرسراہٹ کی آواز پیدا ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے

نپٹ بہراپن چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اختیار ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں یا دھوکہ دینے والوں مکاروں ٹھگوں اور جعلسازوں کے نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی۔

انجمن اسلامیہ قصبہ کھاتولی کا اجلاس

امسال حسب اعلان مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ اگست ۱۹۳۳ء کو اسلامی جلسہ نہایت شاندار اور غیر معمولی طور پر کامیاب رہا جلسہ کے لئے قصبہ کا ایک وسیع اور موزوں میدان تھا جس میں عالیشان اور نفیس خیمے نصب کئے گئے تھے برقی روشنی اور برقی پنکھوں سے پنڈال آراستہ تھا۔ اس جلسہ میں ہر طبقہ کے لوگ ہر مذہب وملت کے معزز افراد شامل تھے ہمارے علاقہ کے مسلم مشاہیر روساء اور شرفاء نے بھی اپنی تشریف آوری سے جلسہ کو زینت بخشی اور اجلاس میں مسلسل اپنی شرکت اور دلچسپی قائم رکھی اس خوشنما منظر نے یہ دکھا دیا کہ اسلام نہ صرف غرباء کی نظروں میں عزیز ترین ہے بلکہ امراء کا طبقہ بھی اپنے مذہب کا شیدا ہے اس جلسہ کی تیسری نشست میں رضاکاران کو ان کی حسن کارگذاری پر سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے اور نمبر اول کارکنندہ کو علاوہ سرٹیفکیٹ کے تمغہ نقرئی بھی دیا گیا۔ ... جلسہ کی صدارتیں حسب ذیل طریقہ سے انجام پذیر ہوئیں مورخہ ۱۱ اگست ۳۳ء جناب شیخ الاسلام مولوی وحافظ قاری محمد طیب صاحب زید مجدہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند مورخہ ۱۲ اگست ۳۳ء جناب شیخ ارشاد الحق صاحب زید کرمہٗ رئیس پھلت۔

اس جلسہ کی مجلس عاملہ (ورکنگ کمیٹی) کے پریسیڈنٹ جناب حکیم وحافظ محمد نسیم الدین صاحب صدیقی فاضل الطب والجراحت رئیس پھلت تھے یہ آپ ہی کے مساعی جمیلہ اور ہمدردی کا شاندار مظاہرہ تھا آپ کا خطبہ صدارت جامع اور صحیح معنی میں موجودہ ضروریات کا حامل تھا علمائے کرام ...

جبریہ تعلیم سے مسلم لڑکیوں کو مستثنیٰ کرانے کی ضرورت

عبدالغفار (سکریٹری) جنرل مرچنٹ وممبر ٹاؤن ایریا قصبہ کھاتولی

دنیا کا قاعدہ ہے کہ ہر مقصد کے حصول کے واسطے ذریعہ ووسیلہ کی ضرورت ہوتی ہے بغیر ذریعہ کے ایک ادنیٰ کام کا حاصل ہونا غیر ممکن ہے اسی واسطے اطاعت الٰہی کا ذریعہ ووسیلہ علم قرار دیا گیا شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کا قول ہے کہ بے علم نتواں خدا را شناخت۔

کوئی مذہب ہو اگر اپنے مذہب کی کتاب نہ پڑھیگا مذہب کی باریکیاں تو درکنار نفس مذہب کا جاننا مشکل ہے اسی واسطے مذہب اسلام نے علم عربی خاص کر قرآن شریف کا پڑھنا ہر مسلمان کے لئے فرض اولین قرار دیا ہے خواہ مرد ہو یا عورت حکم نبوی صلعم ہے تعلموا القرآن فاقرأوہ یعنی قرآن کو سیکھو اور پھر اسکو پڑھو خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ یعنی بہتر تم لوگوں میں وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ کتب احادیث میں قرآن کی تعلیم کے متعلق حدیثیں بھری پڑی ہیں ... ہر مسلمان بالغ ہو یا نابالغ مرد ہو یا عورت پہلے قرآن کا سیکھنا فرض اور ضروری ہے جب کہ قرآن کا پڑھنا ضروری ہوا تو اس وقت جو ایک نیا قانون جبریہ تعلیم کا بنایا گیا ہے اگر مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو جبریہ اسکول میں بھرتی کیا گیا اور مکاتیب ومدارس اسلامیہ بند کرلئے گئے تو یہ مداخلت فی الدین ہوگا اور ملکہ وکٹوریہ کے اس اعلان کے کہ رعایا مذہب کے بارے میں آزاد رہے گی صریح مخالفت ہوگی کہاں ہیں وہ ارکان واعیان حکومت جو قوم اور پبلک کی رہبری وراہ نمائی کے لئے ...

اور پبلک نے اسکو بہت ہی پسند فرمایا۔

ڈیوٹی ڈپوٹیشن علی گڈھ

بھوپال کے بعد ہم لوگ اجین آئے۔ وہاں چار یوم تک قیام میں ہم نے چھ سو روپے سے کچھ زیادہ وصول کئے۔ اجین میں ہم لوگ منشی نظام الدین ...

... انشاءاللہ ان کی یاد ہمیشہ ہمارے قلوب میں باقی رہے گی ان حضرات کو علیگڈھ سے ایک خاص محبت ہے اور خدا سے دعا ہے کہ ہمیشہ محبت وہمدردان کے دلوں میں قائم رہے۔ (محمد سعد زبیری ممبر مسلم یونیورسٹی ڈیوٹی ڈپوٹیشن)

امرت دھارا صابن

جراثیم اور گندگی سے آپکی حفاظت کرنے کے لئے اور تمام جلدی تکالیف کو دور کرنے اور جلدی امراض کی صحت یابی میں مدد پہنچانے کے لئے یہ صابن امرت دھارا کی طرح مفید ہے۔

سنگار اور دوا دونو کے کام آتا ہے

روزانہ استعمال کے لیے بھی بہت اعلیٰ چیز ہے۔ گرمیاں شروع ہیں۔ پت۔ پتی۔ خارش۔ سب کا قلع قمع کرے گا۔ قیمت فی بکس چودہ آنے (۱۴؍) فی ٹکیہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر امرت دھارا ۴۵ لاہور

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام وتیز رفتاری ...

منیجر عراق ریلوے ...

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کے لئے اسکے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جلد سنہری فیشن ایبل خوشنما پاکٹ سائز اغلاط سے پاک اعلیٰ خوشخط تحریر کے عکسی بلاک بناکر طبع کی گئی ہے ہر صفحہ کا حاشیہ ایک نازک بیل سے مرصع ہے خصوصیت سے عصر جدید کے نفاست پسند طبقہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ نئی روشنی کے فیشن ایبل نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے خوبصورت حمائل ایک کامیاب ذریعہ ہے ... مسلمان انگریزی خواں طلبا کی جیب میں انگلش پاکٹ ڈکشنری کے بجائے یہ حمائل شریف ہونا چاہیئے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو۔پی)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کے لئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایجاد ہوئی ہے نہ پیش کی جاسکتی ہے۔ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد۔ پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲؍ علاوہ محصول ڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے۔

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ...
ششماہی ... ...
سہ ماہی ... ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ...
ششماہی ... ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... صہ
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... عنہ
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ... عہ

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ ۱۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت کی پہلوتہی (زمیندار)

اسمبلی کے مسلمان ارکان نے وائسرائے سے ملاقات کر کے اس مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کرنے کی درخواست کی تاکہ مسلمانان ہند کا نادیدہ نگاہ اور ان کی فرزانہ روش نائب الحکومت ہند کے سامنے رکھ کر انہیں قائل کرنے کی کوشش کریں کہ سرحدی قبائل سے تعرض کرنے کی حکمت عملی یکقلم چھوڑ دی جائے لیکن لارڈ ولنگڈن کی بارگاہ سے اسمبلی کے مسلمان کی اس درخواست پر جو لیت و لعل کی جا رہی ہے اس سے مسلمانان ہند کی رائے عامہ کا زیادہ مشوش اور زیادہ مضطرب ہو جانا ایک یقینی امر ہے۔ اس سے مسلمانوں کے ان حلقوں میں بھی جو حکومت کے دوائر سے لو لگائے رکھنے کے عادی ہیں یہ خیال پیدا ہو جائے گا کہ حکومت اپنے مقاصد مزعومہ کے پیش نظر ان کی مخلصانہ گزارشات کو سننا بھی گوارا نہیں کرتی اور ان کی نیازمندیوں سے بے نیازی کا برتاؤ کر رہی ہے۔ شیخ صادق حسن کے مکتوب کے جواب میں وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری نے پہلے تو یہ لکھ کر وفد سے ملاقات کرنے سے پہلو تہی کرنے کا اظہار کیا کہ حکومت کی سرحدی پالیسی کے متعلق جرائد میں جو بیانات شائع ہو رہے ہیں ان میں مبالغہ آمائی سے کام لیا جا رہا ہے حالانکہ جس قدر خبریں ہندوستان یا ہندوستان کے باہر کے اخبارات میں شائع ہوئیں وہ سب کی سب حکومت کی رسمی اور غیر رسمی دوائر ہی سے نشر ہوتی رہیں۔ اب شیخ صاحب موصوف کو یہ جواب دیا جا رہا ہے کہ وائسرائے ۳۰ اگست کی تقریر میں اس مسئلہ کے السواطلبہ پر پوری طرح روشنی ڈالیں گے اور اگر ان کے اظہارات و ارشادات سے اسمبلی کے ارکان کی تسلی نہ ہوئی تو وفد کو ملاقات کا موقع دے دیا جائے گا۔ اس لیت و لعل سے یہی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ حکومت کے دوائر اعلیٰ اس معاملہ میں اسمبلی کے مسلمان ارکان کی معروضات پر کان دھرنے کے لئے تیار نہیں اور اپنے اقدامات کے متعلق وائسرائے کی زبان سے چند الفاظ کہلوا کر قصہ ختم کرنا چاہتے ہیں۔

سب سے بڑی وجہ مسلمانوں میں سود دینے کی عادت ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں کی دین اور دنیا دونوں تباہ اور برباد ہو گئیں۔ مسلمانوں میں بڑی خرابی عام جہالت کی ہے۔ جب کہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت کے واسطے فرض ہے تو کیسے رونے کا مقام ہے کہ کروڑوں مسلمان حروف شناس تک نہیں ہیں اور نہ ان تک اسلامی علماء اور مبلغ پہونچتے ہیں جو زبانی ہی ان کو اسلامی تعلیم دیں اور جہلا اور عوام الناس میں رہ کر ان کو زبانی ہی مذہب اسلام کی تعلیم دیتے جس کی وجہ سے کروڑوں مسلمان صرف نام کے مسلمان ہیں جنکو نماز تک یاد نہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ مساجد میں ابتدائی تعلیم کا جو انتظام تھا وہ درہم برہم ہو گیا۔ اس انتظام کے درہم برہم ہونے کے ساتھ ابتدائی تعلیم کو بھی بہت نقصان پہونچا اور مسجدیں بھی برباد ہو گئیں جس زمانہ میں مساجد کے مکاتب جاری تھے۔ ان مکاتب میں نہ گورنمنٹ کی امداد کی ضرورت تھی اور نہ عام چندے کی حاجت کہ شہر میں بھی چندہ نہ کیا جاتا تھا۔ بلکہ خود محلہ والے اور مسجد میں نماز پڑھنے والے خود انتظام کرتے تھے۔ اور تعلیم مفت ہوتی تھی۔ اور اس طرح تعلیم کا بار قوم پر نہ پڑتا تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پرانے نظام تعلیم کو پھر از سر نو زندہ کیا جائے۔ ہم نے جن امور کی طرف اشارہ کیا ہے۔ وہ سب تعمیری کام ہیں۔ اور سب کی بنیاد مذہب پر مبنی ہے۔ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ مسلمانوں کی سیاسی اور اقتصادی ترقی اسی وقت ہو سکتی ہے جب مسلمان اصلی اور صحیح مذہب کے پابند ہو جائیں گے۔

فرانس اور مغربی اسلامی افریقہ (مدینہ)

یہ ظاہر ہے کہ عیسویت کی تبلیغ میں دول یورپ کی سیاسی اور عسکری پالیسی نے بہت بڑا کام کیا ہے اور عیسوی مذہب کی تبلیغ تو پوں کے سایہ اور طیاروں کی پناہ میں کی جاتی ہے اس لئے یہ خبر میں اور بھی زیادہ دلگداز اور بھیانک بن جاتی ہیں۔ اب یہ خبریں آ رہی ہیں کہ مراقش کے آزاد قبائل کو ختم کر دینے کی حکومت فرانس نے ٹھان لی ہے۔ اور جنوبی ملک میں کوہ اطلس کی نرم گھاٹیوں سے غریب عربوں کو مار مار کر نکال دیا ہے رہی یہ کہ فرانس اب سلطان مراقش کی موجودگی کی بھی مزید خیال نہیں کرتا۔ اب تک تو محض شہر مصنوعی سا ایک بادشاہ کی ضرورت کو محسوس کیا تھا اب وہ ...

... کے قبائل پر روحانی حکومت کرتا ہے اور وہ ایک مرکز پر مجتمع ہو جاتے ہیں فرانس اس اجتماعیت روحانی کو بھی سنگ راہ خیال کر رہا ہے اور اسی فکر میں ہے کہ جلد از جلد ان آزاد قبائل کا خاتمہ کر دیا جائے اور اس طرح سلطان مراقش کی روحانی مرکزیت کا خاتمہ کر کے مسیحیت کی تبلیغ کے لئے ...

مزدوروں کیلئے نیا مسودہ قانون (ریاست)

ہمیں یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ اسمبلی کے اجلاس شملہ میں مزدوروں کے ...

... کو سرمایہ داروں کے پنجۂ عذاب سے کسی نہ کسی حد تک نجات حاصل ہو اور خدا کے ان غریب بندوں کو بھی سکون و عافیت کی فضا میں کچھ دم لینے کا موقع مل جائے۔

جدید مسودۂ قانون کی رو سے مالکان کارخانجات کے لئے لازم ہوگا کہ ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

لاٹ پادری کے مکان پر پھر ایک اجتماع

ازبلا کے مائل باسلام ہونے کا راز فاش ہوگیا

زیاد بن عمر کی مجلس کے بعد ایک نیا انقلاب

گزشتہ الجمعیۃ کو سامنے رکھ کر سلسلہ ملا لیجئے۔

ازبلا:۔ سبحان اللہ! آج معلوم ہوا کہ آدم علیہ السلام کا کوئی گناہ نہ تھا اور نہ پادری صاحبان تو اکثر مسلمانوں پر یہی سوال کیا کرتے ہیں کہ قرآن میں حضرت آدم کو گنہگار کہا ہے!

(یکایک) اوہو! وقت بہت گزر گیا اب مجھے گھر چلا جانا چاہئے والد صاحب (لاٹ پادری) اور والدہ میرا شدید انتظار کر رہی ہونگی۔ ابھی میں نے کھانا بھی نہیں کھایا ہے۔

عمر کلبی:۔ تو اگر آپ پسند فرمائیں تو کھانا یہیں حاضر کیا جائے حضرت مخدوم (زیاد بن عمر) کا دسترخوان عام ہے سب لوگوں کے کئے بچھے گا آپ بھی اس میں شریک ہو جائیے۔ کیا میری یہ درخواست قبول کی جائے گی؟

ازبلا:۔ آپ کا بہت بہت شکریہ مجھ کو گھر جا کر کھانا ہے کیونکہ والدہ صاحبہ کا دستور ہے کہ جب تک میں سیر و تفریح سے فارغ ہو کر گھر نہیں پہونچ جاتی اس وقت تک وہ کھانا نہیں کھاتیں وہ ہمیشہ میرے ہی ساتھ کھانا کھاتی ہیں۔

عمر کلبی:۔ آخر وہ کب تک آپ کو اپنے ساتھ کھلائیں گی؟ ایک نہ ایک روز تو یہ مانہ کھلے ہی گا۔

ازبلا:۔ خیر اس وقت کی بات اسی وقت کے لئے چھوڑیئے اور اس وقت جانے کی اجازت دیجئے۔

عمر کلبی:۔ بہت اچھا! مگر ہاں بالاخانہ میں حضرت مخدوم (زیاد بن عمر) کو تو آپکے جانے کی اطلاع کر دی جائے شاید وہ آپکو رخصت کرنے کے لئے یہاں تک تشریف لائیں۔

ازبلا:۔ نہیں حضرت مخدوم کو تکلیف نہ دیجئے۔

عمر کلبی:۔ اچھا تو آپ اپنی سہیلیوں کو کب اپنے ہمراہ لائیں گی؟

ازبلا:۔ اگر موقعہ ملا تو کل ورنہ پرسوں تو ضرور حاضر ہونگی اور سہیلیوں کو بھی ہمراہ لاؤنگی آپ دعا کیجئے اللہ تعالیٰ انکو بھی میری طرح صراط مستقیم کی ہدایت کرے۔ (تمام حاضرین۔ آمین)

روحانی تحفل کا اثر

اس کے بعد زیاد بن عمر کی اس مبارک اور نورانی مجلس سے اٹھ کر ازبلا گھر آئی اور ...

چڑیلوں کا پھیلانا کسی قدر بند ہوا۔

ایک نئی حیثیت کا پیش خیمہ

ازبلا بستر سے اٹھ کر دارالمطالعہ میں چلی گئی (یعنی گھر کے کتب خانہ میں) اور ایک میز پر بیٹھ کر کچھ کتابوں کا مطالعہ کرنے لگی اتنے میں مقدس پطرس اور میکائیل بھی تشریف لے آئے (یہ دونوں وہی بزرگ ہیں جنھوں نے عمر کلبی سے کیتھیڈرل میں دو روز تک مناظرہ کیا تھا) ازبلا ان کو دیکھ کر سر و قد کھڑی ہو گئی اور اس بڑے کمرہ میں ان کے ساتھ چلی آئی جو ملاقات کرنے والوں کے لئے مخصوص تھا۔ تھوڑی دیر میں ازبلا کے والد صاحب بھی اسی کمرہ میں آ کر بیٹھ گئے اور ازبلا کی والدہ کو بھی بلا لیا۔ ازبلا اس غیر متوقع اور عجیب اجتماع کو دیکھ کر سمجھ گئی اور اس کا شبہ ہو گیا کہ شاید ان حضرات کو میرے لئے مدعو کیا گیا ہے اور اسلام سے میرے تعلق کا حال ان پر منکشف ہو گیا ہے۔ اس وقت ازبلا کے چہرہ پر ایک رنگ آتا تھا اور ایک جاتا تھا قلب کی کیفیت دگرگوں ہو گئی اور دماغ مختل ہو گیا مگر اس نے ہوشیاری یہ کی کہ بہت ضبط سے کام لیا اور وہ فوراً پانی پینے کے بہانہ سے وہاں سے اٹھ کر دوسرے کمرہ میں چلی گئی۔

"ازبلا مرتد ہو گئی ہے"

لاٹ پادری نے ازبلا کی ماں پطرس اور میکائیل کو مخاطب کر کے کہا۔ آپ کو معلوم ہے کہ لڑکی ازبلا کس حال میں ہے؟ اور وہ کس طرح میری ذلت اور رسوائی کے سامان کر رہی ہے؟ اسی چیز پر غور کرنے کے لئے میں نے آپ کو تکلیف دی ہے۔

پطرس:۔ ہیں! خیر تو ہے کیا بات ہے؟

لاٹ پادری:۔ بس خیر ہی خیر ہے کئی دنوں سے ازبلا کی نسبت سن رہا ہوں کہ وہ مسیحی مذہب کو چھوڑ کر خفیہ طریقہ سے مسلمان ہو گئی ہے!

ہیلینا (ازبلا کی والدہ) توبہ کرو توبہ! آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ خداوند یسوع مسیح ایسا نہ کرے۔ کہو تو اصل بات کیا ہے اور آج تمکو یہ غصہ کیوں ہے خواہ مخواہ میری بچی کو مسلمان بنا دیا!

لاٹ پادری:۔ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں بالکل سچ ہے اگر اب نہیں تو چند روز میں معلوم ہو جائے گا۔

پطرس:۔ مقدس باپ! آپ نے تو حیرت کی بات سنائی ازبلا بڑی نیک لڑکی ہے اس نے الہیات کے مسائل پڑھے ہیں وہ کوئی جاہل لڑکی ہے جو اسلام جیسے جاہل مذہب کو قبول کرے گی۔

ہیلینا:۔ اچھا میں لڑکی کو بلاتی ہوں خبر نہیں آپکو کس بات سے شبہ ہو گیا ہے۔

یہ کہہ کر ہیلینا اس کمرہ کی طرف گئی جہاں ازبلا بیٹھی ہوئی ایک کرسی پر بیٹھی ...

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح
حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔ مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے:۔
(۱) ضرورت نظام ملی و تنظیم عمل (۲) اولی الامر کی تشریح (۳) مسئلہ ختم نبوت (۴) اہل اسلام کا رابطہ دینی (۵) معاہدہ مسلمین با غیر مسلمین (۶) دار الاسلام دار الحرب دار الامان کی بحث (۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ (۸) صوبہ سرحد کی سیاسی حالت (۹) دہلی کی تجویز مفاہمت (۱۰) ادارۃ القضاء کی ضرورت (۱۱) مسلمان عورتوں کی بے کسی اور فتنہ ارتداد (۱۲) منتخب امیر اور قاضی کے ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی
سے تقریباً تمام علمی دنیا اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی ہزاروں تصنیفات زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت قابل دید ہے جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری
کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۳ و ۴ و ۵ مئی ۱۹۲۷ء کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی
نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۵-۶-۷ جمادی الاخری ۱۳۴۳ھ مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ
جو مسلم یونیورسٹی علی گڈھ میں ۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو پڑھا گیا
قیمت ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی
جو ... کو ٹاؤن ہال دہلی میں پڑھا گیا، قیمت ۱ر

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچانے کی در پردہ کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے بھولے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہٰذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں منگا کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

ختم نبوت فی القرآن۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو سکتا۔ قیمت ۱۲

ختم نبوت فی الحدیث۔ اس رسالہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کر کے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آئے گا قیمت ۱۲

الطال اعجاز مرزا۔ یہ رسالہ طلبا کے لئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بے شمار غلطیاں دکھائی گئی ہیں قیمت

حقیقت رسائل اعجازیہ۔ یہی وہ رسالہ ہے جس میں ایک دو نہیں بلکہ پندرہ دلیلوں سے مرزا قادیانی کے دعویٰ اعجازیہ کو باطل کر کے دکھلایا ہے اور ان کے رسالوں کی حقیقت کی قلعی کھول دی گئی ہے قیمت ...

دین مرزا کفر خالص۔ یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا پتہ چل جائے گا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آ سکیں گے قیمت صرف ۱ر

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی۔ اس رسالہ کو پڑھ کر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے اور پھر ان کی چال اور دھوکہ بازی سے محفوظ رہ سکیں گے۔ قیمت ۵ر

صحائف ربانیہ۔ ابتک اس کے ۱۳ نمبر شائع ہو چکے ہیں ہر مسلمان کو اس کتاب کا رکھنا نہایت ضروری ہے جس میں قرآن و حدیث و واقعات اور خود مرزا قادیانی کے جھوٹے الہامات سے مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے ہر نمبر قابل دید ہے سب نمبروں کی قیمت تین روپے دس آنے

حقیقۃ المسیح۔ اس رسالہ میں سچے مسیح کی علامات اور مسیح کاذب کی حالت کو نہایت روشن طریقہ سے واضح کیا گیا ہے جس کا دیکھنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ قیمت ...

مسیح قادیان کی حالت کا بیان۔ اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا قیمت ...

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام آزاد ۱۲

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱ر

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کرایا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے، اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۲

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رح کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں اسیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رح صدر المدرسین دار العلوم دیوبند نے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے کچھ حالات صحیح واقعات مرتب کئے ہیں جس میں آپ کے حالات سفر و اسارت مالٹا اور مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند رح کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی گوشوں پر عبور حاصل ہوگا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں اس کی قیمت ... علاوہ محصول ڈاک صرف ۱۲ میں ملیگا۔

فتاویٰ رشیدیہ

... اس کی حقیقت سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی خدمت حاصل ہوئی ہو یا حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوے تلمذ طے کر کے آپ کے فیض تصوف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو گو اب حضرت کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہیں مولانا کے فتاوے کا مجموعہ فتاویٰ رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضروریات سے پوری پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت ...

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آسمانی کی ضرورت اس کے امکان معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آسمانی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت ۴ر

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا وہ بہترین ذخیرہ ہے جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید، حدوث، ملائکہ و فرشتہ وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے شائقین علم حضرات طلبا کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

پاک زندگی

یعنی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ، حیات طیبہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پر نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ۔ الم و سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلبا عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ قیمت ہر دو جلد ... دو روپیے

ردِّ کفر

کے مولف نے آریوں کے اعتراضات کو نقل کر کے ان کے مفصل و مدلل تحقیقی جواب دئے ہیں آریوں کے مکر و فریب کے جال سے محفوظ رہنے کے لئے اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے قیمت ۴ر

ابدی نجات

میں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب ... مکتی میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر ... قیمت ...

سر توڑ

تردید مذہب آریہ سماج پر غازی محمود دھرمپال کی مشہور تصنیف ہے۔ قیمت صرف ۶ر

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے ناول کے انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ... کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ۶ر

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کیا جائے ... تحفۃ المحبین ... قیمت ...

صراط مستقیم

یہ اسم بامسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کامل ذریعہ ہے۔ قیمت صرف ...

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ...

اطلاع: ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے اس کی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

برطانوی اور افغانی معاہدات کی مفصل تاریخ

۱۵۶۱ء سے لیکر ۱۹۱۸ء تک کے واقعات پر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

معاہدہ چہارم

۱۸۵۶ء میں ایران اور برطانیہ میں ہرات پر جنگ ہوئی اور انگریزوں نے خلیج فارس پر قبضہ کر لیا۔ اس وقت برطانیہ نے امیر دوست محمد خاں کو اپنا دوست بنانا اور مالی مدد دینی ضروری خیال کیا اور امیر موصوف نے بذات خود سر جان لارنس چیف کمشنر پنجاب سے پشاور میں ملاقات کی اور اس ملاقات کے بعد ۲۶ جنوری ۱۸۵۷ء میں دونوں حکومتوں کے درمیان ایک نیا معاہدہ ہوا۔ اس معاہدے کی ترتیب میں امیر دوست محمد خاں نے بذات خود نمایندگی کے فرائض انجام دئے۔ اور انگریزوں کی طرف سے سر جان لارنس چیف کمشنر پنجاب اور کرنل ایچ۔ بی۔ ایڈورڈ …

یعقوب خاں قید ہو کر ہندوستان روانہ ہوئے اور ان کے بعد امیر عبد الرحمٰن خاں مسند آرائے افغانستان ہوئے۔

معاہدہ ششم

افغانی تاریخ گواہ ہے کہ شیر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کے بعد جو شخص فوجی اور انتظامی قابلیت افغانستان میں بدرجہ اتم رکھتا تھا وہ عبد الرحمٰن خاں تھا۔ امیر عبد الرحمٰن خاں ہی کی ذات تھی جس نے انگریزوں اور روسی سیاست کا بہ نظر عمیق مطالعہ کیا تھا جن لوگوں نے تزک عبد الرحمٰن پڑھی ہے وہ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہونگے کہ عبد الرحمٰن خاں افغانستان کو کیا بنانا چاہتا تھا …

(باقی آئندہ)

مرکزی جمعیۃ مقننہ کے سامنے وائسرائے کی تقریر

موجودہ سیاسی حالات پر تبصرہ

سرحد کی بمباری کو حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش

شملہ ۳۱ اگست ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے کل ہر دو ایوان کے مجمع میں تقریر فرمائی۔ اور موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ امید ظاہر کی کہ اصلاحات کے نفاذ کے ساتھ ریزرو بنک کا قیام بھی عمل میں آجائے گا۔ آپ نے پہلے سر ہارک جی دادا بھائی اور سر شنمکھم چیٹی دونوں پرانے دوستوں کو ہر دو ایوانوں کی صدارت کے حصول پر مبارکباد دی اور ان کے کام میں حصول کامیابی کی تمنا کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ملک کی حالت آج پہلے سے بہت زیادہ تسلی بخش ہے اس لئے میں آج بہت کم قابل بحث معاملات آپ کے سامنے پیش کروں گا …

ملکی مصنوعات و زراعت

ہز ایکسیلنسی نے زرعی تحقیقاتی کونسل کے مفید اور اہم کام کا ذکر کرتے ہوئے وھٹلے رپورٹ کا بھی ذکر کیا۔ وھٹلے رپورٹ میں جن خوانین کی سفارش کی گئی تھی ان میں سے نیکٹری بل نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

قانون تحفظ والیان ریاست

اس کے بعد آپ نے ریاستوں کے تحفظ کا مسودہ قانون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا …

ممالک خارجہ

سرحد پر ہوائی حملہ

جاپان سے تجارتی معاہدہ

مالی حالات

برطانیہ کے خلاف بائیکاٹ

ریزرو بنک

سیاسی حالات

تحریک بغاوت انگیزی

متشدد تحریک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

وائسرائے کی تقریر

(۱)

سرحد کی بمباری اور تہذیب و انسانیت کے بنیادی اصول

ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ۳۰ اگست کو ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل نے کونسل آف اسٹیٹ اور اسمبلی کے مشترکہ اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے جو تقریر ارشاد فرمائی وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ تمام ہندوستان کے لئے من حیث المجموع نہایت مایوس کن اور تکلیف دہ تھی …

… کی صورت میں بر آمد ہوتا ہے۔

یہ ہے ان دلائل کا خلاصہ جو ہز ایکسیلنسی نے اپنی تقریر میں سرحد کی بمباری کو جائز ثابت کرنے کے لئے دئے ہیں اور جن کی نامعقولیت بالکل ظاہر و باہر ہے۔

وحشت و بربریت

مقتضائے انسانیت

حکومت کی ذمہ داریاں

دلائل کا جائزہ

مہمان نوازی کا جرم

اسی طرح ہز ایکسیلنسی کا یہ فرمانا کہ باوجود تنبیہ کے قبائل نے مذکورہ بالا اشخاص کو ہمارے حوالے نہیں کیا اس لئے ہمیں یہ طریق کار اختیار کرنا پڑا صحیح نہیں ہے۔ دنیا کے تمام مہذب ممالک میں یہ دستور ہے کہ پناہ گزینوں کو دشمن کے حوالے نہیں کیا جاتا اسے اخلاق اور تہذیب کا ایک لازمہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر قبائل میں ابھی یہ رسم موجود ہے اور وہ اپنی مشہور روایتی مہمان نوازی کے ماتحت اس پر اصرار کرتے ہیں تو یہ ان کا کوئی جرم نہیں ہے …

آخری نتیجہ

اقتصادی اور مالی نقصان

نائب مفتی جمعیۃ کا اخراج

مولوی سلطان احمد صاحب نائب مفتی جمعیۃ علمائے ہند کو چیف کمشنر صوبہ دہلی کی جانب سے اخراج کا جو نوٹس دیا گیا تھا اس کے متعلق گزشتہ ہفتہ اسمبلی میں سوالات کئے گئے۔ اور کافی دیر تک اراکین اسمبلی نے حکومت کے نمائندہ پر جرح کی۔ حکومت کی طرف سے ہوم ممبر نے اس کا اعتراف کیا کہ جمعیۃ علمائے ہند کوئی خلاف قانون جماعت نہیں ہے لیکن مولوی سلطان احمد صاحب کے اخراج کی وجہ جس کے سپرد صرف ایک دفتری خدمت تھی یہ بیان کی کہ انہوں نے حکومت کے خلاف ایک نہایت اشتعال انگیز تقریر کی تھی۔ ہمیں اس جواب کو پڑھ کر سخت حیرت ہوئی کہ ہوم ممبر کا مقصد مولوی صاحب کی کونسی تقریر سے ہے جبکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ نوٹس کی تعمیل سے تقریباً ایک ماہ قبل تک ان کی کسی تقریر کا کوئی ریکارڈ پیش نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں وثوق کے ساتھ معلوم ہے کہ مولوی صاحب موصوف …

بات کو ٹال دیا کہ حکومت کے پاس اور بھی بہت سے وجوہ ایسے تھے جن پر ان کا اخراج ضروری تھا۔ وہ وجوہ کیا تھے یہ کسی کو معلوم نہیں ہے اور نہ شاید کبھی معلوم ہو سکتا ہے …

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل سوالات کے بارے میں:

(۱) یہاں کراچی میں گزشتہ تین سال سے یوم میلاد النبی ایک جلوس کی شکل میں منایا جاتا ہے۔

(۲) کیا میلاد النبی کی یہ تحریک جو پٹی ضلع لاہور کے ایک شخص نے شروع کی ہے یا قدیم زمانہ یعنی رسول اللہ اور صحابہ کرام کے زمانہ مبارک میں بھی ایسے ہی جلوسوں کا رواج تھا اور بعد بند ہو گیا تھا جواب دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔

(۳) جلوس مرتب کرنے والے لوگ یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہمارا جلوس ہر طرح ہر حالت میں آریہ سماجی ہندوؤں کا نگریسی ہندوؤں کے کانگریس کے جلوسوں سے کم نہ ہو۔

(۴) کیا ایک اسلامی تہوار اس طرح ہندوؤں کے طریقہ پر منانا جائز ہے یا بدعت ہے۔

(۵) اگر بدعت ہے تو کیا بدعت گناہ نہیں ہے اور کفر کے قریب نہیں لے جاتا۔

الجواب

استفتاء

الجواب

مدناپور کا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریوالور سے ہلاک کردیا گیا

حملہ آوروں میں سے ایک ہلاک۔ ایک مجروح اور ایک گرفتار

ریوالور۔ بم۔ کارتوس اور بم بنانے کا سامان برآمد ہوا

مدناپور ۳ ستمبر۔ کل شام کو ۵ بجے مسٹر بی ای جی برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور کو قتل کردیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پولیس کلب کے فٹ بال کا میچ کھیلنے گئے تھے حملہ آور مدناپور کے ہی باشندے بتلائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک اسی جگہ ہلاک ہوگیا اور دوسرا شدید زخمی ہوا تیسرا گرفتار کرلیا گیا۔

مسٹر برج شام کو پانچ بجے ٹاؤن کلب کی جانب سے میچ کھیلنے گئے تھے وہ ابھی اپنی موٹر سے اتر کر چند قدم ہی چلے تھے کہ ریوالوروں سے ان پر کئی فائر کئے گئے ان کے جسم کے مختلف حصوں میں گولیاں لگیں اور وہ اسی جگہ جاں بحق ہوگئے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کل ہوگا۔ مدناپور میں ریوالور سے ہلاک ہونے والا یہ تیسرا مجسٹریٹ ہے۔

زخمی حملہ آور پولیس کی حراست میں زیر علاج ہے۔ آخری بیان قلمبند کیا گیا ہے۔ مسٹر برج اور بہت سے دوسرے اعلیٰ افسران بھی پولیس لائن کے میدان میں کھیل دیکھنے کے لئے موجود تھے۔ حملہ آوروں پر پولیس کے سپاہی نے جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ہمراہ تھا گولیاں چلائیں۔ جب زخمی حملہ آور کو پولیس نے قابو میں کرلیا تو اس نے شور مچایا کہ مجھے بھی مار ڈالو۔

کلکتہ ۳ ستمبر۔ کلکتہ پولیس نے بڑا باگان میں چار مکانوں پر چھاپہ مارا اور ان میں سے ایک مکان میں "ایک اسلحہ خانہ" کا پتہ لگایا۔ پولیس کو وہاں سے تین ریوالور چھ بم۔ ایک ہزار سے زائد کارتوس اور کارتوس بنانے اور بھرنے کے اوزار۔ بارود۔ روئی۔ فلیتے۔ آتش گیر مسالہ۔ جعلی نوٹ بنانے کی مشین۔ بم بنانے کا پلانٹ اور بہت سی ضبط شدہ کتب برآمد ہوئیں۔ پولیس نے اس سلسلہ میں تین بنگالی نوجوانوں کو جو مشرقی بنگال کے باشندے ہیں گرفتار کرلیا ہے یہ مکانات اس مکان سے دو سو گز کے فاصلہ کے اندر واقع ہیں جہاں سے حال ہی میں ڈائنامیٹ کی ٹکیاں اور بم وغیرہ برآمد ہوئے تھے۔

حکومت اور کانگریس میں صلح کرانیکی کوشش

پرن کٹی میں معتدل اور لبرل لیڈروں کا اجتماع

مصالحت کیلئے گاندھی جی کی دلی خواہش

بمبئی یکم ستمبر۔ بمبئی کے تجارتی حلقوں میں کوشش ہورہی ہے کہ گاندھی جی اور حکومت کے درمیان جمود کو ختم کیا جائے تاکہ ہندوستان میں امن و امان کے ساتھ تجارت کو فروغ حاصل ہو۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں ایوان تاجران ہند کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو حکومت اور کانگریس کے درمیان صلح کرانے کی غرض سے گاندھی جی اور وائسرائے سے ملاقات کرے۔ اکثر ممبران نے یہ رائے ظاہر کی کہ گاندھی جی کو سول نافرمانی بالکل بند کردینی چاہئے۔ معاصر "ایونگ نیوز" کو معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی پر بائیں بازو کا دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ بہ حیثیت سیاسیات سے علیحدہ ہوجائیں اور ہریجن تحریک میں لگ جائیں۔

پونہ ۲ ستمبر۔ سر کاؤس جی جہانگیر جو حال ہی میں انگلستان سے واپس آئے ہیں گزشتہ شب پرن کٹی تشریف لائے اور آدھ گھنٹہ تک گاندھی جی سے تبادلہ خیال کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دیگر لیڈران بھی اس ہفتہ گاندھی جی کی دعوت پر پرن کٹی تشریف لائیں گے۔ گاندھی جی مزید قدم اٹھانے سے پیشتر تمام لیڈروں سے تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں۔ اس خیال کے پیش نظر آپ معتدل اور لبرل لیڈروں سے خط و کتابت کررہے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو بھی آپ سے ملاقات کریں گے۔

بمبئی ۲ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندوں سے گاندھی جی نے کہا کہ میری غیر متوقع رہائی نے ایسی صورت پیدا کردی ہے جو خاص غور و توجہ کی متقاضی ہے میں صلح کے لئے اپنی دلی خواہش کا اعادہ کرتا ہوں جہاں تک میرے امکان میں ہوگا میں صلح کے لئے کوئی کوشش باقی نہیں چھوڑوں گا۔ میں ہر معاملہ پر سچائی سے غور کرکر رہا ہوں۔ میرے روبرو پیشتر کی تیار کردہ کوئی اسکیم نہیں ہے۔

دارالحکومت

ہندوستانی دواخانہ کے جھگڑے کا فیصلہ

حکیم محمد احمد خاں بدستور ریسیور قرار پائے

جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب نے طبی کالج کے بورڈ کی رکنیت سے گزشتہ جون میں بعد ۵ اراکین کے اخراج کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ ان میں سے خان صاحب ماسٹر فضل الدین اور سید ندیم صاحب نے سینیر سب جج کی عدالت میں درخواست دی تھی کہ حکیم صاحب موصوف کے اس حکم کو منسوخ قرار دیا جائے انہوں نے یہ بھی گزارش کی تھی کہ عدالت دواخانہ کے معاملہ میں کوئی فیصلہ ریسیور بنادے۔

آج چہار شنبہ کو جب اس کی سماعت سینیر سب جج کی عدالت میں ہوئی تو جناب حکیم محمد احمد خاں صاحب سیکرٹری طبی کالج بورڈ کا بیان ہوا۔ حکیم صاحب کے بیان کے قلمبند ہوجانے کے بعد عدالت نے تجویز کیا کہ حکیم صاحب ہی کو بورڈ کا ریسیور بنادیا جائے اور جب تک درخواست کا فیصلہ نہ ہو وہی اس فرض کو انجام دیں۔

جمنا میں ۹ من گھی پھینک دیا گیا

محکمہ حفظان صحت دہلی کا پہلا کارنامہ

اس قانون کی خلاف ورزی کی سزا ایک ہزار روپے جرمانہ اور چھ ماہ قید سخت ہے۔

پنجابی پبلک لائبریری کی مینجنگ کمیٹی کا اجلاس

حاجی رشید احمد صاحب کو ایڈریس نہیں دیا جائیگا

دہلی ۱۳ اگست۔ آج صبح ۱۰ بجے پنجابی پبلک لائبریری کی مینجنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ بھی پیش کی گئی کہ کمیٹی مذکور کی جانب سے حاجی رشید احمد صاحب صدر لائبریری کو ان کی واپسی لندن پر ایڈریس پیش کیا جائے۔ لیکن اراکین کمیٹی نے اس تجویز کو کثرت آراء سے مسترد کردیا۔ (نامہ نگار)

حکومت نے مقدمہ واپس لے لیا

مولانا ظفر علی خاں اور دیگر علماء کی براءت

لاہور ۱۳ اگست۔ حکومت نے مولانا ظفر علی خاں، مولانا احمد علی، مولانا عبدالحنان، مولانا حبیب اللہ، مولانا لال حسین اختر، مولانا محمد بخش مسلم اور خان احمد یار خاں وغیرہ کے خلاف ... جو مقدمہ دائر کیا تھا ... حکومت مقدمہ واپس لیتی ہے۔

انتقال پرملال

... ۵ بجے دن کے مولانا محمد عبدالاول صاحب کے فرزند میاں سلیم کا انتقال ہوگیا ... خدا تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل اور ان کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

چینی ترکستان میں خونریز جنگ

تنگانی اور چینی شہر چھوڑ کر بھاگ گئے

شملہ ۱۴ اگست۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کاشغر کی مزید اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ تیمور کے مارے جانے کے بعد تنگانیوں نے قرغیزیوں کو کانفرنس کی دعوت دی اور انہیں شرائط بیان کے ساتھ صلح کرنے کی پیشکش کی جن کو قرغیزیوں نے منظور کرنے سے انکار کردیا۔ چنانچہ جب تنگانی قرغیزیوں سے صلح کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے تو تنگانی اس اسلحہ اور بارود کو جو پرانے کاشغر میں ان کے قبضہ میں آیا تھا ساتھ لے کر نئے شہر میں چلے گئے اور پرانے شہر میں صرف تھوڑی سی فوج پیچھے چھوڑ گئے۔ اس فوج پر ... قرغیزیوں نے متفرق ترکی افواج اور ہزاروں نہتے دیہاتیوں کی امداد سے حملہ کیا۔ تنگانی افواج کے بہت سے اشخاص اور اکثر چینی باشندے نئے شہر میں بھاگ جانے میں کامیاب ہوگئے لیکن غالباً چو بانی رہ گئے وہ مارے گئے ہیں۔

لائن پر بڑا پتھر رکھ دیا

ایک شخص کی موقعہ پر گرفتاری

وزیر ہند سے ہرجانہ کا مطالبہ

اسیران مقدمہ سازش میرٹھ کی حمایت

لندن۔ قومی مشترکہ کونسل نے جس میں ٹریڈ یونین کانگریس لیبر پارٹی اور پارلیمنٹری پارٹی کی نمائندگی ہے یہ طے کیا ہے کہ سر سیموئیل ہور سے یہ درخواست کی جائے کہ وہ ایک مشترکہ ڈیپوٹیشن سے ملاقات کرکے اس پوزیشن پر غور کریں جو میرٹھ کے قیدیوں کے فیصلہ اپیل سے پیدا ہوئی ہے ...

فرانس کے بعد روس کا اٹلی سے معاہدہ

روم ۳ ستمبر۔ اٹلی اور سوویٹ روس کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اس پر ہر دو حکومتوں کے نمائندوں نے دستخط ہوگئے ہیں۔ اس معاہدہ میں فریقین نے غیر جانبدار رہنے اور ایک دوسرے کے خلاف جارحانہ کارروائی اختیار نہ کرنے کا عہد کیا ہے۔ یہ معاہدہ روس اور فرانس کے معاہدہ سے ملتا جلتا ہے حضرت جارحانہ کارروائی کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

ہندوستان بھر میں کثرت باراں سے تباہی

گاؤں بہہ گئے۔ مکانات منہدم۔ جانوں کا اتلاف

دہلی کے قریب چار اشخاص ہلاک

دہلی ۳ ستمبر۔ جمنا کی طغیانی میں اب کمی ہوگئی ہے۔ جمنا کے کنارے کے مواضعات کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ مقامی حکام سیلاب زدہ مقامات کا دورہ کررہے ہیں۔ ...

دہلی کے قریب پالا گاؤں میں ایک مکان گر گیا جس میں بہت سے سوتے ہوئے آدمی دب گئے جن میں سے چار فوراً ہلاک ہوگئے اور ایک شدید زخمی ہوا۔

لاہور ۳ ستمبر۔ پنجاب میں کثرت باراں کی وجہ سے جان و مال اور فصلوں کو زبردست نقصان پہنچا ہے ...

امریکہ میں سونے کی برآمد کی اجازت

صدر امریکہ کا نیا قانون

نیویارک ۲۹ اگست۔ مسٹر روزویلٹ نے سونے پر سے پابندی ہٹالی ... فیڈرل ریزرو بنک کے ذریعہ سے امریکی کانوں سے نکلا ہوا اپنا سونا فروخت کے لئے ...

پنڈت جواہرلال نہرو رہا کردیئے گئے

الہ آباد ۳۱ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو اپنی سزائے قید کی میعاد ختم کرنے سے پیشتر آج شام کو دہرہ دون سنٹرل جیل سے رہا کردیئے گئے اور وہاں سے ... کو روانہ ہوگئے ... پنڈت جی ... سے ملاقات کی۔

اسمبلی میں ہوائی تاخت کے متعلق سوال و جواب

قبائل پر بم باری مقتضیات کے عین مطابق ہے

فوجی سکریٹری مسٹر ٹوٹنہم کے جوابات

شملہ ۲ ستمبر۔ کل شاہ مسعود احمد صاحب نے صوبہ سرحد پر ہوائی تاخت کے متعلق چند سوالات کئے جس پر مسٹر ٹوٹنہم فوجی سکریٹری نے بمباری کی ایک مختصر تاریخ بیان کی اور وائسرائے کی تقریر کا اعادہ کیا ...

دہلی سے نائب مفتی جمعیۃ علماء ہند کا اخراج

اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان

شملہ ۱۳ اگست۔ اسمبلی میں سوالات کے دوران میں مولانا سلطان احمد صاحب نائب مفتی جمعیۃ علماء ہند کے اخراج کے متعلق بھی سوال کیا گیا اور ہوم ممبر سے دریافت کیا گیا کہ چیف کمشنر دہلی نے مولانا کو دہلی سے خارج کرنے کا حکم کس بنا پر جاری کیا۔ ہوم ممبر نے اس امر کا اقرار کیا کہ جمعیۃ علماء ہند کو خلاف قانون قرار نہیں دیا گیا ...

بیرونی سازشوں کی وجہ سے جزیرۃ العرب میں خانہ جنگی

سلطان حجاز اور امام یمن میں جنگ کا اندیشہ

سلطنت نجد و حجاز کے ایجنٹ مقیم مصر کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ میں جنگ کا خطرہ ہے بہرحال اعلان مذکورہ درج ذیل ہے:-

معلوم ہوتا ہے کہ نجد اور یمن میں عنقریب جنگ چھڑ جانے کی خبریں صحیح ہیں۔ یمن نے اپنی حکومت سے صحیح حالات طلب کئے ہیں مگر اب تک موصول نہیں ہوئے ہیں تاہم سے یہی اندیشہ ہے کہ دونوں حکومتوں کے تعلقات بے حد کشیدہ ہوگئے ہیں۔

تمام مسلمانوں کے لئے عام طور پر اور جزیرۃ العرب کے باشندوں کے لئے خاص طور پر ہونے والی جنگ سخت افسوسناک ہوگی کیونکہ مسلمانوں کو باہم متحد و متفق ہونا چاہئے۔ نہ کہ آپس میں خونریزی کرکے دشمنان عرب و اسلام کے لئے باعث تقویت بننا چاہئے۔

تفصیلات کا مجھے اب تک علم نہیں مگر میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ خطرناک صورت حال کی ذمہ داری بیرونی سازشوں پر ہے جو نجد و یمن کو لڑا دینے کے لئے مدت سے جاری ہیں۔ نجد و یمن میں یہ بات طے ہوگئی تھی کہ معاہدہ کرکے حلیف بن جائیں گے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے اعلیٰ حضرت ابن سعود نے اپنا وفد بھی یمن روانہ کردیا تھا۔ مگر دفعتہً حالات نے پلٹا کھایا اور جنگ کا خطرہ پیدا ہوگیا۔

عسیر میں سید حسن ادریسی کی ناکام بغاوت کا حال سب کو معلوم ہوا ہے جب باغیوں کو قطعی شکست ہوگئی تو سید حسن نے اپنے بعض ساتھیوں کے ساتھ یمن میں پناہ لی۔ ... اگر یہ جنگ شروع ہوگئی تو خواہ غالب ہوں یا مغلوب نتیجہ ایک ہی ہے یعنی مسلمان باہم ایک دوسرے کا خون بہائیں گے لیکن اللہ کی مصلحت کو کوئی انسان جان نہیں سکتا۔

حاجیوں کیلئے نئے قواعد و ضوابط

جبریہ خوراک اور پانی کی بہم رسانی کے انتظامات

ہندوستانی جہازرانی کے قانون میں حاجیوں کے جہاز پر جانے کے لئے حال میں ایک قانون کے ذریعہ جو ترمیم ہوئی تھی اس کی رو سے سفر حج کے متعلق بعض قواعد کا بنایا جانا طے پایا تھا اور اس کی دفعہ ۲۱۲ (۱) میں اس کا اختیار گورنر جنرل باجلاس کونسل کو دیا گیا تھا۔ چنانچہ یہ قواعد اب مرتب ہوگئے ہیں اور انہیں پبلک کے سامنے غور و خوض کے لئے پیش کردیا گیا ہے۔ اگر کسی کو ان قواعد پر اعتراض ہو تو ۱۵ ستمبر تک غور کیا جاسکتا ہے۔ آج کی اشاعت میں وہ حصہ درج کیا جاتا ہے جو جہاز کے سفر پر جبریہ کھانے کے انتظام سے متعلق ہے اور جواب جہازراں کمپنی کی طرف سے ہوگا۔

خوراک اور پانی کی بہم رسانی

دفعہ (۱) (الف) دوران سفر میں کھانے کے انتظام کی غرض سے مسافروں کو دو قسموں میں منقسم کردیا جائے گا۔ اور انہیں قسم الف اور قسم ب سمجھا جائیگا۔

(ب) "قسم الف" وہ لوگ ہوں گے جو مندرجہ ذیل کا کھانا قبول کرنا پسند کریں گے۔

(۱) صبح کو چائے (۲) دن کا کھانا (۳) سہ پہر کی چائے اور (۴) رات کا کھانا۔

(ج) "قسم ب" وہ مسافر سمجھے جائیں گے جو مندرجہ ذیل کھانا قبول کرنا پسند کریں گے۔

(۱) ایک وقت چائے خواہ صبح یا شام، اور (۲) ایک وقت کا کھانا خواہ دن میں یا رات میں۔

(۲) "قسم الف" کے ہر مسافر کو روزانہ جہاز کے ناخدا کے بیان کے حسب ذیل مقدار میں کھانا اور چائے ملے گی۔

(الف) صبح کی چائے

(ب) دن کا کھانا

(د) رات کا کھانا

دفعہ ۸۲۔ حاجیوں کو کھانا کھلانے اور کھانا پکانے کے لئے جہاز پر جتنے ملازم ہوں گے سب مسلمان ہوں گے اس قسم کے باورچیوں اور نوکروں کی تعداد انسپکٹر کی خواہش کے مطابق معین ہوگی۔

دفعہ ۸۴۔ کھانے کے لئے جتنی چیزیں فراہم کی جائیں گی سب عمدہ قسم کی ہوں گی۔

(۲) حاجیوں کو جو کھانا دیا جائے گا اس کی تیاری میں کوئی ایسی چیز استعمال نہ کی جائے گی جو شرعاً ناجائز ہو۔

دفعہ ۸۵۔ ہر مسافر کو کھانے کے لئے ایک پتا لیا برتن ساتھ رکھنا ہوگا جس میں وہ کھائے گا۔

عدن کے متعلق خط و کتابت شائع کرنیکا انکار

ہندوستان میں غدر پارٹی کا قیام

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

شملہ ۱۳ اگست۔ وائسرائے کی تقریر کے بعد اسمبلی کی باقاعدہ کارروائی شروع ہوئی۔ متعدد ممبران نے مختلف سوالات دریافت کئے۔

سرحد پر گیارہ ہزار پونڈ کے ۹۰ بم برسائے گئے

کونسل آف اسٹیٹ میں کمانڈر انچیف کا بیان

شملہ ۱۳ اگست۔ کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں کمانڈر انچیف نے بیان کیا کہ ... سرحد میں بالائی مہمندوں کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے ... جہازوں نے بم باری کی کل ۹۰ بم برسائے گئے جن کا مجموعی وزن ۸۸۰۰ پونڈ تھا ... اس ہوائی تاخت پر حکومت کا ۱۵ ہزار روپیہ صرف ہوا ہے۔

آتشزدگی سے اسی ہزار کا نقصان

لاہور ۱۳ اگست۔ کل صبح بمبئی ... کی دوکان واقع گنگا رام بلڈنگ مال روڈ میں زبردست آگ لگی ... فائر بریگیڈ کی طاقت سے باہر تھا۔

مسلمانان مدراس میں زبردست ہیجان

داعی اسلام کی مقدس ذات پر ایک پادری کے حملے

۲۵ اگست۔ بعد نماز جمعہ جامع مسجد محلہ رائے پیٹ میں مسلمانان مدراس کا ایک عام احتجاجی جلسہ زیر صدارت عالیجناب مولوی ذکا حاجی قاضی محمد سبغۃ اللہ صاحب قبلہ منعقد ہوا۔ جو ریاست ٹراونکور کے ایک عیسائی پادری ریورنڈ تھامس نے اپنی ایک تصنیف "سیتا نو نشتم" میں مذہب اسلام اور نبی کریم رحمۃ للعالمین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق مقدس پر نہایت بیباکی سے گستاخی کی ہے۔ ...

(سید شاہ محمد رائے پیٹ مدراس)

جامع مسجد فرید آباد کی املاک توڑنے کا فیصلہ

میونسپلٹی کے خلاف مسلمانوں کا زبردست احتجاج

آج بتاریخ ۵ اگست مسلمانان فرید آباد و نواحی دیہات کا ایک جلسہ عام زیر صدارت سید شریف احمد صاحب متولی عیدگاہ و مسجد سیدان فرید آباد بعد نماز جمعہ جامع مسجد فرید آباد میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔ ...

محرک: سید مختار احمد زیدی رئیس فرید آباد

مؤید: غلام احمد متولی جامع مسجد فرید آباد

ایک عیسائی مبلغ کی ژاژخائی

دربار ٹراونکور نے کتاب ضبط کرلی

دربار ٹراونکور نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں درج ہے کہ کتاب "سیتا نو نشتم" کے بارے میں ریاست کے مسلمانوں نے زبردست مظاہرہ جاری رکھا تھا ... جناب حکومت نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے نام ہدایات جاری کردی ہیں کہ وہ اپنے علاقوں میں جہاں کہیں یہ کتاب پائی جائے فوراً ضبط کرلیں۔ (رہبر دکن)

نازی قیدی کو چھڑا کرلے گئے

ریوالوروں کے فائر

میونخ ۱۳ اگست۔ کل علی الصبح نازیوں کی ایک پارٹی اسٹین اسٹون کے بھیس میں موٹر میں سوار ہوکر جیل خانہ پہنچی اور ایک بہانہ سے اس کے اندر داخل ہوگئی اور نازی لیڈر ... کو چھڑا کر لے گئی ... اس سلسلہ میں نازی گرفتار کئے گئے ہیں ...

وزیر اعظم اور وائسرائے کی مطلق العنانی

لارڈ سالسبری کا غصہ

لندن ۴ ستمبر۔ لارڈ سالسبری نے معاصر "ٹائمز" میں ایک چٹھی شائع کرائی ہے جس میں وہ وائٹ پیپر کے متعلق وائسرائے کے متعصبانہ حوالہ پر نکتہ چینی کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ وائٹ پیپر کی اسکیم کو تاج برطانیہ کے نمائندے نہیں بلکہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی اور پارلیمنٹ کے ممبران ... آپ مزید رقمطراز ہیں تجربہ بتلاتا ہے کہ وزیر اعظم یا وائسرائے جب کبھی ہندوستان کے متعلق کوئی اعلان کرتے ہیں اور ... اس کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش نہیں کرتے تو ہم عدم اعتماد کے مجرم ٹھیرائے جاتے ہیں۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی یادگار کا اہتمام بالشان جلسہ

دیوبند ۵ اگست ۱۹۳۳ء آج شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب کی علمی یادگار کے مسئلہ پر غور وخوض کرنے کے لئے ہندوستان کے جلیل القدر علماء کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جس میں دارالعلوم دیوبند کے حضرات اساتذہ اور عمائدین شہر کے علاوہ مختلف صوبہ جات کے اکثر علماء نے بھی شرکت کی جلسہ کا آغاز تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ اس کے بعد مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی نے جلسہ کی صدارت کے لئے ...

...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی، حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی، مولانا الحاج محمد بن موسیٰ میاں صاحب، مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور، مولانا بشیر احمد صاحب ... مولانا فخر الدین صاحب ... حکیم سید محفوظ علی صاحب ...

حق کی آواز اور کانفرنس و احرار یعنی بدخواہی

من ازیں پیش ندانم کہ کفن دزدان چند ❊ بہر تقسیم قبور انجمنے ساختہ اند

(از عدالت حسین ۔ بگہی چمپارن)

میں عرصہ سے سنتا آیا ہوں کہ حق کی آواز باطل پرستوں کے کمپ میں کھلبلی ڈال دیتی ہے چنانچہ اکثر میں نے اس اصول حق کا مشاہدہ بھی کیا ہے۔

جب امارت شرعیہ قائم ہوئی جو ایک حق کی آواز تھی تو اس وقت بھی ایک کمپ میں ہل چل مچ گئی خوب خوب رسالہ بازی مضمون نگاری شروع ...

...

نام ہے جس نے تمام کانفرنسی بھائیوں کو سانپ سونگھا دیا کرتا ہے ... ان بھائیوں کی جھولی میں ایک ہی عمل ہے یعنی الکشن بازی چنانچہ وہی الکشن کی بازی حقوق مسلمین اور حفاظت اسلام کے نام سے شروع کی جارہی ہے۔

محترم مولوی شفیع داؤدی صاحب سال بھر سے چوبیس گھنٹہ شب وروز اسی ادھیڑ بن میں لگے رہتے ہیں آخر اس طرح پر کب تک غریب مسلمانوں کو احمق بنانے کی سعی جاری رہے گی اگر آپ کو میرے اس بیان کی صداقت میں کچھ شبہ ہو تو احرار پارٹی اور مسلم کانفرنس کے جلسہ میں اس مضمون کی تجویز منظور کرا کر دیکھ لیجئے کہ ان دونوں انجمنوں کے اگزیکیٹو بورڈ کا محرک ممبر اور عہدیدار کونسل اسمبلی میں نہیں جاسکتا۔ ہر ایک کے چہرہ سے نقاب الٹ جائے گا۔ کیا میں آپ سے امید رکھوں کہ یہ تجویز منظور کرا کر شائع کردیں گے۔ لیکن میرا فیصلہ آج ہی سے سن لیجئے کہ یہ تجویز پاس ہوسکے گی کیونکہ

من ازیں پیش ندانم کہ کفن دزدان چند ❊ بہر تقسیم قبور انجمنے ساختہ اند

سردست اسی مضمون پر اکتفا کرتا ہوں اگر ضرورت ہوئی تو پھر آئندہ لکھوں گا

خادم القوم عدالت حسین موضع بگہی ڈاکخانہ نوریا ضلع چمپارن

آئرلینڈ میں خانہ جنگی

...

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کررہا ہے ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

مسلمان وقف بل میں اصلاحات کا مطالبہ
ہندوستان کے گوشے گوشے میں احتجاجی جلسے

(باڑھ و پٹنہ)

باڑھ ۵ اگست آج بعد نماز جمعہ مسلمانان باڑھ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حاجی غلام معین الدین محمد صاحب رئیس باڑھ منعقد ہوا جس میں مولانا ابوالناظر محمد امیر حسن صاحب نے ایک مختصر سی تقریر کے دوران میں مسلمان وقف بل ۱۹۳۳ء کے نقائص کو کافی طور پر واضح فرمایا اور محکمہ امارت شرعیہ کی ترمیمات کو ہر طرح قابل قبول اور بہتر و مناسب بتلاتے ہوئے مندرجہ ذیل تجویزات پیش کیں جو بالاتفاق منظور ہوئیں آپ نے اپنی تقریر میں سب سے ...

...

صاحب پیش امام قبل نماز جمعہ جنگلی مسجد میں منعقد ہوا اور تجاویز وقف کمیٹی امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ بالاتفاق آرار پاس ہوئے اور اس کی ایک کاپی جناب سکریٹری صاحب حکومت بہار و اڑیسہ (صیغہ تعلیمات) رانچی کی خدمت میں بھیجی گئی۔

محمد سعد اللہ بتیا گنج نمبر ۲ چمپارن

جزیرہ فاؤنڈلینڈ میں ہنگامہ
گورنر کے بنگلہ پر ہجوم کا حملہ

نیو فاؤنڈلینڈ، اگست تمام ہفتہ یہاں سینٹ جانز میں بدامنی رہی۔ چار اشخاص کی سرکردگی میں بلوائیوں نے گورنر کے بنگلہ پر حملہ کردیا اور کھڑکیوں کو توڑ ڈالا۔ کل پولیس والوں کی تعداد سات سو ہے اور انہیں بھی بوجہ ناداری کے حکومت تنخواہ نہیں دیتی یہ بیچارے بلوائیوں کے آگے ٹھیر نہ سکے تجارتی کساد بازاری کی وجہ سے ...

...

دنیا کا قارون وقت
جرمنی کا سب سے بڑا کروڑپتی!!

ٹیکس کے متعلق تازہ ترین اعداد و شمار منکشف ہوتا ہے کہ جرمن لکھ پتیوں کی فہرست میں سابق قیصر جرمنی کا نام چوٹی پر ہے آپ کی جس جائداد پر ٹیکس عائد کیا گیا ہے اس کی مالیت سو کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ ہے جنگ اور کساد بازاری نے جرمن دولتمندوں کو تباہ و برباد کردیا ہے ۱۹ ہزار لکھ پتیوں میں سے اب صرف دو ہزار سو سو رہ گئے ہیں اور ان میں بھی زیادہ تر قدیم خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

گمشدہ کی تلاش

...

گلدستہ صد احادیث مفت

...

غریبوں کا خدا

...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بال جیون گھٹی

...

الجامعہ

...

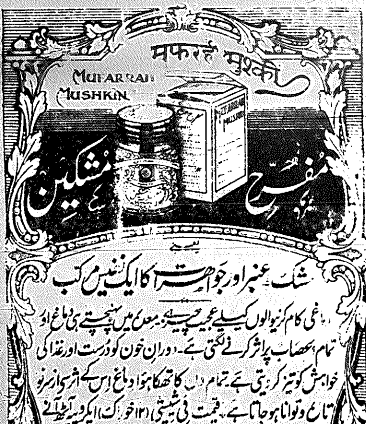

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ...

ششماہی ... ...

سہ ماہی ... ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ...

ششماہی ... ...

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

يد الله على الجماعة

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی۔ اے)

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ...

نصف صفحہ (") ... ...

ایک کالم (") ... ...

½ کالم (") ... ...

¼ کالم ... ...

جلد ۱۸ | دہلی - یوم شنبہ ۱۸ / جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ / ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

معاملات اجین کے سلسلے میں قوم پرور اخبارات کے طرز عمل کے متعلق الامان کے ایڈیٹر "مظہر الدین شیرکوٹی" نے جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں اور دہاں کے ... بیدھے سادے مسلمانوں کو لوٹ کر اپنی جیبیں بھرنے کے لئے جو دام تزویر دہلی سے اجین تک پھیلایا ہے اس کا تار و پود بجنور کے اخبار "مدینہ" نے حسب ذیل ...

اجین کے معاملات

[illegible]

کانگریس کی آزمائش کے لئے ایک مجلس

[illegible]

حکومت گوالیار کا فرض

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

ازبلا پادریوں کے نرغہ میں

ایمان کی آزمائش کیلئے ایک مجلس

[illegible]

ایمان کی آزمائش

[illegible]

سیلیوں کا قتل عام

[illegible]

گفتگو کا ایک نیا نمونہ

[illegible]

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی سے تقریباً تمام علمی طبقہ اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی ہر اردو تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت جو آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ / مارچ ۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸ /

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۳۔ ۴۔ ۵ / مئی ۲۸ء کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۴ /

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ / جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸ /

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۹ / اکتوبر ۱۹۲۱ء کو پڑھا گیا قیمت ۲ /

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۵ / ستمبر ۱۹۲۳ء بمقام کوکناڈا میں پڑھا گیا قیمت ۳ /

خطبہ صدارت بطل حریت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد جو اجلاس خصوصی انڈین نیشنل کانگریس منعقدہ ۱۵ / دسمبر ۲۳ء کو دہلی میں پڑھا گیا۔ قیمت ۳ /

مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد حصہ اول

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا معرکۃ الآرا بیان جو آپ نے مجسٹریٹ کلکتہ کی کچہری میں دیا ۳ /

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام آزاد ۱۲ / ۸ /

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱ /

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو ... کی در پردہ کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے ... مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں ... فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل ... کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا ہی نہیں ہوا۔ قیمت ۱۲ /

ختم نبوت فی الحدیث۔ اس رسالہ میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کر کے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آئیگا قیمت ۱۰ /

ابطال اعجاز مرزا۔ یہ رسالہ طلبا کے لئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بیشمار غلطیاں دکھائی گئی ہیں قیمت ۸ /

حقیقت رسائل اعجازیہ۔ یہی وہ رسالہ ہے جس میں ایک دو نہیں بلکہ ... سے مرزا قادیانی کے دعوئ اعجازیہ کو باطل کر کے دکھلایا ہے اور ان کے رسائل کی حقیقت کی پول کھول دی گئی ہے قیمت ۴ /

عقائد قادیانی منظوم۔ اس مختصر رسالہ میں مرزا کے عقائد باطلہ اور کفریہ کو مسدس کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر آسانی سے مرزائیت کی حقیقت کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ قیمت ۱ /

معیار صداقت۔ میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا صاحب خود اپنے بیان کردہ معیار کے بموجب کاذب ہیں قیمت ۱ /

معیار المسیح۔ اس میں ان آیتوں سے جن سے کہ مرزا کی صداقت ثابت کی جاتی ہے ان کا کاذب ہونا ثابت کیا ہے۔ قیمت ۳ /

آئینہ کمالات مرزا۔ اس رسالہ میں مرزا غلام احمد کی پیشینگوئیاں اور الہامات کا صریح جھوٹ ثابت کیا گیا ہے جس کے پڑھنے سے ہر شخص مرزا کی غلط بیانی سے بخوبی واقف ہو سکتا ہے۔ قیمت ۳ /

مسیح قادیان کی حالت کا بیان۔ اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا قیمت ۳ /

دین مرزا الکفر خالص۔ یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا پتہ چل جائیگا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکینگے قیمت صرف ۱ /

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی۔ اس رسالہ کو پڑھ کر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے اور پھر ان کی چال اور دھوکہ بازی سے محفوظ رہ سکیں گے۔ قیمت ۵ /

صحائف رحمانیہ۔ ابتک اس کے ... نمبر شائع ہو چکے ہیں ہر مسلمان کو اس کتاب کا رکھنا نہایت ضروری ہے جس میں قرآن و حدیث و واقعات اور خود مرزا قادیانی کے جھوٹے الہامات سے مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے ہر نمبر قابل دید ہے سب نمبروں کی قیمت تین روپے دیئے /

اطلاع رحمانی۔ یہ کتاب ان سو سوالوں کے جواب کا مجموعہ ہے جو شمالی امریکہ جزیرہ ٹرنیڈاڈ والوں نے ایک احمدی مبلغ کی تبلیغ سے متاثر ہو کر سوالات کئے تھے جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں قیمت ۴ /

دوسری شہادت آسمانی۔ میں نہایت فصاحت کے ساتھ مرزا کے جھوٹ وغیرہ کی پول کھولی گئی ہے ... قیمت ۳ /

ہدیہ عثمانیہ۔ ... قیمت صرف ۳ /

انوار ایمانی۔ میں عبد الماجد قادیانی کی کذب بیانی کا صحیح نقشہ کھینچ کر دکھلایا گیا ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۱ /

حقیقۃ المسیح۔ اس رسالہ میں سچے مسیح کی علامات اور مسیح کاذب کی حالت کو نہایت روشن طریقہ سے واضح کیا گیا ہے جس کا دیکھنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۳ /

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن بُرے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۱۰۷۰ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیائے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲ /

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۴ /

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آلٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آلٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶ /

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارے ... اور ... کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں ... قیمت ہر دو پارہ دو روپے ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۶ /

صراط مستقیم

یہ اسم باسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے۔ قیمت صرف ۱۴ /

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ۔ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۳ /

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید۔ حدوث مادہ و ملائکہ وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے شائقین علم خصوصاً طلبا کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۱۲ /

ابدی نجات

میں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر پیش کی ہیں کا زور دار تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ /

ردکفر

کے مولف نے آریہ سماج کے اعتراضات کو نقل کر کے اس کے مفصل و مدلل تحقیقی جواب دئے ہیں آریہ ... مذہب کے جال سے محفوظ رہنے کے لئے اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے قیمت ۶ /

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے عالمانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۴ /

سر توڑ

تردید مذہب آریہ سماج پر غازی محمود دھرم پال کی مشہور تصنیف ہے قیمت صرف ۶ /

اطلاع: ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے اس کی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ:

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

"مسلم علماء و زعماء کا مذمت و ملامت نامہ"

"مولانا عبد الماجد دریابادی کے سوا اور کوئی بزرگ قابل احترام نہیں سمجھا گیا"

"سیرت محمد علی" پر رسالہ مولوی کا تبصرہ

"سیرت محمد علی" کے نام سے ایک ضخیم کتاب جامعہ کی طرف سے شائع ہوئی ہے جو پانسو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اور مولانا محمد علی کی متعدد تصویریں ہیں۔ کاغذ و طباعت بہترین ہے۔ قیمت تین روپیہ ہے اور مکتبہ جامعہ قرول باغ سے ملتی ہے۔

مولانا محمد علی کی سوانح حیات کے نام سے اس وقت تک متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں مگر اس کے باوجود ایک ایسی تصنیف کی بہر حال ضرورت تھی جو کسی ایسے قلم سے لکھی جاتی جو مولانا محمد علی سے زیادہ واقف و آگاہ ہوتا۔ ...

کسی سے کوئی شکایت کبھی پیدا ہوئی ہے اس کی بھی مٹی خراب کی گئی ہے۔ مثلاً مولانا ابو الکلام آزاد سے مولانا عبد الماجد صاحب کو دیرینہ بغض ہے چنانچہ ان کے خلاف نہایت کینہ سے اس کتاب میں کام لیا گیا ہے۔ ...

برطانوی اور افغانی معاہدات کی مفصل تاریخ

۱۵۶۱ء سے لیکر ۱۹۱۸ء تک کے واقعات پر تبصرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

گفتگو سے راولپنڈی میں چند ہی امور طے ہونے پائے تھے کہ یہ صلح کانفرنس ملتوی ہوگئی۔ اس کے بعد اپریل ۱۹۲۰ء میں افغانی وفد بسرکردگی وزیر خارجہ سردار علی محمود طرزی کوہ منصوری آیا اور گفتگو سے معاہدہ ہوئی۔ اس کانفرنس میں حسب ذیل موضوعات پر بحث ہوئی۔ ...

نے اظہار مسرت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف سے دائمی مودت کا یقین دلایا۔

افغانی اور برطانوی معاہدات پر ایک نظر

شاہ شجاع سے لیکر عبد الرحمٰن کے عہد تک جتنے معاہدے افغانوں اور انگریزوں کے درمیان ہوئے تھے۔ ان کی شرائط سے ظاہر ہوتا ہے کہ افغان دب کر صلح کر رہے ہیں۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

(بسلسلہ صفحہ اول)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۸ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

وائسرائے کی تقریر

(۲)

کیا موجودہ حالات اطمینان بخش ہیں؟

گزشتہ اشاعت میں ہم ہز ایکسلنسی وائسرائے کی تقریر کے اس حصہ پر بحث کر چکے ہیں جو سرحد کے آزاد قبائل پر بمباری کے متعلق تھا۔ آج کی صحبت میں ہم چاہتے ہیں کہ اس تقریر کے بقیہ حصوں پر ہم اپنی رائے کا اظہار کریں۔

ابتدا ہی میں اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ ہم ہز ایکسلنسی کے اس خیال سے اتفاق نہیں کر سکتے کہ "ہندوستان کے موجودہ حالات بہت سی حیثیتوں سے گزشتہ زمانہ کی نسبت زیادہ قابل اطمینان ہیں" ...

والا ہے اس کے بھی موثر ہونے میں ہمیں گزشتہ تجربات کی بنا پر شبہ ہے اور جب تک اس کی تمام تفصیلات ہمارے سامنے نہ آجائیں ہم مطمئن نہیں ہو سکتے۔

شملہ کی بین الاقوامی کانفرنس

ہز ایکسلنسی نے اپنی تقریر میں اس بین الاقوامی کانفرنس پر بھی روشنی ڈالی ہے جو شملہ میں منعقد ہونے والی ہے اور جس میں جاپانی نمائندے شرکت کرنے والے ہیں۔ اس کانفرنس کے متعلق ہز ایکسلنسی نے نہایت فخر کے ساتھ کہا ہے ...

کارخانوں کا قانون

ریاستوں کا تحفظ

سول نافرمانی

بیرون ہند کے ہندستانی

قرطاس ابیض

مولانا غلام ربانی پر حملہ

سیران جمعیت کی رائے کا مطالبہ

ریاست گوالیار کو تنبیہ

طشت از بام

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط

آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائے گا

سرحد پر بمباری کے متعلق وائسرائے کی تقریر مایوس کن ہے

نامعقول فعل بار بار کرنے سے معقول نہیں بن سکتا

وائسرائے کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ہز اکسلنسی وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری کے نام مندرجہ ذیل تار ارسال فرمایا ہے:-

احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند

تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی سے چلے گئے

مہمندی ان "مجرموں" کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے

پولیس کے آدمیوں پر فائر۔ مہمندوں سے گورنر کی ملاقات

دار الحکومت کے

مزدور بچوں کی تعلیم کا سوال

دہلی میونسپلٹی کا اہم اقدام

جامعہ ملیہ کی مستقل امداد کا مسئلہ

مولانا شفیق الرحمن صاحب کا دورہ

دہلی کے ایک پریس پر پولیس کا چھاپہ

بندروں کی گرفتاری پھر شروع ہو گئی

لال قلعہ دہلی میں ایک شخص کی ہلاکت

مدناپور کے مزید حالات

دوسرا مجروح بھی چل بسا۔ ۷۰ افراد گرفتار

حجاز میں تعمیری کاموں کیلئے قرضہ

حکومت حجاز کا اعلان

کیا اجین کے مسلمانوں کو پھر ورغلایا جا رہا ہے

اجین کو ایک بدایونی ایجنٹ کی روانگی

دو سکھ ہوا باز ہلاک

کراچی کے قریب طیارہ ٹوٹ گیا

گاندھی جی کے نام جواہر لال نہرو کا تار

دیویداس گاندھی کی رہائی کا سوال

حکومت ایک شرط پر چھوڑ دے گی

دریائے سندھ میں زبردست طغیانی

کئی موضع ڈوب گئے۔ جائداد کا اتلاف

کانگریس تحریک میں سزا پانے والوں کی درگت

ایسے اشخاص کو ملازم نہ رکھا جائے

جھنڈے کی سلامی پر آٹھ رضاکار گرفتار

خواتین کو قید سخت کی سزائیں

ہوائی جہاز ٹوٹ گیا

کیا عراق کی آزادی سلب کر لی جائیگی؟

برطانیہ کو اشوریوں کے حامیوں کے مشورے

نامہ نگار اسٹیٹسمین کی ہرزہ سرائی

برطانی افسروں پر پابندی

آزادی واپس لینے کا حق

میرٹھ کے قریب مسلح ڈاکہ

گاؤں کا چوکیدار ہلاک کر دیا گیا!

کانگریس کی عمارت حکومت نے واپس کر دی

مولانا اسماعیل غزنوی گرفتار کر لئے گئے

حجاج پر لاٹھیاں چلانے کا مقدمہ

مولانا ابو الکلام آزاد بھی پونہ تشریف لیجائیں گے

"وائسرائے سے ملاقات کا خیال ترک کرو"

"میں گاندھی جی کے حکم کی تعمیل کرونگا"

پنڈت جواہر لال نہرو اور حالات حاضرہ

کانگریس کا نظام بدستور قائم ہے

اصل حقیقت

وائسرائے سے ملاقات

فری پریس کی ضمانت پھر ضبط کر لی گئی

مولانا غلام ربانی پر خوانین کا حملہ

قرآن پڑھتے ہوئے لاٹھیوں کی ضربات

حج بل کے خلاف احتجاج

جمعیۃ علمائے ہند کی تائید

تین سرکاری بل منظور ہو گئے

آندھی سے ۸۰ اشخاص ہلاک

تخفیف اسلحہ کے معاہدہ پر ۴۷ قوموں کے دستخط

جنیوا میں عالمگیر یہودی کانفرنس

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

حکومت کی وہی پرانی رٹ

کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

ایک سال میں کل روئی کی کھپت

برطانیہ اور جاپان کا تقابل

شفاء الملک بہادر شملہ میں

بصرہ میں سات قیدی ہلاک

ایک منٹ میں چھ سو فائر

ایک نئی مشین گن کی ایجاد

کیوبا کی فوج پر انقلابیوں کا قبضہ

شاہی محل کی طرف کوچ

آئرلینڈ کے بارود خانہ میں آتشزدگی

ایک پہاڑ پاش پاش ہو گیا

آندھی سے ۳۲ آدمی ہلاک

گاڑی لڑنے سے جانوں کا تلف

مہذب یورپ کی وہم پرستی

حضرت مسیح کی پوشاک کی زیارت

سرحد پر بمباری کے متعلق وائسرائے کی تقریر مایوس کن ہے

نامعقول فعل بار بار کرنے سے معقول نہیں بن سکتا

وائسرائے کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے ہز اکسلنسی وائسرائے کے پرائیویٹ سکریٹری کے نام مندرجہ ذیل تار ارسال فرمایا ہے:۔

میں نے ہز اکسلنسی کی وہ تقریر جو انہوں نے ۳۰ اگست کو مرکزی مجالس مقننہ کے سامنے کی تھی نہایت غور سے پڑھی آزاد قبائل کی بمباری کے متعلق ہز اکسلنسی نے جو کچھ فرمایا مجھے افسوس کے ساتھ اس حقیقت کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ وہ نہایت ہی مایوس کن ہے اور اس نے مسلمانوں کو پہلے سے بھی زیادہ مضطرب اور بے چین کر دیا ہے۔ ہز اکسلنسی نے مسلمانوں کو اطمینان دلانے کی بجائے ہوائی جہازوں سے بمباری جیسے انسانیت سوز فعل کی حمایت اور اس کو جائز بنانے کی کوشش کی ہے۔ ہز اکسلنسی نے اس سلسلہ میں حکومت کے بارہ سالہ تعامل کا بھی ذکر کیا ہے حالانکہ کسی غلط اور نامعقول اور خلاف انسانیت فعل کا بار بار کرنا اس کی صحت اور خوبی کے لئے دلیل نہیں بن سکتا کسی نامعقول فعل کا ارتکاب جتنی مرتبہ بھی کیا جائے گا وہ نامعقول ہی رہیگا معقول نہیں ہو سکتا کہ مسلمانوں کے اسقدر شدید احتجاج کے باوجود ہز اکسلنسی کی حوصلہ شکن اور مایوس کن تقریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ حکومت ہند آزاد قبائل کے متعلق اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی کرنے پر آمادہ نہیں ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ حکومت کے اس رویہ سے جو نتائج ظہور پذیر ہوں گے وہ سخت افسوسناک ہوں گے۔

احمد سعید سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی سے چلے گئے

مہمندی ان "مجرموں" کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے

پولیس کے آدمیوں پر فائر۔ مہمندوں سے گورنر کی ملاقات

پشاور ۵ ستمبر اطلاع موصول ہوئی ہے کہ تخت افغانستان کے دعویدار کوٹکائی دباجور سے بالائی مہمندوں کے علاقہ میں چلے گئے ہیں اور وہ اس وقت چناری گاؤں میں پوشیدہ ہیں۔ موجودہ حالات سے پتہ چلتا ہے کہ مہمندی تخت افغانستان کے ان دعویداروں کو حکومت کے حوالہ نہیں کریں گے۔

حلیم زئیوں کے معاملات کا ابھی کوئی تصفیہ نہیں ہوا۔ ابھی تک بالائی مہمندوں نے حلیم زئیوں کو اس بات کا اطمینان نہیں دلایا ہے کہ وہ ان کو مستقبل میں پریشان نہیں کریں گے۔ انہوں نے زیریں مہمندوں کے ساتھ ایک جرگہ کا انعقاد کیا جس کی کارروائیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے خانگی معاملات کو ملتوی کر کے حملہ کرنے کی از سر نو تیاریاں کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حلیم زئی حکومت سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ گنڈاؤ سے اس وقت تک فوج کو واپس نہ بلائے جب تک بالائی مہمند تسلی بخش ضمانت دینے کے لئے تیار نہ ہو جائیں۔

کل جب کہ پولیس کے آدمی یوسف خیل کے قریب ایک سڑک پر کام کر رہے تھے ان پر فائر کئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ان لوگوں کا کام ہے جو دائرہ قانون سے باہر ہیں۔ علاقہ گنڈاؤ میں اب امن و امان ہے۔

تھیا گلی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۳ ستمبر کو گورنر سرحد نے سرکاری الاؤنس پانے والے مہمندوں سے ملاقات کی اور ان شرائط کی وضاحت کی جن پر حکومت بالائی مہمندوں کے ساتھ مفاہمت کے لئے تیار ہے دوران گفتگو میں مہمندوں کا رویہ دوستانہ تھا جن بالائی مہمندوں کے ملکوں کو گفت و شنید میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی وہ اس جرگہ میں شریک نہیں ہوئے۔

دار الحکومت کی

مزدور بچوں کی تعلیم کا سوال

دہلی میونسپلٹی کا اہم اقدام

جامعہ ملیہ کی مستقل امداد کا مسئلہ

مولانا شفیق الرحمٰن صاحب کا دورہ

دہلی کے ایک پریس پر پولیس کا چھاپہ

بندوں کی گرفتاری پھر شروع ہو گئی

لال قلعہ دہلی میں ایک شخص کی ہلاکت

مدنا پور کے مزید حالات

دوسرا مجرم جرم میں چل بسا۔ ۱۰ افراد گرفتار

حجاز میں تعمیری کاموں کیلئے قرضہ

حکومت حجاز کا اعلان

کیا اسپین کے مسلمانوں کو بھر وطن لایا جارہا ہے

اسپین کو ایک بدایونی ایجنٹ کی روانگی

دو سکھ ہوا باز ہلاک

کراچی کے قریب طیارہ ٹوٹ گیا

گاندھی جی کے نام جواہر لال نہرو کا تار

دیو داس گاندھی کی رہائی کا سوال

حکومت ایک شرط پر چھوڑ دے گی

دریائے سندھ میں زبردست طغیانی

کئی موضع ڈوب گئے۔ جانداد کا اتلاف

کانگریس تحریک میں سزا پانے والوں کی درگت

ایسے اشخاص کو ملازم نہ رکھا جائے

جھنڈے کی سلامی پر اڑ جانے والا گرفتار

خواتین کو قید سخت کی سزائیں

ہوائی جہاز ٹوٹ گیا

کیا عراق کی آزادی سلب کر لی جائیگی؟

برطانیہ کو اشوریوں کے حامیوں کے مشورے

میرٹھ کے قریب مسلح ڈاکہ

گاؤں کا چوکیدار ہلاک کر دیا گیا

کانگریس کی عمارت حکومت نے واپس کر دی

مولانا اسماعیل غزنوی گرفتار کر لئے گئے

حجاج پر لاٹھیاں چلانے کا مقدمہ

شملہ ۴ ستمبر۔ کل ۲ ستمبر کو امرتسر سی۔ آئی۔ ڈی کے انسپکٹر اور شملہ پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک درجن سپاہیوں سمیت مسلم ہوٹل شملہ میں آئے اور انہوں نے زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند وارنٹ دکھلایا۔ اور کہا کہ تین سو روپے کی نقد ضمانت چاہئے۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے نقد ضمانت دینے سے انکار کیا۔ اور کہا کہ ذاتی مچلکہ اور شخصی ضمانت دینے کے لئے تیار ہوں جس پر پولیس راضی نہ ہوئی اور گرفتار کر لیا گیا۔ اس وقت مولانا اسماعیل صاحب غزنوی نے ایک رقعہ اسمبلی کے ایک ممبر کو لکھا کہ یہ واقعہ ہوا ہے پولیس نے وہ رقعہ لے لیا کہ ہم اس کی اجازت نہیں دیتے۔ آپ گرفتار رہیں۔ اس کے بعد مولانا صاحب کو ڈسٹرکٹ کورٹ میں لے گئے جہاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ بمبئی لے جاؤ۔

مولانا اسماعیل غزنوی نے کہا کہ میں نہ تو ہتھکڑی لگوا کے جاؤں گا اور نہ تیسرے درجے میں سفر کروں گا۔ پولیس کا اس پر اصرار تھا۔ اس کے بعد مولانا صاحب کی شخصی تلاشی لی گئی۔ اور بہت انتظار کے بعد سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ اچھا آپ کو ہتھکڑی لگا کے نہیں بھیجیں گے۔ مگر آپ کو تیسرے درجے میں جانا پڑیگا۔ اور اگر آپ اوپر کے کسی درجے میں سفر کرنا چاہتے ہیں تو تیسرے درجہ اور اوپر کے درجہ کا خرچ اپنا اور محافظ پولیس کا فوراً ادا کریں۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ جو لوگ مجھ کو گرفتار کرنا چاہتے ہیں وہ میری حیثیت کے مطابق مجھ سے سلوک کریں۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کہا کہ ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ مولانا صاحب نے کہا کہ پھر گرفتار نہ کرو۔ جناب شیخ صادق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے۔ (امرتسر) تشریف لائے اور انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے مل کر فیصلہ کرایا کہ شیخ صاحب ضمانت دیں اور مولانا صاحب مچلکہ تین سو پر دستخط کر دیں۔ اس طرح پانچ گھنٹہ کی حراست کے بعد رہا کر دئے گئے۔ اب مقدمہ کی پیشی بمبئی میں ۱۶ ستمبر کو ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد بھی پونہ تشریف لیجائینگے

"وائسرائے سے ملاقات کا خیال ترک کرو"

پونہ ۲۰ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے پنڈت جواہر لال کے علاوہ اور بھی سرکردہ لیڈران کو جو اس وقت جیل سے باہر ہیں خطوط لکھے ہیں۔ جن میں مولانا ابوالکلام آزاد اور پنڈت مدن موہن مالویہ بھی شامل ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب ہی مولانا ابوالکلام آزاد بھی حالات حاضرہ پر تبادلہ خیالات کرنے کی غرض سے پونہ تشریف لائیں گے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو کئی مقامات سے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ وہ وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کرنے کا خیال ترک کر دیں اور جو کچھ فیصلہ آئندہ کے لئے کریں۔ آزادانہ طور پر کریں جیسا کہ ۱۹۲۳ء میں کانگریسی لیڈران نے کیا تھا۔ حکومت کے افسوسناک طرز عمل کو سامنے رکھتے ہوئے اس سے سمجھوتہ کی گفت و شنید کی کوشش کرنا اس وقت قطعی بے سود ہے۔ باخبر حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی اس معاملہ بازی میں کوئی فیصلہ نہیں کریں گے بلکہ انفرادی سول نافرمانی شروع کرنے کے بعد سے اس وقت تک کے تمام حالات اور ان لوگوں کے خیالات کا پورا اندازہ رکھ کر فیصلہ کریں گے۔ کوئی تعجب نہیں کہ آئندہ پالیسی کا اعلان کرنے سے پیشتر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جائے۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

حکومت کی وہی پرانی رٹ

کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

شملہ ۲۶ اگست۔ آج کونسل آف اسٹیٹ میں مسٹر مہروترا نے دوسرا ریزولیوشن ...

ایک منٹ میں چھ سو فائر

ایک نئی مشین گن کی ایجاد

برائٹن (انگلستان) سے بذریعہ ہوائی جہاز یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ ایک سولہ سالہ کے لڑکے نے ایک ایسی مشین گن ایجاد کی ہے جو ایک منٹ میں چھ سو ...

کیوبا کی فوج پر انقلابیوں کا قبضہ

شاہی محل کی طرف کوچ

آئرلینڈ کے بارود خانہ میں آتشزدگی

ایک پہاڑ پاش پاش ہو گیا

آندھی سے ۳۲ آدمی ہلاک

گاڑی لڑنے سے جانوں کی تلاف

مہذب یورپ کی وہم پرستی

حضرت مسیح کی پوشاک کی زیارت

ایک سال میں کل کی کھپت

برطانیہ اور جاپان کا تقابل

شفاء الملک بہادر شملہ میں

بصرہ میں سات قیدی ہلاک

مولانا غلام ربانی پر خواتین کا حملہ

قرآن پڑھتے ہوئے لاٹھیوں کی ضرب

حج بل کے خلاف احتجاج

جمعیۃ علمائے ہند کی تائید

تین سرکاری بل منظور ہو گئے

تخفیف اسلحہ کے معاہدہ پر ۲۹ قوموں کے دستخط

آندھی سے ۱۰۰ اشخاص ہلاک

جنیوا میں عالمگیر یہودی کانفرنس

"میں گاندھی جی کے حکم کی تعمیل کرونگا"

پنڈت جواہر لال نہرو اور حالات حاضرہ

کانگریس کا نظام بدستور قائم ہے

فری پریس کی ضمانت پھر ضبط کر لی گئی

ملا مظہر الدین شیرکوٹی کا سیاہ کارنامہ
اوجین کے غریب مسلمانوں کو کس طرح لوٹا گیا

ہم نے الجمعیۃ کی کسی گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ہمارے پاس اوجین کے سربرآوردہ مسلمانوں کی طرف سے مظہر الدین شیرکوٹی کی شر انگیزیوں کے متعلق اطلاعات موصول ہو رہی ہیں جن کو ہم آئندہ شائع کریں گے۔ آج ہم اپنے وعدہ کا ایفا کرتے ہوئے اوجین کے مسلمانوں کے مراسلات ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جن سے ناظرین کرام کو اندازہ ہو جائے گا کہ شیرکوٹی ملا اپنی ذاتی منفعت کے لئے کس طرح اوجین کے غریب مسلمانوں کی عزت و آبرو اور ان کی دولت پر ڈاکہ ڈال رہا ہے اور ہمدردی کے پردہ میں ان کو خطرات و ہلاکت میں مبتلا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

اوجین کے مسلمانوں کو تباہ کرنے کی سازش
انیسویں صدی کے "رہبر اعظم" کا کارنامہ

ستم رسیدہ مسلمانان اوجین کے معاملات کی پیچیدگی کے متعلق کچھ عرصہ سے جرائد حق پیخ پکار کرتے چلے آرہے تھے کہ دفعتاً یہ خبر نہایت تیزی سے ہم تک پہونچی کہ مولوی نما مظہر الدین صاحب مالک اخبار الامان و وحدت دہلی نے یکم اگست ۱۹۳۳ء کو اوجین میں نزول اجلال فرما کر بیچارے سادہ لوح مسلمانوں کو سبز باغ دکھایا ہے اور ایک جلسے منعقد کرا کر حسب منشا رزولیوشن منظور کرائیں اور اس طرح معاملات اوجین کی اصلاح کے تنہا ٹھیکیدار بن کر مسلمانان اوجین سے فرسٹ کلاس کا کرایہ آمد و رفت مع ایک کثیر رقم کے وصول کر کے دہلی چمپت ہو گئے۔ ہم بھی بڑے منچلے واقع ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں مظہر الدین صاحب کی صفات مخصوصہ سے بھی کما حقہ آگاہی رکھتے ہیں اسلئے ہم کو اپنی فطرت سے مجبور ہو کر حقیقت حال کے انکشاف کی طرف متوجہ ہونا پڑا اور تحقیقات کرنے پر ہم کو بہت کچھ معلوم ہو گیا انہی معلومات میں سے یہ بھی ہے کہ مظہر الدین صاحب فرسٹ کلاس کا کرایہ آمد و رفت تو ضرور لے گئے مگر ایک رقم کثیر کے لے جانے کی حقیقت ہم پر نہ کھل سکی۔ تاہم ہم اس سے کسی طرح مطمئن نہیں ہو سکتے کیونکہ مظہر الدین صاحب کی فطرت میں تو زر پرستی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے وہ ایسی وحدت کب منظور کرنے لگے تھے جس میں زریں تھیلے نہ ہوں۔

سپاسناموں کی حقیقت

اب ہم اپنی معلومات کی بنا پر الامان اور وحدت کی ان اشاعتوں کا بھانڈا پھوڑتے ہیں جن میں متذکرہ صدر جلسوں کی کارستانیاں اور سپاسنامے وغیرہ وغیرہ شائع ہوئے ہیں۔

نہیں ہو سکتی اور اس بات سے کسی کلمہ گو کو بھی انکار نہیں ہو سکتا مگر ماشاء اللہ چشم بد دور مظہر الدین صاحب بھی رہ کر رہنمائی کے بھیس میں غدار قوم اور فتنہ و فساد کے بانی مبانی واقع ہوئے ہیں مسلمانان اوجین کے پردہ میں رہبر اعظم ہونے کے مدعی ہیں اگر مظہر الدین صاحب کی ذہنیت کا یہی عالم رہا تو گمان کیا جا سکتا ہے کہ آپ رفتہ رفتہ کھلم کھلا نبوت کا دعویٰ کر بیٹھیں گے کیونکہ اگر آپ کا ضمیر خود رہبر اعظم کہلانے کا متمنی نہ ہوتا تو مسلمانان اوجین کے ایسے بے محل الفاظ نامہ دینے پر بھی آپ کی غیرت اسلامی دیگر قدرتست نہ ہوتی ...

اسی الامان کے صفحہ ۹ پر ایک نامہ نگار خصوصی کے حوالے سے جس کی حقیقت معلوم اور اگر کچھ یقین کیا جا سکتا ہے تو ادارہ (الامان کا) ایک بسیط بیان شائع ہوا ہے۔ جس میں عمال حکومت کا تدبر، پولیس کی جانب سے منتظمین جلسہ کو بلا کر فرضی خطرات کا اظہار کیا جانا اور پولیس کو اطمینان دلایا جانا اعلیٰ افسران کی دور اندیشی سے منتظمین جلسہ کے خلاف قانونی کارروائی کا رد کر دیا جانا ظاہر کیا گیا ہے ...

گیا مظہر الدین ہمکو عیسائی بنانے آیا ہے؟
اوجین میں ملا شیرکوٹی کی درگت

(از نامہ نگار خصوصی)

جن اصحاب نے مظہر الدین کو طلب کیا تھا انہوں نے جب اُن کی آمد کو مشتہر کیا تو اکثر لوگوں نے اُن کو شرمندہ کیا اور ملا شیرکوٹی کا پول کھولا تو یہ اصحاب بہت نادم ہوئے اور ملا صاحب کو ایک معمولی سے ہوٹل میں ٹھہرا دیا جو خاص مکمّی تھے انہوں نے تو بہر صورت بھی سند کھائی لیکن چند بے علم اصحاب کب مانتے تھے تقریر کرا ہی ڈالی لیکن دوسرے دن ۹ اگست اُن میں سے بھی اکثر کی آنکھیں کھل گئیں وہ بدظن ہو گئے بلکہ اکثر تو یہ کہتے تھے کہ یہ کیا مولوی ہے کہ بات بات پر لندن اور انگریزوں کا نام لے لیکر اپنی تعریف کر رہا ہے ہمارے سامنے تو مکہ مدینہ یا پیر پیغمبر یا عالموں کا نام نہ لیکر کچھ سمجھ میں آئے کیا یہ عیسائی بنانے آیا ہے۔ مختصر یہ کہ جب پہلی شب صلح کی پیشکش ہوئی ...

کوٹی کے ہر لفظ سے صلح سوز چنگاریاں برآمد ہو رہی تھیں مختصر یہ کہ جب ۱۰ اگست کو ۱۲ بجے دن کے واپس روانہ ہوئے تو اسٹیشن پر صرف ۱۰-۱۲ آدمی پہونچانے کے لئے گئے۔

جناب مسلم پرسنل لا پر بالکل آزاد ہے تو مسودات رجح کی کیا حقیقت ہے اور جناب نے اس میں کیا کیا کیا تو فرماتے ہیں۔

"میں نے سر فضل حسین و وائسرائے سے خاص زور دیکر کہدیا ہے بسڑوہ مطلبین حجاج دعوے کے ساتھ مسترد ہو کر رہے گا دوران گفتگو میں سارداایکٹ اور وفد سرحد کے متعلق سوال کیا ... تو غائب کر گئے۔ آخر میں میں نے سوال کیا کہ آج آپ مسلمانان اوجین کے لئے سولی پر چڑھنا پسند کرتے ہیں یا اس سے پہلے بھی کبھی مسلمانوں کے لئے تکلیف فرمائی تو اُن کے بجائے فرماتے ہیں کہ مولانا تحریک کشمیر میں دس دس میل پیدل چلے ہیں میرا سوال کبھی دس منٹ کے لئے حوالات بھی رہے کوئی جواب نہیں پھر میرا سوال آپ نے جامع مسجد دہلی کو مقفل کرانے کے لئے کیوں جان توڑ کوشش کی تھی اس پر بڑے غیظ و غضب کے ساتھ فرمایا کہ یہ بالکل غلط ہے اور یہ سب الجمعیۃ کی دروغ سازیاں ہیں ورنہ میں کوشش کرتا اور وہ مقفل ہونے سے رہ جاتی میرا سوال پھر پرسنل لا ر آزاد کہا لہذا جواب ندارد میں نے کہا کہ یہ تو الجمعیۃ کی دروغ سازی نہیں ہے۔ میرا تو چشم دید واقعہ ہے۔ کہ آپ چالیس پچاس غنڈوں کو شراب پلا کر اپنی حمایت میں مسجد کے اندر لے کر آئے چونکہ کوئی آپ کی تقریر سننا نہیں چاہتا تھا۔ آپ جب تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے آپ کو منع کیا۔ اس پر آپ نے اپنے شرابی حامیوں کو اشارہ کیا اور مسجد کو خوب نکل بنایا یہاں تک گفتگو بڑی دقت سے پہونچی اور اسی درمیان میں مظہر الدین ...

دیتے ہیں کہ وہ ایسے فتنہ پرداز اور غدار کو اپنا حامی اور مددگار نہ سمجھیں اس کی جانب سے مسلمانان عام اعتمادی کا اظہار کر دیا جائے اور جمعیۃ العلماء ہند (قدیم) دہلی سے طالب اعانت کی جائے جو کہ دراصل ایک جماعت حقہ ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ
دنیا کی حیرت میں ڈالنے والی جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب
اکسیر بال سیاہ
قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیری دوا
ناظرین! اب تو ہر روغن کی شکل میں کوئی خضاب ہے جس کا اثر محض عارضی ... اکسیر بال سیاہ ... قیمت فی بکس ... فوٹ:- واضح رہے کہ اس مرض کی دوائیں دیکھا دیکھی حشرات الارض کے مانند نکل پڑی ہیں ... اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کیا کریں۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ آنا ضروری ہے
ملنے کا پتہ
منیجر اکسیر ہاؤس کالی باغ بیتیا (چمپارن)

آج کل صحت کو برقرار رکھنا چاہیں تو
ہاضمہ کا خیال رکھیں۔ ہاضمہ کی خرابیاں ہی اس موسم کی تمام چھوٹی بڑی بیماریوں ... کی جڑ ہیں۔ سب ہاضمہ کی خرابیاں ہی ہیں۔ اسلئے صحت کو ہر طرح سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو
"امرت دھارا"
کا استعمال اکثر جاری رکھنا چاہئے ... انفلوانزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھے گا ... آجکل اپنی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے۔
گھر میں رکھتے۔ جیب میں رکھئے۔ بھولئے نہیں۔ صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچا دے گی!
قیمت فی شیشی ... نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ آٹھ آنے (۸)
احتیاط:- نقلوں سے بچئے کیونکہ تنت و دیرینہ امراض میں دھوکا دیکر دکھ و تشویش بڑھاویں گی صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!
المشتہر خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا لاہور
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو:- منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

مسٹر مظہر الدین سے چند استفسار
سرحد کے مسلمانوں کا خون چوسنے والا

آپ نے جو بیان اکثر بھولے بھالے اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں پر اپنے جذبات ملی و مذہبی کے متعلق غلط رعب ڈالا اور اسمبلی اور پارلیمنٹ کو خانہ زاد کنیز بیان ظاہر کر کے اپنی حیثیت کو نمایاں کیا اس لئے میں صرف ان کو ملی و مذہبی چیلنج دیتا ہوں کہ آپ مندرجہ ذیل سوالات کا اثبات میں جواب دیں آپ کی حیثیت ملک و قوم کے لئے بارہا خطرناک و نقصان دہ ثابت ہو چکی ہے جس کو میں آپ کے ہی اعمال سے ثابت کر سکتا ہوں۔

(۱) جمعیت علماء ہند سے جناب کو کیوں علیحدہ کیا گیا کیا یہ حقیقت نہیں کہ آپ کے اس منافقانہ طرز عمل نے خصوصاً اور چند مذموم حرکات نے خصوصاً اس عالی وقار جمعیت سے بہت جلد خارج کرا دیا بعد ازاں اکثر ارکان جمعیت ...

تیدی کی طرح حکومت کے حسب منشا رپورٹ طیار کرنے پر مجبور نہیں تھے پھر یہ کس قسم کا آزاد وفد تھا۔

کیا آپ نے نام نہاد وفد کی روانگی سے لیکر اور واپس آنے اور کانفرنس منعقد ہونے تک رپورٹ کی طیاری اور اشاعت کے متعلق بارہا اعلان نہیں کیا تھا پھر کیا یہ نہیں ہوا تھا کہ آج تو آپ نے بڑے زور سے اعلان کیا کہ کل کے پرچے میں رپورٹ شائع ہو گی اور جب کل آیا تو معلوم ہوا کہ جن پرچوں میں کانفرنس میں پاس ہونے سے قبل ہی رپورٹ چھپ گئی تھی وہ پرچے کنڈم (مردود) کر دئے گئے کانفرنس نے اس (مردود از لی کی) مردود رپورٹ کو حقارت و نفرت کے ساتھ مسترد کر دیا حالانکہ یہ کانفرنس آپ ہی جیسے حضرات کی اکثریت پر مشتمل تھی۔

(۵) (الف) کیا جامع مسجد دہلی میں چالیس پچاس مخمور غنڈوں کو اپنی حمایت کے لئے لے کر آپ نہیں گئے تھے اور عامۃ المسلمین اور علماء کو ان شرابی ...

کوئی ایسا مکان نہ ملا جس میں مہاجرین کو ٹھہرایا جا سکتا اور ان کو کرایہ کے خیموں میں کیوں قیام پذیر کیا وہ جمعیت علمائے ہند جس کو اور جس کے ارکان محترم کو آپ بالی پی پی کر کوسا کرتے ہیں اس نے تو ایک نہایت وسیع مکان میں ایک سو سے زیادہ مہاجرین اور کو ٹھہرایا اور ان کے پاس آنے جانے کی کوئی ممانعت نہیں تھی خور و نوش کا بھی باعزت اور کافی انتظام تھا مہاجرین کی امداد کے بارے میں بھی کوئی اختلاف نہیں تھا پھر آپ نے غریبوں کو خیموں میں کیوں ٹھہرایا اور ان کے پاس آنے جانے کی کیوں ممانعت تھی اور کیا یہ واقعہ نہیں کہ بعض مسلمانان دہلی ان مہاجرین کو اپنے سامنے کھانا کھلانا چاہتے تھے تاکہ تمہارے رضا کار اور پہرہ دار اس میں سے اڑا نہ لیجائیں اور اپنا پیٹ بھرنے کے بعد غریب مہاجرین کو اس سے لذت اندوز ہونے کا موقعہ دیں پھر کیا یہ صحیح نہیں کہ ایسے مسلمانوں سے کہدیا جاتا تھا کہ کھانا رضا کاروں کے حوالے کر جاؤ کر دو ورنہ واپس لے جاؤ اور بعض کھانا واپس بھی لے جاتے تھے مہاجرین کی امداد معاشرے سے رکنے لگے اور مہاجرین کو یہ معلوم ہو جائے کہ تمہارے کے لئے یہ پیسہ اور کھانا بھی دیا جاتا ہے جو تمہیں نہیں ملتا۔

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کا مسئلہ

(۸) کیا آپ نے جمعیت علمائے کانپور کی آڑ میں اس کے علم کے بغیر مرکزی علمائے ہند کے نام سے اس امر کی ناکام کوشش نہیں کی کہ آپ کو حکومت ...

تھی جب ملا کیا یہ حرکتیں علم علماء اور مسلمانوں کی توہین کی موجب نہیں ہیں آپ نے لندن جانے کی کوشش کو مخفی کیوں رکھا کیا آپ انگریزی جانتے ہیں جب نہیں جانتے تو لندن جانے سے کیا حاصل تھا کیا آپ کے پاس اتنا روپیہ ہے کہ اپنے خرچ سے لندن جائیں اگر ہے تو سرکار سے خرچ کیوں طلب کیا۔

جدید جمعیۃ علماء کا ڈھونگ

(۹) آپ پہلے جمعیت علمائے کانپور کے پروپیگنڈا سکریٹری تھے کیا یہ واقعہ نہیں کہ مولانا حسرت موہانی اور کانپور کے سربرآوردہ مسلمانوں نے اعلان کر دیا تھا کہ اس نام کی جمعیۃ کا کوئی دفتر کانپور میں نہیں ہے اور نہ کبھی تھا پھر کیا یہ واقعہ نہیں کہ اُن چند علماء نے جن کے نام سے کانپوری جمعیت کا شاخسانہ قائم تھا آپ کو ذلت کے ساتھ نکال باہر کیا۔ ان دو واقعات سے آپ نے ایک اور ڈھونگ کھڑا کر دیا اور اس کا نام "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند" رکھا۔ کیا آپ جدید جمعیت علمائے ہند کے ارکان کے اسمائے گرامی شائع کر سکتے ہیں اور یہ بھی بتا سکیں گے کہ قدیم جمعیت علمائے ہند کی موجودگی میں کسی جدید جمعیت کی کیا ضرورت ہے آپ کی "جدید جمعیت" کی شاخیں کہاں کہاں قائم ہیں اور اگر نہیں ہیں تو "مرکزی" کس بلا کا نام ہے کیا یہ ایک صریح دھوکا نہیں ہے۔

(۱۰) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ نے وائسرائے سے کس بنا پر ملاقات فرمائی ...

سرحد کے متعلق غلط رپورٹ

(دہی) (الف) کیا آپ نے اس نیت سے کہ صوبہ سرحد کے غیور اور دیندار پابند شریعت ... حکومت دلیر ہو جائے ایک غلط رپورٹ واقعات سرحد کے متعلق طیار نہیں کی تھی ...

(ب) کیا آپ نے الامان میں بڑے طمطراق کے ساتھ اپنے وفد کے آزاد ہونے کے متعلق نہیں چھاپا تھا۔ حالانکہ آپ کا وفد باطنی طور پر پابند نہیں تھا ...

(خاکسار مرتضیٰ صادق حزب الاحرار اوجین)

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچایئے

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ
تعطیل کلاں کے بعد ۸ ستمبر ۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۸ ستمبر ۳۳ء سے یکم اکتوبر ۳۳ء تک ہو گا۔
سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۸ ستمبر ۳۳ء تک پہونچ جانا چاہئے اس کے بعد کوئی درخواست نہ لی جائے گی۔ داخلہ کے متعلق قواعد و ضوابط کی کتاب پرنسپل طبیہ کالج سے مفت مل سکتی ہے۔
پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب
دماغی کام کرنے والوں کیلئے عجیب چیز ہے۔ معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرنے لگتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کر دیتی ہے۔ تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے ازسر نو تازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۲۴ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
حکیم تلسی پرشاد اگروال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ
بال جیون گھٹی
... نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں ...
المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر یو۔ پی

تین پیسے میں ایک سو چوبیس صفحے
رسالہ نظام المشائخ ... منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۰۲ کوچہ چیلان دہلی

سفید بال جڑ سے کالا
... بال کالا اسٹور پوسٹ گھنی سری نگر ... جنگ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ
جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین کے ...
منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف اکیوں کس لئے
... ملاحظہ کریں۔
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی ... حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں۔ ...
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا
... قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے ... نورانی قرآن مجید ... مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمے کا بھی شائع کیا گیا ہے ...
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم
خوبصورت حمائل
... دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا ارنگہ امروہہ (یوپی)

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت
تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳ ...
نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم، ¼ کالم
یداللہ علی الجماعۃ
سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی
معاون محمد عثمان فارقلیط
مسئول مدیر ہلال احمد زبیری (بی۔اے)
جلد ۱۸ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

یمن اور حجاز میں آویزش (ہمدم جدید)

یورپ سے زیادہ کوئی اس حقیقت سے واقف نہیں کہ اس کی برتری کو اصلی خطرہ صرف اسلام کی طرف سے ہے نیز وہ اس حقیقت سے بھی کما حقہ واقف ہے کہ اسلام کی قوت کا اصلی مرکز عرب ہی ہے۔ لہٰذا وہ نہیں چاہتا کہ عرب قوم ترقی و اقتدار حاصل کرے ...

سینما فلموں کا محکمہ احتساب

بنگال کونسل کا مستحسن اقدام

جمعیۃ علماء ہند کے قیدی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

انسانیت - الوہیت اور کفارہ

پادریوں کے سامنے ازہار کی حقائق پرور گفتگو

یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

عصمت اور خدائی

اعمال یا کفارہ

انسان کی خدائی خطرہ میں

انسان کس طرح خدا بنتا ہے

(باقی صفحہ ۷ کالم اول کے نیچے ملاحظہ ہو)

بہترین و کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح — ... جو آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں ... تیمت ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ ...

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد ...

تازہ مضامین مولانا ابوالکلام آزاد ...

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام — جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا۔ قیمت ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی ...

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن — دین مرزا کفر خالص — نامہ حقانی بر کذب مسیح قادیانی — ختم نبوت فی الحدیث — ابطال اعجاز مرزا — صحائف رحمانیہ — حقیقت رسائل اعجازیہ — اطلاع رحمانی — عقائد قادیانی منظوم — آئینہ کمالات مرزا — النور الایمانی — حقیقۃ المسیح — مسیح قادیان کی حالت کا بیان ...

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

علم الکلام

پاک زندگی

تحفۃ المحبین

تفسیر مظہری

رد کفر

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

سر توڑ

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

اطلاع: ایک پیسہ سے کم قیمت کی کتابیں ... پیشگی آنے چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے: سالانہ … ششماہی … سہ ماہی …

ممالک غیر کے لئے: سالانہ … ششماہی …

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) … نصف صفحہ … ایک کالم … ½ کالم …

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم چہار شنبہ ۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

یمن اور حجاز میں آویزش (ہند جدید)

یورپ سب سے زیادہ کسی اس حقیقت سے واقف ہیں کہ اس کی برتری کو اصلی خطرہ صرف اسلام کی طرف سے ہے … یہی وہ اس حقیقت سے بھی آگاہ تھے واقعہ ہے کہ اسلام کی قوت کا اصلی مرکز عرب ہی ہے …

سینما فلموں کا محکمہ احتساب (زمیندار)

بنگال کونسل کا مستحسن اقدام

جمعیۃ علماء ہند کے تبدیلی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(ماخوذ)

انسانیت۔ الوہیت اور کفارہ

پادریوں کے سامنے ازبلا کی حقائق پرور گفتگو

یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ

عصمت اور خدائی

اعمال یا کفارہ

انسان کی خدائی خودی ہیں

(باقی صفحہ … کالم اول کے نیچے ملاحظہ ہو)

بہترین او کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں طلب کیجئے مفت بھیجی جائیگی

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات بیا سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔ مسلمانوں کے لئے اس خطبہ کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ … مباحث ذیل پر مشتمل ہے :-

(۱) ضرورت نظام … (۲) … ختم نبوت … مسلمانوں … تربیت نو مسلمین (۱۵) …

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

سے تقریباً تمام علمی دنیا اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی ہزاروں تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت قابل دید ہے جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸/

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ … کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۸/

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ … مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸/

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

جو مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو پڑھا گیا۔ قیمت ۲/

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام آزاد

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا۔ قیمت ۱/

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

جو ماہ اگست ۱۹۳۱ء کو پٹودی ہاؤس دہلی میں پڑھا گیا۔ قیمت ۱/

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی درپردہ کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان … اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھئے تاکہ مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

ختم نبوت فی القرآن۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ قیمت ۱۲/

ختم نبوت فی الحدیث۔ اس رسالہ میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کرکے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آئے گا قیمت ۱۲/

ابطال اعجاز مرزا۔ یہ رسالہ طلباء کے لئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بے شمار غلطیاں دکھائی گئی ہیں۔ قیمت ۸/

حقیقت رسائل اعجازیہ۔ …

عقائد قادیانی منظوم۔ …

دین مرزا کفر خالص۔ یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر و ارتداد کا پورا پتہ چل جائے گا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکیں گے قیمت صرف ۱۰/

نامہ حقانی بر کذب مسیح قادیانی۔ …

صحائف رحمانیہ۔ …

اطلاع رحمانی۔ …

آئینہ کمالات مرزا۔ …

انوار ایمانی۔ …

مسیح قادیان کی حالت کا بیان۔ اس کتاب کے دیکھنے سے قادیانیوں کی حقیقت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۳/

حقیقۃ المسیح۔ اس رسالہ میں سچے مسیح کی علامات اور مسیح کاذب کی حالت کو نہایت روشن طریقہ سے واضح کیا گیا ہے جس کا دیکھنا مسلمانوں کو نہایت ضروری ہے۔ قیمت ۸/

جنت اور دوزخ

پرہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور "جنت کی کنجی" کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عہ) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲/

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ اس کتاب کے چار حصے اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۲/

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے … قیمت ۶/

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ … قیمت ہر دو پارے دو روپے (عہ)

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر عقلی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا قیمت ۶/

صراط مستقیم

یہ اسم بامسمی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف عہ

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید۔ حدوث مادہ ملائکہ فرشتہ وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے … قیمت ۱۲/

ردّ کفر

… قیمت ۶/

سر توڑ

… قیمت صرف ۶/

پاک زندگی

یعنی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے "فطرت سلیمہ" "حیات طیبہ" اور "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام" پر نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۳/

ابدی نجات

… قیمت ۶/

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون … قیمت ۸/

اطلاع …

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کون سا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رح کے نام نامی سے واقف نہیں … قیمت …

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات … تینوں حصوں کی قیمت ۲/۸

تحفۃ المحبین

…

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت …

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ ہجری

مسلم کانفرنس کے مطالبات کوئی صحیفہ آسمانی نہیں ہیں

کچھ عرصہ سے روزنامہ خلافت بمبئی میں مولانا شوکت علی کے مضامین ایک "بین الجماعتی" اسلامی اتحاد کانفرنس کی ضرورت پر شائع ہو رہے ہیں اور ان کا یہ خیال ہے کہ جلد سے جلد مسلمانوں کا ایک ایسا نمائندہ اجتماع کیا جائے جس میں ان تمام جماعتوں کے سربرآوردہ حضرات شریک ہوں جو اس وقت کام کر رہی ...

کوئی کانفرنس منعقد ہو سکتی ہے اور نہ کوئی اتحاد عمل میں آ سکتا ہے۔

الہامی کلمات

یہ ایک بین بات ہے کہ مسلم کانفرنس کے مطالبات کوئی صحیفہ آسمانی نہیں ہیں بلکہ ...

اتحاد کی مخالفت

معقولیت کا معیار

نرالی منطق

لاطائل بحث

کابل کے قتل

اہم گفتگو

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

شاہ فیصل کا انتقال

عراق کا نیا بادشاہ

معاصر صبح کی تردید

باہمی مصالحت

ڈاکٹر خان کا انکار

حکومت مدراس سے مطالبہ

فرضی جمعیۃ العلماء کے نام پارلیمنٹری کمیٹی کا اصل خط

جھوٹے کو دروازے تک پہنچا دینے والا ثبوت

(از نامہ نگار خصوصی)

قارئین الجمعیۃ شاید ابھی بھولے نہ ہوں گے کہ میں نے گزشتہ ماہ کی متعدد اشاعتوں میں مولوی مظہر الدین شیرکوٹی ایڈیٹر الامان کی ان خفیہ سرگرمیوں پر روشنی ڈالی تھی جو حکومت کے روپیہ پر ہندوستان سے لندن جانے کے لئے الامان کے دفتر سے درپردہ کی گئی تھیں اور جن کا کوئی ذکر کسی اخبار میں نہیں آیا تھا جس وقت میں نے یہ راز فاش کیا ہے کہ ایڈیٹر الامان نے علماء کے نام پر لندن جا کر مسلمانان ہند کے ناموس کو بٹہ لگانا چاہا تھا لیکن خود پارلیمنٹری کمیٹی نے اس درخواست کو ہاتھ لگانا ...

فرد قرارداد جرم

(۱) ایڈیٹر الامان نے علمائے کانپور کی آڑ میں اور مرکزی جمعیۃ علمائے ہند دہلی کے نام سے حکومت کو دھوکا دینے کی ناکام کوشش کی اور تین مہینے تک اس امر کی سعی جاری رکھی کہ انہیں لندن جانے کے لئے سرکار سے روپیہ مل جائے اور وہ علماء کی طرف سے شہادت دینے کے لئے قبول کر لئے جائیں۔

اور اپنی اس کوشش کی کوئی اطلاع اخبارات میں شائع نہیں کرائی ...

(ترجمہ)

کمیٹی آفس

ہاؤس آف لارڈز

لندن جنوب مغرب ۱

۲۹ جون ۱۹۳۳ء

جناب عالی

متعلقہ مشترکہ کمیٹی برائے ہندوستانی دستوری اصلاحات

مجھے کمیٹی سے یہ ہدایت ملی ہے کہ آپ نے شہادت دینے کے متعلق مہربانی فرما کر جو درخواست کی ہے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آپ کو مطلع کر دوں کہ کمیٹی مذکور اپنے لئے یہ ضروری نہیں سمجھتی کہ وہ آپ کو ایسا کرنے کی دعوت دے۔

کمیٹی کی رائے یہ ہے کہ پارلیمنٹ کو رپورٹ کرنے کے لئے نتائج اخذ کرنے سے قبل جن مسائل کی تحقیقات مقصود ہے ان کے متعلق تمام مطلوبہ معلومات وہی گواہ بہم پہنچا دیں گے جنہیں کمیٹی پہلے سے دعوت دے چکی ہے۔

دستخط

سکرٹری کمیٹی

بنام

سکرٹری

سنٹرل جمعیۃ علمائے ہند

Committee Office,
House of Lords,
London, S.W.1.

29th June, 1933.

Sir,

Joint Committee on Indian Constitutional Reform

I am directed by the Committee to thank you for your kind offer to tender evidence and to inform you that they do not consider it necessary for them to invite you to do so.

They are of the opinion that the witnesses whom they have already invited will be able to give them all the information that they will require with reference to the questions they have decided to explore before arriving at the conclusions upon which they will report to Parliament.

I am, Sir,
Your obedient Servant
(Sd.) Secretary to the Committee

The Secretary
Central Jamiat-i-Ulemai-Hind.

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

نوجوان ترکوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے جدید یونیورسٹی کا قیام

"اسلامیات"، غیر ملکی زبانوں کی تعلیم اور تراجم کے شعبے

قسطنطنیہ کے ترک مدبرین کا جدید لائحہ عملیہ

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

جدید یونیورسٹی میں "اسلامیات"

جدید یونیورسٹی میں ادبیات، قانون، سائنس اور دواسازی کی چار فیکلٹیاں قائم کی گئی ہیں جن کے ساتھ مندرجہ ذیل انسٹیٹیوشن (ادارے) بھی قائم کئے گئے ہیں۔

۱۔ ترکی انقلاب کا شعبہ (یہ شعبہ یونیورسٹی کا سب سے زیادہ اہم ضروری اور جاذب توجہ ہے)۔

۲۔ قومی اقتصادیات کا شعبہ۔

غیر ملکی زبانوں کی تعلیم

ترکی ترجمے

فارسی کا طریق تعلیم

باہمی تعلیم کی شکایات

دار الفنون کیوں توڑا گیا

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو)

(باقی آئندہ)

آئرلینڈ خانہ جنگی کی راہ پر

عدم ادائے لگان کی تحریک

پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی میں خفیہ گفتگو
آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا کوئی جلسہ طلب نہیں کیا جائیگا
وائسرائے سے ملاقات کا خیال ترک کر دیا گیا

پونہ ۱۱ ستمبر کل صبح پنڈت جواہر لال نہرو نے گاندھی جی سے بعض اہم معاملات پر گفتگو کی۔ گفتگو کے وقت کوئی اور لیڈر موجود نہ تھا اس کے بعد گفتگو ختم کر دی گئی کیونکہ ساڑھے گیارہ بجے گاندھی جی نے خاموشی اختیار کر لی تھی۔ پریس کے نمائندہ سے پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ جب تک گاندھی جی سے ان کی گفتگو جاری ہے وہ اخبارات کو کوئی بیان نہیں دے سکتے۔ گفتگو کے اختتام کے بعد ایک بیان شائع کیا جائیگا۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا کوئی جلسہ طلب کیا جائیگا، پنڈت جی نے کہا کہ ابتک اس کے انعقاد کا کوئی خیال نہیں ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے سے ملاقات کی درخواست کا خیال بالکل ترک کر دیا گیا ہے کیونکہ تمام سربرآوردہ لیڈر اس کے خلاف ہیں بلکہ بعض لیڈروں نے تو یہانتک دھمکی دی ہے کہ اگر گاندھی جی ملاقات کی درخواست کرنے سے باز نہ آئے تو وہ اپنا تعلق منقطع کر لیں گے۔

سرحد میں برطانوی فوج کے ایک دستہ پر زبردست حملہ
ایک انگریز کپتان اور چار جانور ہلاک۔ دو سپاہی مجروح
دوسرے جرگہ میں بالائی مہمندوں کو گورنر سرحد کا انتباہ

شملہ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ پولیٹیکل ایجنٹ کی تجویز کے مطابق جو فوجی دستہ علاقہ شاکتو کو بھیجا گیا تھا وہ کل رزمک واپس پہنچ گیا۔ واپسی کے وقت لاکان کے نزدیک اس دستہ پر حملہ کیا گیا جس میں سٹرٹی آر ایو نز پنجاب رجمنٹ ہلاک ہوگئے، دو ہندوستانی سپاہی مجروح ہوئے اور چار جانور بھی ہلاک ہوگئے۔ ۶ ستمبر کو گنڈاؤ میں یوسف خیل کے نزدیک جو لوگ سڑک پر کام کر رہے تھے ان پر دوبارہ فائر کئے گئے۔ اور اسی رات کو غلا نائی پر بھی حملہ کیا گیا۔ خیال ہے کہ حملہ آور وزیر قبیلہ کے تھے۔

حملہ کیا گیا۔ کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا۔ کل پشاور بریگیڈ نے غلا نائی سے چار میل کے فاصلہ پر گنڈاؤ کا گشت کیا۔

حلیم زئی اور بالائی مہمندوں میں تصفیہ کے لئے ایک دوسرا جرگہ منعقد ہوا۔ اس جرگہ میں حلیم زئیوں کے علاقہ بالائی مہمندوں کے چند افراد نے گورنر صوبہ سرحد کے ساتھ شرکت کی حلیم زئیوں کی طرف سے گورنمنٹ پارٹی کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا کیونکہ وہ ابھی تک مہمندوں کے رویہ سے مطمئن نہیں ہیں۔ دونوں قبیلوں کے درمیان صلح کی شرائط پر بحث ہوئی اور طے پایا کہ بالائی مہمندوں کو مطلع کر دیا جائے کہ اگر انہوں نے پھر ان علاقوں پر حملہ کیا جو برطانیہ کے زیر حمایت ہیں تو انکو سخت نقصان اٹھانا پڑیگا۔

دار الحکومت

مجسٹریٹ کے قتل پر بحث کرنیکی اجازت نہیں
حاجی رشید احمد صاحب کا شکریہ ادا کرنے سے انکار کر دیا گیا

دہلی ۸ ستمبر کل صبح دہلی میونسپلٹی کی ہفتہ واری میٹنگ میں حاجی رشید احمد نے جو حال ہی میں جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی لندن کی بحث و تحقیق میں شریک ہونے کے بعد تشریف لائے ہیں، مسٹر برج آئی سی ایس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور کے قتل کی مذمت کرنے کے لئے ایک ریزولیوشن پیش کرنا چاہا لیکن صاحب صدر خان صاحب ایس ایم عبد اللہ نے انہیں ریزولیوشن مذکور پیش کرنے کی اس بنا پر اجازت نہیں دی کہ اس ریزولیوشن ...

مسٹر ظہیر الدین نے فرمایا میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ حاجی رشید احمد نے مسلمانوں کی کونسی خدمت کی ہے لیکن ایک بات شک و شبہ سے بالا تر ہے اور وہ یہ ہے کہ حاجی صاحب کے ولایت چلنے سے غریب ٹیکس دہندگان کا ہزار ہا روپیہ صرف کر دیا گیا ہے۔

وزیر ہند پر ایک مٹھائی فروش کا دعوی

دہلی ۹ ستمبر مسٹر کرچی مالک بنگالی مٹھائی ہاؤس چاندنی چوک نے وزیر ہند پر تیس ہزار روپے کا دعوی کیا ہے۔ مسٹر کرچی کا بیان ہے کہ مرادآباد اسٹیشن کے قریب ٹرین کا ایک حادثہ پیش آیا یعنی جب کہ وہ پنجاب میل میں سکنڈ کلاس میں سفر کر رہے تھے ان کی ٹانگ میں شدید چوٹ آئی تھی۔

چار مزدور دب گئے

دہلی ۹ ستمبر سر کشنا ٹاکیز کی عمارت کا ایک حصہ توڑتے ہوئے چار مزدور ملبہ کے نیچے دب گئے انہیں فوراً ہی باہر نکالا گیا ان میں سے صرف ایک آدمی کو خفیف چوٹ لگی ہے اسے ہسپتال پہنچا دیا گیا جہاں وہ زیر علاج ہے۔

چار بل پاس کر دئے گئے
کونسل آف اسٹیٹ کی کارروائی

شملہ ۹ ستمبر اسمبلی نے جو چار سرکاری بل حال ہی میں پاس کئے تھے ان کو کل کونسل آف اسٹیٹ نے بھی پاس کر دیا۔ سکرٹری نے صنعت سوتی پارچہ بافی کے تحفظ کا بل جسکو کل اسمبلی نے پاس کیا تھا پیش کیا۔

کونسل نے جو بل پاس کئے ہیں ان میں پہلا بل قانون متعلقہ ارامنیات بابت ۱۸۹۴ء کا ترمیمی بل تھا، دوسرا بل وائرلیس ٹیلیگرافی کے آلات واوزار کے قبضہ کے متعلق تھا۔ تیسرا قانون انکم ٹیکس کا ترمیمی بل تھا۔ جو تھا ریلوں کے متعلق قانون کا ترمیمی بل تھا۔ اول الذکر تین بلوں کی زیادہ مخالفت نہیں کی گئی اور وہ آسانی سے پاس ہوگئے۔ لیکن موخر الذکر کی سخت مخالفت کی گئی۔ مسٹر متھرا پرشاد اور جگدیش چندر بنرجی نے اس کی سخت مخالفت کی لیکن میسرز گھوش ملک اور رگھونندن سنہا نے ان کی حمایت کی۔

مسٹر بریف نے بحث کا جواب دیتے ہوئے یہ یقین دلایا کہ بڑی ریلوے کمپنیاں پرائیوٹ موٹر بس رکھنے والوں سے نامناسب مقابلہ نہیں کریں گی یہ بل صرف چھوٹی ریلوے کمپنیوں کے لئے مخصوص ہے۔ کیونکہ ان کو موٹروں کے مقابلے سے نقصان پہنچتا ہے۔ بعد ازاں بل پاس ہوگیا۔

مکانوں پر مسلح پولیس اور فوج کا پہرہ
مدناپور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

مدناپور ... ستمبر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مدناپور مسٹر برج کے قتل کے سلسلہ میں کل شہر میں بہت سے مکانوں کی تلاشی لی گئی جن میں کئی وکیل ڈاکٹر اور ماہر تعلیم بھی شامل ہیں۔ بہت سے اشخاص گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

ایک پلیڈر نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں تلاشی کے دوران میں منقولہ سامان کو نقصان پہنچانے کے متعلق دعوی بھی کیا ہے۔ آج صبح سے بہت مکانوں اور خاص خاص راستوں پر مسلح پولیس اور فوج کا زبردست پہرہ ہے۔

سرخ اشتہارات کا پانچواں مقدمہ
ملزموں نے جرم کا اقرار کر لیا

دہلی ۹ ستمبر کل منوہر لال اور محمد سلطان کو سرخ اشتہارات کے سلسلہ میں پانچویں مقدمہ کے لئے مسٹر رشید مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ بہادر سنت رام مجسٹریٹ بطور استغاثہ پیش ہوئے ان پر جرح بھی کی گئی انہوں نے کہا کہ انہوں نے دفعہ ۱۶۴ کے ملزمان کے اعتراف جرم کو قلم بند کیا ہے ... کیا جا رہا بیان قلمبند کئے جانے کے بعد ملزمین کو سنا دئے گئے ... صحیح ہونا تسلیم کر لیا گیا۔ محمد سلطان ملزم کی جرح پر گواہ نے کہا کہ اس نے ظہیر الدین ہیڈ کانسٹبل سے دریافت کیا کہ سلطان کو بطور گواہ تو وہ کانسٹبل اپنے افسر سے دریافت کرنے گیا۔ واپسی پر یہ کہا گیا کہ سلطان بطور ملزم پیش کیا جا رہا ہے اس کے بعد گواہی ختم ہوئی اور مجسٹریٹ نے ملزمین سے دریافت کیا کہ وہ کچھ کہنا چاہتے ہیں لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔ آخر مجسٹریٹ نے ان کے خلاف دفعہ ... کے تحت فرد جرم لگادی اب پیر کے روز مقدمہ ہوگا۔

مشہور پہلوان استاد ماہر خ بیگ کا وصال

دہلی کے نامور فن پہلوانی کے یگانہ و بے مثل استاد استاد ماہر خ بیگ ۹ ماہ رواں کو شب کے آٹھ بجے تقریباً ایک سو سال کی عمر میں دنیائے فانی کو خیرباد کہہ کر ملک جاودانی کو تشریف لے گئے۔ جنازہ کے ساتھ عزاداروں کا اس قدر ہجوم تھا کہ رود تک جانے پر بھی کاندھا ملنا مشکل سے ملتا تھا کٹرہ غلام محمد خاں سے جب تک جنازہ محلہ رودگراں میں نہیں پہونچا ٹریفن تانگہ وغیرہ کی آمد و رفت بند ہوگئی تھی آپ کے تلامذہ کا حلقہ بہت وسیع ہے آپ کے حلقہ بگوشوں میں آغا پہلوان نہرہ پہلوان، جن پہلوان مرحوم وغیرہم فن کشتی گری کے اعتبار سے تمام ہندوستان میں مشہور تھے بازار لعل چاہ میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہوگا جسکو آپ سے شرف نیاز حاصل نہ ہوا ہو۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کے سختی کے ساتھ پابند تھے آپ کی عزیزوں کو ہمیشہ پہلوانوں کی طرح بازاری نہ تھی نہایت نیک دل متقی پرہیزگار رہنیہ علمائے کرام کی صحبت سے شغف رہا۔ اللہ تعالی مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے آمین۔

دہلی میں پیدائش و اموات

دہلی ۱۱ ستمبر ہفتہ مختتمہ کی رپورٹ مظہر ہے کہ اس ہفتہ میں کل اموات کی تعداد ۸۰ تھی اس سے پہلے ہفتہ میں اموات کی تعداد ۹۲ تھی۔ روزانہ اموات کی اوسط ... ہے۔

نئی دہلی میں ۳۱ بچے پیدا ہوئے اور چار اموات واقع ہوئیں۔ رقبہ متبرہ سول لائنز میں ۲۸ پیدائش اور ۵ موتیں ہوئیں۔ نئی چھاؤنی دہلی میں چار بچے پیدا ہوئے اور تین موتیں واقع ہوئیں۔

ریلوے کی ملازمتوں میں فرقہ وارانہ نمائندگی
کونسل آف اسٹیٹ میں ریلوے کمشنر کا بیان

شملہ ۹ ستمبر چیف کمشنر محکمہ ریلوے نے کونسل آف اسٹیٹ میں پرسوں یہ بیان کیا کہ ریلوے بورڈ نے مختلف ریلوے کمپنیوں کے ایجنٹوں کو مسٹر حسن کی سفارشات کے مطابق ریلوے کے ماتحت افسران کی آسامیوں اور مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کی نمائندگی کے بارے میں احکام جاری کر دئے ہیں مسٹر حسن نے پندرہ سفارشات کی تھیں جن میں سے سات ہنوز زیر غور ہیں۔

(۱) جہاں کہیں ملازمتوں کے لئے امیدواروں کا انتخاب بورڈ کے ذریعہ سے ہوتا ہے وہاں امیدواروں میں اقلیت کی جماعت کے امیدوار اتنے منتخب کر دیا جائے لہذا اس قاعدہ سے مسلم مفاد کو کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے کہ جگہوں کے لئے انتخاب کرنے کے وقت ریلوے ملازموں کے رشتہ داروں کا خاص لحاظ رکھا جائے۔

(۳) امیدوار رسٹریوں کے مدیں مسلم مفاد کے تحفظ کا کافی انتظام کر دیا گیا ہے۔

(۴) اس کے لئے احکام جاری کر دئے گئے ہیں کہ ماتحتوں کو اپنے موجودہ گریڈ سے اوپر کے گریڈ میں جانے کا موقعہ رہے۔

(۵) اقلیتوں کو ٹیکنیکل ٹریننگ کے لئے مراعات دینے میں چونکہ فرقہ وارانہ جانبداری آجاتی ہے لہذا ایسا نہیں کیا گیا۔

(۶) اسی طرح جو ریلوے ملازمین ٹیکنیکل ٹریننگ حاصل کرتے ہیں ان کے لئے کوئی خصوصی سلوک فرقہ وارانہ اعتبار سے نہیں رکھا گیا ہے۔

(۷) ریلوے کلرکوں کے تقرر کے بارے میں ریلوے بورڈ کا منشا یہ ہے کہ کسی ایک فرقہ کو غلبہ حاصل نہ ہو اس غرض سے ایوان جو تدابیر مناسب سمجھے اختیار کرے۔

(۸) ریلوے بورڈ اس کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا کہ مذکورہ بالا سفارشات پر عملدرآمد کی تصدیق کرنے کے لئے کوئی خاص جماعت قائم کرے۔

کانگریس کا مستقل پروگرام
ملکی صنعت کی ہمہ گیر تحریک شروع کی جائیگی

بمبئی ... برن کٹی میں گاندھی جی اور دوسرے کانگریسی اور راڈریٹ لیڈروں میں جو تبادلہ خیالات آئندہ پروگرام کے لئے ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق بمبئی کے کانگریسی حلقوں میں خاص دلچسپی پائی جاتی ہے۔ جو اصحاب پرن کٹی سے واپس آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ گاندھی جی کے سامنے اس وقت کانگریس کے آئندہ پروگرام کے متعلق بمبئی کے کانگریسی لیڈروں کی پیش کردہ اسکیم ہے جس میں انہوں نے زور دیا ہے کہ انفرادی سول نافرمانی کو اس کی موجودہ جگہ پر ہی چھوڑ دیا جائے اور ملک میں اجتماعی جوش پیدا کرنے کے لئے سودیشی تحریک ایسی کر دی جائے جس میں گورنمنٹ سے بھی ٹکر نہیں ہوگی۔ اور کانگریس کا تعمیری پروگرام بھی مکمل ہوتا جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سودیشی تحریک کے متعلق لبرل لیڈروں نے بھی یقین دلایا ہے کہ وہ اس میں شامل ہوں گے۔ سر تیج بہادر سپرو نے تو خاص طور پر اپنی آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

احمد آباد سے اخراج کا حکم

احمد آباد ۹ ستمبر بلونت رائے مہتہ سکرٹری اکھل بھارتیہ پرجا منڈل کو جو کہ حال ہی میں گرفتار کئے گئے تھے اور سابرمتی جیل میں نظر بند تھے آج رہا کر دیا گیا، ان پر فی ایک نوٹس تعمیل کیا گیا۔ جس میں انہیں حکم دیا گیا کہ وہ بارہ گھنٹے کے اندر احمد آباد ضلع کی حدود سے باہر نکل جائیں۔

سرخ پوشوں کے سردار کی گرفتاری

پشاور ... ستمبر سرحد کے سرخ پوشوں کے بیان کردہ "کمانڈر انچیف" بادشاہ گل کو تعزیرات (دفعہ ۴۰ ب) ریگولیشن کے ماتحت انکے گاؤں چارسدہ میں سوتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ بادشاہ گل دو سال سے مفرور تھے۔

افغانستان میں تین قتل
ایک انگریز ایک ہندوستانی اور ایک افغانی
قاتل گرفتار

شملہ ۸ ستمبر شملہ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ کابل کے برطانوی سفارتخانہ میں تین قتل ہو گئے جن مقتولین کو پستول سے قتل کیا گیا ہے ان میں ایک افسر اسٹر ... جو گراج سے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ دوسرے ہندوستانی میر منشی اور تیسرا مقتول بجلی کے کارخانہ کا ایک افغانی مستری تھا کہا جاتا ہے کہ ان تینوں کا قاتل ایک افغانی طالب علم تھا جو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

تھیا گلی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ یہ تینوں قتل سفارتخانہ کے ہسپتال میں ہوئے میر منشی کا نام ارشاد حسین تھا جو جالندھر کے رہنے والے تھے ...

معلوم ہوا ہے کہ قاتل کا نام عزیز محمد ہے۔ سیاسی مقصد سے یہ قتل برلن میں افغان وزیر کے قتل سے دی جا رہی ہے وہاں بھی ایک افغانی طالب علم نے قتل کا ارتکاب کیا تھا۔

بہار کے نوجوانوں میں تحریک دہشت انگیزی
جرائم اور مقدمات میں اضافہ

پٹنہ۔ صوبہ بہار اڑیسہ کے محکمہ پولیس کے نظم و نسق کی رپورٹ بابت ۱۹۳۲ء شائع ہوگئی ہے جس میں مذکور ہے۔

جرائم میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سال مقدموں کی تعداد ۲۰۲۴۲ تک پہونچ گئی۔ جبکہ گزشتہ سال صرف ۲۶۲۱۵ مقدمے دائر کئے گئے تھے۔ تحریک سول نافرمانی کے خاتمہ جلد ختم ہو جانے کی وجہ سے پولیس کو جرائم کے انسداد کے لئے کافی وقت مل گیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اقتصادی کساد بازاری اور بدامنی کے باوجود جو تحریک سول نافرمانی کی وجہ سے پیدا ہوگئی تھی ڈاکہ زنی کے واقعات میں کمی ہوگئی۔

رپورٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ حالانکہ گزشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال دہشت انگیزی کے واقعات میں کمی ہوگئی ہے۔ تاہم اس امر کی شہادت ملتی ہے کہ نوجوانوں میں دہشت انگیزی کے لئے دلچسپی پیدا ہوگئی ہے۔ اور وہ بنگال کی رہنمائی کے بغیر اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لئے تیار ہیں۔

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کی ملاقات
پرن کٹی میں پرکیف اجتماع

پونہ ۱۱ ستمبر دو سال کی طویل جدائی کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی ملاقات کل شام کو پرن کٹی میں ہوئی۔ پنڈت جی شام کو ساڑھے پانچ بجے بذریعہ مدراس میل پونہ پہنچے ریلوے اسٹیشن پر سروجنی نائیڈو مسٹر ایڈریوز نے اور کئی دیگر مقامی لیڈروں نے ان کا خیر مقدم کیا حاضرین نے ریلوے اسٹیشن پر ان کو ہار پہنائے اور نعرے لگائے پنڈت جی بھی پرن کٹی ہی میں قیام کرینگے۔ جس وقت پنڈت جی پرن کٹی میں پہنچے اس وقت گاندھی جی کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے اپنی کھانے کی تشتری پیچھے رکھدی اور نہایت شفقت سے پنڈت جی کی پیٹھ ٹھونکی اس کے بعد انہوں نے سروپ رانی نہرو جی اور کملا نہرو کی صحت کے متعلق بہت سے سوالات کئے۔ گاندھی جی نے شام کو چہل قدمی کرتے ہوئے بھی پنڈت جی سے کافی دیر تک گفتگو کی۔

سروجنی نائیڈو پرارتھنا کے وقت سے قبل پرن کٹی سے چلی گئی تھیں غالباً آج شب کو گاندھی جی اور پنڈت جی کے درمیان کسی اہم معاملہ پر گفتگو نہیں ہوگی۔

توپ کا گولہ پھٹ گیا
سرحد پر پانچ افسر زخمی ہوگئے

شملہ ۹ ستمبر۔ کاکول (صوبہ سرحد) میں توپوں کی مشق کرانے کا جو اسکول ہے اس کے اندر بدھ کے روز ایک ۵۔۳ انچ کا گولہ دفعتہً توپ کے دہانے سے پاس ہی ہیں گز کے فاصلہ پر پھٹ گیا جس کی کوئی وجہ معلوم نہ ہو سکی۔ تین توپچی ایک میجر اور ایک سارجنٹ زخمی ہوئے۔

کرے کوئی بھرے کوئی
حکومت مدراس کا ایک عجیب قانون

کالی کٹ۔ حکومت مدراس نے لوکل بورڈوں کے ملازمین اور افسروں کے ذاتی چال چلن کے بارے میں نمونہ کے طور پر چند ریگولیشن (قواعد) مرتب کئے ہیں۔ اور ان کو جامہ پہنانے کے لئے ڈسٹرکٹ بورڈوں کے پاس بھیجدیا ہے۔ ان قواعد میں سے ایک یہ ہے کہ ہر ایک شخص اپنی بیوی کی سیاسی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہوگا۔

اس بارے میں مالابار ڈسٹرکٹ بورڈ نے مالابار کے تعلقہ بورڈوں اور یونین پنچایتوں کی رائے طلب کی تھی، تمام تعلقہ بورڈوں اور پنچایتوں نے اس ریگولیشن پر سخت اعتراض کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبروں کے درمیان بھی اس ریگولیشن کے متعلق زبردست اختلاف تھا۔ اکثریت کی یہ رائے تھی کہ شوہر اور بیوی کے سیاسی نقطہ نگاہ میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ اور ان حالات میں شوہر بیوی کی سیاسی سرگرمیوں کے لئے ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

بل مشتہر کیا جائیگا

شملہ ۹ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ ریاستوں کے تحفظ کے متعلق بل کو مشتہر کرنے کی تحریک کو حکومت نے منظور کر لیا ہے اور سر ہیری ہیگ ہوم ممبر اسمبلی میں اس کا اعلان کریں گے۔

جلالۃ الملک شاہ فیصل والئی عراق کا اچانک انتقال
نئے جانشین کے نام شاہ انگلستان کا پیغام تعزیت
لندن کے اخبارات کا رویہ عراق کی آئندہ پالیسی

لندن ۸ ستمبر سوئزرلینڈ کے دار الحکومت برن کے ایک ہوٹل میں شب کے وقت جلالۃ الملک شاہ فیصل والئی عراق کے قلب پر مرض کا حملہ ہوا جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے اور ان کی اچانک موت واقع ہوگئی۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ شاہ فیصل یورپ کی سیر و سیاحت کے لئے انگلستان گئے تھے اور ملک معظم کے مہمان ہوئے تھے آپکا ارادہ انگلستان کے دیگر مقامات کی سیاحت کا بھی تھا لیکن اسی دوران میں آپ کو اشوری قبائل کی بغاوت کی خبر پہونچی اور آپکو اپنا یہ سفر ملتوی کرنا پڑا اور وہ انگلستان سے سیدھے عراق پہونچے، عراق کی بغاوت فرو ہوگئی مگر شاہ فیصل جن کی صحت پہلے ہی سے خراب تھی اور زیادہ خراب ہوگئی اور ڈاکٹروں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ عراق کی گرمی سے بچنے کے لئے فوراً یورپ چلے جائیں چنانچہ آپ اوائل اگست ہی میں یورپ روانہ ہوگئے۔ برن میں بعد چکر شاہ فیصل ایک ہوٹل میں قیام پذیر ہوئے ... ستمبر کو دوپہر کا کھانا انہوں نے اسی ہوٹل میں کھایا مگر شام کو انہیں کچھ تکان محسوس ہوئی اور ڈاکٹر کو بلایا گیا نصف شب کے بعد ان کی طبیعت یکایک خراب ہوگئی اور برابر بگڑتی ہی چلی گئی اور تقریباً تین بجے قلب کی حرکت بند ہو جانے سے آپکا انتقال ہوگیا۔

شاہ انگلستان کا پیغام تعزیت

ملک معظم جارج پنجم نے انگلستان سے ذیل کا پیغام شاہ فیصل کے صاحبزادے کے نام ارسال فرمایا ہے:۔

"میں نے اور میری ملکہ نے آپکے والد جلالۃ الملک شاہ فیصل کے یکایک اور غیر متوقع انتقال کی خبر کو رنج اور افسوس کے ساتھ سنا۔ حال ہی میں مجھے موصوف کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا تھا آپ ہماری جانب سے گہری ہمدردی اور تعزیت قبول فرمائیے درحقیقت میں اس حادثہ سے آپ کو آپ کے خاندان کو اور عام باشندوں کو اس نازک وقت میں نقصان عظیم برداشت کرنا پڑا ہے۔ ایک ہی وقت میں ... آپ کو اپنے باپ کی جانشینی کے لئے مبارکباد دیتا ہوں اور میری دلی خواہش ہے کہ آپ کی عزت و اقبال میں ترقی ہو۔"

لندن کے اخبارات کا خراج عقیدت

لندن کے اخبارات نے شاہ فیصل مرحوم کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کیا اور ایک سپاہی اور سیاست داں ہونے کی وجہ سے آپ کی مدح سرائی کی لارڈ النبی جو دوران جنگ میں فلسطین کے فیلڈ مارشل تھے انہوں نے شاہ فیصل کی وفات پر حسرت و افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ ایک سپاہی ایک سیاسی مفکر، شاہی دوست اور عظیم شخصیت کے مالک تھے۔

برٹش کروزر کو حکم دیدیا گیا ہے کہ وہ شاہ فیصل کی نعش کو حیفا پہونچا دے۔ انگلستان کے اخبارات نے شاہ فیصل کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے عراق کے مستقبل کے متعلق بہت کچھ خامہ فرسائی کی ہے خصوصیت سے اشوری قبائل کے متعلق جن کا معاملہ ابھی تک تو تمام ہی میں پیش ہونے والا ہے۔ "ٹائمز" لکھتا ہے کہ شاہ فیصل کی زندگی تمام ملک کے اتحاد کی ضامن تھی آپ کی بے وقت وفات سے عراق کی ترقی معرض التواء میں پڑ جائے گی۔

انگریزوں کی دوستی کا اعلان

شاہ فیصل کی نعش

شاہ فیصل کی نعش کو جستے دواؤں کے ذریعہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔ ۱۰ ستمبر کو بحیرہ ٹیر برطانوی ہوائی جہاز پر حیفا لیجائی جائے گی اس کے بعد شاہی فوج کے جہاز نعش کو بیت المقدس لیجائیں گے جہاں نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور وہاں سے بغداد روانہ ہوگی اور بغداد ہی میں آپ کی تدفین عمل میں آئے گی۔

عراق کے نئے جانشین

شاہ فیصل کے جانشین ان کے صاحبزادے ہونگے جن کی عمر اس وقت ۲۱ سال ہے آپ کا نام امیر غازی ہے۔ ان کے خیالات، افکار، تمدن اور معاشرت اپنے والد سے زیادہ یورپین سانچے میں ڈھلے ہوئے ہیں۔

... گئے تھے اور امیر عبداللہ کو علی الترتیب بغداد اور عراق کا بادشاہ بنا دیا گیا تھا۔ شریف حسین کو سلطان ابن سعود نے حجاز سے نکال باہر کیا اور ان کی موت بحالت جلاوطنی ماتتا میں واقع ہوئی۔ شاہ فیصل جن کی وفات کی خبر آئی ہے آخر تک انگریزوں کے وفادار رہے۔ امیر عبداللہ والئی شرق اردن ابھی تک زندہ ہیں۔

عراقی یہودیوں کا پیغام

بمبئی ۹ ستمبر بمبئی میں جو عراقی یہودی آباد ہیں انہوں نے وزیر اعظم عراق کے نام حسب ذیل تار ارسال کیا ہے:۔

"بمبئی میں رہنے والے عراقی یہودیوں کو شاہ فیصل کی بے وقت وفات پر انتہائی رنج و ملال ہے اس شدید حادثہ میں ہماری دلی ہمدردی قبول فرمائیے۔"

بغداد شرق اردن اور شام میں شاہ فیصل کا ماتم
صدر امریکہ کا تعزیتی پیغام شاہ غازی کے نام

بغداد ۱۰ ستمبر شاہ فیصل کے انتقال پر تمام بغداد میں ہمہ گیر ماتم کیا گیا ہے۔ سات روز تک تمام کاروبار بند رہیں گے۔ انتقال کی خبر پہونچتے ہی عربوں نے ماتمی جلوس کے ساتھ بازاروں اور محلوں کا گشت کیا اور سینہ کوبی کی تمام شہر کی روشنی کو گل کر دیا گیا، عربوں کے بعض جتھوں نے بعض ان دوکانوں کی کھڑکیاں توڑ ڈالیں جو بدستور کھلی ہوئی تھیں۔

بیوہ اور لڑکے کے علاوہ شاہ فیصل نے تین لڑکیاں چھوڑی ہیں جن میں سب سے بڑی لڑکی کی عمر ۲۵ سال کی ہے۔

مسٹر روزولٹ صدر امریکہ نے شاہ غازی کے نام تعزیتی نامہ ارسال کیا ہے۔

لندن ۱۰ ستمبر ملک معظم جارج پنجم نے شاہ غازی کو جو تعزیتی پیغام دیا تھا اس کا جواب شاہ غازی نے بغداد سے روانہ کر دیا ہے جس میں شاہ مذکور نے امید ظاہر کی ہے کہ مستقبل میں حکومت عراق اور برطانیہ کے تعلقات اور زیادہ استوار ہو جائیں گے۔

شاہ غازی نے وزیر اعظم اور کابینہ کے تمام ارکان کا دوبارہ تقرر منظور کر لیا ہے۔ شاہ فیصل مرحوم کا ماتم سات روز تک ہر قصبہ اور گاؤں میں کیا جائیگا۔ شرق اردن میں بھی ماتم کیا جا رہا ہے ملک شام میں ایک ماتمی جلوس نکالا گیا جس میں برطانیہ کے خلاف بھی مظاہرہ کیا گیا۔ فرانسیسی حکام مزید ہیجان کو روکنے کے لئے تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ شاہ فیصل کی نعش اس وقت برنڈنسی میں رکھی ہوئی ہے جو برطانوی کروزر "ڈسپیچ" کے ذریعہ حیفا روانہ کی جائے گی۔

عراقی شہزادہ کی تاجپوشی
بندوقوں کی سلامی دی گئی

لندن ۹ ستمبر کل بغداد میں مرحوم شاہ فیصل کے صاحبزادے امیر غازی کے شاہ عراق ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔ ان کی عمر ۲۱ سال کی ہے ابھی بالکل ... سادگی سے ... اور مراسم بھی نہایت سادہ طریقے سے ادا کئے گئے اور وزارت اور الشوری کے اراکین نے حلف وفاداری اٹھایا عوام کو بندوقوں کی سلامی سے مطلع کیا گیا۔

شاہ فیصل اور ہوٹل کا منیجر
ایک ساتھ دونوں کے قلب کی حرکت بند

لندن ۹ ستمبر کہا جاتا ہے کہ شاہ فیصل کسی دیرینہ بیماری کی وجہ سے مرے ہیں انکو اختلاج قلب کی بیماری تھی لیکن جب وہ موٹر میں بیٹھ کر پہاڑ پر گئے تو اس کا اثر اور بھی خراب پڑا۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد ان کی حرکت قلب ذرا تیز ہوگئی تھی تو انجکشن کی گئی۔ تب شاہ نے کہا کہ اب ان کی حالت بہتر ہے لیکن آخر شاہ فیصل کا انتقال ہوگیا کہا جاتا ہے کہ شاہ فیصل کے انتقال کے چند گھنٹے بعد آج صبح کو ہوٹل کا منیجر جہاں شاہ ٹھیرے ہوئے تھے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے مرگیا۔

مولانا حکیم عبد السمیع صاحب رہا کر دئے گئے

ایبٹ آباد ۹ ستمبر جناب مولانا حکیم محمد عبد السمیع صاحب پریزیڈنٹ ڈسٹرکٹ کانگریس ہزارہ و ممبر پراونشل ورکنگ کمیٹی و جنرل ممبر جمعیۃ العلماء ہند دہلی و ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کل شام کے نو بجے ایبٹ آباد جیل سے رہا کر دئے گئے ہیں۔ بغہ کے سابق صدر صاحب دو خان سلیمان خاں فارسی ساد ر دیر رسالہ منصور و دیگر مقامی علماء اور کانگریسی حضرات نے آپ کا شاندار استقبال کیا اور آپکی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ (نامہ نگار)

مولانا محمد علی صاحب کی رہائی

سیالکوٹ ۴ ستمبر مولانا محمد علی صاحب کاندھلوی جن کو تحریک کشمیر کے سلسلے میں دو سال کی سخت قید ہوئی تھی اور جو دہلی کی مجلس احرار کے پہلے قافلہ کے رئیس قافلہ تھے آج سیالکوٹ جیل سے رہا ہوگئے ہیں جیل کے دروازے پر سیالکوٹ کے معززین نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ نہایت خوش و خرم ہنستے ہوئے جیل سے نکلے اور استقبال کرنے والوں سے بغلگیر ہوئے۔ آپ کی صحت اچھی ہے۔ آپ کی والدہ نے کاندھلہ سے بذریعہ تار آپ کو طلب کیا ہے اس لئے آپ بہت جلد دہلی ہوتے ہوئے کاندھلہ تشریف لیجائیں گے۔ (نامہ نگار)

مولوی حشمت علی بریلوی کی اپیل خارج

جون ۱۹۳۳ء میں بریلوی پارٹی کے خلاف جو فیصلہ عدالت سے صادر ہوا تھا اور جس میں حشمت علی بریلوی سے دو ضمانتیں لی گئی تھیں اس فیصلہ کا خلاصہ اخبار رشید رنگون میں شائع ہوا تھا اور اخبار الجمعیۃ میں بھی اس مقدمہ کا حال اور فیصلہ مذکورہ شائع کیا گیا تھا۔ اس مذکورہ فیصلہ کے خلاف حشمت علی مذکور نے ہائیکورٹ میں اپیل دائر کی تھی، الحمد للہ کل بروز یکشنبہ ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء کو یہ اپیل خارج ہوگئی۔ (نامہ نگار)

پیغام سرحد سے ضمانت طلب کر لی گئی

نتھیا گلی ۹ ستمبر صوبہ سرحد میں ہری پور ضلع ہزارہ سے جو ہفتہ وار اخبار "پیغام سرحد" شائع ہوتا ہے، معلوم ہوا ہے کہ اس سے بعض قابل اعتراض مضامین کی بنا پر پانچ سو روپے کی ضمانت طلب کر لی گئی ہے۔

ڈیڑھ لاکھ کے سونے پر نظر
ساہوکار کے مکان پر مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

امرتسر ۹ ستمبر پولیس نے گزشتہ شب کو بودھ راج نامی ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جو ہاپوڑ ضلع میرٹھ کا باشندہ بتلایا جاتا ہے۔

پولیس کا بیان ہے کہ اس نے ایک صراف کے مکان پر دھاوا کیا، اور اس کی بالائی منزل کے ایک کمرہ میں پہنچا، جہاں کہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ کا سونا تولا جا رہا تھا۔ وہاں پہنچکر اس نے موجودہ اشخاص کو دھمکی دی کہ وہ تمام سامان اس کے حوالے کر دیں، ورنہ وہ ان کو ہلاک کر دیگا۔ ان لوگوں کے انکار پر بودھ راج نے مالک مکان کے ایک ملازم اور دور رشتہ دار دل کو ایک لمبے چاقو سے زخمی کر دیا۔ بالآخر بڑی جد و جہد کے بعد مالک مکان کے لڑکے نے بودھ راج کو قابو میں کر لیا، اور اس کے دو ساتھی وہاں سے بھاگ گئے۔ پولیس معاملہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ڈاکوؤں کا ایک گروہ یہاں پر لوٹ مار کرنے کے لئے آیا ہوا ہے۔ اس کے چند آدمی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

ڈاکخانہ کے روپیہ پر ڈاکہ
ڈاکوؤں کی دیدہ دلیری

لکھنؤ ۸ ستمبر بارہ بنکی سے ایک آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ کل دوپہر ایک سنسنی خیز ڈاکہ پڑ گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ گزشتہ شام ڈاکخانہ کا کام ختم ہو جانے کے بعد جبکہ ڈاکخانہ کی آمدنی خزانہ لیجائی جا رہی تھی۔ متعدد مسلح ڈاکوؤں نے اچانک ڈاکخانہ کے ہرکارہ پر حملہ کر دیا اور اس سے روپیوں کا تھیلا چھین کر فرار ہوگئے۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

جاپان اور برطانیہ کے نمائندوں کی کانفرنس

بمبئی ۹ ستمبر ہندوستان میں جاپان برطانیہ اور ہندوستان کے کپڑے کے کارخانہ والوں کی جو کانفرنس ہونے والی ہے اس سلسلہ میں برطانی وفد ۱۵ ستمبر بمبئی پہنچ جائے گا ہندوستانی برطانی نمائندوں کے درمیان کانفرنس ۱۸ ستمبر کو ہوگی۔ جاپانی کارخانوں کے نمائندے جو کلکتہ آنے والے ہیں وہ بعد میں شریک ہو جائیں گے۔

جرمنی میں بیکاروں کی تعداد میں کمی

برلن ۹ ستمبر۔ اگست کے اختتام تک جرمنی میں بیکاروں کی تعداد ... ۴۱۲۸۰۰۰ تھی۔ گویا ۱۵ اگست کے بعد ... ۲۰۷ بیکاروں کی کمی ہوئی ہے۔

صدر اسمبلی کا رولنگ
فری پریس کی ضبطی ضمانت کا معاملہ

شملہ ۸ ستمبر کل اسمبلی کے اجلاس میں صدر اسمبلی نے یہ رولنگ دیا کہ آئندہ جب کوئی ایسا سوال پوچھا جائے جو کسی اخباری رپورٹ پر مبنی ہو تو اس کا اخبار کا اقتباس ہوم ممبر کے پاس بھیجا جانا چاہئے۔

رائے بہادر پٹیل اجلاس کے التوا کی تحریک اس بنیاد پر پیش کرنا چاہتے تھے کہ بمبئی کی حکومت نے فری پریس جرنل کی ضمانت ضبط کر لی ہے صدر اسمبلی نے اس تجویز کو پیش ہونے کی اجازت نہیں دی کیونکہ معاملہ زیر سماعت عدالت ہے اور علاوہ ازیں حکومت کی انتظامیہ کارروائی اشد ضروری معاملات میں شمار نہیں ہو سکتی۔

آسام کے ایک کانگریسی کو سزا

گوہاٹی (آسام) ۹ ستمبر کل ڈپٹی کمشنر کامروپ نے راجچندر بروچی لیڈر سابق سکرٹری آسام صوبہ کانگریس کمیٹی کو اس جرم میں ایک سال کی قید محض کی سزا دی کہ انہوں نے کانگریسی کارکنوں کے نام یہ اپیل شائع کی تھی کہ انفرادی سول نافرمانی شروع کی جائے۔

دو سو مسلمان ملزم قرار دئے گئے

برہم پور ... بیلانگا کے فرقہ وارانہ فساد کے مقدمات کی سماعت ... ستمبر سے ہوگی۔

ملزمین میں ہندو مسلمان دونوں قوم کے افراد ہیں، مگر مسلمانوں کی تعداد دو سو ہے بابو موہن سین بابو ظفر داس کی امداد سے عدالت میں سرکاری وکالت فرمائیں گے۔

مسلم کانفرنس کے انعقاد کی ممانعت

پونچھ ۱۲ ستمبر معاودوں کو ٹنگ میں مسلم الیسوسی ایشن کی طرف سے کانفرنس منعقد کی جانے والی تھی۔ لیکن ریاست کشمیر نے کانفرنس کے انعقاد کی اجازت نہ دی کیونکہ اس قسم کی کانفرنسیں فساد کا موجب بن سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حکم صادر کیا کہ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی جائے۔

ایک کروڑ کا اور سونا چلا گیا

بمبئی ۱۰ ستمبر کل قیصر ہند جہاز ساحل بمبئی سے ۹۱,۶۷,۷۶۴ روپیہ کا سونا لیکر روانہ ہوا، جب سے برطانیہ نے طلائی معیار ترک کر دیا ہے تب سے اب تک ہندوستان سے بیرونی ممالک کو ۱۳۲۳۱,۳۵۵,۹ کا سونا جا چکا ہے۔

برطانیہ اور ہندوستان میں صلح نہیں ہو سکتی
برطانوی پالیسی پر لیبر پارٹی کے ممبروں کا حملہ

لندن ۸ ستمبر انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی، ہندوستانی مقصد کے حامیان گاندھی سوسائٹی اور انڈین نیشنل کانگریس لیگ نے مسٹر ڈیمبر میکسٹن ممبر پارلیمنٹ مسٹر اسٹرابی گورن ممبر پارلیمنٹ، مسٹر کیمبل ممبر پارلیمنٹ اور مسٹر فنز براکوے کے دستخطوں سے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں حکومت برطانیہ کی پالیسی پر نکتہ چینی کی گئی ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ وائٹ پیپر کی تجاویز سے کسی قسم کی امید پیدا نہیں ہوتی۔

بیان مذکور میں جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے قدامت پسند انتہا پسند اور لیبر نمائندوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ تا وقتیکہ آزادی کے ضروری اصول کو تسلیم نہیں کیا جائے گا برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان صلح نہیں ہو سکتی۔

امریکہ سے کیوبا کی بغاوت
فوجوں کو گولی مار دینے کی دھمکی

لندن ۸ ستمبر ہوانا کی سرکاری کونسل نے یہ اعلان کیا ہے کہ اگر عوام یہ چاہتے ہیں کہ ہم استعفے دیدیں تو ہم رضامند ہیں کیونسلسٹوں کی مرکزی کمیٹی کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے طے کیا ہے کہ اگر امریکہ کی فوجوں نے کیوبا میں قدم رکھا تو وہ گولی چلا دیں گے تاکہ دنیا پر یہ ظاہر کر دیا جائے کہ کیوبا امریکہ کی نو آبادی نہیں ہے نیو یورپ سے دو تباہ کن جنگی جہاز کیوبا کے لئے روانہ ہوگئے ہیں، اور ٹن نامی تباہ کن جنگی جہاز امریکہ کی نو آبادی جزیرہ پانامیس کو روانہ کیا گیا ہے، کیونکہ وہاں بلوائیوں نے جیل خانوں میں جو دو ہزار قیدی رکھے گئے ہیں ان کے بلوہ کر دینے کا اندیشہ ہے۔

امریکن فوجوں پر گولی چلانے کی دھمکی
اشتراکیوں کا سابقہ حکومت کا انتباہ

حکومت ہسپانیہ مستعفی ہو جائیگی
اشتمالی جماعت کے اقتدار کا امکان

میڈرڈ ۸ ستمبر یہ افواہ بڑے زوروں کے ساتھ گشت لگا رہی ہے کہ حکومت ہسپانیہ جلد ہی مستعفی ہونے والی ہے۔ ایک عرصہ سے یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر ازانا سیاسی بے چینی کی ہر سے جس کی طاقت روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے، قابو پانے میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

سوشلسٹوں نے خاص طور پر دھمکی آمیز رویہ اختیار کر لیا ہے۔ حالات حاضرہ کے پیش نظر یہ یقینی معلوم ہوتا ہے کہ اگر موجودہ حکومت مستعفی ہوگئی تو سوشلسٹ ہی برسر اقتدار ہوں گے۔

منچوکو اور سویٹ حکومت میں ان بن

ہاربن ۸ ستمبر حکومت منچوکو نے سویٹ روس سے جن معاملہ میں جواب طلب کیا تھا اس، پر خاموشی اختیار کرنے کی بنا پر روس اور منچوکو کے سیاسی تعلقات منقطع ہوگئے ہیں۔ سرحد پر جو حادثہ رونما ہوا تھا اس کے خلاف منچوکو کی طرف سے آخری احتجاج کیا گیا ہے۔ منچوکو نے سوویٹ گورنمنٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مجرم افسروں کو قرار واقعی سزا دے اور حکومت منچوکو سے معافی مانگے۔

آرچ بشپ کو ڈاکوؤں کی دھمکی

فلاڈلفیا ۸ ستمبر کارڈنل ڈوگرٹی آرچ بشپ آف فلاڈلفیا کو ایک دھمکی آمیز چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں ان کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ پچاس ہزار ڈالر دیں ورنہ ان کے مکان کو بمباری سے اڑا دیا جائے گا۔ آرچ بشپ موصوف نے احتیاطاً اپنے مکان کے گرد پہرہ دار متعین کر دئے ہیں۔

برمیوں کیلئے اصلاحات کا کھلونہ

کل برما کونسل میں مبرایات نے ہندوستان سے علیحدگی کی صورت میں برما کو جو آئین حاصل ہوگا جس کو وزیر ہند نے ایک یادداشت کی شکل میں پیش کیا ہے اس پر غور کرنے کے لئے تحریک پیش کی جس پر تمام دن بحث جاری رہی جس کے بعد کونسل کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا مقررین میں دو وزراء اور ممبران چیلیز اور انڈیپنڈنٹ پارٹی شامل تھے۔ یورپینوں ہندوستانی اینگلو انڈینوں کے نمائندوں نے میمورنڈم میں مندرجہ تجاویز پر سخت تنقید کی اور حامیان علیحدگی نے بے اطمینانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان تجاویز سے قومی جذبات کی قطعی تسکین نہیں ہوتی اور اس امر کا مطالبہ کیا کہ فرقہ وارانہ نیابت کو منسوخ کیا جائے اور آئین میں ایسی دفعہ ہونی چاہئے جس سے ذمہ دار حکومت خود بخود حاصل ہو جائے اصلاحات پر نکتہ چینی کرتے ہوئے حامیان علیحدگی نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ گورنر کے اختیارات بہت زیادہ وسیع ہیں۔

مسلمان وقف بل اور اس کے نتائج
نئے انتخاب کے لئے مولوی شفیع داؤدی کی جدوجہد

شفیع صاحب داؤدی نئے الیکشن کیلئے ابھی سے زمین ہموار اور پوری تیاری کر رہے ہیں اور اپنی ساری طاقت اس وقت صرف اس کام پر صرف فرما رہے ہیں۔ صوبہ بہار میں پھر مسلم کانفرنس کی رٹ اور فرقائی وہوم صرف اس ایک مقصد کیلئے ہے مگر بدقسمتی سے ملک میں اور خصوصاً صوبہ بہار میں جناب کے سیاہ کارناموں اور حکومت پرستی اور مسلم کشی کی کافی سے زیادہ شہرت ہو چکی ہے آپکا خیال یہ ہے کہ صوبہ میں ہماری سیاہ کارناموں کی تشہیر امارت ہی نے کی ہے۔ اس لئے جناب نے اپنے چند خواجہ سراؤں کو اس کام پر متعین فرما دیا ہے کہ روز ایک نہ ایک تلبیسانہ مضمون اور دیگر امارت کے خلاف شائع کیا کریں مسلسل اس کے خلاف کچھ نہ لکھتے رہنے سے ممکن ہے قوم مغالطے میں آجائے اور ہمارے سیاہ کارناموں کی سیاہی کچھ ہلکی ہو جائے اور اس طرح وقت پر شاید کامیابی حاصل ہو۔ ان خواجہ سراؤں نے بھی شفیع صاحب کی ڈفلی بجانا اس امید پر شروع کر دیا کہ شاید مولانا کے طفیل میں ہمیں بھی کونسل ہی جانا نصیب ہو جائے۔ امارت کو کرتا اور گالیاں دینا شروع کر دیا۔ خوبصورت اور عیارانہ طریقہ پر قوم کی توجہ شفیع داؤدی صاحب کے سیاہ کارناموں سے ہٹانے کے لئے اب وقف بل اور مولوی حسن جان صاحب کو استعمال کیا جا رہا ہے بعض سنجیدہ حضرات بھی اس عام میں ان نادانوں کی طرح عریاں ہی نظر آتے ہیں جو خلاف توقع ہے ان نادانوں کو یہ معلوم ہی نہیں کہ امارت خود ایک وقف بل کے لئے ہمیشہ سے کوشاں رہی ہے مگر وہ ایسی وقف بل چاہتی ہے جس سے واقعی وقف کی حفاظت ہو اور...

تلبیس سے بالواسطہ شفیع داؤدی صاحب کے مقصد کو فائدہ اور مدد پہنچانا مقصود ہے۔ ناظم صاحب امارت کا بیان اسی بارے میں شائع ہوتا تو حقیقت بے نقاب ہو جاتی کہ کون ہمارا دوست ہے اور کون کاذب کون سچ ہے بوجھکر قدم اٹھاتا ہے کون خود غرضی اور حماقت سے۔ میں حضرت ناظم صاحب امارت سے باادب التماس کرونگا کہ جلسہ جلد اس پر روشنی ڈالیں اور جو کچھ گفتگو حسن جان صاحب سے اول سے آخر تک ہوئی ہے ایک مفصل بیان میں شائع فرمادیں تاکہ غلط فہمی دور ہو اور صاف و کھلی حقیقت سامنے آجائے۔

محمد منعم الظہر بینوی ڈاکخانہ بین ضلع پٹنہ

جزیرہ موریشس میں سیرت کا تبلیغی نظام
۴۵ ہزار مسلم آبادی کی مذہبی حالت

جزیرے کی کل آبادی چار لاکھ سے زیادہ ہے جن میں مسلمان تقریباً پینتالیس ہزار ہیں یہ امر باعث مسرت ہے کہ یہاں چند سال سے تبلیغی جدوجہد جاری ہے۔ اشاعت اسلام کے جملہ طریقوں میں زیادہ موثر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ مختلف زبانوں میں تمام قوموں کے سامنے پیش کی جائے تقریر ہو یا تحریر ہر طریقہ سے مسلم اور غیر مسلم اصحاب تک اپنی آواز کو پہنچایا جائے مسلمانان موریشس نے بھی اس ضرورت کو محسوس کیا۔ چنانچہ تین سال سے متعدد طور پر وہاں یوم النبی منایا جا رہا ہے۔ سال گذشتہ اس کے جلسہ کی صدارت ایک سربرآوردہ مسلمان مجسٹریٹ مسٹر عثمان صاحب نے کی تھی۔ اردو انگریزی اور فرانسیسی میں حضور کی سیرت پر متعدد حضرات نے تقریریں کیں جو لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ سے تمام اطراف جزیرہ میں پہنچائی گئیں...

(۲) جمعیت کا یہ اجلاس سٹرکٹ پرکاش مصرا کی اس تجویز کو جو لکھنؤ میونسپلٹی میں لڑکیوں کی جبری ابتدائی تعلیم کے متعلق منظور ہوئی ہے انتہائی غیظ و غضب اور نفرت و لعنت کا اظہار کرتے ہوئے لکھنؤ میونسپل کمشنران پر یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نامبارک تجویز پر آئندہ اجلاس میں دوبارہ غور کر کے مسترد کر دیں۔

شاکر اللہ نوشہروی ناظم جمعیت علماء صوبہ سرحد

حق کی عظیم الشان فتح
شملہ میں قادیانیوں کی ہزیمت

۱۸ اگست ۳۳ء بروز یکشنبہ مابین اہل اسلام اور جماعت قادیانیہ جامع مسجد بال شملہ میں حیات و وفات مسیح علیہ السلام ختم نبوت۔ صدق و کذب مرزا صاحب پر ایک معرکۃ الآرا اور فیصلہ کن مناظرہ ہوا۔ مسلمانوں کی طرف سے مولانا احمد دین، مولانا محمد اسعد اللہ صاحب۔ مولانا لال حسین صاحب اختر اور قادیانیوں کی طرف سے جلال الدین شمس احمد محمد سلیم علی اکبر مناظر تھے مناظرہ صبح ۹ بجے سے ۶ بجے شام تک متواتر ہوتا رہا صرف نماز کے لئے وقفہ کیا جاتا تھا۔

مسلمان مناظرین نے مرزائیوں کے دلائل کی دھجیاں فضائے آسمانی میں اڑا دیں اور اپنی طرف سے وہ محکم دلائل پیش کئے جن سے تمام مرزائی اور ان کے مناظرین کے چھکے چھوٹ گئے بہت سے دلائل کا جواب دینا تو درکنار چھوا تک نہیں بار بار مناظرین کی بار بار یاددہانی اور اصرار کے باوجود قادیانی مناظرین کی طرف سے صاف برخاست جب مرزائیوں کی طرف سے حوالہ کا مطالبہ ہوتا تھا تو فوراً پیش کر دیا جاتا تھا۔ ایک حوالہ کے متعلق محمد سلیم نے کہا کہ اگر یہ حوالہ دکھلا دو...

مناظر اور اراکین انجمن اصلاح المسلمین (جن کے زیر اہتمام یہ مناظرہ منعقد ہوا تھا) کی سعی بلیغ اور حسن انتظام سے کسی قسم کا نقص امن نہیں ہوا۔ اس مناظرہ سے بہت سے مردودین راہ ہدایت پر آگئے الحمد للہ علی ذلک۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ تک اس مناظرہ کی روئداد شائع ہوجائیگی والسلام

(سید سردار حسین سکرٹری انجمن اصلاح المسلمین شملہ)

دارالعلوم دیوبند کی اپیل کا جواب
ایک مبلغ اسلام کی ایثار پیشگی

دارالعلوم دیوبند کی اپنے فرزندوں سے پرزور اپیل۔ اول الجمعیۃ کے کالموں میں اس کے بعد کتابی صورت میں پڑھی۔

آپ حضرات نے فرزندان دارالعلوم کو جس ادائے فرائض کی طرف توجہ دلائی ہے اور حضرات اسلاف کے مبارک تحریروں کو نقل فرما کر فرزندان دارالعلوم کی غفلت پر کاری ضرب لگائی ہے۔ نیز اپنا عملی پروگرام دربارہ امداد دارالعلوم دستخطوں سے مزین فرما کر فرزندان دارالعلوم کو سوال اطرادی سے سبکدوش فرمایا ہے (بشرطیکہ عمل ہوں) اس کے ہم سب خدام مشکور ہیں۔

اس مبارک اپیل سے ہمارے ان بھائیوں کے شکوک کا ازالہ ہو گیا جو فرمایا کرتے تھے کہ ہماری قلیل و حقیر رقم سے دارالعلوم کو کیا ہوگا اب جب کہ اپیل شائع ہو چکی تو ہم خدام کو پروگرام کے مطابق اپیل کو کامیاب بنانا چاہئے۔ اس کے علاوہ فائدہ ہو یا نہ ہو ہم خدام کو پروگرام پر عمل کر کے مرکز دارالعلوم کے معاونین میں نام لکھانا چاہئے کیونکہ بڑی بڑی رقموں کے دینے والے اہل اسلام میں روز افزوں رہے ہیں۔

بنا بریں عرض ہے کہ خادم کا تعلق امارت شرعیہ صوبہ بہار سے ہے۔ اس پروگرام کے مطابق ماہوار رقم مرکزی بیت المال صوبہ بہار میں وضع کرتا جاؤنگا اور ۵۲ھ کے آخر ماہ ذی الحجہ میں سالانہ رقم دارالعلوم میں ہر سال پہونچا کرونگی نیز یہ بھی عرض ہے کہ میں ایک معمولی کاشتکار بھی ہوں انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ایک روپیہ سالانہ کی کاشت بنام دارالعلوم وقف کر دونگا کہ میرے مرنے کے بعد میرے ورثاء دارالعلوم میں بھیجا کریں۔ آپ حضرات دعا فرمائیں کہ خدا...

مسلم رضاکاروں پر وہابیر دل کا حملہ

(۲) قرار پایا کہ مہاراجہ صاحب بہادر چیف منسٹر صاحب بہادر و سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر و اخبارات کو ایک ایک کاپی پہنچائی جائے۔

(خلیفہ امام الدین سکرٹری)

سرحد میں عیسائی مشنریوں کا جال
جمعیۃ علماء سرحد کی قراردادیں

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلےٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتابچہ کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۴۲-۰-۰	۱۴-۰-۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین اور واپسی بصرہ	۴۰-۰-۰	۱۲-۸-۰

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین جو مکہ معظمہ کی زیارت کرنا چاہتے ہوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارتگاہوں کی بھی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں

بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۱۹۰-۰-۰ روپیہ درجہ سوئم بلا خوراک ۹۵-۰-۰ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافرخانہ حاجی دیلوجی جمال جیل روڈ عمر کھاڑی بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی بالا گلی بمبئی
(۳) مسٹر ای۔ ای۔ لوبیا۔ مانڈوی کولی واڑہ بمبئی نمبر ۳
(۴) جیب حاجی رحمت اللہ صاحب خارادر کراچی
(۵) مسٹر عبد العلی شیخ عیلے جی معرفت میسرز یوسف علی علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی نیپیر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی حبیب بھائی گوکل۔ کوٹھی باغ کراچی

نوٹ: ایک ہی جہاز پر ایک سو یا اس سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

ہندوستان ... دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں ... پتہ یاد رکھو: منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

مسلمان وقف بل میں اصلاح کی ضرورت
حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ شائع کرنے کا مطالبہ
مختلف مقامات میں زبردست مظاہرے

ہنسور

آج مورخہ ۲۰ جمادی الاول ۵۲ھ کو جامع مسجد ہنسور میں ایک جلسہ بصدارت مولانا عبد الباقی صاحب منعقد ہوا جس میں مولانا محمد نعیم صاحب نے ایک مفصل تقریر کے بعد گورنمنٹ کے مکتہ تعاون اس کی چالوں سے عامہ مسلمین کو آگاہ کرتے ہوئے حج کمیٹی اور مسودہ قانون معلمین اور مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی اور خفیہ رپورٹ پر روشنی ڈالی بعدہ حسب ذیل تجاویز بالاتفاق آرا منظور ہوئیں:۔

مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا یہ جلسہ معلمین حجاج کے مسودہ قانون کو مذہبی مداخلت تصور کرتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ اس کی وجہ سے سخت نقصان اٹھانا پڑے گا نیز اس کے علاوہ بہت سی خرابیاں اس قانون کے ذریعہ پیدا ہونگی اس لئے یہ جلسہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مسودہ قانون کو واپس لے لیا جاوے۔

(۱) یہ جلسہ مولانا محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی کو حج سے روکے جانے پر سخت افسوس کرتا ہے اور گمان کرتا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام صریح مذہبی غلطی ہے اور ملکہ وکٹوریہ کے اعلان مذہبی آزادی کی کھلی ہوئی خلاف ورزی ہے۔

(ب) یہ جلسہ مولانا موصوف کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان ہنسور کا یہ جلسہ تحقیقاتی حج کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کو جلد...

(ب) مساجد، قبرستان، درگاہیں کے اوقاف جو مسلمانوں کے فائدے کے لئے ہوں سب کی حفاظت قانون میں شامل ہو۔

(ج) حفاظت اوقاف کے اخراجات حکومت کے ذمہ ہوں جس طرح ۱۸۱۰ء کے ریگولیشن بنگال کے ماتحت ۱۸۶۳ء تک حکومت کے ذمہ تھے

(۳) مسلمانوں کا یہ جلسہ تمام حکومت اور ممبران کونسل سے استدعا کرتا ہے کہ وہ مولوی حسن جان صاحب کے مسودہ قانون اوقاف میں امارت شرعیہ کی تجویز کے مطابق ترمیم پیش کر کے منظور کرائیں۔

(عبد الکریم حسینی امام جامع مسجد ڈالٹن گنج)

جینوار پور

بتاریخ ۵ اگست یوم جمعہ کو موضع جینوار پور میں زیر صدارت جناب حکیم مولوی محمد کاظم صاحب رحمانی کے مسلمانان موضع جینوار، کشن پور، حکیم آباد وغیرہ کا زبردست اجتماع ہوا۔ صدر صاحب نے قانون اوقاف کے ہر پہلو پر زبردست طریقہ سے روشنی ڈالی۔ اس کی غلطیوں سے آگاہ کیا اس کے بعد حسب ذیل تجاویز امارت شرعیہ بہار کی پاس کی گئیں اور ان کی اطلاع وزیر تعلیمات صوبہ بہار کو دیدی گئی۔

(الوحید الحق جینواری بستی پور)

اوگانواں

۲۵ اگست بعد نماز جمعہ مسجد میں مسلمانان اوگانواں (پٹنہ) کا جلسہ منعقد ہوا جس میں گورنمنٹ کے ... صوبہ سرحد کے آزاد قبائل سے متعلق ہے سخت احتجاج کیا گیا نیز معلمین کے مسودہ قانون کے نقائص سے لوگوں کو آگاہ کیا گیا اور امارت شرعیہ (بہار) کے وقف کمیٹی کی تجاویز کی پرزور حمایت کی گئی۔

(نامہ نگار)

سرحد کی بمباری کے خلاف احتجاج

مسلمانانِ عالم کی دلآزاری
سکھر کے مسلمانوں کا احتجاج

مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی کی ایک مفید خدمت

تین پیسے میں ایک سو چالیس صفحے

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے ڈاکخانہ کی طرف ... کیوں کس لئے!

بال جیون گھی

سفید بال جڑ سے کالا

جامعہ رحمانیہ مونگیر کا ماہوار رسالہ الجامعہ

خوبصورت حمائل

اکسیر بال سیاہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

حضرت مولانا کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ پشاور میں پڑھا گیا۔

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد حصہ اول

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی رح

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

دین مرزا الکفر خالص

نامۂ حقانی در کذب مسیح قادیانی

ابطال اعجاز مرزا

صحیفۂ رحمانیہ

تنقید رسائل اعجاز

عقائد قادیانی منظوم

دوسری شہادت آسمانی

معیار صداقت

معیار المسیح

ہدیۂ عثمانیہ

آئینہ کمالات مرزا

انوار ایمانی

حقیقۃ المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ (عہ) اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف ۶/۔ لی جائے گی۔ دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث درج ہیں بہت سے خیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلےٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

ردِ کفر

سر تو ڑ

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

سہ روزہ
الجمعیۃ دہلی
یداللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی اے)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم شنبہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کی چاندی (زمیندار)

گزشتہ ماہ جون میں جب انگلستان نے امریکہ کے قرضہ جنگ کی قسط ادا کی تو ... ہندوستان کی چاندی کے وہ ذخائر خرید کر امریکہ کو ... اس وقت یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ اس کے سودے میں ہندوستان کو بہت نفع ہوا ہے ...

سدیشی (آج)

مفید پروگرام (ہند جدید)

خان عبد الغفار خاں کی رہائی کا مسئلہ (آزاد)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

مسیحیت کے ابطال پر ازبلا کی بقیہ گفتگو

وہ پتھر جو صلیب پرستوں سے ہٹایا نہیں جاسکتا
آفتاب کے سامنے موم کے پگھلنے کا نظارہ

گزشتہ الجمعیۃ میں ازبلا کی وہ گفتگو درج کی جاچکی ہے جو پادری میکائیل کے ... سے ہوئی تھی ...

مجبوری اور خدائی

ایجاد بندہ

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونیکے بعد

تمام الزامات کی مکمل تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

الجمعیۃ میں مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے اس خط کی اشاعت کے بعد جس کے متعلق بار بار انکار کیا جا رہا تھا اور جس کی اشاعت کے لئے چیلنج بھی دئے گئے تھے سرکی والاں کے مفروضہ دھ مسلی دفتر میں ایک ہلچل سی مچ گئی ہے۔ اور اس جمعیۃ کا روائی کے منظر عام پر آجانے سے جو بدحواسی پیدا ہوئی ہے اس کا ایک ہلکا سا منظر سو اخبار الاان کے صفحات پر بھی پایا جاتا ہے۔ اب جب کہ اس خط کا مضمون پبلک کے علم میں آگیا ہے اور سب کو یہ معلوم ہوگیا ہے کہ اس کے وجود سے انکار انتہا درجہ کی ڈھٹائی اور بے شرمی تھی تو سرکی والاں کی ہوائی جمعیۃ کا ہیرو جس نے حقائق کی دنیا سے بے نیاز ہو کر محض فضائے آسمانی پر ترقی و خیالی قلعے تعمیر کئے ہیں اور ان کے نام "جمعیۃ علمائے ہند کانپور" اور "جمعیۃ علمائے ہند (جدید)" اور "جمعیۃ علمائے سرکی والاں" اور "مرکزی جمعیۃ علمائے" وغیرہ وغیرہ اپنا دل بہلانے اور مخلوق خدا کو دھوکا دینے کے لئے رکھ لئے ہیں بہت سراسیمہ و پریشان نظر آ رہا ہے اور اپنی ژولیدہ بیانی و شام طرازی کے شاہکار اپنے بے حقیقت "وبے وحدت" اخبار میں شائع کر رہا ہے لیکن جن الزامات کا ثبوت ...

ابھی حال ہی میں خلیہ میں مسلم کانفرنس سے خود ملزم نے منظور کرائی ہے اس قرارداد کے حسب ذیل الفاظ قابل ملاحظہ ہیں:-

"یہ جلسہ پارلیمنٹری کمیٹی کی اس کارروائی کے خلاف کہ اس نے جمعیۃ علمائے ہند کانپور کے نمائندگان کو بہ ردبد شہادت دینے کی اجازت نہیں دی احتجاج کرتا ہے۔"

یہ قرارداد ملزم کے اخبار میں بھی شائع ہوچکی ہے جس میں "علمائے ہند کانپور" کے الفاظ موجود ہیں جس سے صاف ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ کوشش علمائے کانپور کو نمائندگی کی گئی اور ایسی حالت میں کی گئی کہ حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب فریق کو جو اس جمعیۃ کے ناظم عمومی ہیں اور مولانا عبدالحلیم صاحب کو جو اس کے پروپگنڈا سکرٹری ہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے

اب دوسری شق کو لیجئے یعنی "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے" اس کا ثبوت بھی پارلیمنٹری کمیٹی کے خط و دالامان کے فائل میں موجود ہے جس سے ملزم ہرگز انکار نہیں کر سکتا۔ جہاں یہ ایک حقیقت ہے کہ اس نے اپنا تعلق علمائے کانپور سے ظاہر کرنے کی کوشش کی وہاں یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس نے خود درخواست بھیجی وہ "مرکزی جمعیۃ علمائے ہند دہلی" کے نام سے بھیجی اور اس طرح حکومت کو دھوکا دینے کی کوشش کی کہ اس کی فرضی جمعیۃ اور حقیقی مرکزی جمعیۃ علمائے ہند میں جو گذشتہ تیرہ سال سے قائم ہے اور جس نے ملک و ملت کی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں ...

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

زیر اجتماع مسجد عظیم الشان اجتماع

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الجمعیۃ دہلی

بروز شنبہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

مسلمانان بہار اور امارت شرعیہ

وقف بل کے خلاف مؤثر احتجاج

تمام ہندوستان میں لے دینے کے صرف صوبہ بہار ہی ایک ایسا صوبہ ہے جہاں مسلمانوں کا صحیح اسلامی نظام قائم ہے اور جہاں کی امارت شرعیہ کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی دینی و مذہبی زندگی کی صحیح معنی میں کفیل ہے اور اسے فرزندان توحید کا اقتدار و اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ ان کو خالص مذہبی معاملات میں تعلیمات اسلامی و روایات دینی کے مطابق عمل پیرا ہونے کا مطالبہ کر سکے۔ صوبہ بہار کی لیکن ایک خصوصیت ایسی ہے جو نام کے "مولوی" "نگر حقیقت میں" ایڈیٹر مولوی محمد شفیع داؤدی صاحب اور ان کے اخبار اتحاد کو ایک آنکھ نہیں بھاتی اور وہ ہمیشہ اس خالص مذہبی نظام کے خلاف اپنی خفیہ صحبتوں، علانیہ تقریروں اور اخباری تحریرات میں زہر اگلتے رہتے ہیں۔

ابھی حال میں بہار کونسل کے غلط سلط وقف بل کے متعلق تمام صوبہ میں امارت شرعیہ کی تحریک پر جو ہمہ گیر مظاہرے ہوئے ہیں ان سے امارت شرعیہ کے اس اثر و اقتدار کا پتہ چلتا ہے جو جماعۃ المسلمین پر اس مذہبی ادارے کو حاصل ہے۔ داؤدی صاحب کے اخبار اتحاد نے اس کامیابی کو دیکھ کر اپنی تازہ اشاعت کے دو کالموں میں مسلمانان بہار کی مذہبیت کا جو ماتم کیا ہے وہ اسی ذہنیت کا آئینہ دار ہے جس کی طرف ہم اوپر اشارہ کر چکے ہیں اور اس سے صاف یہ معلوم ہوتا ہے کہ اخبار مذکور اور اس کے آقایان ولی نعمت بہار کے مسلمانوں کو صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کا شرعی نظام درہم و برہم ہو جائے اور جس طرح تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا مذہبی شیرازہ منتشر ہے اسی طرح ان کا شیرازہ بھی منتشر رہ جائے۔ ہمیں معلوم ہے کہ یہ جذبہ محض اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ شفیع داؤدی صاحب جیسے حضرات سے تعرض کرنے والی کوئی جماعت باقی نہ رہے اور وہ جس طرح چاہیں خلاف شریعت قوانین منظور کراتے رہیں۔

[illegible]

ناپاک حملے

[illegible]

موجودہ اسمبلی توڑ دی جائے

[illegible]

تین سال کے بعد اصلاحات

[illegible]

گاندھی جی کا بیان

[illegible]

انتقادات

نظریہ مہدی

مصنفہ ایم حسن لطیفی صاحب جن کی تقطیع خورد صفحات ۱۰۰ قیمت ۴ ملنے کا پتہ: دفتر مطالعہ شاطو، ویکفیلڈ گنج، لدھیانہ

یہ رسالہ لطیفی صاحب کے چند "بصیرت افروز" مقالات کا مجموعہ ہے جس میں امام موعود اور حالات حاضرہ پر بحث کی گئی ہے اور آئندہ پندرہ سال کے متعلق پیشگوئی بھی کی گئی ہے۔ لطیفی صاحب امام مہدی کے وجود کے قائل معلوم ہوتے ہیں مگر شاید وہ ان کا ظہور مزاجی اور مثالی رنگ میں تسلیم کرتے ہیں۔ آپ نے امام موعود کی جائے ظہور پر خامہ فرسائی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ حدیث شریف کے مطابق مقام "لُدّ" میں ظہور کریگا اور لد سے مراد لدھیانہ (پنجاب) ہے۔ لطیفی صاحب کی یہ کوئی جدت نہیں ہے بلکہ مرزا قادیانی نے بھی لد کو لدھیانہ ...

[illegible]

کفریات مرزا

[illegible]

اسلامی پردہ

[illegible]

حکومت گوالیار کو انتباہ

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) منٹگمری شہر میں ایک طوائف فاحشہ عورت کے دو ملکیتی مکان تھے۔ فوتیدگی سے کچھ عرصہ پہلے اس نے ایک مکان کا اپنے مرشد پیر اصغر علی کے نام وصیت کی چنانچہ پیر صاحب نے قبضہ کر لیا ہے۔

(۲) دوسرے کی نسبت وصیت لکھائی کہ انجمن اسلامیہ منٹگمری فروخت کر کے اس کی قیمت سے قبرستان میں جنازہ گاہ بنا دے جہاں کہ متوفی مسلمانوں کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔

غرض یہ کہ اس جنازہ گاہ میں نماز ہو سکتی ہے یعنی احکام شریعت میں نماز روا ہو سکتی ہے یا نہیں۔ ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

روسی گورنمنٹ کے تمام اداروں پر عورتوں کا قبضہ

ترقی کے ہر شعبہ میں خواتین کا حصہ

ایک سال کے اندر اسی لاکھ عورتوں نے تعلیم حاصل کی

پروفیسر سے سے بیرمن نے اپنے ایک مضمون میں روس کی خواتین اور ان کی ترقی پر ایک مختصر تبصرہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ قیصر کے دور سلطنت میں خواتین کا جو درجہ تھا اور اب بالشویک حکومت نے ان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ اگر مبالغہ آمیز خبروں سے قطع نظر کر لی جائے تو اتنی بات ضرور تسلیم کرنی پڑیگی کہ موجودہ روسی خواتین نے عملی سرگرمیوں میں ایک خاص امتیاز حاصل کر لیا ہے اور زراعت، صنعت و حرفت اور عام زندگی میں انہوں نے پورا پورا حصہ لینا شروع کر دیا ہے۔ بالشویک انقلاب نے عورتوں کے حقوق میں بنیادی تبدیلیاں پیدا کر دی ہیں۔ ...

[illegible]

یہودیوں کی ایک سلطنت کا قیام

مشرقی روس میں یہودی مہاجرین کی آمد

یہودی جمہوریت کی نئی تشکیل

سوویٹ روس کے مشرق بعید میں یہودیوں نے اپنی ایک نو آبادی قائم کی ہے جس کا نام "بیروبی جان" رکھا گیا ہے۔ آبادی کا یہ حصہ منچوریا کی سرحد سے ملا ہوا ہے جو جنگلات، چراگاہوں اور پہاڑوں کی وجہ سے زرخیز خطہ ہے۔ علاوہ ازیں اس سرزمین میں سونے اور لوہے کی کانیں بھی بکثرت ہیں۔ وسعت کے اعتبار سے یہ مقام بلجیم اور فلسطین سے زیادہ بڑا ہے۔ شروع شروع میں آباد ہونے والے یہودیوں کو سخت مشکلات کا مقابلہ کرنا پڑا۔ مثلاً ۱۹۲۸ء میں زبردست طوفان آیا۔ تاہم ۱۹۳۲ء میں "بیروبی جان" میں ۲۰۰ یہودی مختلف اطراف سے آکر آباد ہوئے ...

[illegible]

جرمنی عورتوں کیلئے جدید احکام

سگریٹ نوشی اور ہونٹوں کو سرخ کرنیکی ممانعت

[illegible]

ایک گھنٹہ کیلئے مردہ زندہ ہوگیا

بوڈاپسٹ کا ایک حیرت انگیز واقعہ

[illegible]

ہوائی جہازوں کا ۱۳ سالہ ریکارڈ

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(سلسلہ اول)

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

روسی گورنمنٹ کے تمام اداروں پر عورتوں کا قبضہ

ترقی کے ہر شعبہ میں خواتین کا حصہ

ایک سال کے اندر اسی لاکھ عورتوں نے تعلیم حاصل کی

یہودیوں کی ایک سلطنت کا قیام

مشرقی روس میں یہودی مہاجرین کی آمد

یہودی جمہوریت کی نئی تشکیل

سویٹ روس کے مشرقی بعید میں یہودیوں نے اپنی ایک نوآبادی قائم کی ہے جس کا نام "بیروبی جن" رکھا گیا ہے۔

بیروبی جن مقام ایک سال کے بعد اس قابل ہو جائے گا کہ وہاں آسانی کے ساتھ کاشت کی جا سکے۔ روسی گورنمنٹ نے وعدہ کیا ہے کہ بیروبی جن کے یہودیوں سے آٹھ سال تک کسی قسم کا ٹیکس نہیں لیا جائے گا اور نوجوان یہودیوں سے پانچ سال تک کوئی فوجی خدمت نہیں لی جائے گی۔

جرمنی عورتوں کیلئے جدید احکام

سگریٹ نوشی، اور ہونٹوں کو سرخ کرنیکی ممانعت

ایک گھنٹہ کیلئے مردہ زندہ ہوگیا

بوڈاپسٹ کا ایک حیرت انگیز واقعہ

بوڈاپسٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک شخص مرنے کے بعد صرف ایک روز کیلئے زندہ ہوگیا۔

ہوائی جہازوں کا ۱۴ ساله ریکارڈ

ہوائی جہازوں کے ذریعہ بہت کم مسافر سفر کرتے تھے مگر اب ایسے مسافروں کی تعداد فی ہفتہ ہزاروں سے متجاوز ہو چکی ہے۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

ذرا پتھر کو ہٹا کر دکھاؤ

احوال و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) منٹگمری شہر میں ایک طوائف فاحشہ عورت کے دو ملکیتی مکان ہیں۔ فوت ہو گئی ہے کچھ عرصہ پہلے اُس نے ایک مکان کا اپنے مرشد پیر اصغر علی کے نام وصیت کی چنانچہ پیر صاحب نے قبضہ کر لیا ہے۔

(۲) دوسرے کی نسبت وصیت لکھائی کہ انجمن اسلامیہ منٹگمری فروخت کر کے اُس کی قیمت سے قبرستان میں جنازہ گاہ تیار ہووے جہاں کہ متوفی مسلمانوں کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔

الجواب

اگر فاحشہ مذکورہ کا یہ مکان اس کا موروثی ہو (بشرطیکہ مورث کی کمائی خالص حرام نہ ہو) یا خود فاحشہ نے کسی جائز ذریعہ اور حلال کمائی سے حاصل کیا ہو تو اس مکان کی قیمت سے جنازہ گاہ بنانا اور اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔ لیکن اگر یہ مکان حرام کمائی سے حاصل کیا گیا ہے تو اس میں خبث قائم ہے اور اس کو کسی نیک کام میں بامید ثواب لگانا ناجائز ہے۔

(۲) زکوٰۃ کی رقم میں حنفیہ کے نزدیک یہ ضروری ہے کہ رقم مستحق زکوٰۃ کو تملیکاً دی جائے تو جن صورتوں میں تملیک نہیں ہوتی ان میں زکوٰۃ کا روپیہ خرچ نہیں کیا جا سکتا ... واللہ اعلم

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

۱۔ اہل ہنود کے یہاں کا طعام اور گھی دودھ وغیرہ کا کیا حکم ہے۔ کھانا چاہئے یا نہیں؟

۲۔ چماروں اور بھنگیوں کے یہاں کا طعام اور گھی دودھ وغیرہ کا کیا حکم ہے، پاک ہے یا ناپاک؟

۳۔ جو مسلمان چماروں کے یہاں کا گھی دودھ کھاتے ہیں اور فروخت کرتے ہیں اُن کے ایمان میں نقصان آتا ہے یا نہیں؟

۴۔ انما المشرکون نجس اس آیۃ شریفہ کا کیا حکم ہے؟

۵۔ نماز ظہر آج کل موسم کے لحاظ سے کس وقت پڑھنی چاہئے۔ اول وقت کو فضیلت ہے یا آخر وقت کو۔

انتقادات

نظریہ مہدی

مصنفہ ایم حسن لطیفی صاحب

کفریات مرزا

مصنفہ اسرار احمد صاحب آزاد سابق مدیر العزم

کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے مصنف نے زیر تنقید رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد و دعاوی پر شستہ اور سنجیدہ الفاظ میں بحث کی ہے ...

اسلامی پردہ

مصنفہ مولانا عبد السلام صاحب بستوی

پردہ کے مضمون کو قابل مصنف نے عقلی اور نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے ...

حکومت گوالیار کو انتباہ

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بروز شنبہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۲ ہجری

مسلمانان بہار اور امارت شرعیہ

وقف بل کے خلاف مؤثر احتجاج

تمام ہندوستان میں لے دے کے صرف صوبہ بہار ہی ایک ایسا صوبہ ہے جہاں مسلمانوں کا صحیح اسلامی نظام قائم ہے اور جہاں کی امارت شرعیہ کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی دینی و مذہبی زندگی کی صحیح معنی میں کفیل ہے اور اسے فرزندان توحید کا اقتدار و اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ ان کو خالص مذہبی معاملات میں تعلیمات اسلامی و روایات دینی کے مطابق عمل پیرا ہونے کا مطالبہ کر سکے۔ صوبہ بہار کی سب ہی ایک خصوصیت ایسی ہے جو نام کے "مولوی" مگر حقیقت میں "ایڈیٹر مولوی" محمد شفیع داؤدی صاحب اور ان کے اخبار اتحاد کو ایک آنکھ نہیں بھاتی اور وہ ہمیشہ اس خالص مذہبی نظام کے خلاف اپنی خفیہ صحبتوں، علانیہ تقریروں اور اخباری تحریرات میں زہر اگلتے رہتے ہیں۔

ناپاک حملے

موجودہ اسمبلی توڑ دی جائے

تین سال کے بعد اصلاحات

گاندھی جی کا بیان

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونیکے بعد

تمام الزامات کی مکمل تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

مرکزی جمعیۃ علمائے ہند کے نام سے

(باقی آئندہ)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

زیر جامع مسجد عظیم الشان اجتماع

اہالیان دہلی کا فرض ہے کہ وہ وقت مقررہ پر جلسہ میں شرکت فرمائیں اور مولانا موصوف کے مواعظ حسنہ سے استفادہ کریں۔

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت بہم پہنچائیے۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

بالائی مہمندوں اور برطانی فوج میں جنگ

فریقین کے بہت سے آدمی ہلاک اور مقتول ہوئے

مقابلہ کیلئے مزید فوج اور توپخانہ کی روانگی

شملہ ۱۳ ستمبر۔ بالائی مہمندوں کا ایک لشکر دوبارہ کمالی تھاکی کے قریب میں جمع ہوا اور ۱۱ ستمبر کو تین سو کے قریب مہمندوں نے شتی خیل اور یوسف خیل کے درمیان اس فوج پر فائر کئے جو سڑک کی تعمیر کے لئے کوچ کر رہی تھی۔ اس سلسلہ میں مہمندوں کے پندرہ آدمی مقتول اور مجروح ہوئے جن میں سے سات کی تصدیق ہوگئی ہے۔ برطانی فوج میں سے ایک سپاہی اور ایک خاصہ دار ہلاک ہوا۔ سڑک پر کام کرنے والوں کی مزید حفاظت کے لئے فوج کا ایک اور دستہ اور ایک پہاڑی توپخانہ شتی خیل کے قریب روانہ کر دیا گیا ہے۔

نتھیا گلی ۱۳ ستمبر۔ گورنر صوبہ سرحد اور لیڈی گرفتھ اپنے اسٹاف کے ساتھ ۲۴ ستمبر کو سرحدی علاقوں کا معائنہ کرنے کیلئے روانہ ہو جائیں گے۔ ہز ایکسلنسی پانچ روز ہزارہ میں قیام فرمائیں گے اور ۲۹ ستمبر تک پشاور واپس ہو جائیں گے۔ اس کے بعد آپ پاراچنار جائیں گے جہاں ایک ہفتہ تک قیام رہے گا۔

یمن اور حجاز کی خانہ جنگی پر عالم اسلامی میں اضطراب

شام کے عربوں کی طرف سے امام یمن کو زبردست دھمکی

حجازی افواج یمن کی سرحدات پر متعین کر دی گئیں

امام یمن اور سلطان ابن سعود کے درمیان جس جنگ کے چھڑ جانے کا خیال تھا اس کا امکان ابھی تک باقی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امام یحییٰ کے صاحبزادہ اجنبی قوتوں کی شہ سے اس خطرناک قسم کا اقدام کر رہے ہیں۔ خود یمن اور صنعاء میں مدبرین سیاست کا خیال ہے کہ اس وقت والیٔ حجاز سے جنگ کرنا خود اپنے آپ کو تباہ کرنا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ جنگ چھڑ گئی تو اس میں یمن کا بہت زیادہ نقصان ہوگا۔ سلطان ابن سعود نے اپنے قابل فوجی افسروں کو افواج قاہرہ کے ہمراہ سرحدات پر متعین کر دیا ہے اور وہ حملہ کرنے کے لئے حکم سلطانی کے منتظر ہیں لیکن سلطان نے سختی سے منع کر دیا ہے کہ بغیر سرکاری حکم کے کوئی ادنیٰ سپاہی حملہ نہ کیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ شام اور دیگر ممالک کے عربوں نے امام یمن کو خانہ جنگی کی آگ میں کودنے سے منع کیا ہے اور یہ دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے اپنے صاحبزادہ کو اس خطرناک اقدام سے نہ روکا تو وہ سلطان ابن سعود کا ساتھ دیں گے۔

دار الحکومت کے

ایک غلط خبر کی تردید

غریب ہندوستان میں مریضوں کا اضافہ

افسوسناک اعداد و شمار

صدر اسمبلی کا ایک اور غلط فیصلہ

ہندوستانی سول افسروں کی تعداد میں تخفیف

کونسل آف اسٹیٹ میں بھی تحریک نامنظور

بی۔ اے کی ایک طالبہ قانونی شکنجہ میں

ریوالور اور پستول برآمد ہوئے

گاندھی جی سیاسی قانون کے ہدف رہیں گے

ہوم ممبر کا عجیب و غریب انکشاف

مسلمانوں کو شاہی عمارتیں مل گئیں

حکومت کشمیر کا اعلان

دہلی کے ایک وکیل کا وزیر ہند پر دعویٰ

ڈاکٹر ٹیگور کی دہلی میں آمد

سودیشی نمائش کا افتتاح

تعزیری پولیس کے جرمانہ کی وصولی

جمعیۃ علماء ہند کے اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

ہوم ممبر کا جواب

موجودہ اسمبلی توڑ دی جائیگی

پنجابی پبلک لائبریری میں مباحثہ

منیجر ساربتی آشرم کی دوبارہ گرفتاری

ایرانی کابینہ مستعفی ہو گیا

عالی قوم کی لڑکیوں کے ساتھ ہمدردی

بالا حصار میں مسجد کی تعمیر

مقدمہ سازش گیا کا فیصلہ

کپتان ایوانز کے قتل کی تفصیلات

قبائلیوں کے حملہ کی داستان

افیون خوری کا نعم البدل

شرق اردن میں شاہ فیصل کا ماتم

پرن کٹی میں کانگریسی لیڈروں میں زبردست مشاورت

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان کل شائع ہو جائیگا

انفرادی سول نافرمانی کو بھی واپس لے لیا جائیگا؟

پونا ۱۵ ستمبر۔ کانگریسی لیڈروں کی پرن کٹی میں ابھی تک گفتگو ہو رہی ہے اور آج دوپہر تک گفت و شنید کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ اخبارات کو اطلاع دی گئی ہے کہ آج کوئی بیان شائع نہیں کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے اپنے بیان کا مسودہ تیار کر لیا ہے اور آج اس پر بحث ہوگی لیکن فیصلہ آج نہیں کیا جائیگا۔ گاندھی جی نے بیان کا جو مسودہ تیار کیا ہے وہ آخری اور قطعی نہیں ہے۔ اخباری نمائندوں کو اطلاع دیدی گئی ہے کہ آج کی گفت و شنید کی روشنی میں گاندھی جی کا بیان کل شائع کر دیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو بھی کل صبح پونا سے روانگی سے قبل ایک بیان شائع کریں گے۔ بکام کی زیادتی کی وجہ سے گاندھی جی کی صحت تسلی بخش نہیں ہے۔

الہ آباد ۱۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ جات متحدہ کے کانگریسی لیڈر اس مہینہ کے تیسرے ہفتہ میں لکھنؤ میں جمع ہوں گے اور پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی گفتگو پر سب مل کر غور و خوض کریں گے۔ اس کے بعد یہ سب حضرات گاندھی جی سے ملاقات کریں گے۔ کہا جاتا ہے کہ کانگریس کے اکثر لیڈر انفرادی سول نافرمانی کے مخالف ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ عام سول نافرمانی فیل ہو چکی ہے وہ ہر قسم کی سول نافرمانی کو واپس کرنے کی تحریک کریں گے۔ کیونکہ ان کے نزدیک انفرادی سول نافرمانی میں وقت اور قوت کے ضائع ہونے کے سوا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

گفت و شنید کی مصالحت

ترکی اور یونان کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے

یونان کی ترکی اقلیت کی حفاظت کا سوال

ترکی میں برقی گاڑیاں چلائی جائیں گی

استنبول ۱۵ ستمبر۔ ترکی اور یونان کے درمیان باہمی مفاد کے متعلق جو معاہدہ ہونا تھا اس پر کل صبح دستخط ہو گئے۔ معاہدہ میں مجلس بین الاقوامی مساوات کی حکمت عملی پر بحث کی گئی ہے۔ اس معاہدہ کی رو سے ترکی یونان کی طرف سے بین الاقوامی کانفرنسوں میں نمائندگی کریگا۔

معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ میں ان اقلیتوں کے متعلق بھی بعض دفعات ہیں جو ترکی اور یونان میں مقیم ہیں۔ ترکی میں یونانی عیسائیوں کی اقلیت کی حفاظت ترکوں کے ذمہ ہوگی اور ان کو بعض خاص صورتوں کے سوا نقل وطن کی اجازت نہ ہوگی اسی طرح یونان میں ترک آبادی کی حفاظت اور ترک وطن وغیرہ امور کی ذمہ دار حکومت یونان ہوگی۔ اس ترکی اور یونانی معاہدہ پر ترکی اخبارات نے سخت تنقید کی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ یونان اس معاہدہ کی رو سے ترکی کے مساوی حیثیت حاصل کرنا چاہتا ہے حالانکہ معاہدہ کی رو سے ترکی کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

ترکی گورنمنٹ بعض مقامات میں برقی گاڑیاں چلانا چاہتی ہے اور اس کا خیال ہے کہ جلد از جلد اس اسکیم کو عملی جامہ پہنایا جائے چنانچہ انجمن [illegible] برقی گاڑیوں کے متعلق اپنا نظریہ حکومت کے سامنے پیش کر دیا ہے اور تعمیر کے لئے اجازت بھی طلب کی ہے۔

آسٹریا اور نازیوں میں صلح کی شرائط

نازیوں کے حقوق کی نگہداشت

کیوبا میں سیاسی انقلاب

۹ تباہ کن جہازوں کی روانگی

اٹرش پارلیمنٹ میں نیا بل

ملک معظم کے اختیارات کو منسوخ قرار دیا جائے

سیمسائیت کے اصول پر نئی حکومت کا قیام

جرمنی کو آسٹریا کا چیلنج

پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کی اشاعت میں تاخیر

جیلیوں اور انگریزوں میں جھگڑا

پادری سیاسیات میں دخل نہ دیں

برطانیہ کے ساتھ اقتصادی جنگ

آئرلینڈ میں برطانیہ کے خلاف جذبات

کابل میں برطانوی سفارتخانہ کا قتل

سید ارشاد حسین کی نعش ہندوستان میں

جہاز میں آگ لگ گئی

فیاضانہ برتاؤ میں یہودیوں کو بھی شریک کرو

روس کی کمیٹی کا فیصلہ

جاپانی فوج اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

کانپور کے فرقہ وارانہ بلوہ کا مقدمہ

تین ہندوؤں کو کالے پانی کی سزا

جمعہ کی نماز سے روک دیا گیا

لاٹھیوں سے ایک مسلم رضاکار زخمی

کپور تھلہ پولیس کا وحشیانہ سلوک

ایران میں مذہبی رواداری

سنی مسلمانوں کے قانون کا تحفظ

فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

کلکتہ میں مسجد کی تعمیر پر چپقلش

ریلوے لائن بہہ گئی

افریقہ میں ایک مسلمان کا قتل

سین گپتا کا فلم دکھلانے کی ممانعت

خان قلات رحلت کر گئے

سرحد کی بمباری اور مسلمانان سرحد

انفرادی رائے مسلمانوں کی رائے عامہ قرار نہیں دیجا سکتی

اخبار "ملاپ" کا ایک گمراہ کن افتتاحیہ

(از جناب پیر بخش صاحب ایم۔ ایل سی صوبہ سرحد)

جریدہ "ملاپ" نے اپنی اشاعت، ماہ حال میں "عجیب تماشہ" کے عنوان سے ایک مقالہ افتتاحیہ سپرد قلم کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی سعی کی ہے کہ مسلمانان سرحد مجموعی طور پر سرحدی علاقوں کی ہوائی تاخت اور بمباری کے حق میں ہیں اپنی اس دلیل کے ثبوت میں انہوں نے دو سرحدی مسلمانوں کے بیانات کا حوالہ دیا ہے جن میں سے ایک صاحب تو اسمبلی اور دوسرے مقامی کونسل کے رکن بتلائے گئے ہیں اور ان آئینی مجالس کی رکنیت کے باعث ان کے بیانات کو اس قدر وقعت دی گئی ہے کہ ان دو حضرات کی انفرادی رائے کو تمام صوبہ سرحد کے مسلمانوں کی رائے کے برابر سمجھ لیا گیا ہے پہلے تو ان حضرات کے بیانات کی اہمیت کا راز اسی بات سے کھل جاتا ہے کہ یہ دو حضرات مجالس واضع قوانین کے نامزد رکن ہیں ایسے حالات میں ان دو حضرات ...

... کے خلاف ریشہ دوانیاں کرتے ہوئے اس ملک کے اندر انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں اس لئے ایک ہمسایہ اور حلیف طاقت ہونے کی وجہ سے برطانوی حکومت کا فرض ہے کہ افغانی حکومت کی امداد و اعانت کرے بعد ساخت اور کئی ایک نا قابل عبور مشکلات کے باعث ہم اس قابل نہیں کہ ان باتوں کے متعلق کوئی آخری اور یقینی رائے قائم کر سکیں کہ ان بیان کردہ باغیوں کا وجود بھی ہے یا نہیں وہ کون ہیں اور کس فرقہ یا جماعت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں آیا انہوں نے حکومت افغانستان کے خلاف ریشہ دوانیاں کی ہیں یا نہیں اور اگر کی ہیں تو کب اور ان کے کیا نتائج مرتب ہوئے لیکن ہم اپنے آپ کو ایکٹ کے متعلق خاص طور پر مجاز سمجھتے ہیں اور وہ بین الاقوامی قانون اور اس کی ...

باغیوں کی سرکوبی یا سڑکوں کی تعمیر

اس سلسلہ میں ایک اور چیز نہایت قابل غور ہے اور وہ یہ کہ اگر اس مہم کا مقصد صرف یہ تھا کہ ان بیان کردہ باغیوں کا قلع قمع کیا جائے تو اس مقصد کا حصول ایک طرف سے ہو سکتا تھا۔ ہم حیران ہیں کہ ایسی تمام تر توجہ سڑکوں کی تعمیر کی طرف مبذول کرنے سے بیان کردہ جنگی خطرات کس طرح دور ہو سکتے ہیں اس نظریہ پر غور کرنے سے انسان ہرگز اس نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتا کہ اس مہم سے ہندوستان کو کچھ ممکن فائدہ پہونچ سکتا ہے یا کوئی خارجی طاقت سرحدات ہند پر حملہ آور ہو۔ اسباب ظاہری شکل میں نظر نہیں آتے۔ ایک طرف لودول عالم اور برطانوی سیاست دان رات دن تخفیف اسلحہ کی گتھی کو سلجھانے میں لگے ہوئے ہیں اور دنیا سے جنگ کے امکانات کم کرنے کی پرزور مساعی کی جا رہی ہیں اور تمام دنیا میں امن کے قیام کے لئے جدوجہد جاری ہے لیکن دوسری طرف خارجی حکومتوں کے موہوم خطرات کو رفع کرنے کی خاطر سرحدات کے امن کو خطرہ میں ڈالا جا رہا ہے ہمارے موجودہ وائسرائے لارڈ ولنگڈن کی ایک تقریر کے جملے ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہیں جو آپ نے سرحدی مجلس وضع قوانین کے افتتاحی اجلاس میں بمقام پشاور ۱۸ اپریل ۱۹۳۳ء کو فرمائی تھی آپ نے اپنی تقریر کے سلسلہ میں صوبہ سرحد کی اہمیت کا تذکرہ فرماتے ہوئے بیان کیا کہ ہندوستان کا امن اسکے امن پر ہے اس اہم ترین بیان کے ہوتے ہوئے کوئی صحیح الدماغ انسان کہہ سکتا ہے۔ دوسروں کی خاطر اپنے امن میں خلل اندازی کس حد تک حق بجانب ہے۔

سیرت کمیٹی پٹی احمدی نہیں ہے

تحریک سیرت کے بعض مبلغین نے لکھا ہے کہ جب مسلمانوں کے سامنے تحریک سیرت کی کارگذاری پیش کی جاتی ہے کہ ۲۰ زبانوں میں سیرت نبوی کا ترجمہ شائع ہوا ہے غیر ممالک میں مبلغ بھیجے گئے ہیں اور وہاں اشاعت سیرت کے مرکز بنائے جا رہے ہیں تو بعض مسلمان فی الفور یہ کہہ دیتے ہیں کہ عبدالمجید قریشی مرزائی ہے یا مرزائیوں کا ایجنٹ ہے۔ سیرت کمیٹی پٹی مرزائیوں کی جماعت ہے" مبلغین سیرت کا بیان ہے کہ بعض اصحاب تردید کے باوجود بھی نہیں مانتے اور اپنی غلط بیانی پر اصرار کرتے ہیں جس سے بعض اوقات اشاعت سیرت کے کام کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

یہ اعلان کر دینا ضروری ہے کہ سیرت کمیٹی پٹی کے ممبروں، کارکنوں اور مبلغوں میں ایک شخص بھی احمدی نہیں ہے، میں خود احمدی نہیں ہوں، کسی احمدیہ جماعت کا ایجنٹ نہیں ہوں، اور نہ کبھی کسی احمدی نے میری ذات یا تحریک سیرت کے متعلق اپنی وابستگی کا دعویٰ کیا ہے، ہر ایک مسلمان کو جو ذرا بھی وسعت سے تبلیغی کام کرے، احمدی قرار دینا نہایت ہی جہالت کی بات ہے اگر اب تک کوئی صاحب غلط فہمی میں مبتلا رہے ہوں تو مجھے امید ہے کہ اس واضح اعلان کے بعد وہ مطمئن ہو جائیں گے۔

دعا گو عبدالمجید قریشی، سکریٹری سیرت کمیٹی، پٹی ضلع لاہور

مولوی شفیع داؤدی صاحب جواب دیں

جریدہ نقیب نمبر ۳ ۵ رجادی الاول ۵۲ھ میں مولانا سید محمد عثمان غنی صاحب نے آپ سے دس سوالات کئے ہیں ان کا جواب تحریر فرمائیں تو اس کے ساتھ یہ بھی تکلیف فرما کر تحریر فرمائیں کہ آپ دوبار منجانب اضلاع ترہت منتخب ہو کر اسمبلی میں تشریف لیگئے مجھے یہ نہ معلوم ہوا کہ آج تک آپ نے صوبہ بہار کے لئے عموماً اور اضلاع ترہت کے لئے خصوصاً کونسا مفید قانون منظور کرایا حالانکہ جب ووٹ کا زمانہ آتا ہے تو آپ رو رو کر ووٹروں کو بہت کچھ سبز باغ دکھلاتے ہیں مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بہت سی جگہ پھر آپ نے تیسرے انتخاب کے لئے دورہ کرنا شروع کیا ہے۔ جب تک آپ اپنا مفید کارنامہ قوم کے سامنے پیش نہ کریں اس وقت تک صرف اپنا جیب بھرنے کے لئے قوم کو توقع دلانا عیب ہے دیانت کے خلاف ہے بلکہ قومی غداری اس کو کہا جائے تو بے موقع نہ ہوگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس کا جواب بذریعہ اخبار ضرور تحریر فرما کر قوم کو مطمئن فرمائیں۔ الحق ...

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

تعطیل کلاں کے بعد ۸ ستمبر ۳۳ء کو کھلے گا۔ داخلہ ۸ ستمبر ۳۳ء سے یکم اکتوبر ۳۳ء تک ہوگا۔ سال اول میں داخلہ کی درخواستیں پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے نام ۵ ستمبر ۳۳ء تک پہونچنا چاہئے اس کے بعد کوئی درخواست قبول نہ کی جائے گی ...

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

نقل خریدنا دوراندیشی نہیں

دام زیادہ دیکر بھی اصل خریدنا عقلمندی ہے

... سب کو خطرہ میں ڈالنا کونسی عقلمندی ہے۔ کیوں نہ وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ادیہ دیش اپکارک لاہور کی بنائی ہوئی

"امرت دھارا"

... کچھ لوگ اسکی بڑھتی ہوئی بکری دیکھ کر اس کی نقلوں سے پبلک کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں پبلک کی صحت و دولت کا نقصان ہو ... پنڈت جی کا نام دیکھ کر اصل امرت دھارا ہی خرید کریں! قیمت فی شیشی ... نمونہ صرف ...

... ہوتی ہے اور ہندوستان کی تمام زبانوں میں چاہیں خط لکھیں۔ مفصل حالات کے واسطے "امرت" منگوا دیں۔ کارخانہ کی دیگر چارسو ادویات کی فہرست ویدکی کتب مصنفہ پنڈت صاحب کی فہرست اور رسالہ امراض مخصوصہ مردان بھی جن کو ضرورت ہو مانگنے پر مفت بھیجے جاتے ہیں۔

المشتہر: مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ امرت دھارا روڈ۔ لاہور۔ خط و کتابت و تار کا پتہ: "امرت دھارا" لاہور

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری جج پٹیالہ

شائع ہوگئی

یہی وہ کتاب ہے جس کی مدت سے انتظار ہو رہی تھی اور یہی وہ کتاب ہے جس میں نبی کریم کی تمام پیشگوئیاں آپ کے تمام معجزات اور آپ کی جملہ خصوصیات جمع کر دی گئی ہیں یہ کتاب گویا حضور پر نور کی سیرت میں ایک بے مثل اور بے نظیر کتاب ہے۔ جس پر علامہ سید سلیمان ندوی نے مقدمہ لکھا ہے اور ایک مورخ و مصنف ہونے کی حیثیت سے اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ صفحات ۵۰۰ قیمت بلا جلد ... مجلد ...

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں

تاریخ المشاہیر مجلد ... اصحاب بدر ... الجمال والکمال ... شرح اسماء اللہ الحسنیٰ ... آئینہ تصوف ... عشرہ مبشرہ ...

ملنے کا پتہ

مینیجر اخبار سلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر اردو چھپی ہوئی ہے انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے حضرت شیخ سعدیؒ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحبؒ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں۔

ہدیہ مصری کاغذ ... علاوہ محصول ڈاک مجلد چرمی نقرئی ... ہدیہ ولایتی کاغذ سفید چکنا غیر مجلد ... علاوہ محصولڈاک مجلد چرمی نقرئی۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی ضرور ارسال فرمائیں۔

پتہ

مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ہندوستان

کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلیماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف میں پتہ یاد رکھو۔ مینیجر دواخانہ حکیم جمیل خان دہلی

ملا شیر کوٹی کی فرعون مزاجی اور اس کے نتائج

اجین کے پیچیدہ معاملات کا ذمہ دار کون ہے؟

عبید اللہ فاروقی کے نام کھلا مکتوب

جناب مرتضیٰ صادق مرزا صاحب نے الامان اور وحدت کے ... حسب ذیل مکتوب اجین سے ارسال فرمایا ہے جس کو ہم ذیل میں شائع کرتے ہیں (الجمعیۃ)

بنام عبید اللہ صاحب فاروقی السلام علیکم!

جواباً عرض ہے کہ واقعی اجین میں مرتضیٰ صادق مرزا کا وجود ہے اور وہ کوئی فرضی نام نہیں ہے۔ اگر آپ وہی ہیں جو مظہر الدین کے ہمسفر تھے اور جنہوں نے میرے سوال کے جواب میں کہا تھا کہ "مولانا" ... تو میں آپ پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں ایک غریب الوطن ہوں اور تقریباً تین سال سے اجین میں بود و باش رکھتا ہوں ...

مظہر الدین کی فرعونیت

تاروں کی حقیقت

... مظہر الدین نے اشتعال انگیز تقریریں کر کے جو مسلم مفاد کے لئے سخت مضر ہیں زبردست شرارت کی ہے ...

آخری گذارش

اجین کے معاملات میں ...

محمڈن لاء اور قانون اسلام

علماء اسلام غور فرمائیں

کرنال میں چودھری غلام رشید خاں صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے مولوی رضوان اللہ صاحب پانی پتی سے اس امر پر تبادلہ خیالات کیا کہ موجودہ محمڈن لاء (مسلمانوں کا قانون) شریعت کے مطابق ہے نیز محمڈن لاء کے حسب ذیل مسائل میں کیا کوئی شرعی نقطہ نظر سے فروگذاشت ہے مثلاً

(۱) محمڈن لاء کہتا ہے کہ دو بہنیں ایک شخص کے نکاح میں جمع ہو سکتی ہیں نیز ان دونوں سے جو اولاد ہوگی وہ صحیح النسب اور ترکہ کی وارث ہوگی۔

(۲) ایک شخص بیک وقت پانچ نکاح کر سکتا ہے اور اس کا پانچویں عورت سے نکاح فاسد ہوگا۔ باطل نہیں ہوگا۔

(۳) محمڈن لاء کہتا ہے کہ امام ابو حنیفہ کا خیال اور یہ رائے ہے کہ ہر ایک عورت ہر مرد کے لئے بلا تخصیص حلال و جائز ہے۔

جس کا جواب مولوی صاحب موصوف نے یہ دیا کہ امام اعظم پر بہتان عظیم ہے اور موجودہ محمڈن لاء شریعت کے مطابق نہیں ہے بلکہ قابل ترمیم ہے ان مسائل میں جو علمائے کرام کا فتوے ہو اس کو شائع فرما کر عامۃ الناس کو استفادہ کا موقعہ دیں۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل میں۔

(۱) کیا کوئی شخص پانچ نکاح بیک وقت کر سکتا ہے نیز اس کا حکم کیا ہے اور اس کی اولاد کا نسب ثابت ہوگا اور ورثہ ملیگا یا نہیں۔

(۲) کیا کوئی شخص دو بہنوں سے (حقیقی) ایک وقت میں نکاح کر سکتا ہے۔

(۳) کیا کسی امام کی یہ رائے ہے کہ ہر عورت بلا تخصیص ہر مرد کے لئے جائز ہے۔

(نامہ نگار)

زنانہ جبری تعلیم کے خلاف احتجاج

واقعہ ۱۱ اگست ۱۹۳۳ء بسلسلہ زنانہ لازمی تعلیم تین بعد نماز جمعہ جامع مسجد قصبہ چنور ضلع مراد آباد میں بصدارت مولوی احمد شاہ صاحب امام جامع مسجد احتجاجی جلسہ ہوا۔ قرار داد ہائے ذیل باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) اس جلسہ کی رائے میں لازمی زنانہ تعلیم کے ایکٹ کا نفاذ ایسے مقامات میں جہاں کے مسلمان اپنی لڑکیوں کو پبلک اسکولوں میں بھیجنا گوارہ نہ کریں اس وقت تک ملتوی رکھا جاوے کہ جب تک کہ قانون میں صریح استثنا نہ کر دیا جاوے۔

(۲) جلسہ ہذا کی رائے میں مردانہ و زنانہ لازمی تعلیم کے قوانین اسلامی نقطہ نظر سے استثنار کے لئے جدوجہد کی جاوے۔

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دنیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کے لئے پاک رہنا دن میں پانچ دفعہ وضو کرنا اور خشوع و خضوع کے ساتھ درگاہ رب العزت میں حاضر ہونا دنیاوی نقطہ نگاہ سے کس قدر مفید ہے۔ نماز کی ترکیب اور دعائیں تفصیل و تشریح کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ ہر مسلمان کو یہ رسالہ منگا کر دیکھنا از بس ضروری ہے قیمت ...

پتہ چودھری علی نواز خاں۔ دفتر آئینہ دنیا نظام الدین اولیاء دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے

لیکن کدھر؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

وہاں سے ایک کارڈ لیکر تحریر فرما دیں اور صحت و تندرستی کی گائیڈ ... کتاب ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کے لئے اسکے نئے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے ہم

خوبصورت حمائل

کی اشاعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جلد سنہری فیشن ایبل خوشنما پاکٹ سائز ... ایک نازک بیل سے مرصع ہے خصوصیت سے عصر جدید کے نفاست پسند طبقہ کے لئے تیار کی گئی ہے۔ نئی روشنی کے فیشن ایبل نوجوانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کے لئے خوبصورت حمائل ایک کامیاب ذریعہ ہے ... مسلمان انگریزی خواں طلباء کی جیب میں انگلش پاکٹ ڈکشنری کے بجائے یہ حمائل شریف ہونا چاہئے ...

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ (یو۔ پی)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس ۱۴۴ صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں بلندی وقت کے ساتھ ماہوار نکل رہا ہے ...

مینیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سفید بال جڑ سے کالا

... مینیجر ... کالا اسٹور ... پوسٹ بکس ...

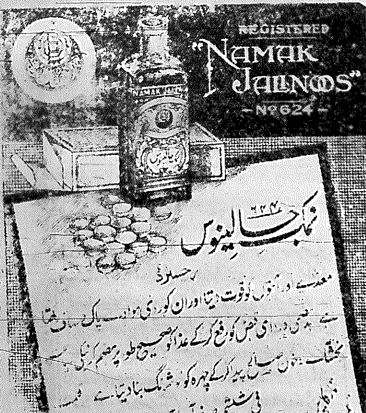

نمک جالینوس

بچوں کی ہریالی کی نمبر ایک دوا

بال جیون گھٹی

المشتہر مینیجر بال جیون ...

مصفّی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی داد پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بیسیوں کی ... کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ
تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۲ء | نمبر ۲۰

معاصرین کے افکار و آراء

انقلابی تشدد کا صحیح علاج (مدینہ)

ہندو ہرگز نہیں پہنچ سکتے۔ کیونکہ انہیں کانگریس سے جو شوریدہ سروں اور ...

تجارت اور مسلمان (زمزم لاہور)

غداران ملک (زمزم)

عدن کا مسئلہ (ہمدرد جدید)

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معلمین)

آخر وقت آ پہنچا جو حق پرستوں کیلئے مقدر ہے

عیسائیت کی شہ رگ پر آخری ضرب

من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا

آخری ضرب

گھر سے نکال دو!

سہیلیوں کی گفتگو

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان۔ یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو تاریخی خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علمائے ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔
مسلمانوں کے لئے اس خطبہ کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے
(۱) ضرورت نظام ملی و تقسیم عمل (۲) اولی الامر کی تشریح (۳) مسئلہ ختم نبوت (۴) اہل اسلام کا رابطہ دینی (۵) معاہدہ مسلمین باغیر مسلمین (۶) دارالاسلام دارالحرب دارالامان کی بحث (۷) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہود مدینہ کے ساتھ معاہدہ (۸) صوبہ سرحد کی سیاسی حالت (۹) دہلی کی تجویز مفاہمت (۱۰) دارالقضاء کی ضرورت (۱۱) مسلمان عورتوں کی بے کسی اور فتنہ ارتداد (۱۲) منتخب امیر یا قاضی کے اختیارات (۱۳) فریضہ تبلیغ (۱۴) تربیت نو مسلمین (۱۵) عورتوں کی میراث سے محرومی (۱۶) لڑکیوں پر روپیہ لینا (۱۷) تحفظ اوقاف
اس خطبہ صدارت کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی
سے تقریباً تمام علمی دنیا اچھی طرح واقف ہے کون آپ کی ہزار ہا تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت قابل دید ہے جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸/

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری
کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۳-۴-۵ مئی ۱۹۲۶ء کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۴/

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب
نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ ۱۴-۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۴۸ھ مراد آباد میں پڑھا گیا قیمت ۸/

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ
جو مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں ۲۹ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو پڑھا گیا۔ قیمت صرف ۲/

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب
جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۹ دسمبر ۱۹۲۳ء بمقام کوکناڈا پڑھا گیا قیمت ۳/

خطبہ صدارت بطل حریت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس کو مجاہدانہ ... سے نقصان پہنچانے کی دریدہ کوشش کی جا رہی ہے جس سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھئے تاکہ مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

ختم نبوت فی القرآن - اس کے پڑھنے سے آپ کو آیات قرآنی کے ذریعہ صاف معلوم ہو جائے گا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوا۔ قیمت ۱۲/

ختم نبوت فی الحدیث - اس رسالہ میں خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ کو پیش کر کے بتلایا گیا ہے کہ کوئی نبی آپ کے بعد نہیں آسکتا قیمت ۱۲/

ابطال اعجاز مرزا - یہ رسالہ طلباء کیلئے زیادہ مفید ہے اس میں صرفی و نحوی طریقوں سے مرزا کے قصیدہ اعجازیہ کی بے شمار غلطیاں دکھائی گئی ہیں قیمت آٹھ آنہ ۸/

حقیقت رسائل اعجازیہ - یہ وہ رسالہ ہے جس میں ایک دو نہیں بلکہ بیسیوں دلیلوں سے مرزا قادیانی کے دعویٰ اعجازیہ کو باطل کر کے دکھلایا ہے اور ان کے رسالوں کی حقیقت کی پول کھول گئی ہے قیمت ۴/

عقائد قادیانی منظوم - اس مختصر رسالہ میں مرزا کے عقائد باطلہ اور کفریہ کو مسدس کی شکل میں پیش کیا گیا ہے جس کو دیکھ کر آسانی سے مرزائیت کی حقیقت کا انکشاف ہو جاتا ہے قیمت ۱/

معیار صداقت

دین مرزا کفر خالص - یہ رسالہ دیکھنے کے بعد آپ کو مرزائیوں کے کفر وارتداد کا پورا پتہ چل جائے گا اور پھر آپ ہرگز ان کے پھندے میں نہ آسکیں گے قیمت صرف ۱/

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی - اس رسالہ کو پڑھ کر آپ مرزائیوں کے فریب سے اچھی طرح واقف ہو سکیں گے اور پھر ان کی چال اور دھوکہ سے محفوظ رہ سکیں گے۔ قیمت ۵/

صحائف رحمانیہ - ابتک اس کے ۲۴ نمبر شائع ہو چکے ہیں ہر مسلمان کو اس کتاب کا رکھنا نہایت ضروری ہے جس میں قرآن و حدیث و واقعات اور خود مرزا قادیانی کے جھوٹے الہامات سے مرزا کا جھوٹا ہونا ثابت کیا گیا ہے ہر نمبر قابل دید ہے سب نمبروں کی قیمت تین روپے ...

اطلاع رحمانی - یہ کتاب ان سو سوالوں کے جواب کا مجموعہ ہے جو جزیرہ ٹرینیڈاڈ (امریکہ) والوں نے ایک احمدی مبلغ کی تبلیغ سے متاثر ہو کر کئے تھے ... قیمت ۸/

دوسری شہادت آسمانی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

صراط مستقیم

حیات محمود و سفر نامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ الحبین

دلائل الخیرات

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

علم الکلام

ردّ کفر

سر توڑ

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اطلاع

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

معلمین کا مسودۂ قانون

اگست کی آخری تاریخوں میں ہمارے نامہ نگار نے شملہ سے معلمین کے مسودۂ قانون کے متعلق جو اطلاع دی تھی وہ آخر صحیح ثابت ہوئی یعنی حکومت نے امسال شملہ میں اس مسودۂ قانون کو اسمبلی کے سامنے بغرض منظوری پیش نہیں کیا بلکہ اس کو دوبارہ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی قرارداد پیش کی۔ اور یہ کہا کہ سلیکٹ کمیٹی میں بعض مزید ترمیمات کی جائیں گی۔ اس کے بعد اس مسودۂ قانون کو بغرض منظوری پیش کیا جائے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف سے اس مسودۂ قانون کی جو ہمہ گیر مخالفت ہوئی ہے اور ملک کے گوشے گوشے میں اس کے خلاف جو مظاہرے کئے گئے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں مسلمانوں نے اس مذہبی مداخلت پر جو متفقہ صدائے احتجاج بلند کی ہے اس نے حکومت کو بھی متأثر کر دیا ہے اور وہ مسلمانوں کے اس ایجی ٹیشن کو دیکھتے ہوئے بار بار اصل مسودہ میں ترمیمات کر رہی ہے۔ اور اس کڑوے گھونٹ کو کسی نہ کسی طرح مسلمانوں کے حلق سے اتارنا چاہتی ہے اسی لئے یہ تحریک پیش کی گئی اور اس کا یہی منشا اور مقصد ہے کہ اس وقت اس معاملہ کو کچھ عرصہ کے لئے اور ملتوی کر دیا جائے اور اس کے بعد جب مسلمانوں کا جوش ذرا ٹھنڈا ہو جائے تو پھر چند بے حقیقت ترمیمات کے ساتھ اسے دوبارہ اسمبلی میں لا کر منظور کرا لیا جائے۔

ہم ان کالموں میں بیسیوں مرتبہ حکومت کو یہ بتا چکے ہیں کہ اس مسودۂ قانون کے متعلق مسلمانوں کا اعتراض کسی خاص دفعہ یا کسی خاص جزو پر اتنا نہیں ہے جتنا اس کے بنیادی اصول پر ہے۔ مسلمانان ہند معلمین حجاج کے لئے کوئی بھی قانون بنوانا نہیں چاہتے۔ وہ کسی قسم کی شرائط کے ماتحت انہیں لائسنس دئے جانے کے روادار نہیں ہیں وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ معلمین حجاج پر کوئی پابندی عائد نہ کی جائے۔ کیونکہ ان کے نزدیک حکومت کا یہ اقدام ان کے ایک مذہبی فریضہ میں مداخلت اور حجاز مقدس پر سیاسی اقتدار کا ایک ذریعہ ہے۔ جب ان کا مطالبہ یہ ہے اور وہ اس مسودہ سے ان وجوہ کی بنا پر اظہار بیزاری کرتے ہیں تو آئندہ کسی قسم کی ترمیم بھی ان کے طرز عمل میں کسی طرح تبدیلی پیدا کر سکتی ہے۔

خود اسمبلی میں بھی شاہ مسعود احمد صاحب اور بعض دیگر حضرات نے اس مسودۂ قانون کے اصول ہی سے اختلاف کیا اور اسے سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی مخالفت کی مگر سر فضل حسین نے جو شاید اس مسودہ کو کسی نہ کسی طرح منظور کرانے پر ادھار کھائے بیٹھے ہیں اپنی ایک تقریر میں مسلمانوں کی عام خواہش کے خلاف اس پر زور دیا کہ اسے مسترد نہ کیا جائے اور سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر کے اس کے وجود کو باقی رکھا جائے۔ میاں صاحب نے حکومت کی طرف سے حسب معمول اس الزام کی بھی تردید کرنی چاہی کہ ...

جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونے کے بعد

تمام الزامات کی تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

[گزشتہ اشاعت میں نامہ نگار الجمعیۃ نے وہ الزامات نقل کئے تھے جو ان کالموں میں ایڈیٹر الامان کی فرضی جمعیۃ العلماء کے شاہدوں کی شہادت لینے سے پارلیمنٹری کمیٹی کے انکار اور اس کے باعث علماء اور علماء کی توہین کے متعلق الجمعیۃ میں متعدد بار شائع ہو چکے تھے۔ اور یہ لکھا تھا کہ پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہو جانے کے بعد ان تمام الزامات کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ ...]

... سے اخبار میں جمعیۃ علماء کے خلاف پروپیگنڈا کیا، اس سے بڑھ کر دھوکا اور کیا ہو سکتا ہے۔

تین مہینے تک

ملزم کو یہ بھی انکار ہے کہ اس نے "تین مہینے تک یہ ناکام کوشش کی"۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے تو صرف جون سے یہ کام شروع کیا تھا اور آپ نے جولائی ہی میں اس کو ختم کر دیا اس لئے زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ مہینہ ہوا ہوگا آپ تین مہینے تک کا یہ الزام مجھ پر کیوں لگاتے ہیں۔ ...

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان خط و کتابت

مکمل آزادی۔ انفرادی سول نافرمانی اور گول میز کانفرنس پر تبصرہ

پونہ ۱۵ ستمبر۔ جس خط و کتابت کا تذکرہ پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے بیان میں کیا تھا وہ حسب ذیل ہے:۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے جو مکتوب گاندھی جی کے نام بھیجا اس میں آپ ابتداء میں اس بات پر زور دیتے ہیں کہ چونکہ ہم مکمل آزادی کے حصول کی جدوجہد میں ہیں اس لئے پہلے ان تمام غلط بروپیگنڈوں کا قلع قمع کر دینا چاہئے جن سے گڑبڑ پیدا ہونے کا احتمال ہو یعنی خود مختاری کے لفظ کی پوری وضاحت کر دینی چاہئے۔ ...

گول میز کانفرنس کا کھیل

یہ تمام لوگ کہہ چکے ہیں کہ گول میز کانفرنس ایک سعی لاحاصل ہے اور اس میں ہندوستان کا کوئی مسئلہ حل نہیں ہو سکتا ...

ہندوستان کی آزادی

انفرادی سول نافرمانی

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں سوبھاش چندر بوس اور سر عبد القادر کے لیکچر

گاندھی جی سے بوس کا اختلاف۔ برلن میں لاہوری ٹولی کی شرارت

جرمنی کے سینماؤں میں مصری تہذیب کا مظاہرہ

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

برلن میں سوبھاش چندر بوس کی خدمات

سوبھاش چندر بوس نے ہندوستانیوں کو ہر طرح کی امداد پہنچائی۔ ان کے پاس اکثر اصحاب کا ہجوم رہتا تھا ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ الموڑہ کے مسلمانوں میں شاید جہالت کی وجہ سے "سورج گہن" یا "چاند گہن" کے متعلق ہندوؤں کے عقائد نے بہت کچھ جگہ لے لی ہے چاہتا ہوں کہ ان کو اسلام کے سچے عقیدہ سے مطلع کر دوں۔ امید کہ جناب تکلیف فرما کر حقیقت سے آگاہ فرمائیں گے۔ مشکور ہونگا۔

(۱) اس وقت عموماً مسلمان نفل نماز پڑھتے ہیں کیوں؟

(۲) لوگ کھانا نہیں کھاتے۔ کیا اسلام کھانا کھانے سے روکتا ہے؟

(۳) کیا سورج یا چاند کو تکلیف ہوتی ہے؟

(۴) کیا سائنس کا یہ خیال صحیح نہیں ہے کہ یہ آفتاب، چاند اور زمین کی گردش کی وجہ سے ہوتا ہے؟

(۵) کسی جانور کا زندہ جلا دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسوف و خسوف اللہ تعالیٰ کی قدرت ...

... دنیا فسق ہے سباب المسلم فسوق (متفق علیہ) زید کا عمر کو سؤر کا بچہ اور سؤر اور بے ایمان کہنا صرف مذہبی گناہ ہی نہیں بلکہ بدترین اخلاقی گناہ بھی ہے جس کو کوئی شریف طبیعت بھی پسند نہیں کر سکتی اور عمر کا ان بیہودہ کلمات کو سن کر خاموش رہنا اور کچھ نہ کہنا اسلامی تعلیم اور اخلاق محمدی کے بالکل مطابق ہے۔ زید کو چاہئے کہ اس فعل سے توبہ کرے اور عمر سے اس غیر معمولی واقعہ کی معافی چاہے اس لئے کہ یہ معاملہ حقوق العباد سے متعلق ہے اور عمر کو بھی چاہئے کہ اگر ایسا موقعہ آئے تو زید کو معاف کر دے۔ واللہ اعلم

محمد عفت اللہ غفی عنہ

نائب مفتی جمعیۃ علماء ہند دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مجلس میلاد سرور عالم میں جناب قاضی صاحب ساکن ہندو پور نے مذکور لیتی میں چند معظم اشخاص کو بطور تبرک ایک کارڈ دیا گیا ہے۔ مذکور کارڈ میں نیز مہر نبوت دکھلائے جائیں گے کر کے تحریر ہے اسی مطابق بروز چہارشنبہ ماہ حال شب کے چار بجے سفید کاغذ پر لکھا ہوا مہر نبوت کا نقشہ مجلس میں دکھلائے ہیں اس بارے میں ہم کو فتویٰ کی ضرورت ہے ضرور اطلاع دیں۔

الجواب

مہر نبوت کا ایسا نقشہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے کہیں موجود نہیں ہے جو حضور کے زمانہ میں مہر نبوت کو دیکھ کر تیار کیا گیا ہو اس لئے غالب یہی ہے کہ یہ ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

سیاسی نظریے

پھر بیماری

خفیہ رپورٹ

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کے درمیان خط و کتابت

گاندھی جی کا جواب

طریق کار کی درستگی

انفرادی اور اجتماعی سول نافرمانی

خفیہ طریق کار

جمعیۃ علماء ہند نے سول نافرمانی کو ملتوی کیا ہے بند نہیں کیا

جمعیۃ علماء کے اسیروں کو رہا کرنے سے حکومت کا انکار

اسمبلی میں معلمین حج اور مولانا اسمٰعیل غزنوی کے معاملہ پر بحث

حکومت کا بیان مقصد

جمعیۃ علماء کے سیاسی قیدی

مولانا اسمٰعیل غزنوی کا معاملہ

پان اسلامزم

معلمین حج کا مسودہ قانون

مسودہ کی مخالفت

ہندوستانی تجارت کو برباد کرنا مقصود نہیں

جاپانی وفد کے صدر کا بیان

سر مالکم ہیلی ہندوستان کے آئندہ وائسرائے

پنجاب کی گورنری پر کسی مسلمان کا تقرر

کابل کے برطانوی سفارتخانہ میں قتل

قاتل کو پھانسی کی سزا

ہزاروں عیسائی مرتد ہو رہے ہیں

نظام عالم کی تباہی کی پیشگوئی

دریائے قندھار پر پلوں کی تعمیر

رجعت پسندوں کی کانفرنس میں چرچل کی شرکت

مجلس اقوام سے حکومت عراق کی درخواست

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس

انعقاد کی دشواریاں

سر کاؤس جی اور گاندھی جی کی ملاقات

حکومت پر صلح کیلئے زور ڈالا جا رہا ہے

مسلح حکومتیں تخفیف اسلحہ کا درس نہیں دے سکتیں

تمام حکومتوں سے مساوی سلوک ہونا چاہئے!!

احمد آباد میں ہندو مسلم تصادم

دو مسلمان زخمی تین ہندوؤں کی گرفتاری

آئرلینڈ میں برطانوی شراب کا بائیکاٹ

تیسرے درجہ کے کرایہ میں تخفیف

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا اعلان

اسمبلی میں ایک عجیب گمشدگی

ہنچو کو فوج اور ڈاکوؤں میں مقابلہ

سرکاری افسروں کی حفاظت کیلئے حکومت بنگال کی تدابیر

پولیس اور سی آئی ڈی کی تعداد میں اضافہ

مجسٹریٹ مدناپور کے قتل کے سلسلہ میں ۸۰ گرفتاریاں

جمعیۃ مسلم نوجوانان پنجاب لاہور کا اہم اجلاس

جمعیۃ العلمائے ہند دہلی کی خدمات کا اعتراف

خانہ ساز کانپوری جمعیۃ کے حمایتی اخبارات کی پرزور مذمت

دارالحکومت

دہلی کی فضا کو خراب کرنے کی کوشش

بعض ہندوؤں کی اتحاد سوز روش

چاندنی چوک کی دو دکانوں میں آتشزدگی

ایک لاکھ روپے کا مال جل گیا

نئی اور پرانی دہلی کے درمیان سڑک

دہلی میونسپلٹی کی مشکلات

دہلی مارکیٹ کا تازہ نرخ

چوکی داروں اور گوجروں میں جنگ

دہلی میں شدید بارش

سڑکوں پر گھٹنوں گھٹنوں تک پانی

بغداد میں عراقی قبائل کا ورود

شاہ فیصل کے جنازہ میں شرکت کا ارادہ

شاہ عراق کی تدفین

جنازہ کے ہمراہ بیشمار انسانوں کا ہجوم

نواب محمد مزمل اللہ خاں کا شاندار عطیہ

تعمیر مسجد ندوۃ العلماء کیلئے پانچ ہزار روپے

گمشدہ کی تلاش

احمد آباد میں آتشزدگی

فوج اور سرحدی قبیلوں میں پھر لڑائی

بالائی مہمندوں کے جرگہ میں ڈپٹی کمشنر کی شرکت

جرمن سے انگلستان کے یہودیوں کا انتقام

کانپور کے فرقہ وارانہ مقدمات واپس لے لئے گئے

ہوانا میں باغیوں نے اطاعت قبول کرلی

ایک سال تک سول نافرمانی سے باز رہنے کا فیصلہ

ہریجن تحریک سے روک دینے پر زندگی کا خاتمہ کر دینے والا برت

پونہ کی مشاورت کے بعد گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی کے بیان کا ملخص یہ ہے: "میں کافی عبادت اور غور و خوض کے بعد اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ مجھے ۳ اگست ۱۹۳۳ء تک تحریک سول نافرمانی میں حصہ لے کر قید کی خواہش نہ کرنی چاہیے۔ میرے اس فیصلہ کا اس مشورہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا جو میں نے پونہ کانفرنس کے بعد ایک بیان میں اہل ملک کو دیا تھا۔ ... اگر حکومت نے مجھے اب گرفتار کر لیا اور ہریجنوں کی خدمت سے روک دیا تو میں اپنا خاتمہ کر دینے والا برت رکھوں گا، خواہ مجھے رہا ہی کیوں نہ کر دیا جائے۔"

پونہ ۱۳ ستمبر۔ گاندھی جی نے آج صبح حسب ذیل بیان پریس کو اشاعت کے لئے ارسال کیا ہے: ...

"میرا یہ معمول رہا ہے کہ پبلک کی خدمات سرانجام دیتے ہوئے میں ہمیشہ اپنے ہر آئندہ لائحہ عمل سے بخوبی واقف رہا ہوں۔ لیکن جب سے میں ۲۳ اگست کو اچانک رہا کر دیا گیا میں اپنے آپ کو کچھ عجیب تاریکی میں پاتا ہوں۔ ..."

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

گاندھی جی کی قیادت کیوں تسلیم کی گئی

پونہ ۱۳ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ذیل کا بیان پریس کو اشاعت کے لئے ارسال کیا ہے۔ ...

دار المبلغین لکھنؤ کیلئے مخلص علماء کی ضرورت

اس دور فتن میں جب کہ دین مقدس پر ہر چہار طرف سے باطل کی یورش ہے، طاغوتی طاقتیں اس کو مٹانے کی فکر میں ہیں، ملت اسلامیہ کی اشاعت اور امانت الٰہیہ کی حفاظت کے لئے قابل اور مستند مبلغین کی جس قدر ضرورت ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ ...

... کے لئے ہوں سب کی حفاظت قانون میں شامل ہو۔
(۶) حفاظت اوقاف کے اخراجات حکومت کے ذمہ ہوں جس طرح ۱۹۱۰ء کے ریگولیشن بنگال کے ماتحت ۱۸۶۳ء تک حکومت کے ذمہ تھے۔

مسلمانان بنیا محلہ کالی باغ کا یہ جلسہ عام حکومت اور ممبران کونسل سے استدعا کرتا ہے کہ جب تک مولوی حسن جان صاحب کے مسودہ قانون اوقاف میں بارت شریعہ کی تجویز کے مطابق ترمیم نہ ہو جائے ہرگز اس کو تبدیل نہ کریں۔ (نامہ نگار)

اظہار تاسف

انجمن نوجوانان اسلام و انبالوی کے اراکین کا جلسہ روز دوشنبہ ۸ ماہ حال ... حضرت علامہ فاضل اجل مولانا مولوی الحاج محمد عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ صدر مدرس مدرسہ معدن العلوم ... کے انتقال پر ملال پر اظہار تاسف کے لئے ... منعقد ہوا۔ ...

جماعت المسلمین لاہور

"اظہار الحق" انگریزی ہفت

وقف بل ورگولہ بازی کے خلاف احتجاج

جبری تعلیم نسواں کے خطرناک نتائج

جمعیت الانصار صوبہ یوپی کا چھٹا سالانہ اجلاس

بنیا

مولانا عبدالرزاق صاحب کی صحت

مخفی وائرلیس اسٹیشن کا پتہ لگ گیا

برطانوی تجارت کا دوبارہ عروج

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اعلیٰ مجربات کا خزانہ دواخانہ حکیم جمیل خاں بلی ماران دہلی میں ہے جو زیر سرپرستی مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب خلف الصدق مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم خدمت خلق کر رہا ہے۔ ضرورت اور تکلیف مریض یاد رکھو۔ منیجر دواخانہ حکیم جمیل خاں دہلی

درد دل اور غیر جانبداری کا اظہار

قومی مجرموں کی پردہ داری کی ناکام سعی

(از نظام الدین احمد علیگ عظیم آبادی وکیل بنیا)

۱۸ اگست ۱۹۳۳ء کے اتحاد میں جو جناب مولوی محمد شفیع صاحب کا اخبار کہا جاتا ہے مولوی منظور حسن وکیل بیگو سرائے کے نام سے ایک مضمون ... سرخیوں سے اس پرچہ کے پورے دو کالم میں شائع ہوا ہے۔ معلوم نہیں کہ یہ مضمون خود ان کا لکھا ہوا ہے یا کسی اور صاحب نے ان کے نام سے لکھا ہے۔ ...

ایک پرانے قضیہ کا اعادہ

"کو جب تم نے گاندھی۔ مالوی ... سپرو۔ جیکر ایٹلے کو سے تقسیم ..."

راؤ دیگری صاحب کے زرین کارنامے

مسلم وقف بل

اس کے بعد محترم مولوی حسن جان صاحب کے وقف بل کا تذکرہ فرمایا ہے ...

اظہار حق کا فریضہ

تحریک کی تفسیر جدید

الحدیث کانفرنس کا سالانہ اجلاس

آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا سالانہ اجلاس چھپرہ صوبہ بہار میں بتاریخ ۱۹-۲۰-۲۱ شعبان ۱۳۵۲ھ مطابق ۸-۹-۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء کو ہونا قرار پایا ہے۔ اہل اسلام کہا جاتا ہے کہ وہ ضرور ایسے جلسوں میں شریک ہوں۔ (نائب سکرٹری عبداللہ)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

رسالہ نظام المشائخ جو چوبیس سال سے ملا واحدی صاحب کی ایڈیٹری میں ... منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

غریبوں کا خدا

... منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیئے
لیکن کدھر؟
ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے!

وہاں سے ایک کارڈ لے کر تحریر فرمایئے اور صحت و تندرستی کی گائیڈ ... مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔
وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش!

... دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یوپی)

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا
حکیم لچھمی پرشاد گوال کی گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ
بال جیون گھٹی
... المشتہر منیجر بال جیون کارخانہ سیہ علی گڑھ شہر (یوپی)

مفرح ...
مشک عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس کمپوزیشن
... خواہش کو تیز کر دیتی ہے۔ ... تازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے
کارخانہ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم
(مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری)
شائع ہو گئی
... منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید
... منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

یدُ اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۷ ۔ ۲۱ ۔ ۲۵ ۔ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ... صہ
نصف صفحہ (") ... ... صہ
ایک کالم (") ... ... عہ
½ کالم (") ... ... صہ
¼ کالم (") ... ... عہ

جلد ۱۸ | دہلی ۔ یوم یکشنبہ ۳ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

سیاسی جماعتوں کا کچا چٹھا (ہند جدید)

مسلم لیگ کی خرید و فروخت

پین اسلامزم

وقت کی پہلی ضرورت

مکانات کے کرایہ میں تخفیف

مسلمانوں کا سیاسی انتشار

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

بارگاہ کبریائی میں ایک معصومہ کی دعا

قرطبہ کی چار سہیلیاں علمی مجلس میں

چاروں سہیلیاں علمی مجلس میں

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبو دار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان ۔ یو پی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب ؒ
حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب ؒ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے یہ خطبہ صدارت مباحث ذیل پر مشتمل ہے:۔

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی
سے تقریباً تمام علمی طبقہ اچھی طرح واقف ہے یوں تو آپ کی ہر ایک تصنیف زبان و معلومات کا اعلیٰ معیار ہے مگر خصوصیت سے مولانا کا خطبہ صدارت جو آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ مارچ ۱۹۲۶ء کلکتہ میں پڑھا گیا قیمت صرف ۸

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری
کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۳، ۴، ۵ مئی ۱۹۲۸ء کو امروہہ میں پڑھا گیا قیمت ۸

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی
نائب امیر شریعت صوبہ بہار جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس خصوصی منعقدہ

تازہ مضامین مولانا ابو الکلام صاحب آزاد ۱۲، ۱۰
مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام
جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی
جو ۳۰ اگست ۱۹۳۲ء کو پاٹودی ہاؤس میں پڑھا گیا قیمت ۱

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہونچانے کی بدترین کوشش کی جا رہی ہے جس سے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح نا واقف مسلمان لا علمی کی وجہ سے ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں لہذا اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

دین حق اور کفر خالص
ختم نبوت فی القرآن
نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی
ختم نبوت فی الحدیث
البطال اعجاز مرزا
صحائف رحمانیہ
حقیقۃ المسیح
مسیح قادیان کی حالت کا بیان

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بہ اس کی تعریف فرمائی ہے۔ قیمت صرف ۱۲

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں ۔۔۔ اس کتاب کو پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند کے حالات زندگی کے علاوہ ۔۔۔ ملیگا۔

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کی ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے، سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ۱۴

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۲

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی ؒ کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ ۔۔۔ قیمت ہر دو پارہ دو روپیہ (عہ)

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر ملکی قابلیت اور نظم و نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۱۳

صراط مستقیم

یہ اہم باسمّی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف عہ

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں مؤلف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ و فرشتہ وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے شائقین علم خصوصاً طلباء کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ قیمت عہ

رد کفر

۔۔۔ آریوں کے اعتراضات کو نقل کرکے اس کے مفصل و دلائل تحقیقی جواب دیے ہیں ۔۔۔ اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے۔ قیمت ۲

سر توڑ

تردید مذہب آریہ سماج ۔۔۔ کی مشہور تصنیف ہے قیمت صرف ۲

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ، حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مقصد اسلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۳

ابدی نجات

۔۔۔ قیمت ۲

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ۔۔۔ قیمت ۸

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات ۔۔۔ تینوں حصوں کی قیمت ۳

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ۔۔۔ قیمت ۱۳

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۔ ہر مجلد ۳ عہ

اطلاع ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کے لئے اسکی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳ / جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ ہجری

پینتیس کروڑ باشندوں کا ملک
بدنصیب ہندوستان

۱۹۳۱ء میں ہندوستان کی جو مردم شماری ہوئی تھی اُس کی رپورٹ شائع کردی گئی ہے اور اس رپورٹ میں مردم شماری سے متعلق بہت سے اہم مسائل پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ یہ رپورٹ پانچ سو صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں متعدد نقشے بھی شامل ہیں جو مختلف حیثیتوں سے مفید معلومات بہم پہنچاتے ہیں

کہ بھی سامان خوراک بہم پہنچ سکے۔ اور اس کی زمین بندگان خدا پر تنگ نہ ہو۔ اب جو چیز سوال باقی رہتا ہے وہ یہاں کے مصنوعی حالات کا ہے جو انسانوں کے پیدا کئے ہوئے اور ان ہی کے قبضہ میں ہیں اور جنہوں نے بلاشبہ ہندوستان

دام تزویر

پٹنہ میں مسلمانوں کو گھسیٹنے کے لئے حسب عادت ان لوگوں نے بہت سے دام تزویر

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونے کے بعد
تمام الزامات کی تصدیق
ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

[گزشتہ دو اشاعتوں میں نامہ نگار الجمعیۃ کے خطوط میں شائع ہوئے ہیں ... کی عبارتوں سے اسلامی پریس کے شائع کردہ بیانات اور پارلیمنٹری کمیٹی کے خطوط ثابت کئے جا چکے ہیں: —

(۱) مظہر الدین نے لندن جانے کے لئے جو کوشش کی وہ علمائے کا نپور

کی نام نہاد مجلس عاملہ میں شہادت کا مسئلہ پیش ہوا ... معلوم نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ شہادت بمیدان کربلا میں حضرت امام حسین کی شہادت تھی جس کا مسئلہ پیش ہوا یا پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے علماء کے نمائندوں کی شہادت تھی۔ پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے شہادت دینے کی درخواست کرنے کے متعلق کوئی اطلاع یا کوئی اعلان ملزم نے اس سلسلہ مضامین میں ... شروع کیا ہے کسی اخبار میں شائع نہیں کرایا جس سے اس کی منافقانہ روش کا پتہ چلتا ہے۔

خفیہ ریشہ دوانیاں

اس کے ایڈیٹر نے یہ لکھا تھا کہ دہلی سے شملہ تک خفیہ ریشہ دوانیوں کے

سرحد پر قربانیاں

باسی کڑھی میں اُبال

"آپ کی جماعت مسلم کانفرنس نہیں بلکہ یوروپین کانفرنس ہے"
"جمعیۃ علمائے ہند آپ کی موجودہ پالیسی کے ساتھ اشتراک عمل نہیں کر سکتی"
مولانا شفیع داؤدی کے خط کے جواب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کے نام مولوی محمد شفیع داؤدی سکریٹری مسلم کانفرنس کا حسب ذیل خط موصول ہوا ہے:-

وڈزمیر
سمرہل، شملہ
۱۲ ستمبر ۱۹۳۳ء

مکرمی زاد اللہ الطافکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت ناظم الجمعیۃ کا مکتوب

پالیسی کا اختلاف

مطالبہ آزادی سے دستبرداری

عربی و انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

البانیا کے ایک محب وطن کا قتل
سلطان حسن بے دشمنوں کی سازش کا شکار ہوگئے
البانیا کو آزاد کرانے والا ہیرو

سلطان حسن بے جو کسی وقت البانیا کے وزیر اعظم تھے حال میں سلانیکا میں ایک البانی نوجوان کے ہاتھوں قتل کردئے گئے۔ حسن بے البانیا کے محبوب رہنما اور کنگ زوغو کے مشہور حریف تھے۔

... لیکن دسمبر ۱۹۲۴ء میں یوگوسلیویا کی امداد سے زوغو (حال شاہ زوغو) نمودار ہوا اور حسن بے کو مجبوراً بھاگنا پڑا ... بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ زوغو پر جو متعدد بار قاتلانہ حملے ہوئے وہ حسن بے کی سازش کا نتیجہ تھے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ حسن بے خود دشمنوں کی سازش کا شکار ہوگئے۔

... میں جب شاہ زوغو پر وائنا میں فائر کیا گیا تو حسن بے کو وائنا سے نکال دیا گیا۔ سال رواں میں جب حسن بے بلقان سے سلونیکا آرہے تھے کہ ایک البانی نوجوان نے ایک گولی مار کر ہلاک کردیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مجلس اقوام کا حکومت عراق پر مقدمہ
آشوری قبائل کی مفروضہ ہلاکت کا پروپیگنڈہ
عربی جرائد کی انگریزی اور فرانسیسی اخبارات سے شکایات

اخبارات نے مبالغہ، جھوٹ اور پروپیگنڈہ سے کام لیا ہے اور اس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ عراق کے اعتماد کو زائل کیا جائے اور اس کے استقلال کو خطرہ میں ڈال دیا جائے۔ شاہ غازی کو ان تمام پروپیگنڈہ کا علم ہے اور وہ خوب جانتے ہیں کہ آشوریوں کے پس پردہ کیا گل کھلنے والا ہے۔

معاہدہ وارسیلز میں ایک عجیب و غریب دفعہ
افریقہ کے ایک مسلم حکمران کے سر کی بے عزتی

وارسیلز کے معاہدہ میں ایک حیرت انگیز دفعہ موجود ہے جس میں جرمنی سے برطانیہ نے مطالبہ کیا ہے کہ وہ افریقہ کے ایک سلطان کی کھوپڑی برطانیہ کے حوالہ کردے۔ چونکہ اس دفعہ کی تکمیل جرمنی کی طرف سے نہیں کی گئی اس لئے حال ہی میں ... نے ناظم خارجہ سر جان سائمن سے دارالعوام میں سوال کیا کہ معاہدہ کی دفعہ ۲۴۶ میں جس کھوپڑی کی سپردگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ آیا اس کا ایفاء کیا گیا یا نہیں؟

جس کھوپڑی نے بین الاقوامی شہرت حاصل کرلی ہے وہ افریقہ کے ایک سلطان "مکاوا" کی تھی۔ یہ سلطان جنوبی افریقہ کے جرمنی حصہ کا سردار تھا۔ سات سال تک یہ سلطان اور اس کے پیرو کار جرمنی سے جنگ کرتے رہے۔ ۱۸۹۸ء میں سلطان نے خودکشی کرلی۔

ایک روایت یہ بھی ہے کہ اس کو قیصر کے ایک سپاہی نے قتل کردیا تھا۔ بہرحال واقعہ کچھ بھی ہو۔ سلطان کا سر کاٹ کر برلن کے عجائب گھر کے لئے روانہ کردیا گیا۔ سلطان مذکور کے وہابی پیروؤں نے اپنے سردار کے سر کی واپسی کا سوال برابر جاری رکھا اور جب جنوبی افریقہ برطانیہ کے ہاتھ آیا تو ان کا اصرار اور بھی بڑھ گیا۔ اس پر برطانیہ نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ جرمنی سے ان کے سردار کا سر واپس دلا دیگا۔ چنانچہ اسی وعدہ کے ایفاء کیلئے معاہدہ وارسیلز میں دفعہ ۲۴۶ رکھی گئی۔ جرمنی نے ابھی تک سلطان کے سر کو واپس نہیں کیا جس پر مجلس اقوام میں بھی سوال اٹھایا گیا تھا۔ دارالعوام میں مسٹر بالڈون نے سوال کے جواب میں کہا کہ جرمنی سے بار بار کے تقاضا کے باوجود سلطان کے سر کا کوئی سراغ نہیں ملا اور اس طرح ۱۵ سال کا مطالبہ ختم کردیا گیا۔

زندہ قوموں کے زندہ کارنامے
سکھوں کی انسائیکلوپیڈیا شائع ہوگئی

سکھوں نے سالہا سال کی کوششوں کے بعد سکھوں کی ادبیات اور مذہبی روایات پر ایک انسائیکلوپیڈیا مدون کی ہے جس کا نام انہوں نے "مہان کوش" رکھا ہے۔ سکھوں کی مقدس کتابوں میں جس قدر علمی الفاظ آئے ہیں۔ ان سب پر ادب اور لغت کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ اور ان کے عربی، فارسی اور سنسکرت ماخذ بتائے ہیں۔ علاوہ ازیں ان اشخاص کی سوانح حیات پوری بسط اور تفصیل سے درج کی ... جن کو مقدس مذہبی کتابوں سے ذرا سا بھی لگاؤ ہے۔ مقدس مقامات کے خوبصورت فوٹو بھی دئے گئے ہیں۔ "مہان کوش" چار جلدوں میں مکمل ... صفحات پر مشتمل ہے۔ الگ محنت اور علمی معلومات ... قیمت ایک سو روپے رکھی گئی ہے۔

امریکہ میں شراب کی بارش
چند دنوں میں ایک کروڑ گیلن شراب بہہ گئی

جاپان کے شہریوں کا ایک مفید دستور
گھر کے دروازہ پر گھر کے حالات معلوم کرلو

اگر تم جاپان کی سیاحت کرو اور جاپانیوں کے مکانات کی اندرونی حالت کا اندازہ لگانا چاہو تو بغیر کسی تفتیش کے صرف دروازوں سے بہت سی معلومات حاصل کرسکتے ہو۔ جاپان پولیس کے قانون کے مطابق ہر مکان پر لکڑی کا ایک تختہ لگایا جاتا ہے جس پر مکان کا نام اور نمبر لکھا جاتا ہے اسی کے ساتھ ایک اور تختہ آویزاں کیا جاتا ہے جس پر مکینوں کے نام اور مکینوں میں ذمہ دار شخص کے حالات لکھے ہوئے ہوتے ہیں اور دیکھنے والا فوراً معلوم کرلیتا ہے کہ اس مکان میں کتنے نفوس رہتے ہیں اور ان کی حیثیت کیا ہے۔

جاپانی شہروں میں یہ قاعدہ ہے کہ جو شخص اپنے مکان پر ٹیلیفون لگا لیتا ہے تو وہ فخر سے اس کا اظہار بھی کرتا ہے اور اس کے نمبر دروازہ پر لگا دیتا ہے۔ پھر جو شخص آگ کا بیمہ کرلیتا ہے تو اس مکان پر کمپنی کی طرف سے نشان لگا دیا جاتا ہے اور دیکھنے والا معلوم کرلیتا ہے کہ اس مکان کا بیمہ ہوچکا ہے۔

ان نشانات کے علاوہ پولیس کی طرف سے بھی ہر مکان پر دو تین قسم کی علامت لگائی جاتی ہے۔ ایک نشان اس بات کا سارٹیفکیٹ ہوتا ہے کہ گھر والوں نے سالانہ صفائی کو پورے طریقہ سے انجام دے لیا ہے۔ دوسرا نشان اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ گھر والوں کی صحت اچھی ہے اور ان میں کوئی بیمار نہیں ہے۔ پہلے یہ قاعدہ تھا کہ شہر کے ہر اس مکان پر ایک بورڈ لگا دیا جاتا تھا جس میں کنواں ہوتا تھا اور اس پر لفظ "ایڈو" لکھ دیا جاتا تھا جس کے معنے ہیں "کنواں" تاکہ آتشزدگی کے موقعہ پر پانی مہیا کرنے میں آسانی ہو لیکن اب شہروں میں آتشزدگی کیلئے مستقل انتظام ہوگیا ہے۔ اسلئے ایسے مکانوں سے بورڈ ہٹا لئے گئے ہیں۔ البتہ شہروں سے باہر کی آبادیوں میں اب تک یہی انتظام ہے۔

ترکی میں ملکی صنعت و حرفت کی حفاظت
غیر ملکی مال کی درآمد پر مزید محصول کا اضافہ

آج کل ترکی میں اقتصادی پروگرام کو بہت زیادہ اہمیت دی جارہی ہے۔ نیشنل اسمبلی کے سامنے دیگر ضروری امور کے علاوہ خارجی تجارت، داخلی بنک، سود اور سکہ سازی کے معاملات درپیش ہیں۔ ترکی حکومت ۱۲۰۰۰۰ چاندی کے سکے جاری کرنے والی ہے جس پر ترکی کی انقلابیات کا ۱۵ روز ہے۔ ترکی گورنمنٹ نے تجارتی حکومتوں سے گفت و شنید کے بجائے درآمدی مال پر محصول کا اضافہ کردیا ہے۔ ۱۹۲۹ء سے ترکی حکومت کا یہ دوسرا قدم ہے کہ اس نے غیر ملکی مال کی درآمد پر مزید محصول عائد کردیا ہے تاکہ مالی استحکام کے ساتھ ساتھ ملکی صنعت و حرفت کو فروغ حاصل ہو اور ترکی غیر ملکی مال کی محتاج نہ رہے۔

خوشدو الحکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

دہلی کے قرب وجوار میں سینکڑوں گاؤں تباہ ہوگئے

شاہدرہ اور غازی آباد کی سڑک پر کئی فٹ پانی

فصلوں کی تباہی ۔ دیہاتیوں کی پریشانی اور سیلاب کا دردناک منظر

دہلی ۲۰ ستمبر ۔ آج جمنا کے پل کے نیچے ۲۴ فٹ سے زیادہ پانی ہے صورت حال تشویشناک ہے ۔ شاہدرہ کے پاس گونڈہ لگھڑولی اور علی پور وغیرہ نصف درجن گاؤں زیر آب ہیں ...

رہتک اور شاملی زیر آب ہوگئے

ہزاروں مکانات منہدم ۔ لاکھوں روپئے کا نقصان

بارش سے سیلاب عظیم

رہتک ۱۹ ستمبر ۔ رہتک میں زبردست بارش ہوئی جس کا اندازہ بیس انچ کے قریب کیا جاتا ہے ۔ بارش کی زیادتی سے صاحبی ندی میں زبردست سیلاب آگیا ...

دارالحکومت

اناج منڈی میں بے گناہ مسلمانوں پر ظلم

بعض ہندوؤں کا خطرناک پروپگنڈا

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی نے حسب ذیل قرارداد یں اپنے اجلاس منعقدہ ۲۰ ستمبر میں منظور کی ہیں:

چیف کمشنر کے نام تار

قرول باغ کے متعدد مکانات گر گئے

محکمہ نزول اور میونسپلٹی کی بے اعتنائی

ہندوستان میں کھدر کا عروج

ایک سال کے اعداد وشمار

آل انڈیا اسپنرز ایسوسی ایشن کے توسط سے گذشتہ گیارہ سال کے عرصہ میں جتنا کھدر تیار ہوا ہے اور جتنا فروخت ہوا اس کا اندازہ مندرجہ ذیل اعداد سے ہوگا۔

سنہ	تیار شدہ	فروخت شدہ
۱۹۲۰ء		
۱۹۲۲-۲۳ء	۲۲۰۶۳۰۰	۳۲۸۸۶۹۳
۱۹۲۳-۲۴ء	۲۲۱۶۳۸۲	۳۳۰۸۹۳۴
۱۹۲۸-۲۹ء	۳۱۵۵۴۸۴	۳۹۳۳۰۷۷
۱۹۲۹-۳۰ء	۵۴۹۱۶۱۰	۶۶۱۹۸۶۹
۱۹۳۰-۳۱ء	۶۲۱۵۵۰۲ (دس ماہ میں)	۹۰۹۱۹۳۴
[illegible]	۳۴۶۵۰۹۰	۵۰۸۳۳۲۵

دہلی میں ساڑھے تین سو مکانات کی تباہی

تازہ بارش کا ہولناک نتیجہ

دودھ میں پانی ملانے والوں کو سزا

ہندوستانی روئی کے مقاطعہ پر اظہار تاسف

جاپانی نمائندہ کا وعدہ

بمبئی میل کو تباہ کرنے کی کوشش

لائن پر لوہے کے ٹکڑے

کاشغر پر تنگانیوں کا دھاوا

دو سو ترکی اور کرغیز ہلاک

شاہ عراق کی منگنی

سیاسی اور اقتصادی راز

لکھنؤ میں لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کی مخالفت

وزیر اعظم مصر مستعفی ہوگئے

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ
مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

سرکاری فوج پر سرحدی قبائل کا حملہ

چار فوجی افسر ہلاک اور ایک زخمی ہوا

شملہ ۲۰ ستمبر ۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ پرسوں دو گھنٹہ تک گنداؤ کی سڑک، حملہ آوروں کی وجہ سے بند رہی ...

ہندوستان میں بم باری کا زور

جیل ۔ ڈاک خانہ اور تھانہ میں بم پھینکے گئے

لاہور ۲۰ ستمبر ۔ کل رات کو دس بجے اسٹیشنری کی ایک دکان میں جو انار کلی کے متصل گلی میں واقع ہے ایک طاقتور بم پھٹ گیا جس سے دکان کا ملازم شدید مجروح ہوا ...

پچاس اشخاص ہلاک

میکسیکو میں طوفان

سرحدی بم باری پر وائسرائے کی تقریر

مولانا قطب الدین عبد الوالی کا بیان

لکھنؤ میں بچوں کے اغوا کے واقعات

دو فقیروں کی گرفتاری پر پولیس سے تصادم

پان اسلامزم سر اقبال کی نظر میں

سر فضل حسین کی خام خیالی کی تائید

برطانیہ کی آمدنی میں اضافہ

لوکارنو کا معاہدہ ٹوکری میں

جرمنی پر معاہدہ کی خلاف ورزی کا الزام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مکتوب

(بسلسلہ صفحہ ۳)

یکم جنوری ۱۹۲۹ء کی قرارداد

دشمن کا خاندان جلا دیا

سرحدی پٹھانوں کا جوش انتقام

زر روبنک اور سیاسیات

سوباش بابو کی مراجعت ہند

پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کا ارادہ

فوج اور باغیوں میں جنگ

باغی فوجیں ہوانا روانہ ہوگئیں

وار دھا میں بارش کا قہر

۳۰ گھنٹہ میں ۲۶ انچ بارش

نوجوانوں کیلئے میدان چھوڑ دیا

ملکی فضا پر گاندھی جی کا بیان

فرضی جمعیۃ العلماء

پارلیمنٹ اپنے فیصلہ سے انحراف نہیں کرسکتی

لارڈ سالسبری کو جواب

ڈاکٹر اینی بیسنٹ چل بسیں

مدناپور کے مجسٹریٹ کو وسیع اختیارات

ایک رکن اسمبلی کی ناگہانی موت

مسٹر تصدق حسین کا انتقال

مجسٹریٹ کے قتل پر جواہر لال نہرو کا اظہار خیال

ہریجن اور مسلمان

آئندہ خطرات سے محفوظ رہنے کا ایک طریقہ

(از حضرت علامہ مولانا محمد میاں صاحب معلم جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد)

ہندوستان کی سیاسی ترقیات میں جو دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ اُن میں سے ایک شودر اقوام کی وہ پستی بھی ہے۔ جس نے چھوت چھات کے عقیدہ کے باعث ان کو جانوروں سے بھی سافل مرتبہ میں ڈال رکھا ہے اور جو آئینی حقوق، کونسل اور اسمبلی کے موجودہ پُر فریب جال کی موجودگی میں چھوت چھات کا ابلہانہ عقیدہ بلاشبہ برطانیہ جیسی شاطر حکومت کے لئے ۵ ۳ کروڑ محروم طبقہ کی غلامی کو مستحکم رکھنے میں مزید سہولتیں پیدا کر رہا ہے۔

واقعہ تو یہ ہے کہ شودر اقوام کی پستی کا کلنگ سب سے پہلے ہندو آریہ قوم کے ماتھے پر ہے۔ جس نے ہندوستان میں فاتحانہ داخلہ کے وقت مفتوح قبیلہ کے لئے غلامی کی یہ ذلیل ترین شکل تجویز کی تھی۔ یعنی مساوات تو در کنار مراعات بھی کسی قسم کی نہ ہو۔ البتہ ذلت ہر طرح کی۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ مسلمان فاتح جو مفتوح اقوام کے ساتھ مساوات کے عادی رہے ہیں جب ہندوستان میں داخل ہوئے تو انہوں نے ہندو اقوام کے ساتھ مساوات کا برتاؤ تو کیا مگر شودر اقوام کے ساتھ مساوات کے برتاؤ میں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ یہ تو ضرور ہوا کہ دل آزاری میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا۔ مثلاً ان کا نام وہ تجویز کیا جو بڑے سردار کے لئے بولنا چاہئے۔ یعنی مہتر۔ (بڑا سردار) ان کے کسب سے تنفر کو اٹھانے کے لئے لقب دیا گیا "حلال خور"

مگر افسوس نہ معلوم کن وجوہات کی بنا پر اسلام کے ان زرین اصول کی اشاعت شودر اقوام میں نہ ہو سکی جن کا حاصل یہ ہے۔

(۱) رنگ و نسل کی تفریق کے بدون تمام انسان ایک دوسرے کے برابر وہ سب ایک ذکر و مؤنث کی اولاد۔

(۲) بزرگی کا مدار خوف خدا پر ہے۔

(۳) اسلام نے انسان کے صرف دو ٹکڑے کئے۔ مسلمان اور کافر۔ ہر مسلمان سب بھائی بھائی۔ کافر سب برابر۔ برہمن ہو یا شودر۔ انگریز ہو یا کرشچین۔ یہودی ہو یا پارسی۔

(۴) انسان پاک۔ اس کا لعاب بھی پاک۔ بھنگی ہو یا چمار۔ برہمن ہو یا کھتری۔

(۵) کافر کی ناپاکی عقیدہ میں ہے کہ خدا کا انکار کرتا ہے۔ یا غیر خدا کو خدا ...

ایلسٹریٹڈ ویکلی کا ناپاک حملہ

مسلمانان ہند میں اضطراب

حکومت بمبئی فوری توجہ کرے

بہار میں جماعت اسلامیہ کے شاندار نتائج

فرانس کے وزیر خارجہ کی وفات

جمعیۃ طلباء مراد آباد کا جلسہ

جبریہ تعلیم نسواں کے نتائج

لاہور میں قوم مغل کا اجتماع

ترمیمی سلوک کا مطالبہ

معلومین دار الاصلاح

دار الاصلاح ممنون ہے حسب ذیل ہمدردوں کا جنہوں نے اس کی اپیل پر ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

دنیا بھر میں حیرت میں ڈالنے والی جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

"قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی اکسیری دوا"

اطلاع: پنجاب، یو۔ پی اور ممالک کی پبلک کے بے حد اصرار کرنے سے ہم نے اکسیر ہاؤس کا دفتر بٹیالہ سے لاہور میں منتقل کر دیا ہے اس لئے اب ہر قسم کی خط و کتابت اور جملہ فرمائشیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

اس موسم میں اُمرت دھارا ہی ٹانک ہے

اَجکل صحت اکثر گرتی ہے۔ تو اسمیں کی خرابی سے۔ بدہضمی۔ متلی۔ قے۔ دست۔ کھانسی۔ زکام۔ یا بخار تمام خرابیوں کی جڑ معدہ کی گڑبڑ ہے اسکی ٹھیک دیکھ بھال رکھی جائے۔ تو قدرت نے عجیب عجیب میوے اس موسم میں پیدا کئے ہیں۔ ان سے انسان کی صحت میں خوب ترقی ہونی چاہئے صحت میں ترقی ہو۔ اس لئے آجکل

اُمرت دھارا

کا استعمال اکثر جاری رکھنا چاہئے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جائے۔ اسی پر زور دینا چاہئے۔ ... اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوئنزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھے گا۔ ... ہاضمہ ٹھیک رہے گا۔ تو قدرت کی نعمتوں سے فائدہ ہی فائدہ اٹھائیں گے۔ اور آپ بھی صحت کی ترقی دیکھیں گے

گھر میں رکھئے۔ جیب میں رکھئے۔ بھولئے نہیں صحت روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی!

قیمت فی شیشی ... آنے ...

احتیاط۔ نقلوں سے بچو۔ کیونکہ سخت و برینہ امراض میں ... صحت کے معاملے میں بھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۔ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری ... پٹیالہ

شائع ہوگئی

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

دونوں مٹھی باندھ کر زور سے دوڑیے

لیکن کہاں؟

ڈاکخانہ کی طرف! کیوں کس لئے

... کی کتاب "کام شاستر" مفت طلب فرما کر ملاحظہ کریں۔

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا، کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت ہی سستا ...

	درجہ دوم	درجہ سوم
کاظمین سامرہ اور واپسی بصرہ	۴۲-۰-۰	۱۴-۰-۰
کاظمین اور واپسی بصرہ	۴۰-۰-۰	۱۲-۸-۰

... بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

... دمشق سے جدہ۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ ...

... ۱۹۰ روپیہ — درجہ سوم بلا خوراک ۹۵-۰-۰ روپیہ

... کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

... بصرہ کو سفر کرنیوالے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

تین پیسے میں ایک سوچوالیس ۱۴۴ صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... چھ چیلان دہلی

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا ... دیوبند یو۔ پی

REGISTERED

NAMAK JALINOOS

No. 424

نمک جالینوس

منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندوستان کے ہر یونانی دواخانہ سے زیادہ اصلی مجربات کا مخزن: دواخانہ حکیم اجمل خاں بلیماران دہلی ... مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب

ایم۔ اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور بازار ... کے عطریات خرید فرمائیے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

روزنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ۔۔۔ ششماہی ۔۔۔ سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ۔۔۔ ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳

۱۶ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول

بلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۸ ۔ دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۷ رجمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۳ء ۔ نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان بہار ہوشیار! (ہمدم جدید)

انگریزی حکومت اعلان کر چکی ہے کہ وہ مسلم کانفرنس ہی کو مسلمانوں کی ترجمان سمجھتی ہے ...

حکومت ہند اور جمعیۃ علمائے ہند کے قیدی (مدینہ)

جب سے جمعیۃ علمائے ہند نے سول نافرمانی کو واپس لے لیا ہے اس وقت سے ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

انسانی ڈھانچوں کے تہ خانہ میں ازبلا کی اسیری

اسلام سے برگشتہ کرنے کیلئے پادریوں کی آخری کوشش

قرطبہ کے راہب خانہ کا ایک منظر

راہب کا خطاب

جعلی خط

(باقی آئندہ)

ہندو خواتین اور ہند (ازاد)

سرحد پر واقعات کی رفتار

گاندھی جی کی حکومت سے صلح

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی دریدہ کوشش کی جا رہی ہے ... ان کتابوں کو پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

حقیقۃ المسیح

معیار صداقت

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

ہدیہ عثمانیہ

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی

دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث درج ہیں بہت سے بزرگ حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

علم الکلام

پاک زندگی

تفسیر مظہری

رد کفر

ابدی نجات

تحفۃ المحبین

سر نور

خاموش تبلیغ

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر!

اطلاع

ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتاب کیلئے اسکی قیمت کے ٹکٹ پیشگی آنے چاہئیں۔

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بہترین اور کم قیمت عطر یات و خوشبو دار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیکٹری سہسوان یو پی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

افغانستان کی افسوسناک خبر

ایسوسی ایٹڈ پریس نے سرحد کے ایک اخبار کے حوالہ سے یہ خبر شائع کی ہے کہ جنرل غلام نبی خاں مرحوم کے بھائی غلام جیلانی سابق سفیر ترکی، سردار ہدایت اللہ خاں سابق قونصل جنرل متعینہ ہندوستان اور متعدد دیگر سرداروں کو افغانستان میں پھانسی پر چڑھا دیا گیا ہے۔ ہم اس خبر پر بحالت موجودہ یقین کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہیں اور اس کی مزید تصدیق کے لئے افغانی قونصل خانہ کی اطلاع کے منتظر ہیں اگر خدانخواستہ یہ خبر صحیح ثابت ہوئی اور اس امر کی تصدیق ہوگئی کہ شاہ نادر خاں کی حکومت اس قسم کی خطرناک اور غلط پالیسی پر عمل کر رہی ہے اور اس نے افغانستان کے بہترین فرزندوں کو جنہوں نے شاہ امان اللہ خاں کے زمانہ میں ملک و ملت کی اعلیٰ خدمات انجام دی تھیں پھانسیوں پر لٹکا دیا ہے تو یہ [illegible] اور سخت انتہائی افسوس ہوگا۔ ضرورت اس [illegible]

مہمندوں سے جنگ ختم؟

خاص پشاور کی یہ خبر صحیح ہے کہ مہمندوں کے خلاف حکومت ہند کی جنگ ختم ہو گئی اور اب سرحد پر پوری طرح امن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہمندوں نے حکومت کی شرائط صلح کو تسلیم کر لیا ہے اور یہ وعدہ کر لیا ہے کہ آئندہ پرامن رہیں گے اس لئے سرحدی علاقہ سے فوجیں آہستہ آہستہ ہٹائی جا رہی ہیں لیکن ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ سڑک جس کی تعمیر کے لئے یہ سب کچھ کیا گیا تھا اب مکمل ہو چکی ہے۔ اور اس لئے فوجوں کی ضرورت باقی نہیں رہی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مہمندوں سے بھی اب صلح ہو گئی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ سارے کرشمے حکومت کی فارورڈ پالیسی کا نتیجہ ہیں اور اسی کے ماتحت ظاہر ہو رہے ہیں۔

پان اسلامزم اور سر فضل حسین

مدعی سست گواہ چست

[illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی کا خط شائع ہونے کے بعد

تمام الزامات کی مکمل تصدیق

ملزم کی بدحواسیاں

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

گزشتہ تین اشاعتوں میں نامہ نگار الجمعیۃ نے پارلیمنٹری کمیٹی کے خط [illegible] کے ذیل سے حسب ذیل امور ثابت کئے ہیں:۔

[illegible]

علم اور علماء کی توہین

[illegible]

پارلیمنٹری کمیٹی کا جواب

[illegible]

تلخیص شدہ الزامات

[illegible]

پٹنہ کے اجلاس کا حشر

[illegible]

مسلم کانفرنس والوں کا شعار کیا ہے؟

”صرف حکومت کے منشا کی تکمیل“

مولانا شوکت علی صاحب کا بیان

[illegible]

انگلستان میں مکتب عربی کے قیام کی تجویز

برطانوی آہن پوش جہازوں کے لئے حیفا میں بندرگاہ کی تعمیر

ترکوں نے فلسطین کو کہاں چھوڑا تھا اور برطانیہ نے کہاں پہونچا دیا

[illegible]

ایک زبردست سوال

[illegible]

لندن میں مکتب عربی کے قیام کی تجویز

[illegible]

برطانوی جہازوں کے لئے جنگی بندرگاہ

[illegible]

محاذ تبدیل کرنے کی ضرورت

[illegible]

برطانیہ کی چال

[illegible]

خواتین کا کالم

استفتاء

[illegible]

طرابلس الغرب کی حالت بدتر ہو رہی ہے

غریب عربوں کو ان کی زمین سے نکال دیا گیا

[illegible]

ہنگری میں مسلمانوں کا شاندار اجتماع

یورپ کے مسلمانوں میں نظم پیدا کرنے کا ارادہ

[illegible]

دہلی کے قریب ریلوے انجن پانی میں غرق ہوگیا

سیلاب زدہ علاقوں سے انسانوں اور مویشیوں کو نکالنے کی کوشش

نئی دہلی میں خوف وہراس سرکاری افسران کی تگ و دو

مسلم کانفرنس کے متعلق خفیہ معاہدے

مولانا شفیع داؤدی اور ڈاکٹر خان کا سمجھوتہ

دارالحکومت

جمنا میں طغیانی اور دیہات کی تباہی

عورتوں اور بچوں کا واویلا

دہلی میں پیدائش و اموات

مسلم کانفرنس کا اجلاس پٹنہ ملتوی کردیا گیا

مجلس علمی کے معزز ارکان کا ورود دہلی

ڈسٹرکٹ بورڈ کا انتخاب ملتوی کردیا گیا

ملیریا بخار کی دوا مفت

دہلی سے ایک قیمتی ماہوار علمی رسالہ کا اجراء

ایک کروڑ کا سونا باہر چلا گیا

طغیانی کی حالت

کانگریس کا مقصد ہندوستان کی مکمل آزادی ہے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنے کی خواہش

اقتصادی اور بنیادی تبدیلیوں پر پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

برطانیہ ہندوستان کی آزادی میں مخل نہ ہو

حکومت ہند کو افاغنہ اور عالم اسلامی کی مخالفت سے بچنا چاہئے

برطانیہ کے قونصل قاہرہ کو معاصر اصلاح کابل کا انتباہ

اسمبلی کی رکنیت میں توسیع کا امکان

مولانا شاہ مسعود احمد صاحب ممبر اسمبلی

ملک کو جدید پروگرام کی ضرورت ہے

دس سال میں ... کروڑ نفوس کا اضافہ

تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار

حکومت کے ناپاک اقدامات کی تاویل کرنے والا گروہ اور مسلمانوں کو متفقہ لائحہ عمل کی ضرورت

گذشتہ حالات اور اپنا فرض

مسلمان متفقہ لائحہ عمل تجویز کریں

دولت آصفیہ کی مالی حالت پر تبصرہ

سر اکبر حیدری کی تقریر

جامعہ قاسمیہ مراد آباد کے سالانہ جلسہ کی کامیابی

نصاب تعلیم

مسودہ معلمین حج اور جبریہ تعلیم کے خلاف جلسہ

مسلمانان چھپار ضلع بجنور کی تجاویز

مسلمانان کاندلہ کا جلسہ

معاملات عرب اور حج کمیٹی کی خفیہ رپورٹ پر تبصرہ

(نقیب المسلمین)

قصبہ سہنہ کی مسجد کو واگذاشت کرانے کی سعی

گورنر پنجاب کا معائنہ

ضلع میرٹھ میں ایک جدید مطب کا افتتاح

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے ... ایک اکسیر دوا

اطلاع

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ لاہور (پنجاب)

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

مادر وطن کا آغوش بحیات سے چرب ہے

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش

دفتر اشاعت القرآن ...

جامعہ عثمانیہ ... رسالہ

المعلم

منیجر رسالہ ...

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہو گئی

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

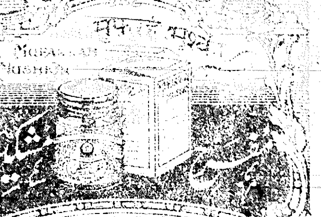

مشکین

مشک عنبر ... کا ایک نفیس مرکب

... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ستوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

... منیجر بال جیون کا ریاسیتی گڑھ شہر (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم ...

بد اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۸ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۳

معاصرین کے افکار و آراء

یورپ کا امن (زمیندار)

جرمنی کے نازیوں کا یہ مطالبہ کہ انہیں بھی اسلحہ کی فراہمی کے معاملہ میں وہی حقوق دیے جائیں جو یورپ کی دوسری سلطنتوں کو حاصل ہیں۔ ایک مدت سے یورپ کی بین الاقوامی سیاسیات میں خطرناک پیچیدگیاں پیدا کرنے کا موجب بن رہا ہے ...

مسلم کانفرنس (الہلال)

بدبختی خریدار

مسلمانوں کا اعتقاد

حکومت کی جانبداری

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

قرطبہ کی خانقاہ میں مقدسین کا اجتماع

باطل کے ہجوم میں زہلا کی دلیرانہ گفتگو

جمعیۃ علمائے ہند

استقامت فی الدین

بہترین اور کم قیمت عطریات یا خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان۔ یو۔ پی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری ...

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

حسین احمد صاحب مدنی

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

شہادت آسمانی

حیات حمیدیہ

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

حیات محمود شیخ الہند اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۰۰۰ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

علم الکلام

پاک زندگی

تفسیر مظہری

رد کفر

ابدی نجات

تحفۃ المجاہدین

سمر نور

خاموش مبلغ

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ پارہ بلیماران دہلی

شذرات

قابل رحم حالت

ہندوستان میں مزدوروں کی جو خراب حالت ہے اس کا اندازہ ... کمیشن کی رپورٹ سے لگایا جا سکتا ہے۔ ... مزدوروں کے متعلق تحقیق حالات کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا ... خوفناک صورت میں پیش کیا ہے کمیشن کا بیان ہے کہ جن علاقوں میں مزدور آباد ہیں ... ان کا نظارہ بدرجۂ غایت ہولناک ... تکلیف دہ ہے ... مکانات ہیں صرف ایک کمرہ رہنے کے لئے ہے ... مکانات بہت بری طرح بنائے گئے ہیں حفظان صحت کے اعتبار سے نہایت مضر ہیں ... روشنی کا راستہ ان میں بہت کم ہے ... پانی کا انتظام ناکافی ہے ...

[illegible]

ایک خطرناک غلطی

[illegible]

تنقیح اسلحہ اور برطانیہ

[illegible]

مذہب لامذہبیت

[illegible]

مسٹر پٹیل کی شدید علالت

[illegible]

نواب صاحب رامپور کی محترمہ بیگم

[illegible]

طوفان باد و باراں

طغیانیوں کی خبریں ... امریکہ کے دریاؤں کی حسب معمول تباہ کاریوں کے علاوہ ... نہایت تشویشناک اور اضطراب انگیز اطلاعات ... طوفان باد و باراں کی وجہ سے اتلاف جان و مال کا اندازہ ...

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۰ ر جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ ہجری

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلاء کلمۃ الحق

نام نہاد مسلم کانفرنس کے سکرٹری مولانا محمد شفیع داؤدی کے جواب میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند نے جو اہم مکتوب ارسال فرمایا ہے وہ گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں تمام و کمال درج کر چکے ہیں اور ملک کے دیگر اخبارات میں بھی یہ مکتوب شائع ہو چکا ہے اور اس پر تبصرے ہو رہے ہیں ...

جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند کی علیحدگی جس بنا پر ہے وہ کانفرنس کی ایک معین پالیسی ہے جسے جمعیۃ ملک و ملت کے لئے نہایت مضر اور خطرناک سمجھتی ہے۔ اگر کانفرنس اس پالیسی کو بدل دے تو جمعیۃ جہاں اس کے ساتھ اشتراک عمل پر غور کر سکتی ہے اور حتی المقدور اس کی معاونت کے لئے آمادہ ہو سکتی ہے۔

کانفرنس کی معین پالیسی

[illegible]

جمعیۃ کی علیحدگی کا سبب

[illegible]

... دیں کہ آپ کی جماعت نے اپنی پالیسی بدل دی ہے اور وہ مسلمانوں کی صحیح خدمت کیلئے آمادہ ہو گئی ہے تو جمعیۃ علمائے ہند سب سے پہلے آپ کے ساتھ اشتراک عمل کیلئے تیار ہو گی اور حتی المقدور آپ کی امداد و اعانت کرے گی۔"

ان الفاظ سے یہ حقیقت پوری طرح آشکارا ہو جاتی ہے کہ مسلم کانفرنس سے ...

ان کے جائز حقوق و مطالبات کی حمایت کے لئے ہر وقت آمادہ ہے لیکن وہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ گوارا نہیں کر سکتی کہ ان تحفظات کو آڑ بنا کر ہندوستان کی غلامی کو استوار کیا جائے اور پوری قوم کو انگریزوں کے ہاتھ فروخت کر دیا جائے۔

(باقی آئندہ)

افغانستان کی اندوہناک خبر

افغانستان کی جس اضطراب انگیز خبر کو تعین کرنے سے ہم نے گزشتہ اشاعت میں انکار کر دیا تھا اور جسے ہم دولت خداداد افغانستان کے لئے ایک نہایت تباہ کن خبر سمجھتے تھے اور جس کو سن کر ہمارے حزن و ملال کی کوئی انتہا نہ رہی تھی وہ بدقسمتی سے صحیح ثابت ہوئی اور اب اس امر کی تصدیق کر دی گئی کہ سردار غلام جیلانی خاں، سردار محمود کی خاں، سردار ہدایت اللہ خاں اور ان کے علاوہ افغانستان کے سات ہونہار ...

میں داخل ہونے کی اجازت نہ ہوئی جیسا کہ دوسرے اسلامی ممالک میں بھی کیا جا چکا ہے مگر ان بلند پایہ ہستیوں کو پھانسی پر لٹکا دینا تو کسی طرح بھی صحیح نہیں کہا جا سکتا۔

بے شک ہمارے لئے بھی یہ امر انتہائی تکلیف کا موجب ہے کہ بدنصیب افغانستان جیسے امن و امان کی سب سے زیادہ ضرورت ہے آج تک اس نعمت سے محروم ہے ...

[illegible]

شاہی مسجد چوک میں مسلمانان اُجین کا عظیم الشان جلسہ

سرکیوالاان کے خود ساختہ وفد پر عدم اعتماد کا اعلان

الجمعیۃ و مدینہ کی خدمات کا اعتراف اور حقیقی علماء و زعماء سے اپیل

آج بروز شنبہ ... بصدارت عالی جناب حکیم مولانا ابرار الحق صاحب مسلمانان اُجین کا عظیم الشان جلسہ شاہی مسجد ... میں منعقد ہوا ...

حکومت گوالیار سے مطالبہ

[illegible]

اسلامی صحائف کا شکریہ

[illegible]

فرضی وفد ناقابل اعتماد ہے

[illegible]

الاتحاد وحدت کی مذمت

[illegible]

اخبار الانجمن کی مخالفت

[illegible]

افترا پردازیوں سے اظہار برأت

[illegible]

اُجین کے کام کو اتحاد

[illegible]

علماء و زعماء کو دعوت

[illegible]

(اعلان کیا گیا کہ ملک کے مقتدر اور انصاف پسند علماء و زعماء مثلاً بدر الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، رئیس الملت حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب مدیر زمیندار، حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری، سیف الاسلام جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم مرکزی جمعیۃ العلمائے ہند (قدیم) صاحب ملک و مذہب محترم مدیر مدینہ اور دیگر رہنماؤں کو بصد التجا اُجین قدم رنجہ فرمانے کی دعوت دیتے ہیں اور ملتجی ہیں کہ وہ ضرور ہماری حالت زار کو ملاحظہ فرما کر ہمارے مصائب کا ...

... کی ذریعت مطلق العنانی اب رعایا کے لئے ناقابل برداشت اور ناقابل توجیہ حکومت گوالیار ہے۔ بالاتفاق آراء منظور ہوئی۔

محرک: بہادر خاں صاحب (میو) مؤید: سید مصر علی

۹۔ جلسہ کی تمام کارروائی اور پاس شدہ تجاویز اسلامی صحائف اور حکومت میں بھیجی جائیں۔ بالاتفاق آراء منظور ہوئی۔

محرک: حاجی بنیاد علی صاحب مؤید: حافظ محمد ابراہیم صاحب

دستخط (صدر جلسہ) حکیم محمد ابرار الحق (صاحب) ـ سکرٹری جلسہ سید مصر علی (صاحب)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کسی کی شادی نابالغ کی حالت میں ہوئی اور بالغ ہونے پر شادی کا کچھ خیال نہیں اور بیوی سے رغبت نہیں کرتا ہے ...

[illegible]

الجواب

جب مرد شوہر کی طبیعت اپنی زوجہ کی طرف راغب اصلا نہیں ہے یہاں تک کہ ... تین مرتبہ طلاق زبان سے دیدی ہیں اور کاغذ پر بھی لکھ دی ہے ...

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ میں ہندی اور بہائیت کی مسلم خاتون

[illegible]

زنجبار میں اسلامی تمدن کے درخشاں آثار

عبدالملک بن مروان کے عہد خلافت کے سکے

[illegible]

... اسلامی امور و قرآن اول ہی میں سلیمان اور سعید نے حجاج ابن یوسف کے مظالم سے تنگ آ کر افریقہ کا رخ کیا تھا۔

آفتابی غسل کے بعد خالص دودھ کا غسل

مغربی عیاشیوں میں "قابلقدر" اضافہ

یورپ میں عیاشیوں کی حد ہو گئی ہے ... ہر چیز میں جدت، ہر بات میں ندرت ... یورپ میں آفتابی غسل کرنے کے سینکڑوں طریقے رائج ہو چکے ہیں ...

[illegible]

آتش فشاں پہاڑوں کی پرستش

دو لڑکیوں نے اپنی جانیں پہاڑوں کی نذر کر دیں

کسی زمانہ میں آتش فشاں پہاڑوں کی بڑے شد و مد سے پوجا کی جاتی تھی ... اب معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے ایک مقام میں یہ رسم اب تک جاری ہے ...

[illegible]

حجاز میں شرعی احکام کی نگرانی کا انتظام

احکام دین کے اجراء کیلئے مجلس تنفیذیہ

[illegible]

روس اور جاپان میں جنگ کی زبردست تیاریاں

مشرق بعید میں روس کی جارحانہ فوجی سرگرمیاں

جاپان کے محکمہ جنگ نے افواج کو تیار رہنے کا حکم دیدیا

ٹوکیو ۲۹ ستمبر۔ جاپان کے جنگی دفتر نے جاپان اور منچوکو کے خلاف سویٹ روس کے اقدامات کو روکنے کے لئے نقل و حرکت شروع کردی ہے۔ جاپانی محکمہ جنگ کا بیان ہے کہ مشرق بعید میں روس کی جارحانہ فوجی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں جن سے جنگ اور تصادم کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ سویٹ روس کے حملہ سے بچنے کے لئے جاپانی محکمہ جنگ نے فوج اور توپ خانہ کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر روس اور جاپان کی یہ غیر متوقع جنگ چھڑ گئی تو اس کا اثر ان ہی دو حکومتوں تک محدود نہ رہیگا بلکہ اس کے شرارے یورپ کی سرحدوں تک پہونچیں گے۔ اور جنگ کی آگ کو مشتعل کرینگے۔

جاپان کو روس کے خلاف مدت سے شکایت ہے کہ وہ مشرق بعید میں جارحانہ اقدام کر رہا ہے جس کو روکنے کے لئے جاپان بھی اپنے کھیل کانٹے سے لیس ہو گیا ہے۔

اسلام کی عالمگیر سلطنت ایشیائی اتحاد سے بالاتر ہوگی

پان اسلامزم کے مخترع فرانسیسی صحیفہ نگار ہیں

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا دوسرا بیان

لاہور ۲۶ ستمبر۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے:۔ "میں سمجھتا ہوں کہ پین اسلامزم کے متعلق میرے لئے ایک اور بیان دینا ضروری ہے کیونکہ بعض اشخاص کے دلوں میں ابھی تک غلط فہمیاں موجود ہیں۔ پین اسلامزم کا لفظ فرانسیسی صحافت کی ایجاد ہے۔ اور یہ لفظ ایک ایسی مفروضہ سازش کے لئے استعمال کیا گیا تھا جو اس کے اختراع کرنے والوں کے خیال کے مطابق اسلامی ممالک غیر اسلامی اقوام خاص کر یورپ کے خلاف کر رہے تھے۔ بعد میں مرحوم پروفیسر براؤن اور دیگر اشخاص نے پوری تحقیقات کے بعد یہ ثابت کر دیا کہ یہ کہانی بالکل غلط تھی۔ پین اسلامزم کا ہوا پیدا کرنے والوں کا منشا صرف یہ تھا کہ اس کی آڑ میں یورپ کی چیرہ دستیاں جو اسلامی ممالک میں جاری تھیں، جائز قرار دی جائیں۔"

سر فضل حسین نے جب یہ کہا کہ پان اسلامزم اگر کبھی موجود بھی تھا تو اب اس کی راکھ بھی اڑ چکی ہے تو وہ اس لفظ کو مندرجہ بالا معنوں میں استعمال کر رہے تھے۔ لیکن گذشتہ دو ہفتوں میں ہندوستانی اخبارات میں اس لفظ کو کئی معنی پہنائے گئے ہیں ... اسلام کی عالمگیر سلطنت کی تعلیم بالکل مختلف ہے۔ اسلام ایک عالمگیر سلطنت کا یقیناً منتظر ہے۔ جو نسلی امتیازات سے بالاتر ہوگی ...

مرکزی جمعیۃ علماء ہند پر اظہار اعتماد

خود ساختہ کانپوری جمعیت سے اظہار بیزاری

مسلمانان بلند شہر کی چند تجاویز

کابل میں پھر دار و رسن کا سلسلہ

متعدد سربرآوردہ اشخاص توپ دم کر دیئے گئے

واللہ اعلم و انتم لا تعلمون!

پشاور ۲۵ ستمبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انقلابی سازش کے سلسلہ میں حکومت افغانستان نے سردار غلام جیلانی کو (جو مرحوم غلام نبی خان کے چھوٹے بھائی تھے) توپ سے دم کرا دیا ...

دارالحکومت

جمنا میں سیلاب کا خطرہ جاتا رہا

سیلاب زدوں کیلئے دہلی میونسپلٹی کی امداد

گندا و سے سرکاری افواج کی واپسی

قندھاری اور صوبائی لشکر منتشر ہو گئے

برطانیہ کو تاوان تسلیم کر لیا گیا!

غیر ملکیوں کو ملازمت نہ دیجائے

اعلیحضرت خسرو دکن کا فرمان

"کتے، بلی اور گدھے"

بمبئی کارپوریشن کے ارکان کا ایک دوسرے کو خطاب

انگریزی میں بڑی بڑی گم تہذیب نہ آئی

دہلی میں سانپوں کی نمائش

ایک شخص کی ہلاکت

چکوال میں ایک مکان پر فوج کا پہرہ

ایک مفرور گرفتار کئی اشخاص فرار

ختن کی افواج نے یارقند پر قبضہ کر لیا

سینکڑوں افراد کا قتل

شاہی اسیر مسٹر عزیز ہندی کی رہائی

رہائی کے بعد نظربندی

مکان میں نقب لگا کر چور گھس گئے

مشاعرہ

ملک حجاز کا پاپیادہ سفر

متعدد کتابوں کی ضبطی

گورنر سیلون کا انتقال

سابق صدر اسمبلی کی علالت

ڈاکٹروں کی شدید تشویش

"مدناپور میں تشدد پسندوں کی دوسری فتح"

حکومت ہند پر تشدد پسندی کی حوصلہ افزائی کا الزام

یورپین گروپ کا مکتوب مفتوح حکومت ہند کے نام

لندن ۲۹ ستمبر۔ اخبار مورننگ پوسٹ نے مدناپور (بنگال) کے یورپین گروپ کے مکتوب مفتوح کو شائع کیا ہے جس میں یورپین گروپ نے بیان کیا ہے کہ مسٹر برج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے قتل کے بعد مقامی افسران کے ہاتھ اسقدر سختی سے باندھ دیئے گئے ہیں کہ جس سے مسٹر برج کے قتل کو تشدد پسند عناصر کی دوسری فتح سے تعبیر کیا جا رہا ہے ... مورننگ پوسٹ اپنے مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے ...

کانفرنس تخفیف اسلحہ میں سر جان سائمن کی تقریر

مسودہ میں چند تبدیلیوں کے بعد معاہدہ ہو سکتا ہے

ہندوستان تمام دنیا میں امن و سلامتی کا خواہشمند ہے

جنیوا ۲۹ ستمبر۔ سر جان سائمن نے مجلس اقوام کے اجلاس میں جو تقریر کی ہے اس میں آپ نے ان نامناسب نکتہ چینیوں کا جواب دیا جو مجلس اقوام اور تخفیف اسلحہ کانفرنس پر کی گئی ہیں۔ آپ نے تخفیف اسلحہ کانفرنس کے مزید التواء کی مخالفت کی اور مسودہ میں چند تبدیلیاں کردی جائیں تو اس پر معاہدہ ہو سکتا ہے ...

ایک سرخپوش پیغام رساں کی سزایابی

کانگریسیوں کے نام خطوط کی برآمد

پشاور ۲۵ ستمبر۔ عبدالمالک سرخپوش کی جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ سرخپوشوں کے خطوط پہنچایا کرتا تھا ...

پانچ ہزار افراد ہلاک، شہر برباد

مال اور مسافر گاڑیاں غبار کی طرح اڑ گئیں

میکسیکو میں آندھی کی تباہ کاریاں

امریکہ میں آئندہ جنگ کے لئے زبردست تیاریاں

ساری قوم فوج میں تبدیل ہو جائے گی

لنکا شائر میں ہندوستانی روئی استعمال کی جائے

شملہ میں صنعت پارچہ بافی کی کانفرنس

جاپانی نمائندوں کو ٹوکیو سے ہدایات

آئرلینڈ کی مشکلات میں اضافہ

ڈی ویلرا پر دو طرف سے حملے

سی پی کونسل میں بوڑھوں کے خلاف جہاد

کنواری لڑکیوں سے شادی کرنے کی ممانعت

پچاس ہزار اشخاص غرق ہو گئے

بیس لاکھ اشخاص پر تباہی

چین میں قیامت خیز سیلاب

امریکہ میں پھر شراب کی نہریں جاری ہونگی

۲۰۰ لاکھ پونڈ شراب خریدنے کا آرڈر

مسافر لاری پر بندوقوں کے فائر

پانچ مسلح ڈاکوؤں کی گرفتاری

جرمنی صلح و سلامتی کا علمبردار ہے

وزیر پروپیگنڈا کا اعلان

مصر کے نئے وزیر اعظم کا تقرر

ہوا باز پر حملہ کرنے کے سلسلہ میں ایک شخص کی گرفتاری

سفید کاغذ میں ترمیمات کا امکان

ڈیلی میل اور رائٹر کی قیاس آرائیاں

جدید مصری کابینہ کے ارکان

افغانستان اور برطانیہ میں تجارتی معاہدہ

محصول کی شرح میں رعایت

مانچسٹر اور جاپان کا مقابلہ

ارزاں کپڑا تیار کرنے کی تدبیر

تخفیف اسلحہ کانفرنس پھر شروع ہوگی

جرمنی مال کے بائیکاٹ کا اعلان

آزاد قبائل کا ناٹک اور پیچیدہ مسئلہ

حکومت ہند کو ضروری انتباہ

یہ ایک اخلاقی جرم ہوگا اگر میں یہ نہ بتادوں کہ قبائل سرحد آزاد کے فتنہ... حکومت ہند کی موجودہ حکمت عملی... قانون تحفظ امن عامہ کے عین مطابق ہے۔

اخبار وحدت کی شرمناک جسارت

سید حسین صاحب کی طرف سے تردید

مجھے میرے احباب نے ۵ ستمبر کا وحدت دکھایا جس میں میرے نام سے ایک تار شائع کیا گیا ہے... تردید کرتا ہوں کہ میرا مقامی معاملات سے کوئی تعلق نہیں۔

سید حسین رضوی، مجلس زراعت اجمین

اطراف ضلع میرٹھ میں تبلیغی سرگرمیاں

مولانا شوکت علی صاحب لکھنؤ میں

لکھنؤ ۹ ستمبر مولانا شوکت علی آج یہاں پہنچ گئے آپ کا قیام سلیم پور ہاؤس میں ہے۔ آج آپ نے ہندو مسلمان لیڈروں سے بشمول راجہ صاحب سلیم پور ایک بے ضابطہ گفتگو کی۔ مولانا موصوف ہندو مسلمانوں میں اتحاد کی کوشش کر رہے ہیں۔ کل صبح مولانا بمبئی روانہ ہو جائیں گے۔

(نامہ نگار)

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

بہ حیرت میں ڈالنے والی جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنیوالی ایک اکسیری دوا

... اکسیر بال سیاہ ...

اطلاع

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

نقلی دوائی خریدنے میں

صحت و دولت دونو خطرہ میں ہیں!

نقلی دوائیں خرید کر دولت تو ضائع ہوتی ہی ہے کیونکہ فائدہ نہ ہونے پر بار بار خریدیں گے... اصلی چیز کے سامنے نقلی چارگنا بھی اتنا کام نہ دے گی۔

امرت دھارا (رجسٹرڈ)

... قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنہ۔ نمونہ صرف آٹھ آنے۔

ترکیب استعمال کی کتاب شیشی کے ساتھ ہوتی ہے... مفت بھیجے جاتے ہیں!

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا لاہور

المشتھر

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بلڈنگس۔ امرت دھارا اسٹرک۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

بچوں کی ہر بیماری کی شرطیہ دوا!

گورنمنٹ ہند سے رجسٹرڈ

بال جیون گھٹی (رجسٹرڈ)

بچوں کی بخار، کھانسی، مسوڑی، بادی، دودھ ڈالنا، پیٹ پھولنا، دست ہونا...

نئے سوداگر و ایجنٹ نمونہ مفت طلب کریں

المشتھر منیجر بال جیون کاریا سید علی گڑھ شہر (یو۔ پی)

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دماغی کام کرنیوالوں کیلئے عجیب چیز ہے معدہ میں پہنچتے ہی دماغ اور تمام اعصاب پر اثر کرنے لگتی ہے۔ دوران خون کو درست اور غذا کی خواہش کو تیز کرتی ہے۔ تمام دن کا تھکا ہوا دماغ اس کے اثر سے از سر نو تازہ و توانا ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

غریبوں کا خدا

... قرآن مجید ... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہو گئی

... قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں!!

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

انگلیاے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بیلا، موتیا، گلاب... تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں

قوم کی اہم ضرورت

سائیکل پر دور دراز کا سفر

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بابا اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

پٹ بہرا پن

چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دیتی ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ

کان کی دوا بابا اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

مادر وطن کا آغوش حیات سے پُر ہے

آتشک نگرہ گوبند جی کا طبابت دار

فلسفۂ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

... نظام الدین اولیاء دہلی

صرف چھ پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

منیجر رسالہ النظام

عیسائی مشن بائبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو۔ پی)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا میں کر سکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے اور بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۲۰ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصول ڈاک

ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر ... استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی سے طلب کیجئے

عراق ریلوے

نجف۔ کربلا معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ تیز رفتاری اور بہت ہی سستا کرایہ سے سفر کریں

مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہونگے نیچے درج ہیں اور ۵ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین، سامرہ اور واپسی بصرہ	۴۲-۰-۰	۱۴-۰-۰
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلا کاظمین اور واپسی بصرہ	۴۰-۰-۰	۱۲-۸-۰

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے

بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہازات بصرہ کے بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت کا مواد کو جانیوالی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں

زائرین مکہ معظمہ کی زیارت کو جانے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی بھی زیارت کے مواقع کو بھی مل جائیں

بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹے میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم ۹۵ روپیہ — درجہ سوئم ... ۹ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۸ — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء — نمبر ۴۴

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

اسلام کی مخلص لونڈیاں قرطبہ کی خانقاہیں

مریم عذرا کے بت کے سامنے بت شکنوں کی گفتگو

راہب اور میرا لوکی گفتگو

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت اور ممتحنہ

روس کی اہمیت

کانفرنس کا التواء

ہندوستان کا تباہ حال مزدور

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

فتنۂ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

معیار صداقت

دوسری شہادت آسمانی

حقیقۃ المسیح

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

صحائف ربانیہ

اطلاع حقانی

ہدیہ عثمانیہ میں مصحف اور اس کے مصنف کی حالت کیا خواب کی طرح روشن کر کے دکھایا ہے۔ قیمت صرف ۴ر

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب آلہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر کن کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۲۱۰ احادیث درج ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

رد کفر

خاموش مبلغ

اطلاع

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

... کم قیمت عطریات و تیل ... کیلئے مشکبار فیکٹری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

شذرات

مسلمان اور سودیشی

گاندھی جی کے یوم پیدائش کے سلسلہ میں قومی کارکنوں کی طرف

ملک کے گوشے گوشے میں سودیشی کی تبلیغ کی جا رہی ہے اور باشندگان ملک کو اس طرف توجہ دلائی جا رہی ہے کہ وہ سوائے اپنے ملک کے بنے ہوئے کپڑے کے اور کوئی بدیشی کپڑا استعمال نہ کریں۔ ہندو مسلم زعماء کی طرف سے اس مقصد کے لئے اپیلیں بھی شائع کی گئی ہیں

جو اس اجلاس کی دم چھلا تقریبیں ختم ہوگئیں جو ادروہ کانفرنس جسے قضاء کانفرنس کے نام سے موسوم کیا جا رہا تھا اور جس کا مقصد صرف یہ تھا کہ ایڈیٹر الامان کو پارلیمنٹری کمیٹی میں ... ہو گئی۔ اب اس خاتمے کے بعد سنا جا رہا ہے کہ مردہ میں پھر جان ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے

ایک ضروری سوال

مردہ میں جان

پٹنہ میں "مسلم کانفرنس" کا اجلاس کیا ملتوی ہوا کہ تمام چھوٹی بڑی کانفرنس ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم پنجشنبہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلاء کلمۃ الحق

(۲)

سکرٹری مسلم کانفرنس نے اپنے خط میں ۱۹۲۹ء والی قرارداد کا بھی حوالہ دیا تھا اور یہ لکھا تھا کہ اس قرارداد سے تو آپ بھی متفق تھے اور جب ہمارا مسلک بھی اسی قرارداد کے مطابق ہے تو آپ ہم سے اشتراک عمل کیوں نہیں کر لیتے اس کا جواب دیتے ہوئے حضرت ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے جو کچھ فرمایا

اپنے آپ کو وابستہ کر لیتی اور اس پر قائم رہتی تو جمعیۃ کے لئے کچھ زیادہ وجہ اختلاف نہ تھی مسلم کانفرنس پر صرف یہی اعتراض رہتا کہ جب وہ ایک بالکل نئی جماعت ہے اور اسے چند اشخاص نے بعد میں مسلط کیا ہے تو اسے اپنے آپ کو آل مسلم پارٹیز کانفرنس ظاہر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

آل مسلم پارٹیز کانفرنس کے بعد

ایک خالص مذہبی اور اسلامی تحریک کی ہفت سالہ تاریخ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

یہ پہلی مثال تھی کہ ان مطالبات کو دوسری ملتوں نے بھی اصولی حیثیت سے تسلیم کیا اور وہ تمام شکوک و شبہات جو اس ضمن میں پیدا ہوتے تھے انہیں جمعیۃ علمائے ہند کے اراکین نے اپنی پر زور تقریروں اور معقول دلائل سے ... کر دیا۔

گول میز کانفرنس میں

صرف یہی نہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کے مخلص اراکین نے مسلمانوں کے مذہبی تحفظات کے سلسلے میں اپنی جدوجہد کو ہندوستان ہی تک محدود رکھا بلکہ انہوں نے ان مسلم اراکین کو جو تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی غرض سے ...

جمیلہ کا تبصرہ ہے:

آغاخاں کا تار

جب یہ سب کچھ ہو چکا اور جمعیۃ علمائے ہند کے مطالبات ملک کے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک گونجنے لگے اور ان کی صدائے بازگشت ایک طرف لاہور کے آل پارٹیز کنونشن میں اور دوسری طرف لندن کی گول میز کانفرنس میں پہنچ گئی اور دستور اساسی کی ترتیب و تدوین کا آخری مرحلہ یعنی پارلیمنٹری کمیٹی کی رپورٹ کا وقت آن پہنچا تو دیکھا جا رہا ہے کہ بعض ایسے لوگ جو اب تک ساکت و صامت بیٹھے ہوئے تھے اور جنہیں جداگانہ انتخاب اور سیٹوں کی تعیین کے خیال میں بے چارہ مذہب کی کوئی پروا ہی نہ تھی جلے پاؤں کی بلی کی طرح ادھر سے ادھر پھر رہے ہیں اور قضاء کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے۔ آخر یہ کیا ماجرا ہے؟ جو اخبار بین حضرات صرف اخبارات کے ظاہری مضامین پڑھتے ہیں اور انہیں اندرونی سیاسیات کا پتہ نہیں ہوتا وہ ضرور ...

قیام محکمہ قضاء کا مطالبہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے

جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند اس مطالبہ کے لئے سات سال سے جدوجہد کر رہی ہے

ایک خالص مذہبی و اسلامی تحریک کی ہفت سالہ تاریخ

(ایک محترم رکن جمعیۃ علمائے ہند کے قلم سے)

"مسلمانان ہند کی طرف سے محاکم قضاء کے قیام کا باضابطہ مطالبہ پیش ہوئے سات سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند نے سب سے پہلے اپنے اجلاس کلکتہ منعقدہ ۱۹۲۶ء میں حضرت مولانا سید سلیمان ندوی صاحب کے زیر صدارت یہ مطالبہ مرتب کیا تھا۔ اور اس کی قدر و قیمت اور اہمیت کو جمعیۃ کے پلیٹ فارم سے حکومت متسلطہ اور مسلمانان ہند تک پہنچایا تھا۔ اس کے بعد سے برابر جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند اپنے مختلف اجلاسوں میں اس مطالبہ پر زور دیتی رہی ہے اور اس کے اراکین اس کی حمایت میں ملک کے اندر زبردست رائے عامہ پیدا کرتے رہے ہیں۔ اور دستور سازی کے سلسلہ میں جس قدر کوششیں ہوتی رہی ہیں ان سب میں جمعیۃ کی طرف سے یہ مطالبہ پیش کیا گیا ہے۔ نہرو کانسٹی ٹیوشن پر جمعیۃ علمائے ہند نے جو ترمیمات پیش کی تھیں ...

نہرو رپورٹ میں ترمیم

اجلاس امروہہ اور ۱۹۳۰ء کا اعلان

کانگریس کا مولانا سے اختلاف

وسیع پیمانہ پر جدوجہد

اجلاس پشاور اور ۱۹۳۱ء کا مطالبہ

گاندھی جی سے گفت و شنید

لکھنؤ کانفرنس میں تجاویز منظوری

اسلامی پبلک کی آواز

الہ آباد کانفرنس میں اصولی اتفاق

صرف کریڈٹ کا شوق

حضرت مولانا انور شاہ کی دعوت

کانگریس میں سول نافرمانی کے حامیوں کی کثرت

لکھنؤ میں کانگریسی لیڈروں کی ایک اہم کانفرنس

جاپانی نمائندوں سے ہندوستانی اور برطانی نمائندوں کی گفت و شنید

درآمد کی مقدار اور قیمتوں کا تناسب ہی تجارتی مشکلات کا حل ہے

مفاہمت کے قوی امکانات

دارالحکومت

دہلی میں معززین کا اجتماع

مجلس علمی کے وفد سے تبادلۂ خیالات

اسلامی علوم کی نشر و اشاعت کیلئے ایک مستقل سکیم

تجارتی معاہدہ میں ایک ماہ کی توسیع

شملہ میں جاپان اور ہندوستان کی تجارتی کانفرنس

سول نافرمانی کے قیدیوں کی تعداد

انفرادی سول نافرمانی کے نتائج

جے پور میں دو مسلم لڑکیوں کا اغواء

تین ماہ سے کوئی پتہ نہیں چلا

ڈاک خانہ میں چوری

نقلی تھیلے سے ۱۵ ہزار روپیہ کے نوٹ غائب

سیلاب زدہ دیہات کی درستگی

دیہاتی اپنے گاؤں کو واپس جا رہے ہیں

ہندو طلاق بل کی مخالفت

وفاقی ایوانات میں ریاستوں کا حصہ

گول میز کانفرنس کے فیصلے سے زیادہ نشستیں

خشکی کے راستے حج کا سفر

زائرین کو حکومت پنجاب کا انتباہ

لدھیانہ اور راجکوٹ میں مکانوں کا انہدام

مواضعات میں زبردست سیلاب

ویدوں کی اشاعت کیلئے جدوجہد

سیٹھ برلا نے سولہ ہزار روپیہ دیا

تین افسر اور پانچ سپاہی ہلاک

ہوا ہملہ کے صدر کے جلوس پر گولہ باری

مقررہ تعداد سے زیادہ براتیوں کو کھانا کھلانے پر سزا

اندور کے ایک برہمن پر سو روپیہ جرمانہ

مقاطعہ جوئی ختم کردیا گیا

ملاپ کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

فاؤنٹین پن پستول پر پابندی

مولانا حامد الانصاری گرفتار کرلئے گئے

ملیریا سے پچاس ہزار اشخاص کی ہلاکت

کہیں برطانیہ ہندوستان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے

قدامت پسندوں کے گروہ مسٹر چرچل کی بدحواسی

عدالت اور پولیس کو ہندوستانی وزیروں کے سپرد نہ کیا جائے

دھواں دھار تقریروں کے بعد تخفیف اسلحہ کانفرنس کا خاتمہ بالخیر

جرمنی کی طرف سے مساوات کا مطالبہ اور فرانس کی زبردست مخالفت

بڑی بڑی حکومتوں کے خلاف چھوٹی چھوٹی حکومتوں کا اتحاد

ساہری یہودی کی توریت کا ایک مستند عربی نسخہ

حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی

یہودیوں اور عیسائیوں پر اتمام حجت

لیبر پارٹی ہندوستان کے مطالبات سے متفق ہے

ہندوستان سے اپنے وعدوں کے ایفا کا اعلان

ہندوستانیوں کے نام مسٹر لانسبری کا پیغام

فولاد کے کارخانوں اور کانوں میں ہڑتال

امریکہ میں پانچ ہزار مزدور بیکار

کفایت شعاری کی ضرورت

مجلس اقوام کے اخراجات پر تقریر

جاپان منچوریا سے قبضہ نہیں اٹھائے گا

مجلس اقوام میں چینی نمائندہ کی تقریر

روس سے جرمن کا مطالبہ

ہوانا میں اشتراکیوں پر فائر

پانچ افراد ہلاک ۱۶ مجروح

روسی اور جرمنی اخبارات کے نمائندوں کی روانگی

کونسلوں میں برطانوی عنصر کی نمائندگی کا مطالبہ

برما میں ایک ہندوستانی پجاری کا قتل

برما میں ہندوستانیوں کے داخلہ پر شور

دہلی میں پارسی آرامگاہ

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

کابل میں مزید تین اشخاص کو پھانسی

چین کے باغی جنرل نے فوج واپس بلالی

جرمنی میں ایک سوشلسٹ ایجنٹ کی گرفتاری

زندہ انسانوں کا خون پینے اور گوشت کھانے والے قبائل

انسانی قربانی، سروں کے شکار اور بچوں کو ذبح کرنے کی دلگداز داستان

برما۔ آسام اور پہاڑی قبائل کی وہم پرستیاں اور رسم و رواج

(مردم شماری کی رپورٹ کے ایک باب کا خلاصہ)

(از نجم صوفی)

ڈاکٹر ہٹن کی مرتب کردہ رپورٹ مردم شماری شائع ہوئی ہے جس میں اعداد و شمار کے علاوہ بعض وحشی قبائل کے رسم و رواج، عادات و اطوار، اوہام پرستیوں اور مذہبی عقیدوں پر دلچسپ بحث کی گئی ہے۔ ہم ذیل میں اس حصہ کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔ توقع ہے کہ اس کا مطالعہ ناظرین کے لئے انتہائی دلچسپی کا موجب ہوگا۔

مقتول کی روح قاتل کے جسم میں

واقعہ کی یادگار ہے کہ رام نے راون کو قتل کیا تھا۔ یہ تہوار عین اس موقعہ پر منایا جاتا ہے جبکہ سرمائی کاشت کا آغاز ہوتا ہے۔ مغربی ہندوستان میں اس تہوار کے ساتھ جنگی ہتھیاروں کی پوجا بھی کی جاتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں مشرقی ہندوستان میں اس تہوار کے ساتھ انسانی قربانی بھی انجام دی جاتی ہے۔

[illegible]

مولوی شفیع داؤدی صاحب سے چند بنیادی سوالات

مسلم مفاد کیلئے آپ نے کون سے کام انجام دیئے ہیں؟

[illegible]

تلک عشرہ کاملہ

ان امور عشرہ کاملہ کا جواب بذریعہ اخبار اتحاد ہی کے دیکھنے اور جواب میں اس کا لحاظ رکھئے کہ امور مستفسرہ ہی کا جواب ہو ایسا نہ ہو کہ حسب عادت فضول باتوں میں کالم کے کالم سیاہ کر ڈالئے اور جواب ایک کا بھی نہ ہو۔

خادم القوم۔ عبد المجید مظفر پوری

آل انڈیا بہشتی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

[illegible]

سانحہ ارتحال

[illegible]

اسلامیہ اسکول شملہ میں تقسیم انعامات

مسلمان بچوں کے دوش بدوش اچھوت بچوں کی تعلیم

[illegible]

افغانستان اور افغان قوم کی تاریخ

پٹھان خاندانوں سے ایک ضروری درخواست

[illegible]

کانپور میں عظیم الشان نمائش اور میلہ

[illegible]

سکریٹری سودیشی لیگ۔ کانپور (یو۔پی)

آل انڈیا مومن کانفرنس کا پانچواں اجلاس

[illegible]

"موت العالم موت العالم"

[illegible]

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

نتیجہ حیرت میں ڈالنے والا جنگلی جڑی بوٹیوں کا ایک عجیب الاثر مرکب

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے اس نامراد مرض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیری دوا

[illegible]

اطلاع

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

اسپین میں عراقی کھجوروں پر محصول

[illegible]

مادر وطن کا آغوش بجیات پرورہے

[illegible]

تین پیسے میں ایک سو چوالیس صفحے

[illegible]

منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

مفرح مشکین

[illegible]

بچوں کی بیماری کی تریاقی دوا

بال جیون گھٹی

[illegible]

الواحد

[illegible]

منیجر الواحد

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

[illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

پانچ ترجمے کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہوگئی

[illegible]

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

شذرات

مولوی برکت اللہ کی گرفتاری

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ مولوی برکت اللہ صاحب جالندھری کو جو تحریک ہند کے کارکن کی حیثیت سے دہلی میں ایک مرتبہ گرفتار بھی ہو چکے تھے اور سٹریول کی عدالت سے چھ ماہ کی سزا بھی دی جا چکی تھی جیل سے رہائی کے بعد اخراج کا نوٹس دیدیا گیا تھا اور موصوف دہلی چھوڑ کر دارالعلوم دیوبند میں تکمیل علوم دینیہ کی غرض سے تشریف لے گئے تھے اور اب تک دیوبند ہی میں تھے۔ ۵ اکتوبر کو دہلی کی خفیہ پولیس نے اپنی قابلیت و واقفیت کا یہ عجیب تماشہ دکھایا کہ ایک اور صاحب کو جن کا نام بدقسمتی سے مولوی برکت اللہ ہی تھا مسجد فتحپوری سے گرفتار کر لیا اور ان سے کہا کہ تم ہی وہ شخص ہو جن پر اخراج کا نوٹس دیا گیا تھا اور جن کا دہلی میں داخلہ ممنوع تھا۔ ہر چند انہوں نے عذر کیا کہ میں برکت اللہ بلیاوی ہوں اور مجھ پر کبھی کوئی نوٹس تعمیل نہیں کیا گیا مگر پولیس نے انہیں حراست میں رکھا اور ۶ اکتوبر کی شام کو رہا کیا گیا۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان لوگوں کی کارروائی جنہوں نے مولوی برکت اللہ بلیاوی کو بغیر کافی تحقیقات کئے ہوئے گرفتار کیا کس طرح اعلیٰ حکام کے مواخذہ سے بچ سکتی ہے۔ مولوی برکت اللہ جالندھری بار ہا دہلی میں آ چکے ہیں۔ یہاں عرصہ تک رہ چکے ہیں مقامی پولیس انہیں گرفتار کر چکی ہے اور اسی مقامی عدالت انہیں سزا دے چکی ہے پھر ان کی شناخت مقامی خفیہ پولیس کو نہ ہونا اور ان کی بجائے ایک ایسے شخص کو گرفتار کر لیا جانا جو کسی طرح بھی ...

... کے ساتھ کپڑے کی تجارت ہوتی تھی اور حکومت ہند اور حکومت انگلستان دونوں موجودہ صورت حال سے مطمئن تھیں لیکن جب سے کہ ... یادہ کا تدارک کیا اور اس نے ... لنکا شائر کے کارخانوں سے سخت مقابلہ شروع کر دیا۔ اسی وقت سے اضطراب و بے چینی کے آثار ہویدا ہونے لگے۔ جاپان نے ہندوستان میں اس قدر زیادہ کپڑا بھیجا اور اسے اتنے سستے داموں فروخت کیا کہ انگریزی کارخانہ داروں کے چھکے چھوٹ گئے ...

جاپان کی مخالفت

جاپان چونکہ بے انتہا سستا مال بھیج رہا تھا اس لئے اس کے کپڑے نے ہندوستان میں جو ایک مفلس ملک ہے اور سستے مال پر زیادہ گرتا ہے بہت مانگ پیدا کر لی اور بازار میں جاپان کا کپڑا زیادہ نظر آنے لگا ...

حکومت ہند کی مداخلت

بے بنیاد پروپیگنڈا

نواب سر زمل اللہ خاں کا گرانقدر علیہ

جاپان اور انگلستان کا مقابلہ

ٹیکو کی کانفرنس

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلائے کلمۃ الحق

(۲)

قارئین کرام نے یہ ملاحظہ فرمالیا کہ اصل تجویز کے الفاظ حسب ذیل تھے:۔
"جب تک کہ مسلمانوں کو یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ دستور اساسی میں ان کے حقوق اور مفاد کی مناسب حفاظت کی گئی ہے وہ کسی صورت ...

دفعہ ۲ کے الفاظ یہ تھے:۔
"اس کانفرنس کی پرزور رائے ہے کہ مسلمانوں کو مرکزی اور صوبجاتی مجالس مقننہ میں موجودہ حالات کی بنا پر جداگانہ انتخاب کا حق ملتی تو ...

اصل قرارداد میں تحریف

انتشار عمل کی بنیاد

دہلی کی دوسری قرارداد

بین الاقوامی کانفرنس میں ہوائی بمباری کی مخالفت

حکومت افغانستان کے نمائندوں کا احتجاج

تمام دنیا میں صرف بدقسمت افغانوں ہی کو کیوں نشانہ بنایا جائے

کابل کے جریدہ اصلاح نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۴ ستمبر میں حسب ذیل خبر شائع کی ہے:۔
حکومت افغانستان کے نمائندہ نے تحدید اسلحہ کی کانفرنس میں ہوائی جہازوں کے جنگی استعمال کے قطعی امتناع کی جس میں جہازوں کی بمباری کا کوئی استثنا نہ ہو تائید کرتے ہوئے اسے قبول کر لیا ہے اور طیاروں کے ذریعہ سے سرحد پر بمباری کو منع کرنے پر بیان دیا اور اصرار کیا ہے۔ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں جو کارروائی ہوئی ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے حکومت افغانستان کے طرز عمل کے متعلق حسب ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے:۔
تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں ہوائی جہازوں کی بمباری کے امتناع کے متعلق بہت لمبی بحث اور طولانی مذاکرہ ہوا۔ سب سلطنتوں کے نمائندگان نے طیاروں کی بمباری کے امتناع کو بغیر کسی استثنا کے کثرت رائے سے قبول کر لیا مگر برطانیہ چاہتی ہے کہ سرحدی قبائل اور اقوام افغانی پر طیاروں کی گولہ باری کا حق اپنے لئے محفوظ رکھے ...

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلم کانفرنس

دونوں کے زاویہ ہائے نگاہ میں بنیادی اختلاف ہے

روزنامہ ہلال بمبئی نے اپنی اشاعت مورخہ ... میں حسب ذیل مقالہ افتتاحیہ شائع کیا ہے:۔
جب سے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس منعقدہ کا اعلان ہوا ہے یہ سوال بہت زور شور کے ساتھ اٹھایا جا رہا ہے کہ دیگر اسلامی جماعتیں بھی مسلم کانفرنس سے متحد ہو جائیں ...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

عراق کا مستقبل مجلس اقوام کے ہاتھ میں ہے

برطانیہ اور عراق کے سیاسی تعلقات

مرحوم شاہ فیصل اور شاہ غازی کا طرز حکومت

شاہ فیصل کی ناگہانی وفات پر مم گیر اضطراب اور شاہ غازی کی تخت نشینی کے تمام ... ختم ہوگئے اور اب عام طور پر عراق حکومت عراق کے سیاسی مستقبل پر ...

عراقی کابینہ کے ارکان

وزیراعظم عراق کا اثر

وزیر امور خارجہ کی اصلاحی سرگرمیاں

وزیر مالیات برطانیہ

ہندوستان میں ۲۲۵ زبانیں مروج ہیں

زبانوں کی تقسیم اور بولنے والوں کے اعداد

مردم شماری کی رپورٹ کا انکشاف

جدید مردم شماری کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان اور برما میں ۲۲۵ زبانیں مروج ہیں ...

ذیل میں ہندوستان اور برما کی زبانوں کی تقسیم اور ان کے بولنے والوں کے اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں:۔

نام زبان	تعداد زبان	صرف مادری زبان بولنے والے	مادری زبان کے ساتھ امدادی زبانوں کے بولنے والے
انڈونیشین	۲	۶۵۴۲	+
منگمیر	۱۰	۶۶۲۶۵۷۸	۷۳۴۲۰۴
منڈا	۷	۴۶۰۹۵۸۸	۴۶۱۰۶۸۵
چینی اور تبتی	+	۱۲۸	+
تبتی اور برمی	+	۱۱۹۵۹۰۱۱	۱۴۱۶۷۶۱۱
ٹائی چینی	۱۱	۱۰۲۷۶۵۶	۱۱۵۰۳۲۰
منان کرن	۱۷	۱۳۴۲۲۷۸	۱۳۵۱۲۹۱
دراوڑی	۷	۴۱۴۵۴۹۳	۴۷۰۳۲۸۷۴
دریانی	۵	۳۶۰۹۴۱۸	۳۶۶۱۲۷۷
[illegible]	+	۲۶۳۷۳۷۶	۲۰۱۹۵۸۲۴
[illegible]	+	۱۲۰۷۰۴۹	۲۲۱۵۸۱
ایرانی	۳	۲۲۷۰۴۶۶	۲۴۵۷۱۳۴
دردی	[illegible]	۱۵۲۲۹۳۴	۱۵۴۳۰۳۱
انڈوآرین	[illegible]	۲۵۳۶۹۹۴۰۳	۲۶۱۱۰۵۹۰۹
انڈمانی	+	۴۶۶	+
بروشسکی	+	۲۶۰۷۶	+
خاکی لائمل	+	۲۵۹۹۹	+
غیر شناختہ زبانیں	+	۲۹۸۲	+

جرائم کا گھر اور شیطان کا تخت گاہ

امریکہ کی تہذیب کا جدید ریکارڈ

مراکو میں مجاہدین عرب کے مورچے

فرانس کو ایک انگریز کا مخلصانہ مشورہ

اگر ہندوستان کو برطانیہ سے جدا کر دیا گیا تو انارکی اور ابتری پھیل جائیگی

قدامت پسندوں کی کانفرنس میں سفید کاغذ پر سائمن رپورٹ کو ترجیح

لارڈ لائڈ اور دیگر رجعت پسندوں کی گمراہ کن تقریریں

لندن ۹ اکتوبر۔ سفید کاغذ پر تنکتہ چینی کی جو تجویز رجعت پسند جماعت کی طرف سے پیش ہونی تھی وہ قدامت پسند پارٹی کی کانفرنس میں نامنظور ہوگئی اور ایک ترمیم منظور کر لی گئی ... جب تک کہ منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہو جائے ... قدامت پسند پارٹی اور باغی جماعت کس قدر تیزی سے قدم اٹھا رہی ہے ... لارڈ لائڈ اور دیگر رجعت پسندوں نے سائمن رپورٹ کی تائید کی ... لارڈ لائڈ نے کانفرنس میں اعلان کیا کہ سفید کاغذ کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان میں برطانیہ کی مخالفت کے جذبات پیدا ہوں گے۔ اگر ہندوستان کو برطانیہ سے جدا کر دیا گیا تو دس سال کے اندر ہندوستان میں انارکی اور ابتری پھیل جائے گی۔

کشمیر کمیٹی کی آڑ میں قادیانی تبلیغ

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا تازہ بیان

لاہور ۹ اکتوبر۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے ایک بیان کے دوران میں جو انہوں نے اخبارات کو دیا ہے ان اختلافات کا جو کشمیر کمیٹی کے اندر ڈاکٹر صاحب اور مرزائی پارٹی ... ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ قادیانی پارٹی کشمیر کمیٹی کی آڑ میں اپنی تبلیغی جدوجہد کشمیریوں کو ... بنانا چاہتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں جب سے ہم نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کو نئی تشکیل دی ہے بعض لوگ جن میں اکثر قادیانی ہیں، ہماری آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے مقابلہ میں ایک اصلی آل انڈیا کشمیر کمیٹی قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان صاحبان نے گزشتہ ستمبر میں لاہور میں ایک جلسہ کیا اور اس کے بعد ان کی طرف سے مجھے یہ پیشکش ہوئی کہ میں ان کی کشمیر کمیٹی کا صدر بن جاؤں۔ میں اس پیشکش کا جواب اس کو اپنی کمیٹی کے سامنے پیش کئے بغیر دینا نہیں چاہتا تھا ...

مجھے اسلام پر فخر ہے

مذہبی رواداری پر اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

ہندوستان کے حالات اعتدال پر آرہے ہیں

سر سیموئیل ہور کا ...

ایک بنگالی نوجوان کی گرفتاری

بیس ہزار کے جواہرات کی چوری

کابل میں افغانی مدبرین کا قتل

برطانوی سفارتخانہ سے اسکا کوئی تعلق نہیں

کلکتہ میں اسلحہ لیکر نکلنے کی ممانعت

افغانستان کے نئے جنرل قونصل

جبلپور میں ایک دلچسپ مقدمہ کا فیصلہ

خاوند کی موجودگی میں ہندو عورت کا مسلمان سے نکاح

لندن کی زیارت کے لئے دوبارہ روانگی

پارلیمنٹری کمیٹی میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی شرکت

وزیر اعظم اسپین کا استعفیٰ

حکومت اسپین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک

ایک مجسٹریٹ پر لاٹھیوں سے حملہ

مجلس علمی کے معزز وفد کو دعوت چاء

حاجی عبدالغفار صاحب کی کوٹھی پر معززین شہر کا اجتماع

ٹھگ ... گرفتار

چھت سے ... فرار ہونے کی کوشش

پٹھانوں اور آرائیوں میں فساد

دہلی میں پیدائش و اموات

لیبر پارٹی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی

فلسطین کے مفتی اعظم لاہور میں

ایک ماہ میں سرحد پر ۲۶ قتل

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

... اور سینما کی حرمت پر اصلاحی تقریریں

سیلاب زدہ مسلمانوں کی امداد

دہلی کے سربر آوردہ حضرات کا مشاورتی جلسہ

مسلم کانفرنس

کانفرنس کی ...

مولانا ...

مقدمہ بم کے قیدی

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید مالک امرت دھارا کا تیار کردہ

گھریلو بکس

... ہر گھر میں اور خاص کر بچوں والے گھر میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے ...

۶۔ بال سکھ	۵۔ امرت گولی	۴۔ امرت دھارا لوہ بجر	۳۔ امرت دھارا صابن	۲۔ امرت دھارا مرہم	۱۔ امرت دھارا
۱۲۔ دت سنوار	۱۱۔ گندھک رس	۱۰۔ اناری	۹۔ اکھ روشن	۸۔ اکھ ٹھنڈ	۷۔ لال جواہر
۱۸۔ درد شکن	۱۷۔ گولی بخار	۱۶۔ گولی کھانسی	۱۵۔ محافظ دہن	۱۴۔ منجن منرا	۱۳۔ خراکی
۲۴۔ آگ سے جلنے کی دوائی	۲۳۔ جوں ناشک	۲۲۔ کرن پیڑا ناشک	۲۱۔ پران داتا	۲۰۔ کرشنہ گودی ہار	۱۹۔ طلسم تپ بخار

سارٹیفکیٹ

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: "امرت دھارا" ۴۵ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

الکلام

باتصویر

مشرق میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کیجارہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے شائع ہو کر اس ضرورت کو پورا کر دے گا۔

سیاسی، علمی، ادبی مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات و مضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی بیش از بیش کوشش کی جائے گی۔ پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے۔

مشتہرین و ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہئے۔

چندہ۔ سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ۲ دو آنہ

تمام خط و کتابت ذیل کے پتہ پر ہونی چاہئے

منیجر "الکلام" نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کے لئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں رہی مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا۔ خوشخطی طباعت اور صحت کا غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر کامل ... تفاسیر اردو درج ہوئی ہیں انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، حضرت مولانا ... صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں۔

... روپیہ مصری کاغذ مجلد ... علاوہ محصولڈاک۔ مجلد چرمی نقرئی ... ولایتی کاغذ سفید چکنا غیر مجلد ... علاوہ محصولڈاک مجلد چرمی نقرئی۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی ضرور ارسال فرمائیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

... یوں کا خدا

... طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے ... ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں ... انی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ... وں میں بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان ... لکھا ہے عالموں اور حافظوں کی ایک جماعت نے صحت کی ... کی طرح جانچا ہے ہر حرف کا اعراب ... بچے ... بوڑھے ... جوان سب آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں ...

... اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

... کے تیار کردہ ... تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات ...

ہندوستانی روئی اور جاپانی پارچہ کے متعلق گفت وشنید

حکومت ہند اور جاپانی وفد کا مشترکہ بیان!

شملہ ۸ اکتوبر۔ جاپانی وفد اور حکومت ہند کی طرف سے ایک مشترکہ کمیونک شائع ہوا ہے جس میں درج ہے کہ کانفرنس آج صبح ۱۱ بجے شروع ہوئی ...

مسلم کانفرنس کلکتہ کا اجلاس اور جمعیۃ علماء ہند

کانفرنس کی شرکت کیلئے جمعیۃ کی منظوری سے قبل ذاتی طور پر لکھا گیا تھا

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار کا بیان

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے حسب ذیل مکتوب ایڈیٹر روزنامہ "آزاد" لاہور کے نام ارسال فرمایا ہے جس کی ایک نقل ہمیں بھی بغرض اشاعت موصول ہوئی ہے۔

از پھلواری شریف پٹنہ باسمہ تعالیٰ

۱۰ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب روزنامہ آزاد زاد لطفکم

بعد سلام مسنون ...

صوبجاتی وزیر صرف کٹ پتلی رہینگے

محکموں کے اعلیٰ افسروں کو مقرر کرنے کا حق

پارلیمنٹری کمیٹی میں وزیر ہند کی شہادت

پارلیمنٹری کمیٹی میں سر ہور کی شہادت

ہندوستانی ملازموں کی پنشن کا سوال

سر ہور اور لارڈ لانبری میں سوال وجواب

اٹلی بھی پانچ سواروں میں

"ہندوستان میں ہمارا حصہ بھی رکھو"

روس کو جاپان کو اعلان کا جواب

جاپانی فوجی حلقوں کی سازش

بین الاقوامی مسلم نیوز ایجنسی

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلم کانفرنس

(سلسلہ صفحہ ۳)

بم کیس کا مفرور قیدی دوبارہ گرفتار

ڈاک کے تھیلوں کی چوری

کھانا کھاتے ہی ۸ اشخاص کی ہلاکت

مقدمہ بم کے قیدی کا حیرت انگیز فرار

ملزم پولیس کی حراست سے نکل بھاگا

جودھپور میں سودیشی کانفرنس کا انتظام

بمبئی میں ۸ ہزار ٹن جاپانی چاولوں کی درآمد

کشمیر کمیٹی کی آڑ میں قادیانی تبلیغ

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا تازہ بیان

لاہور ۷ اکتوبر۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال نے ایک بیان کے دوران میں جو انہوں نے اخبارات کو دیا ہے ان اختلافات کا جو کشمیر کمیٹی کے اندر ڈاکٹر صاحب اور مرزائی پارٹی میں ... ذکر کیا ہے ...

اگر ہندوستان کو برطانیہ سے جدا کر دیا گیا تو انارکی اور ابتری پھیل جائیگی

قدامت پسندوں کی کانفرنس میں سفید کاغذ پر سائمن رپورٹ کو ترجیح

لارڈ لائڈ اور دیگر رجعت پسندوں کی گمراہ کن تقریریں

لندن ۷ اکتوبر۔ سفید کاغذ پر نکتہ چینی کی جو تجویز رجعت پسند جماعت کی طرف سے پیش ہوئی تھی وہ قدامت پسند پارٹی کی کانفرنس میں نامنظور ہو گئی ...

ہندوستان کا سیاسی خطرے میں

مجھے اسلام پر فخر ہے

مذہبی رواداری پر اعلیٰ حضرت حضور نظام کا فرمان

مجلس علمی کے معزز وفد کو دعوت چاء

ہندوستان کے حالات اعتدال پر آ رہے ہیں

سر سیموئیل ہور کا ایک مکتوب

ایک بنگالی نوجوان کی گرفتاری

جیلوں میں ایک دلچسپ مقدمہ کا فیصلہ

خاوند کی موجودگی میں ہندو عورت کا اسلام لانا

دار الحکومت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

"ڈھکو" گرفتار

پٹھانوں اور آرائیوں میں فساد

بیس ہزار کے جواہرات کی چوری

دہلی میں پیدائش واموات

لندن کی زیارت کے لئے دوبارہ روانگی

پارلیمنٹری کمیٹی میں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی شرکت

کابل میں افغانی مدبرین کا قتل

برطانوی سفارتخانہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں

لیبر پارٹی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی

وزیر اعظم اسپین کا استعفیٰ

کلکتہ میں اسلحہ لیکر نکلنے کی ممانعت

حکومت اسپین کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک

فلسطین کے مفتی اعظم لاہور میں

سیلاب زدہ مسلمانوں کی امداد

دہلی کے سربر آوردہ حضرات کا مشاورتی جلسہ

ایک مجسٹریٹ پر لاٹھیوں سے حملہ

افغانستان کے نئے سفیر کا قتل

ایک ماہ میں سرحد پر ۳ قتل

کتبخانہ اسلامیہ

باوجود بنارس میں برادران وطن کی بے شمار لائبریریوں کی موجودگی کے مسلمانوں کی کوئی لائبریری نہ تھی اس لئے چند اہل علم و دوست اصحاب نے ۱۹۲۶ء میں کتبخانہ اسلامیہ یا اسلامیہ لائبریری کی بناء ڈالی خلوص نیت اور پبلک کی توجہ سے لائبریری برابر ترقی کرتی رہی۔ نوجوانان بنارس نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا یہانتک کہ بہت سے جوانوں نے رضاکارانہ اپنی خدمات پیش کیں اور اب تک نہایت اچھی طرح اعزازی طور پر پبلک کی خدمت کر رہے ہیں۔

کتبخانہ کا انتظام اکیس ممبران کی ایک کمیٹی کے ہاتھ میں ہے جس کے اراکین اور عہدہ داران کا انتخاب عام ممبران کتبخانہ میں سے ہر سال بذریعہ ووٹ ہوتا ہے اکثر بزرگان ملت نے اس کتبخانہ کا معاینہ فرما کے حسن انتظام کی تعریف فرمائی اور کتاب معاینہ پر ہمت افزا کلمات درج کئے ہیں۔

بنارس اور قرب و جوار کے لوگ خصوصاً مسلمان اس کثرت سے کتابیں دیکھنے کے لئے اس کتبخانہ میں آتے ہیں کہ کتابوں کی موجودہ تعداد (سوا تین ہزار) ان کے مطالعہ کے لئے بالکل ناکافی ہے۔ وہ تمام حضرات جن کے پاس کتابوں کا کافی ذخیرہ ہے یا کوئی موروثی کتبخانہ ان کے خاندان میں چلا آتا ہے اگر اپنی کتابیں عوام الناس کے مطالعہ کے لئے اس کتبخانہ کو عطا فرمائیں تو یہ کبھی بھی اچھی طرح پوری ہو جائے کتابیں بھی دیمک وغیرہ سے محفوظ ہو جائیں اور ثواب آخرت کے علاوہ دنیا میں نیک نامی بھی ہوگی تمام عطا کردہ کتابوں پر معطی حضرات کا پورا پتہ درج کر دیا جاتا ہے۔

جمعیتہ نے ایک بصیرت افروز ... پیش کی جو اللہ اکبر کے ...

(۱) جمعیۃ علمائے ملتان کے زیر اہتمام ... فلم افضل عزت "مرحوم" کو شریعت محمدیہ ... شریعت کی توہین اور روایات اسلامیہ کے صریح ... لیئے نزدیک سخت قابل اعتراض قرار دیتا ہے ... اسلامیان ملتان کے جذبات کا احترام کریں ... کو برقرار رکھنے کیلئے شرعی قانون کے ماتحت ہر ممکن ... آمادہ ہے۔

(ب) قرارداد بالا کی نقول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ... سپرنٹنڈنٹ پولیس ملتان ... کو بھیجی جائیں۔

نائب ناظم جمعیتہ علمائے ملتان

مدرسہ رشیدیہ قصبہ کوہاٹ کا عظیم الشان جلسہ

ہمدردان دین و ملت کو مژدہ ہو کہ مدرسہ رشیدیہ اپنی زندگی کے گذشتہ سالوں میں متعدد علماء و حفاظ تیار کر کے قوم کے سامنے پیش کر چکا ہے امسال بھی اس نے بتائید ایزدی ... حافظ ... عالم فارغ التحصیل کئے ہیں جن کی دستار بندی ... عظیم الشان جلسہ ...

جمعیۃ علماء ملتان کی تجاویز

فلم حور حرم اسلامی روایات کی توہین ہے

افغانستان کے واقعہ ہائلہ پر چند آنسو

افغانی مدبرین کے قتل کا افسوسناک واقعہ

آہ! آج ہندوستان میں کون ایسا بدنصیب شخص ہوگا جس نے افغانستان کی سرزمین پر خیر الاطلاع پر خون کے آنسو نہ بہائے ہوں کہ جرنل نادر شاہ کی حکومت نے سردار غلام جیلانی خان، سردار محمد ولی خان، سردار ہدایت اللہ خان جیسے بلند افغانیوں کے ساتھ ساتھ ملت افغانیہ کے سات دیگر ہونہار نوجوانوں کو بغاوت کے الزام میں قتل کرا دیا جن کی ملکی و ملی خدمات تاریخ عالم کا نہ فراموش ہونے والا باب ہے ... ہندوستان اور افغانستان لیا بلکہ ہر ایک ملک کا باشندہ جرنل نادر خان کی اس حرکت ... کا اظہار کر رہا ہے۔ افغانستان کے نیم سرکاری اخبار ...

... کہ ان کی روح کو ثواب پہنچائیں اور دعا کریں کہ خدا جرنل نادر خان کو ہدایت دے کہ وہ اپنی رعایا کو خوش رکھیں تاکہ افغانستان میں کسی قسم کی شورش نہ پیدا ہونے دیں بلکہ دانشمندی اور تدبیر سے رعایا کو اپنا مطیع اور فرمانبردار بنائیں ... افغانستان میں کامل امن و امان قائم ہو سکے۔

محمد عثمان آزاد ... جمعیت ... المسلمین دہلی

جکیھڑہ سیاسی ڈکیتی کیس کا فیصلہ

سشن جج نے تمام ملزموں کو بری کر دیا

میرٹھ ۵ اکتوبر ... اور سشن جج نے کل اس مشہور مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا جو جکیھڑہ سیاسی ڈکیتی کیس کے نام سے مشہور ہے اور جس میں چھ نوجوان ... دھرم سیال، راجندر پال سنگھ ... سین گپتا اور ہر ... سجھ دار ماخوذ تھے۔ ان کے خلاف سیاسی اغراض کے ...

علماء کرام کا متفقہ فتویٰ

سینما کا دیکھنا قطعاً حرام ہے

اسلام میں گراموفون کی حیثیت

انجمن فلاح المسلمین و جمعیۃ مبلغین کی طرف سے ہمیں ذیل کا بیان ... جسے ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اور مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بائسکوپ میں جس میں ایسی تصویریں دکھلائی جاتی ہیں جو بالکل ... متحرک ہوتی ہیں ... اور کہیں ان کو مجسم ... دکھلایا جاتا ہے ... ایسی تصویروں کا دیکھنا حرام ہو سکتا ہے یا نہیں؟

(جواب) حکیم الامۃ مولوی اشرف علی صاحب ... یقیناً حرام!

الجواب حق صریح۔ بندہ محمد الیاس (مہتمم مدرسہ کاشف العلوم ... نظام الدین علیہ الرحمۃ)

الجواب صحیح محمد ذکریا عفی عنہ شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور

الجواب حق۔ محمد شفیع عفی عنہ (صدر مدرس مدرسہ عبد الرب)

الجواب صحیح۔ رؤف الحسن غفرلہ مدرسہ حسین بخش دہلی

الجواب ... محمد اسحق عفی عنہ مدرسہ حسینیہ دہلی

الجواب صحیح ... محمد عبد المنان ... مدرسہ حسینیہ دہلی

جواب صحیح اور درست ہے۔ فقیر احمد سعید کان اللہ لہ ناظم جمعیۃ علمائے ہند

جواب صحیح اور درست ہے۔ سید حمید امام جامع مسجد دہلی

الجواب صحیح والرائے انجیح۔ بندہ محمد عثمان

انسان کے جس مقام کا دیکھنا ممنوع ہے اس کی تصویر کے بھی اس مقام کو دیکھنا ممنوع ہے ...

(۱) سوال کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ...

اخبار الجمعیت میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کوی دنود وید بھوشن پنڈت ٹھاکردت شرما وید مالک امرت دھارا کا پایک

گھر بیو بکس

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: "امرت دھارا" لاہور

باتصویر — ہفتہ وار

الکلام

مشرق میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کیجا رہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے شائع ہو کر اس ضرورت کو پورا کر دے گا۔

سیاسی، علمی، ادبی مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات و مضامین کا اس میں کافی ذخیرہ مہیا کرنے کی بیش کوشش کی جائے گی۔ پہلا پرچہ کافی تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے۔

مشتہرین و ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہئے۔

چندہ۔ سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ۲/ دو آنہ

تمام خط و کتابت ذیل کے پتہ پر ہونی چاہئے

منیجر "الکلام" نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

بچوں کی بیماری کی شرطیہ دوا

بال جیون گھٹی

البشیر

منیجر البشیر اٹاوہ

مفرح مشکین

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خوبصورت حمائل

الجامعہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

مدرسہ طب کا آفوش ایجاد ہے ...

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اکسیر بال سیاہ

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ۔ لاہور (پنجاب)

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہو گئی

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں!

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

ایم اے رفیع تاجر عطر ... قطب روڈ دہلی ...

سمن بنا بر انفصال مقدمہ

الاطلاع

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۶

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند اور مسلم کانفرنس

مسٹر سید حسین امام کا ایک بیان جس کا ہر لفظ زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے ... "آزاد" کی اشاعت دیروزہ میں شائع ہو چکا ہے ...

تعلیم یافتہ افراد کی بے روزگاری

خاموشی جنگ

فلسطین کو بچاؤ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

خانقاہ میں روح القدس کا نزول

عبادت۔ سرگوشی۔ اور پھر بے ہوشی!

ارمیلا کی رہائی اور خلاصی کا وقت قریب آ گیا

غشی اور بے ہوشی کا نظارہ

روح القدس کا نزول

کرامت کی ڈرامہ

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی ... کوشش کی جا رہی ہے ... ذیل کی کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

اطلاع ربانی

معیار صداقت

الانوار الربانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالدیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلےٰ ہے۔

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

پاک زندگی

علم الکلام

ابدی نجات

رد کفر

خاموش تبلیغ

اطلاع

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

شذرات

افغانستان میں قیام امن کے طریقے

گزشتہ ہفتہ الجمعیۃ کے اسلامی معاصرین میں افغانستان کی اس اندوہ ناک خبر کے متعلق جس پر ہم ان کالموں میں اظہار رائے کرچکے ہیں کافی متضاد خیالات ہوا ...

مسلم یونیورسٹی کی اخلاق سوز تجویز

آخر کار مسلمانوں کی یونیورسٹی میں بھی کسی صاحب نے یہ تجویز پیش کر ہی دی کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی مشترکہ تعلیم (Co-education) کا طریقہ ...

کانپور کی بوگس کانفرنس

حکومت کا آج سے نہیں بلکہ ایک عرصہ سے یہ وتیرہ رہا ہے کہ وہ جب کبھی کسی مطالبہ ...

مسودات حج کی مثال

حکومت کو انتباہ

مسلم پرنٹرس کا اجتماع

تصحیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۲ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

"مسلم کانفرنس" اور "جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلاء کلمۃ الحق

(۴)

اپنے مکتوب گرامی کے آخری حصہ میں حضرت مولانا نے فرمایا ہے کہ "مجھے تعجب ہے کہ آپ کو جمعیۃ علمائے ہند کے ممبران کی شمولیت کا خیال کیوں آیا ..."

حکومت کی خواہش

غلط ترغیب

فرضی جمعیۃ العلماء

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

برلن میں جلسہ میلاد النبی کی تقریب پر شاندار اجتماع

مسلمانان عالم کی مساعی حریت اور ٹیونس میں فرانسیسی استبداد کے شعلے

جنگ آزادی میں جمعیۃ علماء ہند کی فداکارانہ قربانیاں

(نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

تذکار ولادت کی تقریب مبارک

جماعت اسلامیہ برلن کا ہمیشہ سے یہی دستور رہا ہے کہ وہ مسلمانوں کی مذہبی اور ضروری رسوم کو نہایت عمدگی سے انجام دیتی ہے ...

داعی اسلام کی بعثت نے تکمیل انسانی

تلاوت کلام مجید کے بعد محمد یحییٰ ہاشمی العربی نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ...

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل سوال میں ...

الجواب

دعوت عمل

انتقادات

پارہ عم مترجم

ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب ...

جمعیۃ العلماء کا مسلک اور شریعت اسلامی

حق و حریت سے بغض رکھنے والوں کو دنداں شکن جواب

معاصر ہند جدید کا بصیرت افروز مقالہ

(از ملیح آبادی)

راج شاہی کے ایک مراسلہ نگار نے مدیر روزنامہ ہند جدید سے حسب ذیل سوالات کئے تھے: ...

بخاری منجن

بنگال کے انقلاب پسندوں کو عمر قید اور سزائے موت کا حکم

خصوصی عدالت علی پور کا فیصلہ

کلکتہ ۱۱ راکتوبر۔ خصوصی عدالت علی پور کے روبرو دنیش مزومدار، جگد انند مکرجی، نرائن داس مکرجی اور نلنی موہن داس کے خلاف جو انقلابی مقدمہ چل رہا تھا کل اس کا فیصلہ سنا دیا گیا۔

دنیش مزومدار کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا۔ جگدانند مکرجی اور نلنی موہن داس کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی گئی اور نارائن داس کو رہا کر دیا گیا۔

حکومت ہند اور بالائی مہمندوں میں معاہدہ

گنڈاؤ سے برطانی افواج کو واپس بلانے کی شرائط

قبائل کے ۲۵ اور حکومت کے سات آدمی مارے گئے

دس ہزار دیہاتی بے خانماں سو ہزار مکانات منہدم

دہلی کے قریب جوار میں ملیریا کا زور

دار الحکومت

مجلس علمی کے وفد کا دوسرا اجتماع

حاجی رشید احمد صاحب کی کوٹھی پر ایک سب کمیٹی کا قیام

صرف ہتھیار برآمد ہونے پر موت کی سزا

مدنا پور کے یورپین طبقہ کا انسانیت سوز مطالبہ

ہاتھرس کے قریب ایک بنئے کے مکان پر ڈاکہ

ڈاکوؤں کے فیر سے دو آدمی ہلاک

پوتے کی پیدائش کی خوشی میں ایک یوم کی تعطیل

اعلیٰ حضرت نظام کا فرمان

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی

طریقۂ علاج	ہسپتال میں	ہسپتال سے باہر
یونانی علاج	۴۰۰	۴۴۹۰
ویدک علاج	۴۱۲	۴۵۱۳
سرجری	۵۶۷	۴۰۴۶
میزان	۱۳۷۹	۱۳۰۴۹

(پرنسپل طبیہ کالج دہلی)

ایران کے ایک جلیل القدر مدبر کا انتقال

جیل میں تیمور تاش خاں کی حرکت قلب بند ہو گئی

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار

نواب صاحب پالن پور کے نام

محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ العلماء ہند۔ دہلی

۱۴ مسلمان اور ۶ ہندوؤں کا چالان

خواجہ حسن نظامی صاحب کی مجلس علمی کو امداد

مشکلات القرآن کی طباعت کے تمام اخراجات کا وعدہ

رام پور کے متعلق غلط افواہوں کی تردید

دہلی کے ایک مجسٹریٹ کے گھر میں چوری

الور کے بارہ مسلمانوں کی قبل از وقت رہائی

دہلی کی صنعتی نمائش کا افتتاح

شہزادہ اعظم جاہ کی یورپ سے واپسی

اسٹیشن پر اعلیٰ حضرت نظام کی طرف سے استقبال

طبیہ کالج کے برخاست شدہ ٹرسٹیوں کی بحالی

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات میں خواتین بھی حصہ لینگی

علامہ سید سلیمان ندوی اور سر اقبال کو

حکومت افغانستان کی دعوت

سید عبد اللہ بریلوی کی رہائی

کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس

مفتی اعظم فلسطین کا دورۂ پنجاب

ہز ایکسیلنسی محمد علی پاشا روانہ ہو گئے

پنڈت مالویہ کا اہم بیان

پنجابی پبلک لائبریری کے اوقات میں تبدیلی

کاشغر میں تنگن اور ترکوں کا زبردست مقابلہ

ترکوں کے مزید دستوں کی روانگی صدہا ہلاک اور مجروح

جاپان اور سویٹ روس میں کشیدگی

روسی گورنمنٹ کو جاپانی وزیر جنگ کا آخری انتباہ

”گاندھی جی اور بڑے آدمیوں سے نہ بولو“

منتخبہ کمیٹی میں ایک راز کا انکشاف

شملہ میں تجارتی گفت و شنید

جاپانی مال کی مقدار کا تعین

کراچی میں مسلم لڑکی کی لاش دفن کرنیکا تنازعہ

علماء اور معزز اشخاص کی گرفتاری

مختصرات

معلمات کو شادی کرنے کا حکم

شادی کرو یا علیحدہ ہو جاؤ

قرآن شریف کا پارسل اور ڈاکخانہ

حکومت نظام کے محکمہ شرعیہ کا تازہ فرمان

سائیکلیں پیچ دو یا پولیس کے حوالہ کرو

بنگالی نوجوانوں کو رات بھر کی قید

مدنا پور کے مجسٹریٹ کا نیا اعلان

ہندوستان ابھی جمہوری آئین کے قابل نہیں

منتخبہ کمیٹی میں فوجی حکام کی بولیاں

ہندوستان اور جاپان کے پارچہ بافی کی گفت و شنید کا خاتمہ

جاپانی نمائندوں نے ہندوستانی تجاویز ماننے سے انکار کر دیا

پنجاب اور اڑیسہ کے قحط زدگان کی امداد

”شاہ عراق کو زہر دیا گیا“

تخفیف اسلحہ کی تحریک جنگ کا پیش خیمہ ہے

کانفرنس کی ناکامی کے بعد جنگ کا آغاز

آئرلینڈ میں مشین گنوں اور مسلح کاروں کا مظاہرہ

روس جنگ کی تیاریوں میں مشغول ہے

نئے جنگی جہازوں کی تعمیر

پارچہ کانفرنس کی کارروائی

ہندوستانیوں نے جاپانی تجاویز منظور نہیں کیں

اسپین کی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

جہاز پھٹنے سے تین اشخاص کی ہلاکت

چینی ڈاکوؤں اور جاپانیوں میں جنگ

اسپین کی سیاسیات میں تبدیلی کا امکان

اجمیر شریف میں پانچ ہزار مسلمانوں کا مظاہرہ

ٹائمز آف انڈیا کے خلاف زبردست احتجاج

کل ۱۳ اکتوبر ۳۳ء بروز شنبہ ساڑھے آٹھ بجے شب کو شاہجہانی مسجد درگاہ شریف اجمیر میں مسلمانان اجمیر کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تاکہ ٹائمز آف انڈیا کے مقتدر اخبار ۹ اگست میں جو حضرت خالد ابن ولید سیف اللہ رضی اللہ عنہ کے خلاف ایڈیٹر اخبار نے ان کی تصویر شائع کرکے ایک نوٹ میں اس جلیل القدر صحابی اور اسلام کے سپہ سالار اعظم کے کیریکٹر پر ناپاک حملے میں اس کے متعلق احتجاج کیا جائے ...

[illegible]

سہارنپور میں سودیشی نمائش کی تیاریاں

آجکل سہارنپور میں سودیشی نمائش کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ تحقیق حالات اور دوکانوں کے کرایہ پر لینے کے لئے روزانہ خطوط آرہے ہیں جس سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ نمائش بہت کامیاب ہوگی۔

[illegible]

ایک گمشدہ نوجوان کی تلاش

[illegible]

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین ... علم و ادب اور مذہب و روحانیت سے آشنا کرنا ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

نمک جالینوس
رجسٹرڈ
معدے اور آنتوں کو قوت دیتا اور ان کو درست کرتا ہے ...
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مادر وطن کا آغوش آبحیات سے پر ہے

زندگی افزا اور ہر طرح جڑی بوٹیوں سے مرکب تیار ہونے والی قبض بدہضمی اور منی کی خرابی وغیرہ ہر قسم کی کمزوری جڑ بنیاد سے نابود کرنے والی مقویات سراج عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کریں۔

آتنک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

البشیر!

مسلمانوں کا قدیمی ارگن ہفتہ وار ... سے شائع ہوتا ہے۔

منیجر البشیر اٹاوہ

ایک پڑھنے قابل خط

... سپاری پاک ... دل سندری ... امرت دھارا ... بچوں کی دوا ... سکاوٹ بکس ...

منیجر امرت دھارا اوشد الیہ لاہور

ہفتہ وار — **الکلام** — باتصویر

مشرقی ہند میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی ... ہفتہ وار الکلام باتصویر ... شائع کیا گیا ہے ...

منیجر الکلام نمبر ۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

غریبوں کا خدا

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہوگئی

[illegible]

منیجر اخبار مسلمان سعیدہ ضلع گوجرانوالہ

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

(بسلسلہ صفحہ دو)

[illegible]

دشمنان اسلام کا اعتراف

[illegible]

فلسطین میں تحریک آزادی

[illegible]

تیونس میں فرانس کے مظالم

[illegible]

مسلمانان ہند اور ممالک اسلامیہ کی آزادی

[illegible]

ہندوستان کی جنگ آزادی

[illegible]

صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کا چشم دید واقعہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کی حریت پرورانہ مساعی

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

[illegible]

قادیان کا نام نہاد مبلغ رسول اللہ کے خلاف اعلان جنگ

۲۲ اکتوبر کو دوسرا یوم النبی منایا جائے

قادیانی جماعت کی طرف سے ... اشتہار دیا گیا ہے ...

[illegible]

خدا کے گھر کی حفاظت کرو

ہم بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو مسلمانان میرٹھ کا ایک جلسہ عام بعد نماز عشاء جامع مسجد میرٹھ میں زیر صدارت حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب ... منعقد ہوا ...

[illegible]

اخبار وحدت کا دروغ بے فروغ

[illegible]

(ایم - اے - احسن اندور)

کالی دور (رجسٹرڈ)

بچوں کی کالی کھانسی کے واسطے گویا بہت مفید ہیں چند دنوں کے اندر فائدہ ہوتا ہے۔ قیمت ... گولی صرف آٹھ آنے

منیجر امرت دھارا اوشدالیہ ۴۷ لاہور

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے ...

[illegible]

منیجر اکسیر ہاؤس بمصری شاہ - لاہور (پنجاب)

عیسائی مشن ... ایڈیشن دلفریب

خوبصورت حمائل

[illegible]

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یوپی)

روح پرور (رجسٹرڈ)

تقریباً نصف صدی سے قوت مردانہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں تیر بہدف ثابت ہو رہا ہے۔ قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفاء (رجسٹرڈ) امروہہ (یوپی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

بدُاللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم

جلد ۱۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۷

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

خانقاہ سے کلیسائے پطرس کی طرف کوچ

عیسائیوں کے پنجے سے ازابلا کی رہائی

خانقاہ بے رونق

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

خان عبد الغفار خاں

خسرو دکن کا تاریخی فرمان

اتحاد مسلمین کی بنیاد

نمائش کی عادت

[illegible]

(باقی آئندہ)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی القرآن

حیات حمیدیہ

کتاب الاشارات

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمادیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈالدیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۱۰۰، ۳ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المجیبین

دلائل الخیرات

علم الکلام

پاک زندگی

ابدی نجات

رد کفر

خاموش تبلیغ

تفسیر مظہری

اطلاع

اورنگزیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

[illegible]

نیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شذرات

قضا کانفرنس کا حشر

ہم نے جب پہلی مرتبہ یہ خبر سنی ہے کہ جمعیتہ سے مایوس و نا امید ہوجانے کے بعد اب مظہر الدین نے بنا دام فریب کانپور میں بچھایا ہے اور وہاں کے مسلمان ... لئے رضامند ہوگئے ہیں کہ اس قضا کانفرنس کو اپنے شہر میں دعوت دیں ...

ایک مخلصانہ مشورہ

مسلمانان اپین کی شکایات

مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی پر حکومت کا مقدمہ اور مسلمانوں کا فرض

تذکرہ دارانہ صحافت

روزنامہ زمیندار کی اعانت

ہندو مسلم طلباء کا امتیاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۵۲ ہجری

بھائی پرمانند کا خطبۂ صدارت

ہندوؤں کو افتراق انگیزی و فتنہ پروری کی دعوت

سوائے پنجاب کے جہاں بد ترین قسم کے فرقہ وارانہ جذبات بہت جلد پیدا ہوتے اور نشو و نما پاتے ہیں دوسرے تمام صوبوں کے ہندوؤں نے ہندو مہا سبھا کی سیاسیات سے عملاً علیحدگی اختیار کرلی ہے اور ہندوؤں ...

قوت حاصل کرسکتے ہیں اور ہندو۔ طاقت تو سارى انگریزوں ہی کے ہاتھ میں ہے اس صورت حال سے یہ اثر قبول کرنے کے بجائے کہ ہندو اور مسلمان دونوں مل کر اصل قوت ہندوستان کے لئے حاصل کریں اور باہمی اتحاد و ...

استقلال انگریز پر کلام

ہندو مہاسبھا کا اجلاس

فرقہ وارانہ جذبہ

ایک غلط نظریہ

فساد انگیزی کے طریقے

جمعیۃ علمائے ہند کے مسلک جلیل پر عافیت پسندوں کے بے معنی اعتراضات

مجاہد ملت مولانا ظفر علی خاں صاحب کا ولولہ انگیز بیان

معاصر ہند جدید نے جمعیۃ علمائے ہند کے مسلک پر شرعی نقطۂ نظر سے جو بحث کی تھی اس کے متعلق مجاہد ملت مولانا ظفر علی خاں صاحب نے جو آج کل کلکتہ میں تشریف فرما ہیں معاصر موصوف کو حسب ذیل بیان عطا فرمایا ہے :-

مولانا نے فرمایا: "جمعیۃ العلماء پر کج عافیت کی جن معزز حضرات کے اعتراضات بے معنی ہیں۔ یہ حضرات اپنا کوئی نام رکھیں کسی جماعت سے منسوب ہوں، ان کے اعتراضوں کے جواب میں یہ شعر سنائے جا سکتے ہیں ...

سید حسن امام صاحب وارثی کو صوبہ بہار کے مسلمانوں کی طرف سے جواب

بعض ناقابل انکار حقیقتوں کا اظہار

(از جناب مولوی محمد عثمان صاحب گیا)

پٹنہ کے اخبار اتحاد مورخہ ۸ اکتوبر میں جناب سید حسن امام صاحب وارثی کا ایک مضمون شائع ہوا ہے بعنوان حقیقت میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے اس مضمون سے برافروختہ ہو کر لکھا گیا ہے جو آپ نے مولوی شفیع داؤدی کے جواب میں سپرد قلم فرمایا تھا ...

دعوت شرکت کا مقصد کیا تھا

ایک عجیب استدلال

مسلم کانفرنس کا تعلق

مسلم کانفرنس کی تاریخ

بہتان طرازی یا افترا پردازی

غیر جانبداری کی حقیقت

جمعیۃ العلماء سے بنیادی اختلاف

تہذیب جدید اور لباس عریانی

روسی اخبار کے نامہ نگار کو بھی برہنہ ہونا پڑا

عدن کے ساحل پر برطانوی تباہ کن جہازات

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

دنیا کے متمول ترین انسان

اعلیٰ حضرت نظام سرمایہ داروں کی صف اول میں

اس وقت دنیا کے اندر متمول ترین انسانوں کی تعداد اس قدر ہے جن کا سرمایہ بہ آسانی تمام قرضوں کو بے باق کر سکتا ہے۔ ذیل میں ان لوگوں کے نام درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) ایڈسل فورڈ (امریکن)
(۲) ہنری فورڈ (")
(۳) جان راک فیلر (")
(۴) جان ڈی راک فیلر (")
(۵) اینڈریو میلن (")
(۶) ایڈورڈ ڈی روتھ چائلڈ (فرانسیسی)
(۷) ڈیوک آف ویسٹ منسٹر (برطانیہ)
(۸) ولیم آف ہوہن زولرن (جرمنی)
(۹) سر باسل زہاروف (یونانی)
(۱۰) سائمن پٹینو (بولیوین)
(۱۱) لارڈ ویلنگ (برطانیہ)
(۱۲) ہنری ڈی ویٹرل (فرانس)
(۱۳) لوئس ڈریفس (")
(۱۴) فرٹز تھیسن (جرمنی)
(۱۵) مہاراجہ گائیکواڑ بڑودہ (ہندو)
(۱۶) سر آغا خاں (مسلم)
(۱۷) نظام حیدر آباد (مسلم)

امریکہ کی عدالت میں طلاق کا ایک عجیب مقدمہ

میرا شوہر کھانا کھانے میں بہت گڑبڑ کرتا ہے

امام یمن اور شاہ ابن سعود کے درمیان کوئی جنگ نہ ہوگی

یمن اور حجاز میں دوستی اور محبت کے سوا اور کچھ نہیں ہے

جنگ کی خبروں کے کذب و افترا ہونے پر امام یمن کا اعلان

امام یحییٰ والی یمن اور شاہ ابن سعود والی حجاز کے درمیان تصادم و تزاحم کی مدتوں سے خبریں آرہی تھیں اور یقین کیا جاتا تھا کہ ان دو ملکتوں کے درمیان ضرور جنگ ہوگی خدا کا شکر ہے کہ یہ خیال غلط ثابت ہوا اور والی یمن کے ایک مکتوب گرامی سے جو فلسطین کی انجمن نوجوانان اسلام کے جواب میں ارسال کیا گیا ہے معلوم ہوا کہ انشاء اللہ جنگ نہ ہوگی۔ ہم امام موصوف کے مکتوب گرامی کو ذیل میں درج کرتے ہیں:

"ہم نے تمہارا خط غور سے پڑھا تم نے ملک گیر طاقتوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی جس ابتر حالت کا ذکر کیا ہے واقعی یہ بہت بڑی مصیبت ہے اور ہم اس سے بخوبی واقف ہیں ہم نے تمہارے خط کے جواب میں اس لئے عجلت سے کام لیا تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اخبارات اور تاروں میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ واقعات سے بہت دور ہے ہمارے اور شاہ ابن سعود کے درمیان محبت اور دوستی کے سوا اور کوئی بات نہیں ہے ... ہمارا فرزند سیف الاسلام پوری کوشش کر رہا ہے کہ ہمارے اور شاہ ابن سعود کے درمیان ... اس بیان کے خلاف جو کچھ تم نے سنا ہے سراسر کذب و افترا ہے۔"

جاپان سے ہندوستانی پارچہ بافوں کا مطالبہ

داد و ستد کے اصول پر جاپانی نمائندوں سے گفتگو

شملہ ۱۶ اکتوبر۔ کل ہندوستان کے کاشتکاروں کپڑا بننے والوں اور مل کے مالکوں میں جو تصفیہ ہوا تھا اس میں ذیل کے اصول طے ہوئے ہیں:

(۱) کارخانوں میں انگریز سے کم کا سوت تیار کیا جائے گا۔

(۲) حکومت سے یہ استدعا کی جائے گی کہ جو سوت کارخانوں میں تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے اس پر چنگی لگائی جاوے۔

(۳) ہندوستانی بازار پارچہ میں جاپانی مال کی محدود مقدار ...

دار الحکومت

اخبار زمیندار کی اعانت کیلئے اپیل

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کی پرزور درخواست

الٰہ آباد میں کانگریسی کارکنوں کا اجتماع

مستقبل کے متعلق نظریہ کی توضیح

لاہور میں ایک ہزار قیدیوں کی بھوک ہڑتال

روس میں مذہب کے خلاف بغاوت

افغانستان کی سرحد میں بنا گزینوں کی آمد

ریاست ٹراونکور کا مستقل مطالبہ پیش کریگی

مصری روئی کی پیداوار میں اضافہ

ریاست ہائے بلقان میں ترکوں کا اقتدار

میثاق ترکی و یونان کی پرزور تائید

آئندہ نہ حکومتیں ضرور پیش کرینگی سرمایہ کی

دہلی شہر کی آبادی کی گنجائش نہ ہونے پائے

بیت حیدرآباد کی ایگزیکٹو کونسل میں اہم تبدیلیاں

شام پر آفتاب آزادی کا طلوع ہونے والا ہے

خواتین کو طلاق حاصل کرنے سے روکا جائے

مسجد کی تعمیر کیلئے نواب صاحب بہاولپور کا عطیہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت

اخبار زمیندار کے سفیر وفد کا ورود دہلی

کپڑے کے کارخانوں کو بند کر دینے کا فیصلہ

سرحد میں قانون شریعت کے نفاذ کا مطالبہ

ایک بنگالی نوجوان کو سات سال کی سزا

مسلمانوں کی طرف سے سرنگین پر انتخاب کا بائیکاٹ

حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری کو صدمہ جانکاہ

ممنوعہ جلوس نکالنے پر ۱۲ افراد کی گرفتاری

ایک اور کمیشن ہندوستان آئے گا!

گاندھی جی سے ملاقات کے بعد واپسی

سائیکل سوار تانگہ کے نیچے آگیا

ڈاکخانہ پر ڈاکہ مارنے کی کوشش

گاندھی جی کی طرف سے مولانا ابوالکلام آزاد کو دعوت

واردھا میں کانگریسی لیڈروں کا اجتماع

کلکتہ ۱۷ اکتوبر۔ مقامی انگریزی اخبارات کا بیان ہے کہ مولانا ابوالکلام آزاد کو گاندھی جی کی جانب سے اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں واردھا آنے کی دعوت موصول ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے اسی قسم کی دعوت پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی بھیجی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام صاحب آزاد سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا ایک خاص اجلاس طلب کرنے کے سوال پر مشورہ کریں گے۔

سیام میں بغاوت۔ پایۂ تخت پر مسلح فوج کا حملہ

تار کاٹ دیئے گئے۔ مسلح افواج میں جنگ

بنکاک (سیام) ۱۳ اکتوبر۔ ایک آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ شہزادہ بوورادج جو کہ شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں ایک مسلح فوج کے ہمراہ بنکاک کی جانب کوچ کر رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے سلسلہ رسل و رسائل منقطع کر دیا ہے اور تار وغیرہ کاٹ دئے ہیں۔

مختصرات

پارلیمنٹری کمیٹی میں ملک کے مستقبل پر غور

تحریک تخفیف اسلحہ کی زبوں حالی

کانفرنس میں زیر غور مسائل

ممالک عربیہ کی آویزش کا مستقل فتنہ

ایک یورپین حکومت امام یمن کی پیٹھ ٹھونک رہی ہے

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کی نازک حالت

دو ماہ میں ۵۰ قتل

پارلیمنٹ میں سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

تخفیف اسلحہ کے بارہ میں جرمنی کا نرم رویہ

فرانس رعایت کرنے کیلئے تیار نہیں

اٹلی کے ایک صحیفہ نگار کی گرفتاری

منتخبہ کمیٹی میں جرنیل کی نامزدگی

تحریک آزادی کا منزل مقصود مکمل آزادی ہے

کانگریسی رہنماؤں کی کانفرنس میں دو اہم تجویزیں

امریکہ میں شراب نوشی کا زور شور

ہوائی جہاز میں آگ لگنے سے ۱۲ افراد ہلاک

پارلیمنٹری کمیٹی میں وزیر ہند کا ایک دلچسپ بیان

دہلی اور لندن کے درمیان ٹیلیفون

اشورپور کا قضیہ مجلس اقوام میں

"فتنہ کے بانیوں کو قتل کر دیا جائے گا"

بیس دن میں چھبیس ڈاکے

برطانوی وزیر متعینہ کابل کا دہلی میں ورود

ایک ہندو عورت ستی ہو گئی

ہندوستانی نمائندے کی جرح سے انکار کر دیا

امریکہ نے ۷ کروڑ ۳۰ لاکھ من گندم کی درآمد

بمبئی کے مزدوروں پر مزید آفت

درخت سے موٹر کی ٹکر تین آدمی ہلاک

بعض ناقابل انکار حقیقتوں کا اظہار

بسلسلہ صفحہ ۲

مسلم نوجوانوں کی ترجمانی

جاپان کی آبادی میں فی منٹ چار بچوں کا اضافہ

طلاق کے بعد مطلقہ بیوی کے اعزاز میں دعوت

جرمنی سے سنسکرت علم و ادب کا اخراج

انسانی مساوات کا اصول قوموں کو فنا کردیتا ہے

جرمن میں غیر ملکیوں سے شادی کرنے کی ممانعت

اپنے کو قبل از وقت بوڑھے ہونے سے بچاؤ

اکسیر بال سیاہ

قبل از وقت سفید شدہ بالوں کو جڑ سے کالا کرنے اور ہمیشہ کیلئے ہر قسم کے امراض کا خاتمہ کرنے والی ایک اکسیر

اطلاع

منیجر اکسیر ہاؤس مصری شاہ ۔ لاہور ۔ (پنجاب)

مادر وطن کا آغوش آبجیات پر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی تمیں مغلی اور منی کی خرابی و کمی اور ہر قسم کی کمزوری جوانی سے تباہ ہوکر دُکھی مفقودیت تمام عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کریں قیمت فی ڈبیہ ۳۰ گولیاں للعہ

آتنک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہوگئی

قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں

منیجر اخبار مسلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

روح پرور

تقریباً نصف صدی سے قوت مردانہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں تیر بہدف ثابت ہو رہا ہے قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفا (رجسٹرڈ) امروہہ (یو۔ پی)

سرپول ضلع دربھنگہ میں انجمن تعلیم النسواں کا انعقاد

بہت دنوں سے میرے محترم مولانا محمد قاسم صاحب کے دل میں بہ شدت خواہش تھی کہ جس طرح اس علاقہ کے بچے علم کے سرچشمہ سے سیراب ہو رہے ہیں اور اخلاقی اور معاشرتی فوائد حاصل کرنے میں اپنے اوقات عزیز کو صرف کر رہے ہیں اسی طرح یہاں کی بچیاں بھی ان فوائد سے مستفید ہو جائیں اور اس علاقہ کو گلزار ادب کا نمونہ بنا دیا جائے۔

اول ان کے تعلیم گاہ ہو جس میں قوم کے ہر ایک غریب و امیر افراد کی بچیاں تعلیم و تربیت حاصل کر کے اخلاق و معاملات کی اصلاح میں کوشش کریں۔

دوم اس انتظام ترتی کی طرف کامل توجہ ہو ...

تمام ہو۔

جمعیۃ علماء ہند کے اسیر فرنگی رہائی کا مطالبہ

مسودہ قانون معلمین حجاج کے خلاف احتجاج

بزم ادب کاندھلہ کا سالانہ مشاعرہ

سالانہ مشاعرہ بزم ادب کاندھلہ زیر صدارت حضرت مولانا سیماب اکبرآبادی ۸ و ۹ / اکتوبر کی درمیانی شب

کوئی اولاد دینے والا بوس پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا تیار کردہ

میٹھا پھل رجسٹرڈ

یہ ایک عجیب دوائی ہے۔ حمل کے دو ماہ بعد تیسرے مہینے کے شروع میں ایک دن یہ دوائی دودھ کے ساتھ دی جاتی ہے۔ بس لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ عجیب بات جان کر کوئی شک کرتے ہیں۔ اس واسطے اقرار ساتھ یہ ہے کہ لڑکی پیدا ہو تو دام واپس کردیئے جاوینگے۔ قیمت دس روپے۔ ملنے کا پتہ:۔ منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (منیجر)

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

خوبصورت حمائل

دفتر اشاعت القرآن بیت الشفا امروہہ (یو۔ پی)

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خان صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی داد پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲ / علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز دہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہمادری سرمہ

کان کی دوا بلب اینڈ سنز دہلی بھیت (یو۔ پی)

البشیر!

منیجر البشیر اٹاوہ

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

ہفتہ وار الکلام باتصویر

مشرقی ہند میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

چندہ سالانہ ... تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہونی چاہیے

منیجر الکلام نمبر ۸۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اصلی تلوں کی بسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ — ششماہی

نمونہ

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۸

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

روح القدس کی زیارت یا شیطان کا دھوکا!

قرطبہ کے صلیب پرستوں میں ہیجان و اضطراب

یا اہل الکتاب لم تصدون عن سبیل اللہ

کلیسائے پطرس سے ازبلا اور تینوں سہیلیوں کے نکلنے کا حال آپ گزشتہ الجمعیۃ میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ آج آگے ملاحظہ فرمایئے۔

ازبلا اپنی تینوں سہیلیوں (مرتھا، حنانہ اور مریانو) کے ساتھ کلیسائے پطرس سے نکل کر...

ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے آخر راہب نے "مقدس باپ" کا رقعہ لرزتے ہوئے ہاتھوں سے کھولا اور مندرجہ ذیل عبارت پڑھی:

"ازبلا کو سمجھانے کے لئے اس کی تین سہیلیاں خانقاہ میں گئی تھیں جن کی اطلاع میں نے تم کو دیدی تھی میرا خیال ہے کہ ازبلا کا واپس ہونا مشکل ہے اگر اب بھی اس کی وہی کیفیت ہو تو اس کو محکمہ احتساب کے سپرد کرو اس غرض کیلئے میں چند آدمی آج شام تک تمہارے پاس بھیجوں گا تم لڑکی کو ان کے حوالہ کر دینا اب تم تینوں لڑکیوں کو واپس بھیجدو ... شیطان ان کو بھی ورغلائے اور ازبلا کے پھندے میں وہ بھی آجائیں۔"

مقدسین کو شیطان کا دھوکہ

اس عبارت کو پڑھ کر راہب زار و قطار رونے لگا اور رونے دھونے سے فارغ ہو کر اس نے کہا ...

(باقی آئندہ)

معاصرین کے افکار و آرا

دستور مستقبل کا خاکہ (مدینہ)

ہندوستان کا دستور حکومت کس قدر عجیب و غریب انداز میں ڈومینین اسٹیٹس سے منتقل ہوتے ہوتے آخر کار صرف سائمن کمیشن کی سفارشات پر آ کر محدود ہو گیا ہے۔ اس کا اندازہ جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے اجلاس تازہ کی روداد سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہاں وزیر اعظم کی حوصلہ افزا تقریریں۔ کہاں لارڈ ارون کی تھپکیاں کہ مولانا محمد علی مرحوم جیسے بالغ نظر محبان وطن بھی مدہوش ہو کر رہ گئے کہاں سر سیموئیل ہور کی صوبہ جاتی خود مختاری، کہاں قرطاس ابیض کی اسکیم، اور کہاں ارباب حکومت کی تازہ تصریحات ؎

آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آ سکتا نہیں
محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ ... اکتوبر سے جائنٹ پارلیمنٹری کا اجلاس شروع ہو گیا جس میں قرطاس ابیض کے مفسر اعظم سر سیموئیل ہور نے ...

ہو جاتی ہیں تو محض اس وجہ سے اسکول چھوڑ دیتی ہیں کہ بجائے استانیوں کے وہاں مرد استاد مقرر ہوتے ہیں جن کی وجہ سے بہت سے خطرات پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بے پردہ رہنے والی بیویوں کو اگرچہ کبھی مسلمان مستورات کی تعلیم کا خیال ہے تو کم سے کم وہ اتنا تو کر سکتی ہیں کہ وہ ہر قسم کے نسوانی مدارس کو دیکھ کر قوم اور گورنمنٹ کے سامنے رپورٹ کریں ہم کو بعض ایسی بے پردہ رہنے والی بیویوں کے حالات معلوم ہیں کہ جو اس بات کی کوشش کرتی ہیں کہ وہ مستورات کے پردہ کلب قائم کریں۔ لیکن مسلمان لڑکیوں کی تعلیم میں جو رکاوٹیں ہیں وہ ان کے معلوم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اور ان کے دور کرنے کی ہم مسلم اراکین کونسل کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ کونسل میں سوال کریں کہ کس مقام پر گرلز اسکول ہیں جہاں لڑکیوں کے واسطے زنانہ تعلیم کا انتظام نہیں ہے۔ اور وہ متواتر سوال کر کے اس خرابی کو دور کرانے کی کوشش کریں۔

ہندوؤں کا بے معنی شور (آزاد)

بے پردگی اور تعلیم (البشیر)

اعلیٰ حضرت کا فرمان (مدینہ)

بہترین اور کم قیمت عطریات خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمایئے

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جو آپ نے جیل جانے سے ایک روز قبل تحریر فرمایا تھا قیمت ۱؎

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

اطلاع رحمانی

معیار صداقت

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

صحائف رحمانیہ

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

اسلام کے مشہور فلسفی شیخ بو علی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی فاضل کے درسیات میں داخل ہو چکی ہے۔ قیمت ...

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۲۱۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ و فرشتہ ...

پاک زندگی

یہ بھی حضرت العلام مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان ... مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ، حیات طیبہ، اسوۂ کرام ...

رد کفر

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

اطلاع

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المجیبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانوں کے جماعتی اتفاق کی بنیاد کیا ہونی چاہئے

تجویز اتحاد پر حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کا تبصرہ

ادھر کچھ دنوں سے پنجاب کے اردو اخبارات میں اس طرح کے مضامین نکل رہے تھے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ مولانا شوکت علی نے مضامین کا کوئی سلسلہ شائع کیا ہے، اور اس کے رد و قبول میں لوگ مشغول ہیں ...

بانی رہا مولانا شوکت علی کا یہ کہنا کہ "یہ لوگ بدقسمتی سے گاندھی جی کے پیرو ہیں" تو بہتر تھا کہ جب وہ اتحاد کیلئے ساعی ہیں تو اس طرح کا لب و لہجہ اختیار نہ کرتے ...

اگر ہم مسلمانوں کی خدمت کے لئے اتحاد و یک جہتی کی فضا پیدا کرنی چاہتے ہیں تو پہلی بات یہ ہے کہ اختلاف رائے کے لئے اپنے اندر رواداری پیدا کریں۔ اسلام نے ہمیں مذہب میں رواداری کی تعلیم دی تھی۔ ہمارا حال یہ ہو گیا ہے کہ اپنے سیاسی اختلاف میں بھی رواداری کی شان پیدا نہیں کر سکتے۔

ابوالکلام

اوجین کے حکام کا مسلم آزار اور اشتعال انگیز رویہ

مسلمانان اوجین کے احتجاجی جلسے میں اہم قراردادوں کی منظوری

ریاست کی یکطرفہ کارروائی پر اظہار افسوس

اجین ۱۲ اکتوبر ... کل بتاریخ ۱۱ اکتوبر بعد نماز عشاء مسلمانان اجین کا ایک جلسہ زیر صدارت حکیم تفضل حسین صاحب منعقد ہوا ...

دستخط صدر جلسہ حکیم تفضل حسین (صاحب) — عبدالمجید (صاحب) سکرٹری جلسہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

والیٔ حجاز کا برقیہ شاہ غازی کے نام

شاہ فیصل کی وفات پر اظہار تعزیت

شاہ فیصل مرحوم کی اچانک وفات کی خبر جب حجاز پہونچی تو سرکاری اور غیرسرکاری حلقوں میں سخت رنج والم کا اظہار کیا گیا اور عام طور پر محسوس کیا گیا کہ امت عربیہ کا یہ نقصان تمام ممالک اسلامیہ کا نقصان ہے اس سلسلہ میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے شاہ غازی کے نام ذیل کا تعزیتی ...

حوادث و احکام

استفتاء (وقوع و عدم وقوع)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ میری بھانجی زبیدہ سے منسوب ہے شوہر کے تعلقات اپنی بیوی سے ہمیشہ کشیدہ رہے ...

الجواب

جو واقعات سوال میں ذکر کئے گئے ہیں، اگر یہ صحیح ہیں تو لڑکی پر طلاق واقع ہو گئی اور چونکہ تین سال گزر چکے ہیں، اس لئے عدت بھی ہو چکی۔ اب اگر لڑکی چاہے تو کسی دوسرے مسلمان سے نکاح کر سکتی ہے۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

استفتاء (کتاب الاضحیہ)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قربانی کا جانور ...

الجواب

خصی اور غیر خصی دونوں کی قربانی جائز ہے لیکن خصی عام طور پر بہتر ہوتا ہے اس لئے اس کی قربانی کرنا افضل ہے۔ ... واللہ اعلم

محمد عظمت اللہ غفی عنہ

جبریہ روزہ کے متعلق جرمنی حکومت کا تازہ حکم

بیکاروں کی امداد کیلئے سہل ترین نسخہ

بیکاری کو دور کرنے کیلئے جرمنی حکومت کے وزیر نشر و اشاعت نے موسم سرما کیلئے ایک نئی اسکیم جاری کی ہے ...

آئندہ موسم حج میں جاوی حجاج کی کثرت

جاوا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ امسال جاوی حجاج کثیر تعداد میں زیارت بیت اللہ الحرام کے لئے جائیں گے ...

(بسلسلہ صفحہ ۸ کالم ۳)

غریب عربوں کے سروں پر برطانوی اقتدار کی آزمائش

فلسطین میں گرفتاریاں عربوں کی مکمل ہڑتال

یروشلم ۱۵ اکتوبر فلسطین میں مزید یہودیوں کے داخلہ کے خلاف پرسوں عربوں کا ایک زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ

جمعیۃ اقوام سے جرمنی کی علیحدگی

یورپ کا امن تباہی کے کنارے پر

جنگ عظیم کے خاتمہ پر جب اتحادیوں نے جرمنی کو شکست دیدی تھی اور دول یورپ کے درمیان وہ معاہدہ ہوا تھا جسے معاہدۂ ورسیلز کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ...

جرمنی کے نوجوان اپنی ذلت آمیز پوزیشن کو کچھ عرصہ سے بہت زیادہ محسوس کر رہے تھے بالخصوص نازی جماعت اس صورت حال سے بالکل غیر مطمئن تھی ...

... اور ساعت کا ہر وقت انتظار ہے جو تہذیب مغرب کے لئے سب سے زیادہ منحوس ساعت ثابت ہونے والی ہے۔

حضرت مفتی صاحب کی اپیل

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں مولانا اسمٰعیل غزنوی کے اس مقدمہ کے متعلق جو پولیس کمشنر بمبئی کی جانب سے مولانا کے خلاف دائر کیا گیا ہے حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کا ایک بیان شائع کیا تھا جس میں مسلمانان ہند کو اس مقدمہ کی طرف توجہ دلائی گئی تھی اور ان سے اپیل کی گئی تھی کہ وہ مولانا اسمٰعیل غزنوی کو لیگل ڈیفنس کرنے میں ہر امکانی امداد بہم پہنچائیں۔ اس بیان کے الفاظ حسب ذیل تھے:-

"مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی نے گزشتہ موسم حج کے زمانہ میں بمبئی میں حاجیوں کے جہاز پر سوار ہونے کے وقت ..."

... کرتا ہوں کہ وہ اس مقدمہ میں تمام قوم مسلم کو فریق مقدمہ سمجھیں۔ اگر وہ حاجیوں کے مفاد کو محفوظ کرنا ضروری سمجھتے ہیں تو انہیں لازم ہے کہ جس شخص کو واقعۂ مذکورہ کے متعلق کچھ بھی معلوم ہو۔ اس نے مشاہدہ کیا ہو یا خود پٹا ہو یا زخمی ہوا ہو وہ فوراً شہادت کے لئے تیار ہو جائے اور خود اپنا نام اور پتہ مولانا محمد اسمٰعیل غزنوی کے پاس بھیجدے تاکہ ان کو شہادت پیش کرنے میں سہولت ہو۔

کیونکہ ظاہر ہے کہ خود مولانا تمام پٹنے والوں اور زخمی ہونے والے اشخاص کے ناموں سے واقف نہ ہوں گے، ان کے علاوہ تمام ...

... ٹک کی سزا کے مستحق ہیں اپنے اس حق سے محروم نہیں کئے جاتے کہ وہ عدالت کے فیصلہ سے قبل اپنی صفائی میں جو کچھ شہادت دے سکتے ہیں دیں۔ اور اس سلسلہ میں ان کی ہر امکانی امداد آئینی و اخلاقی حیثیت سے جائز سمجھی جاتی ہے۔ بلوائے اور فساد کے ملزمین جن کے حالات میں قتل و غارت کے واقعات بھی ہوتے ہیں اور تشدد اور سازش کے ملزمین جن پر حکومت کا تختہ الٹ دینے اور انقلاب برپا کرنے کے الزامات عائد کئے جاتے ہیں ان کی امداد کے لئے بھی "ڈیفنس کمیٹیاں" بنائی جاتی ہیں اور ان کے لئے اپیلیں شائع کی جاتی ہیں ...

فلڈ ریلیف کمیٹی کی امداد

دہلی فلڈ ریلیف کمیٹی جو سیلاب زدگان کی امداد و اعانت کیلئے کونہ کونہ کی طرف سے قائم کی گئی ہے اس نے باوجود انتہائی مشکلات اور مصائب کے نہایت مفید خدمات انجام دی ہیں اور تمام علاقہ جو دہلی کے چاروں طرف سیلاب سے تباہ و برباد ہو گیا ہے اس کمیٹی نے ...

قادیانیوں کا یوم تبلیغ

مسٹر لیبرڈی کی خدمات کا اعتراف

ہندو مہاسبھا کے اجلاس میں بھائی پرمانند کا خطبۂ صدارت

ہندوؤں کیلئے زہر آلود مشورہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو برغرض اشاعت دیا ہے:-

بھائی پرمانند مسلمانوں کے مطالبات سے سخت ناراض معلوم ہوتے ہیں اور ان مطالبات کو بہت زیادہ بتاتے ہیں، مگر میں عرض کروں گا کہ مسلمانوں کے مطالبات کچھ زیادہ نہیں ہیں اور اگر ان کے نزدیک ان میں کچھ زیادتی ہے تو بھی ہندوستان کی رہنے والی ایک قوم کے مطالبات کو منظور کر کے ...

شملہ کانفرنس کے جاپانی اور ہندوستانی نمائندوں کا بیان

جاپان سے چاول کی درآمد پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

شملہ ۱۸ اکتوبر ہندوستانی اور جاپانی نمائندوں نے حسب ذیل مشترکہ بیان شائع کیا ہے ہندوستانی اور جاپانی نمائندوں نے آج صبح ۱۱ بجے گفت و شنید شروع کی ہندوستانی نمائندوں نے جاپانی سوتی پارچہ کی درآمد اور ہندوستان سے خام روئی کی برآمد کے متعلق واضح اور جامع تجاویز پیش کیں جاپانی نمائندوں نے بھی اپنی رائے ظاہر کی لیکن انہوں نے تجاویز پر غور کرنے کے لئے کچھ مہلت طلب کی پرسوں پھر گفت و شنید کا آغاز ہوگا۔

بمبئی ۱۷ اکتوبر ایوان تاجران ہند بمبئی کی کمیٹی نے حکومت ہند کو ایک تار ارسال کیا ہے جس میں مذکور ہے کہ ایوان تاجران ہند کی کمیٹی نے اس خبر کو افسوس کے ساتھ سنا کہ جاپانی سستے چاول بہت ارزاں فروخت کر رہا ہے اس کا ہندوستان پر بہت برا اثر پڑا ہے جوار باجرا اور گیہوں کی قیمتوں پر بھی اس کا اثر پڑا ہے جاپان نے خود تو ہندوستانی چاول پر پابندی عائد کر دی ہے مگر وہ اب بھی ہندوستان میں اپنا چاول برابر فروخت کر رہا ہے اس لئے حکومت سے درخواست ہے کہ وہ جاپان سے آنے والے ہندوستانی چاول کی درآمد پر پابندی عائد کر دے۔

ترجمان القرآن اور اشاعتی ادارہ کا قیام

مولانا ابوالکلام آزاد کی تجویز

ترجمان القرآن جلد اول (از مولانا ابوالکلام آزاد) کو شائع ہوئے دو سال ہوگئے ہیں لیکن اس کی دوسری جلد اور تفسیر البیان و مقدمہ جس کا اظہار مولانا نے اسی کے دیباچہ میں فرمایا ہے تاحال شائع نہیں ہوئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ مسودہ تیار ہے اور بعض مالی مشکلات کی وجہ سے طباعت عمل نہیں ہوسکی۔ مولانا کو طباعت پر آمادہ کیا جائے۔

ترجمان القرآن کے دیباچہ میں قرآن حکیم کے تراجم اور اشاعت کے سلسلہ میں مولانا نے چند تجاویز تحریر فرمائی ہیں۔ اور لکھا ہے کہ یہ مقصد عظیم پورا نہیں ہوسکتا جب تک کہ ایک علمی اور اشاعتی ادارہ کے قیام کا بندوبست نہ ہو جائے۔ اور امید ظاہر فرمائی ہے کہ "ایسے مقصد کے لئے جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے وقت کا سب سے بڑا مقصد ہو یہ کم از کم کام ہے جس کی دنیا کو ہم سے توقع کرنی چاہئے۔"

اشاعتی ادارے کا قیام تب ہی ہوسکتا ہے کہ یا تو سب مسلمان مل کر بندوبست کریں یا کوئی رؤسائے ملک میں سے اہل خیر اس مقصد کو فرض ...

[illegible]

ادارۂ حکومت

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی صحت

ہنوز قابل اطمینان افاقہ نہیں ہے

دہلی ۱۸ اکتوبر حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت کی خبر گذشتہ الجمعیۃ میں دی جا چکی ہے۔ موصوف کو کئی دن تک سخت بے چینی رہی اور بخار کے ساتھ استفراغ بھی ہوتا رہا ... اب بفضل خدا موصوف کو افاقہ ہے اور بخار بھی جاتا رہا ہے لیکن ضعف و نقاہت بہت ہے ناظرین کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

[illegible]

جس کی خاطر ہزاروں ہندو اور مسلمان محبان وطن قربانیاں پیش کر چکے ہیں اس کو برابر جاری رکھیں ... الجمعیۃ پوکراس منتہائے مقصود کو فراموش نہ کریں جس کی طرف ہندو اور مسلمان دونوں مل کر ترقی کرتے رہے ہیں اور جس کے حصول کا واحد طریقہ یہی ہے کہ ان دونوں ملتوں کے درمیان کامل اتحاد و اتفاق قائم ہو۔ اور جو اختلافات پیدا ہو گئے ہیں انہیں باہمی مصالحت کے ذریعہ دور کر دیا جائے۔ ہندوستان کی سیاسی نجات ہندو مسلم اتحاد ... استخلاص وطن کا اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔

ہندو مہاسبھا کا اجلاس

شدھ تجاویز

[illegible]

حیدرآباد میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ

اعلیٰحضرت کے جدید فرمان پر اظہار تشکر

[illegible]

مسلم قانون کے متعلق بل پیش کرنیکی اجازت دیدی جائے

وائسرائے کے نام صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا تار

[illegible]

ہندو مہاسبھا کی پول کھل گئی

مکمل آزادی کی تحریک کی اجازت نہیں دیگی

[illegible]

کلکتہ میں مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس

میاں عبدالعزیز بیرسٹر کا اعلان

[illegible]

برطانوی سرحد پر تین افغانی گرفتار

لیوانائی فقیر گرفتار شدگان میں

[illegible]

کانگریس کے نام پر ہر یجن تحریک کو نہ چلایا جائے

الہ آباد میں کانگریسی لیڈروں کا فیصلہ

[illegible]

برما کے ایک جعلی بادشاہ کا خواب

حکومت نے مقدمہ چلا دیا

[illegible]

لیوانائی فقیر کی گرفتاری کی تصدیق ہوگئی

[illegible]

مہاراجہ دیواس نے ریاست کو نہیں چھوڑا

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے کارکنوں کی رہائی

انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کی ہدایات

[illegible]

تمام دنیا جاپان کی تجارتی ترقی سے خائف ہے

[illegible]

جعلی سکے بنانے والے گرفتار

[illegible]

نئی سوراج پارٹی ملک کے لئے مہلک ثابت ہوگی

[illegible]

ڈاکوؤں نے دو اشخاص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

[illegible]

سزا یافتہ معلموں کو علیحدہ کر دو

[illegible]

پارچہ بافوں کی کانفرنس کی ناکامی

[illegible]

لکھنؤ میں پھر مسلمانوں کی مشاورت

[illegible]

ایڈیٹر ریاست کی اپیل خارج

[illegible]

عربک کالج ہال میں تقریر

[illegible]

وائسریگل لاج کی عمارت اور دہلی یونیورسٹی

[illegible]

رشوت کے الزام میں ایک سب انسپکٹر پر مقدمہ

[illegible]

مہمان کے آنیکی اطلاع پولیس کو دیجائے

[illegible]

ٹرین کو لائن سے اتارنے کی کوشش

[illegible]

سابق صدر اسمبلی کیلئے دعا

[illegible]

جرمنی کو مختلف ممالک کا جواب

امریکہ جرمنی کو مسلح نہیں ہونے دے گا

جرمنی میں ہر ہٹلر کو کل اختیارات حاصل ہو جائینگے

لندن ۱۶ اکتوبر۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کی جنرل کمیشن کا اجلاس ۲۶ اکتوبر تک ملتوی کر دیا گیا جرمنی نے اپنی علیحدگی کا جو نوٹس دیا تھا کل اس کا جواب کانفرنس کو ارسال کر دیا گیا۔ سوائے روس اور پولینڈ کے نمائندوں کے جنہوں نے اس جواب کے بعض حصص پر نکتہ چینی کی اور سب طاقتوں نے اس سے اتفاق کا اظہار کیا۔

جواب میں مذکور ہے کہ جرمنی نے ایک ایسے نازک موقعہ پر جب کہ بیورو نے جنرل کمیشن کے روبرو تخفیف اسلحہ اور مساوات کے حقیقی معیار کا پروگرام پیش کر دیا تھا، سخت اور خطرناک فیصلہ کیا ہے۔

جرمنی کے اس فیصلہ کی مذمت عالمگیر طور پر کی جا رہی ہے۔ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنگ عظیم کے حلیفوں کے ساتھ ہے اور جرمنی کے مسلح ہونے کی شدید مخالفت کرتا ہے اور ساتھ ہی اس کے تخفیف اسلحہ کانفرنس کی تائید کرتا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جرمنی پارلیمنٹ کے جدید انتخابات کے معنی یہ ہیں کہ صدارت کا عہدہ بالکل توڑ دیا جائے۔ چنانچہ اس قسم کی علامتیں موجود ہیں کہ صدر ہنڈنبرگ نے اپنے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے اس کے بعد ہر ہٹلر جرمنی کے کل اختیارات کا مالک ہوگا۔

زمیندار کے معتوب کارکنوں کی اجمیر کو روانگی

مسلمانان اجمیر و بیرونجات سے اپیل

[illegible]

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس سے جرمنی کی علیحدگی

یورپ کی سیاسیات میں ہل چل

[illegible]

مذہب پرستی اور مذہب دشمنی کا اجتماع

روس کے ایک مدبر کی انوکھی منطق

[illegible]

شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی اپیل

ملی مشکلات میں "زمیندار" کا ہاتھ بٹاؤ

[illegible]

معاہدہ چہار دول کی خلاف ورزی

جرمنی کے خلاف اٹلی کا احتجاج

[illegible]

ہٹلر کی قسمت کیلئے فال بد

پہلی ضرب ہی میں ہتھوڑا ٹوٹ گیا

[illegible]

ہمیں جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا

مسٹر ہنڈرسن کو جرمنی نمائندہ کا جواب

[illegible]

قیصر جرمنی پھر بلائے جائیں گے

جدید انتخابات کی تیاریاں

[illegible]

فرانس میں جرمنی جاسوسوں کا جال

[illegible]

جرمنی اب تک مجلس اقوام کا ممبر ہے

مجلس اقوام کی علیحدگی پر قیصر جرمنی کا اظہار مسرت

[illegible]

جرمنی پارلیمنٹ میں آگ لگانے کا مقدمہ

[illegible]

برطانیہ کو مسٹر چرچل کی دھمکی

[illegible]

مفتی اعظم فلسطین کابل روانہ ہوگئے

[illegible]

سیام کی بحری فوج بھی باغی ہوگئی

[illegible]

مختصرات

[illegible]

چینی ترکستان کا نیا بادشاہ

[illegible]

صوبہ سرحد میں قتل

اس کا علاج اور انسداد کی تدابیر!

پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ صوبہ سرحد کا ہمیں ممنون ہونا چاہیئے کہ اس نے ایک پمفلٹ بعنوان قتل شائع کرکے اہل سرحد کی توجہ ایک نہایت ہی اہم امر کی طرف منعطف کرنے کی کوشش کی ہے میں نے اس رسالہ کو شروع سے آخر تک نہایت ہی دلچسپی کے ساتھ پڑھا اپنے پٹھان بھائیوں کی جہالت اور ان کی طرف سے تعلیمات اسلام کی صریح خلاف ورزی کا سخت افسوس ہوا میں نے متواتر کئی دن تک اس مسئلہ پر غور کیا جس کے نتیجے کے طور پر چند گذارشات پیش کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔ امید ہے کہ حکومت اور پبلک ان پر غور کرے گی۔

صوبہ سرحد اور تعلیم

صوبہ سرحد ابھی تک تعلیم میں بہت پیچھے ہے شہروں میں تعلیم کا عام چرچا ہے لیکن تمام ہندوستان اور خصوصاً سرحد کے لوگ چونکہ زراعت پیشہ ہیں اس لئے ان کی آبادی کا کثیر حصہ دیہات میں رہتا ہے جہاں کے لوگ دولت تعلیم سے ابھی تک پورے طور پر مالامال نہیں ہوئے ...

اسلامی تعلیم

اس کا علاج کیا ہے؟

طبقہ علماء کا فرض

تعلیم نسواں کی اصلاح

فرض ہے کہ اس سلسلہ میں ان پر بھی جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس میں کوتاہی نہ کریں۔ جب تک حکومت اس تجویز پر عمل پیرا نہیں ہوتی وہ خود کوئی موثر قدم اٹھائیں اور سرحد کے ہر مرد اور عورت تک یہ پیغام پہنچا دیں کہ قتل ایک نہایت مذموم فعل ہے۔

(محمد عبد الصمد)

ایڈیٹر صاحب ریاست کی نسبت

خواجہ حسن نظامی صاحب کا بیان

سرحد کے ایک عالم کی بے عزتی

انتقال پر ملال

ڈاکٹر ہوئے کا کالج

(گورنمنٹ رجسٹرڈ)

نتیجہ امتحان۔ مندرجہ ذیل اشخاص اس کالج سے پاس و سند یافتہ ہوکر ڈاکٹر اور حکیم کہلانے کے مستحق ہوئے۔

۱۔ ... سید واجد علی ایل ایم (ایس ...) ایم ڈی ... ہومیو آف لنڈن رجسٹرڈ۔ چنار مرزا پور

۲۔ حکیم محمد قاسم حکیم کامل اول گورنمنٹ رجسٹرڈ۔ چتمہ لدھنہ میواڑ

۳۔ حکیم محبوب خاں حکیم حاذق اول گورنمنٹ رجسٹرڈ۔ ڈیلی ہاؤس ٹیکسلا

۴۔ حکیم محمد حیدر علی خاں حکیم اعظم زبدۃ الحکماء اطبل گورنمنٹ رجسٹرڈ۔ یاقوت پورہ حیدرآباد دکن

۵۔ ڈاکٹر ولی محمد۔ ایم ڈی فسٹ ان ہومیو آف لنڈن رجسٹرڈ۔ سکندر آباد بلند شہر

۶۔ حکیم ڈاکٹر آفتاب احمد خاں ایم ڈی فسٹ ان ہومیو آف لنڈن رجسٹرڈ بالائی قلعہ علی گڈھ

۷۔ حکیم عبد السلام حکیم حاذق اول گورنمنٹ رجسٹرڈ خالص پور اعظم گڈھ

۸۔ ڈاکٹر اے۔ آر۔ صوفی ایم۔ ڈی فسٹ ان ہومیو آف لنڈن میتمبور ارکوٹ دکن

۹۔ حکیم سید محمد عبد الرحمن حکیم کامل اول گورنمنٹ رجسٹرڈ گوونداپورم یونانی فارمیسی ارکوٹ شمالی

آپ بھی۔ بعد ختم کورس اپنے مقامی میڈیکل آفیسر کے سامنے امتحان بذریعہ خط و کتابت پاس کرکے سند حاصل کرسکتے ہیں۔ خلاصہ جوابی ٹکٹ پر۔ درخواست کسی زبان میں مگر پتہ ہمارا اور اپنا ضرور انگریزی میں تحریر کریں۔

Dr. H. U. Sandow.
P.O. SHILLONG.

روح پرور

تقریباً نصف صدی سے قوت انسانی اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں تیر بہدف ثابت ہو رہا ہے۔ قیمت فی بوتل دو روپیہ ۔۔۔ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفاء (رجسٹرڈ) امروہہ (یوپی)

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

امسال پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو دیوالی کی تعطیلات میں بمقام علی گڈھ بصدارت خان بہادر مولوی محمد ... خاں صاحب ممبر کونسل و رئیس حبیب گنج ضلع علی گڈھ قرار پایا ہے ...

سکندر آباد میں شاندار جلسہ

حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی کے قیام حیدرآباد کی وجہ سے بلدہ میں خاص مذاق پیدا ہوگیا ہے آپ کی پُرمغز تقاریر، اصلاحی و علمی مضامین کا سلسلہ کامیاب اور مقبول ہو رہا ہے ...

(محمد شاہد فاخری دائرہ شاہ اجمل الہ آباد)

خانہ خدا کی توہین اور مسلمانوں کی غفلت

سید محمد مسلم بی۔ اے۔ از حیدرآباد دکن

اردو ادب کا عظیم الشان کارنامہ

مادر وطن کا آغوش آب حیات سے پر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی ...

آتنک نگر کو ... کاٹھیاواڑ

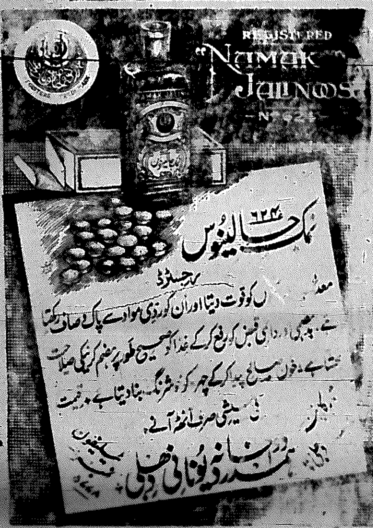

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

البشیر

منیجر البشیر اٹاوہ

جامعہ حقانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

خداداد نعمت

امرت دھارا

سفر کے وقت آپ کی جیب میں اور گھر میں جب موجود ہوتا ہے۔ تمام جسمانی تکالیف، زہروں کے اثرات، ضرب، درد وغیرہ سبھی کا معجزہ نما علاج موجود ہے۔ ہر وقت پاس رکھو۔ نہ جانے کس وقت ضرورت پڑجاوے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ۔ (دیباچہ) نصف ... نمونہ ۸ ... سے

ملنے کا پتہ:۔ مینجر امرت دھارا ... لاہور

ہفتہ وار — باتصویر

الکلام

مشرقی ہند میں صحافتی وقار کا واحد علمبردار

ہندوستان کے سب سے بڑے تجارتی مرکزی مقام کلکتہ میں مدت سے ایک ایسے ہفتہ وار اخبار کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو اس شہر کے صحافتی وقار کا علمبردار ہو۔ ہفتہ وار "الکلام" باتصویر تمام صحافتی خوبیوں کے ساتھ ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے شائع ہوکر اس ضرورت کو پورا کرے گا۔

سیاسی، علمی، ادبی، مقالوں کے علاوہ دلچسپ معلومات ... کافی ذخیرہ ... جائے گی۔ پہلا پرچہ ... تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے۔

مشتہرین ایجنٹوں کو جلد از جلد دفتر سے معاملہ طے کرنا چاہیئے

چندہ سالانہ ... ششماہی ... فی پرچہ ۲ دو آنہ

تمام خط و کتابت پتہ ذیل پر ہونی چاہیئے

منیجر "الکلام" نمبر ۸۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

عیسائی مشن بائیبل کو مقبول بنانے کیلئے اس کے نئے ایڈیشن دلفریب صورتوں میں شائع کر رہا ہے مسلمانوں کو تلاوت کا عادی بنانے کیلئے ہم

خوبصورت حمائل

... دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء ... امروہہ (یو۔ پی)

رحمۃ للعالمین جلد سوم

شائع ہوگئی

منیجر اخبار سلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

بِدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
پاؤ کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ / اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

فلسطین کا مستقبل (زمیندار)

جماعت احرار اور کونسل کا داخلہ (ملت)

مسلم کانفرنس اور جمعیۃ العلماء ہند (جہاد)

ہندوستان کی لاش اور یا یلیٹی گدھ (مدینہ)

فرضیت تبلیغ

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے (از معاون)

ازبلا کا تبلیغی خط اپنے والد کے نام

عیسائیوں کے خفیہ جلسہ میں ایک پُراسرار شخص کی آمد

ایک مشہور پادری پر لاتوں اور گھونسوں کی بوچھاڑ

ازبلا کا خط باپ کے نام

گرجا میں خفیہ جلسہ

دار و گیر کا طوفان

ایک پُراسرار شخص

مذہبی، علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

ختم نبوت فی القرآن

ختم نبوت فی الحدیث

معیار صداقت

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

دوسری شہادت آسمانی

اطلاع رحمانی

انوار ایمانی

حیات حمیدیہ

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۱۲۱۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت و طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

ردکفر

اطلاع

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

فتاویٰ رشیدیہ

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

تحفۃ المبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بہترین اور کم قیمت عطریات یا خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

یوم سہ شنبہ ۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

ہندو مہاسبھا کا فتنہ

اس فتنہ کو آغاز ہی میں کچل دیا جائے

شذرات

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس

بھائی پرمانند اور اخبارات

ایک دلآزار کتاب

ہندو مسلم اتحاد

انقلاب کا ایک عجیب مطالبہ

اعتراف حق کے بعد

اخبارات کے مخصوص نمبر

صحیح طریقہ

ذاتی مخالفت کا مظاہرہ

معلمین حجاج کے متعلق حکومت ہند کا مجوزہ قانون

سر فضل حسین اور سر شفیع داؤدی صاحب کو انتباہ

(از مولانا حسرت موہانی)

مسلمانان ہند کی مرضی کے بالکل خلاف حکومت ہند آج کل ایک ایسے قانون کے جلد سے جلد پاس کردینے پر مصر نظر آتی ہے جس کا منشاء یہ ہوگا کہ ہندوستانی حاجیوں کی خدمت معلمی پر کوئی شخص بغیر انگریزی حکومت کا لائسنس حاصل کئے ہوئے کسی حال میں معتزر نہ ہوسکے۔

...

کیا سر فضل حسین اور سر شفیع داؤدی صاحب اب بھی متنبہ نہ ہوں گے۔

سفینۂ ملت کے ناخدا

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ

خان عبد الغفار خاں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

چین میں عربوں کی قدیم ترین رصدگاہ

عربوں نے چار سو سال تک کام لیا

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لیے)

مشاہیر عالم پر مدبرانہ تبصرہ

مصطفیٰ کمال، رضا شاہ پہلوی اور سلطان ابن سعود

ایک یوروپین خاتون کی ملاقاتیں

سلطان ابن سعود

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لیے)

الجزائر کے مسلمانوں پر مسیحی مشنریوں کے ہولناک مظالم

تلوار کے سایہ میں سترہ سو مسلمانوں کو جبراً عیسائی بنایا گیا

یورپین مسلم کانفرنس جنیوا کی طرف سے ایک نہایت ہی پر اضطراب اور دردناک خبر موصول ہوئی ہے جس کا ضروری اقتباس درج ذیل ہے:۔

...

(موصول شدہ از رسالہ کیٹی)

دو قدیم دشمنوں کا غیر متوقع اتحاد

ترکی اور یونان کا حیرت انگیز میثاق

مصری وزارت کی جدید تشکیل

مجلس اسلامی اعلیٰ فلسطین کا احتجاج

ترکی ریلوے لائن کی تکمیل ہوگئی

ترکی وفد عراق آنے والا ہے

روسی ہوائی جہاز پر جاپانی افواج کی گولیاں

مشرق بعید میں جنگ کیلئے روس اور جاپان کا اجتماع

پیکن کی ایک خبر مظہر ہے کہ گزشتہ یکشنبہ کو جبہول کے دارالسلطنت چینگچو پر تین روسی طیاروں نے پرواز کیا اور تین گھنٹے شہر کی فضا میں چکر لگانے بعد جاپانی فوج نے ان پر گولیاں چلائیں تو وہ شمال کی جانب چلا گئے۔

روسی سفارتخانے کے ایک افسر نے اس بات کا اقرار کیا کہ انہوں نے اس کی اطلاع ماسکو دے دی ہے گو ان واقعات پر وہ کوئی مزید روشنی نہیں ڈال سکتے ... تحقیقات کا انتظام کر رہا ہے اس سلسلہ میں حیرت انگیز انکشافات ہونگے۔

سکھوں نے ایک مسلمان کو نماز پڑھتے ہوئے قتل کر دیا

اذان کی آواز سے سکھوں کا اشتعال

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ ضلع گوجرانوالہ میں ایک مسلمان مسجد میں فریضہ نماز ادا کر رہا تھا کہ اسے قتل کر دیا گیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مقتول ۱۰ اکتوبر کی صبح کو مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک درجن سکھوں نے مسجد میں داخل ہو کر اس پر حملہ کر دیا ... تک مقتول کو زدوکوب کرتے رہے جب تک کہ اس کی روح قفس عنصری سے پرواز نہیں کر گئی۔

معلوم ہوا ہے کہ اس گاؤں میں سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان اذان دینے کے سلسلہ پر عرصہ سے ان بن تھی ...

ہم اپنی جان تک کی بازی لگا دینگے

اچھوتوں کی حمایت میں گاندھی جی کا اعلان

برطانیہ فرانس کے ساتھ ہے

برطانوی سفیر کو جرمنی کا جواب

سفید کاغذ میں ترمیم کا مطالبہ

سپریم کورٹ کے قیام کی مخالفت

ایک مطالبہ کے خلاف مقدمہ کی سماعت

مجلس اقوام عالمگیر جماعت کہلانے کی مستحق نہیں

ہم نہیں چاہتے کہ ہندوستان آئرلینڈ کی تقلید کرے

ہندوستان کی جمہوری فوج کے دو کرن گرفتار

ایک مارواڑی سے دس ہزار روپے کا مطالبہ

امریکہ میں سودیشی شراب فروخت کی جائیگی

کوڑے میں ایک نوزائیدہ بچہ

کیتھولک پادری کا جرمنی سے مطالبہ

سیام کی بغاوت ختم ہوگئی

سرکاری فوج کا باغیوں کے مستقر پر قبضہ

انجمن زمیندار کو زندہ رکھنے کی کوشش کرو

شیخ صادق حسین ممبر اسمبلی کی اپیل

ڈچ قونصل جنرل کا انتقال

دس کشمیری مسلمانوں کو سزائے موت

چینی ترکستان میں جنگ جاری ہے

ترکی فوجیں غیر مسلح کر دی گئیں

سرحد میں ۹ مسلح ڈاکوؤں کی گرفتاری

۴۴ مہتروں کی گرفتاری

افغانستان اور روس کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے

امریکہ اور روس میں تجارتی تعلقات

برما کی سرحد پر چینی ڈاکوؤں کا حملہ

مجلس اقوام کے نام ہندو مہاسبھا کا تار

مسلم تعلیمی کانفرنس کا اجلاس

گورنر یوپی کی واپسی

۶ خدام مسلمانوں کی گرفتاری

برما کی علیحدگی کے خلاف احتجاج

جرمنی لیبر لیگ سے بھی علیحدہ ہوگیا!

کولمبو میں آتشیں اسلحہ کی درآمد ممنوع

بمبئی حکومت نے ایک گجراتی کتاب ضبط کر لی

فرانس کے بعد سوویٹ روس سے امریکہ کے تعلقات

روسی نمائندوں کو امریکہ آنے کی دعوت

واشنگٹن ۱۰ اکتوبر۔ حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ نے سوویٹ روس کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اس خبر کی تصدیق اس امر سے ہوتی ہے کہ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے سوویٹ گورنمنٹ کے نمائندوں کو گفت و شنید کے لئے واشنگٹن آنے کی دعوت دی ہے ...

مسٹر کالنن نے اس کے جواب میں تحریر کیا ہے کہ امریکہ اور سوویٹ روس کی مشکلات ناقابل عبور نہیں ہیں۔ دوستانہ طور پر اور کھلے دلوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کرلے سے ان پر آسانی غلبہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ہندو مہاسبھا کے سکرٹری کا بیان

فرقہ پرست جماعت کا مسلمانوں سے مطالبہ

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ بھائی پرمانند صدر ہندو مہاسبھا نے ہندو مہاسبھا اجمیر کے اجلاس میں ... اگر مسلمانوں میں واقعی کوئی قوم پرست مسلم پارٹی ہے تو انہیں ...

دارالحکومت

... سے جامع مسجد تک ایک نئی سڑک کی تعمیر

طلبہ کالج کے ٹرسٹیوں کی عدالت میں ...

مدناپور میں کفارہ کی رسم جاری کرنیکی تجویز

کسی افسر کے قتل پر ہندوستانی لیڈروں کو گولی ...

تحریک ہریجن کو کانگریس کے پروگرام سے خارج کر دیا

ڈاکٹر محمود صاحب کا بیان

دہلی میں پھر بارش کا سلسلہ

ایک سال میں ایک ہزار ...

پنجاب کی سیاسی رفتار ...

مسلم ریاستوں اور لیڈروں کے خلاف ہر قسم کی شدھی کی تحریک کیلئے ... تجاویز

دہلی میں جاپانی نمائندہ کی آمد

جاپانی جہاز غرق ۵۰ مسافر عدم پتہ

ریلوے آمدنی میں اضافہ

جاپانی اور ہندوستانی نمائندوں کی گفتگو

جاپانی کارخانہ داروں کا تار

ایک مکان گرا دو افراد ہلاک

۴۴ ہندو قماربازوں کی گرفتاری

حکومت جاپان کا ہدایات سے انکار

کوئٹہ کے قریب قبائل اور فوج کا مقابلہ

فوج کے ۱۵ آدمی مقتول

ایک عورت نے اپنے خاوند کو قتل کر دیا

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس کلکتہ

کشمیر میں ایک سو فلموں کا داخلہ ممنوع

کرشنا مینن کی شادی اور گاندھی جی کی بیماری

جرمنی کے ساتھ مساویانہ سلوک کرو

... قماربازوں کی گرفتاری

... ناظم جمعیۃ علماء ہند کی صحت

یوم تاسیس جامعہ ملیہ اسلامیہ

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کا فیصلہ

... لندن کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ

قادیانی جماعت کا مسلمانوں کے ایمان پر خوفناک حملہ

۲۲ اکتوبر کو متحدہ اور مدافعانہ جلسے کئے جائیں

قادیانی لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ تمام قادیانی مرزائی ۲۲ اکتوبر کو ہندوستان کے ہر ایک شہر اور گاؤں کے مسلمانوں میں مرزائیت کے عقائد باطلہ کی تبلیغ کریں۔ فرقہ مرزائیہ نے بہت سے مسلمانوں کو تعین ولا رکھا تھا کہ ان کی جماعت مسلمانوں کو منتشر اور پریشان رکھنے کے لئے نہیں بلکہ غیر مسلموں میں اسلام پھیلانے، کفرستان میں مسجدیں بنانے اور اذانیں دینے کے لئے کمربستہ ہوئی ہے۔ مگر اب انہوں نے اپنے اس تازہ کارنامے سے از خود یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس فرقہ کا مقصد زندگی غیر مسلموں میں اسلام کی اشاعت کرنا نہیں بلکہ خود مسلمانوں کے اندر ان کی زندگی کے نازک ترین اوقات میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانا ہے۔

اسلام اور امت مسلمہ کی اس سے بڑھ کر کیا دشمنی ہو سکتی ہے کہ ایسے نازک وقت میں جب کہ ہندوستان کی تمام اقوام سیاسی اعتبار سے زندگی اور موت کے فیصلہ کن لمحات سے گذر رہی ہیں اور مسلمانان ہندوستان بے شمار اندرونی اور بیرونی مشکلات و مصائب میں مبتلا ہیں ...

(۳) دل آزاری، مضحکہ، اشتعال و تصادم سے بہر حال اجتناب کیا جائے۔ تمام تقریریں پسندیدہ الفاظ اور شائستہ انداز میں کی جائیں اور مرزائی حاضرین میں ایسے نرم اور محبت انگیز الفاظ سے حق کی تبلیغ کی جائے جس سے انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو اور وہ اصلاح حال کی توفیق پائیں۔

وما علینا الا البلاغ۔

الداعیان — (مولانا) محمد حسن (صدر مدرسہ نعمانیہ امرتسر) (مولانا) احمد علی ... (مولانا) ... عبدالمجید قرشی (سکرٹری سیرت کمیٹی پٹی)

مرزائیوں کو تبلیغ مرزا

برادران اسلام! ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو امت مرزائیہ کے افراد آپ لوگوں کو مرزا صاحب کی تبلیغ کرنے آویں گے۔ آپ لوگ ان کا خیر مقدم کیجئے، محبت سے ملئے، عزت سے بٹھائیے اور مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ان سے پوچھئے۔

(۱) مرزا صاحب نے لکھا تھا "میرے زمانہ میں دنیا کی تمام قومیں ایک مسلم قوم کی شکل بن جائیں گی۔" ... کیا ایسا ہو گیا؟

(۲) مرزا صاحب نے لکھا تھا "میرے زمانہ میں مکہ مدینہ کے درمیان ریل جاری ہو جائے گی۔" ... کیا یہ کام ہو گیا؟

...

ناظرین کرام! جب مرزائی تبلیغ مرزا کے لئے آئیں تو یہ سوالات ان سے حل کرائیے ...

راقم — سکرٹری شعبہ اشاعت و دفتر اہل حدیث امرتسر

(۳) اتحاد اسلام کی ضرورت اور قادیانی جماعت کے نفاق انگیزی پر خاص طور پر زور دیا جائے۔

استفتاء بابت رسوم تعزیہ داری

علماء امت و رہبران دین متوجہ ہوں

تعزیہ سازی اور تعزیہ داری کا رواج ہندوستان میں عرصۂ دراز سے کچھ ایسا مستقل طور پر ہو چکا ہے کہ بعض مسلمان تعزیوں سے حسن عقیدت رکھنے لگے ہیں۔ کوئی تعزیوں کا نکالنا باعث برکت سمجھتا ہے تو کوئی تعزیوں کی کرامتوں کا قائل ہے۔ چنانچہ یہ روایت مولانا شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ کی نسبت منسوب کی جاتی ہے کہ شاہ صاحب ایک دفعہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ادھر سے تعزیہ گذرا۔ حضرت وہاں تعزیہ کے پاس آئے اور تعزیہ کو کندھا دیا تب لوگوں نے پوچھا کہ حضرت آپ تو تعزیہ کو منع کرتے تھے پھر آپ نے تعزیہ کو کندھا کیسا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے تعزیہ میں حضرت امام حسین علیہ الرحمۃ کی زیارت ہوئی ہے اس لئے میں نے ان کی عظمت اور بزرگی کے خیال سے تعزیہ کو کندھا دیا ہے۔

اس قصہ کے سوا اور بھی قصے بیان کئے جاتے ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ تعزیہ جا رہا تھا، راستہ میں بارش ہو گئی اور جو اردگرد سے چلنے لگی مگر تعزیہ پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

بعض لوگ اپنی فلاح و بہبودی کے خواستگار تعزیوں کے ذریعہ سے ہوتے ہیں۔ کوئی اولاد کا خواستگار ہوتا ہے تو کوئی نوکری چاہتا ہے۔ کوئی اپنی آمدنی چاہتا ہے۔ الغرض جس کی جو مراد ہوتی ہے وہ اپنی مراد کا خواستگار تعزیہ کے ذریعہ سے ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو تعزیہ کے نیچے سے نکالتے ہیں تاکہ ان کو علم و ہنر حاصل ہو۔ اور بعض لوگ تعزیہ کا طواف کرتے ہیں۔ اور بعض لوگ تعزیہ پر کلاوے باندھتے ہیں۔ ملیدہ اور شیرینی چڑھا کر تقسیم کرتے ہیں۔ تعزیہ کے آگے باجے بجاتے ہیں، مرثیہ خوانی کرتے ہیں، ماتم کرتے ہیں۔ کسی نے تعزیہ کو آمدنی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ کوئی نام و نمود کے لئے تعزیہ بناتا ہے اور کوئی شخص اگر کسی سال تعزیہ نہ نکال سکا تو وہ اس بات کو اپنی بدقسمتی پر محمول سمجھتا ہے ...

پس اگر اب تعزیوں کی اصلیت پر نظر ڈالی جائے کہ اس کا رواج کب سے شروع ہوا تو اس کے متعلق بھی بہت سی روایتیں ہیں۔ ایک روایت تو یہ ہے کہ جب امیر تیمور بادشاہ نے بایزید یلدرم سلطان روم پر فتح پائی تو وہاں سے کچھ تبرکات ہندوستان میں لایا تھا اور ان تبرکات کو ...

(۳) تعزیوں کو حصول مراد کا ذریعہ سمجھنا۔ ان پر شیرینی چڑھانا، کلاوے باندھنا۔ تعزیوں کا طواف کرنا یا اپنے بچوں کو تعزیہ کے نیچے سے نکلوانا کیسا ہے؟

(۴) تعزیہ اس غرض سے نکالنا کہ ذریعہ آمدنی ہو جائے کیسا ہے؟

... شرارے موجود ہیں جن کی شعلہ باریاں خرمن نفاق و نااتفاقی کو جلا کر خاک سیاہ کر سکتی ہیں۔

(محبوب عالم قریشی لدھیانوی)

حرف حسین اور پان اسلامزم

...

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی
اعلان

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی کے ماتحت میونسپل رحمت اللہ کریم بھائی اردو ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین کی ہیڈ مسٹرس کے عہدے کے لئے قابل و تجربہ کار لیڈی گریجوایٹس کی جو اردو کی بھی قابلیت رکھتی ہوں درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواست دینے والیوں کو کم از کم تنخواہ جس کی وہ توقع رکھتی ہوں درج کرنا چاہئے۔ جس درخواست دہندہ کا انتخاب ہوگا اسے تصدیق سے قبل ایک سال پروبیشن پر کام کرنا ہوگا۔ بمبئی میونسپلٹی کے ماتحت ملازمت کے جو قوانین ہیں ان کے مطابق اسے وہ تمام فوائد مثلاً پراویڈنٹ فنڈ، رخصت وغیرہ حاصل ہوں گے۔

درخواست دینے والیاں درخواستوں میں اپنی عمر، قومیت، ذات یا مذہب، قابلیت، سابقہ تجربہ اگر ہو درج کریں اور اپنی درخواستیں دستخط کنندہ ذیل کے پاس بھیجیں جو انہیں ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو یا اس سے قبل مل جانی چاہئیں۔

ٹریننگ سرٹیفکٹ کے امتحان کے لئے طالبات اور ٹیچرس کو ٹرین کرنے والے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی صدر معلمہ کے لئے ضروری قابلیت رکھنے والی کسی مسلمان خاتون کو ترجیح دی جائے گی۔

دفتر اسکولس کمیٹی گاڈر ٹرینک بلڈنگ، گرانٹ روڈ بمبئی نمبر ۷

آر۔ ڈی۔ پرولیسکر، سکرٹری اسکولس کمیٹی

روح پرور

تقریباً نصف صدی سے قوت مردانہ اور کمی خون کے باعث پیدا ہونے والے امراض میں بے حد مفید ثابت ہو رہا ہے۔ قیمت فی بوتل دو روپیہ آٹھ آنہ (علاوہ محصول) بیت الشفاء (رجسٹرڈ) امروہہ (یو۔ پی)

کراچی میں تبلیغی جلسہ

گیارہ سالہ بچے کی درد بھری تقریر

انجمن تبلیغ اسلام کراچی کی طرف سے ۱۰ اکتوبر کی شب کو زیر صدارت حاجی عبدالعزیز صاحب مالک پنجاب ہوٹل کیمپ کراچی متصل مسجد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں علمائے کرام اور سربران قوم نے ایمان افروز اور روح پرور تقریروں سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ حضرت مولانا حافظ محمد حسن صاحب دام ظلہ العالی نے مختلف مذاہب کا مقابلہ کرتے ہوئے اسلام کی فوقیت نہایت بہترین اور دلنشین پیرایہ میں ثابت فرمائی۔ آپ کی عالمانہ رنگ میں رنگی ہوئی تقریر بے حد پسند کی گئی۔ حافظ صاحب قبلہ کے بعد غازی نثار اللہ خاں افسری تبلیغ نے اپنی لاجواب سحر بیانی سے حاضرین جلسہ کو متاثر کرتے رہے۔ آپ کی مدلل اور پر مغز تقریر نہایت کامیاب رہی۔ غازی موصوف کی تقریر ختم ہوتے ہی ... عزیز برخوردار حبیب اللہ خاں ... نے نہایت پرسوز اور رقت آمیز لہجہ میں مجمع کو مخاطب فرمایا۔ دوران بیان میں جب آپ نے حضرت محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ فاتح سندھ کا ذکر فرمایا ... کہ اسلام ہر وقت اور ہر حالت میں ہر اپنے فرزند کو چاہتا ہے ...

۲۲ اکتوبر کو یوم ختم المرسلین منایا جائے

مسلمانوں کو سمجھنا چاہئے کہ اسلام اور مسلمان رشتہ نبوت کے قیام ہی سے اس دنیا میں قائم ہیں ... قادیانی جماعت کا اعلان ہے کہ ۲۲ اکتوبر کو ہندوستان کے طول و عرض میں مرزا صاحب کی نبوت مستقلہ کی تبلیغ کی جائے اس کے بالمقابل سیرت کمیٹی کا اعلان ہے کہ اس دن چالیس کروڑ مسلمان دنیا کے ہر گوشہ میں ختم رسالت کا علم بلند کریں اور قادیانی جماعت کی مدافعت میں جہاں ضرورت ہو، متحدہ اور شاندار جلسے منعقد کریں ... "ختم المرسلین زندہ باد" ...

عبدالمجید قرشی سکرٹری سیرت کمیٹی پٹی

مدرسہ تعلیم اسلام امرتسر کا سالانہ جلسہ

... رحمت اللہ سکرٹری انجمن تبلیغ الاسلام کراچی

انجمن اسلامیہ سنتاہار ضلع بوگرہ

...

راقم مولوی محمود الحسن مبلغ انجمن اسلامیہ سنتاہار ضلع بوگرہ

مولانا عبدالحامد صاحب قادری کی مراجعت

...

ملیریا کی دوا مفت

چونکہ اس سال بارش کی زیادتی ہے اور چونکہ ہر گز محتاج بیان نہیں اس لئے ملیریا بہت زوروں پر ہونے کا اندیشہ ہے ... سال رواں دسمبر ۱۹۳۳ء میں ہر روز صبح سات بجے سے ساڑھے سات بجے تک اور شام کو ۵ سے ۶ بجے تک بلا کسی تفریق مذہب و ملت مندرجہ ذیل کارپوریشن سے حسب ضرورت مذکورہ بالا کی دوا مفت حاصل کریں۔

فلسفہ نماز
ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

... چودھری عبدالرشید خاں، دفتر آئینہ دنیا، نظام الدین، دہلی

نظر نواز خوبصورت حمائل دلکش!

... دفتر اشاعت القرآن بیت الشفاء امروہہ (یو۔ پی)

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح ... مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سوماوتی (رجسٹرڈ)

کوی نوودیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید ... امرت دھارا

عورتوں کے سفید پانی جس کو لیکوریا، شوتیت پردر، جریان الرحم، سیلان، رطوبت رحم وغیرہ کہتے ہیں خواہ کسی قسم کا کسی درجہ کا ہو اس کے لئے اکسیر دوائی ہے۔ قیمت دو روپے، نمونہ بارہ آنے ۱۲

المشتہر: مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، لاہور

رحمۃ اللعالمین جلد سوم
مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری
شائع ہو گئی

... قاضی صاحب مرحوم کی دیگر تصانیف یہ ہیں ...

مینیجر اخبار سلمان سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

غریبوں کا خدا

... منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

... منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلی قسم کی بنی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خرید فرمایئے!!!!!

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: بلال احمد زبیری (بی اے)

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۰

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کے اسیر

سول آزادی کی قرارداد

مہاسبھائی کانفرنس

ہندوستان کی مشترکہ زبان اردو

ہندو مہاسبھا

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(اسلام اور انسانی فطرت)

تثلیث پرستوں کے اعیان و اکابر پر آخری حجت

عیسائیت یا اسلام کا احسان

بہترین اور کم قیمت عطریات اور خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیومری سہسوان یو پی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج!!

ختم نبوت فی القرآن

دوسری شہادت آسمانی

ختم نبوت فی الحدیث

اطلاع رحمانی

معیار صداقت

انوار ایمانی

معیار المسیح

مسیح قادیان کی حالت کا بیان

نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی

صحائف رحمانیہ

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۱۲۰۰ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

رد کفر

اطلاع

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ المحبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ ہجری

بھائی پرمانند کی مہا سبھا کا مسلک

کانگریس کی مذمت اور آزادیٔ ہند سے بے تعلقی

بھائی پرمانند نے پٹنہ میں جو تقریر کی ہے اس کی رپورٹ اخبارات میں شائع ہو چکی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھائی جی کی یہ تقریر ایک نمونہ کی تقریر ہے جو ہندو مہا سبھا کے لئے جو ۵۰ ہزار روپیہ جمع کیا گیا ہے یا کیا جا رہا ہے اس سے بھائی پرمانند اور ان کے دوسرے ساتھی ہندوستان میں جو دورہ کریں گے اس دورہ کا ماحصل اسی قسم کی تقریریں ہوں گی۔ بھائی پرمانند پٹنہ کے بعد جہاں بھی جائیں گے ان کا پیغام وہی ہوگا جو انہوں نے پٹنہ کے ہندوؤں کو دیا ہے۔

اب ہندوستان کے ان تمام باشندوں کو جن کے قلب میں آزادی کی تڑپ اور مادر وطن کی محبت موجود ہے ٹھنڈے دل سے یہ غور کرنا چاہئے کہ بھائی پرمانند کامیاب ہو گئے اور اگر وہ اپنے مشن میں کامیاب ہو گئے تو اس کا انجام کیا ہوگا۔ بھائی پرمانند کی پٹنہ والی تقریر کا تجزیہ کرنے سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ دو مقاصد لے کر نکلے ہیں اور ان ہی کی طرف اپنی قوم کو دعوت دینا چاہتے ہیں۔ ان کا پہلا مقصد تو یہ ہے کہ ہندوؤں کو آزادی کی تحریک سے بے تعلق ...

...

اگر کوئی شخص مہا سبھا کے اجمیری اجلاس کے خطبۂ صدارت اور اس کی قراردادوں کے باوجود غلط فہمیوں میں مبتلا ہو تو یقیناً اس کی غلط فہمیاں بھائی پرمانند کی اس تقریر سے دور ہو جائیں گی۔ اب کوئی غلط فہمی باقی نہ رہنی چاہئے۔ مہا سبھا اور بھائی پرمانند اپنی موجودہ سرگرمیوں اور اعلانات کے لحاظ سے ہندوستان کی آزادی کے لئے ایک خطرناک فتنہ ہیں، اور اس فتنہ کا خاتمہ ہندوؤں ہی کے ہاتھوں سے جس قدر جلد کچل دیا جائے اتنا ہی اچھا ہے۔

وٹھل بھائی پٹیل

ایک عرصہ سے وٹھل بھائی پٹیل کی صحت کے متعلق یورپ سے نہایت تشویش انگیز اطلاعات موصول ہو رہی تھیں۔ آخر کار ریوٹر کے ایک تار نے گزشتہ دوشنبہ کے دن تمام ہندوستان کو رنج و افسوس کے سمندر میں غرق کر دیا اور ۲۲ اکتوبر کی شب کو جنیوا میں وٹھل بھائی پٹیل کے انتقال کی خبر نے ہندوستان میں صف ماتم بچھا دی۔

مسٹر پٹیل کے متعلق بجا طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ ہندوستان کے بہترین رہنماؤں میں بہت بلند درجہ رکھتے تھے۔ اپنی غیر معمولی قابلیت، طویل تجربہ اور عدیم المثال جرأت و ہمت کے اعتبار سے مسٹر پٹیل ایسے لوگوں میں تھے جو شاذ و نادر پیدا ہوتے ہیں، اور جن کی انفرادی شخصیت کا بہت گہرا اثر گرد و پیش کے حالات پر پڑتا ہے۔ انہوں نے اپنی پبلک زندگی کے ہر دور میں اپنے ماحول کو اپنی شخصیت سے متاثر کیا اور اپنی ہر پوزیشن کو مادر وطن کا وقار بڑھانے ...

... حاصل کی ...، جس سے انہیں ہندوستانیوں کی خودداری اور عزت نفس کا مظاہرہ کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی اور جن کو استعمال کر کے انہوں نے اسمبلی اور اس کے ہندوستانی صدر کی عزت و وقار کو چار چاند لگا دئے۔

اسمبلی کی تاریخ میں مسٹر پٹیل کی صدارت کا دور ایک ایسا دور ہے جسے آئندہ نسلیں نہایت دلچسپی اور شوق کے ساتھ پڑھا کریں گی۔ مسٹر پٹیل ہی پہلے سب سے پہلے ہندوستانی صدر تھے اور ان کے سامنے کرسیٔ صدارت کی روایات قائم کرنے اور حکومت تسلط کے مقابلہ میں ہندوستانی حقوق کی نگہداشت کرنے کا بہت دشوار کام تھا۔ انہوں نے اس کام کو اس خوبی کے ساتھ انجام دیا کہ دوست اور دشمن سب ان کے قائل ہو گئے۔ انہوں نے کامل غیر جانبداری کے ساتھ ساتھ ایک لمحے کے لئے یہ گوارا نہیں کیا کہ کوئی انگریز خواہ وہ کسی پوزیشن میں کیوں نہ ہو اسمبلی کے فرش پر ایک لفظ بھی ایسا ...

...

دعوت اتحاد

...

حوادث و واقعات

... پیدا ہو جائے گا۔ ... اور مقاصد ہند کے خلاف ... ایک عرصے سے جاری ہے جاری رہے گی۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ ... صاحب کی یہ سعی مشکور ہو اور انہوں نے جو فضا پیدا کیا ہے وہ کامیابی پر ختم ہو۔

... اس کی اشاعت کو امن عامہ کے لئے خطرہ ... مسٹر پٹیل سے اس کے بعد ... خائف ہی رہی۔

آخر کار کانگریس کے پریسیڈنٹ کی حیثیت میں مسٹر پٹیل کو جیل جانا پڑا۔ جہاں پہنچ کر وہ سخت بیمار ہو گئے اور انہیں غیر مشروط طور پر رہا کر دیا گیا اور وہ یورپ میں علاج کے لئے چلے گئے۔ یورپ میں بھی وہ ایک دن چین سے نہ بیٹھے۔ انگلستان، آئرلینڈ، فرانس اور امریکہ میں انہوں نے ہندوستان کے لئے زبردست پروپیگنڈا کیا۔ آخرکار وہ ملک کی خدمت کرتے کرتے اس قدر تھک گئے کہ جنیوا میں صاحب فراش ہو گئے۔ اور جو مرض ان کے پیچھے جیل سے پڑا تھا وہ ان کی جان ہی لے کر گیا۔ ان کا نام ہندوستان کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

شرمناک ذلت آمیز

دہلی میونسپل کمیٹی کے اجلاس میں مسٹر وی جے پٹیل کی وفات پر قرارداد تعزیت کے سلسلہ میں حاجی رشید احمد نے جو ذلیل و شرمناک رویہ اختیار کیا وہ تمام مسلمانان دہلی کے لئے عموماً اور اس حلقہ کے مسلمانوں کے لئے جن کی طرف سے حاجی صاحب میونسپل کمیٹی میں تشریف لے گئے ہیں خصوصاً ... انتہائی حیرت انگیز و ذلت انگیز تھا۔ انہوں نے نہ صرف تہذیب و اخلاق کے ابتدائی اصولوں کے خلاف اس قرارداد کی مخالفت کی ...

...

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

...

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:

(۱) نماز میں دو سجدہ فرض ہیں کہ ایک۔ اگر کسی مقتدی کا کسی وجہ سے ایک سجدہ رہ جائے امام دونوں سجدہ کر لے تو مقتدی کی نماز ہوگی یا نہیں؟

(۲) مردہ غائب پر نماز جنازہ ہو سکتا ہے یا کہ نہیں۔ اگر نہیں تو جس مردہ پر جنازہ بالکل نہیں پڑھا ہے تو شریعت کا حکم ہے کہ قبر پر جنازہ پڑھا ہو۔ کیا قبر میں مردہ غائب نہیں ہے۔ نیز اگر عورت کا جنازہ ہوئے تو دونوں طرف لکڑی گاڑ کر پردہ کر کے جنازہ پڑھا جاوے تو درست ہے یا کہ نہیں؟

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

اصلاحات

(نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

سوامی دیانند اور ظہیر الدین

اپنے ہاتھوں اپنی رسوائی کا سامان

گزشتہ دنوں ہمارے نمائندہ نے ... سوامی دیانند ... صدر جمعیۃ علمائے ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے سوامی دیانند کے متعلق ...

...

ایک انوکھا استدلال

...

تہذیب کا تقاضا

...

جمعیۃ علمائے ہند نے اسلام کی زبردست خدمات انجام دی ہیں

اس کے اعضاء و ارکان میں صدق و اخلاص پایا جاتا ہے

ہندوستان کی سیاسی اور علمی تحریکات پر دمشق کے ایک فاضل کا تبصرہ

(ترجمہ مخصوص)

دمشق کے جریدہ الشوریٰ میں ... ایک ملاقات کا حال شائع ہوا ہے۔ جو استاذ عبد العزیز میمنی رکن مجمع العربی دمشق و استاذ علیگڈھ مسلم یونیورسٹی سے ان کے دمشق ... میں ہندوستان کی سیاسی تحریکات، مسلمانوں کے سیاسی زعماء اور قوم پرور رہنما اور اکابر کی مساعی حریت وغیرہ مسائل پر بحث آئے۔ نامہ نگار الشوریٰ لکھتا ہے۔ میں استاذ عبد العزیز میمنی کے مکان پر ملاقات کرنے کی غرض سے پہنچا ...

سوال: ... ہندوستان کی ...

جواب: ...

سوال: زعیم شوکت علی صاحب کے متعلق جناب کی کیا رائے ہے، کیا وہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے اخلاص سے کام کر رہے ہیں؟

جواب: مولانا شوکت علی (اپنے بھائی مولانا محمد علی مرحوم کا سایہ ہیں) ... مرحوم اصل تھے اور مولانا شوکت علی ان کا سایہ ہیں۔ جب اصل نہ رہا تو اس کا سایہ کہاں باقی رہے گا۔ (اذا فقد الاصل فقد الظل)

سوال: انقلابی حرکت کے متعلق کیا رائے ہے؟ اور کیا وطنی اور سیاسی حرکت ایجابی وطن کے لئے سود مند ہے؟

جواب: ہندوستان کی انقلابی حالت سے انگریزی حکومت بہت زیادہ منافع حاصل کرتی ہے ...

... اسلام کی زبردست خدمت کی ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے اعضاء و ارکان میں صدق و اخلاص موجود ہے۔ وقد حققت الامام احمد (لا احوال الہ ... الاخلاص ...)

(الشوریٰ - ارجمادی الثانی ۱۳۵۲ھ)

آج کا شتکار دنیا کے سیاست کے لئے ناگزیر

وہ بادشاہ جن کی اولاد آج تک کھیتی باڑی میں مصروف ہے

موجودہ تہذیب و دنیا کی سیاسیات میں حیرت انگیز طور پر ... اس سے ظاہر ہے کہ موجودہ دنیا کے جمہوری حکمرانوں کی اکثریت کاشتکاروں کی اولاد ہیں اور جمہوریت نے جو ترقی کی ہے گویا دنیا کی سیاسیات پر کاشتکاروں اور مزدوروں کا قبضہ ہے اور موروثی حکمرانی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ ذیل میں اس کا ایک دلچسپ تقابل ملاحظہ فرمایئے۔

...

کارڈینال رچیلو: ایک سرمایہ دار و شریف خاندان کا چشم و چراغ تھا۔

کرامویل: زبردست ڈکٹیٹر جو عالی خاندان کا فرد اور کیمبرج کا تعلیم یافتہ تھا۔

والٹیر: زبردست انقلابی، قانون دان، سرمایہ دار اور قدیم و کبیر خاندان کا فرزند تھا۔

ربس پیر: ہوشیار وکیل اور قدیم خاندان سے تعلق۔

نپولین: مہذب اور تعلیم یافتہ والدین کا فرزند تھا۔ نپولین کا باپ ایک بیرسٹر، فاضل اور ساتھ ہی انقلاب پسند تھا۔

گلیڈسٹون: ایٹن اور آکسفورڈ کا اسکالر تھا۔

بسمارک: ایک مشہور اسکالر اور اسکالر کا لڑکا تھا۔

لینن: خوشحال والدین کا فرزند اور تعلیم میں اعلیٰ درجہ رکھتا تھا۔

(ہندوستان ٹائمز)

ترکی، انگلستان اور جاپان سے آزاد ہو جائے گا

۵ سال میں ترکی اپنے لئے خود روئی پیدا کرے گا

انگورہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ترکی گورنمنٹ روئی کی بہ کثرت کاشت ... جو مقاصد ترقی زراعت ... اور عالباً تین سال میں بہت سی مشینیں ترکی آ جائیں گی۔ اس سلسلہ میں ترکی گورنمنٹ روس سے تعاون کر رہی ہے کیونکہ روس ہی ایک ایسی طاقت ہے جو طویل میعاد کیلئے ترکی کو قرضہ دینے پر آمادہ ہے تو ترکی اس قرضہ کو خام پیداوار کی صورت میں آسان سے آسان طریقہ پر ادا کرے گا۔

(ڈیلی میل)

فلسطین میں یہودیوں کی آمد کا سلسلہ

صرف تین روز میں تین ہزار یہودیوں کی آمد

فلسطین میں یہودیوں کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ ... اگر یہودیوں کی مسلسل آمد ... اعراب فلسطین ... یہودی فلسطین میں ... حال کی اطلاع مظہر ہے کہ ... اندر ۲۲۰۰ یہودی داخل ہوئے ... اندازہ لگایا جاتا ہے کہ دس سال میں فلسطین ... یہودیوں کی بہتات ہو جائے گی۔

فرانس میں جبریہ شادی کا قانون

فرانس کے ... شادی ... مطلب ... اندر شادی کر لیں۔

دنیا میں سواریوں کی انتہائی رفتار

دنیا کی سواریوں کی انتہائی رفتار کے متعلق ذیل کے اعداد و شمار کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا:

سواری	سنہ	میل فی گھنٹہ
ہوائی جہاز	[illegible]	[illegible]
موٹر	۱۹۳۲ء	[illegible]
ریلوے انجن	۱۹۳۰ء	[illegible]
[illegible]	۱۹۳۰ء	۱۲۲
[illegible]	[illegible]	۱۲۱
[illegible]	[illegible]	۸۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحری جہاز	۱۹۳۰ء	۵۰

دارالحکومت کے

سرکاری افسروں کو قتل کرنے کی ترغیب کا خمیازہ

ایک ہندو کو تین سال اور ایک مسلمان کو ایک سال قید

کناٹ پیلس سے جامع مسجد تک سڑک بنانے کی تجویز مسترد

"حکومت ہمارے ساتھ سوتیلی ماں کا سا سلوک کر رہی ہے"

دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ واری اجلاس کی کارروائی

اسلام اور شعائر اسلام کی توہین کا ناپاک سلسلہ

مسلمانان سلہٹ کا زبردست احتجاجی جلسہ

مسلمانان سلہٹ کا ایک احتجاجی جلسہ زیر صدارت جناب مولانا ... عبدالحق صاحب منعقد ہوا جس میں ذیل کی تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

وفد زمیندارہ کے معزز ارکان کی مراجعت

یونانی فقیر کو افغانستان بھیجا جائیگا

حکومت افغانستان کا معافی نامہ

سندھ میں پولیس اور ڈاکوؤں کا تصادم

آٹھ گھنٹے تک گاؤں میں لوٹ

پروگرام یوم تاسیس جامعہ

سینما میں دو نوجوانوں کی گرفتاری

وائسرائے کے ساتھ سینما دیکھنے کا خمیازہ

چلتی ہوئی سواری گاڑی پر مسلح ڈاکہ

مسافروں کا پانچسو روپیہ لوٹ لیا!!

قمار بازوں کی گرفتاری

گزشتہ سال جاپان سے ۵۸ کروڑ گز کپڑے کی درآمد

ہندوستان اپنا آئین آپ مرتب کرے

ہندو اور مسلمان دونوں بری کر دیئے گئے

میونسپلٹی میں سابق صدر اسمبلی کی تعزیتی قرارداد

حاجی رشید احمد صاحب کا نامناسب رویہ

مندر توڑنے کے الزام سے مسلمانوں کی براءت

عراق کے خلاف فرانس کی زبان درازی

الور کے دس مسلمانوں کو سزائے قید

ہندو بری کر دیئے گئے

کانگریسی لیڈروں کے خفیہ مشورے

مفتی اعظم فلسطین کی کابل سے واپسی

حکیم محمد احمد خاں صاحب پر توہین عدالت کا نوٹس

آپس کی جنگ میں تین ہندو ہلاک

بادشاہ اور ملکہ سیام کی حفاظت کیلئے

علامہ سید سلیمان ندوی کابل پہنچ گئے

ریاست شان پر چینی باغیوں کا حملہ

۱۶ نومبر کو یوم فلسطین منایا جائے

سید احمد چشتی کی درخواست ضمانت منظور

مسٹر نریمان رہا کر دیئے گئے

ہندوستانی روئی کی خریداری پر جاپانی مال کی درآمد کا انحصار

حکومت ہند نے جاپانی نمائندوں کے سامنے اپنی انقطاعی تجاویز پیش کر دیں

اس سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جاپانی نمائندوں نے ہندوستانی نمائندوں کو یقین دلایا ہے کہ اگر ہندوستان نے جاپانی مال کی درآمد کی مقدار میں کمی کی تو جاپان بھی زیادہ سے زیادہ ہندوستانی روئی خرید کریگا۔

کاشغر میں ترکوں اور چینیوں میں زبردست جنگ ہونیوالی ہے

یارقند اور ختن میں مخالف افواج کا اجتماع

سابق صدر اسمبلی کا انتقال ہو گیا!

منڈلا پور میں دہشت انگیزی کا سدباب

"کیا حکومت مجھے منڈلا پور جانے دیگی"

"ہندوستانی مفاد" کیلئے مسٹر چرچل کی چار شرطیں

پارلیمنٹری کمیٹی میں مسٹر چرچل کی نامعقول تجاویز

سوامی دیانند اور مظہر الدین

(بسلسلہ صفحہ ۲)

اختلاف کی حقیقت

جوابی کارروائی

مسٹر پٹیل کی یادگار

ریلوے ٹرین دریا میں گر پڑی

چالیس افراد ہلاک

حکومت فرانس کی زبردست شکست

امریکہ سے جاپانی سفیر کی طلبی

سیاسی قیدیوں کے دماغ کا معائنہ کیا جائے

یورپین پاگل خانہ کے ایک ڈاکٹر کا مشورہ

برطانیہ تخفیف اسلحہ کی سکیم پر نظر ثانی کریگا

بنگال میں تشدد پسندوں کی سرگرمیاں

مرکزی خلافت کمیٹی کا جلسہ

جیل کو بموں سے اڑانے کی سازش

روسی قونصل کو گولی مار دی گئی

امریکہ میں جنگ کی تیاریاں

چاٹگاؤں میں گرفتاریاں

ٹیلیگراف تار کاٹ ڈالے

امام یحییٰ اور سلطان ابن سعود کے تعلقات

عرب کی دو بڑی حکومتوں سے جنگ کا خطرہ جاتا رہا

امام یحییٰ والی یمن کے تازہ ترین خطوط

سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ کے مابین جنگ کا جو اندیشہ پیدا ہو گیا تھا اب تقریباً دور ہو چکا ہے پچھلی اشاعتوں میں سلطان ابن سعود کے خطوط کے علاوہ امام یحییٰ کے بھی بعض خطوط درج ہو چکے ہیں اب تازہ ترین عربی ڈاک میں ان کا ایک اور خط شائع ہوا ہے جو زیادہ مفصل ہے اور ان کے نقطہ نظر پر بھی کسی قدر روشنی ڈالتا ہے۔ امام یحییٰ نے یہ خط "المجلۃ الرابطۃ الاسلامیہ" کے نام لکھا ہے اور اس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

آپ کا خط موصول ہوا ہم آپ کے شکر گذار ہیں کہ آپ نے ان بداخلاقیوں کے خلاف غیرت و جوش ظاہر کیا ہے جن کے نقش میں شیطان نے اپنی روح پھونک ...

پس جھوٹی خبریں اڑانے والوں کو اپنی حرکت سے باز آجانا چاہئے اگر ان لوگوں میں ایک ذرہ بھی دین اور اخلاق موجود ہے تو انہیں دنیا سے شرمانا اور اپنے جھوٹ اور نفاق پر نادم ہونا چاہیے۔

یہ حقیقت ہے جو ہم نے ظاہر کر دی ہے اور صرف اس لئے کہ واقعی اور حقیقت یہی ہے اللہ ہمیں اور آپ کو نیک توفیق دے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

وزیر خارجہ حکومت حجاز کی تصریحات

بیروت کے اخبار "البرق" کو فواد بک حمزہ وزیر خارجہ حجاز نے گذشتہ ماہ کی آخری ...

تہمت اور بہتان

عبداللہ ...

امارت شرعیہ اور مجالس مقننہ

(از جناب محمد عثمان غنی مدیر امارت)

امارت شرعیہ کا مسلک ابتک یہ رہا ہے کہ وہ مجالس مقننہ (کونسلوں) کے انتخابی ہنگاموں سے الگ رہی ہے اور کسی شخص یا پارٹی کی حمایت یا مخالفت میں اس نے کوئی حصہ نہیں لیا ہے۔ مروجہ قانون کے سبب بعض محذورات کے علاوہ انتخاب کے سلسلہ میں جس انسانیت کش روش کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور حمایت و مخالفت میں جو غیر شریفانہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اس کو دیکھتے ہوئے "امارت شرعیہ" جیسے اہم "مذہبی ادارہ" کا یہ مسلک یقیناً نہایت مناسب تھا لیکن گذشتہ سالوں کے اندر مجالس مقننہ ... کو جس قدر نقصان پہنچا ہے اس پر نظر کرتے ہوئے اب ہماری رائے یہ ہے کہ ان تمام خرابیوں کے جاننے کے بعد بھی امارت شرعیہ کو اس میں حصہ لینا چاہیے کیونکہ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ وہ حصہ لیکر اس پہلی برائی کے ازالہ و اصلاح کی کوشش کرے اور اس کے ساتھ سب سے عظیم تر خرابی کو دور کرنا اس کا فرض ہے جو مسلمان ارکان مسلمانوں کی نمائندگی کے زعم کے ساتھ مجالس مقننہ میں کیا ...

ان امور کے لئے مختار و مطلق بنا دے۔

یہ ہماری رائے ہے جس کی طرف ہم امارت شرعیہ کے ارباب حل و عقد کی توجہ مبذول کراتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ وہ وقت کے اس اہم مسئلہ پر غور و فکر فرمائیں گے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ

ہندوستان میں اس وقت یوں تو بہت سے مسائل درپیش ہیں لیکن ان میں سب سے اہم مسئلہ تعلیم کا ہے کیونکہ یہی ایک ایسی چیز ہے جس سے ہم کو اور آنے والی نسلوں کو ذہنی اور اخلاقی تربیت حاصل ہو سکتی ہے ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمیں زندگی کے ہر شعبے میں کئی راستے نظر آتے ہیں اور ہم فیصلہ نہیں کر سکتے کہ ہمارے لئے کونسی راہ بہتر ہوگی اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم بغیر سوچے سمجھے کہیں سے کہیں پہنچ جاتے ہیں اور اس کے باوجود منزل مقصود دور ہی نظر آتی ہے افسوس کہ ہماری رہبری کرنے والا کوئی نہیں رہبری کرے تو کون کرے اس کی امید تو ہمیں اپنی تعلیم گاہوں اور یونیورسٹیوں سے ہو سکتی تھی لیکن یہاں کے لوگ ایک نئی دنیا میں بستے ہیں ...

اور قرطبہ کی یونیورسٹیوں کے اور ان عظیم الشان مدارس کے جنہوں نے یورپ کو اپنا شاگرد بنایا اور اس سے پیشتر کہ ہم اس کو اپنا استاد بنائیں۔ چنانچہ کارکنان جامعہ کے پیش نظر یہی وہ اصول رہنمائی کرتے رہے ہیں۔ جامعہ سرکاری اعانت و اثر سے بالکل علیحدہ ہے اور اس کے جدید نظام تعلیم کا عمل کو تمام تر اسلامی فضائل اور قومی روایات پر مبنی رکھا جاتا ہے۔

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

اس لئے کہ ان تک صحیح اسلام کی تعلیم نہیں پہنچتی۔ لہٰذا اغیار عیسائی اور آریہ آسانی سے ان کو مرتد کر لیتے ہیں۔ اسلام کی اس سب سے بڑی ضرورت کو دہلی کا ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا پورا کر رہا ہے۔ آپ بھی آج ہی سے خریدار ہو جائیے سالانہ قیمت ایک روپیہ۔ نمونہ مفت۔ منیجر رسالہ پیشوا۔ دہلی

اسلام کے دشمنوں کے کیمپ میں صف ماتم

بچھ گئی۔ آپ دیکھ رہے اور عیسائی مبلغوں کے جال میں مسلمان نہیں پھنستے کیونکہ اسلام کی تعلیم سے رسالہ پیشوا کے ذریعہ باخبر ہو گئے آپ بھی خریدار ہو کر صحیح اسلام کی مقدس تعلیم حاصل کیجئے سالانہ قیمت ایک روپیہ نمونہ مفت منیجر رسالہ پیشوا۔ دہلی

بخاری شریف کا ترجمہ مفت

دیکھنا چاہیں تو آج ہی ایک روپیہ دفتر رسالہ پیشوا میں بھیج دیجئے۔ رسالہ پیشوا میں بخاری شریف کا مستند ترجمہ چھپ رہا ہے۔ سال بھر میں بخاری کا ترجمہ بھی پڑھیئے اور مذہبی معلومات بھی حاصل کیجئے۔ نمونہ کا پرچہ مفت۔ منیجر رسالہ پیشوا۔ دہلی۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(سلسلہ ...)

اسلام اور حقوق نسل انسانی

...

عیسائیت کی ناقابل عمل تعلیم

اسلام نے انسانی اخلاق کی آبیاری کی اور اس کے خصائل کیلئے ایک ایسا ضابطہ مقرر کر دیا جس پر عمل کر کے انسان اپنے کمالات باطنی کا اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتا ہے قرآن کہتا ہے کہ تم نہ تو صرف معافی پر ... اور نہ صرف انتقام پر بلکہ مصلحت کی رعایت کر کے جیسا موقع پیش آئے اس کے مطابق عفو و انتقام کو استعمال کرو جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا فمن عفا واصلح فاجرہ علی اللہ۔ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے مگر جو شخص اصلاح کی خاطر معاف کر دے تو اس کا اجر اور ثواب اللہ پر ہے لیکن مسیحی مذہب صرف ایک پہلو پر زور دیتا ہے اور کہتا ہے کہ مجرم کو سزا نہ دو بلکہ جو کوئی ایک گال پر طمانچہ مارے تم اس کے سامنے دوسرا گال بھی پھیر دو۔ بھلا اس تعلیم پر دنیا میں کہاں عمل ہو سکتا ہے اور دنیا کا نظام اس تعلیم سے کس طرح قائم رہ سکتا ہے اگر خدا تعالیٰ کا منشا یہی تھا کہ انسان اپنے رحم و کرم کا ہی ہر وقت مظاہرہ کرتا رہے تو اس نے انسان میں قوت غضبیہ کیوں پیدا کی اور پھر انسان کو وقت کی اس شاخ کو خود ہی کیوں سکھا دیا!

یہ چند باتیں بطور نمونہ لکھی گئی ہیں جن کو سمجھ کر میں نے اسلام قبول کیا ہے۔ آپ کیلئے صحیح راستہ یہی ہے کہ آپ بھی جلد از جلد اسلام قبول کر لیں اور عیسائیت کی ان مشرکانہ باتوں سے علیحدہ ہو جائیں جو خدا کی کل صفات کے منافی اور انسانی ترقی کے راستہ میں حائل ہیں۔ خدا آپ کو قبول حق کی توفیق عنایت کرے۔ آمین۔

میں ہوں آپ کی خادمہ اور کنیز

از بلا

دہلی میں

دو جائداد کا نیلام

اول۔ ایک کوٹھی دو منزلہ نمبر ... یعنی رہائشی مکان جس میں ایک ہزار مربع گز سے زیادہ دو دوم یک منزلہ ... جس میں چار سو مربع گز سے زیادہ رقبہ زمین ہے اور کشمیری دروازہ کے صحت بخش حصہ عقب مدرسہ روڈ یعنی پشت گورنمنٹ ہائی سکول پر واقعہ ہیں بتاریخ ۵ نومبر ۳۶ء بروز یکشنبہ یعنی اتوار خاص موقعہ پر علیحدہ علیحدہ نیلام کیا جاویگا۔ نیلام ٹھیک گیارہ بجے سے شروع ہو کر ایک بجے ختم کر دیا جاویگا۔ چونکہ نیلام صرف دو ہی گھنٹہ رہیگا خریدار صاحبان سے درخواست ہے کہ اس موقعہ پر وقت کی پابندی کا خاص طور پر خیال فرمادیں دیگر حالات وغیرہ اوکشنئر کے دفتر سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

المشتہر

نیادر مل فرنگی لال گورنمنٹ ریلوے اوکشنرز ہملٹن روڈ دہلی

مسلم لیگ کے اجلاس کی تجاویز

قرطاس ابیض کی معنی خیز مخالفت

...

کالج کی دو لڑکیوں کو زہر دیدیا گیا

مدراس سے ایک نہایت ہی افسوسناک واقعہ کی خبر آئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کرسچن میڈیکل کالج ... کی دو لڑکیوں کو کسی نے زہر دیدیا ... یہ دونوں طالبات ... انہیں فوراً ... دیر کے بعد ان کی جان نکل گئی۔

پولیس اس واقعہ کی تفصیلات کی جستجو میں ہے ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ انہیں یہ زہر کس نے اور کیوں دیا۔

کانگریس سوراجیہ پارٹی کا قیام

مدراس ... کانگریس سوراجیہ پارٹی کا جو ایک نئی جماعت ہے ...

مسودہ قانون معلمین حجاج کیخلاف احتجاج

جمعیۃ علماء ہند کے اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

کل بروز یکشنبہ ... مسلمانان ساتھی باڑی ضلع رنگپور کا ایک عظیم الشان جلسہ مدرسہ صدیقیہ کے جنوبی میدان میں بصدارت مولوی ابوالبرکات محمد احسن انصاری منعقد ہوا جس میں ذیل کے علماء کرام نے تقریریں کیں حاضرین کی تعداد بفضل خدا کافی تھی ہر جانب و اطراف لوگ شریک جلسہ ہوئے جلسہ کی کارروائی قرأت قرآن سے ہوئی۔

اول مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے مسلمانوں کے اختلافات و انتشار پر تقریر کی اور بتلایا کہ جب تک مسلمانان ہندوستان ایک مرکز پر جمع نہ ہوں گے حصول مقصود کی راہ نظر نہ آئے گی ... اس کے بعد مولوی محمد شمس الدین احمد صاحب نے ... حالت پر تقریر کی اور فرمایا کہ اس کی کشمکش کی حالت میں اگر مسلمانان ہندوستان اپنی قسمت کا فیصلہ نہ کریں تو ان سے بدتر و بدنصیب دنیا کے کسی گوشہ میں کوئی جماعت موجود نہ ہو گی۔ اس کے بعد مولوی ... صاحب نے مسلمانوں کو مخاطب کر کے ...

دہلی مسلم اسکول کا جلسہ تہنیت

اعلیٰحضرت نظام دکن خلد اللہ ملکہ کو مبارکباد

دہلی مسلم اسکول واقعہ ... کی عمارت میں ۔ ۲ اکتوبر ۳۶ء کو ایک شاندار جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا شاہ عبدالماجد صاحب قادری بدایونی منعقد ہوا ... آخر میں ذیل کی تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) دہلی مسلم اسکول کا یہ اجلاس ... صاحبزادہ عالی قدر کی خیر ولادت پر اعلیٰحضرت نظام دکن ...

دہلی میں مرزائیوں سے فیصلہ کن مناظرہ

ہم جمعیۃ علماء ہند کے مسلک پر ثابت قدم رہیں گے

مسلم کانفرنسیوں کے خلاف مسلمانان سرحد کا غم و غصہ

مدرسہ تعلیم الاسلام امرتسر کا پہلا شاندار سالانہ جلسہ

مقتدر علماء و زعماء کی شرکت

ایک مفرور کی تلاش

عہد اقدس کا اسلامی سکہ"؟

ایک مقامی ہندو زرگر ہمارے مدرسہ میں ایک قدیم سکہ دکھانے کے لئے لایا جس کے ...

شریعت بل کی حمایت میں ... جلسہ

منیجر ... دواخانہ ... یونانی دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

اب اتنا مشہور اور مقبول ہو چکا ہے کہ اس کے تعارف کیلئے لمبی چوڑی عبارت کی حاجت باقی نہیں ہے مختصر یہ ہے کہ اتنی خوبیوں کا قرآن مجید ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی کہیں شائع نہیں ہوا خوشخطی طباعت اور صحت کا خیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے حاشیہ پر بکمال احسن التفاسیر اردو چڑھی ہوئی ہے انہیں خوبیوں کی وجہ سے حضور نظام نے اس قرآن مجید کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا ہے حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب حضرت مولانا عبد القادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ جیسے بزرگوں کے ترجمے بین السطور درج ہیں ہدیہ ... حسب ضرورت فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی ضرور ارسال کریں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کیلئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کیلئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ مہنگے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے اس لئے ان کی آسانی کیلئے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے ... نورانی قرآن مجید ہے ... ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے ... علاوہ محصولڈاک۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

دھوکہ سے بچیں!

کوچ ... بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدکی ایجاد کردہ رجسٹرڈ

امرت دھارا

(تہلکہ ... کا حکیم)

کی شہرت دیکھ کر نقالوں نے اس کی نقلیں بنانا شروع کر دیں اور پبلک کو دھوکا دینے کے لئے ملتے جلتے نام رکھے ہیں ایسی سب دوائیں معمولی سی نقلیں ہیں جو وقت پر فائدہ نہیں دیتیں۔ امرت دھارا کا نام ... ہوشیار رہئے!

اصلی سچی امرت دھارا کے سوائے نقل نہ خریدیں

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ ... نصف ایک روپیہ چار آنہ ... نمونہ آٹھ آنہ

خط و کتابت و تار کیلئے پتہ:۔ امرت دھارا ... لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے ... [illegible] ... برمشتمل ہے ...

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

... [illegible] ... تیمت ...

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ... [illegible] ... قیمت ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

... [illegible] ...

خطبہ صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

... [illegible] ... قیمت ۱ر

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی

... [illegible] ...

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

... [illegible] ...

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جارہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچانے کی در پردہ کوشش کی جارہی ہے جس سے بہت سے بھولے بھالے اور سادہ لوح ناواقف مسلمان بسا اوقات ان کے جال میں پھنس جاتے ہیں مرزائیت کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن ... [illegible] ...

دوسری شہادت آسمانی ... [illegible] ...

ختم نبوت فی الحدیث ... [illegible] ...

اطلاع ربانی ... [illegible] ...

معیار صداقت ... [illegible] ...

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

... [illegible] ...

کتاب الاشارات

اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بوعلی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی فاضل کے درسیات میں داخل ہو چکی ہے قیمت ...

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے ... دوزخ سے پناہ مانگی ہے اور جنت کی تمنا رکھی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے ... اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا لیکن اچھے اعمال کی بنا پر ... کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا گیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائیگی دونوں حصوں ... میں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند ... [illegible] ...

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ بھی شخص ناواقف ہو سکتا ہے ... [illegible] ... تینوں حصوں کی قیمت ...

تحفۃ المجیب

... [illegible] ...

دلائل الخیرات

... [illegible] ...

سیرۃ الحبیب

... [illegible] ...

تعلیم الاسلام

... [illegible] ...

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ... [illegible] ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ... [illegible] ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

... [illegible] ...

صراط مستقیم

یہ اہم کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت ...

علم الکلام

... [illegible] ...

پائے زندگی

... [illegible] ...

ابدی نجات

... [illegible] ...

ردکفر

... [illegible] ...

خاموش تبلیغ

... [illegible] ...

اطلاع

پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ قیمت کی کتابیں طلب کرنے والے حضرات کو کم از کم نصف قیمت پیشگی بھیجنی چاہئے ... [illegible] ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی ۱، ۵، ۹ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی — ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ — دہلی — یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۳ء — نمبر ۳۱

معاصرین کے افکار و آراء

فتنہ و فساد کا آغاز (البشیر)

ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ اس زمانے میں جبکہ ہندوستان کا سیاسی مستقبل بہت کچھ تاریک نظر آتا ہے، بھائی پرمانند نے یہ مفسدانہ تحریک ہندوؤں کے سامنے کیوں پیش کی ... [illegible] ...

مسلم لیگ کے دو کیمپ (ہلال)

مسلم لیگ کا مطالبہ ہے کہ مسلم کانفرنس کو جلد سے جلد مسلم لیگ میں جذب کر دیا جائے ... [illegible] ...

جاپانی کپڑے کی درآمد (ریاست)

... [illegible] ...

حقائق سے چشم پوشی (آزاد)

... [illegible] ...

کھرے کھوٹے کی کسوٹی (البشیر)

... [illegible] ...

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

کفر کی یورش آخر کار ختم ہو گئی

عمامہ کی مجلس میں مسیحیت اور اسلام کا انقطاعی فیصلہ

قرآن کریم کی موجودگی میں مسیحی کتب کی حیثیت

گزشتہ الجمعیۃ میں ازبلا کا خط بنام لاٹ پادری درج کیا جا چکا ہے آج آگے ملاحظہ فرمائیے۔

... [illegible] ...

اسلامی حکومت کا فرض

... [illegible] ...

تین سہیلیوں کا قبول اسلام

... [illegible] ...

کتب آسمانی میں قرآن کا درجہ

... [illegible] ...

قرآن کریم اور مسیحی کتب

... [illegible] ...

اناجیل کی اغلاط بیانی

... [illegible] ...

(باقی آئندہ)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۳

نصر اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے — نمونہ

تاریخ اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۸ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۱

معاصرین کے افکار و آرا

مسلم لیگ کے کیمپ (حال)

جاپانی ایجنٹ کی واردات

کھرے کھوٹے کی کسوٹی

منافق سے چشم پوشی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

کفر کی یورش آخر کار ختم ہو گئی

عیسائی مجلس میں مسیحیت اور اسلام کا انقطاعی فیصلہ

قرآن کریم کی موجودگی میں آسمانی کتب کی حیثیت

کتب آسمانی میں قرآن کا درجہ

اسلامی حکومت کا فرض

قرآن کا آسمانی کتب

انجیل کی غلط بیانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہار شنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی قرارداد میں بنیادی تبدیلی

"انقلاب" کی قلابازیاں

جس دن سے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب گرامی شائع ہوا ہے اور مولانا نے علاوہ ازیں مولوی شفیع داؤدی کے خط کا جواب دیتے ہوئے مسلم کانفرنس کی چہار سالہ تاریخ کے متعلق بعض ناقابل انکار حقائق کا اظہار اعلان کیا ہے، اور انقلاب نے ان اعمال سیئہ کا خاکہ ...

نہیں کیا ہے۔

۱۔ مسلم کانفرنس کی ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں مخلوط انتخاب کی گنجائش رکھی گئی تھی۔

۲۔ لیکن ۱۹۲۹ء میں جو حالات تھے وہ ۱۹۳۲ء میں بدل گئے ...

انتقادات

آزاد سائز ۲۲×۳۶ ... صفحات ... روزنامہ ... زیر ادارت مولوی عبدالباقی ... صدیقی طیب ...

... آزاد کو ان کے عزم و استقلال ... اور امید کرتے ہیں کہ جس طرح وہ گزشتہ مدت میں آزاد کو بلند مرتبہ پر چلاتے رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی اس کو اسی شان و شوکت کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

ضروری گزارش

خریداران الجمیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری (جو کہ نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوتا ہے) تحریر کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تخفیف اسلحہ کے پردہ میں مغربی ممالک کی اسلحہ بندی

فرانس، جرمنی اور برطانیہ کی رقابت کے نتائج

برطانیہ ہوائی اور بحری طاقت کو بڑا اسلحہ کی فکر میں

یورپ کو دوبارہ اسلحہ بندی سے اب کوئی ... نہیں ... اسلحہ بندی میں برطانیہ بھی شریک ہے ... تاکہ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کو کامیاب بنائیں۔ ان نمائندوں میں سے کس کو یہ خیال نہ تھا کہ وہ واپس جا کر اپنی بحری، ہوائی اور فوجی طاقت میں اضافہ نہ کریں گے ...

دنیا میں اس وقت پچاس لاکھ غلام موجود ہیں

"قرآن حکیم نے غلاموں کی آزادی کا اعلان کیا ہے"

غلاموں کے بارے میں مسٹر برٹن کی اپیل

... دوران میں آپ فرماتے ہیں کہ اس وقت بھی افریقہ اور عرب وغیرہ میں غلاموں کی تجارت بڑے پیمانے پر ہوتی ہے ... غلاموں کی تجارت ... ابھی تک بازاروں میں غلاموں کی تجارت ہوتی ہے ... اور سوڈان سے لائے جاتے ہیں۔ پہلے عبرانی اور ... غلاموں کو کتوں اور گھوڑوں کے برابر سمجھا جاتا تھا مگر اب حالات مختلف ہیں مگر ... بدستور موجود ہیں۔

عرب میں اس وقت ... غلام موجود ہیں ... اور افغانستان میں ہے۔ چین میں بھی غلامی کا ... ہے کہ ... والدین اپنے بچوں کو ... فروخت کر دیتے ہیں ...

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے خلاف بعض مفسدین کا پروپیگنڈا

سوامی دیانند کے متعلق مضامین کی حقیقی نوعیت

معاصر "مدینہ" کا خبط اور غیر جانبدارانہ تبصرہ

آج کی صحبت میں ہم مسلمانوں کی اجتماعی ... زندگی ... کی نسبت ... عرض کرنا چاہتے ہیں۔ ... ہندوستان میں مسلمانوں کی اجتماعی زندگی ... ان کی سیاسی انجمنوں سے ... اور وہ حسب ذیل ہیں:

اسلام نے غیر مسلموں کے بزرگوں کو بدگوئی کا ہدف بنانے سے احتراز کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کا ارشاد ہے کہ ... جواب میں اللہ تعالیٰ کو بدگوئی کا نشانہ بنائیں گے ... اسلام کو کچھ نفع نہیں ہو سکتا لیکن اللہ تعالیٰ کی ذات ... کے خلاف ایک لفظ سننے کے لئے بھی مسلمانوں کو تیار نہیں ہونا چاہئے۔ پھر کیا ضرورت ہے کہ محض وقتی جذبات اور ہنگامی جوش کا مظاہرہ کرنے کے لئے ایک خطرناک صورت حال پیدا کی جائے۔ خود حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عالم تھا کہ اپنے بدترین دشمن کے ساتھ بھی حسن سلوک سے پیش آتے تھے ...

مضامین کی حقیقت

نیت پر حملہ نہ کرو

ہنگامی اقدام اور اسلام

تنظیم کی فوری ضرورت

بزرگان اقوام اور اسلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۲ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی قرارداد میں بنیادی تبدیلی

"انقلاب" کی قلابازیاں

جس دن سے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب گرامی شائع ہوا ہے اور مولانائے موصوف نے مولوی شفیع داؤدی کے خط کا جواب دیتے ہوئے مسلم کانفرنس کی چہار سالہ تاریخ کے متعلق بعض ناقابل انکار حقائق کا اظہار و اعلان کیا ہے اور انقلاب نے ان اعمال سیئہ کا خاکہ اپنی آنکھوں سے صفحۂ قرطاس پر دیکھ لیا ہے جن میں وہ برابر کا شریک و سہیم رہا ہے ...

نہیں کیا ہے۔

۱۔ مسلم کانفرنس کی ۱۹۲۹ء والی قرارداد میں مخلوط انتخاب کی گنجائش رکھی گئی تھی۔

۲۔ لیکن ۱۹۲۹ء میں جو حالات تھے وہ ۱۹۳۱ء میں بدل گئے۔

۳۔ جو لوگ ۱۹۲۹ء والی قرارداد کی منظوری کے وقت مخلوط انتخاب کے حامی تھے وہ بھی ۱۹۳۱ء میں جداگانہ انتخاب کی پرزور حمایت ...

انتقادات

آزاد ... مولوی عبد الباقی و جناب صدیق طیب ...

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری (جو کہ نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) ضرور تحریر کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے خلاف بعض مفسدین کا پروپیگنڈا

سوامی دیانند کے متعلق مضامین کی حقیقی نوعیت

معاصر "مدینہ" کا محتاط اور غیر جانبدارانہ تبصرہ

آج کی صحبت میں ہم مسلمانوں کی اجتماعی ... زندگی ... کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔

انگریزی اخبارات کے تبصرے

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تخفیف اسلحہ کے پردہ میں مغربی ممالک کی اسلحہ بندی

فرانس، جرمنی اور برطانیہ کی رقابت کے نتائج

برطانیہ ہوائی اور بحری طاقت کو بڑھانے کی فکر میں

دنیا میں اس وقت پچاس لاکھ غلام موجود ہیں

قرآن حکیم نے غلاموں کی آزادی کا اعلان کیا ہے

غلاموں کے بارے میں سر برٹن کی اپیل کا پہلو

مسلم کانفرنس والوں کو حضرت ناظم الجمعیۃ کا جواب

مسلمانان صوبہ سرحد کے جذبات

شمالی بنگال کے ریلوے اسٹیشن پر بنگالی نوجوانوں کا مسلح ڈاکہ

۱۵ منٹ تک فائر - ۶ افراد مجروح - ڈاک کا تھیلہ اور روپیہ غائب

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

میرٹھ میں انقلابی پوسٹر

کانگریس اور گاندھی جی کی مذمت

ہندو عورتوں کی طرف سے قانون طلاق کی حمایت

اسلام کی صداقت کا عملی اعتراف

مندر کیلئے ستیہ گرہ کرنے کا نتیجہ

۵۹ ہندوؤں کو سخت سزائیں

آٹھ قمار بازوں کی گرفتاری

سندھ اور یوپی کی گورنری کا مسئلہ

ہندوستان کو غیر ملکی کپڑے کی ضرورت نہیں

ڈاکٹر عالم اور سیٹھ جمنا لال کانگریس سے مستعفی

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے مقدمہ کی سماعت

کونسلوں پر قبضہ کرنے کی حمایت

بریلی میں ضبط شدہ لٹریچر کی تلاش

کریم بھائی کی ہڑتال

نقش قدم پر

کانگریس کے اجلاس پر پنڈت مالویہ کا بیان

مہاراجہ سرکشن پرشاد کی لڑکی کی ایک مسلمان سے شادی

لڑکی نے لڑکا جنا

پولیس کے قیام کیلئے مکانات خالی کرنے کا حکم

صوبہ مدراس میں قدیم سکوں کا انکشاف

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

ایک سپاہی نے اپنے خاندان کو قتل کر دیا

مجسٹریٹ کا قتل - بنگالی نوجوان کی گرفتاری

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے افسوسناک نتائج

بیت المقدس، یافا، حیفا اور نابلس میں عربوں کے خون کی ارزانی

پولیس کی گولیوں سے اعراب کی شہادت - سربرآوردہ عرب لیڈر گرفتار

یافا میں مجمع پر فائر

دمشق کے عربوں میں ہیجان

بیت المقدس میں جلوس پر فائر

حیفا اور نابلس میں ہنگامے

عرب شہداء کے جنازہ کا جلوس

ہائی کمشنر فلسطین کی عربوں کو تھپکی

سندھ کی علیحدگی کیلئے انتظامات

حکومت ہند کا تازہ اعلان

ذلیل سمجھوتہ سے مرنا زیادہ بہتر ہے

ہر ہٹلر کا اعلان

جرمن شاہزادہ قتل میں شریک ہیں

آسٹریا میں خانہ تلاشیاں

ڈیلی ٹیلیگراف کا نمائندہ رہا کر دیا گیا

جرمنی چھوڑنے کا حکم

انگلستان کی صنعت ترقی کی راہ پر

بین الاقوامی صلح نامہ کی مذمت

سیام کی بغاوت ابھی ختم نہیں ہوئی

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی بیورو کا اجلاس

انتقال پر ملال

میرپور میں مسلمانوں کو سخت اور طویل سزائیں

علی بیگ اور سکھ چین پورے مقدمات کا فیصلہ

روس کی طرح جرمنی بھی بدنام

عراق، شام اور فلسطین کی منڈیوں پر جاپان کا قبضہ

جاپان کی برآمد میں اضافہ

ہوا کا رخ دیکھ کر جنگ کی پیشگوئی

پیشاور میں افغانیوں کو افغانستان کی دعوت

روم میں دھڑا دھڑ شادیاں

تخفیف اسلحہ کانفرنس اور آئندہ پروگرام

کملا دیوی کی گرفتاری

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا بیان

پارلیمنٹ کے ایک ممبر پر فائر

ہر جگہ تحریک کیلئے دس ہزار کا عطیہ

دس ہلاک تین سو افراد گرفتار

۹ ماہی گیر غرقاب ہو گئے

میرٹھ میں ہیضہ پھوٹ گیا

مصر اور سوڈان کا نیا ہائی کمشنر

مسلم کانفرنس والوں کو حضرت ناظم الجمعیۃ کا جواب

مسلمانان صوبہ سرحد کے جذبات

تمار نبغ ۔ ۳۰ر اکتوبر بروز جمعہ مبارک موضع اوتمان زئی کی دو جامع مسجدوں میں بعد نماز جمعہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ملی اور مذہبی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا نیز مسلم کانفرنس والوں کو جو جواب مولانا نے دیا ...

شمالی بنگال کے ریلوے اسٹیشن پر بنگالی نوجوانوں کا مسلح ڈاکہ

۱۵ منٹ تک فائر ۔ ۲ افراد مجروح ۔ ڈاک کا تھیلہ اور روپیہ غائب

کلکتہ ۲۸ر اکتوبر ۔ کل شمالی بنگال کے ایک اسٹیشن "ہیلی" پر ۵ مسلح دہشت انگیز بنگالیوں نے ...

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

میرٹھ میں انقلابی پوسٹر

ہندو عورتوں کی طرف سے قانون طلاق کی حمایت

مندر کیلئے ستیہ گرہ کرنے کا نتیجہ

۵۹ ہندوؤں کو سخت سزائیں

آٹھ قمار بازوں کی گرفتاری

ہندوستان کو غیر ملکی کپڑے کی ضرورت نہیں

سندھ اور یو۔پی کی گورنری کا مسئلہ

دو درجن شیر فروشوں پر جرمانہ

صوبہ آگرہ میں منشیات کی کثرت

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے مقدمہ کی سماعت

ڈاکٹر عالم اور سیٹھ جمنالال کا کانگریس سے استعفیٰ

مسلمانوں پر مظالم کی شکایت

فوجی جہاز کی تعمیر

کونسلوں پر قبضہ کرنے کی حمایت

برلی میں ضبط شدہ لٹریچر کی تلاش

بغداد امریکہ کے نقش قدم پر

کانگریس کے اجلاس پر پنڈت مالویہ کا بیان

پنڈت مالویہ نے پریس کے نام ذیل کا بیان شائع کیا ہے ۔

کرم بھائی ملازم اعلیٰ حضرت کی گرفتاری

لڑکی لڑکا بنتے بنتے

مہاراجہ سرکشن پرشاد کی لڑکی کی ایک مسلمان سے شادی

پولیس کے قیام کیلئے مکانات خالی کرنیکا حکم

صوبہ مدراس میں قدیم سکوں کا انکشاف

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

ایک سپاہی نے پورے خاندان کو قتل کر دیا

مجسٹریٹ کا قتل ۔ بنگالی نوجوان کی گرفتاری

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے افسوسناک نتائج

بیت المقدس ، یافا ، حیفا اور نابلس میں عربوں کے خون کی ارزانی

پولیس کی گولیوں سے اعراب کی شہادت ۔ سربرآوردہ عرب لیڈر گرفتار

بیت المقدس ۲۹ر اکتوبر ۔ فلسطین میں جدید یہودیوں کے داخلہ کے خلاف لیڈر احتجاج عربوں نے جلوس نکالے جن کو حکومت نے ممنوع قرار دیدیا تھا اس لئے فلسطین ، یافا ، حیفا اور نابلس میں پولیس نے مجمع پر فائر کئے جس کے باعث بہت سے عرب شہید و مجروح ہوگئے ۔

بہت سے عرب زخمی ہوگئے ۔ کل صبح دوبارہ پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا جس پر پولیس نے حملہ آوروں پر گولیاں چلا دیں ۔ ایک عرب شہید ہوا اور ۳۵ مجروح ۔ زخمیوں میں دو پولیس کے سپاہی بھی ہیں ۔ خاص پولیس شہر کا گشت کر رہی ہے ۔ یہاں ہنگامہ کا سخت خطرہ ہے اس لئے حکومت نے چھینڈو رہ پولیس کو منتشر کر دیا ہے ...

یافا میں مجمع پر فائر

یافا میں عربوں کے جلوس پر پولیس نے فائر کئے ۔ سرکاری بیان ہے کہ پہلے پولیس پر فائر کئے گئے تھے جس کے بعد مجبور ہو کر پولیس نے بھی فائر کئے ...

حیفا اور نابلس میں ہنگامے

دمشق کے عربوں میں ہیجان

عرب شہداء کے جنازہ کا جلوس

ہائی کمشنر فلسطین کی عربوں کو تھپکی

یافا ۲۹ر اکتوبر ۔ عرب ملاحوں نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ یکم نومبر کو ہڑتال جاری رکھیں گے ...

بیت المقدس ۲۹ر اکتوبر ۔ فلسطین کے ہائی کمشنر نے عربوں کے ایک وفد کو یقین دلایا ہے کہ یہاں یہودیوں کے غلبہ کا کوئی سوال نہیں ہے ...

سندھ کی علیحدگی کیلئے انتظامات

حکومت ہند کا تازہ اعلان

ذلیل سمجھوتہ سے مرنا زیادہ بہتر ہے

ہر ہٹلر کا اعلان

برلن ۲۰ر اکتوبر ۔ ہر ہٹلر کا ... استقبال کیا گیا ۔ جبکہ ہر ہٹلر عوام کی تحریک کا افتتاح کرنے کے لئے اسپورٹس پیلس میں آئے ۔ ہر ہٹلر نے ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر فرمائی ۔

آپ نے معاہدہ ورسیلز پر زبردست حملہ کیا اور کہا معاہدہ غیر مساویانہ ہے ...

جرمن شاہزادے قتل میں شریک ہیں

آسٹریا میں خانہ تلاشیاں

ڈیلی ٹیلیگراف کا نمائندہ رہا کر دیا جائیگا

جرمنی چھوڑنے کا حکم

برلن ۲۸ر اکتوبر ۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نمائندہ مسٹر پانسر کو جرمنی میں ہٹلر کی تقریر کی غلط رپورٹ شائع کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا تھا اور اس پر مقدمہ چلانے کی تجویز تھی ...

انگلستان کی صنعت ترقی کی راہ پر

لندن ۲۸ر اکتوبر ۔ برطانیہ کی صنعتی صورت حالات میں روز افزوں ترقی ہو رہی ہے ۔ انگلستان کے تمام تجارتی حلقوں سے تجارت میں سرگرمی کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ...

بین الاقوامی صلح نامہ کی مذمت

سیام کی بغاوت ابھی ختم نہیں ہوئی

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی بیورو کا اجلاس

استقبال پر ملال

میرپور میں مسلمانوں کو سخت اور طویل سزائیں

علی بیگ اور سکھ چین پور کے مقدمات کا فیصلہ

روس کی طرح جرمنی بھی بدنام

ہوا کا رخ دیکھ کر جنگ کی پیشگوئی

عراق ، شام اور فلسطین پر ہندیوں کا جاپان کا قبضہ

جاپان کی برآمد میں اضافہ

پناہ گزین افغانیوں کو افغانستان آنے کی دعوت

روم میں دھڑا دھڑ شادیاں!

تخفیف اسلحہ کانفرنس اور آئندہ طریق کار

کملا دیوی کی گرفتاری

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا بیان

پارلیمنٹ کے ایک ممبر پر فائر

سرحد تحریک کیلئے دس سزا کا عطیہ

دس ہلاک ، تین سو افراد گرفتار

۹ ماہی گیر غرقاب ہوگئے

میرٹھ میں ہیضہ پھوٹ گیا

مصر اور سوڈان کا نیا ہائی کمشنر

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

یورپ میں قادیانی تبلیغ کی حقیقت

جبل الطارق سے افریقہ تک تحت البحر سرنگ نکالنے کی تجویز

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

جس وقت انسان کا ... گرد خیال میں آتا ہے تو ... کام نہیں دیے اور جو کچھ وہ کرتا ہے حقیقت ... کرتا ہے لیکن جہاں اس سے کسی نئی چیز کی ابتداء کی ... ہے بجنسہٖ یہی حالت اس وقت احمدیوں کی ... ہوں کہ اگر احمدی حضرات کو یہاں یورپ میں ... تو وہ اپنے مذہب طریقوں کو چھوڑ کر ... صداقت سے کام ... لیکن

زیادہ کام ہو رہا ہے اور ایسا تبلیغ کا کام جو اس وقت ہو رہا ہے کہیں نہیں ہو رہا مسجد میں پانچوں وقت نماز و اذان ہوتی ہے یہ الفاظ اور تقریر ... لفظ کی ہے جو برجودری ... کے پیغام صلح میں شائع ہوئی ہے ... پر دار ... شیخ عبدالرحمٰن صاحب ... اسی کا ... اگر ... تقریر ... ہی میں کسی ...

[illegible]

مولوی عبدالکریم صاحب کا استفسار

حضرت مفتی صاحب کا جواب

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے جو مضامین سوالی دیا ... کے متعلق اخبار ... میں شائع ہوئے تھے ان پر بعض اخبارات کی جانب سے جو معاندانہ تنقید کی جا رہی ہے اس کی نامعقولیت الجمعیۃ میں ظاہر کی جا چکی ہے۔ اسی لغو و بے بنیاد پروپیگنڈا کے متعلق ہمیں مولوی عبدالکریم صاحب کا وہ مکتوب ... ہوا ہے جو موصوف نے حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ...

[illegible]

حضرت مفتی صاحب کا جواب

[illegible]

الجواب

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کا جواب

[illegible]

اطراف ہند میں قادیانیوں کے یوم تبلیغ کا رد عمل

قادیانیوں کے خلاف مسلمانانِ ہند کی متفقہ تجاویز

مرزا اور مرزائی اسلام سے قطعاً خارج ہیں

سہارنپور

۲۴ اکتوبر حسب الاعلان تحریر الہند امیر الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند جامع مسجد میں بعد نماز عشاء بہ اہتمام مجلس احرار اسلام سہارنپور زیر صدارت مولانا حاجی ولی محمد صاحب ... مدرسہ عالیہ مظاہر العلوم سہارنپور جلسہ عام منعقد ہوا۔ کارروائی جلسہ جناب قاری عبدالخالق صاحب خطیب جامع مسجد نے تلاوت قرآن پاک سے فرمائی جناب ... نے خطبہ صدارت فرمایا جو ... پنجابی نبی اور خلیفہ قادیان کے دو اقوال پڑھ کر ... مسلمان جو کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کا اقرار کرے خارج از اسلام ہے اور اخبار مباہلہ کا وہ مضمون پڑھ کر سنایا جس سے خلیفہ قادیان کے اخلاق کا پتہ چلتا ہے ایک پنجابی نظم کے ...

[illegible]

ہندوستان کا ایک آزاد تعلیمی مرکز

حلقہ ہمدردان جامعہ میں شامل ہونے کی ضرورت

[illegible]

مدرسہ عالیہ چلہ امروہہ میں بعد نماز عشاء ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا جس میں الجمعیۃ کی دعوت پر اجابت فرما کر رئیس المناظرین حضرت مولانا مولوی سید مرتضیٰ حسین صاحب و حضرت مولانا مولوی میر ... شاہ صاحب ... مدرسہ ... مراد آباد نے شرکت فرمائی اور اپنی بصیرت افروز تقاریر سے مرزا کے مختلف دعاوی اور اس کی ہزلیات پر ... ہوئے ... مرزائیوں کا خارج از اسلام ہونے پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ بھی بتلا دیا کہ قادیانی حلقہ اسلام میں داخل نہیں اور نہ وہ کونسل و اسمبلی میں مسلمانوں کے نمائندے قرار دئے جا سکتے ہیں ... جمعیۃ التبلیغ کے بعض اراکین نے بھی مرزا کے نبی نہ ہونے پر کافی روشنی ڈالی ... اور اس دعا پر جلسہ ختم کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس فتنہ سے محفوظ و مامون رکھے آمین۔

[illegible]

جملہ اہل اسلام کی خدمت میں التماس

موجودہ الحاد و زندقہ کیلئے انسدادی تدبیر

دنیا کے اسلام میں بعض ایسے ... ہوتے ہیں جن کی مضبوط ... تھی ایک عرصہ تک ... یہاں ... ایک جماعت ... لا تزال طائفۃ من امتی قائمۃ علی امر اللہ لا یضرھم من خالفھم حتی یاتی امر اللہ ... کیلئے ... کتاب حق و صداقت ... زندقہ کی گھنگھور گھٹا آسمان ... جس وقت تک یہ ... ہیں ان کے ...

[illegible]

مفاسد ... کو بچانے کیلئے باقاعدہ ... کوشش شروع کی جائے

قال رسول اللہ ... علی الجماعۃ

نوٹ:- اول تو مجھے وثوق کامل ہے کہ مسلمانوں کا ہر فرد ... شریعت ... کے لئے دل و جان سے تیار ہو جائے گا لیکن اگر ... اس تحریک کے متعلق ... رکھتے ہوں ... سے ... کے لئے تیار رہوں ... ارشاد فرما دیں گے۔

سید فضل صمدانی ... مدرسہ ... الاسلام ... پشاور

مرکزی خلافت کمیٹی کا جلسہ

۱۱ و ۱۲ نومبر کو ہوگا

سکریٹری مرکزی خلافت کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ:-

۵ نومبر کو کلکتہ میں مرکزی خلافت کمیٹی کا جو جلسہ ہونے والا تھا وہ اب تاریخ مذکور کی بجائے ۱۱ اور ۱۲ نومبر کو بمقام لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔

مجالس خلافت صوبجات اور ممبران مرکزی خلافت کمیٹی کے نام نوٹس جاری کئے جا رہے ہیں۔

اخبار الجمعیۃ

کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

اسلام کے شرمسوں کیمپ میں صف ماتم

[illegible]

منیجر رسالہ پیشوا دہلی

دار العلوم عالیہ صوبہ سرحد

اصرار اسلام سے ایک ضروری گذارش

میں دار العلوم ... اسلام پشاور کو دیکھ کر بہت ... ہوں۔ اس درسگاہ کا قیام ایک ایسا عظیم الشان دینی کارنامہ ہے جس پر پورا صوبہ سرحد فخر کر سکتا ہے۔ اس درسگاہ کا حسن انتظام اساتذہ کا طریق تعلیم طلباء کی ... اور علمی ... یہاں کی ہر چیز کے اندر کشش موجود ہے۔

میں محسوس کرتا ہوں کہ جن اصولوں پر اس دار العلوم کی بنیاد رکھی گئی ہے وہ نہایت ہی اعلیٰ نہایت ہی پسندیدہ اور نہایت قابل تحسین ہے ... حیرت انگیز یہ امر ہے کہ یہ عظیم الشان ادارہ صرف حضرت مولانا سید فضل صمدانی صاحب کی انفرادی مساعی کا ثمرہ ہے ...

[illegible]

بنگلور کے تین تاجروں کا رجوع الی الحق

مرزائی مذہب سے توبہ کا اعلان

[illegible]

... بمقام بنگلور ... غلام احمد قادیانی ... آنحضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی ظلی بروزی تشریعی و غیر تشریعی نبوت کے مدعی کو کافر و دجال سمجھتے ہیں اور تمام اہل اسلام ... کہ وہ اس قادیانی ... کے پھندے میں پھنس کر اپنے ایمان و اسلام کو ضائع نہ کریں۔

(۱) سید ابراہیم تاجر ... روڈ متصل براڈوے روڈ ... بنگلور

(۲) سید احمد بن سید ابراہیم صاحب ... روڈ متصل براڈوے ... بنگلور

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

... اب وہ وقت آگیا ہے کہ خدا کے فضل سے آپ کی جامعہ کا قیام ... مستحکم ... نہ صرف ... کی عمارات کی تعمیر کا سوال درپیش ہے ...

اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ:-

(۱) اگر آپ کو جامعہ ملیہ کے مقاصد سے اتفاق ہے ... مسلمانوں ... تعلیمی اور تمدنی آزادی ... جامعہ ملیہ کی تحریک کو اس ... یا اپنے شہر یا قصبہ کے حلقے کے رکن بن جائیے۔

(۲) اگر آپ پہلے سے حلقے میں داخل ہیں ... اور ان سب لوگوں کو جن ... آپ کا اثر ... اس کی رکنیت قبول کرنے پر آمادہ کیجئے۔

غرض جامعہ ملیہ کی ... سالگرہ کے موقع پر جو ہمدردی کا جوش آپ کے دل میں پیدا ہوا اس کے زائل ہونے سے پہلے اسے عمل میں منتقل کر دیجئے خلوص اور محبت کی پہچان یہی ہے کہ وہ عملی خدمت کی صورت میں ظاہر ہو۔

آپ کا بھائی اور خادم
ذاکر حسین ... شیخ الجامعہ

... سے خالص اور اعلیٰ قسم کی ... تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ … ششماہی … سہ ماہی … ممالک غیر کے لئے — سالانہ … ششماہی … نمونہ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی …

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (یک بار) … نصف صفحہ … ایک کالم …

مسئول مدیر — بلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون — محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۵ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء — نمبر ۳۲

معاصرین کے افکار و آراء

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(ازمعاون)

بہترین اور کم قیمت عطریات خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار زبدہ عمری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون ہے خون اگر خراب ہوگیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی پیدا کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعوی کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کرسکا ہے نہ یورپ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورہ سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی داد پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک آتشک اور جذام کا زہریلہ مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کیلئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت ۱۲ خوراک کی شیشی ۱۲/ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملاکر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی سے طلب کیجئے

شب برات

… قرآن حکیم و حدیث شریف کی روشنی میں …

مفرح مشکین

MUFARRAH MUSHKIN

مشک، عنبر اور جواہرات کا ایک نفیس مرکب

دماغی کام کرنے والوں کیلئے عجیب چیز ہے … تمام اعضائے رئیسہ پر اثر کرنے والی ہے … قیمت فی شیشی (۴۰ خوراک) …

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

غریبوں کا خدا

… منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

… منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

صراط مستقیم

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

پاک زندگی

خاموش تبلیغ

دلائل الخیرات

حیات محمود، سفرنامہ اسیر مالٹا

تحفۃ المحبین

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سواد تمند سمجھ … دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعیدیں ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے۔ … دونوں حصوں میں کل … احادیث ہیں … خریدکر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں …

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

فتاوی رشیدیہ

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

علم الکلام

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

مسلمانوں کی بیزاری

چونکہ مسلمانوں کو اس قسم کی مدہانشانوں سے بہت تجربہ ہو چکا ہے وہ بھی اب حکومت کی تمام چالوں کو سمجھ گئے ہیں۔ اور ان لوگوں سے بھی اچھی طرح واقف ہو گئے ہیں جو اس غرض کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں لہٰذا جو چیز ان لوگوں کی طرف سے آتی ہے خواہ وہ بظاہر کتنی ہی نظر فریب کیوں نہ ہو اور اس کو کتنی ہی دلکش صورت میں کیوں نہ پیش کیا جائے ... سب با خبر ہو جاتے ہیں ...

مطالبۂ قضاۃ کی بے وقتی

عوام و خواص کی اس مخالفت کے باوجود مولوی ... کو جس شے پر لگا دیا گیا ہے وہ لگے ہوئے ہیں ...

ضروری التماس

خریداران اخبار الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے چٹ کے شروع میں لکھا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔

نیز جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا پانچ پیسے کے ٹکٹ ضرور ارسال فرمایا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

دار بھی آخر میں سر پکڑ کر رو ئیں گے۔ مسٹر موڈی یقیناً اس قسم کا معاہدہ کرنے کے مجاز نہیں تھے اور اگر انہوں نے کیا ہے تو ہندوستان پر اس کی کوئی پابندی لازم نہیں ہے ... ہندوستان کو ہر وقت یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی صنعتوں کے تحفظ کی خاطر جب چاہے کسی بیرونی ملک کے مال پر محصول درآمد عائد کرے۔ اس حق کو کسی معاہدہ کے ذریعہ سلب نہیں کیا جا سکتا ... صریحاً غداری اور وطن دشمنی کے مترادف ہے۔

یونانی فقیر کی گرفتاری

صوبہ سرحد سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان میں یونانی فقیر اور اس کے رفقاء کی گرفتاری کے متعلق کچھ تفصیلات بیان کی گئی ہیں ...

حکومت کے طریقے

...

مولانا شفیع داؤدی کی حرکات اور سعی مصالحت کی ناکامی

انقلاب کے پُرفریب بیان کی حقیقت

انقلاب نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ مسلم کانفرنس نے ۲۹ء والی قرارداد میں کوئی تبدیلی نہیں کی اور ۱۹۳۳ء میں شملہ ... کے اسٹیج پر جداگانہ انتخاب کے متعلق جو قرارداد منظور کی گئی اس سے مسلم کانفرنس کے مسلک میں کوئی فرق نہیں آیا۔ ہم گزشتہ اشاعت میں خود انقلاب ہی کی شہادت اس دعوے کے خلاف پیش کر چکے ہیں ...

... ذرا تو شرم آنی چاہئے۔ کیا مولانا شفیع داؤدی کی وہ غداری جو انہوں نے اس موقع پر کی تھی انقلاب کے دھوکے سے دھل جائے گی؟ (باقی آئندہ)

شذرات

محشرستان فلسطین

جب سے کہ فلسطین میں انگریزوں کی یہود نواز پالیسی کے متعلق اعلان بالفور شائع ہوا ہے اور دنیا بھر کے یہودیوں کو جہازوں میں سوار کر کے ساحل فلسطین پر اتارا گیا اور وہاں ... کی آبادی کو اقتصادی و سیاسی خطرات میں مبتلا کرنے کا عمل شروع کیا گیا ہے فلسطین کی سرزمین متعدد بار عربوں کے خون سے لالہ زار بن چکی ہے اور کوئی سال ایسا خالی نہیں جاتا کہ کسی خونریز فساد کی خبر فلسطین سے نہ آ جاتی ہو ...

... کے سامنے اپنی تباہی و بربادی کو دیکھ رہے ہیں اور کچھ نہیں کر سکتے ... ہندوستان کے مسلمان اس ظلم عظیم کے خلاف اور کچھ نہیں کر سکتے تو کم سے کم ایک مرتبہ پھر یہی کریں کہ اپنی آواز کو پوری قوت کے ساتھ برطانوی حکومت تک پہنچا دیں اور دنیا کو بتا دیں کہ فلسطین کی آبادی کے ساتھ ...

نئی دہلی سے تجارتی معاہدہ

...

مولانا شفیع داؤدی کا مغالطہ انگیز جواب

خلط مبحث کی ناکام کوشش

معاصر "مسلم" کلکتہ کا تبصرہ

"مسلم" کی اشاعت گزشتہ میں مولانا شفیع داؤدی کے اس جواب پر جو جناب ممدوح نے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے مکتوب گرامی کے جواب میں "اتحاد" میں شائع فرمایا ہے سرسری تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ آج ہم چاہتے ہیں کہ ذرا تفصیل کے ساتھ اس پر بحث کی جائے۔

یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ مولانا شفیع داؤدی ... حقائق پر پردہ ڈال کر، اور چکنی چپڑی باتوں اور سخن پروری سے کام لے کر عوام کو غلط فہمی میں مبتلا رکھنے کی کوشش کی ہے ...

یہ ہیں مولانا احمد سعید صاحب کے اعتراضات جنہیں ممدوح نے اپنے خط میں پیش کیا ہے۔

جب ہم ان اعتراضات پر بازدار نگاہ ڈالتے ہیں تو ان میں سے کسی ایک کا جواب بھی مولانا شفیع داؤدی صاحب کے بیان میں نہیں پاتے، بلکہ بجائے اس کے فضول مباحث میں الجھا کر اور جذبات سے کام لے کر ناظرین کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے، مثلاً

(۱) مولانا احمد سعید کے خط میں ہندوؤں کی ذہنیت کا کہیں بھی ذکر نہیں ...

دوا خانہ

...

جمعیۃ علماء ہند کے صدر اور ناظم کا "گناہ"

تنگ نظر جرائد کو معاصر "آزاد" کی نصیحت

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید نے پچھلے دنوں ... کے موقع پر کیلئے دو پیغام دئے جس میں سوامی دیانند کی زندگی کے روشن پہلوؤں کو اجاگر کیا اور ان کی صرف ان اقدامات کا اجمالاً ذکر کر دیا جن سے آریہ سماجیوں کو بالخصوص اور ہندوؤں کو بالعموم فائدہ پہنچا۔ ان دونوں بزرگوں کی یہ ادا بعض اسلامی معاصرین کو جو جمعیۃ علماء ہند اور اس کے کارکنوں سے شدید سیاسی اختلاف رکھتے ہیں گراں گزری اور انہوں نے اسے اسلام کی موت اور حیات کا مسئلہ قرار دے کر ہنگامہ جزع و فزع بپا کر دیا۔ یہ روش ہمارے نزدیک نہایت ناپسندیدہ ہے ...

معاعن بنا رہے ہیں، کون نہیں جانتا کہ ان علماء کی زندگی کفر و ارتداد کی تردید ... سوامی دیانند کی تعریف اس کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی ... جو جتنا بڑا انسان ہوتا ہے اتنا ہی اپنے مخالف حریف اور دشمن کی برائیوں کو نظرانداز کرتا ہے اور اس کی خوبیوں کا اعتراف کرتا ہے ...

جب توقع ہی اٹھ گئی غالب — کیوں کسی کا گلہ کرے کوئی

اسلام کی معرفت اور مغربی اقوام کے درمیان تین زبردست رکاوٹیں

کلیسا کا پروپگنڈہ۔ یورپ کے رجال سیاست اور مسلمانوں کی زبوں حالی

"یورپ کو دعوت اسلام دیتے وقت اعلان کرو کہ ہم مسلمان نہیں ہیں"

(ترجمہ خصوصی) (از علامہ سید رشید رضا مصری)

علامہ سید رشید رضا مصری (ایڈیٹر رسالہ "المنار") کی ذات گرامی سے عالم اسلامی کا دینی اور سیاسی طبقہ بخوبی طرح واقف ہے۔ آپ ان معدودے چند لوگوں میں سے ہیں جن کی شخصیت اور علمی تبحر پر عرب اور عجم کو ناز ہے ... "الوحی المحمدی" ہے جس میں علامہ ندوی نے قرآن اور اعجاز قرآن پر مجتہدانہ بصیرت کے ساتھ روشنی ڈالی ہے ...

مادی ترقی کے ظاہری نتائج

...

مادی ترقی کے ساتھ اخلاقی زوال

...

مادی علوم میں ان کا غلط استعمال

...

مادی ترقی کے معکوس نتائج

...

بعض فرنگی مورخوں کی انصاف پسندی

... معلوم ہو گیا کہ انہوں نے تاریخ نویسی میں دجل و فریب سے کام لیا ہے لہٰذا وہ ان کی تنقید پر مجبور ہوئے۔

پس یہ تین اسباب یا تین پردے ہیں جو اسلام کی معرفت اور مغربی علماء میں پڑے ہوئے ہیں اور جنہوں نے حقائق کو بالکل منقلب کر دیا ہے۔

(باقی آئندہ)

کلیسا اور گرجا کا وجود تمام مفاسد کی جڑ ہے

یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ یہ لوگ قرآن حکیم اور اس کے پیش کردہ دین حق کی معرفت نہیں رکھتے حالانکہ اسلام ہی انسانوں کے لئے دین الٰہی ہے۔ یہ لوگ اسلام اور قرآن کی معرفت کیوں نہیں رکھتے؟ اس کے تین اسباب یا تین پردے ہیں جو ان کے فہم اور قرآن حکیم کی معرفت میں حائل ہیں۔

(۱) پہلا پردہ جو قرآن عزیز کی معرفت میں حائل ہے کلیسا اور گرجا کا وجود ہے۔

روزنامہ سرحد پشاور کی دروغ گوئی اور کذب بیانی

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کے خلاف مفسدانہ پروپیگنڈا

مولانا داؤد محمد صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا اعلان

اخبار "سرحد" پشاور مورخہ ۲۹ اکتوبر کے ایک غیر معمولی ضمیمہ میں "جمعیۃ العلماء ہند اور سوامی دیانند کی تعریف" کے عنوان سے اخبار مذکور کے کسی نامہ نگار کی طرف سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں جمعیۃ العلماء ہند کے صدر محترم اور ناظم صاحب کے خلاف مفسدانہ پروپیگنڈا کیا گیا ہے اور میری طرف مندرجہ ذیل خیالات منسوب کئے گئے ہیں:

"میں ان بیانات کی جو اخبار "تیج" کے دیانند نمبر کے لئے حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے لکھوائے گئے مذمت کرتا ہوں اور ان کے اس فعل سے اظہار برأت کرتے ہوئے اس کو نفرت وحقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ نعوذ باللہ من الهفوات"

چونکہ اس سے عام غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اسلئے میں اعلان کرتا ہوں کہ نامہ نگار سرحد کا یہ بیان سرتا پا غلط، جھوٹ اور شرارت پر مبنی ہے۔ میں نے اخبار سرحد کے کسی نمائندے کو اس قسم کا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ ...

چینی سپاہ کی لوٹ مار اور قتل وغارتگری

کاشغر میں خوجہ نیاز حاجی کی افواج کی آمد

نئی دہلی یکم نومبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کاشغر سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۰ اکتوبر کے وسط تک شہر کا باغیوں نے محاصرہ کیا ہوا تھا اور جنگ جاری تھی۔ ۱۱ اکتوبر تک خوجہ نیاز حاجی کی سپاہ کے دستے کچھ اسے کاشغر میں پہنچ رہے ہیں۔ ...

ہندوستانی نمائندے لنکاشائر کے جال میں

سمجھوتہ کی شرائط

صدر امریکہ کی پالیسی کی ناکامی

سابق وزیر اعظم فرانس کا انتقال

برطانیہ امریکہ کا ہاتھ سے نکلنا پاؤنڈ گرے

چین کا ایک مدبر سیاست سے علیحدہ ہوگیا

ڈاکوؤں نے دو مکینوں کو ہلاک کردیا

ڈاکوؤں نے پولیس کو پیٹ دیا

مولانا شفیع داؤدی کا مغالطہ انگیز جواب

بیت المقدس میں ہنگامہ کے مزید حالات

مجلس عالیہ کی عرب بادشاہوں سے اپیل

چلتی گاڑی میں یورپین خاتون پر حملہ

ڈاکو گاڑی سے کود کر فرار ہوگیا

حلیم زئی قبیلہ سے حکومت ہند کی صلح

قبائل پر حکومت ہند کی فتح

لاہور میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

تین عرب اور شہید ہوگئے

ہلی اسٹیشن پر ڈاکہ

سات اشخاص کی گرفتاری

بغداد کی قومی وزارت مستعفی ہوگئی

جمہوریہ ترکیہ کی دسویں سالگرہ

مدراس میں جمہوری پارٹی کا قیام

طیارہ ٹوٹنے سے تین افراد ہلاک

سرحدی کونسل میں قانون یتیم خانہ کا نفاذ

مدراس میں بدیشی کپڑوں پر پکٹنگ

فساد میں گیارہ آدمی ہلاک

ایڈیٹر ریاست کو ایک سال قید کی سزا

مسلم یونیورسٹی کیلئے شاہ کابل کا سالانہ عطیہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شاندار یوم تاسیس

ہندوستان کی واحد قومی درسگاہ میں اکابر ہند کا اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی معرکۃ الآراء تقریر

دہلی ۳۱ اکتوبر۔ پرسوں شب کو جامعہ ملیہ کے یوم تاسیس کے سلسلہ میں مجلس مشاعرہ منعقد ہوئی۔ شعراء کی کافی تعداد موجود تھی۔ بزم نہایت دلچسپ رہی اور جو کلام سنائے گئے شعراء کو اس کی کافی داد ملی۔ ...

دار الحکومت

پولیس پارٹی پر حملہ کرنے کا خمیازہ

متعدد اشخاص کو قید سخت کی سزائیں

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ سوئی والان میں جمال الدین نامی ایک شخص کی ... اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس اور محکمہ آبکاری کے سب انسپکٹر ... کے الزام میں تلاشی لی تھی۔ ...

ایک مفرور انقلاب پسند اور پولیس کا مقابلہ

گرفتاری۔ گولیوں کے تبادلہ۔ ریوالور کی برآمد

کلکتہ ۱۳ اکتوبر۔ ہگلی کے ایک موضع سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پولیس کا ایک مبینہ مفرور انقلاب پسند کے ساتھ تصادم ہوگیا۔ ...

بنگال میں دہشت انگیزوں کی گرفتاریاں

آل انڈیا مسلم سیاسی کانفرنس کا اجلاس

معمولی سی بات پر جھگڑا

پولیس انسپکٹر کے خلاف مقدمہ

ہندوستانی اور جاپانی گفت وشنید

سابق سب جج کے خلاف الزامات

رشوت ستانی کے جرم میں پٹواری کا تقرر

ٹیلیفون کا تار کٹ گئے

موٹر ڈرائیوروں پر جرمانے

احراری رہنما کا جلوس اور داخلہ

یثرب کی بجائے مدینہ

بنگال کے کانگریس اور کونسل کا داخلہ

منتخبہ کمیٹی کے نام سر سپرو کا محضرنامہ

پردہ کے خلاف گاندھی جی کی تلقین

جاپانی جہاز کا انجن پھٹ گیا

امرتسر میونسپلٹی کو مہتروں کا نوٹس

پنجاب کونسل کی جدید عمارت

پچاس مسلمانوں کی گرفتاری

لیگ اقوام پانچ ثابت ہوئی

چینی ڈاکوؤں کے سروں کی قیمت

ناظم جمعیۃ علماء کی صحت کیلئے دعا

سفیر افغانستان متعینہ لندن کی واپسی

سفید ہیکاتھری عورتوں کے حقوق کی پامالی

فرقہ وارانہ نمایندگی کی نامناقصت

بمبئی — عورتوں کی جانب سے دانٹ پیپر ... کو ایک عام جلسہ میں تقریر کی ... اہتمام منعقد ہوا تھا مسز جنی نائیڈو اس جلسہ کی صدر تھیں۔

راج کماری امرت کور نے وائٹ پیپر کی تجاویز پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ میں نے چند دن کمیٹی کے روبرو ... عورتوں کے شہری حقوق کو پورے طور پر تسلیم کیا جائے اور ملکی خدمت کرنے کے لئے ... مردوں کے مساوی مواقع دئے جائیں ... دی دینے کے طریقے کی بھی ... سخت مخالفت کی ... من قطعی رجعت پسندانہ ہے ...

عورتوں کیلئے فرقہ وارانہ اصولوں کی بنا پر نشستیں مخصوص کرنے کے متعلق میں نے اس امر پر زور دیا تھا کہ ... فرقہ وارانہ طریق پر نمایندگی کے متعلق وائٹ پیپر کی تجاویز ... رکھنی چاہئے۔

مسز حامد علی نے اس کے بعد تقریر کی انہوں نے فرمایا کہ ایک مسلمان کی حیثیت سے میں فرقہ وارانہ نمایندگی کے خلاف ہوں ...

بین الاقوامی میٹنگ میں جو کہ جنیوا میں منعقد ہوئی تھی ... ملکوں کی سیاست کی ... کی حالات سے باخبر کریں۔

مسز جنی نائیڈو نے اخیر میں اپنی تقریر میں ...

... سرحد کے مسلمانوں کی آواز ... کانفرنس میں جانے والے مسلمان متعدد مرتبہ بھی ... اس مطالبہ محکمہ قضاء کے متعلق ...

ہو ... معلوم ہوا کہ مولوی منظر الدین صاحب جن کا نہ ساز جمعیتہ کے سکرٹری ہیں وہ وقتی اجتماع کو غنیمت سمجھ کر اجمیر شریف میں قضاء کا نفرنس کا اجلاس کرنے والی ہے جس کی صدارت پھلواری شریف کے مولوی سلیمان جن کے علمی و سیاسی کارناموں سے ہمارے مسلمان خوب اچھی طرح واقف ہیں وہ صدارت فرمائیں گے خدا جانے کہ رجب کی چوتھی یا پانچویں تاریخ آئی بعد نماز عشاء شاہجہانی مسجد میں جلسہ منعقد ہوا ... جلسے سے پہلے مولوی منظر الدین ...

کانفرنس کی ناکامی

پہلے تو ان حضرات نے کہہ سے کہا تھا ... وقت نہیں مل سکتا ...

بمبئی جس کے صدر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و ناظم ... حضرت مولانا معین الدین صاحب ... حضرت مولانا احمد سعید صاحب، ... میں ہندوستان کے ہر گوشہ کے مسلمانوں کے کانوں تک اس کی آواز ... ہی ہے۔

محکمہ قضاء کے حقیقی علمبردار

خدا کا فضل ہے جمعیتہ مرکزیہ ہند کی یہ جدوجہد کامیاب نظر آتی ہے۔ حکومت ہند محکمہ قضاء کے متعلق کچھ دینا چاہتی ہے۔ جمعیتہ کی اس کامیابی کو دیکھ کر آپ جو اس باختہ ہیں کہیں بہار کے مسلمانوں کو قضاء کا نفرنس کی دعوت دیتے ہیں، کانپور کے مسلمانوں کو کہیں اجمیر شریف کے مسلمانوں کو مسلمان اتنے بے وقوف نہیں ہیں وہ آپ کو خوب اچھی طرح جانتے ہیں آپ دہلی میں ... کرنے والے ہیں۔ اجمیر کے مسلمان خوب اچھی طرح جانتے ہیں ہم لوگوں نے کئی مرتبہ بعد نماز جمعہ شاہجہانی مسجد میں حج بل اور محکمہ قضاء کے متعلق تقریر کی ہے جس وقت کہ آپ محمد علی جناح کے چودہ نکات لئے ہوئے پھرتے تھے محکمہ قضاء کا خواب و خیال بھی آپ کو نہ تھا اور ہم طلباء دارالعلوم آزادی کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ ہم لوگ جمعیتہ العلماء ہند دہلی کے ساتھ ہیں آیندہ مذہبی و ملکی مفاد کے لئے جو پروگرام جمعیتہ العلماء ہند دہلی دنیا کے سامنے پیش کرے گی اس پر عمل کرنے کے لئے تیار ہیں اور جمعیتہ کانپور سے سخت نفرت کا اظہار کرتے ہوئے تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس جماعت کے مکروفریب سے بچیں۔

(محمد عبدالشکور بہاری متعلم دارالعلوم حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف)

اوجین کے مسلمانوں کا شاندار اجتماع

مسجد کو ہسپتال میں شامل کرنے کے خلاف احتجاج

... مستقل ان اندر ... حرکتوں کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے حکومت گوالیار کو اس طرف توجہ کرکے ان خود سران اجین کو اپنی حرکتوں سے باز رہنے کی ہدایت دینے کا پر زور مطالبہ کرتا ہے۔

(۲) مسجد سرائے کی زمین اس شرط پر خلاف رائے عامہ بالجبر شامل ہسپتال کرلی گئی تھی کہ مبلغ بارہ سو روپیہ اور کافی زمین کسی دوسری جگہ دیدی جاوے گی لیکن ابھی تک وعدہ ایفا نہیں کیا گیا بلکہ یہ کہہ کر مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا گیا کہ پہلے مسجد کو غاصبانہ زمین پر ہونے کا ثبوت دو ... روپیہ اور زمین کا مطالبہ کرنا۔ اس وعدہ خلافی کو حکومت گوالیار کے ... رواداری پر ہم مسلمان ضرب کاری خیال کرتے ہیں ... زمین مسجد مذکور کی واپسی کا پر زور مطالبہ کرتے ہیں یا حسب وعدہ مبلغ بارہ سو روپیہ اور کافی زمین دئے جانے کے ساتھ ہی ملازمان ریاست کو مذہبی امور اور مساجد میں مداخلت سے باز رکھنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(۳) محلہ کوٹ کی مسجد کی دیوار اور مکانات کی تعمیر کے لئے نقشہ ایک عرصہ سے میونسپلٹی میں پیش ہے لیکن وہ تعمیر کی اجازت نہیں دیتی مسلمانان اجین کا یہ جلسہ حکومت گوالیار کو ارکان میونسپلٹی کے اس طرز عمل پر توجہ دلاتے ہوئے میونسپلٹی کے ارکان کی ایسی حرکتوں کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔

(۴) مسلمانان اجین کا یہ جلسہ چودھری عبدالعزیز خاں صاحب اور غلام محمد خاں صاحب زمیندار کے شریف اور نیک چلن ہونے کا اعلان کرتے ہوئے پولیس کی اس خلاف قانون حرکت کی طرف حکومت گوالیار کو توجہ دلاتا ہے جو از روئے تعصب ان پر دفعہ ۵۱ رسم ۵ ضابطہ فوجداری ... کے ماتحت چلایا گیا ہے ... اسلام پر صریح حملے ہوتے ہیں ... کہ یہ مسلمان خدا کو انسانی شکل میں نہیں مانتے اس لئے اسلام سے خارج ہیں ... اظہار کرتے ہوئے ... پولیس اور مقامی حکام کی جہالت ... ساتھ ہی مطالبہ کرتا ہے کہ اس مقدمہ کو واپس لے ...

دستخط صدر (منشی) عبدالغنی (صاحب) — دستخط منتظم جلسہ مرزا نبی بیگ صاحب

نامہ نہاد قضاء کانفرنس کا اجلاس اجمیر

حضرت مولانا معین الدین صاحب کا شرکت سے انکار
جمعیۃ علماء ہند کی نقالی کا افسوسناک مظاہرہ

...

دہلی میں مرزائیوں کو متواتر شکستیں

متنبی قادیان کے دعویٰ نبوت پر زبردست بحث

دو مباحثے مرزائیوں اور اہل سنت والجماعت کے ۸ اور ۹ اکتوبر کو ... ہال میں ... ہوئے۔ پہلا مباحثہ مولوی عمر الدین جو مرزائیوں کی ناک سمجھے جاتے ہیں ان کا اور جناب مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب کے درمیان ہوا۔ مرزائی یہ کہتے تھے کہ نبی تنقل نہیں ہو سکتے اور آج تک کوئی نبی تنقل نہیں ہوا۔ مولانا خدا بخش صاحب نے قرآن شریف اور مرزا کی کتابوں سے ثابت کیا کہ بہت سے نبی تنقل ہو چکے ہیں ... جن کو مولوی عمر الدین صاحب نہ سمجھ سکے ... کوشش کرتا ہوں مگر وہ بھی نہ چل سکے یہ مباحثہ ۸ اکتوبر کو ہوا۔ اور دونوں مرزائیوں نے بری طرح سے ہزیمت اٹھائی۔

دوسرا مباحثہ ۹ اکتوبر کو انہی دونوں حضرات کے درمیان ہوا۔ مضمون زیر بحث یہ تھا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے یا مجددیت کا؟

جناب مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب نے مرزا صاحب کی کتاب حقیقۃ الوحی پیش کی اور کہا کہ مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ جس قدر اولیاء اور اقطاب اس امت میں سے گذر چکے ہیں ان کو حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا پس نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص ہوں۔ اور کوئی شخص اس نام کا مستحق نہیں ... مولوی عمر الدین صاحب ... کے حوالے پیش کئے ... مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب نے فرمایا کہ کثیر نعمت کا حصہ سوائے مرزا صاحب کے اور کسی کو چونکہ نہیں دیا گیا لہٰذا مرزا صاحب نبی نہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ علماء اسلام نے اسی بنا پر مرزا صاحب پر کفر کا فتویٰ لگایا ... گذر گئے تو مولوی عمر الدین صاحب نے کہا کہ اسی مباحثہ کو پھر کیا جائے ... مگر مولانا صاحب نے فرمایا کہ چونکہ مباحثہ آج ختم ہو چکا ہے ... جواب نہیں دے سکے۔

... مولانا مولوی خدا بخش صاحب ہیں جنہوں نے جولائی کے مہینے میں قادیانیوں کے مایہ ناز مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو زبردست شکست دی تھی۔ اور وہ دہلی چھوڑ کر قادیان چلے گئے اور ہمارا تو یہ بھی خیال ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کبھی پھر مولانا مولوی خدا بخش صاحب سے مناظرہ نہ کریں گے۔

اسی طرح سے ہم جناب مولانا مولوی محمد خدا بخش صاحب سے بھی مودبانہ گذارش کرتے ہیں کہ وہ بھی ان لوگوں سے جو ان کے مقابل کے نہ ہوں اور جن کو انہوں نے زبردست شکستیں دی ہیں، کبھی آیندہ مناظرہ نہ کریں۔

(یکے از حاضرین جلسہ)

طوفان نوح یا سیلاب رہتک

مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء کی بارش سے حضرت نوح علیہ السلام جیسا طوفان ثانی رہتک میں برپا ہونے کی خبریں ناظرین پڑھ چکے ہوں گے۔ تقریباً ایک ماہ سے موضع سنگھ پورا جو کہ رہتک سے چار میل پر واقع ہے اس کے گردونواح میں پانی کثرت سے جمع رہا بلکہ تمام گاؤں کا گاؤں برباد و تباہ ہو گیا اس گاؤں کے شمال کی طرف ایک برساتی نالہ گذرتا ہے اور جنوب کی جانب ایک راجباہہ بہتا ہے ان باشندگان موضع سنگھ پورا نے ان دونوں کو کاٹ کر سیلاب کا پانی گذارنے کی کوشش کی۔ مگر تمام پانی زیادتی کی وجہ سے تمام شہر رہتک کی طرف بہنا شروع ہو گیا جس سے شہر رہتک میں ایک قیامت کے آثار نمودار ہو گئے تھے اس موقعہ پر چیف انجینئر صاحب پی۔ ڈبلیو۔ ڈی و سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر نہر۔ پی ڈبلیو ڈی تشریف لائے اور اصلی حالات دریافت کرنے کے بعد پانی کو شہر سے خارج کرنے کی تجاویز پیش کیں اور ایس ڈی او صاحبان و منیجر صاحبان نہر۔ پی ڈبلیو ڈی نے جس جانفشانی سے کام کیا اس کا ذکر زبان قلم سے باہر ہے اور شہر کے پانی خارج ہو جانے کے بعد موضع سنگھ پورا کے پانی کے نکاس کی طرف تمام افسروں کی توجہ مبذول رہی ہم کو ان ایام میں صحیح طور پر معلوم ہوا کہ کام کی تکمیل کے لئے ہمارے محترم دوست مرزا محمد اسمٰعیل صاحب ڈبلی۔ ایس ہی گلاسگو ... اس ڈی او ... نے اپنی لیاقت اور قابلیت سے اس طرح سر انجام دیا کہ سب پانی جو کہ سنگھ پورا کے گردونواح میں ۳۰ فٹ کے قریب ... گاؤں کا رقبہ جو پانی کے نیچے ڈوبا ہوا تھا وہ خشک ہو گیا ہم اپنے محترم کی عقل و ہنر پر آفرین دیتے ہیں ... خدا مسلمانوں میں ایسے نوجوان ...

(ایک دہلوی، رہتک)

قرآن شریف کا ترجمہ مفت

... منیجر رسالہ پیشوا دہلی

سہارنپور کی سودیشی نمائش میں چہل پہل

آج کل سہارنپور میں سودیشی نمائش کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ میدان نذرگاہ میں جو ریلوے اسٹیشن اور شہر کے درمیان ایک وسیع قطعہ اراضی ہے خوب چہل پہل رہتی ہے دکانیں بن رہی ہیں۔ روشنیاں قائم کی جا رہی ہیں۔ بجلی کی روشنی کا انتظام ہو رہا ہے۔ نمائش بھی شہر سے اسی میدان میں آگیا ہے۔ نہایت بلند دروازے بنائے جا رہے ہیں نمائش تو ۵ نومبر سے ہوگی جس کا افتتاح جناب ڈاکٹر محمد عالم صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور فرمائیں گے لیکن تیاریاں دیکھنے کے لئے خلقت کا ہجوم ابھی سے رہتا ہے دوکاندار دوکانیں لینے کے لئے آ رہے ہیں۔ ڈاک سے بھی روزانہ دوکانات لینے کی درخواستیں آ رہی ہیں۔

مقامی کلب اور ٹینس ٹورنامنٹ کی شرکت کیلئے شام کے وقت اسی میدان میں مشاقی کر رہی ہیں جس سے رونق اور بھی دوبالا ہو جاتی ہے سودیشی نمائش کمیٹی کے جلسے بھی روزانہ اسی میدان میں ہوتے رہتے ہیں اور پبلک کی دلچسپی بڑھانے کی نئی نئی تجاویز سوچی جاتی ہیں۔

آج شہر میں پروگرام بھی شائع کیا گیا ہے جو بہر شنبہ ہے۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ نامکمل ہے اور کچھ حصہ بعد میں شائع کیا جاوے گا۔ اندازہ ہے اور سچ بھی ہوگی کہ میوزک کانفرنس بھی ہوگی۔

غرضیکہ ۵ نومبر سے ۱۲ نومبر تک ضلع سہارنپور کی پبلک کیلئے بڑی مصروفیت دلچسپی اور دلبستگی کے دن رہیں گے۔

عبدالغفار خاں۔ آزاد۔ سہارنپور

ایک ضروری اعلان

مولانا انشاء اللہ صاحب ارشاد لکھنوی میرٹھی سابق ناظم جمعیتہ علماء میرٹھ شوال ۱۳۵۲ھ سے علاقہ پنجاب میں تبلیغی دورہ پر تشریف لے گئے تھے لیکن سوء اتفاق سے آج ان کا کوئی پتہ نہیں جس کے سبب ان کے اعزا کو سخت پریشانی ہے لہٰذا ناظرین سے استدعا ہے کہ اگر مولانا مذکور کا کچھ پتہ معلوم ہو تو براہ کرم جلد سے جلد پتہ ذیل پر مطلع فرمائیں یا خود مولانا کی نظر سے یہ اعلان گذرے تو وہ بہت جلد اپنے وطن تشریف لے آئیں تاکہ ان کے متعلقین کو اطمینان ہو جائے۔ راقم۔ الجمعیۃ دہلی

گمشدہ کی تلاش

... فرید پور ... علی ...

... کا محمد اظہر حسین ... عمر ۱۴ سال رنگ متوسط ... چالاک قسم زبان بنگالہ اور اردو بول سکتا ہے آج پانچ ماہ سے غائب ہے اگر کوئی صاحب از راہ مہربانی اس کا پتہ دیں تو ان کو پانچ روپیہ انعام دیا جائے گا۔

مولوی فضل الرحمٰن سوہٹ لال موہن ضلع موسیال قریب پوسٹ آفس

ہری پور ہزارہ میں جمعیۃ العلماء کا قیام

مورخہ ۲۵ اکتوبر ہری پور و مضافات ہری پور کے متعدد علماء کا اجتماع ہوا جس میں جمعیۃ العلماء ہری پور ہزارہ قائم کی گئی انتخاب کے بعد یہ طے پایا کہ اس جمعیۃ کا عملی پروگرام وہی ہوگا جو جمعیۃ علماء ہند کا ہے۔ (ناظم جمعیۃ ...)

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما میں سال بھر کی روزی قلیل سرمایہ سے پیدا کر سکتا ہے تازہ مال بکثرت آگیا ہے پیشگی روپیہ ہمراہ آرڈر بھیجنے والوں سے دس فی صدی نرخوں میں کمی کرایہ ہمارے ذمہ دوسری جگہ سے اس قدر ارزاں ... مال نہ ملیگا۔

مردانہ ہاف کوٹ اوورکوٹ سیکنڈ ہینڈ ۱۰۰ عدد			۱۹۰	...
مردانہ ہاف کوٹ	...	...	۱۴۰	...
مردانہ ہاف کوٹ	...	...	۹۰	...
لڑکوں کے کوٹ	...	...	۱۲۵	...
لڑکوں کے کوٹ	...	...	۱۰۰	...
لڑکوں کے کوٹ	...	...	۶۵	...

دیگر اقسام جیسٹر، لیڈی کوٹ، واسکٹ، کمبل ... کی مفصل لسٹ طلب کریں۔

انگلش کمرشیل ہاؤس جیکب سرکل بمبئی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

... چودھری عبدالرشید خاں ... نظام الدین اولیاء دہلی

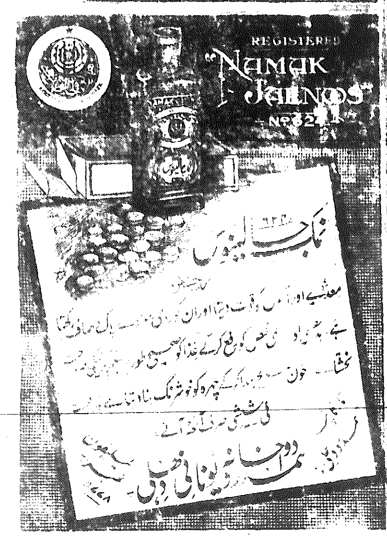

رسالہ معراج النبی

کوی ونود ویدبھوشن پنڈت ٹھاکردت شرما وید مالک امرت دھارا کا تیار کردہ

گھریلو بکس

... امرت دھارا ... دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا خدا

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

کاتنے بننے کے دو بڑے مقابلے

ایک ہندوستانیوں کے لئے — دوسرے یورپینوں کے لئے

۴۵۰ روپیہ کے نقد انعامات

Viyella — Viyella Knitting Yarn

آپ سب سے بہترین کپڑا بن سکتے ہیں

وائیلا — ویلکا — رامادا — سنیاپالائی کیٹا

انصاف کنندگان اور ان کا طریقہ کیا ہوگا

کوپن

عراق ریلوے

نجف اشرف، کربلا ، کاظمین ... سامرہ ... زیارت کیلئے عراق ریلوے ... بمبئی ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ۔ ششماہی ۔ سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ۔ ششماہی
نمونہ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر بلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۸ — (دہلی) یوم پنجشنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۳ء — نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

دین فطرت کو کوئی خطرہ نہیں

اسمبلی اور کونسلوں کیلئے ناقابل مسلمان (البشیر)

ہندوستان کے مسلمانوں میں تمام امیدواران ممبری اپنے انتخاب کے لئے خود کوشش کرتے ہیں اور اپنے انتخاب کے کل مصارف خود برداشت کرتے ہیں اس وجہ سے زیادہ تر ناقابل مسلمان اسمبلی اور کونسلوں میں جاتے ہیں۔

ترکی اور ریاستہائے بلقان

وسط ایشیا کی بے چینی

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

اناجیل اربعہ تاریخ کی میزان میں

خدا اور انجیل میں سے صرف ایک کو مان سکتے ہو

انجیل کتاب کی شرارتوں کے چند نمونے

اناجیل کی تاریخی حیثیت

انجیل کا ایک بیان شگوفہ

کلام الٰہی کی کسوٹی

اگر رسوا نہ کرتا میری آنکھوں کا لہو مجھکو

لئے پھرتا ہے شوق دید کس کا کو بکو مجھکو
خدا جانے کہاں پہنچائے گی یہ جستجو مجھکو

تکلم غیر سے کرتے ہیں تہذیب و متانت سے
جو مجھ سے بات کرتے ہیں تو فرماتے ہیں تو مجھکو

حرم کے دیر کے جھگڑوں پہ لاتر ہوں میں واعظ
نظر آتا ہے جلوہ اس کے رخ کا چار سو مجھکو

محبت کو چھپا لینا کسی کی کچھ نہ تھا مشکل
اگر رسوا نہ کرتا میری آنکھوں کا لہو مجھکو

کئے پر اپنے شاید اب وہ ظالم خود پشیماں ہے
جو موقع بات کا دیتا نہیں ہے روبرو مجھکو

اثر ان کی محبت کا اسیر اتنا تو پاتا ہوں
کہ کچھ جلنے کی سینے سے مرے آتی ہے بو مجھکو

(اسیر دہلوی)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے فہرست کلاں طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

خطبات صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب رح

دنیائے ادب کے ماہر مولانا سید سلیمان صاحب ندوی

حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نقشبندی

خطبہ صدارت حضرت مولانا شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ

خطبہ صدارت جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب

خطبہ صدارت حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کا آخری پیغام

خطبہ صدارت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

فتنہ مرزائیت کا صحیح علاج

مرزا غلام احمد قادیانی کے جانشینوں کی طرف سے اسلام کے خلاف جو زہر اگلا جا رہا ہے اور مسلمانوں کے دین کو جس گندم نما جو فروشی سے نقصان پہنچایا جا رہا ہے ... اس فتنہ کے قلع قمع کرنے کے لئے آپ مکتبہ علمیہ کی حسب ذیل کتابیں پڑھ کر مرزائیوں کے دام تزویر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ختم نبوت فی القرآن ۔ ختم نبوت فی الحدیث ۔ معیار صداقت ۔ معیار المسیح ۔ مسیح قادیان کی حالت کا بیان ۔ نامہ حقانی در کذب مسیح قادیانی ۔ دوسری شہادت آسمانی ۔ اطلاع رحمانی ۔ انوار ایمانی

حیات حمیدیہ

یعنی

ترکی کے ماضی و حال کا بہترین مرقع

کتاب الاشارات

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے عملوں کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۱۰۷۲ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

تعلیم الاسلام

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

صراط مستقیم

علم الکلام

ردکفر

الطلاع

پاک زندگی

ابدی نجات

خاموش تبلیغ

حیات محمود و سفر نامہ اسیر مالٹا

فتاویٰ رشیدیہ

تحفۃ المجبین

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

"میں غیر ضروری مباحث میں الجھنا نہیں چاہتا"

"مسلم کانفرنس اپنا طرز عمل بدلدے تو جمعیۃ اسکے ساتھ اتحاد کرسکتی ہے"

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی جانب سے مولانا شفیع داؤدی کو جواب الجواب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے مکتوب گرامی کے جواب میں مولوی شفیع داؤدی سکرٹری مسلم کانفرنس کا خط ... اور بعض دیگر اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ اس خط کا حضرت ناظم جمعیۃ نے جو جواب الجواب مولوی شفیع داؤدی صاحب کو دیا ہے، کسے ...

...

معذرت

...

فلسطین میں عربوں کی خونریزی پر مسلمانان دہلی کا شدید احتجاج

آزاد پارک کے میدان میں عظیم الشان جلسہ عام

علماء و زعماء ملت کی حقیقت افروز تقریریں

دہلی ۲ نومبر۔ فلسطین میں بے گناہ اور مظلوم عربوں کی خونریزی اور حکومت کے جابرانہ رویہ کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے کل شام کو ساڑھے چار بجے مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا ...

...

مولانا عبد الماجد صاحب کی تائید

مولانا مولوی عبد الماجد صاحب نے تجویز کی مزید تائید کرتے ہوئے فرمایا ...

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر

...

فلسطین پر تسلط اور ہندوستان کی غلامی

فلسطین پر برطانیہ کے تسلط کا مقصد ایک اور صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ ہندوستان کو کبھی آزاد ہونا نصیب نہ ہو ...

مسٹر آصف علی بیرسٹر کی تقریر

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

مولانا شفیع داؤدی کی حرکات اور سعی مصالحت کی ناکامی

انقلاب کے پر فریب بیان کی حقیقت

(۲)

انقلاب نے مولانا شوکت علی اور نواب اسمٰعیل خاں کے ان بیانات کے چند اقتباسات بھی پیش کئے ہیں جو علی الترتیب ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۳ء میں دئے گئے تھے اور جن میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ مسلمانوں کی اکثریت جداگانہ انتخاب کے حق میں ہے۔ اور ان اقتباسات کو پیش کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ یہ دونوں ...

ہمیں تعجب ہے کہ ہم سے زیادہ تو خود انقلاب نے ہمارے دعوے کو ثابت کرنے کے لئے ضروری مواد بہم پہنچا دیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ شملہ کے جلسہ کے بعد مولانا شفیع داؤدی نے دہلی کی جامع مسجد کے ایک جلسہ میں تقریر کی اور اس میں کہا کہ ...

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا جواب الجواب

(بسلسلہ صفحہ ...)

...

فلسطین کی حکومت انتداب کے مظالم

فلسطین کی حکومت انتداب نے وہاں کی مسلمان آبادی کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک روا رکھا ہے ...

...

ہندوستان اور جاپان کا تجارتی معاہدہ جلد پہنچ گیا

چار کروڑ گز جاپانی کپڑے کے بدلے میں ہندوستانی روئی کی دس لاکھ گانٹھیں

دہلی ۔ ہندوستان اور جاپان کے تجارتی معاہدہ کا خاکہ تیار ہو گیا ہے ۔ آخری تصفیہ عنقریب ہونے والا ہے ۔ جاپانی تجارتی معاہدہ کی دفعات قریب قریب طے ہو چکی ہیں ۔ روئی کے متعلق دفعات ۔ نومبر تک تیار ہو جائیں گی اور کل معاہدہ کی تکمیل ۵ نومبر تک ہو گی اس کے بعد عنقریب ہی اسمبلی میں یہ معاملہ پیش کر دیا جائے گا ۔ ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپان کے کارخانہ دار اس کے لئے تیار ہو گئے ہیں کہ وہ چار کروڑ گز جاپانی کپڑے کے بدلے میں ہندوستان سے دس لاکھ روئی کی گانٹھیں خریدیں ۔

جاپان کے ایک سرکاری افسر نے بیان کیا کہ جاپانی حکومت ہندوستان کی نیک نیتی پر کوئی شبہ نہیں رکھتی ۔ جاپان اور ہندوستان کے درمیان سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہندوستان میں جاپانی کپڑے کی جس قدر درآمد ہے اس کے بدلے جاپان ہندوستان کی روئی خریدے ۔

دمشق میں بھی گولیاں چلادی گئیں

فلسطین میں حکومت کے ۲۵ ملازم ہلاک ہوئے

بیت المقدس ۴ نومبر ۔ عرب مجلس عاملہ نے ۳ ماہ کال کو ہڑتال واپس لینے کا اعلان کیا ہے ۔ یافا ، حیفا اور دیگر مقامات پر سال بھی فسادات کی وجہ سے جو اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں ان کی تعداد کے متعلق ایک خبر مظہر ہے کہ پولیس اور سول سروس کے ۲۳ ملازم ہلاک اور ۲۷ مجروح ہوئے ہیں مجروحین کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے ۔

مسٹر محمد کرامت جو انڈین سول سروس حیدر آباد سے تعلق رکھتے تھے اور امریکہ کا ایک نیشنل دونوں بغرض سیر و سیاحت عرب گئے ہوئے تھے ان دونوں کو کسی نے قتل کر دیا ان کی لاشیں کوہ الزرک کی وادی میں بلوطکے درخت کے نیچے پڑی ہوئی ملیں ۔

دمشق ۵ نومبر ۔ پولیس نے عربوں کے ایک ہجوم پر گولیاں چلا دیں جس کے باعث ایک عرب شہید اور چار زخمی ہو گئے ۔ ۲۵ عرب گرفتار کر لئے گئے ہیں ۔ یہاں کے عربوں نے فلسطین کے عربوں کی ہمدردی میں مظاہرہ کیا تھا ۔

اعلان بالفور نے فسادات کے دروازے کھول دئیے

فلسطین کی خونریزی پر مشیر حسین قدوائی کا بیان

لکھنؤ ۴ نومبر ۔ مسٹر مشیر حسین قدوائی ممبر کونسل آف اسٹیٹ نے فلسطین کمیٹی نے ایک انٹرویو میں بتلایا کہ فلسطین سے آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں حالت بہت نازک ہو گئی ہے آپ نے فرمایا کہ بہت ممکن ہے کہ وہاں کی صورت حالات کو دیکھ کر تمام دنیا کے مسلمانوں کے خیالات بدل جائیں ۔ ... بیت المقدس فلسطین میں امن رہا ہے ... اعلان بالفور کا اعلان نافذ ہوا ...

حکومت اعلان بالفور کو واپس لے

فلسطین کے حادثہ پر سر اقبال کا بیان

لاہور ۴ نومبر ۔ فلسطین کی بے پناہ خونریزی پر سر محمد اقبال نے ذیل کا تار وائسرائے ہند کے نام ارسال کیا ہے ۔ فلسطین کے معاملہ نے تمام مسلمانوں کو سخت مضطرب بنا دیا ہے ... برطانیہ کی پالیسی عربوں کے خرچ سے فلسطین کو یہودیوں کا وطن بنانا ہے ... حکومت کا مفاد اسی میں ہے کہ وہ اس اعلان بالفور کو واپس لے لے ۔

بم باری سے کوٹکائی کو بہت کم نقصان ہوا

حکومت کی مدح میں صدر اسمبلی کی نغمہ سرائی

پشاور ۵ نومبر ۔ کل مسٹر خان محمد عبدالحئی صدر اسمبلی نے ہوائی جہاز کے ذریعہ ... کوٹکائی ... تمام علاقوں کا معائنہ کیا ... صدر اسمبلی نے کوٹکائی گاؤں کا معائنہ کر کے یہ رائے ظاہر کی کہ بم باری سے بہت کم نقصان ہوا ہے ...

مہاراجہ دیواس کو حکومت کا نوٹس

لندن ۲ نومبر ۔ رائٹر کو معلوم ہوا ہے کہ ایجنٹ گورنر جنرل نے سر کوجی راؤ پوار مہاراجہ صاحب دیواس کے نام ایک فوری حکم بھیجا ہے کہ یا تو وہ ۱۰ نومبر تک ریاست میں واپس آجائیں ورنہ حکومت ریاست کے انتظامات اپنے ہاتھ میں لے لے گی ...

ملازموں کو قرض لینے سے بچنا چاہئے

نئی دہلی ۴ نومبر ۔ مسٹر بی ۔ ڈی ۔ میکفرسن مالی شیر حکومت پنجاب نے ... کوآپریٹو سوسائٹیوں کے کارکنوں کو صرف سخت ضرورت کے وقت قرضہ لینا چاہئے ۔

یوروپین سول سرجن پر قاتلانہ حملہ

خنجر سے ہلاک کرنے کی کوشش

اجمیر ۵ نومبر ۔ کل لیفٹیننٹ کرنل ... سول سرجن اجمیر پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ...

فقیر لیونائی کی کابل کو روانگی

تورنگ کو پھانسی دیدی گئی

پشاور ۔ فقیر لیونائی کے متعلق جس کو گزشتہ اکتوبر کے وسط میں ... افغانستان ... کابل جانے کی اجازت دیدی گئی ہے ...

ریزروبنک کمیٹی کی رپورٹ تیار ہو گئی

لاری اور درخت کی ٹکر سے چار افراد ہلاک

دہلی ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کل شام کو تین بجے دہلی کے ... چار افراد ہلاک ہو گئے ...

فلسطین میں بے گناہ عربوں کی خونریزی

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار وزیر اعظم ، وزیر ہند اور وائسرائے کے نام

... فلسطین میں یہودیوں کو ... فلسطین ... مسلمانان ہند کے جذبات کو ملک معظم کی حکومت تک پہنچا دیجئے ۔ میں وزیر اعظم اور وزیر ہند کو بھی تار دے رہا ہوں ۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی دہلی سے روانگی

ہندو یونیورسٹی میں ہریجنوں کا داخلہ

دہرہ دون ۴ نومبر ۔ ہریجنوں کے ایک کثیر اجتماع کے روبرو پنڈت مدن موہن مالویہ نے ... تقریر میں فرمایا کہ ہریجن ... بنارس ہندو یونیورسٹی میں بھیجدیں ...

ڈاکو نے پولیس مین کو گولی ماردی

تناولی ۴ نومبر ۔ ... ایک کانسٹیبل ... کو گولی سے اڑا دیا اور دوسرے کو مجروح کر دیا ...

حکومت مسٹر پٹیل کی مشروط رہائی پر تیار ہو گئی

بمبئی ۴ نومبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ سردار وٹھل بھائی پٹیل ... رہا کرنے کے لئے تیار ہے ...

عورتوں کو مردوں کے مساوی درجہ دیا جائے

دو نوجوانوں کی دردناک خودکشی

مدراس ۴ نومبر ۔ مدراس سے دو نوجوانوں کی خودکشی کی ایک نہایت دردناک خبر موصول ہوئی ہے ...

اشوری باغی شام میں آباد کئے جائینگے

بغداد ۔ ... اشوریوں کو شام میں آباد کرنے کے لئے ...

تانگہ والوں کے چال چلن کی تحقیقات

دہلی میونسپلٹی کے نام سپرنٹنڈنٹ پولیس کا مکتوب

دہلی ۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے دہلی میونسپلٹی کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ دہلی میں تانگے والے مسافروں کو لوٹتے ہیں ... تانگہ والوں کا چال چلن ... دریافت نہ کر لیا جائے اس وقت تک تانگہ کا لائسنس نہ دیا جائے ۔ معلوم ہوا ہے کہ میونسپلٹی میں یہ مسئلہ زیر غور ہے ۔

دہلی میں گاندھی جی کی آمد

دہلی ۔ کھادی کارکنان کا ایک جلسہ کل منعقد ہوا ... گاندھی جی کی آمد کے موقعہ کے لئے کھادی کی اشاعت کا وسیع انتظام کیا جائے ۔

مختصرات

بمبئی ۔ ٹاٹا کمپنی نے بمبئی سے کلکتہ کے درمیان ہوائی ڈاک کے لئے حکومت کو اپنی خدمات پیش کر دی ہیں ریل کے ذریعہ راستہ ۴۰ گھنٹہ کا ہے مگر ٹاٹا کمپنی کی تجویز کے مطابق ڈاک دس گھنٹہ میں پہنچے گی ۔

دہلی ۔ ایڈیٹر اخبار ریاست ضمانت پر رہا کر دئیے گئے ۔ آپ نے ایک سال کی سزا کے خلاف جوڈیشل کمشنر ناگپور کی عدالت میں اپیل دائر کر دی ہے ۔

حیدر آباد سندھ ۔ دو ہندوؤں کو تاریخ اسلام اور علماء اسلام سے سوالات شائع کرنے کے جرم میں زیر دفعہ ۲۹۵ تازیرات اشتعال مذاہب گرفتار کر لیا گیا ہے کتابیں ضبط کر لی گئی ہیں ۔ ملزمین ضمانت پر رہا کر دئیے گئے ۔ ۹ نومبر کو مقدمہ کی سماعت ہو گی ۔

مردان ۔ سرحدی جرگے کے ... غلام ... رہا کر دئیے گئے ہیں ۔

دہلی ۔ بیگم ڈاکٹر انصاری صاحبہ نے جامعہ ملیہ کے یوم تاسیس کے سلسلہ میں خواتین کے ایک جلسہ کی صدارت کی ۔ ایک ہزار مسلم خواتین نے شرکت کی ۔ پردہ کا کافی انتظام تھا ۔ تعلیم نسواں پر تقریریں ہوئیں ۔

لندن ۔ ایک برطانوی موجد نے ایک ایسی عینک تیار کی ہے کہ جس سے آدمی اندھیرے اور کہر میں بھی صفائی سے دیکھنے لگیں گے ۔

یروشلم ۔ اعلان بالفور کے خلاف اعراب ہر سال ... جیفا اور فلسطین میں ہڑتال بزور جاری ہے ۔ چنانچہ عربوں نے احتجاج کیا ۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ جلوس منتشر کر دئیے گئے ۔

مالٹا ۔ یہاں ایک آرڈی نینس پاس کیا گیا ہے جس کی رو سے ... ایک ماہ کے لئے عام جلسوں کے انعقاد کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے ۔

لندن ۔ انگلستان کی بلدیات پر لیبر پارٹی کا قبضہ ہو رہا ہے ...

بمبئی ۔ مسٹر نریمان نے اپنے اعلان میں ظاہر کیا ہے کہ پونہ کے پروگرام کو ... کانگریس ...

لندن ۔ ایکس انگم ایکڑا ور نظم سازنے پیرس میں اسلام قبول کر لیا ہے ۔ اسلامی نام ابن عالم نصیر الدین رکھا گیا ہے ...

کراچی ۔ ... کلکتہ ۔ ... رنگون ۔ ... ہوشنگ ۔ ... ٹوکیو ۔ ... سکندر آباد ۔ حکومت حیدر آباد نے فلائنگ کلب کی اسکیم منظور کر لی ہے ...

گونڈا ۔ ... لندن ۔ ... لائل پور ۔ ... رنگون ۔ ... فرانس ۔ ... پٹیالہ ۔ ... گوالیار ۔ ... ناگپور ۔ ... مظفر پور ۔ ...

تخفیف اسلحہ کانفرنس میں علم برداران اسلحہ کا پھر اجتماع

مسٹر آرتھر ہنڈرسن کی بیجا توقعات اور طفل تسلیاں

پیرس ۴ نومبر ۔ پیرس سے لندن روانہ ہوتے ہوئے مسٹر آرتھر ہنڈرسن صدر تخفیف اسلحہ کانفرنس نے ایک ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ تخفیف اسلحہ کے لئے کسی معاہدہ کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا اس کی ضرورت بدستور موجود ہے ۔ آپ نے فرمایا کہ قدرتی طور پر کانفرنس کی تاخیر پر بے صبری کا اظہار کیا جا رہا ہے مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ تاریخ کا یہ زبردست واقعہ ہے کہ اس مقصد کیلئے ۶۴ حکومتوں نے شرکت کی اور دنیا کی سب سے بڑی ضرورت کو محسوس کیا ۔ آپ نے مزید کہا کہ جب سے کانفرنس کا آغاز ہوا ہے اس وقت سے ۶ حکومتوں میں تبدیلی ہو چکی ہے اس لئے تاخیر بھی ہو رہی ہے ۔

لندن ۴ نومبر ۔ کل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کا اجتماع ہو گا اور سب سے پہلے تخفیف اسلحہ کے معاملہ پر اظہار خیال کیا جائیگا ۔ آغاز میں سر جان سائمن سکریٹری امور خارجہ ایک بیان پڑھیں گے جس میں بتایا جائیگا کہ تخفیف اسلحہ کانفرنس میں اب تک برطانیہ نے کیا کچھ کیا ہے ۔

ان کے مقابلہ میں مخالفت میں بولنے والے مسٹر لانسبری ، سر ہربرٹ سیموئل ، سر جیمبرلین اور مسٹر لائڈ جارج ہوں گے ۔ مخالف پارٹی پہلے مسٹر ہنڈرسن کا بیان سنے گی اس کے بعد ملامت کا ووٹ پیش کرنے کے مسئلہ پر غور کرے گی ۔

سندھ کا مشہور ڈاکو گولی سے اڑا دیا گیا

پولیس سے متعدد بار جنگ

حیدر آباد (سندھ) ۴ اکتوبر ۔ اطلاع ملی ہے کہ بلوچستان اور بالائی سندھ کا ایک مشہور ڈاکو عبدالرحمن ہلاک ہو گیا ۔ ... پولیس نے ... ایک گاؤں میں ... گولی ... ہلاک ہو گیا ...

کہ سرکان والا اپنے مہمان کی آمد کی اطلاع حکومت کو دے ۔

ایتھنز ۔ حکومت یونان نے رعایا کیلئے شراب پینا لازمی قرار دیدیا ہے کیونکہ اس سے صحت اچھی رہتی ہے ۔ شراب فروشوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر انہوں نے ایک ہزار گیلن سے کم شراب روزانہ فروخت کی تو ان پر جرمانہ کیا جائیگا ۔

چاند پور ۔ انقلاب پسندوں کی تلاش میں پولیس نے بہت سے مکانوں کی تلاشی لی مگر کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ۔

مین پوری ۔ میونسپلٹی کے انتخابات کے سلسلہ میں فسادات کا خطرہ ...

انگورہ ۔ ترکی میں گذشتہ ۵ سال میں ڈیڑھ لاکھ سے بھی زیادہ آوارہ کتے ہلاک کئے جا چکے ہیں ...

پٹنہ ۔ ہندو مہاسبھا کا پروپیگنڈا جاری کرنے کے لئے دو روزانہ اخبار جاری کئے جائیں گے ۔ ایک ہندی میں دوسرا انگریزی میں ۔

بمبئی ۔ حکومت نے سابق صدر اسمبلی کی لاش کو چوپاٹی پر جلانے کی اس لئے اجازت نہیں دی کہ آئندہ اس سے ایک مثال قائم ہو جائے گی ۔

دہلی ۔ آئندہ اسمبلی کا اجلاس ... نومبر کو منعقد ہو گا ...

لاہور ۔ ہائی کورٹ نے مولانا اختر علی خاں کی زمیندار کی اپیل مسترد کرتے ہوئے دو ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط کرنے کے حکم کو بحال رکھا ۔

دہلی ۔ جاپانی نمائندے گاندھی آشرم کے کھادی بھنڈار میں پہنچے اور ہندوستانی صنعت کو بغور ملاحظہ کیا ۔ کھدر کے مونیر بھی خریدے ۔

ریزروبنک کمیٹی کے ممبران میں تشویش

نیو دہلی ۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی مجالس آئین ساز کے ممبران جو کہ ریزرو بنک کمیٹی کے بھی ممبر ہیں ریزرو بنک کے قانون میں ترمیم کے متعلق حکومت سے ... کی کوشش کر رہے ہیں ۔

بنگالیوں کے قبضہ سے ڈائنامیٹ برآمد ہوا

کلکتہ ۴ نومبر ۔ آج چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ کے اجلاس میں دہشت انگیزی کے ایکٹ کے ماتحت جوگیندر ناتھ بنرجی اور دو دیگر بنگالیوں کے خلاف مادہ آتشگیر رکھنے کی سازش کے جرم میں فرد جرم لگا دی ۔ ان لوگوں کے پاس سے ڈائنامیٹ کی برآمدگی بیان کی جاتی ہے ۔

احمد آباد کے کارخانہ میں ہڑتال

احمد آباد ۴ نومبر ۔ لال مل کے پارچہ بافی کے صیغہ کے مزدوروں نے کئی دن سے اس بنا پر اپنی اجرت لینے سے انکار کر دیا ہے کہ ان کی تنخواہوں میں تخفیف کر دی گئی ہے ۔

ریاست شان اور چین کی سرحد پر خونریز جنگ

رنگون ۶ نومبر ۔ ریاست شان اور چین کی سرحد کے قصبہ مونگ ما پر ڈاکوؤں کے حملہ کے متعلق مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ ڈاکوؤں نے اس پر قبضہ کر لیا ہے ۔ قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے اور جانبین سے بہت سی جانوں کا اتلاف ہوا ہے ۔

حکومت مدراس کا ایک مفید اعلان

مدراس ۴ نومبر ۔ گورنمنٹ گزٹ کی تازہ اشاعت میں ذیل کا سرکاری اعلان کیا گیا ہے ۔ تمام کنویں ، تالاب ، ذخائر آب ، ندیاں وغیرہ ... ہر شخص کے لئے بلا امتیاز مذہب و فرقہ کھلے رہیں گے ...

سیام میں جنگ ہنوز جاری ہے

سنگاپور ۴ نومبر ۔ بنکاک سے ایک آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سیام کے شمال مشرقی صوبہ میں جنگ و جدال ہنوز جاری ہے ۔ باغیوں نے ... سخت مشکلات پیش آرہی ہیں ۔

سابق صدر اسمبلی کی لاش عدن میں

عدن ۔ ۷ نومبر کل صبح وٹھل بھائی پٹیل کی نعش جہاز نارکنڈا پر یہاں پہنچی ۔ نعش ایک صندوق میں مسالے کے ساتھ بند کی ہوئی تھی ...

روسی علاقہ پر جاپانی طیاروں کی پرواز

پنڈت جواہر لال نہرو کی نگرانی

الہ آباد ۴ نومبر ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت پنڈت جواہر لال نہرو کی نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کرنے والی ہے ۔ توقع کی جاتی ہے کہ آپ پر عنقریب امتناعی حکم جاری کیا جائے گا ۔

شاہ دکن کی رعایا پروری

حیدر آباد (دکن) ۴ نومبر ۔ ہز اگزالٹیڈ ہائینس نظام کی سالگرہ کے سلسلہ میں مالیانہ میں معافی کا جو اعلان حال میں کیا گیا تھا اسی سلسلہ میں آج کچھ تک شائع ہوا ہے ... روپیہ کی مالیانہ میں معافی دی گئی ہے ۔

بیکاروں کی امداد کیلئے ملک معظم کا عطیہ

لندن ۴ نومبر ۔ ملک معظم نے سوشل سروس لیگ کو جو بیکاروں کی امداد کر رہی ہے ، مزید ایک ہزار پونڈ کا عطیہ دینا منظور کیا ہے ۔

ہندوستانی معاہدہ کی شرائط پر جاپان کے شکوک

ٹوکیو ۴ نومبر ۔ یہاں باخبر حلقوں سے ہندوستانی جاپانی معاہدہ کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ کے متعلق جو نوا بھی ان سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت جاپان کو ہندوستان کی پیش کردہ شرطوں پر شک ہے ...

ستر ہزار کان کنوں کی ہڑتال

اٹلی میں عیسائی سازی کا زور

آزاد پارک کے میدان میں عظیم الشان جلسہ

(بسلسلہ صفحہ ۴)

... آزادی ... ہندوستانی حکومت کی پالیسی ... فلسطین ... عرب ...

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا حفظ الرحمن صاحب کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل دوسری تجویز پیش کی ۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ ۱۵ اس خونریزی کے خلاف جو فلسطین میں کی گئی ہے شدید ترین احتجاج کریں اور جلسے منعقد کر کے تجویز منظور کرا کے وائسرائے کے پاس بذریعہ رجسٹری ارسال کریں اور جب تک برطانی حکومت موجودہ طریق عمل یا پالیسی کو ترک نہ کرے چین سے نہ بیٹھیں ۔

تجویز پیش کرنے کے بعد آپ نے فرمایا کہ فلسطین کا معاملہ تمام عرب بلکہ تمام ایشیا کا معاملہ ہے ... فلسطین ... یہودیوں ... برطانیہ ...

اس کے بعد مولانا موصوف نے مسلم کانفرنس اور ہندو مہاسبھا پر تبصرہ فرمایا ... اسی دعا کے ساتھ ختم ہو گیا ۔

شذرات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مولانا مظہر الدین کا طرز صحافت

علماء کرام کی خدمت میں ضروری گذارش

ناظرین الجمعیۃ کو غالباً یاد ہوگا کہ چند روز ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے خلاف الامان مدینہ اور انقلاب نے ایک بیان ... قدر ہے کہ ان دونوں بزرگوں نے معافی دیانند کے متعلق ... کی درخواست پر چند سطور لکھ کر دیدیں ... [illegible]

تھے تاہم کی نہیں ... جماعت حکومت برطانیہ کی وفاداری کی ... اور دستبرداری ... کیا کرتی اور اعتماد ... باہ حضرت مولانا ... سوالوں کا جواب مولانا مظہر الدین ... ان حضرات میں سے اگر کوئی جمعیۃ علماء ہند کا ناظم ہوتا اور مفتی صاحب خلیفہ صدر ہوتے تو مفتی صاحب کی عزت جناب مہر اور سالک کی قلم آتش بار سے محفوظ رہ سکتی تھی اور اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر ہم ہر وقت جمعیۃ علماء ہند کے ارکان کو انگاروں پر لٹانے کی کوشش کرتے رہیں گے اور ہر قسم کے جھوٹے الزامات و اتہامات تراشنے میں کوتاہی نہ کریں گے ... [illegible]

استفاق الدین محمد استفاق

[illegible]

علماء کرام سے استفسار

[illegible]

ایک ضروری امر

[illegible]

دریافت طلب امور

[illegible]

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

[illegible]

روزانہ تلاوت قرآن

آج سے چند ہی سال پیشتر مسلمانوں کی آبادیاں قرآن کریم کے دلنواز ذکر سے گونج رہی تھیں، لیکن اب یہ سماں باقی نہیں حسرت زدہ آنکھیں، اس تقدیس نظارے کو ترس رہی ہیں۔

اسلام کے فدائی، اللہ کی پاک صداسے تمام دن کی طمانیت میں بستر راحت سے اٹھ بیٹھتے تھے اور ان کی زندگی اور بیداری کا پہلا کام یہ ہوتا تھا کہ مسجد میں جائیں اور اللہ کی عبادت کریں۔ مسجد سے واپسی کے بعد ہر ایک گھر میں قرآن کھل جاتے تھے۔ بچے، جوان، بوڑھے مرد اور عورتیں سب کا لازمی شغل یہی ہوتا تھا کہ قرآن کھولیں اور تلاوت کریں۔ سعید فطرت اور صالح مسلمان جب تک صبح کے وقت گھنٹہ آدھ گھنٹہ اللہ کے کلام کا مطالعہ نہ کر لیتے، دنیا کا کوئی کام خواہ وہ کیسا ہی ضروری کیوں نہ ہوتا، شروع نہ کرتے۔

صبح کی تلاوت قرآن گنجینۂ سعادت ہے۔ اس سے انسان کی روح پاک ہوتی ہے دل کا میل دھل جاتا ہے بندے کا اپنے خدا کے ساتھ تعلق باقی رہتا ہے اس سے خدا اور رسول کی محبت جاگتی ہے۔ دنیا داری کے جذبات تازہ رہتے ہیں۔ انسان، خدا پرستی، خدا خوفی اور خدا خواہی کے خیال سے غافل نہیں ہونے پاتا۔

ان فوائد و ثمرات کے باوجود، مسلمان روز بروز تلاوت قرآن سے غافل ہوتے جاتے ہیں۔ اب غیروں کا حال ملاحظہ فرمائیے۔ ہندو یونیورسٹی کے ہر ایک ہندو نوجوان کے لئے گیتا کی تلاوت لازمی قرار دے رکھی ہے۔ اسٹیٹسمین اپنی ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء کی اشاعت میں بشپ آف نارویچ کے حوالہ سے روایت کرتا ہے کہ شاہ جارج پنجم روزانہ انجیل کی تلاوت کرتے ہیں اور ہر اتوار کے دن گرجا میں حاضر ہوتے ہیں۔

ہم تعلیم یافتہ مسلمانوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو شاہ جارج کے بالمقابل اور قرآن کو انجیل کے بالمقابل رکھ کر حالات پر غور فرمائیں اگر شاہ جارج پنجم انجیل کی روزمرہ تلاوت سے کچھ بھلائی اور سعادت حاصل کر سکتے ہیں تو ہم غلام مسلمان تلاوت قرآن سے کیونکر بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

ضرورت ہے کہ تلاوت قرآن کی نیک اور پاک سنت کو ہر ایک گھر میں از سر نو زندہ کیا جائے تاکہ مسلمان جو قرآن کی برکات سے محروم ہو رہے ہیں ... [illegible]

(سیکرٹری ... [illegible])

جمعیۃ تبلیغ الصلٰوۃ کا قیام

[illegible]

میں باوقار خداشناس اور مشاہیر علماء تقاریر فرمائیں۔

۴۔ مہینے میں ایک مرتبہ منتظمہ کمیٹی کا جلسہ منعقد کرنا۔ اور آئندہ پروگرام کے لئے تجاویز ان کے سامنے رکھنا۔

۵۔ جو مسلمان نماز نہیں پڑھتے انہیں ہر ممکن طریقہ سے نماز پڑھنے کے لئے آمادہ کرنا۔

(۶) ایسا لٹریچر شائع کرنا جس میں نماز کے متعلق احکام تعداد اور رسول ... [illegible]

وضاحت و صراحت کے ساتھ موجود ہوں۔

۷۔ وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر مذہبی کام میں حصہ لینا۔

سکرٹریان جمعیۃ تبلیغ الصلٰوۃ دہلی

دہلی میونسپلٹی سے ایک درد مندانہ گذارش

حال ہی میں علاقہ ملک کی پولیس نے ممنوعہ مقام پر رہنے والی طوائفوں کا جو چالان کیا تھا اس کا فاضل جج نے جو آخری فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ نہایت وقیع ہے اب کٹڑہ گڑیاں بازار لال جاہ گلی قاسم جان محلہ مردو گران وغیرہ میں پھر کچھ رنڈیاں آباد ہو گئی ہیں اور ان کے متعلق یہی خیال ہے کہ کئی بار پولیس اور میونسپلٹی معترض ہوئی تو ان طوائفوں نے ہر قسم کے حیلے تراش دئے اور کہا کہ ہم شادی شدہ ہیں پیشہ ور نہیں ہیں۔

میونسپل کمیٹی اور پولیس کو چاہئے کہ تندہی کے ساتھ تفتیش کرے اور جیسا کہ سنا گیا ہے کہ میونسپلٹی جاوڑی بازار اور شہر کے مختلف آباد مقامات سے ان کا اخراج کرنے والی ہے ہم میونسپلٹی کو مشورہ دیں گے کہ سب پہلے گورنمنٹ سے کیٹی ایسا قانون وضع کرائے جو چنیا وری طوائفوں کے لئے وضع ہو چکا ہے اس کے بعد تمام طوائفوں کو شہر کے باہر غیر آباد جگہ منتقل کر دیا جائے تاکہ ان کے زہریلے جراثیم صحرائی فضا میں پھیل کر فنا ہو جائیں۔

مسلمانوں کو آنکھیں کھولنی چاہئیں اور دیکھنا چاہئے کہ تمہارے سامنے آج ایک مسلمان ریاست کی بربادی اور رسوائی کا پیش خیمہ ایک طوائف کی ذات ہے۔ ہندو مسلمان دونوں کا فرض ہے کہ قوم کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو گرداب سے نکالیں وہ اس طرح کہ میونسپل ممبران کا انتخاب آئندہ نہایت سوچ سمجھ کر کریں گذشتہ تجربات ہمارے واسطے کافی ہیں اب ہمیں ممبر سرگرم کار اور قوم کی فلاح و بہبود کے طالب چاہئیں۔

ہر علاقے والوں کا فرض ہے کہ خود اپنے تجربہ کی بنا پر ممبر انتخاب کریں اور ووٹ دیں کسی امیدوار ممبر کے حق میں ووٹ نہ دیں یہ ایک طریقہ گذشتہ ناکامی و تلخ انجامی کی تلافی کا ہو سکتا ہے۔ باتوں کا وقت نہیں اب عملی کام کا وقت ہے۔

(خادم قوم محمد اکرم وارثی دہلوی)

مسجد دار العلوم ندوۃ العلماء اور ۲۸ شعبان

[illegible]

آریہ سماجی لیکچراروں کی زہر افشانی

نصیبہ خطہ نتیجہ گڑھ میں گذشتہ ماہ میں آریہ سماج کا جلسہ ہوا اس میں اسلام اور قرآن پر افترا کر کے سادہ دل مسلمانوں کے بہکانے کے لئے آریہ سماج نے خوب زہر اگلا مسلمانوں میں جوش پیدا ہوا چنانچہ ایک انجمن اسلامیہ قائم ہوئی اور تین یوم مسلسل جلسہ ہوا۔ مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد مبارک حسین صاحب ناظم مدرسہ دار العلوم میرٹھ۔ غازی محمود و میر سیال لدھیانہ مولانا محمد مسعود صاحب مولانا احمد دین صاحب ضلع سیالکوٹ مولوی لال حسین اختر لاہور وغیرہ وغیرہ فاضلان اسلام تشریف لائے مختلف مضامین پر تقریریں ہوئیں۔ آریہ سماج کو چیلنج دیا چنانچہ پنڈت رام چندر کا جواب یہ ہے ... مناظر سوامی ... مقابل ہو کر تشریف لائے اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت مولانا محمد مبارک حسین صاحب میرٹھی مناظر منتخب ہوئے۔ قرآن الہامی کتاب ہے۔ اسلام عالمگیر مذہب ہے۔ دو گھنٹے بڑا براعتراض کئے مولانا صاحب نے قرآن مجید سے اور الزامی جواب آریہ کے مذہب سے دئے۔ آخر میں سوامی جی ایسے گھبرائے کہ اپنے دعوی کے خلاف آیت قرآن مجید پیش کرنے لگے ... سوامی جی جواب نہ دے سکے ... [illegible]

حکیم عبدالرحمٰن صدر انجمن ... فتح گڑھ

سرحدی علاقوں میں قادیانی فتنہ

میراں شاہ ڈچی ایجنسی کا صدر مقام ہے گورنمنٹ کا آخری اور بڑا پوسٹ ہے اس سے دور سرحد کا علاقہ یعنی افغانستان کی سرحد شروع ہو جاتی ہے اس علاقہ کے باشندے بعض جاہل اور لاعلم ولیری ... اور بعض غافل اور ناخواندہ واقع ہیں۔ یہاں کے اعلی افسر پولیٹیکل ایجنٹ صاحب بہادر ہیں ... [illegible]

اس لئے بسااوقات ... پیش آتی ہے۔ ... شکل سامنے آتی ہے۔

اس کے علاوہ دو سرست میں قادیانیوں کی ایک جماعت موجود ہے جو یا اکثر آتے رہتے ہیں ... ایک جماعت سرائے نورنگ میں موجود ہے ... یہ لوگ یہاں پر تقیم کرتے ہیں اور اپنی تبلیغ کرتے ہیں۔ اس تبلیغ کا یہ اثر ہوا کہ میراں شاہ اور ... بہت سے قبیلے قادیانی ہو گئے۔

ہم علاوہ سرحد کے گورنر صاحب بہادر اور ... صاحب سے التجا کرتے ہیں کہ ان سادہ لوح لوگوں پر رحم کریں اور اس فتنہ کو ... ان کو بچائیں۔

(نامہ نگار اصلاحی)

رسالہ الاسلام کا اجراء

رسالہ الاسلام کے اجرا کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ قرآنی بصیرت کی روشنی میں مسلمانوں کے سامنے ... [illegible]

ترکوں نے آزادی تلوار سے حاصل کی

ترک محض اپنی اقوام سے توہین آمیز خوشامد نہیں کر سکتے

[illegible]

مہذب یورپ میں ... کی نادر مثال

[illegible]

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!!

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب اڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک تلمی نسخہ قوت کا عطا فرما رکھا ہے اس نسخے کے پیچھے یہ عبارت درج ہے:-

... [illegible] ...

معجون مددگار غدود ...

ایک ضروری گذارش: معجون مددگار غدود طلب کرنے والے حضرات فرمائش کے ساتھ براہ کرم اپنا حال تحریر فرما دیا کریں تاکہ ہمیں اندازہ ہو جائے کہ جس مرض کو معجون مددگار غدود دور کرتی ہے وہی انہیں ہے یا کوئی دوسرا مرض لاحق ہے اگر دوسرا مرض ہوگا تو ہم معجون مددگار غدود کی بجائے اس مرض کی دوا بھیجیں گے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

رسالہ معراج النبی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... صحیح علم و ادب اور مذہب روحانیت سے آشنا کرنا ... سالانہ قیمت ... نمونہ کا پرچہ ... ٹکٹ آنے پر ارسال ہوگا ...

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما میں سال بھر کی روزی قلیل سرمایہ سے پیدا کر سکتا ہے تازہ مال بکثرت آگیا ہے پیشگی روپیہ ہمراہ آرڈر بھیجنے والوں سے دس فی صدی نرخوں میں کمی کر دی ہے ہمارے دوسری جگہ سے اس قدر ارزاں عمدہ مال نہ ملے گا۔

مردانہ ہاف کوٹ امریکن سیکنڈ ہینڈ ۱۰۰ عدد	-	-	۱۷۰	درجہ اول
مردانہ ہاف کوٹ " " "	-	-	۱۴۵	درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ " " "	-	-	۹۵	درجہ سوم
لڑکوں کے کوٹ " " "	-	-	۱۲۵	درجہ اول
لڑکوں کے کوٹ " " "	-	-	۱۰۰	درجہ دوم
لڑکوں کے کوٹ " " "	-	-	۸۵	درجہ سوم

دیگر اقسام جیسٹر۔ لیڈی کوٹ واسکٹ کمبل۔ کٹ پیس کی مفصل لسٹ طلب کریں۔

انگلش کمرشیل ہاؤس جیکب سرکل بمبئی

معجون شباب آور

... دواخانہ یونانی دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلی قسم کی پسی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیے

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...

یداللہ علی الجماعۃ

روزنہ

الجمعیۃ دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
بلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۴

معاصرین کے افکار و آراء

شہادت دے — آ نا کوئی کام نہیں ہے۔ اور اگر یہ کوئی کام ہے تو مفید ہونے کی جگہ سخت ...

مسلمانوں پر مظالم (ملت)

[illegible]

مصری غازی سے دشمنی (آناد)

[illegible]

مولانا داؤدی کی رپورٹ (زمیندار)

[illegible]

مخلوط تعلیم (...)

[illegible]

مسلمان کیا کریں؟ (ہمدرد)

[illegible]

صدائے حضوری کی ضرورت (زمیندار)

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از ...)

کفر و شرک سے نکل کر ازبلا کے باخدا بننے کا نظارہ
آخری مجلس کی گفتگو اور قصہ کا اختتام
قرطبہ کی ایک محترمہ کے جنازہ پر عقیدت کے پھول

گزشتہ اشاعت سے سلسلہ ملا لیجئے۔

ازبلا — عیسائی ان تمام اختلافات کا کیا جواب دیتے ہیں؟

عمر — جواب کیا دیتے ... صرف ادھر ادھر کی باتیں بنا کر ٹھیک چھڑا نا چاہتے ہیں ... اصل مقصد ... کتابت کی غلطیاں ہیں ...

اگر اس جواب کو تسلیم بھی کر لیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر اصل عبارت کیا تھی اور کتابت کی غلطیاں کون کون سی ہیں ... مثلاً جہاں لکھا ہے کہ فلاں شخص کی عمر ایک ہی وقت میں ۲۲ سال اور ۴۲ سال تھی تو ان دونوں عددوں میں کتابت کی غلطی کونسی ہے اور اصل عدد کیا ہے؟ ... اصل عبارت نہ ہو تو کتابت کی غلطی سے ... عبارت آگئی ... کتابت کی غلطی بھی ظاہر نہیں ہو سکتی تو یہ عذر ... ثابت ہوا کہ خود علمائے یہود کے نزدیک بھی یہ تمام کتابیں مشکوک ہیں ...

ازبلا — کیا ... کی غلطیاں اصل کو سامنے رکھ کر درست نہیں کی جا سکتیں؟

عمر — اگر اصل کتابیں موجود ہوتیں تو یہ مشکلات ہی کیوں پیش آتیں۔ اصل کتابیں تو ہیں نہیں۔ صرف ... ترجمہ در ترجمہ اور نقل در نقل پر اعتماد کیا جاتا ہے ...

[illegible]

تعلیم کا انتظام ... بیا ... سال کے بعد یہ تمام خواتین عربی زبان بھی بولنے لگیں اور اسلام کی حقیقت سے بھی ... قرطبہ کا مرجع بن گئی ... تمام قرطبہ میں ... اس کے متعلقات میں اس نے بہارت نامہ حاصل کر لی تھی ... عبادت اور تعلق باللہ میں ... فیوض و برکات سے اپنے دامن ... بھرتی رہیں۔

حضرت زیاد بن عمرو فرماتے ہیں کہ سلوک اور معرفت شریعت کے جن راستوں کو لوگ ... سال میں طے کیا ان کو ازبلا نے صرف ... سال میں طے کر لیا ازبلا نے ... سال کی عمر پائی اور ... کا انتقال ہوا تو قرطبہ کا وہ کون مسلمان تھا جو اس کے جنازہ میں شریک نہ ہوا ہو ... تمام قرطبہ ماتم کدہ بن گیا ... انتقال پر حزن و ملال کا اظہار کیا ... لاکھوں عیسائیوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

آخر میں ہم مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور اس کی ناسوت قبر پر عقیدت اور فاتحہ کے پھول چڑھاتے ہیں۔ (ختم)

اظہار حقیقت

ناظرین کرام کو معلوم ہے کہ ... تاریخ اسلام کا سلسلہ صرف اس لئے شروع کیا ... ناواقف مسلمان اپنے اسلاف ... حقیقی کارناموں سے واقف ہو جائیں ... کہاں پہنچ گئے تھے ... اسلام کا نظام حکومت ... ایران و روم کی تاریخ کے دلچسپ ... آموز واقعات ... صلیبیوں کی یورش اور سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کی مدافعانہ ...

[illegible]

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرتؒ کے سامنے زانوئے تلمذ کر کے آپ کے فیض تصوف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرتؒ کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہے مولانا ممدوح کے فتاویٰ کا مجموعہ فتوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت سے پوری پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت عہ/

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف ...

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس ... ہے اور مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت صرف ۱۲/

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا بہترین نمونہ جس میں موضوعات اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ ... وغیرہ مسائل پر مفصل اور مدلل بحث کی ہے شائقین علم ... طلباء کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے قیمت ...

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کی تدبیر قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آ جائے گا۔ قیمت ...

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب ... کچھ قدر کر سکتے ہیں امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند ... دار العلوم دیوبند ... رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کے کچھ صحیح واقعات ...

[illegible]

تحفۃ المحبین

شائقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا موقع ہوگا کہ خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کر کے آپ کی زیارت سے مشرف ہوں لہٰذا اگر آپ کو رسول اکرم علیہ تحیۃ الاسلام سے سچی محبت ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تعلیم سے مستفیض ہوں تو تحفۃ المحبین منگا کر پڑھیئے جس میں چالیس حدیثیں ... دین کے واقعات اور درود شریف کے فضائل تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں اور خصوصیت سے وہ درود شریف بتایا گیا ہے جس کے پڑھنے سے آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے۔ آخر میں صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے جس کی احادیث میں بے حد تعریف مذکور ہے باوجود ان اوصاف کے قیمت صرف ۴/

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔ حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمون کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید سے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریداروں سے صرف دو روپیہ لیا جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۰۱ احادیث میں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶/

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحؒ کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر نفقات کی گنجائش ... افسوس ... قیمت ہر دو پارہ ...

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے۔ قیمت ۲/

خاموش تبلیغ

یہ بھی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ہے جس کو آپ نے ناولانہ انداز کے ساتھ نہایت عجیب پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۴/

صراط مستقیم

یہ اسم بامسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰/

مجلد چرمی ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحبؒ حضرت مولانا شیخ سعدیؒ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے بمصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عہ/ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ/

فرمائش کے ہمراہ کم از دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

ملنے کا پتہ

غریبوں کا قرآن مجید معریٰ

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت الٰہی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

هدیہ: قسم اعلےٰ سفید کاغذ حنا شدہ ...، قسم دوم حنا شدہ ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

ملت افغانیہ کیلئے ایک حادثۂ فاجعہ

شاہ غازی محمد نادر خاں کی شہادت

بادشاہ افغانستان اعلیٰحضرت شاہ غازی نادر خاں کی شہادت ملت افاغنہ کے لئے ایک ایسا حادثہ فاجعہ ہے جس نے تمام ہی خواہان دولت افغانستان کو حزن و ملال اور فکر و اضطراب کے سمندر میں غرق کر دیا ہے۔ اس جانگداز و روح فرسا سانحہ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک افغانستان کا دور نکبت و ذلالت ختم نہیں ہوا ہے اور اس بدقسمت ملک کا ستارہ ہنوز گردش میں ہے۔

اپنے وطن عزیز کے لئے شاہ غازی کی گذشتہ شاندار خدمات ہمیشہ صفحۂ تاریخ پر روشن و درخشاں رہیں گی اور ان کے وہ کارنامے جو انہوں نے استقلال افغانستان کی جنگ کے سلسلے میں انجام دئے تھے افغانستان کی آیندہ نسلوں کے لئے ہمیشہ باعث فخر و مباہات ہوں گے۔ اور اپنے ملک اور اپنی قوم کو ترقی کی شاہراہ پر چلانے اور اقوام عالم کی صف میں اسے ممتاز و نمایاں جگہ دلانے کے لئے موجودہ دور میں بھی انہوں نے جو سیاسی و تعلیمی و انتظامی اصلاحات جاری کی تھیں ...

حکومت افغانستان کو عسکری تنظیم و ترتیب اور ملکی نظم و نسق کے اعتبار سے مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے جس جد و جہد کا آغاز کیا تھا وہ ہمیشہ قابل یادگار و لائق ستائش سمجھی جائے گی۔ ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور اس کی زوجہ ہندہ میں کسی امر پر جھگڑا ہو گیا اس پر ہندہ نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو اس پر زید نے کہا کہ میری طرف سے تو چھوڑا ہوا ہی سمجھ (اس وقت زید کی نیت چھوڑنے یا طلاق دینے کی نہ تھی بلکہ تادیباً ہندہ کو ڈرانے کی تھی) اور زید یہ کہکر خاموش ہو گیا۔ کچھ دیر بعد ہندہ نے زید سے کہا کہ کیا چھوڑ دیا؟ زید نے جواب دیا کہ ہم جو کچھ کہہ چکا سو کہہ چکا اس وقت بھی زید کی نیت چھوڑنے کی نہ تھی بلکہ ظاہری طور پر غصہ ظاہر کرنا مقصود تھا ...

پھر کچھ عرصہ بعد یعنی دو ڈھائی برس کے بعد زید و ہندہ میں خفیف سا جھگڑا ہوا اور اس وقت ہندہ نے زید سے کہا کہ مجھے چھوڑ دو یا طلاق دیدو۔ اس پر زید نے جواب دیا کہ میری طرف سے تو چھوڑا ہوا ہی ہے۔ ابھی چلی جاؤ اور خاموش ہو گیا۔ اس پر ہندہ نے دریافت کیا کیا چھوڑ دیا؟ اس پر زید نے جواب دیا کہ جو کہہ دیا سو کہہ دیا۔ اس پر ہندہ نے کہا کہ کیا طلاق دیدی؟ اس پر زید گردن ہلا کر خاموش ہو گیا۔ گردن ہلانے کے وقت بھی زید کی نیت طلاق کی نہ تھی پھر دونوں میں صلاحیت ہو گئی۔ مہربانی فرما کر صحیح جواب سے مطلع کیجئے کہ ان ہر دو صورتوں میں طلاق ہوئی یا نہیں اور اگر طلاق ہو گئی تو دوبارہ نکاح کی کیا صورت ہو گی؟

الجواب

جب ہندہ نے زید سے کہا کہ مجھے چھوڑ دے اور اس پر زید نے کہا کہ میری طرف سے چھوڑا ہوا ہی سمجھ اور تھوڑی دیر کے بعد ہندہ نے زید سے کہا کہ کیا چھوڑ دیا؟ زید نے جواب دیا کہ میں جو کچھ کہہ چکا سو کہہ چکا اس صورت میں اگر زید نیت طلاق کا منکر ہے تو اس سے حلف لیکر اس کی تصدیق کی جائے گی۔ ...

استفتاء

...

الجواب

...

بمباری کو ترک کر دیا جائے۔ ہوائی بمباری کے متعلق برطانیہ کا جو رویہ تخفیف اسلحہ کی کانفرنس میں رہا ہے اور اس کے بعد برطانوی ہوائی جہازوں نے قبائل سرحد پر ظالمانہ بمباری کر کے جس انسانیت سوز روش کا اظہار کیا ہے اس نے نہ صرف بین الاقوامی رائے عامہ کو بہت بڑی حد تک برطانیہ کے خلاف کر دیا ہے بلکہ خود ہندوستان کے برطانوی مدبرین بھی اس پالیسی کو امن عالم کے لئے مضرت رساں خیال کرتے ہیں اور اس کی تبدیلی کے خواہشمند ہیں ... برطانیہ کی طرف سے اس پالیسی میں تبدیلی ناممکن ہے۔

شاہ نادر خاں مرحوم کی سوانح حیات

(بسلسلہ صفحہ ۲)

قبضہ کر لیا اور تھل کے قلعہ اور چھاؤنی کا محاصرہ کر لیا۔

انگریزوں کے مقبوضات کی تسخیر

تھل کے بعد علاقہ میں ... جو وزیرستان اور تھل کے درمیان واقع ہے ...

غازی امان اللہ خاں سے اختلاف

...

شاہ نادر خاں مرحوم کا استعفاء

...

نادر خاں کا جلوس

...

قضاۃ کانفرنس رنگون والوں کا اعلان

...

دوسرا اجتماعی اجلاس

...

ہوائی بمباری

...

علماء فرنگ قرآن حکیم کی حقیقت تک کیوں نہ پہونچ سکے؟

کتاب اللہ کے مغربی تراجم ادائے مطالب اور حقیقی جوہر سے معرا ہیں

قرآن کریم سے مسلمانوں کا افسوسناک بعد و ہجر

(از علامہ سید رشید رضا مصری)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ان تمام امور کے بعد فہم قرآن اور معرفت شریعت کا درجہ ہے تو قرآن حکیم کے لئے جس فہم و بصیرت کی ضرورت ہے وہ غیر مسلموں میں ہرگز نہیں پائی جاتی۔ ...

قرآن حکیم اور موجودہ ضروریات

...

علماء استقلال کو دعوت حق

...

لکھنؤ کانفرنس کی شرکت کیلئے مولانا شوکت علی کی روانگی

...

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

ترکی اور ریاستہائے بلقان میں معاہدہ کی تکمیل

اٹلی اور ... کا مستقبل بلقان کے محاصل میں تخفیف

(از نامہ نگار خصوصی مقیم برلن)

گزشتہ ماہ ترکی نے دنیا کے اخبارات کے لئے ایک دلچسپ مواد بہم پہنچایا ہے کیونکہ ترکی کے منشور بلقان گئے، اٹلی گئے اور اس کے علاوہ ترکی میں خود بہت بڑے مدبر پہنچے اور ایک عرصہ تک صلح و امن کی گفتگو ہوتی رہی۔ ...

ہے کہ بلقان اس کا بہت سا حصہ خرید لیا کرے گا۔ اس کے برعکس ترکی ان اشیاء کی بلقان سے خریداری کرے گا جو ان کے ہاں پیدا نہیں ہوتیں۔ ...

معاہدہ میں اٹلی کی عدم شرکت

...

بلقانی اخبارات کا بیان

...

فاتح تھل شاہ نادر خاں مرحوم کی سوانح حیات

تھل کے معرکہ کا ہیرو اور استقلال افغانستان کا بانی

سردار کا لقب

ان تمام کارگزاریوں کے لئے امیر حبیب اللہ خاں شہید نے شاہ نادر خاں مرحوم کو نائب سالار کا عہدہ عطا کیا اور سردار کے لقب سے سرفراز فرمایا۔ ... میں شاہ نادر خاں مرحوم کی کوششوں سے مکتب حربیہ (فوجی کالج) قائم ہوا جس میں آپکے متعدد سے فوجی نظام کو منظم شہود پر لایا گیا۔ ...

انگریزوں سے جنگ

...

جرنیل کا خطاب

...

تھل کا تاریخی محاصرہ

...

۸ نومبر ۱۹۳۳ء کو تین بجے سہ پہر شاہ نادر خاں اپنے محل سے نکلتے ہوئے ایک طالب علم کے ہاتھ سے شہید کر دیئے گئے انا للہ۔ ذیل میں مرحوم کی مختصر سوانح حیات درج کی جاتی ہے۔

پیدائش

شاہ نادر خاں مرحوم بتاریخ ۱۲ اپریل ۱۸۸۳ء ... کو دیرہ دون (ہندوستان) ...

...

(باقی صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے)

دار الحکومت کے

دہلی میونسپلٹی میں بیس ہزار روپے کا غبن

تانگے والوں کے لائسنس پر غور

دہلی ۹ نومبر۔ کل دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ واری اجلاس میں اس چٹھی پر غور کیا گیا جو سپرنٹنڈنٹ پولیس نے پریزیڈنٹ دہلی میونسپل کمیٹی کو تحریر کی ہے کہ ان تانگہ ڈرائیوروں کو جو چوری وغیرہ کے جرائم میں سزایاب ہو چکے ہیں۔ لائسنس نہ دئے جائیں کیونکہ یہ خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ تانگوں میں لوگوں کی نقدی وغیرہ غائب ہو جاتی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ جب تک تانگے والے کے چال چلن کے متعلق تحقیقات نہ کی جائے اس وقت تک اس کو لائسنس نہ دیا جائے۔

بحث و تمحیص کے بعد صدر کی رائے پر یہ تجویز سکرٹری کی رائے حاصل کرنے کے لئے ان کے پاس بھیج دی گئی۔

اس کے بعد اس تجویز پر بہت کچھ بحث و تمحیص ہوئی کہ آیا میونسپل کونسل کے خلاف حسابات پیش کرنے کے لئے مقدمہ دائر کیا جائے ...

نہ آرڈیننس منسوخ ہونگے اور نہ سیاسی قیدی رہا کئے جائینگے

دار العوام میں وزیر ہند کا متکبرانہ بیان

لندن ۱۰ نومبر۔ دار العوام کے اجلاس میں مسٹر ڈیوڈ گرنفل نے دریافت کیا کہ جب گاندھی جی نے اپنی صلح پسندی کا ثبوت دیدیا ہے تو کیا حکومت آرڈیننسوں کو منسوخ اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے گی؟

وزیر ہند نے جواب دیا کہ گاندھی جی کے حالیہ جواب میں کوئی ایسی بات نہیں ملتی جس سے مسٹر گرنفل کے بیان کی تائید ہوتی ہو۔ حکومت کی پالیسی سیاسی قیدیوں کی رہائی کے بارے میں بارہا بیان ہو چکی ہے جس میں ترمیم کرنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی آپ نے کہا کہ اب آرڈیننس مرکزی اور صوبجاتی قانون کی شکل میں نافذ ہو گئے ہیں۔

لندن ۱۱ نومبر۔ کل سر فیروز نون نے لارڈ اور لیڈی ولنگڈن کے اعزاز میں دعوت دی آپ نے تقریر کے دوران میں شاہ نادر خاں کی شہادت پر اظہار افسوس کیا ...

داخلہ منادر کے بل کی تشہیر

بمبئی ۹ نومبر۔ حکومت بمبئی نے سرکاری گزٹ کی آخری اشاعت میں ہندو منادر پروٹیکشن بل کا مسودہ شائع کیا ہے جو کہ مسٹر سی۔ ایس رنگا آئر نے حال ہی میں لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش کیا ہے حکومت اس کے متعلق ہندو پبلک کی رائے معلوم کرنا چاہتی ہے۔

مناپور کے ہیڈ ماسٹر کو اخراج کا حکم!

مناپور ۹ نومبر۔ مسٹر ... کے بھتیجے کو آج بری کر دیا گیا ان کو ان کے باغ میں ایک ریوالور برآمد ہونے کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا ... کا ایک نوٹس ملا ہے جس میں انہوں نے ۴۸ گھنٹہ کے اندر مناپور سے باہر چلے جانے کا حکم دیا۔

جاپانی کارخانہ داروں نے مطالبات کم کردیئے

ٹوکیو ۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اوساکا (جاپان) کے سوتی کپڑے کے کارخانہ داروں نے ہندوستان اور جاپان کے مجوزہ تجارتی معاہدہ سے اپنی مخالفت ابھی تک منقطع نہیں کی ہے لیکن اپنے مطالبات کو کچھ کم کر دیا ہے ...

بمبئی میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندیاں

بمبئی ۱۰ نومبر۔ بمبئی گورنمنٹ گزٹ کا ایک تازہ اعلان مظہر ہے کہ ملک جلسوں پر پابندیوں کی دو ماہ کے لئے اور توسیع کی جاتی ہے اس حکم میں نافرمانی بائیکاٹ اور خلافت قانون تحریک کے سلسلے میں تمام جلسے جلوس اور دیگر قسم کی کارروائی شامل ہے۔

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا پیغام تعزیت

حکومت افغانستان کے نام

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں غازی کی خبر شہادت پر حسب ذیل پیغام تعزیت قونصل جنرل افغانستان دہلی کی معرفت حکومت افغانستان کو ارسال فرمایا ہے:۔

"اعلیٰ حضرت غازی نادر خاں بادشاہ افغانستان کے شہید کر دئے جانے کی دہشتناک خبر نے دل و دماغ کو رنج و اندوہ سے بھر دیا ملت افغانیہ کے لئے یہ حادثہ فاجعہ سخت ترین حادثہ ہے۔ حق تعالیٰ شاہ غازی کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ملت افغانیہ کو اس حادثہ کے عواقب سے محفوظ و مامون رکھے۔

میری جانب سے اعلیٰ حضرت شاہ محمد ظاہر خاں اور مرحوم کے برادران و ارکان وزارت کی خدمت میں اعلیٰ حضرت شاہ غازی طاب ثراہ کی شہادت پر پیام تعزیت اور شاہ محمد ظاہر خاں کی خدمت میں سریر آرائی سلطنت پر پیام تہنیت پہنچا دیجئے۔ حق تعالیٰ شاہ غازی مرحوم کے جانشین شاہ محمد ظاہر خاں کو ملت افغانیہ پر بہترین اسالیب نیک نہاد کے موافق حکمرانی کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے ظل عاطفت میں ملت افغانیہ کو اعلیٰ مدارج ترقی پر پہنچائے۔ آمین"

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ

اخبارات کیلئے بیان

حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے شاہ غازی نادر خاں کی شہادت پر حسب ذیل بیان اخبارات کو ارسال فرمایا ہے:۔

شاہ غازی نادر خاں بادشاہ افغانستان کی شہادت کو میں ملت افغانیہ کے لئے سخت ترین حادثہ سمجھتا ہوں۔ مجھے توقع ہے کہ افغانستان کے ... شاہ محمد ظاہر خاں ... صدق و خلوص کے ساتھ ... اطاعت و انقیاد کے ماتحت افغانستان ... ترقی ... کرے گا۔

سلمانان فلسطین پر مظالم کے خلاف احتجاج

صدر جمعیۃ علماء ہند کے برقیہ کی تائید

لاہور ۱۰ نومبر۔ جمعیۃ مسلم نوجوانان پنجاب لاہور کی مجلس عاملہ کا ایک اہم ترین اجلاس زیر صدارت چوہدری محمد امین صاحب سابق ڈسٹرکٹ بورڈ منعقد ہوا ... مرزا اشرف حسین ... صدر جمعیۃ ... تائید ... ایم یوسف نے کی۔

(۱) جمعیۃ مسلم نوجوانان پنجاب لاہور کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس فلسطین میں حکومت کی طرف سے مظلوم عربوں پر تشدد ... مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے ... پرزور تائید کرتا ہے ...

(۲) جمعیۃ مسلم نوجوانان پنجاب لاہور کا یہ اجلاس مولانا ... جمعیۃ علماء ہند ... کی پرزور تائید کرتا ہے ...

جمینیوں اور اوڑیوں میں پھر جنگ

کاشغر میں بدامنی کا دور دورہ

جمہوریہ ترکی کی شاندار سالگرہ

استنبول پر آفتاب آزادی کی درخشانی

سکھ اور مسلمان زخمی ہوگئے

نئی اسمبلی کے انتخاب کی تیاریاں

برت رکھنے کی دعا

حکومت نے حکم امتناعی واپس لے لیا

ڈاکٹر عالم کو وکالت سے کیوں نہ معطل کیا جائے

ہائیکورٹ میں حکومت کی درخواست

ڈاکوؤں نے دو آسامیوں کو گولی مار دی

چار کانگریسی گرفتار

سکھ جیورچ کے متعلق حکومت کا اعلان

گاندھی جی نے دورہ شروع کر دیا

عالمگیر جنگ بہت جلد برپا ہونے والی ہے

افغانی قونصل خانہ میں

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا ورود

کونسلوں پر قبضہ کرنے کی ضرورت پر مباحثہ

حکیم محمد احمد خاں صاحب نے اپیل دائر کر دی

دہلی میں ۳۳ ہزار عورتوں کو حق رائے دہی

ہندوستانی مال کی برآمد میں زبردست کمی

اسلحہ برآمد ہونے پر جلاوطنی کی سزا

شاہ نادر خاں والئے افغانستان شہید کر دیئے گئے

جرمن سے خارج شدہ ایک افغانی طالب علم کی افسوسناک حرکت

شہید کے فرزند کی تخت نشینی۔ ملک میں امن و امان۔ درہ خیبر پر فوجی گشت

واقعہ قتل پر سابق شاہ امان اللہ خاں کا بیان

پشاور ۹ نومبر۔ کابل سے یہ افسوسناک اور الم انگیز خبر موصول ہوئی ہے کہ شاہ نادر خاں والئے افغانستان ۸ نومبر کو قتل کر دئے گئے ... شاہ موصوف کو ان کے ایک ... طالب علم نے جو ... آپ پر ... فائر کر کے قتل کر دیا شاہ نادر خاں ... درہ خیبر ... امن و امان ...

درہ خیبر پر فوجی ایریوں کا گشت

سفیر افغانستان متعینہ لندن کی واپسی

افغانستان کے نئے بادشاہ کی تخت نشینی

شاہ نادر خاں کا قاتل کون ہے

دہلی ۱۰ نومبر۔ ... قاتل ... گرفتار کر لیا گیا ...

حکومت ہند نے درہ خیبر کو بند کر دیا

بدنظمی پھیلنے کے خلاف پیش بندی

نئی دہلی ۸ نومبر۔ خطرناک صورت حالات پیدا ہو جانے کی صورت میں احتیاطی تدبیر کے طور پر حکومت ہند نے بیرونی آمدورفت کے لئے درہ خیبر کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے ...

دیہات میں کانگریسی دورے شروع ہوگئے

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کا امکان

امرتسر میں تباہ کن آتش زدگی

۵ لاکھ روپے کا نقصان

سرحدی کونسل میں ساہوکارہ بل

حاجیوں کے جہازوں کی روانگی

دہلی ۸ نومبر۔ ایک پریس کمیونک سے ظاہر ہوتا ہے کہ ...

نمبردار نے آٹھ افراد کو گولی سے ہلاک کر دیا

روس نے جاپان سے جنگ کرنے کی ٹھان لی

روسی وزیر کا زبردست اعلان

ماسکو ۸ نومبر۔ مزدوروں کی مجلس کے لیڈر مسٹر مولوتوف نے انقلاب روس کی سالگرہ کے موقعہ پر ایک نہایت اہم کانفرنس میں تقریر کے دوران میں کہا کہ ... سوویٹ ... صلح ... جاپان ...

جاپان اور ہندوستان کا قضیہ

... طے ہو گیا

مجلس اقوام کے جال میں جرمنی کو پھنسانے کی کوشش

نادر خاں مرحوم کی سوانح حیات

شاہ نادر خاں مرحوم کی مستند اور صحیح سوانح حیات صفحہ ۳ پر ملاحظہ کیجئے۔

ہندوستان اور جاپان کا معاہدہ

ایک ہفتہ تک تکمیل کی توقع

دہلی ۸ نومبر۔ ہندوستان اور جاپان کا تجارتی معاہدہ جس کی میعاد ... ختم ہو جائے گا ...

کیوبا میں بلوہ ۵۰ آدمی ہلاک

امریکہ میں شراب نوشی کی عام اجازت

برطانیہ ایک کروڑ کا مزید قرض لیگی

مختصرات

مصر عیسائی مشنریوں کے خونخوار پنجہ میں

اسلامی حکومت بیس لاکھ پونڈ مشنریوں کو دے رہی ہے

فنانی الدا اسپینی لڑکی کا دردناک واقعہ

مصر میں یورپین مشنری پادریوں نے مسلمانوں پر جو ظلم برپا کر رکھا ہے اُس سے ہمارے قارئین بخوبی واقف ہو چکے ہیں۔ مصر اسلامی ملک ہے وہاں کا بادشاہ بھی مسلمان ہے وزیر اعظم بھی مسلمان ہے۔ حکومت بھی مسلمان ہے لیکن اس سب کے باوجود چونکہ مصر برطانیہ کے زیر اثر ہے، اس لئے وہاں اسلام غریب الوطن بن گیا ہے مصر کی اسلامی حکومت سالانہ بیس لاکھ پونڈ مشنری انجمنوں کو دے رہی ہے تاکہ وہ مسلمانوں کو عیسائی بنائیں اس قسم کے بکثرت واقعات ہو چکے ہیں کہ پادریوں نے مسلمان لڑکیوں کو اغوا کر کے زبردستی عیسائی بنا لیا ...

"نہیں کیا ہے؟"

اسپینی لڑکے نے آہ سرد کھینچ کر جواب دیا "مجھے دھوکا دیا گیا میں سخت مظلوم ہوں دو حکومتوں کے حکم کا میں کیونکر مقابلہ کروں؟ بخدا میں سچ کہتا ہوں کہ اگر میری لڑکی اسپینی قونصل کے سامنے جا کر یوں ہی اور پرچی ہی سے کہدے کہ وہ عیسائی ہے تو اسے فوراً واپس مل جائے گی اور میں قسم کہتا ہوں کہ خود اپنے ہاتھ اس کی جائے نماز بچھایا کروں گا مجھے ہرگز عذر نہ ہوگا کہ وہ مسلمان رہے!"

...

(باقی آئندہ)

جمہوری سوراج پارٹی کی حقیقت

پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

الہ آباد ... نومبر آج شام پنڈت جواہر لال نہرو سے نمائندہ پریس نے ... پارٹیوں کے متعلق انٹرویو کیا جو بمبئی اور مدراس میں بنائی گئی ہیں ... جب ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا۔

"ہاں میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ اس نام کی ایک پارٹی بمبئی میں مرتب ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے میں یہ برعکس نہند نام زنگی کافور کے مصداق ہے ..."

افغانستان میں خوشحالی کے آثار

علامہ سید سلیمان ندوی اور سر اقبال کا بیان

لاہور ... نومبر۔ سر مسعود، سر محمد اقبال اور سید سلیمان ندوی نے افغانستان سے واپس آنے کے بعد جہاں وہ افغان یونیورسٹی کے متعلق حکومت افغانستان کو مشورہ دینے گئے تھے۔ مندرجہ ذیل مشترکہ بیان شائع کیا ہے۔

آج افغانستان ایک متحدہ ملک کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ جہاں ہر جانب بیداری کے آثار نمایاں ہیں اور جہاں اصلاحات کا کام نہایت احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ انجام دیا جا رہا ہے ہمارا خیال یہ ہے کہ اگر موجودہ حکومت کو دس سال کی مہلت دے دی جائے تو افغانستان کی خوش حالی ایک یقینی امر ہے آج کل افغانستان میں ہر شخص کی جان محفوظ ہے اور وزراء نہایت صدق دلی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری صاحب بمبئی پہنچ گئے

گاندھی جی سے ملاقات کا ارادہ

بمبئی ۸ نومبر۔ ڈاکٹر انصاری صاحب پرسوں "وکٹوریہ" جہاز سے بخیریت بمبئی آ گئے۔ ڈاکٹر صاحب کی صحت بفضلہ اچھی ہے اور دیکھنے میں وہ بشاش اور خوش تھے ...

شیر فروشوں پر جرمانے

دہلی ... نومبر۔ پرسوں آنریری اسپیشل بنچ نے ایک درجن کے قریب شیر فروشوں کو دس دس روپے جرمانہ ...

مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس دوم

منظور شدہ اہم تجاویز

(۱) اس کانفرنس کی رائے میں یہ امر اشد ضروری ہے کہ صوبہ کے جملہ اضلاع میں کانفرنس کی لوکل کمیٹیاں قائم کی جائیں تاکہ اُن کے ذریعہ سے اشاعت تعلیم کی جا سکے۔

محرک خان بہادر حافظ ہدایت حسین صاحب۔ موید مولانا سید طفیل احمد صاحب

(۲) اس حالت کو مدنظر رکھ کر کہ مسلمانوں کی تعداد جو نارمل اور ٹریننگ اسکولوں کے لئے منتخب کی جاتی ہے بالکل کم ہے یہ کانفرنس زور کے ساتھ گورنمنٹ سے مطالبہ کرتی ہے کہ مسلمان امیدواروں کا اوسط جو ایسے ٹریننگ کے لئے منتخب کئے جائیں فی صدی ... مقرر کر دیا جائے ...

...

(ب) مولانا سید طفیل احمد صاحب۔

محرک: مولانا سید خلیق احمد صاحب۔

موید: نظام الدین حسین صاحب نظامی۔

(۱۱) یہ کانفرنس اس امر کو بہ نظر استحسان دیکھتی ہے کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس نے تعلیمی اصلاحی اغراض نیز اپنے مقاصد کی تبلیغ و اشاعت کے لئے اپنا اخبار "کانفرنس گزٹ" جاری کیا ہے جو اپنے مفید و پرمغز اصلاحی مضامین کی بناء پر اہل علم کی ستائش حاصل کر چکا ہے چونکہ ہر انسٹی ٹیوشن کے لئے ایک آرگن کی ضرورت مسلّم ہے۔ یہ کانفرنس اس اخبار کی ضرورت تسلیم کرتے ہوئے پبلک کو اس کی مالی و اخلاقی اعانت پر متوجہ کرتی ہے نیز نواب بہادر سر محمد مزمل اللہ خاں بالقابہ کا شکریہ ادا کرتی ہے کہ ممدوح نے سنہ رواں میں کانفرنس گزٹ کو پانچسو روپیہ عطا فرما کر اس کی بنیاد کو مستحکم فرمایا۔

...

مسلمانان لائلپور کا ایمانی جوش

فرقہ ضالہ قادیانیہ کے خلاف تقریریں

قادیانی فتنہ کے سلسلہ میں مسلمانان لائلپور کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم نور الدین صاحب ... منعقد ہوا جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی ...

... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا دجال، کذاب اور دائرہ اسلام سے خارج ہے اس کے بعد ایک ریزولیوشن میں گورنمنٹ کے اس رویہ کی مذمت کی گئی جس سے اس کی مرزائی نواز پالیسی ظاہر ہوتی ہے۔ اور دوسرے میں گورنمنٹ کو متنبہ کیا گیا کہ کوئی مرزائی مسلمانوں کا ہرگز ہرگز نمائندہ نہیں ہو سکتا اس لئے مسلمانوں کے نام پر کسی مرزائی کو کسی عہدہ پر متمکن نہ کیا جائے۔

(نامہ نگار)

نفاذ قانون شریعت کی اہمیت پر تقریریں

مسلمانان سرحد کا نمائندہ اجتماع

آج مورخہ ... موضع گردھی میں مسلمانان ... کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب میاں صاحب خادم شاہ کاخیل ... منعقد ہوا۔ اراکین جلسہ میں سے مندرجہ ذیل اصحاب قابل ذکر ہیں۔

مولانا شاکر اللہ صاحب ناظم جمعیت علماء صوبہ سرحد، علامہ حاجی عبد المنان صاحب، مولانا محمد شیر صاحب فاضل دیوبند ...

... دیگر مسلمانان سرحد کو مطمئن کر دے۔

نائب ناظم جمعیت علماء صوبہ سرحد

مسلمانوں کے تعلیمی مطالبات پر غور

براڈ نشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صوبہ متحدہ کے گذشتہ اجلاس منعقدہ علی گڑھ میں جو ریزولیوشن پاس ہوئے تھے ان کی نقول اور خطبہ صدارت کی کاپیاں دفتر سے بھیجی جا رہی ہیں ...

... کو مسلمانوں کی تعلیمی ترقی سے نہایت ہمدردی ہے۔

مسجد بیرون ترکمان دروازہ کے امام صاحب کی علیحدگی

... ہسپتال بیرون ترکمان دروازہ دہلی کا بوجہ روزانہ غیر حاضری مسجد و دیگر امورات جن سے حقوق مسجد کو نقصان پہنچ رہا تھا قطع تعلق ہو چکا ہے ... تقریباً ڈیڑھ ماہ گذرا کہ وہ اپنا تمام اسباب لیکر چلے گئے ہیں ...

حیدر آباد کے دو مسلم سائیکل سوار دہلی میں

حیدر آباد دکن سے محمد حسین خاں اور سید عبد اللطیف صاحبان ... سائیکل پر سفر کرتے ہوئے دہلی پہنچ گئے ...

پیدائش کی کمی کیلئے سرکاری تحریک

... کہ حکومت شہروں میں ضبط تولید کے لئے کلینک قائم کرنے کی تجویز کر رہی ہے ...

... وزیر نے یہ بھی بتلایا کہ حکومت اس سلسلہ میں ... وفد سے ملاقات کرے گی۔

اسلام دشمنوں کے کیمپ میں صف ماتم

بچھ گئی اب آریہ اور عیسائی مبلغوں کے جال میں مسلمان نہیں پھنستے کیونکہ وہ اسلام کی تعلیم سے رسالہ پیشوا کے ذریعہ باخبر ہو گئے آپ بھی خریدار ہو کر صحیح اسلامی تعلیم حاصل کیجئے سالانہ قیمت ایک روپیہ نمونہ مفت منیجر رسالہ پیشوا دہلی

فلسفہ نماز

ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دنیاوی فوائد ... بیان کئے گئے ہیں ... ہر مسلمان کو یہ رسالہ منگا کر دیکھنا ازبس ضروری ہے قیمت ... چودھری عبد الرشید خاں دفتر آئینہ بستی نظام الدین اولیاء دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما میں ... پیدا کر سکتا ہے تازہ مال بکثرت آ گیا ہے ...

مردانہ ہاف کوٹ	درجہ اول	۱۹۰
مردانہ ہاف کوٹ	درجہ دوم	۱۴۰
مردانہ ہاف کوٹ	درجہ سوم	۹۰
لڑکوں کے کوٹ	درجہ اول	۱۲۵
لڑکوں کے کوٹ	درجہ دوم	۱۰۰
لڑکوں کے کوٹ	درجہ سوم	۸۵

دیگر اقسام جیسٹر اور لیڈی کوٹ ... کی مفصل لسٹ طلب کریں۔ انگلش کمرشل ہاؤس ... بمبئی

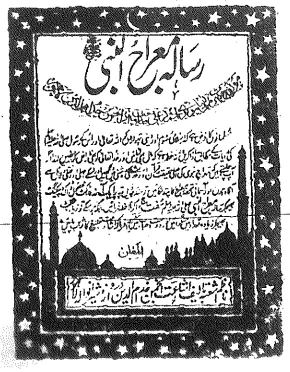

ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ

اشاعت اسلام!

کی صحیح تاریخ سے واقف ہو کر اپنے ایمان کو تازہ کرے فخر الہند مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم نے اپنی کتاب "اشاعت اسلام" میں ایسے صحیح و مستند نتیجہ خیز و سبق آموز واقعات کو جمع فرمایا ہے جن کے مطالعہ کے بعد کوئی منصف مزاج یہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اسلام دنیا میں صرف اپنی صداقت و حقانیت کی وجہ سے پھیلا ...

چند دیگر علمی جواہر ریزے

تعلیمات اسلام اس رسالہ میں فخر الہند مولانا حبیب الرحمن صاحب مرحوم نے اسلامی تعلیمات کی حقانیت و صداقت کو ایسے مفید و موثر انداز میں ثابت کیا ہے ...

العقل والنقل ...

اعجاز القرآن قرآن کریم کے اعجاز اور کلام الٰہی ہونے کے متعلق مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی ایک مبسوط و مفصل تقریر ...

الاسلام مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی ایک جامع و مانع تقریر ...

رعایت جملہ کتابوں کے خریدار کو محصول معاف۔

ملنے کا پتہ: بک سپلائنگ ایجنسی، دیوبند ضلع سہارنپور یو۔پی۔ انڈیا

سوماوتی (رجسٹرڈ)

کوی نود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید جو کا رخانہ امرت دھارا کی تیار کردہ دوائی

عورتوں کے سفید پانی ... کی شرطیہ دوا ...

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ... لاہور

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرما رکھا ہے اس نسخے کے نیچے یہ عبارت درج ہے:

...

معجون مددگار غدود ...

ایک ضروری گذارش ...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۳۲ کوچہ چیلان دہلی

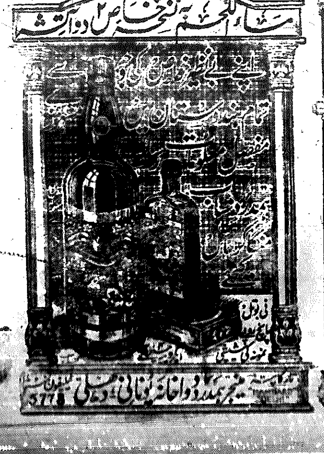

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

یدُ اللّٰہِ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مسئول مدیر
بلال احمد زبیری (بی-اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۲۷ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۵

معاصرین کے افکار و آراء

قول فیصل (آزاد)

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے ناظم مولانا شفیع داؤدی کے جوابی مکتوب کے جواب میں جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے ناظم مولانا احمد سعید کا ایک اہم مکتوب معاصر "الجمعیۃ" کی اشاعت مورخہ ۹ نومبر میں چھپا ہے۔ ناظم جمعیۃ نے مولانا شفیع داؤدی کے مکتوب کا نہایت تفصیلی جواب دیا ہے۔ اور شکوک و شبہات اور اوہام و ظنون کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہنے دی۔ مولانا فرماتے ہیں کہ:

"میں نے اپنے پہلے عریضہ میں مسلم کانفرنس اور جمعیۃ علماء ہند کی پوزیشن کو نہایت صاف وصریح الفاظ میں واضح کر دیا تھا۔ ...

[illegible]

برطانیہ کے تدبر کا دیوالیہ ہو جانا، واقعات و مشاہدات سے ثابت ہے۔ ...

[illegible]

بیکاری کا علاج (حمایت اسلام)

بیکاروں کی روز افزوں ترقی سے دنیا تنگ آئی ہوئی ہے۔ ہندوستان میں بھی بیکاروں اور بے روزگاروں کی کافی تعداد ہے۔ ...

[illegible]

سادہ زندگی (مسلم ہیرلڈ)

[illegible]

برطانیہ کا زوال

[illegible]

امریکہ میں عیسائیت کا مستقبل
مذہبی اداروں کا تنزل - گرجا گھروں کی ابتری

ریورنڈ چارلز ڈیٹن امریکہ کے گرجا گھروں اور مذہبی اداروں کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ امریکہ میں پروٹسٹنٹ چرچوں کا دیوالہ نکل رہا ہے ...

[illegible]

تجارتی مذہب!

[illegible]

مذہبی اخباروں کی حالت

[illegible]

دیہات کے گرجاؤں کی حالت

[illegible]

گرجا گھروں کا بجٹ

[illegible]

گرجاؤں کا فضول پروگرام

[illegible]

بیرونی تبلیغ کا امریکن بورڈ

[illegible]

چندہ دہندوں کی حالت

[illegible]

اخراجات اور قرضہ کا بار

[illegible]

علماء کی بے اعتنائی

[illegible]

عیسائیوں کے فرقے

[illegible]

(کرنٹ ہسٹری میگزین)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھئے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے۔

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاویٰ رشیدیہ

[illegible]

تسلیم الاسلام

[illegible]

حیات محمودیہ سفرنامہ اسیر مالٹا

[illegible]

تحفۃ المحبین

[illegible]

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر مسلمان دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا ... اچھے اعمال کی بنا پر ... جنت ...

حضرت العلامہ حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید ... اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس حصہ میں جنت کی ... اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے۔ دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں ...

[illegible]

اعجاز القرآن

حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی ... تقریر ہے جس میں آپ نے ... قرآن پاک ... معجزہ ...

[illegible]

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ...

[illegible]

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ... حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ...

[illegible]

خاموش تبلیغ

یہ بھی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ...

[illegible]

صراط مستقیم

یہ اہم اسلامی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے ...

دلائل الخیرات

[illegible]

مجموعہ خطبات

[illegible]

منیجر مکتبہ جمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب ... ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن مجید ... ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات ... ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی لفری عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

... کا قرآن مجید معرّا

[illegible] ... صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ جمعیت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم لفری دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۵۲ ہجری

”مسلم کانفرنس“ کا قول اور فعل

انقلاب کی نامعقول و لاطائل بحث

انقلاب نے اپنے اسی اظہار غیظ و غضب کے سلسلہ میں جو مولانا شفیع داؤدی کے نام حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے مکتوب گرامی پر تقریباً چھبیس کالموں میں کیا گیا ہے۔ یہ بھی لکھا ہے کہ ”مسلم کانفرنس“ نے تو آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی ۱۹۲۹ء کی قرارداد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ البتہ جمعیۃ العلماء نے اس قرارداد میں بہت کی …

ہم پہلوں کی رو سے وہ ہر وقت اس کی مجاز تھی اور ہے کہ جب کبھی اس کے اس قرارداد کے الفاظ میں ترمیم ضروری ہو … اور مسلمانوں کے ان حقوق کا کما حقہ تحفظ ہو جاتا ہو جن کا ذکر اس قرارداد میں کیا گیا ہے تو وہ فوراً مسلمانوں کے مفاد اور اتحاد خوبی کی خاطر اس قرارداد کے الفاظ کو بدل دے …

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سید الانبیاء والرسل مانتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ کو بشر کہنا جائز ہے اور اس میں کوئی ترک ادب نہیں ہے جیسے کہ قرآن مجید میں ہے۔ اور حدیث ترمذی میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشراً من البشر یخیف ثوبہ … (مواہب لدنیہ شرح مواہب زرقانی وغیرہ) اور بزرگوں کے کلام (حتیٰ کہ قصیدہ بردہ میں فمبلغ العلم فیہ انہ بشر) میں ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بشر ہونا قطعی ہے قطعیات سے ثابت ہے حضرت … نے حضور کو … اپنی بشریت کا اعلان و تبلیغ فرمادی۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الی۔ الآیہ۔ اس اعلان و تبلیغ کی ضرورت یہ تھی کہ …

… سب میں اس وقت سے اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ مسلمانوں کی تمام سیاسی جماعتیں جو اب عملاً مسلم کانفرنس سے علیحدہ ہو چکی ہیں حقیقی معنی میں ایک مشترکہ پلیٹ فارم پیدا کریں اور دنیا کے سامنے مسلمانوں کی صحیح ترجمانی … کے فرائض ادا کرنے کا موقع بہم پہنچائیں۔ اس کام میں اب تک بہت … ہو رہی ہے اور اسے جس قدر جلد انجام دیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ لکھنؤ کی آئندہ کانفرنس میں سب سے پہلے اس مقصد کا اعلان کرنا چاہئے جس پر تمام اسلامی جماعتیں متفق ہیں اور اس کے بعد اس مقصد کے حصول کے لئے ایک … عمل پیش کرنا چاہئے۔ اور ہر قسم کی مخالفتوں اور ذاتی کاوشوں سے بے نیاز ہو کر مسلمانوں کی حقیقی خدمت کے لئے قدم اٹھانا چاہئے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تقریباً ایک ماہ کی … جو انعقاد کانفرنس میں باقی ہے اس آل مسلم پارٹیز کانفرنس کی غرض و غایت کا اعلان طول و عرض ملک میں پوری طرح کر دیا جائے گا … جس وقت یہ کانفرنس منعقد ہوگی تو وہ ہر حیثیت سے ایک نمائندہ کانفرنس ہوگی۔

قبل از مرگ واویلا

لکھنؤ میں زعمائے ملت کے اجتماع کو ابھی دو دن بھی نہیں گذرے کہ مولانا شفیع داؤدی نے اتحاد مسلمین کی مخالفت میں لمبے چوڑے بیانات شائع کرنے شروع کر دئے اور …

شب برات اور آتشبازی

مظالم فلسطین کے خلاف احتجاج

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

عذر گناہ بدتر از گناہ!

ملک و ملت کی غداری کو چھپانے کیلئے عذرات کا طومار

حلقہ انتخاب کے مسلمانوں کا مولوی شفیع داؤدی سے قطع تعلق

فرمانروائے حجاز و نجد کے ساتھ ایک شب!

اونٹ کے چمڑہ پر بیٹھ کر سلطان ابن سعود کی تاریخی گفتگو

وادی غیر ذی زرع کے متعلق ایک انگریز کے مشاہدات و تاثرات

(از کپتان ایچ جی ار مسٹر ونگ) (ترجمہ)

جنگ کی کہانی سلطان کی زبانی

خانگی زندگی کی ایک منظر

مسٹر آرمسٹرانگ کا تاثر

شادی کا ایک عجیب پیغام

افغانستان میں سلطان امان اللہ خاں کی واپسی ناممکن ہے

شاہ نادر خاں مرحوم کے بھائی کا بیان

پیرس ۱۱ دسمبر۔ شاہ نادر خاں مرحوم کے بھائی سردار ولی خاں سفیر افغانستان متعینہ لندن نے ایک بیان کے دوران میں فرمایا کہ امان اللہ خاں کے واپس افغانستان آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ انہوں نے افغانی رسم و رواج کو برباد کر کے افغانیوں کو برافروختہ کر دیا ہے۔ نادر شاہ مرحوم کی پالیسی یہ تھی کہ ملک کا خزانہ بھی سے محفوظ رکھا جائے …

یونانی اخبارات کا بیان

یونان کا جریدہ ”کتھیمرینی“ جو شاہی آرگن ہے لکھتا ہے کہ اس معاہدہ سے ترکی اور یونان کے وہ اختلافات دور ہو گئے جن کی وجہ سے یہ دونوں ملک صدیوں سے علیحدہ ہو چکے تھے۔

یونان کا روزنامہ ”الف تھرن دیا“ اور ”بروطیا“ لکھتا ہے کہ دونوں قوموں نے اختلاف کی خلیج کو عبور کر لیا ہے۔ اور اپنی اپنی جماعت کے مفاد اور خواہشات کو حد کی ایک لڑی میں منسلک کر دیا ہے … ان یورپین اقوام کیلئے یہ معاہدہ حیرت انگیز ہوگا جو بلقان کی اس حیثیت کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ تھیں۔

ترکی جرائد کے افکار و خیالات

دوسری جانب ترکی اخبارات نے بھی یونانی جرائد کی ہم آہنگی کی ہے …

ترکی اور یونان کے معاہدہ کی حقیقی غرض

یونانی اور ترکی جرائد کے چند اقتباسات

… اس جزیرہ نما سرزمین پر ترکی اور یونان کا معاہدہ ہو گیا ہے۔ ۱۴ ستمبر کو انگورہ میں معاہدہ پر دستخط بھی ہو گئے ہیں جس نے ترکی اور یونان میں دوستی اور محبت کی ہر دو رادی ہے۔ اس معاہدہ کا مطلب یہ ہے کہ جمہوریہ ترکیہ کے پہلے صدر غازی مصطفیٰ کمال پاشا کی قیادت میں ترکی کو فروغ حاصل ہو اور قدیمی دشمنوں کا اس کو کوئی کھٹکا باقی نہ رہے …

مشرق قریب کا امن

یونان اور ترکی میں یہ معاہدہ دس سال کے لئے ہوا ہے …

روسی پناہ گزینوں کی کشمیر میں آمد
مسلمانوں پر چینی اور روسی افواج کی متحدہ یورش
چینی ترکستان کا تاریک مستقبل

نئی دہلی ۱۳ نومبر۔ گذشتہ چند دنوں میں وسط ایشیا سے دس روسی افراد کے جتھے سرینگر پہونچے ہیں یہ روسی ترکستان کے پناہ گزین ہیں تقریباً ایک سو روسی پناہ گزین اب گلگت پہونچ چکے ہیں ان میں سر افراد ہیں، ۷۰ کے قریب عورتیں اور بچے ہیں۔ چند اشخاص چینی ترکستان سے اور باقی جنوبی روس سے آئے ہیں۔ پناہ گزینوں سے ملاقات کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ پہلے روسی فوج میں ملازم تھے اور انقلاب کے دوران میں بھاگ کر چینی ترکستان چلے گئے تھے جہاں وہ ۱۵ سال سے بود و باش اختیار کر رہے تھے۔ پناہ گزینوں کا بیان ہے کہ کاشغر کے ہنگامہ میں روسی فوج کو چینی افواج کے ساتھ ملکر مسلمانوں سے جنگ کرنے پر مجبور کیا گیا ہے اگرچہ ابتدا میں چینیوں کو شکست ہوگئی اور مسلمانوں نے کاشغر پر کامل تسلط کر لیا تو پھر روسیوں کا وہاں قیام کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے ان روسی پناہ گزینوں کا تعلق زراعت پیشہ طبقہ سے ہے۔ کاشغر میں جو روسی آباد ہیں انہوں نے بھی یہی فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ برطانوی حدود میں جا کر پناہ لیں۔

شاہ نادر خاں کا قتل جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا نتیجہ تھا!
حادثہ کی تفصیلات۔ نئے شاہ کی تاجپوشی۔ حملہ آور کا خاندان

لندن ۱۳ نومبر۔ افغانی سفیر آج پیرس سے لندن واپس آگئے ہیں ان کو کابل سے بحری تار موصول ہوا ہے کہ نئے بادشاہ محمد ظاہر خاں کی تاجپوشی کی رسم ادا کردی گئی ہے اور حکومت افغانستان برطانیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہاں ہے۔

دہلی ۱۳ نومبر۔ شاہ نادر خاں کی شہادت کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں ۸ نومبر کو سہ پہر کو ارک محل میں تقسیم انعامات کی تقریب میں ایک شخص عبد الخالق نے شاہ موصوف پر تین فائر کئے نادر شاہ فوراً گر پڑے ایک گولی ان کے سینہ میں لگی حملہ آور کو گرفتار کر لیا گیا، وہ جنرل غلام نبی خاں کے ایک پرانے ملازم کا لڑکا ہے اس کی عمر ۲۲ سال کے قریب ہے پہلے ہی ایک سازش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا گر شاہ مرحوم نے اس کو معاف کر دیا تھا وہ فٹ بال کا کھلاڑی ہے معلوم ہوا ہے کہ اس نے نادر شاہ کو جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا انتقام لینے کے لئے شہید کیا ہے۔ قبائل میں بالکل امن و امان ہے اور دورہ قرم کے غلط افواہیں کثیر تعداد میں آرہے ہیں۔

شاہ نادر خاں کو گولیاں لگنے کے بعد محل میں پہونچا دیا گیا تھا جہاں وہ بیوی اور دیگر عیال کے سامنے دس منٹ کے بعد رخصت ہوگئے۔ دوسری گولی ان کے شکم میں پیوست ہوگئی تھی۔

دار الحکومت
حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دورہ
... تک کا پروگرام

لکھنؤ میں مسلم لیڈروں کا مشاورتی جلسہ
مسئلہ فلسطین پر غور۔ آل پارٹیز کانفرنس کی طلبی

سکریٹری نو آبادیات کا فریب آمیز بیان
فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ کی مردود تاویل

حجاز اور یمن کا قضیہ
حجازی سفارتخانہ کا بیان

قاہرہ کے اخبارات مظہر ہیں کہ یہاں حال ہی میں ایک برقی اطلاع آئی تھی کہ سلطان ابن سعود نے امام یحیٰی کو تار ارسال کیا ہے جس میں نجران کے نجدی علاقہ پر قبضہ کرنے کے خلاف احتجاج کیا ہے اور لکھا ہے کہ وہ اس فعل کو صریح تعدی سمجھتے ہیں اور ان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی افواج کو شہر خالی کرنے کا حکم دیں۔

دہلی میں ... کی تقریب

اسمبلی کے مسلم ممبران کی ... سے ملاقات
معاملات فلسطین پر گفت و شنید

سرحدی کونسل میں ... ضروری بل منظور ہوگئے
قہوہ خانوں کا انسداد اور تمباکو نوشی پر پابندی

سرمایہ داری کا خاتمہ ہو چکا ہے!
پنڈت جواہر لال کی تقریر

سر آغا خاں سے انکے مریدوں کی بغاوت

گاندھی جی اور ڈاکٹر انصاری کی ملاقات

سرحدی کونسل میں حکومت کو شکست

وائسرائے کے نام احتجاجی تار

بارش میں ہنگروں مویشی بہہ گئے

مہاراجہ دیواس ریاست واپس نہیں آئے

جماعتوں میں اتحاد کا منشا مفقود ہے

چلتی گاڑی میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

دہلی میں ایک مزدور کا پراسرار قتل

اسمبلی میں جاپانی چاول کی درآمد کے متعلق سوالات

ساس بہو کی لڑائی میں تین جانوں کا اتلاف

ضبط تولید کے خلاف خواتین کا احتجاج

بمبئی کونسل کی میعاد میں ایک سال کی توسیع

ریاست ٹراونکور کے دیوان سر حبیب اللہ

شاہ نادر خان کی شہادت کے اسباب
جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا انتقام!
شاہ ظاہر خاں کو توپوں کی سلامی

نئی دہلی ۱۲ نومبر۔ برطانوی اور افغانی افسروں کے حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ یہ یقین کرنے کے لئے کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ نقیر ایپی یا افغانستان کی موجودہ حکومت کے خلاف ملانوں کا شاہ نادر شاہ کے قتل سے کوئی تعلق ہے۔ باخبر حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ شاہ نادر خاں کو اس وجہ سے قتل نہیں کیا گیا کہ ان کے خلاف وسیع پیمانہ پر نفرت پھیلی ہوئی تھی بلکہ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ جرخی خاندان جس سے غلام نبی خاں کا تعلق تھا شاہ امان اللہ خاں کی واپسی کا زبردست حامی تھا۔ اس واقعہ کو یوں بھی اہمیت دی جاتی ہے کہ گذشتہ سال اسی تاریخ کو غلام نبی خاں کو تختہ دار پر لٹکایا گیا تھا۔

غازی امان اللہ خاں کا دوسرا بیان
میں افغانستان میں امن و امان چاہتا ہوں

افغانستان کو بندرگاہ حاصل کرنیکا مشورہ

نادر خاں کی شہادت پر ٹیلیگراف کا تبصرہ

مزدور عورت پر چٹان گر پڑی

گاندھی جی لکھنؤ میں

افغانستان میں بالکل امن و امان قائم ہوگیا
تمام قبائل اور صوبوں نے نئے بادشاہ کی اطاعت قبول کرلی
سابق شاہ امان اللہ خاں کی مخالفت کا ہمہ گیر جذبہ؟

نئی دہلی ۱۲ نومبر۔ کل صبح کابل سے جو آخری اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نے بذریعہ تار شاہ افغانستان کی اطاعت کا اطمینان دلا دیا ہے یہ خبر تمام افغانستان میں مشہور کردی گئی ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ ہرات کے علاوہ افغانستان کے تمام صوبوں نے شاہ افغانستان کی اطاعت کا بذریعہ تار اظہار کر دیا ہے چونکہ ہرات کابل سے دور ہے اس لئے ابھی اس کی طرف سے اطاعت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے عنقریب ہی ہرات سے اطلاع آنے والی ہے۔ قونصل جنرل افغانستان کی معرفت کابل سے ذیل کا تار موصول ہوا ہے۔

خدا کے فضل سے تمام افغانستان میں امن و امان ہے افغانستان کی تمام جماعتوں اور صوبوں کے نمائندوں نے حاضر ہو کر تحریری اطاعت کا اقرار کر لیا ہے۔

لندن ۱۲ نومبر۔ سفیر افغانستان متعینہ لندن پیرس سے لندن پہونچ گئے جنرل ولی خاں کو کابل سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ تمام باشندے امان اللہ خاں کے سخت مخالف ہیں۔

امریکن تہذیب ہندوستانی ڈاکوؤں میں
ساہوکار کے لڑکے کا اغوا

بغیر تحقیقات کے پولیس پر الزام منگانے
سرحدی کونسل کے ارکان کو انتباہ

تخت جمشید برآمد ہوگیا
سونے اور چاندی کے برتنوں کا انکشاف

مہاراجہ پٹیالہ کے خلاف نعرے
شورش پسندوں کا دربار سے اخراج

سندھ کے مشہور ڈاکو کی لاش دفن کردی گئی
لاش گولیوں سے چھلنی ہوگئی

اچھوتوں کی حمایت کے جرم میں قتل کی دھمکی

سبھاش بابو گرفتار کرلئے جائینگے؟

ہندوستان سے سونے کی برآمد

مجلس اقوام سے جرمنی کی علیحدگی کی وجہ
وان ہنڈنبرگ کا زبردست اعلان

برلن ۱۲ نومبر۔ رائٹر کا بیان ہے کہ صدر جمہوریہ جرمنی، مارشل وان ہنڈنبرگ نے ریڈیو کے سامنے بیٹھ کر اپنی قوم کو ایک پیغام دیا جسے کم و بیش دس بارہ لاکھ آدمیوں نے سنا ہوگا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں اپنی قوم سے یہ اپیل کی کہ وہ موجودہ حکومت کی تائید کرے اور عام انتخابات میں اسی کو منتخب کرے۔

امریکہ کیلئے روس کی منڈی کھل گئی

آرچ بشپ اور وزیر اعظم برطانیہ کی گفتگو
جرمنی پر پھر ڈورے ڈالنے کی کوشش

آل پارٹیز کانفرنس ضرور منعقد کیجائیگی

ہوانا میں قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے

ہوائی طاقت کی مکمل تنسیخ کا مطالبہ

جرمنی میں انتخابات کے نتائج

برلن ۱۳ نومبر۔ جرمن پارلیمنٹ کے انتخابات میں ...

روسی پناہ گزینوں کی کشمیر میں آمد

مسلمانوں پر چینی اور روسی افواج کی متحدہ یورش

چینی ترکستان کا تاریک مستقبل

شاہ نادر خاں کا قتل جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا نتیجہ تھا!

حادثہ کی تفصیلات۔ نئے شاہ کی تاجپوشی۔ حملہ آور کا خاندان

لندن ۱۷ نومبر۔ افغانی سفیر آج پیرس سے لندن واپس آگئے ہیں ان کو کابل سے یہ تار موصول ہوا ہے کہ نئے بادشاہ محمد ظاہر خاں کی تاجپوشی کی رسم ادا کردی گئی ہے اور حکومت افغانستان برطانیہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے کی خواہاں ہے۔

دہلی ۱۷ نومبر۔ شاہ نادر خاں کی شہادت کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں ۸ نومبر کو سہ پہر کو ارک محل میں تقسیم انعامات کی تقریب میں ایک شخص عبدالخالق نے شاہ موصوف پر تین فائر کئے۔ نادر شاہ فوراً گر گئے۔ ایک گولی ان کے سینہ میں لگی حملہ آور گرفتار کر لیا گیا۔ وہ جنرل غلام نبی خاں کے ایک پرانے ملازم کا لڑکا ہے اس کی عمر ۲۰ سال کے قریب ہے۔ ...

شاہ نادر خاں کو گولیاں لگنے کے بعد محل میں پہنچا دیا گیا تھا جہاں وہ ... سامنے دس منٹ کے بعد ... ہو گئے۔

داراالحکومت

... کا پروگرام

لکھنؤ میں مسلم لیڈروں کا مشاورتی جلسہ

مسئلہ فلسطین پر غور آل پارٹیز کانفرنس کی طلبی

سکریٹری نو آبادیات کا فریب آمیز بیان

فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ کی مردہ دلیل

حجاز اور یمن کا قضیہ

حجازی سفارتخانہ کا بیان

قاہرہ کے اخبارات مظہر ہیں کہ ... ابن سعود ... نجران کے بجدی علاقہ پر قبضہ ... سلطان ابن سعود ...

سرحدی کونسل میں دو ضروری بل منظور ہوگئے

قہوہ خانوں کا انسداد اور تمباکو نوشی پر پابندی

اسمبلی کے مسلم ممبران کی افسر اعلیٰ سے ملاقات

معاملات فلسطین پر گفت و شنید

دہلی میں یوم صلح کی تقریب

سرمایہ داری کا خاتمہ ہو چکا ہے!

پنڈت جواہر لال کی تقریر

سر آغا خاں سے ان کے مریدوں کی بغاوت

مسٹر ... اور ڈاکٹر انصاری کی ملاقات

والیہ اے کے نام احتجاجی تار

سرحدی کونسل میں حکومت کو شکست

دہلی میں ایک مزدور کا پراسرار قتل

بارش میں سینکڑوں مویشی بہہ گئے

اسمبلی میں جاپانی چاول کی درآمد سے متعلق سوالات

مہاراجہ دیواس ریاست واپس نہیں آئے

جماعتوں میں اتحاد کا منشا دو مفہوم

چلتی گاڑی میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

ساس بہو کی لڑائی میں تین جانوں کا اتلاف

ضبط تولید کے خلاف خواتین کا احتجاج

بمبئی کونسل کی میعاد میں ایک سال کی توسیع

ریاست ٹراونکور کے دیوان سر حبیب اللہ

شاہ نادر خاں کی شہادت کے اسباب

جنرل غلام نبی خاں کے قتل کا انتقام!

شاہ ظاہر خاں کو توپوں کی سلامی

نئی دہلی ۱۱ نومبر۔ برطانوی اور افغانی افسروں کے حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ یہ یقین کرنے کے لئے کوئی وجہ موجود نہیں ہے کہ نقیر ایوبی یا افغانستان کی موجودہ حکومت کے خلاف ملانوں کا شاہ نادر شاہ کے قتل سے کوئی تعلق ہے۔ باخبر حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ شاہ نادر خاں کو اس وجہ سے قتل نہیں کیا گیا کہ ان کے خلاف وسیع پیمانہ پر نفرت پھیلی ہوئی تھی بلکہ اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ چرخی خاندان جس سے غلام نبی خاں کا تعلق تھا شاہ امان اللہ خاں کی واپسی کا زبردست حامی تھا۔ ...

افغانستان میں بالکل امن و امان قائم ہوگیا

تمام قبائل اور صوبوں نے نئے بادشاہ کی اطاعت قبول کرلی

سابق شاہ امان اللہ خاں کی مخالفت کا ہمہ گیر جذبہ؟

نئی دہلی ۲ نومبر۔ کل صبح کابل سے جو آخری اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعظم نے بذریعہ تار شاہ افغانستان کی اطاعت کا اطمینان دلادیا ہے یہ خبر تمام افغانستان میں مشہور کر دی گئی ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ ہرات کے سوا افغانستان کے تمام صوبوں نے شاہ افغانستان کی اطاعت کا بذریعہ تار اظہار کر دیا ہے چونکہ ہرات کابل سے دور ہے اس لئے ابھی اس کی طرف سے اطاعت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے عنقریب ہی ہرات سے اطلاع آنے والی ہے۔ ...

لندن ۱۲ نومبر۔ سفیر افغانستان متعینہ لندن پیرس سے لندن پہنچ گئے جنرل ولی خاں کو کابل سے ایک تار موصول ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ تمام باشندے امان اللہ خاں کے سخت مخالف ہیں۔

مجلس اقوام سے جرمنی کی علیحدگی کی وجہ

وان ہنڈنبرگ کا زبردست اعلان

برلن ۱۲ نومبر۔ رائٹر کا بیان ہے کہ صدر جمہوریہ جرمنی، مارشل وان ہنڈنبرگ نے ... قوم کو ایک پیغام دیا ...

امریکہ کیلئے روس کی منڈی کھل گئی

آرچ بشپ اور وزیر اعظم برطانیہ کی گفتگو

جرمنی پر پھر ڈورے ڈالنے کی کوشش

امریکن تہذیب ہندوستانی ڈاکوؤں میں

ساہوکار کے لڑکے کا اغوا

بغیر تحقیقات کے پولیس پر الزام لگا

سرحدی کونسل کے ارکان کو انتباہ

پشاور ۱۶ نومبر۔ سرحدی کونسل کا اجلاس ہوا جو صرف ایک گھنٹہ تک منعقد ہوا۔ چونکہ کوئی سرکاری کام نہ تھا اس لئے سوالات کے بعد اجلاس ملتوی ہوگیا۔ ...

غازی امان اللہ خاں کا دوسرا بیان

میں افغانستان میں امن و امان چاہتا ہوں

تخت جمشید برآمد ہوگیا

سونے اور چاندی کے برتنوں کا انکشاف

افغانستان کو بندرگاہ حاصل کرنیکا مشورہ

مہاراجہ پٹیالہ کے خلاف نعرے

شورش پسندوں کا دربار سے اخراج

نادر خاں کی شہادت پر ٹیلیگراف کا تبصرہ

آل پارٹیز کانفرنس ضرور منعقد کیجائیگی

سندھ کے مشہور ڈاکو کی لاش دفن کردی گئی

لاش گولیوں سے چھلنی ہوگئی

مزدور عورت پر چٹان گر پڑی

سیوانا میں قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے

اچھوتوں کی حمایت کے جرم میں قتل کی دھمکی

ہوائی تاخت کی مکمل تنسیخ کا مطالبہ

گاندھی جی لکھنؤ میں

لکھنؤ ۱۷ نومبر۔ گاندھی جی اپنے اس دورہ کے سلسلہ میں لکھنؤ بھی آئیں گے جس کی تاریخیں ۲۴، ۲۵ جنوری ۱۹۳۴ء مقرر کی گئی ہیں ...

سوبھاش بابو گرفتار کرلئے جائینگے؟

ہندوستان سے سونے کی برآمد

بمبئی ۱۲ نومبر۔ ہفتہ مختتمہ ۱۱ نومبر میں ... روپیہ کا سونا ... باہر بھیجا گیا ...

جرمنی میں انتخابات کے نتائج

برطانیہ کے وزیر مستعمرات نے تمام مسلمانوں کو چیلنج دیدیا ہے

اعراب فلسطین پر مظالم کے خلاف مولانا شوکت علی و مولانا عبدالباری صاحب کا بیان

اطراف ہند میں برطانیہ کی یہود نوازی کے خلاف احتجاج

سرحدی جھگڑا ... بھجوانگلی

بھمبھی کی اور سیکار انگریزی لکھوکا الٹی میٹم

... رسول ...

... مظاہرے اور گرفتاریاں

جامعہ قاسمیہ مرادآباد کا گوشوارہ

ایک شب کی تنخواہ

شریفا والی کے قاتل کو سزائے موت

کاشتکاروں کو تقاوی کی تقسیم

مولانا حامد الانصاری غازی پر جرمانہ

مسلمانان چرچی و اودری کی حالت زار

اسلام کے دشمنوں کی ...

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما ... سال بھر کی روزی قلیل سرمایہ سے پیدا کر سکتا ہے

انگلش کمرشل ہاؤس جیکب سرکل بمبئی

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی ...

نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی نے مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو ...

... مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے

حاذق الملک ثانی محمد احمد خان صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریقہ پر

طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے

کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک، آتشک اور جذام کا زہر ...

اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے اس کی خوراک ...

بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ... علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر ...

مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۳ دہلی سے طلب کیجئے

سو برس کے چلوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم ... صاحب ... سابق مہتمم نظام ... اڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو ... طبی نسخہ

... حکیم سید فخرالدین ...

... ہندوستان سے ...

... سات خوراکوں کے صرف تین روپیہ ... کے سو برس کے ...

... جریان

مطلع ... منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۳ کوچہ چیلان دہلی

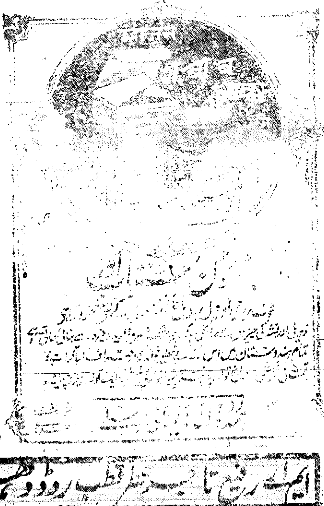

صحت نما قرآن مجید کا اعلان

... عربی قرآن مجید ...

مسلمانوں ... صحت نما قرآن مجید مشہور ہو گیا ...

نوٹ ...

پتہ: سید محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ

يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ

فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ وَلَمَّا

بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ فَهَزَمُوهُم

بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ

الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ

عَلَى الْعَالَمِينَ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

... قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ ... تیار کردہ خوشبودار تیل اور بازار خوشبو کے عطریات ...

برطانیہ کے وزیر مستعمرات نے تمام مسلمانوں کو چیلنج دیدیا ہے

اعراب فلسطین پر مظالم کے خلاف مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب کا بیان

اطراف ہند میں برطانیہ کی یہود نوازی کیخلاف احتجاج

ارض مقدس فلسطین کا معاملہ اب تمام مسلمانوں کی ایک مستقل اور کامل اہم کا مستحق ہوگیا ہے حال میں باشندگان فلسطین کی حق بجانب اور نہایت پر امن مظاہروں کے خلاف موجودہ مغضوب و بدبخت یہودیوں کے باتحقیق اور بلا رضامندی ان کے ملک میں داخلہ پر گرفت بیٹھے گورنمنٹ برطانیہ نے نہایت نامنصفانہ اور جابرانہ رویہ اختیار کیا ایک کثیر تعداد میں مسلمان عربوں نے ...

گورنمنٹ کے اس طرز عمل کے خلاف اظہار کر چکا ہوں ... حکومت نہ مناسب اور مسلمانان عالم کو مطمئن کرنے والا قدم نہ اٹھایا تو اس کے عواقب اچھے نہ ہوں گے مسلمانان ہند کو چاہیے کہ وہ حسب قرارداد مولانا شوکت علی صاحب ... رجب ہر جگہ رجبی شرائط کے اجتماعات میں جن کو بیت المقدس اور واقعہ معراج شریف جیسے شاندار ... ہے حکومت فلسطین کے خلاف مکمل احتجاج کریں اور برقیات کے ذریعہ حکومت ... کی حفاظت کیلئے پوری سرگرمی کا اظہار کریں۔

نقیر عبدالوالی ...

مسلمانان تھسیہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کا یہ عام جلسہ ان تہذیب شکن مظالم کے خلاف جو حکومت نے مسلمانان فلسطین پر ... یہودیوں کو آباد کرنے کی غرض سے ... صدائے احتجاج بلند کرتا ہے ...

مسلمانان تھسیہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کا یہ عام جلسہ اکناف ہند کے فرزندان توحید سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ ان مظالم کے خلاف جو فلسطین کے مسلمانوں پر آئے دن ڈھائے جارہے ہیں صدائے احتجاج بلند کرکے اخوت اسلامی و حمیت ملی کا ثبوت دیں ... کہ مسلمانوں کے تہذیب میں اخوت اسلامی کا جذبہ اب بھی کارفرما ہے۔

مسلمانان تھسیہ مذکور کا یہ عام جلسہ جمعیۃ علماء ہند دہلی کی مساعی ... کا بصمیم قلب اعتراف کرتا ہے ...

... اسرائیل ... رسول ... روک ...

کہ تمام ضرورت پر مقدم کر کے ... امید ہے کہ سب اصحاب ...

ردی کی دو روپیہ ... ہوجائینگی

جھوکی اور میکار انگریز لڑکیوں کا الٹی میٹم

لندن سے ایک آمدہ خبر مظہر ہے کہ یہاں ناکو در کی جھوکی اور بیکار لڑکیاں کی طرف سے وزیر اعظم مسٹر ... کو دھمکی دی گئی ہے کہ اگر اس نے ان کو روٹی کیلئے کوئی معقول انتظام نہ کیا تو وہ پروٹسٹ کرنے کے لئے ننگی ہوکر ... گذاریں گی۔

... ملاقات میں وزیر اعظم کو ... مطلع کردیا ... گی ...

دہلی میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

دہلی ... پولیس ... شہر کے مختلف حصوں ... نوجوانوں کے مکانوں کی تلاشی ... نئی آبادی میں ایک نوجوان ... گرفتاری کا سبب معلوم نہیں ...

دنیائے طب میں عظیم انقلاب

... منیجر فرودس ... سیالکوٹ ...

صحت نما قرآن مجید کا اعلیٰ اعلان

جو دنیائے علماء کا پسندیدہ ... نہایت صحیح ... ہندوستان میں ... کی لطافت ... ہندوستان ...

... اس کی حضرت مفتی ... صحت نما قرآن مجید کے نام سے مشہور ہوگیا ...

... نوٹ ایک جلد کا محصول ڈاک ...

لکھنؤ ... سید محمد قطب الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

جامعہ قاسمیہ مراد آباد کا گوشوارہ

آمد و خرچ کا سالانہ حساب

جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد ...

جائداد موقوفہ

۱۔ مسماۃ شمس النساء بیگم صاحبہ ... مرحوم مراد آباد
۲۔ مسماۃ اکبری بیگم صاحبہ متولیہ جائداد موقوفہ حاجی ... مرحوم
۵۔ حافظ مرزا علی نظر بیگ صاحب متولی جائداد موقوفہ ...
۶۔ محمد نیاز علی خاں صاحب متولی جائداد موقوفہ ...
۷۔ حافظ نور الٰہی صاحب ... متولی جائداد موقوفہ حاجی محمد ابراہیم و حاجی عبدالرحیم صاحبان مرحومان
۸۔ شیخ رفیع الدین صاحب متولی جائداد موقوفہ حاجی ... مرحوم
۹۔ مسماۃ امراؤ بیگم ...
۱۰۔ مولوی ... صاحب متولی جائداد موقوفہ ...
۱۱۔ مسماۃ نیاز فاطمہ بیگم صاحبہ متولیہ ...
۱۲۔ حکیم احتشام الدین ...

میزان کل ...

سرمایہ کی کمی کی وجہ سے ... مدرسہ کو ... ترقی ... مجلس شوریٰ ... مدرسہ ... کی تعمیر میں صرف کردی جائے۔

محمد آفاق عفی عنہ رکن محاسب کمیٹی ... بندہ حسن عفی عنہ رکن محاسب کمیٹی ...

مسلمانان چرخی دادری کی حالت زار

جناب ... اور ... مسلمانوں کی بے بسی

اگرچہ ایک عرصہ سے مسلمانان چرخی دادری پر ہنود و ملک ... بے حد ظلم و ستم کر رہے ہیں ... مظلوم صرف اس لئے خاموشی کی تصویر بنے ہوئے تھے کہ کبھی نہ کبھی تو ہمارے سرکار ... توجہ فرمائیں گے لیکن اب حالت بد سے بدتر ہوگئی ہے اس لئے ایک دفعہ پھر جناب ... صاحب بہادر کی ...

... ایک ہفتہ تک دن کا چین اور رات کی نیند حرام کردی لیکن انہیں کچھ نہیں کہا گیا۔ ... مسلمانوں کا مکمل بائیکاٹ اور ان کے خلاف ... ہے جس کی وجہ سے وہ ... ایک مسلمان مسمی ... کو بری طرح قتل کیا گیا لیکن اس کے ملزموں کو پولیس نے چھوڑ دیا

ایک بشپ کی نئی ترنگ

بشپ ... نے کل دہلی ... اپنے ایک لکچر کے دوران میں فرمایا کہ عیسائیت ہندوستان میں ۱۹۰۰ سال سے کام کر رہی ہے ... یہ دعویٰ صحیح ہے کہ ہندوستان کا مذہب مسیحیت ہے!

شریف داؤدانی کے قاتل کو سزائے موت

لاہور ... شریف داؤدانی کے قتل کے الزام میں پھانسی کی سزا ... شریف داؤدانی کی لاش برآمد ہوئی تھی۔

کاشتکاروں کو تقاوی کی تقسیم

دہلی ... کاشتکاروں کو تقاوی ... جاری ہے۔

... بیس بیس مسلمان ... ایک مکان میں مویشیوں کی طرح بند ... پولیس جو نہایت متعصب ہے انہیں بری طرح زدوکوب کرکے ... کی حسب منشاء مسلمانوں کا نام دلاتا ہے۔ بیس بیس مسلمان پکڑے جاچکے ہیں جو بری طرح پٹتے ہیں۔ سنا ہے ... محمد تو قریب المرگ ہے۔ مسجد ... مسلمان پریشان ... مختلف مقامات میں چلے گئے۔

یہ سب کچھ ناظم ... کے ظلم و ستم کا نتیجہ ہے مہاراجہ ... کو فرض ہے کہ ... غریب رعایا پر رحم کرکے ان کی فریاد سنیں ... اور برادران اسلام کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں کہ ... ظلم ہو رہا ہے۔

الراقم سید سعادت علی صدر انجمن شباب المسلمین ...

مولانا حامد الانصاری غازی پر جرمانہ

پشاور ... اخبار ... کے ایڈیٹر جناب مولانا حامد الانصاری غازی ... گذشتہ ماہ ... تشریف لائے ... اور کابل روانہ ہونے کے لئے تیار تھے کیونکہ آپ کو ... گرفتار کرلیا گیا ... کے بعد آپ کو ...

اسلام کے دشمنوں کی کمیں گاہیں

... تعلیم ... رسالہ ... اسلامی ...

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

ایک محنتی آدمی موسم سرما میں سال بھر کی روزی قلیل سرمایہ سے پیدا کرسکتا ہے ... روپیہ ہمراہ آرڈر بھیجئے ... فی صدی ... ہمارے ذمہ ... مال ...

سرمائی بانات کوٹ امریکن سیکنڈ ہینڈ ۱۰۰ عدد			۱۹۰	درجہ اول	
مردانہ نٹ کرتے			۱۴۰	درجہ دوم	
مردانہ نٹ کوٹ			۹۵	درجہ سوم	
[illegible]			[illegible]	[illegible]	

... اینگلو کمرشل ہاؤس جیکب سرکل بمبئی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم ... صاحب ... ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طبی نسخہ ...

... سات خوراکوں کی قیمت صرف تین روپے ... سو برس کے ...

ایک ضروری گذارش ...

... رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۳ کوچہ چیلان دہلی

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کرکے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور ... دعویٰ کرتا ہے کہ ... خون کیلئے مصفی ... آج تک نہ ایجاد ہوئی ... مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے ... الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے کھجلی۔ داد پھنسیاں وغیرہ حتی کہ سوزاک۔ آتشک اور جذام کا زہر ... اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہوجاتا ہے اس کی خوراک چائے کی ایک چمچہ ہے بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر ... مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۳ دہلی سے طلب کیجئے

... دواخانہ ...

ایک رنبہ تاجر ... سے خالص اور اعلیٰ قسم کی ... تیار کردہ خوشبودار تیل اور بازار خوشبو کے عطریات ...

الجمعیۃ دہلی

بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی۔ یوم ... شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ... ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۶

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کیلئے نیا قرض (آزاد)

فلسطین میں مذہبی جہاد

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

پاک زندگی

صراط مستقیم

جنت اور دوزخ

فتاوی رشیدیہ

تسلیم الاسلام

سیرۃ الحبیب

ملنے کا پتہ: کتب خانہ الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

خوشخطی کا قرآن مجید معرا

ایسے ہی دل کش خوشخط ... اور عالموں کی ایک جماعت الٰہی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ... دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے غیرت اسلامی سے آپ کو بھی ... کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی سستا ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد ... مجلد چرمی نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے ... ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے ... دیکھنے کے بعد ... آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام ... کا قرآن شریف

اعلیٰ حضرت حضور نظام

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بہترین گلو فیٹ عطریات و خوشبودار تیل ... ہندوستان بھر میں مشہور ... فہرست طلب فرمائیے

شذرات

نہیں لگا سکتی کہ ہوا کا رخ کس طرف ہے اور آٹھ کروڑ مسلمان ہند کو حکومت کی اس دل آزار پالیسی سے جو اس نے اعلان بالفور جاری کر کے فلسطین میں روا رکھی ہے کس درجہ نالاں ہیں اور اس کے خلاف ان کے دلوں میں غم و غصہ کے کس قدر جذبات موجزن ہیں۔ کیا اس سے بڑھ کر آئینی احتجاج اور ریزولیوشن کی کوئی اور شکل بھی ہو سکتی ہے ...

صدارت کا معمہ

الامان مورخہ ۳ نومبر میں حسب ذیل خبر شائع ہوئی تھی:-

"کانپور ۱۲ اکتوبر ۔ مؤتمر تحفظ حقوق شریعہ کے ہونے والے اجلاس کی مجلس استقبالیہ کا اجلاس آج منعقد ہوا۔ مؤتمر کے اجلاس کی صدارت کے لئے جناب مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اور سر عبداللہ سہروردی کے اسما پیش کئے گئے۔ مولانا سید سلیمان ندوی کا نام کثرت آرا سے صدارت کے لئے منتخب ہو گیا۔"

اس کے بعد ہم نے ۱۰ نومبر کے سچ میں ایک نوٹ پڑھا جس میں انتخاب صدارت پر مبارکباد پیش کی گئی تھی اور جس کے الفاظ حسب ذیل تھے:-

"منتظمین کانفرنس (کانپور) والوں نے نہایت دانشمندی سے یہ فیصلہ کر کے اعلان کر دیا تھا کہ یہ کانفرنس دونوں جماعتوں کی تبلیغ ... نہیں ہو رہی ہے بلکہ ایک علیحدہ مستقل تحریک ہے۔ اب مزید مسرت ... ہوئی کہ اس کی صدارت کے لئے قرعۂ انتخاب فاضل محترم مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کے نام پڑا ہے۔ اس سے بہتر انتخاب نہیں ..."

مکہ جدہ ریلوے کمپنی

حجاز مقدس میں ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار

پنڈت جواہر لال نہرو کے نام

افغانستان میں امن و امان

یوم فلسطین کے جلسے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ یکم شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

ہندو مہاسبھا ہندوؤں کی نمائندہ نہیں ہے

سرکار پرست ہندوؤں کو پنڈت جواہر لال نہرو کی سرزنش

پنڈت جواہر لال نہرو نے بنارس ہندو یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے ہندو مہاسبھا کے متعلق جو اظہار خیال کیا حقیقتاً اس کی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ کے فوجی اخراجات میں حیرت انگیز اضافہ

تخفیف اسلحہ کے جھوٹے دعویداروں کا اعمال نامہ

امریکہ کی نیشنل کونسل نے ... کے فوجی اخراجات کے اعداد و شمار شائع کر دئیے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کی فوجی قوت اور اس کے اخراجات میں ان دو سالوں کے اندر بہت اضافہ ہو گیا ہے ...

اے مغربی تہذیب تجھ پر لعنت اور پھٹکار ہو!

امریکہ میں ایک حبشی کے قتل کا لرزا دینے والا واقعہ

مہذب اور دانش فروشوں کے منصوبوں کا کارنامہ

جنگ کا خاتمہ کس طرح کیا جا سکتا ہے؟

طیاروں، ٹینکوں، آبدوز کشتیوں کو توڑ دیا جائے

جنیوا کی تخفیف اسلحہ کانفرنس میں اے۔ بی۔ ایچ نے ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں جنگ کے دنیاوی اختتام کا نسخہ بیان کیا گیا ہے ...

فرانس کی جنگی تیاریاں!

برطانی اخبارات کی دس لاکھ اشاعت

دس دس لاکھ پونڈ پروپیگنڈہ کی نذر

برطانیہ میں ۶ ہزار افراد کی خود کشی

جان بل کا بیان ہے کہ برطانیہ کلاں میں خود کشی کی وارداتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایک سال کے اندر ۶ ہزار سے زیادہ خود کشی کی وارداتیں ہوتی ہیں۔

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد سے معاف۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

فلم ایکٹر صدر امریکہ سے بھی بڑھ گئے

صدر امریکہ اور فلم ایکٹروں کی تنخواہ کا مقابلہ

دار القضاء اور مسلم رہنما

مسلمانان ہند کی بیماریوں کا مؤثر علاج

معاصر "نقیب" کا بصیرت افروز مقالہ

غربا کی امداد کا ذریعہ کھدر کا استعمال ہے

مولانا شوکت علی صاحب کا بیان

لکھنؤ ۱۴ نومبر۔ مولانا شوکت علی نے لکھنؤ سے جاتے وقت پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے بتایا ہے کہ مسٹر یوسف علی ... سوراج آشرم کھدر بھنڈار لکھنؤ سے ... معلوم کر کے بیحد افسوس ہوا کہ کھدر کی فروخت گزشتہ ... سال کی نسبت ... کم ہو گئی ہے ...

علاوہ اس کے کہ کھدر ایک قسم کا خاص کپڑا ہے، غربا کی امداد کا بہترین ذریعہ ہے جن کی امداد کرنا بالکل ضروری ہے۔ کھدر خریدتے وقت یہ سوچنا کہ یہ مہنگا ہے غلطی ہے جہاں تک ہو سکا اس کو سستا بنانے کی انتہائی کوشش کی گئی اور اس سے زیادہ اسی وقت ممکن ہے جب لوگ زیادہ مقدار میں کھدر استعمال کرنے لگیں ... کھدر کا روپیہ گھر میں رکھنا عین عقلمندی ہے۔

تشدد پسندوں کیلئے ایک مستقل قانون کا مطالبہ

پارلیمنٹری کمیٹی میں پولیس افسروں کی شہادت

لندن ... پارلیمنٹری کمیٹی کے سامنے جو میمورنڈم مسٹر ... بنگال پولیس افسر نے پیش کیا اس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ دہشت انگیزی کی تحریک کا مقابلہ کرنے کیلئے مستقل قانون بنا دیا جائے ... اس میمورنڈم میں انقلاب انگیزوں کی تحریک کی تاریخ بیان کی گئی ہے اور یہ دکھلایا گیا ہے کہ جب جب اختیارات خصوصی ختم کر دئے گئے دہشت انگیزی کی تحریک زور پکڑ گئی اور اس کی رفتار اور قوت پہلے سے زیادہ ہو گئی۔

اس میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ سابق معافیوں کا کیا اثر ہوا اور یہ کہا کہ تحریک مردہ نہیں ہوئی ... صورت حالات پر قابو پا سکے گا اسی لئے مستقل قانون بنانے کی ضرورت ہے ...

سندھ میں ہندو مسلمانوں کی مشترکہ کانفرنس

ہندو مسلم کشیدگی کو دور کرنے کا مبارک اور عملی اقدام

”کیلئے ہندو سوراج حاصل نہیں کر سکتے“

حیدر آباد سندھ ۸ ارنومبر۔ سندھ کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی ایک مشترکہ کانفرنس ۱۲ ارنومبر کو ہندو مسلم کشیدگی کو دور کرنے کے لئے منعقد ہوئی کانفرنس کے صدر ڈاکٹر چوتھ رام تھے۔ صدر نے کہا کہ ہندو مسلم کشیدگیوں کا دور کرنا صرف سندھ کیلئے ہی ضروری نہیں ہے بلکہ تمام ہندوستان کیلئے ضروری ہے ایک وقت میرا خیال تھا کہ ہندو اپنا سنگٹھن کر کے اور مسلمانوں سے بے نیاز ہو کر اکیلے ہی سوراج حاصل کر سکتے ہیں لیکن طویل تجربہ کے بعد مجھے یقین ہو گیا ہے کہ جب تک ہندو مسلمانوں کے درمیان مصالحت و مفاہمت نہ ہو گی اس وقت تک ہندوستان میں سیاسی ترقی ناممکن ہے اگر موجودہ کشیدگی جاری رہی تو دیہات میں سخت بلوے ہو نگے آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوؤں کو یقین دلا دیں کہ ان کے مفاد کی حفاظت کی جائے گی۔

کانفرنس میں چند تجاویز منظور کی گئیں ... ایک بورڈ قائم کیا گیا ...

جو اہر لال اور شوکت علی سے بچو

کانگریسی کارکن کو اخراج کا نوٹس

قبل از وقت مہاراجہ الور کی واپسی

موجودہ شرح تبادلہ میں تبدیلی کرنے سے انکار

وکلاء کے جیب میں سگریٹ کی تلاشی

ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے

امریکہ جانے سے گاندھی جی کا انکار

جرمنی میں ڈیڑھ سو سیاسی قیدیوں کی رہائی

جرمنی اور پولینڈ کا معاہدہ

ہٹلر کی کامیابی پر سیاسی قیدیوں کی رہائی

برطانیہ کے خلاف ملامت کی تحریک گر گئی

پارلیمنٹری کمیٹی میں آخری شہادتیں

فلسطین کے مظالم اور مسلمانوں کا وفد

چاٹگاؤں اور گردو نواح میں تشدد پسند حملہ کرنیوالے ہیں!

سڑکوں اور چوراہوں پر پولیس کا زبردست پہرہ

چاٹگاؤں ۸ ارنومبر۔ کل چاٹگاؤں کی بڑی بڑی سڑکوں اور چوراہوں پر پولیس اور فوجی سپاہیوں کا پہرہ رہا۔ پولیس اور فوجی سپاہی راہگیروں کی تلاشیاں لے رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے کہ ان کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شہر اور نواحی علاقوں میں تشدد پسند عنصر حملہ کرنے والا ہے اسی بنا پر احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جو شخص رات کو دس بجے اور صبح کو چھ بجے کے درمیان گھر سے نکلے اس کو پولیس اور فوجی افسروں کے آواز دینے پر فوراً کھڑا ہو جانا چاہیے۔

یہ احتیاطی تدابیر اس لئے اختیار کی جا رہی ہیں کہ غالباً چاٹگاؤں کے پولیس افسران کو تشدد پسندوں کی طرف سے تہدید آمیز اور حملہ کرنے کے نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ حکومت کو پورا یقین ہے کہ ان علاقوں میں تشدد پسندوں کا کافی عنصر موجود ہے جن کا اگر انسداد نہ کیا گیا تو سرکاری افسران کی جانوں کا زبردست نقصان ہو گا۔

مفرور قاتل اور پولیس میں جنگ

دونوں طرف گولیوں کے فائر

کونسلوں کے بائیکاٹ سے ہندوؤں کو نقصان ہوا

ڈاکٹر مونجے کی نئی تحقیقات

مسلم یونیورسٹی کو ۱۵ ہزار روپیہ کا عطیہ

کانپور میں مسلح ڈاکہ

مسجد میں بم پھٹ گیا

سرحد پار کے پٹھانوں کا چوکی پر حملہ

ریزرو بنک کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط ہو گئے

جمہوری فوج کے ممبر گرفتار کرنے گئے

چار ہزار مزدور بیکار ہو گئے

افغانستان میں کامل امن و امان کا دور دورہ

جمعیۃ علماء افغانستان کی وفاداری

ایران، مصر، جاپان اور پولینڈ کے بادشاہوں کا اظہار تعزیت

دہلی کے ایک پریس کی تلاشی

ڈاکٹر انصاری صاحب کی تشریف آوری

افغانستان کی پالیسی بحال رہے گی

بابو امام بخش صاحب جنرل جناب ایس۔اے جبار محمودی سکرٹری وجناب محمد بخش صاحب نائب سکرٹری جناب عبدالحفیظ صاحب کپتان وجناب سید عزیز حسن عوت جی نائب کپتان جناب منو صاحب رضاکار جناب بابو محمد یوسف صاحب قریشی صدر انجمن آزاد محمد علی رجمنٹ نے بھی مندرجہ بالا حضرات کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایک پرزور تقریر فرمائی۔

عبدالعزیز مظہر دہلوی

درسگاہ طبیہ گیا کا سالانہ امتحان

ہندوستان کا یہ واحد طبی تعلیم گاہ ہے جس میں کسی طرح کی تعلیم کی اجرت نہیں لی جاتی۔ اسی وجہ سے اس کو خاص امتیاز ہے۔ سند برابر منشوران گورنمنٹ بہار نے تقسیم کی ہیں۔ عام طلباء کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سالانہ امتحان حسب دستور سابق بابت ۱۹۳۲ء اوائل ستمبر ۱۹۳۳ء کو ہونا قرار پایا ہے لہذا جو طالب علم شریک امتحان ہونا چاہیں ان کو آخر تاریخ تک اپنی درخواست بنام حکیم سید محمد ابراہیم صاحب آنریری سکرٹری درسگاہ طبیہ گیا کے پاس جلد ارسال کر دینا چاہیے۔

اطباء بہار و بنگال کا جلسہ

گورنمنٹ ہند نے اپنے قانونی کونسل میں اطباء کے حقوق کو محفوظ رکھنے والا قانون پاس کر دیا۔ ان حقوق پر غور کرنے کے لئے ۵ دسمبر ۱۹۳۲ء کو بہار و بنگال کے اطباء کا ایک جلسہ منعقد کیا جائیگا۔

بہار و بنگال کے اطباء کرام کو چاہیئے کہ اپنے قیمتی مشوروں سے سکرٹری صاحب کو مطلع فرمائیں۔

مارہرہ شریف میں جلسہ
مولانا عبدالحامد صاحب قادری کی اصلاحی تقریر

حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی مارہرہ شریف کے سالانہ عرس شریف میں وارد ہوئے آپ نے فلسفہ تصوف کے عنوان پر بصیرت افروز تقریر فرمائی اولیاء اللہ کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے زائرین کو عمل کی دعوت دی اور فرمایا ان حضرات کے آستانوں پر محض حاضری کے خیال سے شریک ہونا ہی غرض نہ ہونا چاہیئے بلکہ اہل اللہ نے ہمارے سامنے جو سیرت چھوڑی ہے اس پر ہم سب عامل ہوں زہد و اتقاء ریاضت و عبادت کے ساتھ اپنے اسلاف کی پوری پوری تقلید کرنا چاہیئے۔ ہماری خانقاہیں کسی زمانہ میں تبلیغ دین کا مرکز تھیں۔ مشائخین کرام اسلام کے مبلغ و مجاہد اعظم تھے ان سب زیوروں سے مسلمانوں کو آراستہ ہونے کی ضرورت ہے آخر میں اسلامی دستور العمل پر مفصلاً بحث فرمائی۔

نوجوان طلباء کو خدمت اسلامیہ کی طرف متوجہ کیا۔ جلسہ کے اختتام پر مولانا حضرت سید سالار مسعود غازی علیہ الرحمۃ کے عرس کی شرکت کے لئے بہرائچ روانہ ہوئے وہاں سے رنجی شریف کے جلسوں میں شریک ہو کر بدایوں مستقل قیام فرمائیں گے احباب حیدرآباد کی بجائے مولوی محلہ بدایوں کے پتہ پر مراسلت کریں۔

شریف حسین قادری

اجمیر میں دارالعلوم حنفیہ کا جلسہ

تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۳۲ء اجمیر شریف میں انجمن آزاد محمد علی رجمنٹ کی جانب سے

ایک جلسہ زیر صدارت قبلہ مولانا معین الدین صاحب ناظم دارالعلوم حنفیہ صوفیہ واقع زبان منڈی میں منعقد ہوا جس میں معززین شہر و عمائد دارالان مسلم والنٹیر سوسائٹی و رضاکاران نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی صدر صاحب ...

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

"قاسم العلوم" رسالہ کا اجراء

یہ رسالہ مسلمانوں میں علمی و مذہبی بیداری پیدا کرنے کے علاوہ اکابر علماء امت کے ان نادر الوجود و نایاب مضامین عالیہ کو بھی منظر اشاعت پر لاویگا جو اب تک یا تو طبع ہی نہیں ہوئے یا طبع ہو کر نادر و نایاب ہو چکے اس سلسلے میں اکابرین امت کے ایسے ایسے عجیب و غریب مضامین عالیہ اشاعت پذیر ہوں گے کہ جن کو آج تک نہ کانوں نے سنا نہ آنکھوں نے دیکھا خصوصیات بالا کے لحاظ سے یہ رسالہ ہندوستان بھر میں اپنی شان کا واحد رسالہ ہوگا جس کے مضمون نگار حضرات علاوہ علماء دارالعلوم دیوبند کے بزرگان ملت کی وہ نامور ہستیاں ہوں گی جن پر ہندوستان کا علم و فضل ناز کرتا ہے اور قیامت تک ناز کرتا رہیگا۔

حضرت حکیم الامت مجدد الملت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی دامت برکاتہم کے جدید و قدیم مضامین عالیہ و ملفوظات طیبہ کا ایک مستقل سلسلہ تا حیات رہیگا ...

حضرت عیسیٰ ہندوستان تشریف لائے تھے
ایک انگریز کے خبطیانہ خیالات

مسٹر جیمزی کارل ارنگ پوسٹ (لندن) میں ایک مضمون کے دوران میں لکھتے ہیں ... میں فرانس میں ایک کتاب شائع ہوئی تھی جس میں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ بارہ اور تیس سال کی عمر کے درمیان ہندوستان میں ...

اس دوران میں آپ نیپال بھی گئے جہاں آپ نے ۔۔ سال تک قیام کر کے سوتروں کی تعلیم حاصل کی ہندوستان سے آپ ایران پہنچے جہاں اس وقت پارسی مذہب کا گروہ تھا لیکن وہاں ان کے پرچار کا کوئی اثر نہ ہوا اور پجاریوں نے انہیں ملک سے باہر نکلنے پر مجبور کر دیا اس کے بعد آپ فلسطین میں آئے۔

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

اس لئے کہ ان تک صحیح اسلام کی تعلیم نہیں پہونچی۔ لہذا عیسائی اور آریہ آسانی سے ان کو مرتد کر لیتے ہیں اسلام کی اس سے بڑی ضرورت کو ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا پورا کر رہا ہے۔ آپ بھی آج ہی سے خریدار ہو جائیے۔ سالانہ قیمت ایک روپیہ ... نمونہ مفت۔ منیجر رسالہ پیشوا دہلی

فلسفہ نماز
ایڈیٹر الجمعیۃ کی رائے

اس رسالہ میں طہارت و نماز کے دنیاوی فوائد سے بحث کی گئی ہے ...

فرمائش: ... خواجہ حسن نظامی ... بستی نظام الدین اولیاء دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت ... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

خیالے طلب میں عظیم انقلاب

... منیجر فردوس میڈیسن سپلائی ایجنسی
ارجن پور اسٹریٹ راولپنڈی

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

... انگلش کمرشیل ہاؤس جیکب سرکل بمبئی

ایک پڑھنے قابل خط

... ہر قسم کی ... لاہور

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!

... معجون مددگار ...

ایک ضروری گذارش ...

منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۱۳ کوچہ چیلان دہلی

دار الاسلام

اسلامی صحافت اور رواداری کا دستور العمل
مالک و ایڈیٹر کی خدمت میں ایک گذارش

مسلمانان احمد نگر کا نمائندہ جلسہ

بمبئی میں تیل کے چشمہ کا انکشاف
ایک عرب کا کارنامہ

رفتار ترقی جمعیۃ

آگ لگنے سے ۵۰ ہزار کا نقصان

کمانڈر انچیف حیدرآباد کا انتقال

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

معاون
محمد عثمان فارقلیط

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

مسئول
منتظم
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

نرخنامہ اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ ( )

ایک کالم ( )

½ کالم ( )

¼ کالم

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۲۷

معاصرین کے افکار و آراء

مہاسبھا کے سر پر ضرب (ہندجدید)

مخلوط تعلیم (معارف)

مسلمانوں کے تفریحی مشاغل

فرقہ بندی کا تریاق (اہل)

اخلاقی عوارض کا تحقیقی علاج

وقت کی ضرورت

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

فرانس پر عربوں کا دوبارہ حملہ

مسلمانوں کے اختلافات نے یورپ کو بچالیا

اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی و قدردانی کا ثبوت ہم پہونچایئے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

بہترین اور کم قیمت عطریات یا خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیکٹری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمایئے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تحفۃ الجمعیۃ

حیات محمد

اعجاز القرآن

پاک زندگی

صراط مستقیم

تعلیم الاسلام

سیرۃ الحبیب

فتاویٰ رشیدیہ

منیجر کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

اعلیٰ حضرت حضور نظام

غریبوں کا قرآن مجید مترجم

جلد چرمی نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک

نورانی قرآن مجید مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

سب چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے وہ عناصر جو حکومت تسلط کی بالادستی سے آزاد ہو کر ملک و ملت کی خدمت انجام دے سکتے ہیں، ایک مرکز پر متحد ہو کر قدم اٹھائیں۔

"اسٹیٹسمین" اور مسلمان

کلکتہ اور دہلی کا اینگلو انڈین اخبار اسٹیٹسمین جس کے متعلق اکثر جعلی پسند مسلمان یہ کہا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کا بہت بڑا حامی ہے اور اسے اینگلو مسلم اتحاد کی صحیح علامت تصور کرنا چاہئے اس اخبار کی حالت ملاحظہ فرمائیے کہ ہندوستان کے ہر بڑے شہر اور قصبہ میں مظالم فلسطین کے خلاف جلسے ہوتے ہیں حکومت برطانیہ کی جدید غدارانہ پالیسی کی مذمت کی جاتی ہے اور اعلان بالفور کی واپسی کا مطالبہ کیا جاتا ہے مگر اسٹیٹسمین میں ایک حرف بھی ان جلسوں کے متعلق شائع نہیں ہوتا۔ حالانکہ ان میں سے بہت سے جلسے ایسے ہیں کہ ان کی اطلاعات ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایجنسی سے دہلی میں آئیں اور وہ تمام ملکی اخبارات میں شائع ہوئی ہیں اور اسٹیٹسمین کے دفتر میں بھی یقیناً موصول ہوئی ہوں گی لیکن اسٹیٹسمین نے ان تمام اطلاعات کو جو مسلمانوں کے نہایت اہم قومی و مذہبی جذبات سے تعلق رکھتی تھیں بالکل نظر انداز کر دیا اور اصول صحافت کے قطعاً خلاف یوم فلسطین کے مظاہروں کی کوئی خبر شائع نہیں کی۔ اس ایک واقعہ سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسٹیٹسمین مسلمانوں اور اسلام کا کہاں تک دوست ہے اور مسلمانوں کے صحیح جذبات کو برطانیہ تک پہنچانے میں کہاں تک امداد کرتا ہے۔

لڑاؤ اور حکومت کرو

[illegible] ہندوستان کے اندر فرقہ وارانہ [illegible] اور ہندوؤں اور مسلمانوں کو لڑا کر برطانوی راج کی بنیادیں مستحکم کرنے کا تعلق ہے اسٹیٹسمین بے تنگ مسلمانوں کو شہ دینا رہتا ہے اور فرقہ وارانہ معاملات میں [illegible] کا حامی بن جاتا ہے مگر جب کبھی کوئی معاملہ ایسا آتا ہے جو مخلص مسلمانوں کے مفاد سے تعلق رکھتا ہو اور حکومت کے مقابلہ میں مسلمانوں [illegible]

نہیں ہے۔ اپنی ذاتی اغراض کے بندے اور اپنے ذاتی مفاد سے غافل [illegible] ہندو [illegible] مہاسبھا کے ان غوغائیوں کے بیانات پڑھ کر [illegible] دوسرے مہاسبھائیوں کے شور مچانے سے ان حقائق کا بطلان ہو جائے گا جو ہر اعتبار سے ناقابل تردید و ناقابل انکار ہیں۔ انگریزی کی ایک مثل ہے کہ ہر درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ ہم جب مہاسبھا کو اس کسوٹی پر کستے ہیں تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ اس نے جو کچھ کارہائے نمایاں انجام کئے ہیں ان کے اعتبار سے وہ بدترین فرقہ وار جماعت ہے اور ہر اس مذمت کی مستحق ہے جو کسی فرقہ وار جماعت کے لئے روا رکھی جا سکتی ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے مہاسبھا کو بے نقاب کر کے تمام دنیا کو اس کا بدنما چہرہ دکھا دیا ہے وہ چہرہ اب کسی رنگ و روغن سے خوبصورت نہیں بنایا جا سکتا۔

مسلمانوں کا اتحاد

لکھنؤ کے اسلامی معاصر روزنامہ حقیقت نے اپنی تازہ اشاعت میں لکھا ہے کہ یہ کس قدر افسوسناک ہے کہ مسلم کانفرنس کے وہ ذمہ دار ارکان جو مسلمانوں کے لیڈر ہونے کے مدعی ہیں اور جو مسلم کانفرنس کو مسلمانوں کی واحد نمائندہ کہتے ہیں علی الاعلان اتحاد اسلامی کی محض اس لئے مخالفت کر رہے ہیں کہ کہیں اس کے بعد دوسرا قدم یہ نہ ہو کہ ہندوستان کی دیگر اقوام سے بھی اتحاد کیا جائے تاکہ ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق پورے طور پر محفوظ ہو جائیں اور پھر وہ خوشامد کرنے کے لئے حکومت کے آلہ کار نہ بن سکیں۔ اس کے سوا اور کیا وجہ ہو سکتی ہے کہ مولوی شفیع داؤدی صاحب نے صاف الفاظ میں کہہ دیا کہ اتحاد بین المسلمین کے لئے ۲۶ اور ۲۷ نومبر کو لکھنؤ میں جو آل پارٹیز مسلم کانفرنس مولانا شوکت علی صاحب اور [illegible] کی صدارت میں منعقد ہوگی وہ اس کے احباب مخصوصین اس میں شرکت نہیں کریں گے۔ [illegible]

[illegible] ہندوستان کے تمام اہل فکر و دانش اور دردمند و مخلص مسلمانوں کو حقیقت سے ان الفاظ سے اتفاق ہوگا۔ مولانا شفیع داؤدی اور ان کی کانفرنس [illegible] نے جو انتراق انگیز روش اختیار کی ہے اس سے تمام اسلامی ہند بیزار ہے اور میں باہم اتحاد کرا سکیں۔

افغانستان اور مسلمانان ہند

بعض جرائد کی افسوسناک روش

افغانستان ایک اسلامی ملک ہے اور براعظم ایشیا میں واقع ہے اور اس کی سرحدیں ہندوستان کی سرحدوں سے ملی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے وہ ہندوستان کا ہمسایہ ہے۔ اس لئے افغانستان کے ساتھ مسلمانان ہند کی ہمدردی [illegible] مجبور کرتی ہے کہ وہ اس ملک سے اپنی ہمدردی اور اپنے تعلق خاطر کا اظہار کریں [illegible]

اپنی اخلاق سوز و خلاف تہذیب صحافت کا بدترین نمونہ پیش کر رہے ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ تمام جرائد جو ملت افغانیہ کے مفاد کو نظر انداز کر کے شخصیتوں کی بحث کو درمیان میں لاتے ہیں۔ افغانستان کے ساتھ دوستی نہیں کرتے بلکہ دشمنی کرتے ہیں [illegible]

[illegible]

ہمارے زمانہ میں ان کی تعریف و توصیف کرتے رہے اور ان کے مخالفین کی طرف سے [illegible] ان کے اخبارات میں چھپتی رہیں مگر انقلاب افغانستان کے بعد ہی انہوں نے غازی ممدوح کے خلاف نہایت [illegible]

کانپور کے جلسہ مذہبی شریف میں ہنگامہ

کانپور میں [illegible] شریف کے موقعہ پر مولوی ظہیر الدین نے [illegible] برپا کیا اور جس کا نام اخبارات کے صفحات پر تنظیما کانفرنس ظاہر کیا جا رہا ہے اس کی مفصل کیفیت [illegible] کے اسلامی اخبار [illegible] نے شائع کی ہے [illegible] سے موصول ہوا ہے اگرچہ ہم اس نام نہاد کانفرنس کے متعلق [illegible] آج کے پرچہ میں شائع نہیں کر سکتے مگر اصل کارروائی کے لئے ہم نے کچھ گنجائش نکالی ہے تاکہ ان لوگوں کی حالت [illegible] معلوم ہو جائے جو صرف اہم ترین قومی و مذہبی مطالبات کے ساتھ [illegible] آئندہ کے لئے بھی اسلامی مظاہروں کے متعلق اخبارات [illegible]

[illegible]

مہاسبھا کا بے نقاب چہرہ

[illegible]

اطراف ہند میں یوم فلسطین کے شاندار مظاہرے

فلسطین میں برطانوی خونریز پالیسی کے خلاف شدید احتجاج

مسلمانان ہند کا حکومت برطانیہ کو انتباہ

قصبہ پہانی ضلع ہردوئی

آج تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء یوم جمعہ بمقام جامع مسجد پہانی بعد نماز جمعہ مسلمانان [illegible] کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا عبد الحمید صاحب فاضل دیوبند مدرس مدرسہ [illegible] پہانی منعقد ہوا جس میں مولوی محمد [illegible] صاحب [illegible] نے [illegible] فلسطین [illegible] قانون [illegible] کے متعلق [illegible]

(۴) مسلمانان پہانی کا یہ جلسہ جمعیۃ علماء ہند کی ملکی و ملی خدمات کا اعتراف کرتا ہے اور اس پر کامل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

(عبد المجید از پہانی)

مسلمانان میرٹھ

آج تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۳۳ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسلمانان میرٹھ کا ایک [illegible]

[illegible]

پشاور

[illegible]

روس اور امریکہ کے خوشگوار دوستانہ تعلقات

ماسکو اور واشنگٹن کے سیاسی حلقوں میں اظہار مسرت

اہم بین الاقوامی نتائج کی توقع

(نامہ خصوصی)

[illegible]

شب برأت کی شرعی حیثیت اور مسلمانوں کا طرز عمل

روحانی پاکیزگی کی ایک رات جس میں رب العالمین تجلی فرماتا ہے

مسلمانوں کے تن نیم جاں میں بدعات و رسوم کا زہر ہلاہل

اسلام ایک مکمل مذہب ہے [illegible]

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

(مہتمم الجمعیۃ دہلی)

قوم پرور مخالفت سے خوف زدہ نہیں ہو سکتے

مولانا احمد سعید صاحب اور پنڈت جواہر لال نہرو کی دو روشن مثالیں

مولانا عبد الحنان ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کا اہم بیان

ہندو فرقہ پرست دوسروں سے کسی حال میں کم نہیں ہیں

مہا سبھا کی نوعیت سوز جہت پسندانہ اور احمقانہ سرگرمیاں

پنڈت جواہر لال نہرو کا اپنے نکتہ چینوں کو جواب

ہندوؤں کی فرقہ پرستی

آریہ کمار سبھا کی تجویز

دار الحکومت

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی تیاریاں

مسلم پریا ہاؤس میں زعمائے شہر کا جلسہ

پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کی تائید

ہندوؤں کا دانشمند طبقہ بہ مانندگی نمائندہ نہیں

حیدرآباد میں مسلم خواتین کو خلع کا حق

کونسل میں ایک ضروری اور اہم بل

دہلی کے قریب ایک شخص کو گولی مار دی گئی

مولوی شفیع داؤدی کا گمراہ کن بیان

شاہ مسعود احمد صاحب کی طرف سے تردید

اسمبلی میں مسٹر پٹیل کا ماتم

پشاور میں روسی اسلحہ لانے کی کوشش

کئی کیپٹن رین پٹھان گرفتار

سرخپوشوں کا جرمانہ معاف کر دیا گیا

ایک عورت کے شکم میں نیزہ پار کر دیا

احمد آباد ۔ ۱۶ نومبر احمد آباد کے نزدیک ایک گاؤں کی دو مخالف پارٹیوں میں گذشتہ شام ایک لڑائی ہوئی جس میں ایک شخص کے فوراً بندوق کی ۸ گولیاں لگیں اور ایک عورت جس کے پیٹ میں نیزہ پار کر دیا گیا چل بسی ۔ علاوہ ازیں ایک اور شخص سخت مجروح ہوا ۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس خان بہادر نادر شاہ اور دیگر پولیس افسران موقع پر پہنچے لیکن ملزمان فرار ہو گئے ۔ پولیس کی تحقیقات ہنوز جاری ہے ۔

مولانا اسمٰعیل غزنوی کے مقدمہ کی سماعت

یکم دسمبر سے شروع ہو گا

کشمیر کی اسمبلی میں خواتین کو حق رائے دہی

جاپان کا آخری جواب موصول ہو گیا

کئی عربوں کو سزائے قید

مدراس اور بمبئی یونیورسٹیوں میں جنگ

نمک کے ٹیکس میں زبردستی

جنیوا میں مردہ لاش کو از سر نو زندہ کرنے کی کوشش

امن کے علمبرداروں میں شدید اختلافات

کانپور میں قضاء کانفرنس کا مضحکہ خیز اجلاس

مولوی مظہر الدین کی بد زبانی اور مسلمانان کانپور کا جواب

علماء و زعماء ملت کی علیحدگی

مختصرات

"میں اپنی قوم پر اپنے آپ کو قربان کر دوں گا"

خادم کی موت حیات جاودانی ہے

شاہ افغانستان کی پہلی تقریر

"ہم کانگرس کی سست رفتاری سے نالاں ہیں"

پنڈت جواہر لال نہرو کو جواب

روس اور امریکہ میں اتحاد ہو گیا

امریکہ کا مذہبی آزادی پر زور

غازی امان اللہ خان ہندوستان میں پہنچے

تیجپور کے ہندو باشندوں پر حملہ کر دیا

جہاز اور مسافر سب غرق ہو گئے

مسٹر ڈولفس کے حملہ آور کو سزا

سالانہ سات ہزار ہلاک اور ۲ لاکھ مجروح

برطانیہ میں موٹروں سے سڑکوں پر حادثات

اسپین کا نیا انتخاب

رائے دہندوں میں عورتوں کی کثرت

گلگت اور لداخ کو جانے والے مال پر محصول معاف

امریکہ میں روسی سفیر کا تقرر ہو گیا

واشنگٹن ۔ ۱۶ نومبر ۔ حکومت ریاستہائے متحدہ امریکہ نے ماسکو کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ مسٹر ٹرائینوسکی کو واشنگٹن میں سوویٹ گورنمنٹ کا سفیر مقرر کیا جائے ۔

تار کاٹ دئے گئے

احمد آباد ۔ ۱۶ نومبر ۔ ایک اطلاع سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلول اور کھو دیگر کے درمیان ٹیلیگراف کے تار کاٹ دئے گئے ہیں ۔

"مغربی تہذیب کا خاتمہ ہو جائیگا"

اچھوت عیسائی ہو رہے ہیں

کراچی ۱۶ نومبر ۔ ایک مقامی اخبار لکھتا ہے کہ گذشتہ دو ماہ میں قریباً ۲۰۰ اچھوت عیسائی بنائے گئے ہیں ۔ اور مزید اچھوتوں کے عیسائی بننے کا اندیشہ ہے ۔

گیس پھٹنے سے ۱۴ افراد ہلاک

اور ۱۴ افراد ہلاک ہو گئے ۔

اطراف ہند میں یوم فلسطین کے شاندار مظاہرے

(بسلسلہ صفحہ ٢)

طرف سے مشترکہ صدر بنایا گیا تھا۔ حاضرین کی تعداد کافی ہے۔ جناب صدر صاحب نے اغراض و مقاصد جلسہ پر روشنی ڈالی۔ بعد مولانا سلطان میر صاحب ہلالی کی تحریک اور مسٹر الہ بخش صاحب برقی کی تائید سے مندرجہ ذیل قرارداد پیش ہوکر بالاتفاق پاس ہوئی۔

مسلمانان پنیا ور کا یہ جلسہ حکومت برطانیہ کی اس حکمت عملی کو جو اس نے مشرق قریب میں فلسطین کے متعلق اختیار کر رکھی ہے اور جس کی وجہ سے وہاں کی عرب آبادی اپنے انسانی اور سیاسی حقوق سے محروم ہو کر انتہائی ظلم و ستم کا شکار ہو رہی ہے۔ نیز جو اعلان بالفور کے مطابق وہاں یہودی ریاست قائم کرنے کی طرف ایک عملی اقدام ہے قانون آزادی کا خون اور مظاہرہ خیال کرتا ہوا اس کے خلاف اپنے انتہائی غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے کیونکہ حکومت برطانیہ کی یہ حکمت عملی اس کی قدیم منافقانہ شاخت کی ایک کڑی ہے جو مکین اقوام کے لئے باعث ہلاکت ثابت ہوئی ہے۔ بدیں وجہ یہ جلسہ حکومت انتداب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ نہ اعلان بالفور کی فوری تنسیخ کا اعلان کر کے عالمگیر بے چینی و بے اطمینانی کا سدباب کردے ورنہ اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

نوشہرہ، کوہاٹ، ...، اور دہلی میں بھی احتجاجی جلسے ہوئے۔ (نامہ نگار)

اجمیر شریف

بتاریخ ... رجب بعد نماز جمعہ شاہجہانی جامع مسجد میں مسلمانان اجمیر شریف کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولوی عبدالشکور صاحب بہاری نے سرزمین فلسطین و بیت المقدس کی اہمیت اور مسلمانان عالم پر ... یہودیوں کے خلاف ... [illegible]

جب تک حکومت انتداب اعلان بالفور کو واپس لے کر فلسطین کو عربی سلطنت نہ کردے گی یہ بے چینی رفع نہ ہوگی۔

(محمد مہدی حسن اجمیر شریف)

بدایوں

... صدر مقامی جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ بدایوں کی طرف سے عظیم الشان یوم فلسطین منایا گیا۔ حضرت مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی ناظم جمعیۃ علمائے ... و جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کی صدارت میں زبردست جلسہ منعقد ہوا۔ صدر محترم نے اپنے خطبہ میں حالات فلسطین پر نہایت ولولہ انگیز تقریر فرمائی۔ حالات حاضرہ پر ضروری امور ارشاد کئے۔ مسلمانان فلسطین کی معاونت پر حاضرین کو توجہ دلائی۔ آخر میں ذیل کی تجاویز باتفاق آرا منظور ہوئیں۔

(١) مسلمانان بدایوں کا یہ عظیم الشان جلسہ اپنے فلسطینی بھائیوں سے پوری پوری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ حکومت کی طرف سے جس قسم کے مظالم کئے جارہے ہیں اور یہودیوں کی پشت پناہی کی جارہی ہے۔ یہ جلسہ اس پر نفرت و بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اگر اس نے مسلمانان ہند کی اس متفقہ آواز پر بھی توجہ نہ کی تو مسلمانوں کے جذبات زیادہ سے زیادہ برانگیختہ ...

قطعہ تاریخ فوت شاہ نادر خاں والیٔ افغانستان

(از منشی نور محمد منور از کمالیہ)

ناگہاں خواندم آیت ترجیع — چوں شنیدم ز موت نادر خاں

آں زماں نغز سال فوت ادا — من بگفتم ز موت نادر خاں

١٣٥٢ھ

... یوم فلسطین منایا گیا۔ ... جھنڈیوں کا ایک جلوس بھی نکالا ایک جلسہ بھی منعقد کیا گیا جس میں کئی تجاویز منظور ہوئیں۔ ایک تجویز میں فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کی مذمت کی گئی۔ فلسطین میں ذمہ دار حکومت قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور عرب شہدا اور مجروحین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔ حکومت کو ...

لاہور

لاہور کے مسلمانوں نے یوم فلسطین منایا جمعہ کی نماز کے بعد ١٢ مسجدوں میں جلسے منعقد ہوئے جن میں فلسطین کے متعلق برطانوی پالیسی کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا اور جمعیۃ علماء ہند کی تجاویز کی پرزور تائید کی گئی۔

کراچی

کراچی ١٠ نومبر۔ گزشتہ شب مسلمانان کراچی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا۔ برطانیہ نے یہودیوں کو بغیر کسی پابندی کے فلسطین میں داخل ہونے کی جو اجازت دے رکھی ہے اس کی سخت مذمت کی گئی ...

(شرافت حسین قادری)

کتاب الحج والزیارۃ

سچا مسلمان توحید و رسالت کا قائل۔ نماز روزہ، خیرات و زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے ہر وقت اللہ تعالےٰ سے یہی دعا مانگتا رہتا ہے کہ اے اللہ مجھکو حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما۔ اور اپنے مقدس گھر کی زیارۃ سے مشرف فرما کہ میں تیرے سب سے پہلے گھر۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ (لوگوں کے لئے جو پہلا گھر بنایا گیا وہ وہی ہے جو مکہ میں ہے)

(آل عمران ع ١٠ پ ٤)

کو اپنی ان آنکھوں سے دیکھ لوں۔

اللہ اللہ یہی وہ مقدس گھر ہے جو ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اسی گھر کو مسلمانوں کے رسول عربی مڑ مڑ کر دیکھتے اور اسی کی محبت میں زار و قطار روتے چلے جاتے تھے۔ اور اسی گھر کی زیارۃ کے لئے بیتاب و مشتاق حاجی اپنی تمام عمر کا سرمایہ خرچ کرنے کے لئے تیار ہے مال و دولت بیوی بچوں خویش و اقارب اور تعلقات دنیا کو چھوڑ کر اپنے محبوب و پیارے رسول ہاشمی کے محبوب وطن کی طرف شوق میں کھینچا چلا جا رہا ہے۔

آرزو دارم کہ خاک آں قدم — توتیائے چشم سازم دمبدم

مگر افسوس صد افسوس! اس شوق و ولولہ اور اس مقدس گھر کی اس قدر فضیلت اور بزرگی کے ہوتے ہوئے حج اور زیارۃ کا ارادہ رکھتے ہوئے بھی وہاں کے آداب و قواعد مسائل و ارکان سے واقفیت نہ ہو۔

دنیا کے حاکموں کی ملاقات کے آداب و قواعد کی پاسداری ضروری ہو مگر پیارے محبوب رسول عربی، اور احکم الحاکمین کے مقدس دربار اور اللہ کے گھر کی زیارۃ کے لئے جاویں تو مسائل حج سے واقفیت نہ ہو۔ تمام عمر حلال روزی کما کر پیسہ پیسہ کرکے سفر حج کے لئے سرمایہ جمع کیا گیا، اور حج کی تیاری ہوگئی اور سفر حج کے لئے بچارہ حاجی رخصت ہوگیا۔ مگر غریب حاجی کو مسائل حج سے اس لئے واقفیت نہیں کہ خود تو عربی کی کتابوں کے مسائل پڑھ نہیں سکتا اور اس کا رفیق سفر بھی مولوی نہیں۔ اب مسائل کے نہ جاننے کے باعث حیران اور صحیح معنی میں حج کا ادا ہونا دشوار۔ اس صورت میں بغیر مسائل حج معلوم کئے خود کو اس شعر کا مصداق بنانا ہے

ترسم نرسی بکعبہ اے اعرابی — کیں رہ کہ تو میروی بترکستان است

اور ہر دم یہ کھٹکا لگا ہوا ہے کہ کہیں ایسی غلطی نہ ہوجاوے کہ جس سے مقبولیت حج یا اس کی صحیح طور پر ادائیگی میں فرق نہ آجاوے۔

پس جبکہ آپ دولتمند صاحب نصاب زکوٰۃ ہیں اور آپ پر حج بیت اللہ فرض ہے تو اس کی صحیح طور پر ادائیگی کے لئے آپ کو پہلے مسائل جاننے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے آپ کتاب

فتاوے عثمانی معروف بہ
کتاب الحج والزیارۃ اردو

[illegible]

ملنے کا پتہ:- حافظ صاحب حافظ محمد طیب ... راندیر ضلع سورت (RANDER. SURAT)

عراق ریلوے

نجف اشرف، کربلائے معلےٰ، کاظمین شریفین اور سامرہ شریف کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ... دن تک کارآمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ... کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مفت بغیر کرایہ کے لیجا سکتے ہیں

	درجہ دوم	درجہ سوم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے		
کربلا کاظمین سامرہ سے واپسی بصرہ	٤٢ روپیہ	١٢ روپیہ
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے		
کربلائے معلےٰ، کاظمین اور واپسی بصرہ	٣٠ روپیہ	١٢ روپیہ

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا کرایہ نصف لیا جاتا ہے۔ بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز بصرہ کی بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں۔ جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارت گاہوں کو جانے والی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کیلئے استقبال کرتے ہیں۔ ان زائرین کو جو مکہ شریف کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستے سے سفر کریں اس طرح سے ایک ہی وقت میں اس ملک کی زیارت گاہوں کی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں گے۔ بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ٢٤ گھنٹہ میں سفر کیا جاسکتا ہے۔ دمشق سے جدہ، مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے۔

درجہ دوم مالغ ١٩٠ — درجہ سوم بلا خوراک ٩٥ روپیہ

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں مختلف ایجنٹوں سے ملسکتے ہیں

(١) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی دوجی جال جیل روڈ عمر کھاڑی بمبئی
(٢) آنریری جائنٹ سکرٹری نجف کمیٹی بالاگلی بمبئی
(٣) مسٹر اے۔ ای۔ لو، ناندوی کوئی واڈا بمبئی
(٤) صاحب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(٥) مسٹر عبدالعلی ... معرفت میسرز یوسف علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی بسٹر روڈ کراچی
(٦) آنریری سکرٹری نجف کمیٹی حضرت حاجی ... کوٹھی باغ کراچی

نوٹ:- ایک ہی جہاز ... بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں ... مل سکتی ہے

مفت

تمام مستورات ... جانتی ہیں ... یہ کتاب مفت منگواکتی ہیں ... مفت دیجاتی ہے

یہ کتاب سراسر تصویر ہے اور ان تمام پوشاکوں کے بنانے کے طریقے جو مستورات، بچے اور جنٹلمین پہنتے ہیں۔ عام فہم عبارت میں بتائے گئے ہیں۔ ایل۔ اے۔ منسر اینڈ کمپنی (انڈیا) لمیٹڈ ڈیپارٹمنٹ اے پی پوسٹ بکس نمبر ٢٥٣ بمبئی کو ایک پوسٹ کارڈ پر اپنا پورا نام اور پتہ موٹے حروف انگریزی میں روانہ کریں

Viyella DAY & NIGHT WEAR — "Viyella" (Regd) DOES NOT SHRINK
For Ladies, Gentlemens and Children's Wear

اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ خاص وائیلا ہی لے رہے ہیں جس کا نام کے آگے ہوبہو نیلی کنار دار رنگ ... جیسا کہ یہاں تصویر میں دکھایا گیا ہے اس کے علاوہ اور کوئی نمونہ لینے سے انکار کردیجئے۔

احناف امرتسر کے شاندار تبلیغی جلسے
علمائے کرام کی ایمان افروز تقریریں

امرتسر ١٥ نومبر ٣٣ء تک مسلسل چھ روز امرتسر میں خوب چہل پہل رہی امرتسر ... مسجد خیرالدین مرحوم میں جمعیۃ احناف ہند امرتسر کے ہنگامہ خیز جلسے ہوئے جن میں حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا رسول خاں صاحب ... مظاہر العلوم سہارنپور ... [illegible]

ضلع کرنال میں ایک مسجد کی شکستہ حالت
تعمیر کیلئے مسلمانوں سے درخواست

[illegible]

طبیہ کالج کے ایک تجربہ کار اعزازی نمبر

[illegible]

(... میرٹھی)

فیجی میں مرزائی انصار کی فتنہ انگیزی

[illegible]

مشرق تہذیب کی بڑھتی ہوئی آبادی
شاہ علی کی زبان سے اسلام کے اخلاقی اصول کا اعلان

[illegible]

بارہ ہندو راہزنوں چوری کی وارداتیں

[illegible]

ادارہ اصلاح نوجوانان لاہور
حضرت علامہ مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی رائے گرامی

[illegible]

سکرٹری

مدرسہ قاسم العلوم ... کا دوسرا اجلاس

[illegible]

سہ ماہی جریدہ نصرت امرتسر کا دور جدید

[illegible]

ہفتہ وار اخبار قائد

[illegible]

اسلام ایک ... کیمپ میں ماتم

[illegible]

دنیائے طب میں عظیم انقلاب

[illegible]

مینیجر ... ارجن پورا سٹریٹ راولپنڈی

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

[illegible]

الجامعہ

[illegible]

مینیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

... روغن ...

[illegible]

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

[illegible]

معجون مددگار غدود

[illegible]

ایک ضروری گذارش

[illegible]

ملنے کا پتہ:- مینیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ٢٣ کوچہ چیلان دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بنی ہوئی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

سالانہ — ششماہی — ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ — ششماہی

نمونہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (یکبار) — نصف صفحہ — ایک کالم

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۹ رشعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ ر نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۸

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معاون)

بہت ہمت تھی لیکن عربوں کی تہذیب و تعلیم نے اس قوم کو ہر میدان کے قابل بنا دیا تھا۔ ... الغرض کلثوم بن عیاض اور بربری قوم میں مقابلہ ہوا جس کا نتیجہ ... شکست ... محصور ہوگیا۔

بربریوں کی شکست

خلیفہ ہشام کو جب عربوں کی شکست اور کلثوم بن عیاض کے محصور ہونے کی اطلاع ہوئی ... [illegible]

اسپین میں قوم بربر کی بغاوت

افریقہ اور اسپین کے والیوں میں تصادم

لیوں میں اقوام اور اندلس کی خانہ جنگیوں کا مقابلہ

[illegible]

اسپین میں خانہ جنگی

[illegible]

عربوں اور بربریوں میں جنگ

[illegible]

ایک غلط فہمی کا ازالہ

[illegible]

معاصرین کے افکار و آرا

تخفیف اسلحہ کانفرنس نازک مرحلہ پر

ایک ہندوستانی فیلسوف نے کسی زمانہ میں کتنا اچھا کہا تھا "صلح ہے ایک مہلت سامان جنگ"۔

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ یورپ کی تمام طاقتیں اس یادگار صلح سے جس کی یاد میں گزشتہ ۱۱ نومبر کو چند منٹ کی خاموشی اختیار کرلی گئی تھی جنگی تیاری کا کام لے رہی ہیں۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کا کن امیدوں اور کن توقعات کے ساتھ آغاز ہوا تھا لیکن اس کا انجام کس قدر عبرتناک اور کتنا افسوسناک ہے۔

فرانس، جرمنی سے دست و گریبان ہونے کے لئے آمادہ ہے اور جرمنی فرانس کی طرف غضبناک نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔ جاپان، واشنگٹن اور لندن کے معاہدہ کی رو سے جس بحری طاقت پر قناعت کئے ہوئے تھے، اب اس کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے ... [illegible]

مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہر لال

(آزاد)

[illegible]

حسب و نسب کی پوجا

[illegible]

مقاطعہ

[illegible]

ہندوستان میں نسوانی کانفرنسیں

[illegible]

بہترین اور کم قیمت عطریات یا خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار رفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کون دینی شخص واقف ہو سکتا ہے ... آپ کے فتاویٰ کا مجموعہ ... تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے ... تینوں حصوں کی قیمت ۲؎

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ... [illegible]

سیرۃ الحبیب

[illegible]

مسلم الکلام

[illegible]

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

[illegible]

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں ... [illegible]

تحفۃ المجبین

[illegible]

جنت اور دوزخ

پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارتیں ہیں اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ۸؎ اور جنت کی کنجی کی قیمت ۸؎ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف ۱۲؎ لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے ... [illegible]

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ... [illegible]

پاک زندگی

حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ... [illegible]

خاموش تبلیغ

[illegible]

صراط مستقیم

یہ اہم کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

دلائل الخیرات

اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ... چرمی ایک روپیہ (عہ)

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے۔

صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کمال الحسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عہ/ علاوہ محصولڈاک و غیرہ جلد چرمی نقرئی عہ/

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں ... قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی مجید کی کتابت ایک ایسے دلی خوشنویس سے گراں معاوضہ پر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت الٰہی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع کی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ ... جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

بدالله علی الجماعة

الجمعیۃ
روزنامہ — دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار — ہندستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے

تاریخ اشاعت — بہ عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

مدیر مسئول بلال احمد زبیری (بی اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ر شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۸

معاصرین کے افکار و آراء

تخفیف اسلحہ کانفرنس نازک مرحلہ پر (مدینہ)

ایک ہندوستانی فیلسوف نے کسی زمانہ میں کتنا اچھا کہا تھا

"صلح ہے ایک مہلت سامان جنگ"

آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ یورپ کی تمام طاقتیں اس یادگار صلح سے جس کی یاد میں گزشتہ ۱۱ر نومبر کو چند منٹ کی خاموشی اختیار کرلی گئی تھی جنگی تیاری کا کام لے رہی ہیں۔ تخفیف اسلحہ کانفرنس کا کن امیدوں اور کن توقعات کے ساتھ آغاز ہوا تھا لیکن اس کا انجام کس قدر عبرتناک اور کتنا فساد انگیز ہے۔

فرانس، جرمنی سے دست و گریبان ہونے کے لئے آمادہ ہے اور جرمنی فرانس کی طرف غضبناک نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔ جاپان، واشنگٹن اور لندن کے معاہدہ کی رو سے جس بحری طاقت پر قناعت کئے ہوئے تھے۔ اب اُس کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ اور برطانیہ اور امریکہ کو دعوت مساوات دے رہا ہے۔ روس اور جاپان کی آویزش کی خبریں قبل از وقت سہی لیکن یہ وقت بھی قریب نظر آرہا ہے۔ اٹلی اور یونان دونوں ایک دوسرے کو مشتبہ نظروں سے دیکھ رہے ہیں اور دونوں ٹرکی کی دوستی حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔ ہر ملک میں جنگی تیاریاں جاری ہیں اور اُن کی رفتار روزانہ کسی نہ کسی اخبار میں سامنے آجاتی ہے۔ اس ہنگامہ شور و غل میں تخفیف اسلحہ کا خیال، تخفیف اسلحہ کانفرنس کی کامیابی کی خواہش اور تخفیف اسلحہ کا ارادہ کون کرسکتا ہے۔ اگر کوشش کی بھی گئی تو اُس کی کامیابی کیسے متحقق ہو سکتی ہے۔

۱۱ر نومبر کو تخفیف اسلحہ کانفرنس کے ایوان اشاعت میں خود صدر کانفرنس مسٹر ہنڈرسن نے صاف الفاظ میں یہ ظاہر کردیا ہے کہ کانفرنس ایسے وقت میں نازک مرحلہ پر پہنچ گئی جب اہم فیصلوں کی توقع تھی۔ صدر کے ان الفاظ کے بعد کانفرنس کی ناکامی میں کوئی شبہ نہیں رہتا صرف ناکامی کے اعلان کا انتظار ہے۔

حسب و نسب کی پوجا (نقیب)

ایک تعلیم یافتہ سید صاحب کے صاحبزادے کی تقریب نکاح تھی۔ نکاح پڑھانے کو ایک ایسے شخص کو تجویز کیا گیا جو حافظ، عالم ہیں اور مسلمانوں کے مذہبی و ملی خدمت گزار۔ لڑکی کے والد بھی اس تجویز سے متفق تھے مگر اس تقریب کے شرکا میں ایک گاؤں کے ایک معمر سید صاحب بھی شریک تھے۔ جب ان کو علم ہوتا ہے کہ فلاں عالم صاحب نکاح پڑھائیں گے تو وہ چراغ پا ہوتے ہیں اور کسی طرح ان کو وکیل یا نکاح خواں بنانے پر راضی نہیں ہوتے۔ عدم رضا کی دلیل یہ پیش کی گئی کہ "سیدانی کا نکاح جولاہا کیسے پڑھ سکتا ہے" انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ ہیں اس رسول کی اولاد اور ان بزرگوں کے نام لیوا جنہوں نے اس قسم کے تمام بتوں کو توڑ کر چکنا چور کردیا ہے، جنہوں نے اس ہندوستان میں برہمنوں کے خود ساختہ مذہبی دجلیں یعنی تفریق و امتیاز کو مٹا کر تمام انسانوں کو ان چیزوں میں مساوات کی عزت بخشی۔ کیا اس معمر شخص کے خیال کو اسلام سے کوئی تعلق ہے۔ قطعًا نہیں۔ یہ چیز پھر کہاں سے اس گاؤں کے سید کے دماغ میں آئی؟ وہی اپنے پڑوسی اور جواری ہندو بھائیوں سے کیا فرق! کیا ہمارے لئے اس واقعہ میں کوئی درس عبرت ہے؟

ہم تمام سیدوں سے اور خاص کر ان سیدوں سے جو اب تک علم دین اور حضرت رسول کی تعلیمات و سیرت سے واقف ہیں یہ دریافت کرتے ہیں کہ کیا وہ اس برہمنیت کے بت کو توڑنے کی کوشش نہ کریں گے جو لکڑیوں اور پتھروں کے بت سے زیادہ سخت اور زیادہ نقصان رساں ہے اور اسلام کی ترقی کی راہ میں بدترین رکاوٹ ہونے کے علاوہ مسلمانوں کے لئے تباہ کن اور اسلام کے پاک دامن پر بدنما داغ ہے۔

ہندوستان میں نسوانی کانفرنسیں (تیر)

ہمارے ہندوستان میں بھی عورتوں کی کانفرنسیں منعقد ہورہی ہیں۔ برتھ کنٹرول کے مسئلے چھڑے ہوئے ہیں۔ گاندھی جی ان نوجوان لڑکیوں کو جنہیں مجبوراً کنواری رہنا پڑتا ہے یا جو شادی کرنا نہیں چاہتیں مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی چھوٹی چھوٹی برادریوں، ذاتوں اور صوبوں سے باہر اپنے لئے مناسب رشتہ کی تلاش کیلئے نکل جائیں۔ اب تو ایسے لوگوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے جو ازدواجی زندگی کے بغیر ہی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ اور اسے بداخلاقی نہیں سمجھتے ان کی امداد کے لئے برتھ کنٹرول کا مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ اور سر نیج بہادر سپرو کی بہو کے مکان پر الہ آباد میں آل انڈیا ویمنز کانفرنس کا جلسہ ہوتا ہے جس میں انسداد تولید کے لئے ... مطالبات کا ریزولیوشن پاس ہوتا ہے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ملک خدا تنگ نیست ہو گیا ہے کہ بڑھتی آبادی کی تاب نہیں لا سکتا۔ اصل بات یہ ہے کہ بے حیائی اور نفس رانی کے کام کو تہذیب کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی جا رہی ہے ورنہ وہ یہ رائے دیتیں کہ مردوں اور عورتوں کو ہر لحاظ سے بیکار کر دیا جائے تاکہ وہ منشائے قدرت کو پورا کرنے سے بالکل قطعی عاری ہوجائیں۔ ملک خدا کا ہے بندے خدا کے اور ان کا رازق خدا ہے۔ ہیران عورتوں کو اس کی فکر کیوں پڑ گئی ہے کہ آبادی بڑھ جائے گی اسے روکنا چاہئے۔

مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہر لال (آزاد)

کچھ روز ہوئے ہیں کہ مولانا شفیع داؤدی نے مسلم کانفرنس کے سلسلے میں مولانا احمد سعید سے خط و کتابت کی تھی اور مسلم کانفرنس کے اجلاس پٹنہ میں شرکت کی دعوت ... جواب ... کی ضرورت ... مولانا احمد سعید نے ... بغیر جن خیالات کا اظہار فرمایا تھا وہ اخبارات میں آچکے ہیں۔ پچھلے دنوں پنڈت جواہر لال نے بھی ایک ایسا اعلان کیا ہے کہ بے شبہ آب زر سے لکھنے کے لائق ہے۔ مولانا اور پنڈت جی کے اس مبارک اقدام پر مولانا عبد الحنان ناظم جمعیۃ العلماء پنجاب نے اپنے ایک بیان میں حسب ذیل تبصرہ کیا ہے۔

"ہر قوم پرست اور محب وطن جب نعرۂ حق بلند کرتا ہوا قوم کو قوم پرستی کے صحیح اصول سے آشنا کراتا ہے تو چاروں طرف سے غرض پرست افراد اور ملک و ملت کے دشمن اس پر حملہ کرتے ہیں مگر ان کی متفقہ یورش بھی خواہان ملک کے قدموں کو متزلزل نہیں کر سکتی بلکہ وہ اور زیادہ عزم و استقلال، شجاعت کی چٹان بن جاتے ہیں۔ حضرت مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہر لال نہرو کی دو مثالیں ہندوستان کے سامنے ہیں مولانا احمد سعید نے مسلم کانفرنس کی پوزیشن اور پنڈت جواہر لال نہرو نے ہندو مہا سبھا کی حقیقت بغیر مشتبہ الفاظ میں ملک و قوم کے سامنے رکھ دی جس پر ملک میں ہنگامے ہو رہے ہیں لیکن حق یہ ہے کہ اس وقت ملک کے فداکاروں اور شیدائیوں کو مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہر لال نہرو کی تقلید کرنی چاہئے اور ملک کی سچی خدمت کے لئے تیار ہونا چاہئے۔"

مولانا عبد الحنان نے اپنے بیان میں مولانا اور پنڈت جی کے اقدامات کے متعلق جس امر پر روشنی ڈالی ہے وہ حقائق و واقعات کا جامع و مانع سرنامہ ہیں اور ہم کہیں گے کہ آسمان حریت کے یہ نیرین ہیں جن کی قوم پرورانہ ضو و شعاع وطن دشمنوں کی آنکھوں کو خیرہ کرنے کے لئے کافی ہیں۔

حق تو یہ ہے کہ اس وقت ملک کو ان "ذعار" سے جو لاگوں توقعات وابستہ ہیں کیا ملک کی توقع پوری ہوگی اور ہماری آرزو بر آئے گی؟

مقاطعہ! (ملت)

ہندوستان جب کبھی برطانوی مال کا مقاطعہ کرتا ہے تو اس پر بڑا شور مچایا جاتا ہے لیکن خود انگلستان میں ادھر چند دنوں سے جرمنی مال کے مقاطعہ کی انتھک کوششیں ہو رہی ہیں لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس پر وایت کا کوئی اخبار ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکالتا۔ جرمنی نے یہودیوں کے ساتھ جو کچھ کیا وہ خواہ اچھا ہو یا برا لیکن اگر ہندوستان کے لئے کسی دوسرے ملک کے مال کا مقاطعہ درست نہیں سمجھا جاتا تو جرمنی کے مال کا مقاطعہ کیوں کر جائز ہو جائے گا؟ اگر مقاطعہ کی اس تحریک نے قوت حاصل کی تو ہمیں اندیشہ ہے اہل انگلستان کو سخت پچھتانا پڑے گا۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معاون)

اسپین میں قوم بربر کی بغاوت
افریقہ اور اسپین کے والیوں میں تصادم
لیور ... اقوام اور ... انوں کی خانہ جنگیوں کا مقابلہ

گزشتہ نمبر میں امیر عقبہ کے انتقال تک کے حالات درج کئے جا چکے ہیں۔ آگے آگے ملاحظہ فرمایئے۔ ہم کئی دفعہ اس امر کا اظہار کرچکے ہیں کہ ان کالموں میں ہمارا مقصود صرف تاریخی واقعات کا درج کرنا نہیں ہے بلکہ منشا یہ ہے کہ مسلمانوں میں اس ذریعہ قوت عمل پیدا کی جائے اور ان کو بتایا جائے کہ کس چیز نے ان کو ترقی پر پہنچایا تھا اور کس چیز نے ان کو ذلت کی عمیق ترین گہرائیوں میں گرا دیا۔ مسلمانوں کی ترقی اور بہبود کے دو زبردست ذریعے رہے ہیں ایک کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی اطاعت، دوسرے اتفاق و اتحاد۔ اور جب کبھی مسلمانوں کو ریخت اور پسپائی سے دوچار ہونا پڑا ہے تو اس کے بھی دو ہی سبب تھے۔ کتاب اللہ اور اسلام سے عملی بغاوت یعنی تمسک بالقرآن سے انحراف دوسرے نفاق و اختلاف اور خانہ جنگیاں۔ عہد اول کے مسلمانوں نے قیصران روم اور اکاسرہ ایران کی سطوت و جبروت کو صرف توحید خالص عمل صالح اور اتحاد کے بے پناہ ہتھیاروں سے سرنگوں کیا تھا اور اسی وجہ سے وہ معمورۂ ارضی کے دو تہائی حصوں پر چھا گئے تھے لیکن جب بعد کے مسلمانوں نے تباغض و تنافس، بے عملی، بے راہ روی اور نار کی کو اپنی زندگی کا لازمہ بنا لیا تو وہ ترقی کرنے کے بجائے گرتے ہی چلے گئے اور ایسے گرے کہ پھر اٹھے، یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے اور بار بار ان ہی کالموں میں اس کا اظہار کیا جا چکا ہے کہ اسلام اور شوکت و عظمت، خلافت و سلطنت لازم و ملزوم ہیں یعنی اسلام پر عمل کرنے کا لازمی نتیجہ حصول سلطنت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مومنین صادقین اور عاملین مخلصین سے بار بار استخلاف فی الارض کا وعدہ فرمایا ہے اور یہ وعدہ سچے مسلمانوں کے لئے ایسا ہی لازم ہے جیسا آفتاب کے لئے روشنی اور حرارت لازمی ہے۔ لہٰذا شکست اور پسپائی خود ہمارے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے جو شخص اس کا الزام اسلام پر لگاتا ہے اس سے بڑھ کر کذاب اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

اسپین کی ترقی اور خوشحالی اور وہاں کی اسلامی حکمرانی کا قدرے حال ملاحظہ فرما چکے ہیں لیکن ذرا وہاں کے امراء اور سلاطین کی خانہ جنگیوں کا حال بھی ملاحظہ کیجئے تاکہ آپ کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ کسی وقت میں بھی مسلمانان اسپین کے زوال کا سبب خود مسلمان ہی تھے نہ کہ دوسری قومیں۔ شاید کہ مسلمان ان واقعات سے کوئی عبرت حاصل کر کے اعتصام بحبل اللہ کی قدر و قیمت پہچانیں۔

مغرب اقصیٰ میں بغاوت

خلیفہ یزید بن عبد الملک کے بعد ہشام بن عبد الملک سریر آرائے سلطنت ہوا۔ ہنوز اس خلیفہ نے امور سلطنت میں تنظیم بھی پیدا نہیں کرنی پائی تھی کہ اسے اطلاع ملی کہ قوم بربر نے مغرب اقصیٰ میں بغاوت کر دی ہے۔ اس بغاوت کو فرو کرنے کے لئے ہشام بن عبد الملک نے پہلے یہ کام کیا کہ عبد اللہ گورنر افریقہ کو معزول کردیا اور اس کی جگہ کلثوم بن عیاض کو افریقہ کا گورنر مقرر کردیا۔ کلثوم بن عیاض ایک جرار فوج کے ساتھ ملک شام سے افریقہ کو روانہ ہوئے۔ اس وقت افریقہ میں بربر ... میسرہ نے اپنی حکومت قائم کرلی تھی۔ جب اس نے یہ سنا کہ شام سے میسرہ کی سرکوبی کے لئے فوج آرہی ہے تو اس نے بھی مقابلہ کی ٹھان لی اور میدان میں آکھڑا ہوا۔

عربوں اور بربریوں میں جنگ

عربوں نے جب پہلے پہل افریقہ کو فتح کیا تھا تو ان کو بربری قوم سے کوئی خوف نہ تھا کیونکہ اس وقت یہ قوم غیر منظم پراگندہ، فنون حرب سے ناآشنا اور بے ہمت تھی لیکن عربوں کی تہذیب و تعلیم نے اس قوم کو ہر میدان کے قابل بنا دیا تھا۔ طارق بن زیاد نے مشہور جنگ وادی الکنتہ کو اسی بربری قوم کی بدولت سر کیا تھا۔ الغرض کلثوم بن عیاض اور بربری قوم میں مقابلہ ہوا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عربوں کو شکست اٹھانی پڑی اور امیر اپنی شکست خوردہ فوج کے ہمراہ قلعہ سبطہ میں محصور ہو گیا۔

بربریوں کی شکست

خلیفہ ہشام کو جب عربوں کی شکست اور کلثوم بن عیاض کے محصور ہونے کی اطلاع ملی تو انہوں نے امیر حنظلہ کو شام سے مغرب اقصیٰ روانہ کیا جہاں امیر موصوف نے بربری فوج کو متعدد شکستیں دیں اور کلثوم کو مع ان کی فوج کے قلعہ سبطہ سے رہا کرایا۔ ہنوز یہ بغاوت فرو نہ ہوئی تھی کہ اندلس کے بربریوں نے جو تمام ملک میں پھیلے ہوئے تھے افریقہ کے بربریوں کی حمایت میں بغاوت شروع کردی۔ اس بغاوت کا حال سن کر خلیفہ ہشام کو یقین ہو گیا کہ آسانی سے یہ شورش ختم نہ ہوگی اس لئے انہوں نے امیر بلج بن بشر قشیری کو افریقہ سے بلایا اور اس سے وعدہ کیا کہ بغاوت فرو ہونے کے بعد اہل شام کو خطابات و انعامات دئے جائیں گے۔ چنانچہ امیر بلج نے اندلس میں قدم رکھتے ہی بربریوں کا مقابلہ کرنا شروع کر دیا اور عربی فوج کے ہمراہ بربریوں کا سرحد تک تعاقب کرکے انکو بھگا دیا۔

اسپین میں خانہ جنگی

امیر بلج کو عبد الملک نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بغاوت فرو ہونے کے بعد تم فوراً افریقہ واپس چلے جانا جس کا امیر نے وعدہ بھی کر لیا تھا لیکن بعض وجوہ کی بنا پر اندلس کے عیسائی اور مسلمانوں نے امیر بلج کو اندلس کا والی مقرر کر دیا اور عبد الملک کو قید میں ڈال دیا۔ آخر بعض شدید عرب ... کے کہنے سننے سے امیر بلج نے عبد الملک کو قتل کر دیا۔

عبد الملک کے دو بیٹے تھے قطن اور امیہ، انہوں نے قرطبہ سے بھاگ کر ان لوگوں میں پناہ لی جو بربری قبائل سے تعلق رکھتے تھے۔ آخر انہوں نے امیر بلج سے جنگ کرنے کے لئے ایک لاکھ فوج جمع کی اور شہر قرطبہ کا محاصرہ کرنے کیلئے چل کھڑے ہوئے۔ امیر بلج نے بھی شہر سے نکل کر ان کا مقابلہ کیا اور شامی فوجوں نے قطن اور امیہ کو شکست دیدی، اسی جنگ میں امیر بلج کے ایک نیزہ لگا اور وہ گھوڑے سے زمین پر گر پڑے اور دوسرے روز ۱۲۴ھ میں ٹھیک داخلہ اندلس کے گیارہ ماہ بعد انتقال کر گئے۔

رعایائے اندلس کی حفاظت

ان خانہ جنگیوں نے گو مسلمانان اندلس کی حقیقی قوت پر بڑی کاری ضرب لگائی تھی تاہم اندلس کے سیاسی نظم و نسق اور رعایا کی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ خانہ جنگیوں میں مسلمانوں کو تو نقصانات برداشت کرنے پڑے مگر عیسائی رعایا کو ایک دن بھی کسی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

مسلمانوں نے اسپین میں علوم و فنون کے جو چشمے جاری کئے تھے وہ برابر قائم رہے اور اسپین کی یونیورسٹیوں میں یورپ کے طلبا مسلمانوں کے چشمۂ فیض سے برابر سیراب ہوتے رہے۔ مسلمانوں نے اسپین کو مرکز علوم بنا دیا تھا اور خود سلطان اسلام نے علوم و فنون کی سرپرستی کی تھی۔ شاعری، علم طب، فلسفہ، منطق، ریاضی، علم حساب، علم طبقات، جغرافیہ۔ غرض تمام اصناف علوم پر مسلمانوں نے جو کام کیا ہے اس کا اعتراف آج یورپ کو بھی ہے۔ فن تعمیر میں عربوں کو جو دستگاہ حاصل تھی اس کا اندازہ آج بھی قرطبہ، اشبیلیہ، غرناطہ اور سرقسطہ کی شکستہ عمارتوں سے لگایا جا سکتا ہے۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض ناواقف مسلمان مسلمانوں کی خانہ جنگیوں سے مسلمانوں کی ناقابلیت پر استدلال کر بیٹھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں نے نہایت غیر منظم حکومت کی اور اپنی نااہلیت کی وجہ سے دنیا میں بدنام ہوئے۔ مقابلہ میں آج یورپ کی ترقی یافتہ قوموں کو پیش کیا جاتا ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمایئے)

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار فیکٹری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمایئے

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاویٰ رشیدیہ
حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے کشف سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی شرف صحبت حاصل ہوئی ہو یا حضرت کے سامنے زانوئے تلمذ کرکے آپ کے فیض تصوف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرت کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہے مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں تقریباً ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت سے پوری واقفیت حاصل ہو جائے تینوں حصوں کی قیمت ۴ر

تعلیم الاسلام
مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درجوں میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت عمدہ طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے ... مکمل سٹ کی قیمت صرف ...

سیرۃ الحبیب
اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے ... حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ... قیمت صرف ۱۲ر

علم الکلام
مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین ذخیرہ ہے ... قیمت ۱۲ر

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر
... نظام حکومت کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائیگا قیمت ۱۲ر

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا
اسلامی دنیا کا کون ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت اور فیض صحبت کا موقع ملا ہے ان ہی کے تلامذہ اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے زندگی کے کچھ واقعات مرتب کئے ... حالات منظر اور اسارت مالٹا اور مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ کر رکھا ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی فوائد پر عبور حاصل ہوگا۔ مسلمانوں کیلئے اس کا مطالعہ از حد ضروری ہے صرف چند نسخے باقی رہ گئے ہیں اس کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ تھی مگر اب علاوہ محصول ڈاک صرف بارہ آنہ میں ... ملنے کا پتہ

تحفۃ المحبین
مشتاقین زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بہتر اور کیا مرغوب ہوگا کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث صحیحہ پر عمل کرکے آپ کی زیارت سے مشرف ہوں لہٰذا اگر آپ کو رسول اکرم علیہ التحیۃ والسلام سے سچی محبت ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تعلیم سے مستفیض ہوں تو تحفۃ المحبین منگا کر پڑھیئے جس میں ... بزرگان دین کے واقعات اور درود شریف کے فضائل تفصیل کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں اور خصوصیت سے وہ درود شریف بتایا گیا ہے جس کے پڑھنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے آخر میں صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ سمجھایا گیا ہے جس کی احادیث میں بے حد تعریف مذکور ہے با وجود ان اوصاف کے قیمت صرف چار آنہ (۴ر)

جنت اور دوزخ
پر ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا کرتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کردیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت عہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ۸ر ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف ۱۰ر لی جائیگی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے

اعجاز القرآن
حضرت شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آلہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آلہی ہے اس لئے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائیگا کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶ر

تفسیر مظہری
مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم سیقول کی صرف چند جلد یں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے نیز توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا قیمت ہر دو پارہ دو روپے (۲ر)

پاک زندگی
حضرت العلامہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے ان تین عالمانہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں آپ نے فطرت سلیمہ حیات طیبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نہایت آسان اور دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی ہے قیمت ۳ر

خاموش تبلیغ
یہ بھی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون ہے جس کو آپ نے عالمانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۸ر

صراط مستقیم
یہ اسم بامسمٰی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

دلائل الخیرات
اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰ر مجلد چرمی ایک روپیہ (عہ)

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس پر حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب برکت ہی برکت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثہ میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو شائع کرنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن بارہ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان کیا ہندوستان سے باہر بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام
جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور پر پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے بہت پسند فرمایا۔ بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس قرآن شریف میں جن اکابر علمائے اہلسنت کے ترجمے جمع کئے گئے ہیں ... حضرت شاہ رفیع الدین ... حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب ... حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... کا ترجمہ نہایت موزوں ہے ... قرآن شریف غیر مجلد کا ہدیہ ... مجلد ... قیمت ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا
اس شان کا اتنا خوبصورت اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا اور اہتمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے ... قرآن شریف ... ہندوستان کے ... قرآن ... کی کتابت ... دلی شوق ... اور ہندوستان ... اور علماء کی ایک جماعت ... کی صحت ... انتہائی جانفشانی ... زیر نگرانی ... کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر ... حرم محترم اور مدینہ منورہ ... جامع مسجد دہلی کا نقشہ ... دل کو سرور اور آنکھوں کو نور ... پہنچا ہے ... ہدیہ بلا لحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد مجلد فی پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنہ مجلد چرمی نقرہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک

نورانی قرآن مجید مترجم
اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور با محاورہ ہے اس کا ٹائٹل بھی سہ رنگا ہے ایک جانب کعبہ معظمہ اور دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔ ہدیہ بقسم اعلیٰ ... علاوہ محصول ڈاک ... ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اسلامی ممالک میں شب برات کس طرح منائی جاتی ہے

اسلام کے شفاف چشمہ کو مشرکانہ رسوم سے گندہ نہ کرو

آتشبازی میں مسلمانوں کا ہر سال پچاس لاکھ روپیہ صرف ہوتا ہے

(از ادارہ)

فلسطین کے عربوں کا بے مثال اور تاریخی مظاہرہ

تمام ملک میں مارشل لا کا نفاذ اور مسلسل ہڑتال

شام اور شرق اردن کے عربوں کی فلسطین پر چڑھائی

قبائل کی چڑھائی

عربی اخباروں نے یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ شام و لبنان کے فلسطین سے متصل علاقوں میں جو شیو قبائل آباد ہیں انہوں نے فلسطین کے انگریز حکام کو الٹی میٹم دیدیا ہے کہ اگر وہ عربوں کو اسی طرح اپنی گولیوں کا نشانہ بناتے رہیں گے تو ہم فلسطین پر چڑھائی کردیں گے اور اپنے بھائیوں کی ہتھیاروں سے

تازہ ترین عربی اخبار فلسطین کی ہولناک خبروں سے لبریز ہیں۔ یہ خبریں نئی زیادہ ہیں کہ انہیں شائع کرنا بلکہ ان کا خلاصہ بھی پیش کرنا مشکل ہے۔ ان خبروں کا لب لباب یہ ہے کہ تمام ملک فلسطین میں عربوں کا جوش آخری حد کو پہنچ چکا ہے اور وہ عزم مصمم کر چکے ہیں کہ کچھ ہی ہو جائے، یہودی سیلاب ہجرت کو روک کر رہیں گے اور برطانیہ کی بہود نواز پالیسی کو کسی حال میں بھی قبول

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

مگر اس سے بڑھ کر اور کوئی فریب نہیں ہو سکتا کہ آج کا مقابلہ کل سے بلکہ چار صدی پیشتر سے کیا جائے۔ آج کا مقابلہ آج سے اور کل کا مقابلہ کل سے کرنا چاہئے جس زمانہ میں مسلمان اپنی خانہ جنگیوں میں تباہ ہو رہے تھے ذرا اس کا مقابلہ اسی زمانہ کے یورپ سے کیا جائے تو حقیقت حال فوراً منکشف ہو جائے۔

فرانس اور شام میں معاہدہ ہو گیا

لندن ۲۲ نومبر حکومت فرانس اور حکومت شام کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس پر کل دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے دستخط کر دیے۔ شام کی پارلیمنٹ نے ابھی اس کی تائید نہیں کی ہے۔ اس معاہدہ کا اس سمجھوتہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جو حکومت شام اور عراق پٹرولیم کمپنی کے درمیان ہوا تھا۔

(بحوالہ الجمعیۃ دہلی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۹ رشعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

دہلی میں "مسلم لیگ" کا شرمناک اجلاس

مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والوں کے کرتوت

وہ مسلم لیگ جس میں کبھی مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم، ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، مہاراجہ محمود آباد، مولانا محمد علی مرحوم، مسٹر محمد علی جناح جیسے متین و سنجیدہ، لائق و فائق مسلم زعماء شریک تھے اور جس کی کارروائیاں خواہ کتنی ہی معتدل اور نرم کیوں نہ ہوں مگر ہمیشہ عزت و وقار اور آئین و دستور کے مطابق

کوئی مخاطب کیا تو سارے ہال میں سنسنی پھیل گئی اور حاجی رشید احمد صاحب جو اپنے خطبۂ استقبالیہ کی قرأت فرما رہے تھے اس درجہ پریشان و سراسیمہ ہوئے کہ انہوں نے خطبۂ صدارت کو پھینک کر اسی طرح ہاتھا پائی شروع کردی جس طرح چند ماہ قبل صدر لیگ کے خلاف شروع کر دی تھی۔

جمعیۃ علماء ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

ملتان کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری ڈکٹیٹر سوم جمعیۃ علمائے ہند جنہیں مسلمانان دہلی کے ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے گزشتہ سال گرفتار کیا گیا تھا اور دہلی کی عدالت سے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی تھی، یکم دسمبر ۱۹۳۳ء کو رہا ہو جائیں گے۔ اور ملتان سے دہلی تشریف لائیں گے یہ بھی ممکن ہے کہ حضرت مولانا لاہور میں ایک دن کیلئے اتر جائیں اور اس کے بعد دہلی کا قصد فرمائیں۔ بہرحال حضرت مولانا کی تشریف آوری کے صحیح وقت اور صحیح تاریخ سے مسلمانان دہلی کو بذریعہ اخبار مطلع کر دیا جائے گا۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کی دینی، مذہبی اور قومی و ملی خدمات سے دہلی کے مسلمان کماحقہ واقف ہیں اور ان کے ایثار و قربانی اور ان کے جوش و ولولہ کا ہر شخص معترف ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر ہونے کے علاوہ حضرت مولانا جمعیۃ کی مجلس عاملہ کے رکن رکین ہیں اور دو سال کی قید گزارنے کے بعد جیل سے رہا ہو کر دہلی تشریف لا رہے ہیں۔ اسلئے امید کی جاتی ہے کہ دہلی میں حضرت مولانا کی آمد پر اہالیان دہلی کی طرف سے مولانائے ممدوح کا پرجوش خیر مقدم کیا جائے گا اور مولانا کے استقبال کیلئے دہلی جنکشن پر کثیر اجتماع ہوگا۔

(کارکنان دفتر جمعیۃ علمائے ہند)

بھائی پرمانند کی پسپائی

پنڈت جواہر لال نہرو کی حقگوئی اور جرأت آمیز صداقت کا اثر کہ ہندو قوم پرور وہ اس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا ہے۔ جو کانگریسی ہندو لیڈر اور قوم پرور ہندو نوجوان ابھی تک خاموش تھے اور مہاسبھائیوں کے نہایت ذلیل اور کمینہ حملوں کو جو زیادہ تر کانگریس کی پالیسی اور پنڈت جی کی ذات کے خلاف تھے برداشت کر رہے تھے انہوں نے بھی اپنی مہر سکوت کو توڑ دیا۔

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

اسلامی ممالک میں شب برات کس طرح منائی جاتی ہے

اسلام کے شفاف چشمہ کو مشرکانہ رسوم سے گندہ نہ کرو

آتشبازی میں مسلمانوں کا ہر سال پچاس لاکھ روپیہ صرف ہوتا ہے

(از ادارہ)

اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے ناراض ہوتا ہے یا اس کو اس کے کئے کی سزا دینا چاہتا ہے تو اس کو مردانہ جوہروں سے خالی کر کے زنانہ اور بزدل بنا دیتا ہے اور اس پر ایسے حاکم کو مسلط کر دیتا ہے جو اس کے ساتھ جانوروں کی مانند سلوک کرتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے ناراض ہے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے بغاوت کی ہے۔ شریعت اور آسمانی قانون سے ...

آسمان کی طرف نگاہیں اٹھا کر اپنی بیوہ پڑوسی کے لئے دست بدعا رہتی ہیں اور لاکھوں کے سرمایہ میں اپنے ہاتھوں آگ لگائی جاتی ہے۔ دوسری طرف یتامیٰ و مساکین بھوک سے تڑپ تڑپ کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر موت کا لقمہ بن جاتے ہیں۔

والدین کی اہم ذمہ داری

آتشبازی کا کھیل زیادہ تر مسلمانوں کے بچے کھیلتے ہیں مگر اس کی تمام تر ذمہ داری ان کے والدین پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ آتشبازی کے لئے پیسے بچوں کو ...

فلسطین کے عربوں کا بے مثال اور تاریخی مظاہرہ

تمام ملک میں مارشل لا کا نفاذ اور مسلسل ہڑتال

شام اور شرق اردن کے عربوں کی فلسطین پر چڑھائی

تازہ ترین عربی اخبار فلسطین کی ہولناک خبروں سے لبریز ہیں۔ یہ خبریں نئی زیادہ ہیں کہ انہیں شائع کرنا یا ان کا خلاصہ بھی پیش کرنا مشکل ہے۔ ان خبروں کا لب لباب یہ ہے کہ تمام فلسطین میں عربوں کا جوش آخری حد کو پہنچ چکا ہے اور وہ عزم صمم کر چکے ہیں کہ کچھ ہی ہو جائے، یہودی سیلاب ہجرت کو روک کر رہیں گے اور برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کو کسی حال میں بھی قبول نہیں کریں گے۔

قبائل کی چڑھائی

عربی اخباروں نے یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ شام و لبنان کے فلسطین سے متصل علاقوں میں جو شیوخ قبائل آباد ہیں انہوں نے فلسطین کے انگریز حکام کو الٹی میٹم دے دیا ہے کہ اگر وہ عربوں کو اسی طرح اپنی گولیوں کا نشانہ بناتے رہے تو ہم فلسطین پر چڑھائی کر دیں گے اور اپنے بھائیوں کی ہتھیاروں سے مدد کریں گے! یہ شیوخ قبائل ...

تمام عرب میں جوش

...

میدان جنگ کا نقشہ

حالانکہ اس سکون کی حقیقت یہ ہے کہ تمام بڑے بڑے شہر، میدان جنگ کا نقشہ پیش کر رہے ہیں، سرحدوں کے علاوہ خود بازاروں اور شاہراہوں میں مورچے لگا کر قلعہ بند کر دیا ہے اور ہر ہر جگہ خاردار تاروں کے ذریعہ راستے روک دیئے گئے ہیں، لیکن پھر بھی عرب کاٹ ڈالتے ہیں۔ صرف یہی تار نہیں بلکہ کئی مرتبہ ٹیلیفون اور ٹیلیگرام کے تار بھی کاٹے جا چکے ہیں۔

عربوں کا یہی عام جوش دیکھ کر فلسطین کی انگریزی حکومت نے اپنا تشدد کم کر دیا ہے۔ اب مظاہرہ کرنے والے عربوں سے زیادہ تصادم نہیں کرتی۔ جن لوگوں کو قانون شکنی کی وجہ سے گرفتار کیا تھا، انہیں بھی رہا کر دیا گیا ہے، مگر ان پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ فلسطین میں یہ سب قیامت برپا ہے، مگر یہودی ہاجرین برابر چلے آرہے ہیں!

... بھی انہی واقعات سے بھری پڑی ہے۔ مسلمانوں کا قصور صرف اتنا تھا کہ انہوں نے خلافت علی منہاج نبوت سے بغاوت کی اور اپنی آراء و خواہش سے نظام حکومت کو چلانا چاہا۔

فرانس اور شام میں معاہدہ ہو گیا

لندن ۲۲ نومبر حکومت فرانس اور حکومت شام کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس پر کل دونوں حکومتوں کے نمائندوں نے دستخط کر دیئے۔ شام کی پارلیمنٹ نے ابھی اس کی تائید نہیں کی ہے۔ اس معاہدہ کا اس سمجھوتہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جو حکومت شام اور عراق پٹرولیم کمپنی کے درمیان ہوا تھا۔

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(بسلسلہ صفحہ اول)

مگر اس سے بڑھ کر اور کوئی فریب نہیں ہو سکتا کہ آج کا مقابلہ کل سے بلکہ چار صدی پیشتر سے کیا جائے۔ آج کا مقابلہ آج سے اور کل کا مقابلہ کل سے کرنا چاہئے جس زمانہ میں سلطان اپنی خانہ جنگیوں میں تباہ ہو رہے تھے ذرا اس کا مقابلہ اسی زمانہ کے یورپ سے کیا جائے تو حقیقت حال فوراً منکشف ہو جائے۔ مسلمانوں میں تو آج تک بھی اتنی خانہ جنگیاں نہیں ہوئیں جن قدر یورپ میں برپا ہوتی رہی ہیں۔ بادشاہوں کا قتل، وزراء کا عزل و نصب، رعایا کی تباہی، انسانوں کا اندھا دھند قتل، مذہبی فرقوں کے فسادات ... نظام حکومت کی ابتری اور نااہلوں کا تفوق ...

(بحوالہ الجمعیۃ دہلی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۹ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

دہلی میں "مسلم لیگ" کا شرمناک اجلاس

مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والوں کے کرتوت

وہ مسلم لیگ جو کبھی مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم، ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، مہاراجہ محمود آباد، مولانا محمد علی مرحوم، مسٹر محمد علی جناح جیسے متین و سنجیدہ، لائق و فائق مسلم زعماء شریک تھے اور جن کی کارروائیاں خواہ کتنی ہی معتدل اور نرم کیوں نہ ہوں مگر ہمیشہ عزت و وقار اور آئین و دستور کے مطابق ہوتی تھیں اور جس کے اراکین و عہدہ داران میں اخلاق مجالس کے اعتبار سے ...

کرنی طلب کیا تو سارے ہال میں سنسنی پھیل گئی اور حاجی رشید احمد صاحب جو اپنے خطبہ استقبالیہ کی قرأت فرما رہے تھے اس درجہ پریشان و سراسیمہ ہوئے کہ انہوں نے خطبہ صدارت کو چھینک کر اسی طرح ہاتھا پائی شروع کر دی جس طرح چند ممبروں نے صدر لیگ کے خلاف شروع کر دی تھی۔ تمام اخبارات کے نمائندے (بشمول ایسوسی ایٹیڈ پریس) ... (Violence) ...

اور چند خان بہادروں کو اسٹیج کی زیب و زینت بنا ہوا اور ایک حاجی صاحب کو ہاتھا پائی میں مشغول دیکھا ہے وہ کبھی بھی اس اجلاس کو سچ مچ کی مسلم لیگ کا اجلاس نہیں کہیں گے اور اس کی تمام کارروائیوں کو ہمیشہ مسلمانوں کے لئے ذلت آمیز اور رسوا کن سمجھتے رہیں گے۔

بھائی پرمانند کی پسپائی

پنڈت جواہر لال نہرو کی گفتگو اور جرأت آمیز صداقت کا اثر آخر کار ہندو قوم پر ہوا اور اس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو رہا ہے۔ جو کانگریسی ہندو لیڈر اور قوم پرور ہندو نوجوان ابھی تک خاموش تھے اور ہندو مہاسبھائیوں کے نہایت ذلیل اور کمینہ حملوں کو جو زیادہ تر کانگریس کی پالیسی اور پنڈت جی کی ذات کے خلاف تھے برداشت کر رہے تھے انہوں نے بھی اپنی مہر سکوت کو توڑ دیا۔ گزشتہ چند دنوں میں احمد آباد، بمبئی، لاہور، دہلی اور دیگر مقامات سے بھائی پرمانند اور ڈاکٹر مونجے اور ہندو مہاسبھا کے متعلق ہندو لیڈروں اور نوجوانوں کے پرزور بیانات شائع ہوئے ہیں جن میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت بھائی پرمانند اور ڈاکٹر مونجے کے ساتھ نہیں ہے بلکہ کانگریس کے ساتھ ہے اور پنڈت جواہر لال نہرو کو پیکر ایثار و اخلاص سمجھتی ہے اور ان کے نقش قدم پر چل کر آزادی ہند کی جدوجہد میں کامیابی حاصل کرنا ہی اپنے لئے سیاسی نجات کا واحد ذریعہ خیال کرتی ہے۔ احمد آباد کے ایک خالص ہندو جلسہ میں بھائی پرمانند کی درگت بنائی گئی، لاہور کے کانگریسی رہنماؤں کی طرف سے پنڈت جی کی حمایت میں آواز بلند کی گئی، دہلی سے جوہریوں کے صدر اور مسٹر شام ناتھ گرگ کے دلولہ انگیز بیانات علیحدہ شائع ہوئے اور مسٹر جگل کشور کھنہ وکیل کے مکان پر کانگریسی لیڈروں کے اجتماع نے مہاسبھائی علیحدہ ذہنیت کی خصوصیت کے ساتھ بھائی پرمانند کا پنڈت جی کو "بزدل" کہنا اور ڈاکٹر مونجے کے وہ دلآزار کلمے جن میں انہوں نے پنڈت جی کے لئے "گاندھی جی کا آدھا بیٹا" کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور اس امر پر تعجب کا اظہار کیا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے بنارس یونیورسٹی میں ان کی گوشمالی کیوں نہیں کی۔ ہندو قوم پرور کو ...

جمعیۃ علمائے ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

ملتان کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری ڈکٹیٹر سوم جمعیۃ علمائے ہند جنہیں مسلمانان دہلی کے ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے گزشتہ سال گرفتار کیا گیا تھا اور دہلی کی عدالت نے دو سال قید سخت کی سزا دی گئی تھی یکم یا ۲ دسمبر ۱۹۳۳ء کو رہا ہو جائیں گے۔ اور ملتان سے دہلی تشریف لائیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ حضرت مولانا لاہور میں ایک دن کیلئے اتر جائیں اور اس کے بعد دہلی کا قصد فرمائیں۔ بہرحال حضرت مولانا کی تشریف آوری کے صحیح وقت اور صحیح تاریخ سے مسلمانان دہلی کو بذریعہ اطلاع کر دیا جائے گا۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کی دینی و مذہبی اور قومی و ملی خدمات سے دہلی کے مسلمان کما حقہ واقف ہیں اور ان کے ایثار و قربانی اور ان کے جوش و ولولہ کا ہر شخص معترف ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند کے تیسرے ڈکٹیٹر ...

(کارکنان دفتر جمعیۃ علمائے ہند)

حوادث و احکام

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

(محمد کفایت اللہ غفرلہ)

آل انڈیا مسلم لیگ کا "شاندار اور مبارک" اجلاس

غازی محمد عثمان صاحب آزاد پر ایک "بہادر حاجی صاحب" کا حملہ

چند حکومت پرستوں اور خان بہادروں کا اجتماع

دہلی ۲۸ نومبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ جو قوم پروروں کے فقدان سے حکومت پرستوں اور خان بہادروں کا ایک اکھاڑہ بن کر رہ گئی ہے اس کو حکومت کے اغراض کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے اور مسلمانانِ ہند کی ترجمانی کے ادعا کے ساتھ ان کے ذریعہ وہ کارروائیاں کی جا رہی ہیں جنہوں نے اس کے نام و وقار کو خاک میں ملا دیا ہے۔

ایم عبداللہ صاحب کے دستخط سے ایک پوسٹر شہر میں چسپاں ہوا جس اس پوسٹر میں مسلمانوں کو دعوت دی گئی ہے کہ کثیر تعداد میں جمع ہو کر قوم کے لئے متحدہ اور متفقہ سیاسی لائحہ عمل تیار کریں۔ جلسہ عربک کالج میں ہوگا۔

اجلاس کا آغاز

افغانستان میں وزارت مرتب ہو گئی

کوٹکائی اور باجوڑ کے باغی کی اطاعت۔ ڈواکٹ احتساب

پشاور ۵ نومبر۔ اعلیٰ حضرت شاہ محمد ظاہر خاں نے حسب ذیل اصحاب کو کابینہ وزارت کا رکن ہونا منظور فرما لیا ہے:-

وزیر اعظم سردار محمد ہاشم خاں وزیر جنگ شاہ محمود خاں۔ وزیر حضوری سردار احمد شاہ خاں وزیر معاملات خارجہ سردار فیض محمد خاں وزیر انصاف حضرت فضل احمد خاں وزیر تعلیم سردار احمد علی خاں وزیر تجارت اور قائم مقام وزیر مال مرزا محمد خاں وزیر پبلک ورکس اللہ نواز خاں۔ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ اور بلدیہ کا مستقبل ڈائریکٹر سردار محمد اکبر خاں۔ ڈائرکٹر پوسٹ اور ٹیلیگراف سردار رحمت اللہ خاں۔ کل افغان ٹریڈ ایجنٹ کو افغانستان سے کوئی خبر موصول نہیں ہوئی معلوم ہوا ہے کہ تمام خطوط کو جو سنسر کیا جانا شروع کر دیا گیا ہے۔ پشاور میں آج تاجروں کو جو خطوط موصول ہوئے ہیں ان پر "سنسر شدہ" مہریں لگی ہوئی ہیں۔

کابل سے آج جو لوگ آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ اگرچہ نادر شاہ کے قاتل عبدالخالق پر حوالات میں دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ لیکن ابھی تک اس نے اپنے کسی ساتھی کا نام نہیں بتایا۔

نئی دہلی ۵ نومبر۔ کابل سے ایک پیغام مظہر ہے کہ غلام دستگیر اور اس کے رفقاء نے شاہ ظاہر خاں کے دربار میں آ کر خود اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے اور شاہ موصوف کی اطاعت قبول کر لی ہے۔

اس شخص نے مختلف ناموں سے کوٹکائی اور باجوڑ کے علاقوں میں قبائل کو حکومت افغانستان کے خلاف بغاوت برپا کرنے کے لئے آمادہ کرنے کی سعی کی جس کی وجہ سے حکومت ہند نے کوٹکائی اور باجوڑی علاقہ پر ہوائی تاخت کرنے کی سبیل نکال لی۔

کیا حکومت فلسطین کے متعلق صحیح بیان دیگی؟

اسمبلی میں شاہ مسعود احمد کے سوالات

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ شاہ مسعود احمد نے اسمبلی میں مندرجہ ذیل سوالات دیا ہے:-

(۱) فلسطین کے امن پسند غریب عربوں پر گولیاں برسا کر جو ظلم ڈھایا گیا ہے کیا اس کے متعلق حکومت اپنا صحیح بیان دینے کے لئے تیار ہے؟

(۲ و ۳) کیا حکومت اس امر سے واقف ہے کہ فلسطین میں عربوں پر ظلم و ستم روا رکھنے اور ان کے وطن میں یہودی داخلت سے ان کے حقوق غصب کرنے سے ہندوستان کے مسلمانوں میں ہیجان پھیل رہا ہے...

پنڈت جواہر لال نہرو نے مضبوط ہتھیار استعمال کیا ہے

لاہور کے کانگریسی لیڈروں کا متفقہ بیان

لاہور ۲۷ نومبر۔ ذیل کا بیان لاہور کے کانگریسی لیڈروں کی طرف سے شائع ہوا ہے:

ہم مخالفت اور نقصان رساں عناصر کے اجتماع کو نہایت تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں کیونکہ قومی ترقی کو زبردست دھکا لگا ہے اور حب الوطنی پر مبنی سرگرمیوں اور سیاسی مفاد میں افسوسناک انتشار پیدا ہو گیا ہے ہمارے لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو نے فرقہ پرست اور مخالفانہ عناصر رد کرنے کی...

مولانا اسماعیل غزنوی کی گرفتاری

حجاج کی خدمت کرنے کا جرم

بمبئی ۲۸ نومبر۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی کو بمبئی کی پولیس نے آج اس الزام میں گرفتار کر لیا کہ وہ "جہانگیر" جہاز پر بغیر اجازت کے چلے گئے تھے وہ ان عورتوں کو سوار کرانے میں مدد دے رہے تھے جو حج کے لئے جا رہی تھیں۔

مولانا نے اجازت مانگی تھی لیکن انہیں اجازت نہیں ملی چنانچہ انہوں نے ایک دن قبل اپنے ارادے سے پولیس کو مطلع کر دیا۔

مولانا کو ۵۰ روپے کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے کل وہ پولیس کی عدالت میں حاضر ہوں گے۔

مولانا انور الدین سابق ڈکٹیٹر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی

لاہور میں مولانا کا خیر مقدم کیا جائے گا

کرنل ویجوڈ کے نام بھائی پرمانند کا تار

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ بھائی پرمانند پریذیڈنٹ ہندو مہاسبھا نے ذیل کا برقی پیغام مسٹر جوشیا ویجوڈ رکن پارلیمنٹ کو بھیجا ہے "ہندو مہاسبھا اور ہندوستان کے باقی ہندو آپ کی اس ہمدردی اور دوستی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جس کا ثبوت آپ نے دارالعلوم میں فرقہ وارانہ فیصلہ کی مذمت اور قرطاس ابیض کی حکمت عملی کی مخالفت کرتے ہوئے دے کر فرمایا کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی مستقل اکثریت ہے۔ ان میں قرطاس ابیض کی رو سے ہندوؤں کے ساتھ بے انصافی کی گئی ہے آپ کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ فرقہ وارانہ فیصلہ نے ہندوستان کی اقوام کو قطعی طور پر ایک دوسرے سے علیحدہ کر دیا ہے اور ہندوستان میں ان حالات کے اندر ایک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی"۔

انگلستان کے نمک کا اثر

سر محمد یعقوب سفید کاغذ کی حمایت میں

بمبئی ۲۲ نومبر۔ سر اکبر حیدری، لیڈی حیدری اور سر محمد یعقوب اطالوی جہاز سے کل بمبئی پہنچ گئے۔

سزائے موت کے خلاف رحم کی درخواست

چٹاگانگ ۲۲ نومبر۔ مسٹر سور یہ سین اور مسٹر تارکیشور دستی دار کے مقدمہ کے فیصلہ کی اپیل کرنے کا خیال ترک کر دیا گیا ہے۔ مسٹر سور یہ سین کی بھاوج بیلا دتی سین نے آج گورنر بنگال کو ایک میموریل بھیجا جس میں درخواست کی ہے کہ مسٹر سور یہ سین کی سزائے موت عمر قید کی سزا میں تبدیل کر دی جائے۔ مسٹر تارکیشور دستی دار کی جانب سے بھی اسی قسم کا ایک میموریل روانہ کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم مصر کا استعفیٰ

قاہرہ ۲۲ نومبر۔ صدقی پاشا سابق وزیر اعظم مصر و لیڈر شعب پارٹی لیڈری سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اب آپ سیاسیات سے علیحدہ ہونا چاہتے ہیں۔ آپ نے یہ فیصلہ اپنے ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق کیا ہے۔ آپ کا استعفیٰ ...

حکومت ہند اور جاپانی تجاویز

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ کل میڈن ہوٹل میں صبح کے وقت ہز اکسلنسی مسٹر سوادا (نمائندہ جاپان) اور سر جوزف بھور ممبر حکومت ہند میں ڈیڑھ گھنٹہ تک طویل گفتگو رہی۔

مسلمانان سرحد اور پنڈت جواہر لال نہرو

حکیم عبدالسلام صاحب کا اعلان

آسام کے کانگریسی کارکنوں کا اخراج

ازبک اور ترکستان قبائل میں بے چینی

پشاور ۲۷ نومبر۔ افغانستان کے جنوبی صوبہ میں خوفناک شورش کی افواہیں گرم ہیں اس صوبہ میں زیادہ تر ازبک اور ترکمان قبائل آباد ہیں لیکن افغان قونصل جنرل کی طرف سے ان اطلاعات کی تردید کی گئی ہے۔

کھیت میں بم کا ذخیرہ

گاندھی جی کی تقریر

قضاء کانفرنس۔ ہریجن تحریک اور داخلہ کونسل پر تبصرہ

فلسطین اور افغانستان کے حالات پر تشویش کا اظہار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ایک اخباری نمائندہ سے گفتگو

مجالس قانون ساز میں داخلہ کے متعلق جمعیۃ علمائے ہند اور کانگریس کا فیصلہ کیا ہوگا، گو ابھی تک طے شدہ نہیں ہے تاہم مولانا احمد سعید صاحب نے ملائے ہر یلی میں ایک اخباری نمائندہ سے فرمایا کہ جمعیۃ کے اکثر ارکین اس کے موید ہیں۔ مولانا نے دیگر مسائل پر بھی اپنے خیالات ظاہر کئے سب سے پہلے آپ سے مسلم کانفرنس کے متعلق سوال کیا گیا...

افغانستان میں ڈیڑھ ہزار نمائندگان کا اجتماع

صوبجات کے بیعت نامے آ گئے

سلیمان خیل اور ہرات میں بغاوت

حکومت افغانستان کی احتیاطی تدابیر

پشاور ۲۲ نومبر۔ کابل سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سلیمان خیل اور ہرات کے علاقوں میں بغاوت شروع ہو گئی ہے۔

ہندوستان کو برطانیہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے

دارالامراء میں ہندوستان کے ٹھیکہ داروں کا ارشاد

لندن ۲۳ نومبر۔ کل دارالامراء نے اتفاق رائے سے یہ منظور کیا کہ ملکہ معظم کی تقریر کے جواب میں ان کو ایک ایڈریس پیش کیا جائے۔

جرمنی کو جال میں پھنسانے کی منظم کوشش

دارالعوام میں وزیر اعظم کی تقریر

جرمنی میں ڈھائی ہزار اشتراکی گرفتار

ایک موٹر سے ایک لاکھ کے جواہرات غائب

کانپور کی قضاء کانفرنس بے نقاب ہو گئی

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کے نام سے فریب دہی کا مظاہرہ

قضاء کانفرنس کی مجلس انتظامیہ کے ایک رکن کا بیان

مولانا محمد خضر صاحب جو کانپور کے مشہور قومی رہنما ہیں انہوں نے قضاء کانفرنس کے متعلق اخبار مشیر میں ذیل کا بیان شائع کرایا ہے:-

... ظاہر کی۔ مگر ان لوگوں کو ضرورت ہی اس کی کیا تھی ادھر کی بارش ہی کیا کم ہے۔ جمعیت العلماء کانپور حضرت مولوی مظہر الدین کی ذات گرامی ہی کا نام ہے۔ واقعی مومن ایک بار دھوکہ کھاتا ہے دوبارہ نہیں۔ خدا اہل مسلمانانِ ہند کو اس نئی ترکیب فریب سے بچاوے۔ آمین

غازی خضر محمد خادم کعبہ

قضاء کانفرنس منعقدہ کانپور کی حقیقت

معاصر "صداقت کانپور" کا تبصرہ

معاصر صداقت کانپور جس کی شان تاسیس بالکل جداگانہ ہے اس نے قضاء کانفرنس کے متعلق حسب ذیل تبصرہ شائع کیا ہے:-

قضاء کانفرنس کی جامع کارروائی

حق کے قلعہ پر باطل کی یورش

"جواہر لال نہرو ہندوؤں کے رہنما نہیں ہو سکتے"

ڈاکٹر مونجے اور پرمانند کا ہزیان

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ ڈاکٹر مونجے نے پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر کے جواب میں ذیل کے الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

کپڑے کے کارخانہ میں آتشزدگی

مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی کے نمائندوں کی والپسی

برطانیہ کی خدمت میں "یادداشت" کا تحفہ

لندن ۲۰ نومبر ۔ یقین کیا جاتا ہے کہ برطانی ہند کے نمائندوں نے مشترکہ پارلیمنٹری کمیٹی میں پیش کرنے کے لئے ایک محضر نامہ تیار کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ مرکز کی ذمہ داری میں اضافہ کیا جائے ۔ اور یہ یقین دلایا جائے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جو درمیانی زمانہ رکھا گیا ہے وہ غیر معمولی طور پر طویل نہ کیا جائے گا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ خاص اختلافی معاملات کی اس نظر سے پڑتال کی گئی ہے کہ وائٹ پیپر کی تجاویز کا اثر ہندوستان کی پبلک رائے پر کیا ہوگا۔ سفارشات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہندوستان کی سیاسی منزل مقصود ڈومینین اسٹیٹس ہونے کا اعلان کردیا جائے اور مالی خودمختاری کے کنونشن کو قانونی طور پر تسلیم کرلیا جائے۔ دیگر اہم سفارشات ۔ فوج ۔ تجارتی امتیازات اور فوجیوں کی آئندہ ترقی کے بارے میں ہیں۔

فرانس کی حدود میں جرمنی طیاروں کی پرواز

فرانس کا خوف وہراس

پیرس (بذریعہ ہوائی ڈاک) "اخبار سٹیٹ جرنل" کی اس رپورٹ سے سارے فرانس میں سنسنی پھیل گئی ہے کہ جرمنی ہوائی جہاز فرانس کے ان شہروں پر جہاں اسلحہ کے بڑے بڑے کارخانے ہیں پرواز کرتے دیکھے گئے ہیں۔

اس اخبار کا بیان ہے کہ آتینز اور یورص کے درمیان سالبرز کے شہر پر جو اسلحہ کا بڑا مرکز ہے اس کارخانہ پر جرمنی ہوائی جہازوں نے پرواز کیا ہے۔ اس قسم کی اطلاعات لکوسیوٹ اور سینٹ اٹینے کے شہروں سے بھی جہاں اسلحہ کے کئی کارخانے ہیں موصول ہوئی ہیں ...

حکومت سفید کا غذی پابند رہے گی

اتحاد کے دشمن کبھی نہیں چوکتے

شاہ سعود احمد صاحب کا بیان

جہاز میں حاجیوں کیلئے پانی کا انتظام

اس انتظام سے بھی جن لوگوں کے پاس پینے اور وضو کرنے کی ضرورت کا خاص طور سے خیال رکھا گیا ہے لیکن اسی کے ساتھ یہ امید کی جاتی ہے کہ ہر حاجی کوشش کرے گا کہ پانی کا اسراف نہ ہو۔ اسراف پانی کا قابل گناہ ہے خاص کر جب کہ پانی کی اس قدر قلت ہو جیسا کہ جہاز پر ہوگی جو حاجی بھائی کی امداد اور ایک اسلامی خدمت کریں گے اور ثواب دارین کے مستحق ہوں گے۔

یہاں پر یہ واضح کردینا ضروری ہے کہ اگر کسی حاجی کو کوئی شکایت ہو تو وہ پہلے امیر الحاج یا پورٹ حج کمیٹی کے مقرر کردہ کسی ممبر کے پاس یا کسی ادھیڑ حاجی کے سامنے اپنی شکایت کو پیش کرے اور اس کے بعد اپنی شکایت کو جہاز کے افسر کے پاس پہونچائے۔

ہندوستان کیساتھ وعدہ خلافی کی گئی ہے

ہندوستان میں برطانیہ کا ظلم

انگلستان کی مزدور جماعت کے مطالبات

گزشتہ ہفتہ ہیسٹنگز (انگلستان) میں مزدوروں کی کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا۔ حسب معمول کانفرنس میں ہندوستان کے مطالبات اور ہندوستانیوں کے جذبات کی پرزور تائید کی گئی۔

مسٹر آر سیورلنس نے ایک قرارداد پیش کی جس میں انہوں نے اس بات پر احتجاج کیا کہ ہندوستانیوں سے جو یہ وعدہ کیا گیا تھا کہ جدید دستور اساسی کی تدوین میں ہندوستانی نمائندوں سے مشورہ کیا جائے گا۔ اس کی خلاف ورزی کیوں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانیوں کو اس سلسلہ میں جو توقعات دلائی گئی تھیں، انصاف کا تقاضا یہ تھا کہ ان کو پورا کیا جاتا اور ان کے مطالبات کے مطابق دستور اساسی کی تدوین عمل میں آتی۔

انہوں نے اس قرارداد کے ساتھ سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ...

براہ خشکی موٹر سے سفر حج کرنے والوں کو اطلاع

شائع ہوا جس میں حجاج کو خشکی کے راستہ سفر کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا اس کو دیکھتے ہی لوگوں میں یہ دلی پیدا ہوگئی اور عزم سفر حجاز براہ خشکی سے باز رہا امسال پھر جناب مولانا موصوف نے بعد تحقیقات بیار ایک اعلان شائع فرمایا ہے جس میں حجاج کو خشکی کے راستہ سفر کرنے کا مشورہ دیا ہے یہ اعلان حجاج کے واسطے بہت ہی حوصلہ افزا ہے اب انشاء اللہ بہت کچھ امید ہے کہ امسال ضرور کامیابی ہوگی میں ۱۹۳۲ء میں امروہہ ضلع مراد آباد یو۔پی سے ایک موٹر لاری میں بائیس مسافروں کو لیکر راستہ کے مقامات مقدسہ کی زیارت کراتا ہوا بغداد شریف اور وہاں سے کربلائے معلیٰ ونجف اشرف تک جا پہنچا یہاں سے نجف اشرف تک کا کل راستہ جو کہ تقریباً تین ہزار میل ہے میرا بالکل دیکھا ہوا ہے اور اس کے متعلق قیام گاہیں کل شہر وقریات جو کہ راستہ میں پڑتے ہیں مع مختصر حالات سفر میرے پاس لکھے ہوئے موجود ہیں نیز دہلی سے مکہ معظمہ تک کے راستوں ومقامات کا نقشہ میرے پاس موجود ہے جو پہلے سفر میں تیار کیا تھا۔ راستہ میں جو غیر ملک متعلق پڑتے ہیں مثلاً ایران عراق وغیرہ ان میں موٹر داخل ہونے کے قواعد بھی معلوم ہیں۔ لہٰذا دمشق سے آگے کے حالات بھی وہاں پر معتبر لوگوں سے معلوم کرلئے ہیں غرضکہ مکہ مکرمہ تک کے کل حالات سے واقفیت حاصل کرلی ہے گذشتہ سال یعنی ۱۹۳۲ء میں مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ اس وجہ سے نہ جاسکا کہ میرے ہمراہی سب شیعہ صاحبان تھے اور ان کا منزل مقصود صرف کربلا معلیٰ ونجف اشرف تک ہی تھا۔ ورنہ راستہ بالکل صاف اور کسی قسم کی رکاوٹ نہ تھی اور نہ جانی ومالی نقصان کا اندیشہ تھا مسلمانان وطن سے التماس ہے کہ جو صاحبان امسال بذریعہ موٹر خشکی کے راستہ سے سفر حجاز مقدس ودیار حبیب کا ارادہ رکھتے ہوں اور راستہ وغیرہ کی واقفیت اور موٹر ڈرائیوری کی غرض سے مجھ جیسے ناچیز شخص کی خدمات کی ضرورت ہو تو بندہ بسر وچشم حاضر ہے موٹر کے متعلق میرا بیس سال کا تجربہ ہے میرے پاس ایران، عراق، شام، فلسطین، حجاز وغیرہ کا پاسپورٹ بھی موجود ہے جو کہ پانچ سال تک کام آسکتا ہے۔ ہدایات مندرجہ ذیل کا ضرور خیال رکھا جاوے۔

...

حالات بذریعہ خط وکتابت پتہ ذیل سے معلوم ہوسکتے ہیں۔

نیاز مند شیر محمد خاں موٹر مکانک قصبہ حسن پور ضلع مراد آباد (یو۔پی)

افغانستان کے غازیوں سے پرزور اپیل

موجودہ افغانستان کی خوشحالی کیلئے دعا کرو

فخر افغانستان ۔ نجات دہندۂ افغانستان اعلیٰحضرت غازی محمد نادر خاں مرحوم کی شہادت سے ہمارے نا مراد ملک اور بدنصیب قوم کو جو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے اس کا صحیح اندازہ ملت افغانیہ ونہی خواہان افغانستان ہی کرسکتے ہیں وہ بطل حریت وشیر بیشۂ جرأت تھے ان کا دل ودماغ جذبہ حب وطن سے سرشار تھا وہ وطن اور ابنائے وطن سے دور رہ کر بھی ہماری تباہی اور وطن عزیز کی بربادی ہوتے نہ دیکھ سکے اور بستر علالت کو چھوڑ کر بے سروسامانی کی حالت میں آئے اور ملک کو تباہی وبربادی سے بچایا۔ پس ملتیہ افغانستان کی تاریخ آج تک ایسے شجاع ۔ مدبر اور فدائے ملک وملت غازی کی مثال پیش کرنے سے قاصر تھی وہ غازی موصوف ہی کی تلوار خارا شگاف تھی کہ جس نے بارہا افغانستان کو دشمنان اسلام کے پنجے سے نجات دی اور اسکو پارہ پارہ ہونے اور خانہ جنگیوں میں مشغول ہونے سے بچایا اور اسلام کی عزت وحرمت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی آزادی وشجاعت کا دنیا سے اقرار کروایا یہ کارہائے نمایاں مرحوم غازی کی غداری وجوش اسلامی کا بین ثبوت ہیں اور جن کو آنے والی نسلیں کبھی فراموش نہیں کرسکتیں غازی موصوف کا وجود درحقیقت ملت افغانیہ کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ اور سایۂ رحمت تھا مگر افسوس کہ ہم نے اپنی بدنصیبی سے اُسے ہمیشہ کے لئے اپنے ہاتھوں سے کھو دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آؤ ہم سب مل کر بدرگاہ قاضی الحاجات دعا کریں کہ وہ متعلقین شاہ مرحوم کو صبر جمیل اور مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے آمین۔

اب میں اپنے بہادر افغانستان کے غازیوں سے ملک وملت اور اسلام کے نام پر پرزور اپیل کرتا ہوں کہ ...

سلطنت افغانیہ زندہ باد کا نعرہ بلند کریں گے۔

محمد احسان اللہ چترالی

وائیلا (رجسٹرڈ)

مقابلہ خوشنویسی

یکصد روپیہ کے نقد انعامات

پہلا انعام مبلغ ۵۰/- روپیہ ۔ دوسرا ۳۰/- روپیہ تیسرا ۲۰/- روپیہ

اور یکصد انعامات دلچسپ

میسرز ولیم ہالینڈ اینڈ کمپنی لمیٹڈ بخوشی تمام اعلان کرتے ہیں کہ گذشتہ مقابلہ خوشنویسی کی مکمل کامیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے امسال پھر تین انعامات ۱۶ سال سے کم عمر والے اول تین امیدواروں کو مندرجہ ذیل جملہ کے بہترین خوشنویس کو دئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ یہ مقابلہ صرف ہندوستان کے لئے مخصوص ہے اور کہ پیراگراف امیدواروں کی اپنی زبان میں دستی لکھا جانا نہایت ضروری ہے۔ چھاپہ شدہ یا کشیدہ نہ ہو

مندرجہ ذیل جملہ کو ایک اچھے کاغذ کے ٹکڑے پر مع اپنا نام اور پورا پتہ لکھیں

وائیلا گرمی سردی اور برفانی موسم میں پہننے میں نہایت ہی نفیس اور آرام دہ ہے۔ یہ ہلکے اور بھاری ہر دو وزنوں میں تیار شدہ ہے۔ پاجاموں وقمیصوں کے دھاریدار نمونے۔ بچوں اور مستورات کی دھاریدار یخائیں کھلاڑیوں کے لئے سادہ وسفید اور دستکاریوں کی خاکی پوشاکیں بنائی گئی ہیں۔ تمام اقسام کے نمونے یعنی سادہ یا دھاریدار بالکل ایک اوصاف پائداری میں یکساں ہیں یہی وجہ ہے وائیلا کا پہننا کفایتی ہے۔ وائیلا کی پوشاک دوسری پوشاکوں کے مقابلہ میں جو معمولی میٹریل سے تیار شدہ ہیں زیادہ پائدار رہیگی۔ علاوہ ازیں دھوبی کا سختی سے دھونا اسکا کچھ بگاڑ نہیں سکتا اور اس پر آب وہوا کا کوئی اثر نہیں ہوسکتا

تمام اندراج مندرجہ ذیل پتہ پر قبل از ۳۱ دسمبر ۱۹۳۲ء روانہ کئے جائیں اور فیصلہ منصفان آخری ہوگا

وائیلا مقابلہ خوشنویسی ڈب، ڈیپارٹمنٹ ایل ٹی پوسٹ بکس نمبر ۶۵۲ بمبئی

تمام اندراجوں کے ہمراہ ایک لیبل جیسا کہ نیچے ایک وائیلا پاکیٹ یا لیبل کے ٹکڑا سے لیا گیا ہے، نا ضروری ہے

Viyella "Viyella" (Regd) DOES NOT SHRINK
For Ladies, Gentlemen's and Children's Wear

اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ خالص وائیلا ہی لے رہے ہیں جن کے ناپ کے الگ ہونے والے لیبل کنارہ پر لگے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ یہاں تصویر میں دکھایا گیا ہے اس کے علاوہ اور کوئی نمونہ لینے سے انکار کردیں

کس سوچ میں پڑے ہو ۔ سردی کے دن آگئے ...

مقالات اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"اسلامی ہمدردی"

دارالاصلاح دہلی کا پروگرام

ہندی مسلمان اس وقت گوناگوں خیالات کے حامل ہیں ایک وہ ہیں جن کی تمامتر کوششیں اسی میں محدود ہو کر رہ گئی ہیں کہ جو کچھ بھی ہو وہ اپنے ہی تک ہو غیر سے کیا تعلق۔ دوسرے وہ ہیں جو اپنے ہم خیالوں اور برابر والوں سے آگے نظر ڈالنا گناہ سمجھتے ہیں۔ ان صاحبوں نے جو مدارس وکالجوں کی تحریک شروع کی اور جتنے مدرسے جاری کئے ان میں مسلمانوں کے مفلس ونادار طبقہ کا بالکل خیال نہ رکھا تیسرا نمبر ان بزرگوں کا ہے جو علماء کرام کے مقدس نام سے موسوم ہیں ان کو ایک دوسرے کی تکذیب سے اگر کچھ فرصت ملتی ہے تو صرف اتنی کہ کہیں باقاعدہ وعظ کے لئے تشریف لیجائیں یا کسی مدرسہ میں تعلیم دیں مسلمانوں کی دینی حالت کی کوئی پرواہ نہیں۔ ایک ریل گاڑی ہے کہ چلی جارہی ہے وقت پر پہنچتا ہے۔ اس کی بلا سے راستہ میں کسی کو شیر نے پکڑ رکھا ہو کسی گاؤں میں ڈاکہ پڑ رہا ہو یا کسی جنگل میں آگ لگ رہی ہو اس کو اپنا راستہ کھوٹا کرنا منظور نہیں۔ الا ماشاء اللہ

چند مبارک ہستیاں ہیں جن کو سیاسیات کے انہاک نے ۔ صدائے انہماک نے صدہاسے احتجاج نے اور دفود نے اتنی مہلت نہ چھوڑی کہ مسلمانوں کی اقتصادی اخلاقی ۔ تمدنی ۔ علمی ۔ بدحالی کی طرف ایک غلط انداز ڈال سکیں۔

... یہ ہے کہ مسلمانوں کی حالت سدھرنے میں نہیں آتی۔

دارالاصلاح اس مقصد سے جاری کیا گیا کہ مسلمان فقراء ومساکین کی اولاد اور بیکس یتامیٰ کے لئے ٹھکانا ہوجائے جہاں وہ نہ صرف پرورش پائیں بلکہ تعلیم وتربیت بھی حاصل کریں اور نہ صرف یہی بلکہ دین وملت کے پرخلوص خادم بھی بن سکیں۔

مسلمانو! یہ بچے کیا رحمۃ للعالمین صلعم کی امت میں نہیں ہیں۔ کیا زکوٰۃ کے مستحق نہیں ہیں کیا آپ کی توجہ کے قابل نہیں ہیں۔

ہمارے پاس آئے اور فقراء ومساکین اسلام کے خطوط پڑھ کر آپ بھی روئے اور ہم بھی روئیں کیونکہ دارالاصلاح کی آمدنی ان کس مپرسی مصیبت زدہ بچوں کی کفالت تعلیم وتربیت نہیں کرسکتی اور مسلمان اپنے اس طبقہ سے غافل ہیں۔

کاش مسلمان اس مبارک ماہ رمضان میں اپنی زکوٰۃ سے دارالاصلاح کو مالی مشکلات سے مامون کردیں تو ایک سال کے بعد انشاء اللہ ہم وہ نمونہ تعلیم وتربیت پیش کردیں گے جو بنو غیقہ آپ کو حیرت میں ڈال دے اور آپ کو معلوم ہوجائے کہ خلوص سے کام کرنے والے کیا کچھ نہیں کرسکتے۔ فقط

محمد عبدالغفار الخیری ناظم دارالاصلاح قرولباغ دہلی

ریاست جے پور کے حکام توجہ فرمائیں

غازی بہلول خاں صاحب کی رہائی کا مطالبہ

ان معمولی تخفیفوں کی خاطر جو اسیران جے پور کی میعاد قید میں جناب مہاراجہ صاحب کے جشن سالگرہ (یوم ولادت) کی وجہ سے ہوتی ہیں اور جو تبدیلیاں کی نیک چلنی کی وجہ سے ہوتی ہیں اوران مخصوصہ تخفیفوں کی وجہ سے جو اسیران جے پور کی میعاد قید میں جناب مہاراج کنور صاحب ولیعہد کی ولادت کی خوشی میں حال میں ابھی ہوئی ہیں غازی محمد بہلول خاں صاحب ...

کوٹ قاسم ریاست جے پور کی جامع مسجد

تعمیر کیلئے اہل اسلام سے اپیل

بخاری شریف کا ترجمہ مفت

دیکھنا چاہیں تو آج ہی ایک روپیہ فی پرچہ رسالہ پیشوا میں بھیجدیجئے رسالہ پیشوا میں بخاری شریف کا مستند ترجمہ چھپ رہا ہے سالانہ خریدار بخاری کا ترجمہ بھی پڑھتے ہیں اور مذہبی معلومات بھی حاصل کیجئے نمونہ کا پرچہ مفت ۔ منیجر رسالہ پیشوا دہلی

پانچ سو روپیہ انعام

... منیجر فردوس ایجنسی ... رحمن پورہ راولپنڈی

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قصر کفر و الحاد میں ہلچل

مادر وطن کا آغوش ۔ آب حیات سے پرہے

موسم سرما کی فائدہ مند تجارت

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ

الجامعہ

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

سوبرس کے بڈھوں کی ضرورت ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب ... منیجر رسالہ نظام المشائخ ...

معجون مددگار غدود

ایک ضروری گذارش

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲ کوچہ چیلان دہلی

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی!

اعلان

بمبئی میونسپل اسکولس کمیٹی کے ماتحت میونسپل رحمت اللہ کریم بھائی اردو ٹریننگ انسٹیٹیوٹ برائے خواتین کی ہیڈ مسٹرس کے عہدے کے لئے قابل وٹرینڈ لیڈی گریجوایٹس کی جو اردو کی بھی قابلیت رکھتی ہوں درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواست دینے والیوں کو کم از کم تنخواہ جس کی وہ توقع رکھتی ہوں درج کرنا چاہیئے جس درخواست دہندہ کا انتخاب ہوگا اسے تصدیق سے قبل ایک سال پروبیشن پر کام کرنا ہوگا۔ بمبئی میونسپلٹی کے ماتحت ملازمت کے جو قوانین ہیں ان کے مطابق اسے وہ تمام فوائد مثلاً پراویڈنٹ فنڈ رخصت وغیرہ حاصل ہوں گے۔

درخواست دینے والیاں درخواستوں میں اپنی عمر، قومیت، ذات یا مذہب، قابلیت سابقہ تجربہ اگر ہو درج کریں اور اپنی دستخطی درخواستیں کنندہ ذیل کے پاس بھیجیں جو انہیں ۳۱ دسمبر ۱۹۳۲ء کو یا اس سے قبل مل جانی چاہئیں۔

ٹریننگ سرٹیفکیٹ کے امتحان کے لئے طالبات اور ٹیچرس کو ٹرین کرنے والے ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کی صدر معلمہ کے لئے ضروری قابلیت رکھنے والی کسی مسلمان خاتون کو ترجیح دی جائے گی۔

دفتر اسکولس کمیٹی گالڈ مینگ بلڈنگ گرانٹ روڈ بمبئی

آر ۔ ڈی ۔ پروسیکر
سکرٹری اسکولس کمیٹی

کتاب الحج والزیارۃ

... کتاب الحج والزیارۃ اردو ...

RANDER. Surat ... حافظ محمد صالح ... رانڈیر ضلع سورت

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

روزنامہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

معاون محمد عثمان فارقلیط
مسئول منیجر بلال احمد زبیری

جلد ۱۸ | دہلی یوم جمعہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۳۹

معاصرین کے افکار و آراء

مانچسٹر اور جاپان کی دھمکی (البشیر)

شام میں فرانسیسی حکمت عملی (آزاد)

ایک پُر زور آواز

پیر ماننڈی پروپیگنڈا

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

اسپین میں شاہی بول اور بنیوں کی آویزش

مرکزی کمزوری سے اسلامی سلطنت میں انتشار

والی اسپین کی معصوری

دوسرے والی کا تقرر

جنوبی اسپین کی آخری والی

اسپین کے صوبے اور اضلاع

خاندان بنی عباس کی بغاوت

بہترین اور کم قیمت عطریات و خوشبودار تیل خریدنے کیلئے مشکبار پرفیومری سہسوان یوپی کا نام یاد رکھیے جو ہندوستان بھر میں مشہور ہے۔ فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

ناظرین اخبار الجمعیۃ سے تعارف

آمدنی کا مصرف

آپ کا خادم حکیم مسعود احمد غفرلہ

سرور دو جہان طبیب حاذق صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

سرمۂ قدیم

بکس عروس زندگی

عورتوں کے مرض سیلان رحم کا مکمل علاج

بکس پیام مسرت

طاقت اور قوت مردمی کا لاجواب عروسی بکس

نوٹ — اگر حمل کی حالت میں ہے یہ مرض ہو تو خط میں ضرور لکھیں تاکہ حمل کی رعایت کردی جائے۔

طلاء مسعودی نمبر ۶

یہ طلاء ان نوجوانوں کے لئے جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو برباد اور باغ شباب کو پامال کر دیا ہے۔

قیمت فی شیشی جو ایک آدمی کے لئے کافی ہے پانچ روپیہ (۵ر)
محصولڈاک چھ آنے

یونانی روغن

اس تیل میں عرق آملہ کا جوہر خاص ترکیب سے شامل کیا گیا ہے۔

قیمت فی سیر ڈبہ چار روپے۔ فی بوتل تین روپے۔ آدھا سیر (۲ر)
محصولڈاک بذمہ خریدار

یونانی سفوف جریان

جریان

تعریف

علاج

اکسیر سوزاک

سوزاک کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔ زخموں کو بھرتی ہے اور جلن کو دور کرتی ہے۔ صرف چند روزہ استعمال سے قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ بہت عجیب و غریب دوا ہے۔ بار بار ہم نے متعدد مریضوں پر اس کا تجربہ کیا ہے اور مفید پایا ہے۔

قیمت بیس خوراک دو روپیہ آٹھ آنہ (۲؍۸)
محصولڈاک بذمہ خریدار

یونانی نمک

یہ نمک بدہضمی۔ بادگولہ۔ درد قولنج۔ سینہ کا جلنا۔ کھٹی ڈکار کا آنا۔ جی کا مالش کرنا اور پیٹ کے درد میں اکسیر ہے۔

قیمت فی ڈبہ آٹھ آنے ۸ر
(ہر گھر میں اس کا رکھنا ضروری ہے)

جو حضرات باہر سے دہلی علاج کے لئے تشریف لاتے ہیں ان کی رہائش کے لئے کافی انتظام ہے تاکہ وہ سہولت سے اطمینان بخش علاج کرا سکیں اور جو حضرات دہلی بغرض تفریح تشریف لائیں تو "وطنی دواخانہ" میں بھی ضرور قدم رنجہ فرمائیں تاکہ وہ بچشم خود دواخانہ کے کاروبار کا معائنہ فرما سکیں۔ امید ہے کہ وہ طب یونانی کے اس عظیم الشان دواخانہ کو دیکھ کر خوش ہونگے جس کی غرض و غایت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت راشدہ کی ترویج و تعلیم پر مبنی ہے۔ (نوٹ) آپ اپنا پتہ صاف خوشخط اردو یا انگریزی میں لکھیں۔ (اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ

وطنی دواخانہ رجسٹرڈ ماہر طب حکیم مولوی مسعود احمد خان صاحب صدر بازار باڑہ ہندو راؤ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

مسلم کانفرنس کا نامۂ اعمال

وہ جماعت جس نے اپنی ملت اور اپنے ملک سے ہمیشہ غداری کی

ہم نہیں چاہتے کہ ان کالموں میں ایک ایسی جماعت کی غداریوں کا تذکرہ بار بار کریں جس کی بنیاد و اساس ہی ملک اور قوم کے ساتھ صریح دشمنی اور عداوت پر قائم ہے اور جس کی تعمیر میں ذاتی اغراض اور شخصی مقاصد کے سوا اور کوئی قومی و ملی مفاد مضمر نہیں ہے لیکن "انقلاب" جیسے اخبارات ہمیں مجبور کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کو برابر یہ بتاتے رہیں کہ آج ہندوستان میں چند سرکار پرستوں ...

قرارداد کو اپنا عقیدہ (کریڈ) بنائے گی اور اس سے سرمو تجاوز نہ کرے گی۔ عہد نامے چھپوائے گئے اور ان پر دستخط لئے گئے۔ اور اپنے لگے بندھے اخباروں اور ملیوں کے ذریعہ خوب پروپگنڈا کیا گیا کہ مسلم کانفرنس حقوق مسلمین کا تحفظ کرنے کی غرض سے وجود میں آئی ہے اور کسی ایسے دستور کو ہرگز "قبول" نہ کرے گی جس میں مسلمانوں کا کوئی ایک حق بھی زائل ہوتا ہو یا ان ...

بنیادی فساد

بھانڈا پھوٹ گیا

فریب آمیز پروپیگنڈا

پنڈت جواہر لال نہرو پر الزام

"مسلمانوں کی آواز"

ایک ضروری تجویز

حوادث و احکام

استفتا

مسلمانان دہلی کا فرض

قول فیصل

مولانا شفیع داؤدی ممبر حج تحقیقاتی کمیٹی کے بیانات پر مفصل بحث

حجاز کے متعلق "خفیہ" یا "صیغہ راز کی" رپورٹ

(از ادارۂ الجمعیۃ)

مولوی شفیع داؤدی صاحب نے ۴ نومبر کو دربھنگہ کی نام نہاد مسلم کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے ایک خطبہ پڑھا تھا جس میں انہوں نے حجاز کے متعلق حج تحقیقاتی کمیٹی کی خفیہ رپورٹ کے سلسلہ میں اپنی صفائی پیش کرنے کی ناکام کوشش کی تھی اس کوشش کے متعلق آپ کا اخبار اتحاد اور آپ کے حاشیہ نشین نامہ نگاران اتحاد ...

"Came to know that there are Confidential recommendations"

چنانچہ یہ سنتے ہی ایک جدید تاویل کی گئی اور کہا گیا کہ خفیہ رپورٹ تو نہیں ہے البتہ خفیہ سفارشات ضرور ہیں ...

"But there was a Confidential recommendation as suggested by the Government"

(ترجمہ: مگر حکومت کی فہمائش کے مطابق خفیہ سفارشات تھیں) ...

خفیہ رپورٹ کا وجود

"Although this bill has been brought forward on the recommendations of the Haj Committee, I will say that there were two kinds of recommendations. One was open recommendation and the other was Confidential recommendation, and as far as I remember, no comment has appeared in any paper on the Confidential recommendation at any time"

"He said, 'I think that our Committee submitted two reports, one being public and the a Confidential o...' I repudiate that charge on the floor of this House. So far as we are concerned, we did not at all send any Confidential report and we do not know what Confidential report was sent by our President. He may or he may have not sent any Confidential report but so far as we are concerned we have sent only one report, and that report is the report which is before the public now. So my friend Mr. Masood Ahmad was wrong in having Cast a slur on us."

"I just now enquired and ..."

Secret report

تفصیل صیغہ راز کی بحث

(باقی آئندہ)

حکومت آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہونے دیگی

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل نے صوبجاتی حکومتوں کو ہدایات دیدیں

کستوری بائی گاندھی اور دیگر کانگریسی کارکن گرفتار

نئی دہلی ۵ نومبر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس منعقد کرنے کے سلسلہ میں جو اطلاعات شائع ہو رہی ہیں اس پر غور کرنے کے لئے وائسرائے نے اپنی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس منعقد کیا جس میں قرار پایا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہونے دیا جائے چنانچہ وائسرائے نے صوبجاتی حکومتوں کے نام اس قسم کے احکام نافذ کردیے ہیں کہ وہ اپنے اپنے صوبوں میں کانگریس کا اجلاس منعقد نہ ہونے دیں۔

آنند ۹ نومبر کستوری بائی گاندھی ... اور مسٹر ... جو گاندھی جی کے پرانے رفیق کار ہیں ... گرفتار کرلیا ... کستوری بائی گاندھی کو ... اس کی روانگی کے سلسلہ میں پہلے ہی گرفتار کرلیا گیا تھا مگر گاندھی جی کے برت شروع ہونے پر ان کو رہا کردیا گیا تھا۔

سرزمین مراکش میں عربوں کا جہاد استقلال

مراکش اور فرانس کی جنگ نے منظم صورت اختیار کرلی ہے

فرانس سنگینوں اور بم کے گولوں سے جہاد حریت کو ختم کرنا چاہتا ہے

مراکش میں عرب مجاہدین اور فرانس کی جرار افواج میں جو معرکہ آرائی ہو رہی ہے اس کے متعلق فرانس کا دعویٰ ہے کہ وہ غالب رہا اور مراکش کے عرب پسپا کردئے گئے لیکن کیا یہ صحیح ہے؟ مراکشی عربوں نے باوجود بے سروسامانی کے فرانسیسی فوج کا مقابلہ کیا اور کررہے ہیں۔ فرانس کے بڑے بڑے جرنیل عربوں کے ہاتھ سے مارے گئے ... عربوں کا جہاد استقلال ... برابر جاری ہے ...

عربی اخبار "الاہرام" لکھتا ہے کہ فرانس نے مراکش کی بغاوت کو فرو کرنے کی انتہائی کوشش کرلی لیکن عربوں کا جوش جہاد بدستور قائم ہے ... اب مراکش کی جنگ نے منظم صورت اختیار کرلی ہے جو انشاء اللہ مغرب اقصیٰ میں فرانس کے لئے موت ثابت ہوگی۔

دارالحکومت

ٹانگہ ڈرائیوروں کو نیک چلن ہونا چاہئے

طبیہ کالج کی دونوں پارٹیوں کا مصالحانہ اقدام

بمبئی میں یوم النبی کی شاندار تقریب

مسز نیڈو اور ڈاکٹر ٹیگور کا محسن اعظم سے اظہار عقیدت

افغانستان کو کوئی طاقت متزلزل نہیں کرسکتی

شاہ افغانستان کا نیا فرمان

دہلی اور بنگال کی مسلم لیگوں کا اختلاف

مسٹر عبدالکریم سفید کاغذ کی مذمت میں

ہندوستان اور جاپان کی تجارتی گفت وشنید

سرجوزف بھور کی مشیروں سے ملاقات

امرتسر میں قادیانیوں کے جلسے میں ہنگامہ

۱۵ مسلمان گرفتار۔ ۱۶ احمدی زخمی

گول میزی نمائندوں کیلئے انعامات

پنڈت جواہرلال نہرو کے بیان کی تائید

لاہور کے کانگریسی صحافیوں کے نام

ڈیڑھ ارب کا سونا ہندوستان سے باہر

بمبئی ۲۶ نومبر "وائسرائے آف انڈیا" نامی ڈاک کا جہاز بمبئی سے روانہ ہوگیا ... ۲۴ لاکھ ۲۹ ہزار ایک سو ایک روپیہ کا مزید سونا اسی جہاز سے یورپ کو بھیجا گیا ہے۔ جب سے برطانیہ نے معیار طلائی ترک کیا ہے اس وقت سے اب تک ہندوستان سے ایک ارب ۵۰ کروڑ ... لاکھ ... ہزار ... روپیہ کا سونا ہندوستان سے باہر بھیجا جاچکا ہے۔

آل انڈیا کانگریس کا اجلاس ضرور منعقد کرنا چاہئے

پنڈت مالویہ کے صاحبزادے کا اعلان

وزیر ہند کو ڈاکٹر عالم کا نوٹس

شاہوں کی اولاد دست سوال دراز کررہی ہے!

شاہ عالم کے خاندان کی وائسرائے سے درخواست

کانگریسی کارکنوں کی تنظیم

کانپور میں جلسہ

سرہیلی پھر گورنر بنا دیئے گئے

مشاعرہ بازی سے مسلمانان کانپور کی بیزاری

ٹرام کاروں کی رفتار میں کمی کی اسکیم

شاہ نادر خاں کے قاتل سے قصاص

اعراب فلسطین رہا کردیئے گئے؟

رہائی کے بعد جہاد مقدس کیلئے تیاری

دو بم اور پانچ کارتوس برآمد ہوئے

شریفا دائی کے قاتل کو پھانسی

زائرین بیت اللہ شریف کا پہلا قافلہ

کلکتہ کارپوریشن اور مسلمان

قانون کے ذریعہ کھدر کا تحفظ

پرمانند جی پھر بولے!

جواہرلال نہرو کی ایک ہی ضرب سے ہوش اڑگئے

لاہور ۲۸ نومبر۔ آریہ سماج انارکلی لاہور کے سالانہ جلسہ کے سلسلہ میں کل ڈی۔ اے۔ وی مڈل اسکول کے پنڈال میں بھائی پرمانند صدر ہندو مہاسبھا نے ایک طویل تقریر کی جس کے دوران میں انہوں نے ان لوگوں کے اعتراضات کا جواب دیا جو آپ کو ہندو مسلم اتحاد کا مخالف بتلاتے ہیں۔

ہندوؤں کی موجودہ پوزیشن کا ذکر کرتے ہوئے بھائی جی نے فرمایا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ ہندو جاتی میں جان پیدا ہوجائے۔ مجھ پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ میں سوراجیہ کے خلاف ہوں لیکن یہ الزام بالکل غلط ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ دیش آزاد ہو لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ سوراجیہ ہندو جاتی کی نیست پر حاصل ہو۔ میں اتحاد کا دشمن نہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی نہیں چاہتا کہ ہندوؤں کی تہذیب وتمدن تباہ ہوجائے۔

مغربی تقلید ایشیا کیلئے موت ہے

یورپین تہذیب خدا کی مخلوق کیلئے عذاب الیم ہے

رابندرناتھ ٹیگور کی فاضلانہ تقریر

بمبئی ۲۸ نومبر کل بمبئی میں ملک الشعراء ڈاکٹر رابندرناتھ ٹیگور نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی نوجوان مغربی حسن پر فدا ہیں وہ مغرب کے طریقوں اور مغربی ذہنیت کی تقلید کرنا چاہتے ہیں وہ جدت پسندی میں ہی ترقی آزادی نوجوانی اور زندگی کا راز دیکھتے ہیں لیکن جدت پسندی کی کسوٹی وقت نہیں ...

مظاہرے مشرقی ذہنیت میں گھر کرگئے۔ مغرب کی توہین آمیز منتقی نے ایشیا کے دل پر تیر کا کام کیا اور اب یہ دن آگیا ہے کہ ایشیا کو یہ دیوانی جاہلانہ زبان سے چاٹ رہا ہے ...

مختصرات

رائے پور۔ گاندھی جی نے سودیشی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے زراعتی ملک میں ہماری نجات کا واحد ذریعہ کھادی کے استعمال سے ہے ...

الہ آباد۔ پائنیر کا نامہ نگار مقیم لندن نے لکھا ہے کہ ہندو مہاسبھا نے وزیر ہند کو لکھا تھا کہ فرقہ وارانہ فیصلہ منسوخ کیا جائے اس کا جواب وزیر ہند نے یہ دیا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ مجبور ہوکر کیا ہے کیونکہ ہندوستانی اپنا فیصلہ نہیں کرسکے اس لئے اس کو منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔

لندن۔ چودھری ظفراللہ خاں (قادیانی) نے ہندوستان روانہ ہوتے وقت کہا ...

ہندوستانی روئی کا بائیکاٹ جاری رہیگا

جاپان کے نمائندوں کا فیصلہ

اوساکا ۹ نومبر جاپانی روئی کے سوداگروں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ ہندوستانی کی خام روئی کا بائیکاٹ بدستور جاری رکھا جائے ...

شاہ ایران کی تخت سے دستبرداری

کیا مغربی پروپیگنڈہ وہاں بھی گل کھلائے گا؟

لندن ۲۸ نومبر ایوننگ سٹینڈرڈ کے سپیشل نامہ نگار مقیم طہران نے ایک نہایت ہی ہیجان انگیز اطلاع اپنے اخبار کو بھیجی ہے جسے نمایاں طور پر شائع کیا گیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ رضا شاہ پہلوی عنقریب تخت سے دست بردار ہوجائیں گے کیونکہ وہ افیون زیادہ استعمال کرتے رہے ہیں جس کی وجہ سے حکومت کے کام کی طرف توجہ نہیں دے سکتے۔

انقلاب زندہ باد پر لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

فرانس کو وزیراعظم کی ضرورت

یونان کو امریکہ کی دھمکی

ریل گاڑی کو تباہ کرنے کی کوشش

لائن پر لوہے کا انبار۔ انجن ٹوٹ گیا

کانگریس کی نئی پارٹی کا مقابلہ

افغانستان سے اسلحہ کی برآمد

وائسرائے کے استقبال پر ۲ لاکھ روپیہ کا خرچ

جمعیۃ العلماء کانپور کا اجلاس لکھنؤ میں

شرابیوں سے شادی کی جائے

زرعی بنک سے دیہاتیوں کو قرض دیا جائے

اعلان تعطیل

کوہ مری کی جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ

شاہ نادر خاں کی وفات پر اظہار تعزیت

جو اعلیحضرت شہید غازی محمد نادر شاہ کی حسرتناک موت پر اظہار تعزیت اور ان کے فرزند رشید اعلیحضرت محمد ظاہر شاہ کی تخت نشینی پر تبریک کی غرض سے تحت صدارت جناب حضرت صاحب پیر محمد علاء الدین سجادہ نشین خانقاہ سوہی زئی ڈیرہ اسماعیل خاں منعقد ہوا۔ بتاریخ ۱۷ نومبر ۱۹۳۳ء حضرت صاحب پیر محمد علاء الدین سجادہ نشین فوق الذکر جب کوہ مری تشریف لائے تو چونکہ اعلیحضرت نادر شاہ غازی کی شہادت کی سب لوگوں کو اطلاع ہو چکی تھی لہذا پیر صاحب کی صدارت میں تعزیت شہادت شہید اور تخت نشینی فرزند رشید پر تبریک کی غرض سے جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ چنانچہ وقت مقررہ پر ہزارہا لوگوں کا اجتماع ہو گیا۔ حضرت پیر صاحب نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ آج تمام عالم اسلام کے لئے عموماً اور ملت افغانیہ کے لئے خصوصاً روز بروز ایک سے ایک نیا حادثہ پیش آ رہا ہے۔ اعلیحضرت شہید نادر شاہ غازی کا وجود مسعود تمام افغانستان کے لئے باعث رحمت ثابت ہوا۔ کیونکہ یہ اس اولوالعزم اور باتدبیر بادشاہ کے طفیل تھا کہ افغانستان ایک جاہل اور سفاک ڈاکو کے دست ستم سے نکل کر پرامن دامان کی زندگی بسر کرنے لگا یہ ایک بڑا شاہ وسند رہے کہ بزرگترین جنبیر پر شدید ترین مصائب کا سامنا کیا اور محض خدمت قوم کے عشق میں انہوں نے ایسی مشقتوں کو برداشت کیا جو بظاہر قوی سے قوی آدمی کو بھی مضمحل و نحیف اور گداز کر دیتی ہیں اعلیحضرت کی ثابت قدمی کی بہترین دلیل اور اعلیٰ ترین ثبوت اس سے بہتر [illegible]

[illegible]

افغانستان ان کے زیر سایہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے۔ جلسہ کے اختتام پر زندہ باد محمد ظاہر شاہ تاجدار افغانستان کے نعرے بلند ہوئے اور جلسہ برخاست ہوا۔

(نامہ نگار)

افغان قونصل خانہ دہلی کا ایک اہم اجتماع

اعلیحضرت غازی نادر شاہ شہید کے حادثہ فاجعہ کے سلسلہ میں دہلی کے افغانی طلبہ عالی جناب قونصل جنرل صاحب دہلی کی خدمت میں تعزیت و مراسم فاتحہ خوانی کی بجا آوری کے سلسلہ میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ ان سب نے موجودہ حکمران کابل سے اپنی قلبی محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔

کچھ عرصہ کے بعد علامہ صلاح الدین سلجوقی نے افغانی طلبہ مقیم دہلی کو ایک دعوت دی جس میں تمام لوگوں نے شرکت کی۔

دعوت کے اختتام پر آقائی نجم الدین افغانی نے جو مدرسۂ امینیہ کے فارغ التحصیل ہیں اور جامعہ ملیہ میں آج کل علوم انگریزی کی تکمیل کر رہے ہیں، نیز افغانستان کے صوبۂ بدخشاں کے ایک عالی مرتبت خاندان کے چشم و چراغ ہیں، ایک دلچسپ، مدلل، مختصر اور عالمانہ تقریر کی موصوف نے اپنی تقریر میں احمد شاہ ابدالی کے عہد سے اعلیحضرت غازی نادر شاہ کے عہد معدلت مہد تک کے تمام امور سیاسی و تاریخی اور انقلابات داخلی و خارجی پر ایک مختصر گر جامع تبصرہ کیا۔ پھر از تفصیل سے عہد نادری کے برکات و خصائل حاضرین کے سامنے پیش کئے۔ موصوف نے فرمایا کہ افغانستان میں نادر شاہ غازی کے مبارک عہد میں، علمائے کرام کو جو اثر و اقتدار، جاہ و منزلت اور اعزاز و اکرام حاصل ہو رہا ہے وہ سابقہ کے زمانہ میں حاصل نہیں تھا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ دیوبند [illegible]

[illegible]

تنظیم ملت بذریعہ مساجد

[illegible]

الہ آباد میں یوم فلسطین کا عظیم الشان جلسہ

اینگلو یہودی گٹھ جوڑ کے خلاف مسلمانوں کا ہیجان

[illegible]

چینی ڈاکوؤں نے ایک پورے ٹرین کو برباد کر دیا

[illegible]

ہندوستان میں فوجی بھرتی شروع ہوگئی

[illegible]

قصر کفر و الحاد میں ہلچل

[illegible]

چودھری عبدالرشید خاں منیجر دفتر آئینہ نیا حضرت نظام الدین دہلی

[illegible]

اور علماء امت محمدیہ کی خلافت کا اعلان و استحکام عالم بیت الحرام اور مسجد اقصیٰ بیت المقدس سے لیکر آسمان ہر طرف اور... اور فرمایا تھا۔ لازم ہے کہ مسلمان اپنی اس خلافت ارضی کو قائم و ثابت کریں، اور اپنی خلافت کو مقام مقدس یعنی بیت المقدس کی مقامات میں متحد ہو جائیں

عراق ریلوے

نجف اشرف، کربلائے معلیٰ، کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور نہایت سستا کرایہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵۰ دن تک کارآمد ہوں گی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوم	درجہ سوم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ سے واپسی بصرہ	[illegible]	۱۴ [illegible]
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلیٰ، کاظمین، نجف اور واپسی	[illegible]	۱۲ [illegible]

تین سال سے کم عمر کے بچہ کا کرایہ معاف اور بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے بمبئی اور کراچی سے ہر ہفتہ جہاز بصرہ کی بندرگاہ معقل کو جاتے ہیں جہاں ریلوے کے افسران زائرین کو ان کے آرام اور زیارتگاہوں کو جانے والی گاڑیوں میں جگہ کا انتظام کرنے کے لئے استقبال کرتے ہیں زائرین جو مکہ کی زیارت کرنا چاہتے ہیں ان کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ عراق کے راستہ سے سفر کریں اور اس طرح سے ایک ہی وقت میں بہت سے ملک کی زیارت گاہوں کی زیارت کے مواقع بھی مل جائیں گے۔ بغداد سے دمشق کو بذریعہ موٹر ۲۴ گھنٹہ میں سفر کیا جا سکتا ہے دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوم	درجہ سوم بلا خوراک
۱۹ [illegible]	[illegible]

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں ایجنٹوں سے خریدے جا سکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب مسافر خانہ حاجی دیوجی جمال جیل روڈ عمر کھاڑی بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی پالا گلی بمبئی
(۳) مسٹر اے۔ ای۔ رٹیا ماندوی کولی واڑی بمبئی نمبر ۳
(۴) جیب حاجی رحمت اللہ صاحب کھارادر کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی شیخ بھائی جی معرفت میسرز یوسف علی بھائی کریم جی اینڈ کمپنی بندر روڈ کراچی
(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی جیٹھا بھائی کوکل کوڈی باغ کراچی

نوٹ:۔ ایک ہی جہاز پر ایک سو یا اس سے زائد تعداد میں بصرہ کو سفر کرنے والے زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

کتاب الحج والزیارۃ

[illegible]

کتاب الحج والزیارۃ

[illegible]

Rander, Surat. حافظ صالح حافظ محمد راندیر ضلع سورت

سرحد میں علماء حق کی اصلاحی سرگرمیاں

شب برات کی بدعتوں کے خلاف جہاد

[illegible]

مسلمانوں کی ہڈیوں کو فروخت ہونے سے بچاؤ!

[illegible]

ہم تمام مسلمانان دہلی اور انجمن محافظ اوقاف کو توجہ دلاتے ہیں کہ جلد از جلد اس طرف رجوع ہوں اور مرحوم مسلمانوں کی ہڈیوں کو محفوظ مکان [illegible]

امروہہ میں ایک عالم کی وفات

[illegible]

طلبا کو آپ کی ذاتی صلاح کا نہایت تعلق ہے وہ قرآن پڑھ پڑھ کر آپ کی روح کو ثواب پہونچا رہے ہیں۔ مرحوم نہایت قلیل عرصہ بیمار رہے ہیں رب العالمین کا فاتحہ ہو گیا اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس نصیب کرے۔

مرحوم نے ایک لڑکا محمد احمد حسن کی عمر ۸ سال ہے یادگار چھوڑا ہے خداوند کریم [illegible]

مدرسہ انوار العلوم گیا کا سالانہ جلسہ

[illegible]

مسلمان مرتد کیوں ہوتے ہیں

[illegible]

سو برس کے بڈھوں کی ضرورت ہے!

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب طبیب خاص سابق حضور نظام نے ملا واحدی صاحب ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ کو جو ایک طلسمی نسخہ قوت کا عطا فرمایا تھا اس نسخے کے متعلق یہ عبارت درج ہے:۔

"ایک ہفتہ کے استعمال میں ہیں صد سالہ شخص جوان پانزدہ سالہ کے ہو گئے تا دم مرگ طاقت جسمانی ہمہ عضو قائم و برقرار رہے ہر روز ...... بزار شہوت و زیادہ قوت میں ...... [illegible]

[illegible]

معجون مددگار غدود [illegible]

[illegible]

ایک ضروری گذارش [illegible]

ملنے کا پتہ:۔ منیجر رسالہ نظام المشائخ نمبر ۲۳ کوچہ چیلان دہلی

مادر وطن کا آغوش آج بھی ہے

[illegible]

الجامعہ

جامعہ دہلی کا علمی، مذہبی، ادبی رسالہ

[illegible]

پانچ سو روپیہ انعام

[illegible]

مصفی

طب یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور بلاخوف تردید دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک نہ ایشیا پیش کر سکا ہے نہ یورپ۔ مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک ثانی محمد احمد خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر طیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی، دواد، پھنسیاں وغیرہ حتیٰ کہ سوزاک، آتشک، اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے۔ اس کی خوراک چار کا ایک چمچہ ہے، بلحاظ نفع مصفی درحقیقت اکسیری چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کی گنجائش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۳۲ دہلی سے طلب کیجئے

عورتوں و بچوں کے متعلق چند ادویات!

دایہ لائق

اٹھرا کی دوائی

سو ماوتی

پرسوت ہٹی

گودھری

میٹھا پھل نعمت عظمیٰ

بال سکھا

پنیر

بلارام

گربھ چنتامنی رس

سپاری پاک

امرت دھارا لاہور

[illegible]

دہلی کے مقامی ایجنٹ:۔ میسرز بہاری لال کھاری رام کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی بنی ہوئی تلی کے تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!!

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

قیمت اخبار
ہندوستان کے لیے

تاریخ اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۸	دہلی یوم شنبہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۳ء	نمبر ۴۰

ہندوستان کے بدترین رجعت پسندوں اور فرقہ پرستوں کی ٹولیاں

ہندو مہاسبھا کی "قوم پروری" کا بے نقاب چہرہ

پنڈت جواہرلال نہرو کا مفصل و مبسوط بیان

(ترجمۂ خصوصی)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے اس مکتوب گرامی کے بعد جو مولانائے ممدوح نے مسلم کانفرنس کے سکرٹری مولانا شفیع داؤدی کے نام لکھا تھا، پنڈت جواہرلال نہرو کا وہ مفصل و مبسوط بیان جو موصوف نے ہندو مہاسبھا کے متعلق فلسفیانہ پیرایہ میں دس ۱۰ پانچ صفحات پر لکھ کر شائع کرایا ہے۔ ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں ایک نہایت اہم دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ یہ پورا بیان اب تک کسی اردو اخبار میں شائع نہیں ہوا جس کی وجہ سے اردو داں طبقہ ہندو فرقہ پرستوں کے متعلق پنڈت ...

حکومت کے تنخواہ دار اور خطاب یافتہ

میں یہ خیال نہیں کرتا کہ ان بیانات سے عام طور پر مسلمانوں کے افکار و اوار کی ترجمانی ہوتی ہے یا فرقہ داریت کی طرف رجحان رکھنے والے مسلمانوں کی اکثریت بھی اسی خیال کی ہے ...

اصل موضوع بحث

...

بیس ۲۰ لاکھ روپے نقد بالکل مفت لوٹو
اور اپنی قسمت آزمائی فوراً کر لو

خاص نوٹ

انعامات بذریعہ امپیریل بنک اوف انڈیا یا تار والے منی آرڈروں کے ذریعہ تقسیم کئے جائیں گے

... چار انعامات مندرجہ ذیل ہیں پہلا انعام چار لاکھ روپے۔ دوسرا انعام تین لاکھ روپے۔ تیسرا انعام دو لاکھ روپے۔ چوتھا انعام ایک لاکھ روپے ...

سپیشل ہیر آئیل ملنے کا پتہ بجضور صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر دی لنڈن انگلش سپیشل ہیر آئیل ورکس فرسٹ میرین لائینز متصل انڈین ملٹری ہوسپیٹل بمبئی ۲

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

پاک زندگی

خاموش تبلیغ

صراط مستقیم

دلائل الخیرات

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا

تحفۃ المجبین

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے

نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائیگا ...

فتاویٰ رشیدیہ

تعلیم الاسلام

سیرۃ الحبیب

علم الکلام

اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مولانا احمد سعید اور پنڈت جواہر لال نہرو کا زلزلہ انگیز اعلان

حکومت پرستوں اور فرقہ پروروں کی صفوں میں کھلبلی

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی اہم تصریحات

کچھ عرصہ ہوا کہ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مسلم کانفرنس کی حکومت نواز پالیسی کے خلاف بلاخوف لومۃ لائم حق کا ہمیشہ سے طغرائے امتیاز رہا ہے۔ ایک زبردست حریت آموز اور حقیقت افروز بیان اخبارات میں شائع فرمایا ...

لیکن دوسری طرف ہندوستان کے نوجوان طبقہ نے در اصل جن کے کندھوں پر ہندوستان کے مستقبل کا دارومدار ہے - جواں بخت نوجوان ...

ہے اور وہ یہ ہے کہ ان تحفظات پر مؤثر عملدرآمد کیا جائے جو دستور میں گورنروں کو دئے گئے ہیں ...

تنگ نظری

ایک دوسری جماعت یعنی لاہور کی پنجاب ہندو دیو تہ لیگ نے جس کے متعلق میں کچھ نہیں جانتا اپنے ایک پبلک بیان مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۳۶ء میں کہا ہے کہ "ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہندو مسلم اتحاد سے زیادہ برطانیہ اور ہندوستانیوں کے درمیان اتحاد کا وقت آگیا ہے ... ہندو لیڈروں کو دستور اساسی اور کابینوں میں ہندو اقلیت کیلئے تحفظات حاصل کرنے پر اصرار کرنا چاہئے"

"ہندو کیو نلزم" کا دوسرا نام ہے "ہندو نیشنلزم" تک پہنچنے کے لئے کونسا راستہ ہے؟ "برطانوی امپیریلزم" (برطانوی شہنشاہیت) کے ساتھ اتحاد عمل اور بس۔ بھائی جی اپنے خطبہ صدارت میں فرماتے ہیں کہ "میں اپنے اندر یہ جذبہ موجزن پاتا ہوں کہ اگر جدید ہندوستان کے سیاسی دستور میں ہندوؤں کے مرتبہ اور ذمہ دار پوزیشن کا اعتراف کرلیا گیا تو وہ برطانیہ عظمیٰ کے ساتھ نہایت خوشی سے اتحاد عمل کریں گے۔"

حکمراں طاقت سے اتحاد

قومیت کا تخیل

ادائے قرض

فرقہ پرستی اور سرمایہ داری

مہاسبھا اور واشٹ سیوک

حکومت کی ناراضی کا خوف

سندھ ہندو سبھا

حکومت کیلئے تحفظات

قوم پرستی یا فرقہ پرستی

مخصوص ذہنداری

فرقہ پرستی کے دلائل

قول فیصل

مولانا شفیع داؤدی ممبر حج تحقیقاتی کمیٹی کے بیانات پر مفصل بحث

حجاز کے متعلق "خفیہ" یا "صیغہ رازکی" رپورٹ

(از ادارۃ الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

حکومت حجاز کے لئے رپورٹ

جب مولوی شفیع داؤدی ممبر اسمبلی نے محسوس کیا کہ یہ صیغہ راز کی تاویل بھی ... معلوم نہ کرسکی تو آپ نے ایک اور چوتھی تاویل وضع کی۔ آپ فرماتے ہیں کہ کمیٹی نے ان دقتوں کی اصلاح کیلئے چند سفارشات مرتب کی تھیں اور حکومت ہند سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ ان سفارشات کو حکومت حجاز کے پاس پہونچادے ...

سے لے کر آزاد نہ کیا گیا تھا۔ انہیں نام نہاد شکایات کی بنا پر ارمینیا کے متعلق ... آفت ترکوں کے سر پر نہ آئی ...

عمل اور مخالفت کا سوال

بین الاقوامی قانون

مداخلت کی ناگریزی یا امکان

"You can not expect another Government to dictate them on such matters"

مولانا شفیع داؤدی کا خفیہ رپورٹ

یا صیغہ راز کی رپورٹ سے ظاہر ہے۔ یہ سب جانتے ہیں کہ گناہ کا مرتکب گنہگار ہوتا ہے لیکن گناہ پر اصرار کرنے والا اپنے لئے گمراہی کا سامان مہیا کرلیتا ہے۔ جو ممبران حج تحقیقاتی کمیٹی اس وقت اپنی رپورٹ کو حق بجانب ثابت کرنے پر مصر نہیں ہیں ...

مولانا خود اپنے خطبہ میں فرماتے ہیں کہ "نو ارکان کی ایک کمیٹی زیر صدارت مسٹر کلیٹن بنائی گئی تھی" ...

ایک اور امر قابل غور ہے کہ اگر مولانا کے علاوہ دیگر نو مسلم ارکان بھی ہوں تو کم از کم خطا کا عشر یعنی دسواں حصہ تو یقینی مولانا کے ذمہ عائد ہوتا ہے ...

حاجیوں کا پہلا جہاز روانہ ہوگیا

بمبئی کی ساحلی حج کمیٹی پر حکومت کا قبضہ

(از مولانا محمد اسماعیل صاحب غزنوی)

حاجیوں کا پہلا جہاز ۱۷۵ حاجیوں کو لیکر روانہ ہوگیا ...

میں نے چند سالوں سے یہ مطالبہ شروع کیا کہ الگ الگ نشان لگادیں کہ ایک حاجی کی یہ جگہ ہے ...

جہاز میں بیماری گرفتاری

بمبئی کی ساحلی حج کمیٹی

مجکو جہاز پر جانے کی اجازت

حاجیوں کی خدمت میں ضروری گذارشات

ایک طرفہ ٹکٹ خریدیں

تصویریں نہ لگائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ ہجری

مسلم کانفرنس کا نامۂ اعمال

وہ جماعت جس نے اپنی ملت اور اپنے ملک سے ہمیشہ غداری کی

(۲)

ہم اشاعت گزشتہ میں مسلم کانفرنس کی تاسیس کے متعلق بنیادی غلط کاریوں کا ذکر کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ اس جماعت کو مستقل حیثیت کے ساتھ مسلمانوں نے کبھی بھی قائم نہیں کیا تھا اور اس کا کوئی تعلق اس آل پارٹیز مسلم کانفرنس سے نہیں ہے جو دہلی میں منعقد ہوئی تھی اور "مولانا" شفیع داؤدی اور "علامہ" اقبال اور ان کے روزنامچہ "انقلاب" کو یہ چیلنج دے چکے ہیں کہ اگر ان کے بیانات کو حق و صداقت کے ساتھ کوئی دور کا واسطہ بھی ہے تو وہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس منعقدہ دہلی کی کوئی ...

فریب آمیز طریقے

کیا لوگ یہ بھول گئے ہوں گے وزیر اعظم کا فیصلہ صادر ہونے کے بعد جب اسی کانفرنس کا ایک جلسہ دہلی میں منعقد ہوا اور "داؤدی گروپ" پر لے دے کی گئی تو انہوں نے مسلمانوں کے جوش و خروش کو ٹھنڈا کرنے کے لئے بہت ایچ پیچ کے ساتھ ایک قرارداد منظور کی اور لاہور کے سالانہ اجلاس پر اس معاملہ کو ٹلانے کی پر فریب کوشش کر کے منتشر ہو گئے۔ اس وقت "انقلاب" بھی بہت کچھ دنوں کی لے رہا تھا ...

... کے ساتھ جداگانہ ... ہندو ... سے انکار کر دیا۔ اور ڈاکٹر انصاری کی کوشش پر اس قرارداد کے مطابق مفاہمت کی صورت پیدا ہو جانے کے باوجود اپنے دہلی والے اجلاس میں جداگانہ انتخاب کو ایک مستقل مطالبہ بنا کر بیٹھ گئے لیکن جب حکومت سے معاملہ پڑا اور اس نے تمام ایسے مطالبات کو جن سے برطانوی اقتدار میں کمی ہو سکتی تھی ٹھکرا کر خالص فرقہ وارانہ مطالبات کو جزوی حیثیت سے منظور کر لیا اور پنجاب و بنگال کی ان اکثریتوں کو جن کا امکان مخلوط انتخاب کی صورت میں نہایت قوی تھا زائل کر کے مستقل اقلیتوں میں تبدیل کر دیا تو انہوں نے آہستہ آہستہ پینترے بدل کر اس فیصلہ کو پہلے دبے الفاظ میں اور اس کے بعد علانیہ منظور کر لیا اور اب اس کی حمایت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں ...

... اسلامیہ کا مفاد نہیں ہے بلکہ انگریزوں کی دوستی اور ان کی حمایت کا جذبہ اور اپنے لئے موزارتیں اور ملازمتیں حاصل کرنے کی خواہش ان کے اعمال و افعال کی حقیقی محرک ہے ... مسلم کانفرنس کی تمام زندگی اپنی اعمال کی ایک تفصیل ہے کیونکہ اول روز سے قبل ہندو مسلمانوں کے درمیان سمجھوتہ نہ ہونے کی کوشش کرنا اور جب سمجھوتہ نہ ہو سکے اور برطانیہ اپنے ایوارڈ کو یہ کہہ کر نافذ کر دے کہ ہندوستان کی قومیں خود کوئی فیصلہ نہیں کر سکیں اس لئے ہم مجبوراً یہ فیصلہ کرتے ہیں تو پھر اس فیصلہ کو سر پر بٹھانا اور اس کو قبول کر کے برطانوی اقتدار کو ہندوستان پر اور زیادہ مضبوط و مستحکم کرنا ... مسلم کانفرنس کی غداری و ملت فروشی سے انکار کر سکتا ہے۔

کے الزامات حسب ذیل ہیں:

(۱) ہندو ... اور مخالف قوم ...

(۲) اپنی ... پردہ میں چھپا ...

(۳) بھائی ... پر اظہار فخر ... تعاون کیا ...

(۴) بھائی ... چونکہ منکر ... انگریزوں کو خوش ...

(۵) بھائی ... اتحاد نہیں چاہتے ...

(۶) ... حاصل کرنے ... فارم سے ... برطانیہ کے ...

(۷) ڈاکٹر ... جی کی مذمت ...

(۸) ... طریقے اور ...

(۹) ... خلافت ... سراسر ناجائز ...

(۱۰) بھائی ...

... موسیقیے اور بھائی پرمانند کے لئے بھی غرق ندامت میں غرق ہو جانے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ خواہ وہ اسٹیج پر آ کر کتنی ہی خرافات و نامعقول بحث کیوں نہ کریں۔ (باقی آئندہ)

سر محمد اقبال کا جواب

جس وقت کاپی پریس کو جا رہی تھی ہم نے ایسوسی ایٹڈ پریس کا وہ تار پڑھا جس میں پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان پر سر محمد اقبال کی رائے کا خلاصہ دیا گیا ہے۔ جب تک سر محمد اقبال کا پورا بیان ہمارے سامنے نہ آ جائے ہم اس پر تفصیل کے ساتھ کوئی اظہار رائے کرنا نہیں چاہتے مگر جو کچھ اخبارات میں آ گیا ہے اس کے متعلق ہم صرف اتنا عرض کریں گے کہ پنڈت جواہر لال نہرو یا گاندھی جی سے سر آغا خاں یا سر اقبال کا یہ مطالبہ کہ تمام ہندو پہلے مسلمانوں کے مطالبات مان لیں اس کے بعد ہم تحریک آزادی میں حصہ لیں گے سراسر غلط اور نامعقول ہے اگر گاندھی جی نے گول میز کانفرنس میں کوئی پیشکش کی تھی تو وہ صرف اپنے متعلق تھی اور پنڈت جواہر لال نہرو بھی کوئی پیشکش کر سکتے ہیں تو اپنی ذات کے متعلق کر سکتے ہیں جس طرح سر اقبال اور سر آغا خاں جیسے لوگوں کی طرف سے ڈاکٹر انصاری اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب یہ نہیں کہہ سکتے کہ جو کچھ معاہدہ قومی مفاد کے لئے ہوگا اس سے یہ لوگ اتفاق کر لیں گے اسی طرح ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند کی طرف سے پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ ملکی مفاد کی خاطر جو معاملہ مسلمانوں سے کریں گے اسے یہ دونوں بھی قبول کر لیں گے۔ ہندو فرقہ پرست ہوں یا مسلم فرقہ پرست ان دونوں نے تو یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اتفاق و اتحاد کے ذریعہ ہندوستان میں ایسی فضا پیدا نہیں ہونے دیں گے جس سے برطانیہ کے اقتدار پر ضرب لگے اور ان لوگوں کی ذاتی توقعات کو صدمہ پہنچے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ گاندھی جی ان لوگوں کو جنہیں حکومت نے ہندوؤں کا نمائندہ اسی لئے بنایا ہے کہ ہر متحدہ مسئلہ کی مخالفت کریں ...

اس طرح فرقہ پرست ہندوؤں کے فعل و قول پر موقوف رکھنا اور اس کے لئے قوم پرست ہندوؤں سے سودا کرنا اسلامی روایات اور ملی وقار کے سراسر منافی ہے اور اسی قسم کی بات کہتے ہوئے سر محمد اقبال کو شرمانا چاہئے تھی۔ ہم سر موصوف کا پورا بیان پڑھنے کے بعد انشاء اللہ اس پر مفصل تبصرہ بھی کریں گے۔

حماقت

ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا جو اجلاس ابھی حال میں منعقد ہوا ہے اس اجلاس میں اس حماقت آمیز قرارداد کا پھر اعادہ کیا گیا ہے جو برطانیہ کے فرقہ وارانہ فیصلہ کو بدلوانے کی غرض سے جمعیۃ اقوام کے پاس ہندوؤں کا ایک وفد لے جانے کے متعلق ہے۔ ہمارے نزدیک ہندو سبھا کے لیڈر سیاسیات عموماً اور بالخصوص بین الاقوامی سیاسیات سے اس درجہ بے بہرہ ہیں کہ انہیں ہرگز اس کا حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے آپ کو ہندوؤں کا نمائندہ کہہ کر ہندوؤں کی تذلیل و توہین کریں۔ ان عقل و خرد کے دشمنوں کو شاید نہیں معلوم کہ جمعیۃ الاقوام کسی ملک کے انفرادی نظم و نسق اور بالخصوص برطانوی مقبوضات کی امپیریل پالیسی کے اندر کیا ... سکتی ہے۔ اول تو جمعیۃ الاقوام کی حیثیت اور اس کا دائرہ عمل ہی اس کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ کمیونل ایوارڈ کے سلسلہ میں کچھ کہہ سکے اور اگر یہ امر اس کے اختیارات میں بھی ہوتا تو بھی جہاں برطانیہ کا معاملہ ہو وہاں جمعیۃ اقوام کیا بول سکتی ہے ... ہوا کہ بین الاقوامی سیاسیات سے دلچسپی لینے والے حضرات کے نزدیک جمعیۃ اقوام اپنے گزشتہ واقعات کی بنا پر ایک معطل و بیکار جماعت ثابت ہو چکی ہے اور تمام دنیا میں اسے برطانیہ کا آلہ کار سمجھا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں برطانوی حکومت کی شکایت لے کر جمعیۃ اقوام کے پاس جانا پرلے سرے کی حماقت نہیں تو اور کیا ہے۔ مگر سبھائی لیڈروں کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ اس کا انجام کیا ہوگا انہیں تو یورپ کا ایک ٹرپ و تفریحی سفر کرنا ہے اور اس کے لئے مہاسبھا کا روپیہ بہرحال استعمال کیا جائے گا۔

"جمعیۃ علمائے ہند کانپور" کا سالانہ اجلاس؟

لکھنؤ کے اسلامی اخبارات نے یہ خبر شائع کی تھی کہ "جمعیۃ علمائے ہند کانپور" جس کے جنرل سکریٹری مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی ہیں اپنا ایک سالانہ اجلاس لکھنؤ میں منعقد کر رہی ہے جو خبر خود اس جمعیۃ کے ناظم عمومی کی اطلاع ہی پر شائع ہوئی تھی اور ہر حیثیت سے معتبر تھی اس لئے الجمعیۃ نے بھی اسے مؤقر معاصر روزنامہ حقیقت سے نقل کر دیا۔ لیکن الامان کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوتا ہے کہ "مولوی" مظہر الدین صاحب اس خبر کی اشاعت پر بہت برہم ہیں اور اسے ہماری موضوعہ خبر گردان رہے ہیں۔ اور اپنے اس سوء ظن کی بنا پر جو ان کی عادت ثانیہ بن گیا ہے ہم پر یہ الزام عائد کر رہے ہیں کہ ہم نئی نئی جماعتیں پیدا کرتے ہیں۔ "مولوی" مظہر الدین صاحب کی زبان ہا ظلم سے ہمارے متعلق یہ الزام بالکل نیا ہے اور عجیب معلوم ہوتا ہے۔ دنیا کا کون بے کو فوق انسان الہام ہوگا جو ان کے اس دعوے کو صحیح تسلیم کرے گا کہ "جمعیۃ علمائے ہند کانپور" ہم نے قائم کرائی ہے جبکہ خود ان ہی کا کارنامہ ہے۔ مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی جس کا پہلا "جمعیۃ" کے جنرل سکریٹری ہیں اور مولانا عبد الماجد صاحب جس کے ناظم نشر و اشاعت ہیں۔ اس کے متعلق اعلان جن حالات میں کیا گیا تھا ان سے دنیا بھی طرح واقف ہے اور ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ "مولوی" مظہر الدین صاحب کو یہ اعلان شاید اس لئے ناگوار گزرا ہو کہ وہ اب اس نئی "جمعیۃ" کے خلاف بھی ہو ان ہی کے قول کے مطابق "جمعیۃ علمائے ہند کانپور" نہ بغاوت پر تلے ہوئے ہیں اور ایک بالکل الگ تھلگ طریقہ ایجاد کر کے اپنے دفتر واقعہ سرکی والان پر "جمعیۃ علمائے کانپور" کا بورڈ لگا بیٹھے ہیں۔ بہرحال یہ اختلاف ان کا اور مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی جنرل سکریٹری جمعیۃ علمائے کانپور کا ہے ہمیں اس سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ خواہ مخواہ ہمیں کیوں درمیان میں گھسیٹتے ہیں۔ اتنا ہمیں بھی معلوم ہے کہ گزشتہ موقع پر سلیم پور ہاؤس میں زعمائے ملت کا جو اجتماع ہوا تھا اور جس میں مولوی مظہر الدین صاحب ناخواندہ مہمان کی طرح پہنچ گئے تھے اس اجتماع کی موجودگی میں مولانا عنایت اللہ صاحب فرنگی محلی نے "مولوی" مظہر الدین صاحب کے رد و ردعہ میں کہا کہ جمعیۃ علمائے ہند کانپور کا سرکی والان کے مضحکہ خیز سائن بورڈ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لئے اگر کوئی ناراضگی ہو تو علمائے فرنگی محل سے ہو۔ ہم نے تو صرف اتنا کیا ہے کہ ان کا ایک اعلان دوسری خبروں کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔

دہلی کے عوام الناس

دہلی کی پبلک زندگی کے لئے یہ امر نہایت خوشگوار ہے کہ یہاں کے ہندو اور مسلمان دونوں میں سیاسی معاملات کو صحیح طور پر سمجھنے اور ان کے متعلق صحیح رائے ظاہر کرنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے اور یہاں کے عوام الناس کو بھی آسانی کے ساتھ الو نہیں بنایا جا سکتا یہی وجہ ہے کہ حکومت کے خوشامدیوں اور اپنی اغراض کے لئے سرکار کی حمایت کرنے والوں کی دال یہاں نہیں گلتی۔ اور باوجود ہزار بار چیلنج دینے کے کوئی ہندو یا مسلمان فرقہ پرست و رجعت پسند لیڈر آج تک یہاں کے کسی جلسہ عام سے اپنی پالیسی کے حق میں ووٹ حاصل نہیں کر سکا ابھی حال میں مسلم لیگ کا جو نام نہاد سالانہ اجلاس ہوا تھا مسلمانوں نے اس کا مکمل ...

... آباد میں انتہائی تشدد کے متعلق حکومت کو چیلنج دیا گیا ہو اور یہ کہا گیا ہو کہ یا تو ان زہرہ گداز مظالم کو ختم کیا جائے ورنہ ہم حکومت کا دست و بازو بننے سے انکار کر دیں گے مسلم کانفرنس نے تو شاید ہی نہیں کیا کہ وہ کم سے کم یہ بے حقیقت دھمکی ہی حکومت کو دے دیتی بلکہ اس کے برخلاف حکومت کے ایما سے مولانا شفیع داؤدی جو کانفرنس کے سکریٹری بنے پھرتے ہیں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ ایک رجعت پسند ایڈیٹر کو اپنے ہمراہ لے کر صوبہ سرحد پہنچے اور سرکاری مہمان خانہ میں انہوں نے قیام کیا اور چیف کمشنر صوبہ سرحد کی کوٹھی پر چائے نوش فرمائی اور مختلف مقامات پر دورہ کر کے ایسوسی ایٹڈ پریس کے ذریعہ حکومت کی تائید و حمایت میں بیانات شائع کرائے ...

ہندو فرقہ پرستوں کو چیلنج

پنڈت جواہر لال نہرو نے ڈاکٹر مونجے، بھائی پرمانند اور دوسرے مہاسبھائیوں کے ... خیال کریں جو پنڈت جی ... اس وقت ...

حضرت مولانا نور الدین صاحب سابق ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کی رہائی

سیاسیات حاضرہ اور فرقہ پرستی کے خلاف قائدین ملک کی مساعی پر تبصرہ

"میں کسی حالت میں بھی مایوس نہیں ہوں"

دہلی ۵ دسمبر۔ حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب بہاری سابق ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند جن کو جمعیۃ علمائے ہند کی سرگرمیوں اور جہاد آزادی کے سلسلہ میں دو سال قید کی سزا دی گئی تھی اپنی میعاد پوری کر کے ملتان جیل سے رہا کر دئے گئے۔ موصوف کی رہائی کی خبر پیشتر مل چکی تھی اسلئے آپ کے استقبال کے لئے لاہور، لدھیانہ، دیوبند، میرٹھ اور دہلی خاص طور پر انتظامات کئے گئے تھے۔ الجمعیۃ میں بھی اہالیان دہلی سے اسٹیشن پر استقبال کرنے کی اپیل کی گئی تھی مگر مولانا موصوف لاہور استقبال کا وقت گزر جانے کے بعد پہنچے اور خاموشی کے ساتھ شہر میں تشریف لے گئے۔ اسی طرح آپ کل شب کو آٹھ بجے کی گاڑی سے نہایت خاموشی کے ساتھ دہلی وارد ہوئے جس کے باعث اہالیان دہلی آپ کے استقبال کی خوش نصیبی سے محروم رہ گئے۔ مولانا موصوف کا قیام دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں ہے۔ آپ غالباً صدر اور ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی واپسی تک قیام فرمائیں گے کیونکہ موجودہ سیاسی حالات پر آپ خصوصی تبادلۂ خیالات فرمانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بحمد اللہ مولانا موصوف خوش و خرم ہیں اور صحت کے اعتبار سے بھی کوئی شکایت نہیں ہے۔

...

کے ساتھ اپنے نصب العین کو برقرار رکھا۔ گو ابھی تک مقصد تشنۂ تکمیل ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور پنڈت جواہر لال نہرو کے بیانات پر ایک سوال کے جواب میں موصوف نے فرمایا کہ ملک کے ان دونوں قائدوں نے فرقہ پرستوں کے خلاف جو جہاد شروع کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ہندو نوجوان بھی فرقہ پرستوں کے خلاف صف بستہ نظر آتے ہیں۔ اب وقت ہے کہ تمام قوم پرور متحد ہو کر بلند آہنگی کے ساتھ فرقہ پرستی کا خاتمہ کر دیں تاکہ مقاصد کی تکمیل کے لئے راستہ صاف ہو جائے۔

مہاسبھا کے جلسہ میں ہندو نوجوانوں کا زبردست احتجاج

پرمانندی فرقہ پرستوں کی شکست۔ اعتراضات کی بھرمار

دہلی اور بہار کے قوم پرور ہندوؤں کا اعلان

اتوار کے روز ۳ دسمبر چاوڑی بازار دہلی کے آریہ سماج مندر ... وغیرہ کا ایک جلسہ اس غرض سے منعقد ہوا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ہندو مہاسبھا کی فرقہ پرستی اور حکومت نوازی کے خلاف جو جہاد شروع کیا ہے اس کی مخالفت کی جائے اور یہ ثابت کیا جائے کہ ہندو مہاسبھا ہی ہندوؤں کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔ جہاں تک ہندو نوجوانوں کا تعلق ہے وہ پہلے ہی مہاسبھائیوں سے ناراض تھے۔ پنڈت جواہر لال نہرو ہندو نوجوانوں کے دلوں پر حکمرانی کر رہے ہیں اس کا لازمی تقاضا تھا کہ جلسہ میں ہندوؤں کے جذبات کا اظہار کیا جائے ...

مہاسبھائیوں نے حاضرین کو مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ اس مقصد میں بری طرح ناکام رہے۔ ...

... مذہبوں کی تحت تو نہیں ہے۔ کیونکہ سوقت بھی ہندو مذہب اور اسلام نے گاندھی جی اور خان عبد الغفار خاں جیسی ہستیاں ہم کو دے رکھی ہیں۔

ہم ہندوستان کے نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ قوم پرورانہ نظریہ کی ... کے خلاف ... کے فرقہ پرستی کے بھوت کا سر کچل کر رکھ دیں۔

... قوم پرور ... کی طرف سے ذیل کا بیان شائع ہوا ہے۔ آریہ سماج مندر میں ہندوؤں کے نام نہاد لیڈروں نے اپنی جس ذہنیت کا اظہار کیا اور جس طریقے سے مہاسبھا کی رجعت پسندانہ پالیسی کی حمایت کی کوشش کی جس پر خود مہاسبھا کے ... رسوخ ... پنڈت مالویہ جی بھی نفرین کر چکے ہیں۔ وہ نہایت ہی مضحکہ خیز تھی۔

مسلم لیگ کی مخالفت میں جلسے

نمائندہ انجمن قائم کرنے کا مشورہ

گزشتہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں دو عام جلسے ہوئے ایک تو زیر صدارت مولانا عبد الماجد صاحب منعقد ہوا جو جمعیۃ تبلیغ الصلوٰۃ کا تھا۔ دوسرا انجمن شبان المسلمین نے مسلم لیگ کے خلاف منعقد کیا جس کی صدارت مولانا عبد الوحید صاحب نے کی۔ شبان المسلمین کے جلسہ میں مسٹر آصف علی کی شرکت کا اعلان کیا گیا تھا لیکن کسی وجہ سے وہ آ نہ سکے البتہ انہوں نے اپنی تقریر لکھ کر بھیج دی۔ جلسہ میں دو تجویزیں منظور کی گئیں پہلی تجویز میں قرار پایا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کا جلسہ مسلمانوں کا نمائندہ جلسہ نہ تھا دوسری میں دہلی کے مسلمانوں ... کی ایک متفقہ لائحہ عمل تعین کئے جانے پر زور دیا گیا تھا۔

چین اور تبت کی جنگ کا سگنل

تبت اور چین کی جنگ کی ابتدائی خبر دو دن پہلے آ چکی ہے۔ تازہ ترین اطلاعات میں اس کی تصدیق آ گئی ہے تاکن چین کے دار الحکومت کی ایک خبر مظہر ہے کہ حکومت چین نے چین کے غیر ملکی باشندوں کو جو صوبہ فوکیان کے مختلف شہروں میں آباد ہیں، متنبہ کر دیا ہے کہ وہ خطرے کی حدود سے باہر ہو جائیں انہیں بتلایا گیا ہے کہ فوکیان میں جنگ کا توقع اندیشہ ہے جو تبت کی فوجیں الٹیمیٹم کے بعد فوکیان کی طرف بڑھتے سے پیدا ہو گیا ہے۔

صوبہ فوکیان میں فوج داور اسوائے ... شہر میں جہاں غیر ملکی آباد ہیں ... بہت کم ہے۔

دار الحکومت

آتش بازی کے افسوسناک نتائج

تین بچے اور باپ جل کر خاک

دہلی ۴ دسمبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کل پونے نو بجے شب کے قریب میسرز تشمبھو ناتھ شوچرن کی دو دوکانوں میں جو سول ہسپتال کے بالمقابل واقع ہیں اور جن میں کئی سو روپے کی مالیت کی آتش بازی کا سامان تھا یکایک آگ لگ گئی اور چشم زدن میں ساری دوکان کا سامان جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ اور مالک دوکان کا ایک لڑکا اور دو لڑکیاں جو دوکان میں سو رہی تھیں جھلس گئیں اور دم میں جاں بحق ہو گئیں اور جب مالک دوکان تشمبھو ناتھ بچوں کو نکالنے کے لئے دوکان میں گھسا تو وہ بھی بری طرح سے جھلس گیا۔ آگ لگنے کے پندرہ منٹ بعد فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گیا اور آگ پر فوراً قابو پا لیا لیکن اس سے پیشتر تینوں بچے جل کر مر گئے تھے اور مالک دوکان تشمبھو ناتھ کی حالت بہت زیادہ نازک تھی وہ ہسپتال میں دو بجے کے قریب فوت ہو گیا۔

یمن اور حجاز میں جنگ چھڑ گئی!

تین لاکھ نجدی افواج تیار ہے

فرانسیسی، اطالوی اور برطانوی مقاصد

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ امام یمن اور سلطان ابن سعود کے درمیان جنگ و جدل کا سلسلہ باقاعدہ شروع ہو گیا ہے۔ اور اس وقت نجران میدان کارزار بنا ہوا ہے۔

ایک ممتاز اور قابل اعتماد عرب شخصیت کا بیان ہے کہ گزشتہ چند دنوں میں یمنی فوجوں نے حکومت نجد کے کئی شہروں اور گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور وہ نہایت تیزی سے کوچ کر رہے ہیں، یہاں تک کہ تین یا چار دن قبل یہ فوجیں اور ... مقام جیزان سے ... فاصلہ پر تھے۔

جب یمنی فوجیں ... تو وہاں کے نجدی حاکم نے سلطان ابن سعود کو اطلاع بھجوائی۔ اس پر سلطان نے اپنے پایۂ تخت ریاض میں قبائل کے ممتاز افراد اور ان کے سرداروں کو جمع کیا۔ اور ان کو فی طب کرتے ہوئے کہا کہ ...

... وقت ۳ لاکھ فوج موجود ہے، اور یہ جرار لشکر ملک کی حفاظت میں خون کا آخری قطرہ بہانے کے لئے تیار ہے۔ سلطان نے یقین دلایا کہ وہ کسی کی حق تلفی یا اس پر تعدی کے لئے اس فوج کو کبھی حرکت نہیں دیں گے۔ اور اب وہ تمام پرامن وسائل کو ناکام پا کر ارض حجاز کے حقوق کی مدافعت کے لئے ان فوجوں سے کام لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ نجدی لشکر کی قیادت سلطان ابن سعود کے بھائی ناصر کو دی گئی ہے اور خبر ملی ہے کہ گزشتہ دو روز سے وادی دواسر میں معرکہ کارزار گرم ہے۔

حدیدہ (یمن) اطالوی جہاز "حیوا" نامی یمن کی بندرگاہ حدیدہ میں لنگر انداز ہوا اس پر سامان جنگ اور اسلحہ کے ۲۴ ہزار بنڈل تھے یمنی حکومت نے انہیں وصول کر کے ان کی قیمت نقد ادا کر دی۔

حدیدہ، عدن کا برطانوی حاکم کرنل رائیلے ایک جنگی جہاز پر یہاں پہنچا۔ اس کے استقبال کے لئے امام یحییٰ کے بیٹے علی اور ان کے مشیر راغب بے موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ سب لوگ یمن اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ کے سلسلہ میں یمن کے پایۂ تخت صنعا جا رہے ہیں۔ تعجب ہے کہ آج سے دو ہفتہ قبل دونوں سلطنتوں میں اختلاف کی ایک وسیع خلیج حائل تھی لیکن یمن نجد کی باہمی آویزش ... ایسی نازک صورت حال میں برطانوی حاکم کا یہاں پہنچنا خاص معنے رکھتا ہے۔ ...

انتقال پر ملال

نہایت رنج و افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مولانا مولوی عبد اللہ صاحب ٹبالوی سابق ڈکٹیٹر جمعیۃ علمائے ہند کی اہلیہ محترمہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۳ء کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئیں انا للہ۔

اس عہد پیری میں مولانا موصوف کو جو ناقابل تلافی صدمہ ہوا ہے ہمیں ان سے پوری ہمدردی ہے اللہ تعالیٰ مولانا المحترم اور آپ کے اعزہ کو صبر و شکر کی توفیق دے اور مرحومہ کو جنت الفردوس عطا فرمائے آمین۔

صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا دورہ

دہلی۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند مسلمانان بہار کی درخواست پر چھپرہ تشریف لے گئے تھے وہاں سے فارغ ہو کر آپ ۲۷ نومبر کو دہلی تشریف لائے اور صرف آدھ گھنٹہ دفتر میں قیام فرما کر حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی معیت میں سورت روانہ ہو گئے۔

۸ نومبر کو دونوں بزرگ ڈابھیل پہنچ گئے۔ شب میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر ہوئی۔ صبح کو ایک جلسہ میں حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے ڈیڑھ گھنٹہ تک عالمانہ و فاضلانہ تقریر فرمائی آپ کے بعد حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور مولانا احمد سعید صاحب نے تقریر فرمائی۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب، راجپار، کٹھور، سورت کا دورہ فرما کر جمعہ کے روز ۸ دسمبر کو رانڈیر واپس ہوں گے۔ ہفتہ کے روز موصوف کنتھاریہ تشریف لیجائیں گے۔ غالباً اسی روز رات کی گاڑی سے سوار ہو کر پیر کی صبح کو دہلی وارد ہوں گے۔

دہلی میونسپلٹی اور آتشبازی

آتشبازی سے نقصانات کو دیکھتے ہوئے معلوم ہوا ہے کہ سکریٹری صاحب میونسپل بورڈ، رائے بہادر مسٹر سوہن لال نے یہ تجویز سوچی ہے کہ میونسپلٹی انسدادی کارروائیاں اختیار کرے اس سلسلہ میں انہوں نے ایک اسکیم مرتب کی ہے جس کے ذریعہ آتشبازی کی دوکانیں شہر سے باہر کر دی جائیں گی اور ان کا لائسنس نہایت سختی سے دیا جائے گا۔ امید کی جاتی ہے یہ تجاویز میونسپلٹی کے اجلاس میں پیش ہوں گی اور قبول کی جائیں گی۔

کنیز فاطمہ کے مقدمہ کی اپیل خارج

...

حاجی ترنگ زئی نے افغانستان کے نئے شاہ کی تائید کر دی

شہید غازی کے دوسرے قاتل بھی گرفتار کر لئے گئے

پشاور ۴ دسمبر۔ حاجی صاحب ترنگ زئی نے ایک طویل خط کے ذریعہ اعلیٰ حضرت شاہ محمد ظاہر خاں کے پاس بھیجا ہے جس میں شہید غازی نادر شاہ کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا ہے اور انہیں ایک جرار سپہ سالار اور وسیع الخیال مصلح اعظم قرار دے کر ان کی خدمات کا اعتراف کیا ہے۔ ...

کابل کا ایک تار مظہر ہے کہ شہید غازی کے قاتل کے ساتھیوں کو وہاں کی پولیس نے قاتل کے بیان کے مطابق گرفتار کر لیا ہے۔ چنانچہ ان گرفتار شدگان نے بھی اپنے جرم کا اقرار کر لیا ہے اور قاتل کے ساتھ اپنی شرکت تسلیم کر لی ہے۔ ان لوگوں کا مقدمہ عنقریب عدالت میں آ جائے گا۔

ترکی سفیر متعینہ کابل شوکت بک کو اعلیٰ حضرت نے شرف باریابی عطا فرمایا۔ سفیر مذکور نے اپنی اور اپنی حکومت کی طرف سے اعلیٰ حضرت کے تخت پر متمکن ہونے پر مبارکباد دی۔

اعلیٰ حضرت شاہ محمد ظاہر خاں اور ان کے اہل و عیال کی صحت بفضلہ بہت اچھی ہے اور آپ امور مملکت کی دیکھ بھال میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین بچ گئی؟

ایک مسلمان کی گرفتاری

مدراس ۴ دسمبر۔ مقامی اخبار "ہند" کا نامہ نگار رتنگا بھدرا سے لکھتا ہے کہ ایک مسلمان کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہ ۲۴ نومبر کو وہ تنگا بھدرا اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر وائسرائے کی اسپیشل گزرنے سے قبل ریوالور لئے ٹہل رہا تھا۔ وائسرائے کی ٹرین دوسرے دن صبح کو وہاں سے گزرنے والی تھی اور اس کے لئے انتظامات ہو رہے تھے۔ ایک شخص پر شبہ ہوا اور اس کی تلاشی لی گئی تو اس کے پاس سے ریوالور اور کارتوس برآمد ہوئے۔

اسمبلی میں حکومت کی فتح

برار کے متعلق اظہار رائے

دہلی ۶ دسمبر۔ جمعیۃ مقننہ میں غیر سرکاری اراکین کی کمزوری اور حکومت کے مقابلہ میں ان کی بے دست و پائی ایک مسلم حقیقت ہے۔ چنانچہ کل سہ شنبہ کو اس کا اظہار پھر ہو گیا۔ پانچ سال ہوئے اسی مسئلہ پر حکومت کو شدید شکست ہوئی تھی اور ریزرو بینک کا مسئلہ ہمیشہ کے لئے دفن ہو گیا تھا مگر اب بھی ... سرکاری بینک کی جو ترمیم پیش کی گئی تھی کل اسی بحث کے بعد رائے لی گئی ... حکومت کو نہایت آسانی کے ساتھ ... رائیں مل گئیں ...

الجمعیۃ دہلی

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا اجلاس لکھنؤ

ہندوستان کی مسلم انجمنوں کے نام دعوت نامے

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی جانب سے ذیل کا دعوت نامہ جاری کیا گیا ہے:۔

آپ کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال ۵، ۶ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو لکھنؤ میں ایک اجتماع ہوا تھا جس میں تقریباً تمام مسلم سیاسی انجمنیں شریک ہوئی تھیں۔ اس وقت ہمارے سامنے مسلم مطالبات کا واحد مسئلہ درپیش تھا۔ اس بارے میں لکھنؤ کانفرنس نے آپس کے اختلاف وانتشار کو دور کرنے اور مسلمانوں میں باہمی اتحاد کے قیام کے لئے یہ طے کیا تھا کہ وہ شہید ملت مولانا محمد علی مرحوم کی تجویز کا اصول کے ماتحت مشترکہ انتخاب کو قبول کرلے بشرطیکہ برادران وطن ان کے تمام دوسرے مطالبات تسلیم کرلیں۔ چنانچہ جب برادران وطن کی طرف سے گفت وشنید کی تحریک پیش ہوئی اس وقت لکھنؤ کانفرنس کے نمائندوں نے الہ آباد یونٹی کانفرنس میں ان ہی اصولوں کے مطابق نمائندگی کی مگر واقعات وحالات ناسازگار ثابت ہوئے اور کوئی متفقہ فیصلہ ہندوستان دنیا کے سامنے پیش نہ کرسکا جس کے مفصل وجوہات لکھنؤ کانفرنس کے سامنے جیسا کہ ہونا چاہئے تھا پیش نہ کئے جاسکے۔ اس درمیان میں بہت سے اقتصادی اور سیاسی مسائل ملکی سیاست پر ایسے آگئے ہیں جن کا اثر ملت اسلامی پر بہت گہرا اور پائدار ہونے والا ہے۔ مسلمانوں کی ملی اقتصادی اور سیاسی زندگی میں جس میں بدقسمتی سے اس وقت اختلافات، جمود اور پراگندگی کے آثار پیدا ہوگئے ہیں ایک تازہ روح ڈالنے اور اتحاد بین المسلمین کے حصول کے لئے ہم لوگوں نے بہت غور کے بعد یہ تجویز کیا ہے کہ لکھنؤ میں ۱۶، ۱۷ دسمبر کو ایک کانفرنس ان تمام جماعتوں کی جو لکھنؤ کانفرنس میں شریک تھیں اس غرض سے منعقد کی جائے کہ وہ ملت اسلامی کے سیاسی اور اقتصادی معاملات پر غور کرکے ایک ایسا عمل لائحہ عمل تیار کرے جو ان کو ایک ایسے متفقہ رشتہ میں وابستہ کردے جو مسلمانوں کی تمام ضروریات ملی وملکی پر حاوی ہو۔ ہم داعیان التماس کرتے ہیں کہ حسب ذیل جماعتیں جو لکھنؤ میں شریک تھیں یا جو اتحاد بین المسلمین کے حامی ہوں اپنے پندرہ نمائندے مجوزہ کانفرنس میں شرکت کیلئے بھیجیں۔ نیز طے پایا کہ گذشتہ سال کی کانفرنس کے جملہ شرکاء کی خدمت میں دعوت نامے ارسال کئے جائیں اور ان حضرات کے علاوہ دیگر ممتاز اور اہل الرائے اصحاب کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے۔

(۱) سنٹرل خلافت کمیٹی (۲) آل انڈیا مسلم کانفرنس (۳) آل انڈیا مسلم لیگ دہلی (۴) آل انڈیا مسلم لیگ لاہور (۵) جمعیۃ علماء ہند دہلی (۶) جمعیۃ علماء ہند کانپور (۷) آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ پارٹی (۸) آل انڈیا جمعیۃ احرار (۹) آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ۔

داعیان: (نواب) محمد اسماعیل خاں۔ (راجہ) سید احمد علی خاں علوی۔ (مولانا) شوکت علی۔ تصدق احمد خاں شیروانی۔ (مولانا) محمد شفیع انصاری فرنگی محلی ...

مختصرات

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ

جواہر لال، ڈاکٹر انصاری اور مولانا آزاد کی شرکت

چین کے خلاف تبت کا اعلان جنگ

دس ہزار فوجوں کا اجتماع

اسٹوڈنوں کی فسادی کا ذمہ دار برطانیہ ہے

دارالامارہ میں سفیر مصری کا بیان

آئرلینڈ خود مختار ہو جائے گا

ڈی ولیرا کی طرف سے کامل آزادی کا اعلان

لائل پور میں آتش بازی کا انسداد

پنجاب کے مسلمانوں پر تین کروڑ روپیہ سالانہ سود

شاہ نادر خاں شہید کے قتل کی تحقیقات مکمل ہوگئی

قومی نمائندوں کے سامنے شاہ محمد ظاہر خاں کا حلف

میں اسلام اور ملکی آزادی کیلئے سربکف رہونگا

پشاور ۷ دسمبر۔ شہید شاہ نادر خاں مرحوم کے قتل کے سلسلہ میں پولیس نے اپنی تحقیقات مکمل کرلی ہے اور حملہ آور عبد الخالق اور اس کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ کی سماعت بہت جلد شروع ہونے والی ہے۔ دوران تحقیقات میں افغان پولیس ایسے کاغذات اور خطرناک دستاویز برآمد کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے جو حکومت کے خلاف تھے۔ ملزم نے اقبال جرم کرلیا ہے۔

دہلی ۷ دسمبر۔ افغان قونصل جنرل دہلی کو سرکاری طور پر کابل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ملک کے بنیادی قانون کی دفعہ ۵ کے مطابق شاہ محمد ظاہر خاں نے مجلس شوریٰ ملی میں قومی نمائندوں کے سامنے حلف اٹھایا جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

"میں اللہ تعالیٰ اور مقدس قرآن کے نام پر حلف اٹھاتا ہوں اور حاضر وناظر خدا کے سامنے عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ اسلام اور افغانستان کی آزادی کی حمایت کرونگا اور قوم کے قومی حقوق مفاد عام کی حفاظت اور افغانستان کی ترقی کیلئے شریعت اسلامی کے قوانین کے مطابق حفاظت کرتا رہونگا اور اس ملک کے بنیادی دستور کے مطابق حکمرانی کرونگا۔" معلوم ہوا ہے کہ تمام افغانستان میں امن وامان ہے۔

گاندھی جی کی پیشکش اور جواہر لال نہرو

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا بیان

لاہور ۷ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے صدر سر اقبال نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں آپ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی صاف بیانی اور جرأت کی داد دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ پنڈت جی نے مسلمانوں پر جو الزامات لگائے ہیں وہ بالکل غلط ہیں۔ سر آغا خاں نے لندن میں گاندھی جی سے صاف کہدیا تھا کہ اگر وہ مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرلیں تو مسلمان جنگ آزادی کی خاطر گاندھی جی کی فوج بننے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ لیکن گاندھی جی نے کہا کہ مسلم مطالبات کو میں اپنی ذمہ داری پر تسلیم کرتا ہوں۔ کانگریس کی ضمانت نہیں لی جاسکتی ان سے کہا گیا کہ کانگریس سے منظوری حاصل کریں۔ لیکن انہوں نے اس سے بھی انکار کیا۔ بالآخر لندن میں جو ہندو اور سکھ موجود تھے گاندھی جی نے ان سے استفسار کیا لیکن انہوں نے گاندھی جی کی پیشکش کو نامنظور کردیا۔ گاندھی جی کی دوسری شرط یہ تھی کہ مسلمان اچھوتوں کے خاص نمائندگی کے مطالبہ کی مخالفت کریں اس شرط کو منظور کرنے کے لئے مسلمان تیار نہ تھے۔ اب پنڈت جواہر لال نہرو خود ہی فیصلہ کرلیں کہ رجعت پسند کون ہے۔

حکومت ہند کی تجاویز سے جاپان کا اختلاف

آخری فیصلہ کیلئے جاپانی کابینہ کا اجلاس

جمعیۃ علماء ہند کے فتوے کے باوجود فلم بند نہ کیگئی

اسمبلی میں سر ہیگ کا نامعقول جواب

سات ہزار خارج شدہ یہودی فلسطین میں

جرمنی سے ساٹھ ہزار یہودی نکالے گئے

امریکہ میں شراب کے دریا بہہ گئے

صدر جمہوریہ امریکہ کا اعلان

جرمنی کے وزیر داخلہ کا اعلان

یہودیوں کا اخراج حفاظت جمہوریت کیلئے تھا

مجلس اقوام پر برطانیہ اور فرانس کی حکومت

اٹلی کی گرانڈ کونسل کا فیصلہ

آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد

مسلم قانون کے متعلق وائسرائے کو یادداشت

امرتسر اور کلکتہ سے ۸ قیدیوں کا فرار

کلکتہ ۷ دسمبر۔ دس زیر سماعت قیدی جنکو ڈاکہ کے الزام میں مختلف مواضعات سے گرفتار کیا گیا تھا بلونیا جیل سے فرار ہوگئے۔ ان میں چار قیدی قتل کے الزام میں گرفتار کئے گئے تھے۔

انجمن امداد اسلام دیوبند کی نسبت ضرورت

صاحب الاستطاعت مسلمانوں سے امداد کی اپیل

فسادات کانپور اور تحریک کشمیر

دار الاہتمام

الراقم سید حسن رضوی سکرٹری

انجمن امداد اسلام دیوبند ضلع سہارنپور

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین، اور علمی ومذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارہ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی ومذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (۶) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (۴/۱۲) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی۔ پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپکو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھکر ایک گوشے میں رعایت کا لفظ لکھدینا چاہئے اور الجمعیۃ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کردینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہوجائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدی جائے۔

مینیجر "الجمعیۃ" بلیماران۔ دہلی

۔ حکومت سے درخواست کی جائے کہ وہ سن کے ماہرین ممتاز پبلک حضرات اور بنگال میں سن کی زراعت کرنے والے اصحاب کی مدد سے ایک ایسی اسکیم وضع کرے جس سے سن کی کاشت کرنے والوں کو مناسب قیمتیں مل سکیں اور اس طرح سے آنے والی اقتصادی تباہی سے بنگال کے کاشتکاروں کو بچایا جائے۔

حاجیوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ایک ہزار دس روپیہ اور درجہ سوم میں چھ سو روپیہ کی ضرورت ہے حجاز مقدس میں اونٹوں پر سفر کرنے والوں کو پانچ سو پچاس روپیہ کی ضرورت ہے جو لوگ زیادہ روپیہ خرچ کر سکتے ہوں ان کو چاہئے کہ وہ بمبئی یا کراچی سے یورپ کے جہازوں پر سوار ہو کر عدن جائیں اور وہاں سے خدیولی یا اٹلی کے جہازوں پر جدہ پہنچ جائیں تاکہ وہ حاجیوں کے جہازوں کی تکالیف سے بچ جائیں۔ مگر اس میں باقاعدہ پاسپورٹ کی ضرورت ہے۔

ساحل بمبئی سے سوار نہ ہوں

میں مشورہ دونگا کہ حاجیوں کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ بمبئی کے ساحل سے روانہ نہ ہوں نہ یہاں واپس اتریں نہ تو یہاں کے حکام سے نہ یہاں کی حج کمیٹی سے مطمئن ہوں کہ وہ حاجیوں کے لئے مفید ہو سکتے ہیں۔ ...

سفید ہونگی۔ میں بہت جلد انشاء اللہ تعالیٰ مفصل گذارشات شائع کرونگا۔ جو سابقہ سالوں کی طرح رسالہ کی صورت میں مفت تقسیم ہوں گی۔

خادم کعبہ۔ اسمٰعیل غزنوی شاہجہاں محل ہوٹل ملٹن روڈ بمبئی ۱

مخلوط انتخاب کا مشروط مطالبہ

بنگال مسلم لیگ کی قرار دیں

بنگال پریذیڈنسی مسلم لیگ نے اپنے سالانہ اجلاس میں جو مولوی عبدالکریم ایم۔ ایل سی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل اہم قرار دادیں منظور کیں

آل پارٹیز کانفرنس کی ضرورت اور مسلم مطالبات کی تاریخ

مسلم کانفرنس اور مولوی شفیع داؤدی کے کارناموں پر تبصرہ

(از مولانا عبدالحامد صاحب قادری بدایونی)

مسلمانوں کی سیاسی گتھی نہ سلجھنے میں سب سے زیادہ ہاتھ خود ان کے اپنے افتراق اور حوادث کا حائل ہوتا رہا ہے کاش ہم کسی متحدہ نظام عمل کے ساتھ اپنی مساعی میں منہمک رہتے تو ملک کہیں سے کہیں پہنچ جاتا۔

زندہ اقوام کا ہمیشہ یہ دستور رہا ہے کہ وہ اپنی قوم کے حالات پر نگاہ رکھکر قدم اٹھاتی ہیں اس سے اگر کوئی بشری غلطی بھی ہوجاتی ہے تو اس سے رجوع کر کے اپنی ... کیلئے صحیح راہ عمل اختیار کرنے میں ضد اور ہٹ دھرمی سے کام نہیں لیتیں۔ ...

مسلم کانفرنس کا اعمالنامہ

مگر للہ بتائیے اس کے اعضاء نے متحدہ گول میز میں اجتماعات وزیر اعظم کے اعلانات سرحدی مظالم اور قرطاس ابیض کے بعد کس عملی قوت کا آغاز و مظاہرہ کیا۔ آہ! جس کانفرنس کا سنگ بنیاد اتحاد اسلامی پر رکھا گیا ہو کیا اس کا ثبوت یہی ہے کہ دہلی اسپیشل اجلاس سے لاہور مسلم کانفرنس تک بانیان و ممبران مسلم کانفرنس کے مبہم توجہ دلانے کے باوجود بھی وہ حالات سے متاثر نہ ہوئی بلکہ جس طرح ... سرحدی ریلوے کو ...

...

مسلم کانفرنس نے حفاظت حقوق کے لئے اعلانات دیانات نکالے عام و خاص اجتماعات میں ظاہر کیا گیا کہ مسلم کانفرنس مطالبات پورے کرائے بغیر چین نہ لے گی اور اس کا قدم کسی حالت نہیں رکے گا بلکہ ہر قربانی پیش کرے گی۔

... کانفرنس کا اتفاق ممکن ہو جائے گا۔ شرکائے کانفرنس کو یہ بھی یاد ہے کہ صدر ...

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد وہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ وہی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی ... حاصل ہوئی ہو یا حضرت کے ... آپ کے فیض تصوف اور تلامذہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرت کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہے مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے جس میں قریب قریب ہر مسئلہ کو مدلل طریقہ پر بیان کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کے مطالعہ کی ضرورت ہے تاکہ مذہبی ضرورت ...

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحمہ کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری ... کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا

قیمت ہر چند بارہ روپیہ ...

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادت مند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بناء پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد ...

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی ...

تعلیم الاسلام

علم الکلام

دلائل الخیرات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

عراق ریلوے

نجف اشرف۔ کربلائے معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کے لئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام تیز رفتاری اور بہت سستا کرایہ سے سفر ہیں مختلف درجوں کی زیادتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵ دن تک کارآمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر کتاب کے عوض میں اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لیجا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ سوئم
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا، کاظمین، سامرہ سے واپسی بصرہ	۔/۱۲	۔/۸
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلیٰ، کاظمین، نجف اشرف اور واپسی بصرہ	۔/۱۴	۔/۱۲

...

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں کمپنی اور کراچی کے ایجنٹوں سے خرید جا سکتے ہیں

ممالک محروسہ سرکار عالی میں وائسرائے ہند کا ورود

اعلیٰحضرت کی تاریخی تقریر اور وائسرائے ہند کا جواب

"یار وفادار" کی خدمات کا اعتراف اور برار کے متعلق اعلان

اعلیٰحضرت نظام دکن فرمانروائے ممالک محروسہ سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء محلہ مبارک میں ہز اکسلنسی لارڈ ولنگڈن وائسرائے بہادر و لیڈی ولنگڈن کی ضیافت کے موقع پر جو تقریر دلپذیر بزبان انگریزی فرمائی تھی اس کا اردو ترجمہ مع جوابی تقریر وائسرائے بہادر ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اور ملیریا کے حملوں میں کمی کردی ہے اس کے ساتھ اضلاع میں دوہری ... مطب قائم کردئے گئے ہیں کہ دیہاتیوں کو طبی امداد حاصل ہو آبکاری کے کاموں میں ترک مسکرات کی ترغیب کی خاطر جدید تنظیم یکسر عمل میں لائی جا رہی ہے۔

...

اور ارکان ... کانفرنس کے کام کا اعتراف کرتا ہوں۔

معاشی اور عمرانی انتظامات ملک کے مصارف میں کسی قسم کی تخفیف یا کسی جدید محاصل کے عائد کرنے کے بغیر زراعت پیشہ طبقوں کی امداد کی خاطر سرت زر مالگذاری میں ایک کروڑ کے اندازہ میں معافیات دئیے... باوصف ریاست کا موازنہ برابر فاضل بجٹ ظاہر کرتا رہا ہے۔ اطمینان بخش موازنوں کو عظیم ترین مالی پست حالی کے ساتھ میں بہم مرتب کرنے کی ذمہ داری ہیں۔ گورنمنٹ کے رکن مالیہ سر اکبر حیدری کی قابلیت ہے جن کا دوسرا کارنامہ حالیہ آئینی مباحث میں ان کا بمقام لندن اہم حصہ لینا ہے جہاں ان کا نام مشہور ہے۔

نظام ساگر کا کام

یور اکسلنسی کو یہ معلوم کرنے میں دلچسپی ہوگی کہ اس زمانہ میں نظام ساگر کا کام جو ہندوستان میں دوسرا سب سے بڑا مخزن آب ہے تکمیل کو پہنچا نو سو میل کی طویل سڑکیں اور گودا ... پلوں کا افتتاح عمل میں آیا۔ ریلوے لائنوں میں جدید دو سو میل کا اضافہ ہوا۔ جو عوام کے لئے کھولی گئیں ہیں اور نظام گورنمنٹ اسٹیٹ ریلوے کے علاوہ جنکو کاروبار کو سرکار عالی نے لیا ہے سرکار عالی کے محکمہ ریلوے نے ریلوے کی موٹر سروس کی ابتدا کرنے میں قیادت کی۔ اضلاع کے بڑے بڑے قصبات میں آبرسانی اور ڈرینیج کے انتظامات میں اصلاح کرنے کے لئے ایک بورڈ مقرر کیا گیا ہے جس کے سامنے ایک وسیع نظام عمل ہے ممالک محروسہ کے دو سب سے بڑے قصبات کیلئے آبرسانی کے نئے نظام قائم ہو چکے ہیں اور دو قصبات کو چند ہی مہینوں میں مل جائیں گے۔

پایہ تخت میں مجلس آرائش بلدہ نے گنجان محلوں کے صاف کرنے کا کام جاری رکھا غریبوں کے لئے بارہ سو نمونے کے مکان بنائے اور نئے شوارع کی تعمیر کی۔ زیر زمین بدرو کا انتظام غریباً مکمل ہو چکا ... کی اصلاح اور تنظیم جدید کا کام خوب چل رہا ہے یونیورسٹی کی جدید عمارتوں کا کام آغاز اور تین اہم شعبہ جات قانون اور طب کا افتتاح ہو چکا ہے۔

حفظان صحت اور ترک مسکرات

محکمہ طبابت کے انسدادی تدابیر نے پایہ تخت میں شرح اموات ...

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

شعبان المعظم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوا ہے تاکہ خریدار مناسب قیمت میں گھڑیاں منگا کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لا سکیں

شاندار موقعہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اس لئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہٰذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں و ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کردی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئیگا۔ راقم منیجر

خوشنما و پائیدار رسٹ واچ	حیرت انگیز بغیر سوئی کی رسٹ واچ	پائیدار نیو پیٹنٹ رسٹ واچ	خوبصورت اٹھ پہل رسٹ واچ	شب چراغ گولڈن رسٹ واچ

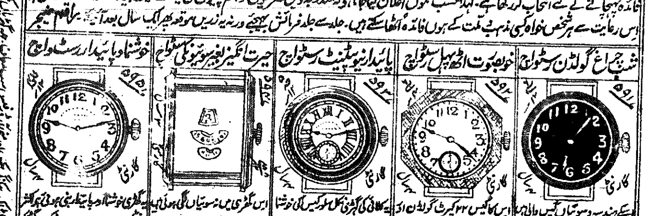

مادر وطن کا آغوش حیات سے پُر ہے

زندگی افزا روح پرور جڑی بوٹیوں کے مرکب سے تیار ہونے والی قبض بدہضمی اور منی کی خرابی و کمی اور ہر قسم کی کمزوری جڑ بنیاد سے نابود کرنے کی بفوی مزاج عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کریں۔

قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ۵ ڈبیاں للعہ

آتنک نگرہ گولیاں جام نگر کاٹھیاواڑ

غریبوں کا خدا

بھی وہی ہے جو امیروں کا ہے جس طرح امیر مسلمانوں کے لئے خدائی کتاب قرآن مجید کی تلاوت ضروری ہے اسی طرح غریبوں کیلئے بھی ضروری ہے لیکن غریب زیادہ ہونے کی وجہ سے قرآن مجید نہیں حاصل کر سکتے اس لئے ان کی آسانی کے خیال سے ایسا قرآن مجید شائع کیا گیا ہے جس کا ہدیہ تو برائے نام ہے لیکن خوبیوں میں بے نظیر ہے یہ نورانی قرآن مجید ہے جسے ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس نے لکھا ہے عالموں اور حافظوں کی ایک جماعت نے صحت کی ہے چھپائی اتنی اچھی کہ موتی کی طرح چمکتا ہے ہر حرف کا اعراب ٹھیک اسی حروف پر لگایا ہوا ہے۔ عورت مرد بچے۔ بوڑھے۔ جوان سب آسانی سے تلاوت کر سکتے ہیں۔ ہدیہ بلا جلد ... مجلد ... علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مولانا اشرف علی صاحب کے ترجمہ کا بھی شائع کیا گیا ہے اور ٹائٹل نہایت خوشنما رنگین ہے ... علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اسلام کے دشمنوں کے کیمپ میں صف ماتم

... منیجر رسالہ ... دہلی

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
[illegible]
ممالک غیر کے لئے
[illegible]

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول
مدیر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر مہینے کی
یکم ۵ ۹ ...
[illegible]
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
[illegible]

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ ر شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۳ ر دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

مخلوط تعلیم کی وبا (آزاد)

یورپ کی دیکھا دیکھی اب ہندوستان کی درسگاہوں میں بھی لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کا رواج عام ہو رہا ہے۔ اور بعض اسلامی اداروں میں جہاں ابھی تک اس نئے طرز تعلیم کے نفاذ کی نوبت نہیں آئی تھی۔ اس کے متعلق غور و خوض کر رہے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں اس کی مخالفت اور تائید میں ملک کے ہر گوشہ سے صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔

جہاں تک نفس تعلیم کا تعلق ہے اسلام مرد اور عورت میں کوئی تمیز روا نہیں رکھتا۔ تحصیل علم جس طرح مردوں پر فرض ہے۔ اسی طرح عورتوں پر بھی ہے۔ اسلام کی گزشتہ تاریخ پڑھ جائیے تو آپ دیکھیں گے کہ اس کے عہد زریں میں بغداد اور قاہرہ، قرطبہ اور غرناطہ میں مسلمان خواتین علم و حکمت، شعر و سخن اور قرآن و حدیث کا درس دیا کرتی تھیں۔ خود مدینہ منورہ میں رسالت مآب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے نصف قرن بعد ان کے نواسے شہید کربلا کی صاحبزادی ... [illegible]

آمد و رفت اور نقل و حرکت کے عظیم الشان نظام کے لئے قابل رشک شہرت رکھتا ہے لیکن اس شہرت کا دامن خون آلود نظر آتا ہے۔ سر آرتھر میکانیل وزیر محکمہ ٹرانسپورٹ نے اپنی ایک تقریر کے دوران میں کہا کہ اس وقت ملک کے سامنے یہ سوال ہے کہ آیا انسانی زندگی کی قربانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے یا موٹروں کی تجارت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ ایک سال کے اندر سات ہزار انسانی جانوں کا ضیاع اور ڈھائی لاکھ کے قریب آدمیوں کا زخمی ہونا ایک ایسی المناک حقیقت ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ... [illegible]

جاپان اور ہندوستان

[illegible]

ہندو توکس کے ساتھ ہے؟

[illegible]

یورپ کی تقلید کا نتیجہ! (البشیر)

[illegible]

موجودہ تہذیب کی خون آشامی (زمیندار)

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے
(از معارف)

اسپین میں بنو امیہ اور بنو عباسیہ کی آویزش

بنو امیہ کے ۲۴ گورنر جو اسپین پر مامور ہوئے

ایک نئے دعویدار سلطنت کا ظہور

گزشتہ پرچہ میں اسپین کی اسلامی حکومت اور اس کے انتشار و اختلافات کے ... [illegible]

(۱) طارق بن زیاد ...
[illegible]

(۲۳) ثوابہ بن سلامۃ ... [illegible]

(۲۴) یوسف بن عبدالرحمن فہری ... [illegible]

عہد جاہلیت کی سیاسی رسم

جس زمانہ کی یہ تاریخ لکھی جا رہی ہے اس میں تمام دنیا کے اندر یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص تاج و تخت سنبھال بیٹھتا تھا تو اس کو اسلام سلطنت کے خیال سے ان دعویداران سلطنت کے تمام خاندان کو قتل کرا دینا پڑتا تھا جو اس کے موافق یا مخالف ... [illegible]

بنی عباس کا سلوک

[illegible]

ایک نیا دعویدار سلطنت

[illegible]

(باقی آئندہ)

کتاب الحج والزیارۃ

یہ کتاب بمبئی میں ... حافظ محمد زکریا اینڈ برادرز ... آغا خاں اسکول ... بمبئی

سچا مسلمان ہر وقت اللہ تعالیٰ سے یہی دعا مانگتا رہتا ہے کہ اے اللہ مجھ کو حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اور اپنے مقدس گھر کی زیارت سے مشرف فرما۔ اللہ اللہ وہ پاک گھر جو ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار ہے۔ اسی گھر کو مسلمانوں کے مولیٰ اور آقا نے ہجرت کے وقت مڑ مڑ کر دیکھتے اور اس کی محبت میں زار و قطار روتے جاتے تھے۔ اسی گھر کی زیارت کے لئے بیتاب و مشتاق حاجی اپنی تمام عمر کا اندوختہ سرمایہ خرچ کر دینے کے لئے تیار ہے۔ مال و دولت۔ بیوی۔ بچوں۔ عزیز و اقارب اور تمام تعلقات کو چھوڑ کر اپنے اور پیارے رسول ہاشمی کے محبوب وطن کی طرف شوق میں کھینچا چلا جا رہا ہے

آرزو دارم کہ خاک آن قدم
توتیائے چشم سازم دمبدم

مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ اس مقدس گھر کی اس قدر بزرگی اور فضیلت اور اس قدر شوق اور ولولہ کے باوجود غریب حاجی کو وہاں کے آداب اور حج و زیارت کے مسائل سے واقفیت نہ ہو ... [illegible]

فتاوائے عثمانی معروف بہ
کتاب الحج والزیارۃ

اصل قیمت ... | رعایتی قیمت تین روپے (صرف شعبان و رمضان کیلئے)

[illegible]

عید کیلئے ضرور ساتھ بہترین کپڑے

قلیل سرمایہ سے تجارت کرنے والے بیوپاریوں اور اہل عیال کے پارچہ جات کم خرچ و بالانشین لاگت سے بنوانے والے اصحاب کے لئے نئے خوشنما۔ دلکش ڈیزائن کے سوتی۔ سلکی۔ ریشمی کٹ پیس پارچہ اور ہر قسم سیکنڈ ہینڈ کوٹ جو عید کے موقع پر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والے ہیں خاص انتظام کیا ہے۔ جس میں زیادہ سرمایہ کی بھی ضرورت نہیں نرخ ارزاں اور مال بالکل تازہ ہے مفصل لسٹ پتہ ذیل سے طلب کیجئے۔

پتہ
ایس رفیق بھائی محمد فروشان ارزاں ... کٹ پیس سرکل بمبئی

[illegible] لیمیٹڈ

[illegible]

امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹری شدہ) بمبئی نمبر ۲

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

معجون [illegible]

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

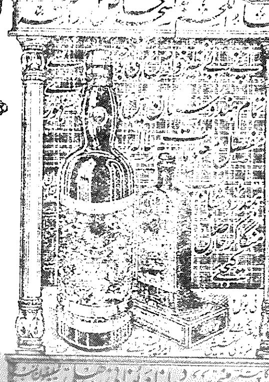

[illegible] ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

جامعہ رحمانی مونگیر کا ماہوار رسالہ
الجامعہ

جس کا مقصد مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی تصحیح اور سلف صالحین و بزرگان دین کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی دعوت دینا اور خطرناک دہریت سے بچانا ... سالانہ قیمت ... منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

نادر موقع | علمی لوٹ

بہترین علمی ادبی تاریخی مذہبی اور تاریخی کتابوں کا عام اعلان

میعاد رعایت اخیر جنوری ۱۹۳۴ء تک (بتقریب رمضان شریف)

یہ کتابیں بہت کم قیمتوں میں چند روز کے لئے ... ہندوستان کے بہترین ادیبوں ... کی تصانیف ہیں تمام کتابوں ... اعلان سے فائدہ اٹھائیں ... فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں گے

[illegible]

مزید رعایتیں

[illegible]

منگانے کا پتہ: منیجر قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

پانچ سو روپیہ انعام

[illegible]

اشتہار حاضری

[illegible]

(دستخط) [illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

سابق سلطان ترکی اپنے وطن کی یاد میں

مصطفٰے کمال پاشا کے تجدد پسندانہ خیالات پر تبصرہ

بیروت کے جریدہ "النہار" نے ایک فرانسیسی اخبار سے سابق سلطان ترکی خلیفہ عبدالمجید کا ایک بیان نقل کیا ہے جس میں سلطان موصوف نے ترکی کی موجودہ سیاسیات اور مصطفٰے کمال پاشا کی مغرب پرستانہ حکمرانی پر ایک اجمالی تبصرہ فرمایا ہے اور کمال پاشا کی تجدد پسندی کو ترکی قوم کے لئے مہلک قرار دیا ہے۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ میں ننگوں کی آبادی

قدرتی لباس کی عام مقبولیت

امریکہ میں تحریک عریانی (برہنگی) بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حال میں حکومت نے ننگوں کی پوری بستی کو اپنے احتساب میں لے لیا اور ننگوں کو مقدمہ کے بعد قید کی سزا دیدی گئی۔

امریکہ کے اخبارات نے صاف صاف لکھدیا کہ جب یہ ننگے صف قمار بازی میں مشغول تھے اور کسی جرم کا ارتکاب نہیں کر رہے تھے تو ان کو سزا دینی انصاف ...

بغداد میں نازی پروپگنڈا

زمین سے آفتاب کا بُعد

سیرۃ نبوی لکھنے کیلئے ایک یورپی فرانک کا عطیہ

جنیوا میں مؤتمر اسلامی کا انعقاد

پنڈت جواہرلال نہرو کے بیان پر سراقبال کا نامعقول جواب

گاندھی جی کی پیشکش کا معاملہ

اچھوتوں کی دوستی پر اسلامی حقوق کی قربانی

رجعت پسندی کے الزام کی ناکام تردید

لاہور ۵ دسمبر۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال صدر آل انڈیا مسلم کانفرنس نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

مجھے پنڈت جواہرلال نہرو سے ابھی تک ذاتی ملاقات کا اتفاق نہیں ہوا۔ اگرچہ میں اُن کے خلوص اور صاف گوئی کا ہمیشہ مداح رہا ہوں ...

"مخالف قومیت" اور "رجعت پسند"

پنڈت نہرو کی طرف سے ایک اور الزام ہم پر یہ لگایا گیا ہے کہ ہم قومیت کے خلاف ہیں۔ اگر قومیت کے معنی مختلف فرقوں کو آپس میں اس طرح مرکب کرنا ہے کہ ان میں کوئی امتیاز نہ رہے، تو میں یقیناً ایسی قومیت کے خلاف ہوں ...

اچھوتوں سے دوستی

مسٹر گاندھی کی دوسری شرط یہ تھی کہ مسلمان اچھوتوں کے خاص مطالبات بالخصوص جداگانہ نمائندگی کے مطالبے کی حمایت نہ کریں ...

تخفیف اسلحہ کے دعویداروں کا سیاہ کارنامہ

برطانیہ، فرانس اور امریکہ کی جنگی تیاریاں

اسلحہ کے کارخانوں میں رات کو بھی کام ہو رہا ہے

ناظرین کو یاد ہوگا کہ دارالعوام اور دارالامرا میں برطانوی ارکان نے بار بار اس بات کا اعادہ کیا تھا کہ برطانیہ تخفیف اسلحہ کے مسئلہ کو کامیاب بنانے کے لئے سرتوڑ کوشش کر رہا ہے حالانکہ یہ سراسر جھوٹ اور فریب تھا کیونکہ جن اعلانات کے وقت برطانیہ اپنی فوجی اور ہوائی قوت میں اضافہ کر رہی تھی۔ لندن کا اخبار "ہیرلڈ" اس سلسلہ میں لکھتا ہے کہ برطانیہ غلطی نہ صرف اپنے اسلحہ میں اضافہ کر رہی ہے بلکہ دنیا کو بھی مسلح کر رہی ہے ...

انگلستان کے عرب بچوں کا مستقبل

فلسطین کے مسائل کی گونج بغداد میں

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلبا اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اُٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلبا اور کتب خانوں کے منتظمین، اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں، ادارہ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلبا اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائینگے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ دینے کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (للعہ) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپ کو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاک خانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھکر ایک گوشے میں رعایت کا لفظ لکھدینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کر دینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہوجائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہئے۔

مینجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

شذرات

مسلم کانفرنس ختم ہوگئی

وہ مسلم کانفرنس جس کی تاسیس ہی غلط بنیادوں پر ہوئی تھی اور جس نے اپنی چہار سالہ زندگی میں مسلمانوں کے حقوق و مطالبات کی آڑ لے کر حکومت مسلطہ کی حمایت اور خوشامد کے سوا کوئی خدمت ملی و وطنی انجام نہیں دی۔ اب اپنی موت آپ مرچکی ہے۔ اور مولوی شفیع صاحب کی بے شمار کوششوں کے باوجود بھی خود ان کے صوبہ بہار میں عامۃ المسلمین اس مردہ لاش کو اس درجہ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ عبرت ہوتی ہے۔ گزشتہ موقع پر جب کہ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی صدارت میں اس کانفرنس کا مضحکہ خیز اجلاس ہونے والا تھا۔ صوبہ بہار سے برابر اس نیم سرکاری و رجعت پسند اجتماع کی مخالفت میں مراسلات موصول ہو رہے تھے اور مسلمانان بہار اس تمام ڈھونگ سے اپنی برأت کا اظہار کر رہے ...

ٹالسٹائی کا ایک مضمون شائع کرنے کی بنا پر جو ضمانت طلب کی گئی ہے وہ بھی اسی صورت حال کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ یہ امر مسلم ہے کہ ٹالسٹائی جیسے مصنفین و سیاسیین کے مضامین ایک مخصوص علمی و نظری حیثیت رکھتے ہیں اور ان کا تعلق بلاواسطہ عملی سیاسیات کے مقابلہ میں زیادہ تر سیاسی بحث و نظر سے ہوتا ہے ... جس مضمون کو مقامی حکام اپنے ذوق و وجدان کے مطابق قابل اعتراض سمجھ لیں وہی قابل اعتراض ہے اور اسی پر ضمانت طلب کی جاسکتی ہے۔ آج کل قوم پرور اخباروں کی جو اپنی آزاد خیالی کے باعث سرکاری ذرائع و وسائل سے کوئی امداد نہیں پا سکتے ...

"خلافت" کی اشاعت میں التوا

اتحادِ ملت سے گریز

"ہندجدید" سے ضمانت طلبی

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

سر محمد اقبال کا جواب

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد

پنڈت جواہرلال نہرو نے اپنے اُس مفصل بیان میں جو ہندو مہاسبھا کی رجعت پسندی و فرقہ پرستی کے متعلق تھا اور جس میں ڈاکٹر مونجے اور بھائی پرمانند کی قلعی کھولی گئی تھی کچھ مسلم فرقہ پرستوں کے متعلق بھی کہا تھا اور بالخصوص ان مسلمان مندوبین گول میز کانفرنس کی ذہنیت پر روشنی ڈالی تھی جو حکومت برطانیہ کی عنایت سے مسلمانان ہند کے نمائندے بن کر لندن تشریف لے گئے تھے۔ پنڈت جی کے بیان کا یہ حصہ پڑھ کر "مسلم کانفرنس" کے "صدر" اور دوسری گول میز کانفرنس کے مندوب سر محمد اقبال کو بھی بہت غیرت آئی اور انہوں نے اس بیان کی تردید میں ایک بیان شائع کرانا مناسب سمجھا جو ایسوسی ایٹڈ پریس کے ذریعہ پنجاب کے انگریزی اخبارات میں بالتفصیل آچکا ...

دارالحکومت

جامع مسجد میں مسلمانوں کا جلسہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی پر مبارکباد

موجودہ حالات پر مولانا موصوف کا تبصرہ

دہلی ۹ دسمبر بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا زبردست جلسہ زیر صدارت مولانا حکیم کریم بخش صاحب منعقد ہوا۔ مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے مولانا موصوف کی رہائی پر مبارکباد کی تجویز پیش کی جس کی تائید مولانا عبدالرزاق صاحب نے کی اور تجویز منظور ہوئی۔ اس کے بعد حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ مبارکبادی کی یہ رسم ہے جو ادا کی جاتی ہے لیکن ایک واقف کار شخص کے لئے اس میں مسرت کا کوئی مقام نہیں اگر آپ حضرات کو فی الواقع ایسے ...

اتحاد کانفرنس لکھنؤ کی مخالفت شروع ہوگئی!

نام نہاد مسلم کانفرنسیوں کا شرمناک رویہ

سر آغا خاں کی امت کا دہلی میں اجتماع

دہلی ۱۱ دسمبر۔ مسلمانوں کے باہمی افتراق اور تشتت کو دور کرنے کے لئے جو مساعی بھی بروئے کار لائی جائیں گی ان کی مخالفت کرنا ان لوگوں کا فرض ہوگا جن کی زندگی مسلمانوں کے اختلافات پر ہی موقوف ہے اور جو یہ نہیں چاہتے کہ مسلمان متحد ہوکر حکومت کو اپنے مطالبات منوالینے پر مجبور کردیں۔ لکھنؤ میں جو اتحاد کانفرنس منعقد ہونے والی ہے اس کے متعلق سنا گیا تھا کہ حکومت پرست طبقہ اس کی سخت مخالفت کرے گا کیونکہ اس کانفرنس کے نتائج میں اس کو اپنی موت نظر آتی ہے اب معلوم ہوا ہے کہ مخالفت شروع ہوگئی ہے۔

کل نام نہاد آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کمیٹی نے لکھنؤ میں منعقد ہونے والی اتحاد کانفرنس کی شرکت کی مخالفت کی اور اس تجویز کی مزید تصدیق کی جس کے ماتحت سر آغا خاں کو مسلم کانفرنس کے اجلاس کے لئے تاریخ معین کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ جو بمبئی میں ہوگا۔ سر آغا خاں کانفرنس کی صدارت کریں گے۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں حال میں لندن سے آئے ہیں جہاں آپ برطانیہ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

لندن میں فرقہ وارانہ تصفیہ کی شرط

سر محمد اقبال کے بیان کی خامیاں

مولانا ابوالکلام آزاد کا اظہار خیال

الٰہ آباد ۔ دسمبر حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے حال ہی میں فرقہ وارانہ تنازعات کے متعلق موجودہ صورت حالات پر گاندھی جی کے ساتھ گفتگو کی ہے۔ دوران ملاقات میں سر محمد اقبال کے اس بیان کی تردید کی کہ انہوں نے گول میز کانفرنس پر فرقہ وارانہ تصفیہ کے لئے گفت و شنید کے دوران میں مسلم نمائندوں سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ اچھوتوں کے لئے جداگانہ طریق انتخاب کے مطالبہ کی جو ڈاکٹر امبیڈکر نے پیش کیا تھا مخالفت کریں۔

...

دہلی میں کانگریسی لیڈروں کی کانفرنس

اسمبلی میں حکومت کی شکست

لندن میں بنک کی شرح تخفیف کی تجویز

موٹر لاری والوں میں جھگڑا

ملک معظم برطانیہ کا پیغام

شاہ افغانستان کے نام

جاپان نے تجاویز مرتب کرلیں

دہلی کے بائیکاٹ کا ہندوستان پر اثر

کشمیر میں ۴۵ مسلمانوں کی گرفتاری

دربار کشمیر کا اعلان

پنڈت جواہر لال نہرو دہلی آرہے ہیں

آزاد پارک میں ایک عام جلسہ ہوگا

گاندھی جی کو ۵۰ ہزار روپیہ ملا

سب انسپکٹر پر حملہ

حملہ آور کے جاسے سے بم کا مسالہ برآمد ہوا

فیصدی ملازمتوں کے تعین کا مسئلہ

اسمبلی کے مسلم ارکان کی درخواست

دہلی کے قریب مسلح ڈاکہ

دیہاتیوں پر فیر

رزرو بنک کے متعلق ترمیم شدہ ...

سین گپتا کے جنازہ کی قطع ضبط

نام نہاد مسلم کانفرنس کا اجلاس ملتوی

کسانوں کی جنگ میں پانچ اشخاص ہلاک

نئی اصلاحات ۱۹۳۵ء میں پاس ہوں گی؟

ڈائنامائیٹ کی ٹکیاں برآمد ہوئیں

دیہاتیوں پر ڈاکوؤں کے فیر

اخبار نویس مصری خاتون دہلی میں

ناجائز شراب کی برآمد

کراچی میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقاریر

الامان اور اس کے رفقاء کی افتراق انگیزیاں

یو پی کے علماء اور لیڈروں کا اعلان

مدیر اخبار الامان اور ان کے رفقاء جمعیۃ علمائے کانپور کے نام سے جس قسم کی کارروائیاں کررہے ہیں۔ ہندوستان کی جماعت علماء اس سے کما حقہ بیزار ہے ... جمعیۃ علماء کانپور کی مجلس عاملہ اور ذمہ دار بانیین و محسنین وارکین اپنی تجاویز و بیانات میں ان بے ضابطہ کارروائیوں پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں جو افتراق ان افراد کی بدولت عرصہ سے برپا ہے وہ ملت اسلامیہ کے لئے تباہ کن ہے لہٰذا ہم مذہبی و قومی فریضہ سمجھتے ہیں کہ چند ضروری حقائق کا اظہار کردیں۔

مالک اخبار الامان مولوی مظہرالدین صاحب کو نہ تو جماعت نے جمہوری حیثیت سے کبھی ناظم منتخب کیا اور نہ ان کو جمعیۃ علماء کانپور کے دفتر کو دہلی منتقل کرنے کا اختیار دیا ...

دہلی میں گاندھی جی کی تشریف آوری

جامعہ ملیہ، برلا مل اور کمپنی باغ میں تھیلیوں کی پیشکش

دہلی ۱۱ دسمبر گاندھی جی کل اتوار کو صبح ... جی۔ آئی۔ پی ٹرین سے نئی دہلی کے اسٹیشن پر اترے ... اسٹیشن پر بہت سے اشخاص نے آپ کا استقبال کیا اور نعرے بلند کئے۔ گاندھی جی موٹر میں سوار ہوکر سیدھے برلا ہاؤس تشریف لے گئے اور کچھ دیر بعد شہر کے ہریجنوں کے حلقوں کا دورہ کیا۔ برلا مل کے مزدوروں کی جانب سے آپ کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا گیا ... شام کو گاندھی جی قرول باغ تشریف لے گئے جہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء نے آپ کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا ... قرول باغ سے فارغ ہوکر گاندھی جی چاندنی چوک تشریف لے گئے جہاں آپ نے شدھ کھادی بھنڈار اور گاندھی آشرم کا معائنہ فرمایا۔

مجلس اقوام میں انقلاب پیدا کرنے کی کوشش

مسولینی کے زبردست ارادے

لندن ۔ دسمبر۔ اٹلی نے لیگ اقوام کی ازسرنو تنظیم کے متعلق جو الٹی میٹم دیا ہے اس کا مطلب یہ بیان کیا جاتا ہے ...

خلافت اور فلسطین کانفرنس لکھنؤ

مسلمانوں کو شرکت کی دعوت

آل انڈیا فلسطین کانفرنس

جمعیۃ علماء کانپور کا اجلاس لکھنؤ

مقدمہ سازش اندور کی اپیل کا فیصلہ

آئرلینڈ کی بغاوت پر ...

دارالامراء میں ماتم

تمام دنیا پر جاپان کا اقتصادی حملہ

دارالعوام میں ... ارکان کی سرگرمی

لنکا شائر میں ہندوستانی روئی کی کھپت

جاپان جنگجو قوم نہیں ہے؟

جرمنی میں ۵ ہزار قیدی رہا

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا اجلاس

اسپین میں زبردست بغاوت

مکانوں کو آگ لگادی تین ہلاک

بے ضابطہ جماعتی پر دارالعوام میں سوال

بوڑھے کی امیدوں پر پانی پھر گیا!

گاندھی جی کا بائیکاٹ کرو

جمعیۃ علماء کانپور کی مجلس استقبالیہ

کلب ہاؤس میں آتشزدگی

بردہ فروشی کا انسدادی قانون پاس

چار اشخاص ہلاک بیس گرفتار

افغانستان میں ایک پیچ ...

جیلپور کانفرنس کے فیصلوں کی تعمیل

...

یو۔پی میں آتشبازی اور حلوا خوری کا انسداد

مولانا حاجی محمد الیاس صاحب کی مساعی سے ۱۱ سال اورنگ آباد۔ سرائے جھیلہ۔ ۶۔ بیگ آباد۔ ہبر دانہ۔ مالکہ۔ بلند شہر۔ اکبر پور۔ کمال پور غیاث پور اؤمعیت جادلی۔ نب کبیر۔ رحانم آباد۔ کولیسہ۔ اچھیہ۔ بنگلہ۔ سرادو ارتیا وغیرہ قصبات و دیہات کے مسلمانوں نے آتشبازی اور حریر اور حلوا خوری سے توبہ کی اور آیندہ کے لئے محتاط رہنے کا وعدہ کیا نیز تبرکیا پر چراغاں۔ روئی رگڑ۔ اور مٹھائی چڑھائی اور تقسیم کی جاتی تھی وہ بھی بند کر دی گئی۔

(حاجی عبد الوحید خاں خورجہ)

مولانا مبارک حسین صاحب کا تبلیغی دورہ

مولانا مبارک حسین صاحب ناظم مدرسہ دارالعلوم میرٹھ نے یو۔پی۔ بہار اور کلکتہ کا تبلیغی دورہ فرمایا۔ کلکتہ کے گرد و نواح میں مولانا موصوف کی تقاریر ہوئیں لوگوں نے افض۔ بدعت اور الحاد سے توبہ کی بارک پور کے جلسہ میں آپ نے اسلام اور سائنس کے موضوع پر ایک زبردست تقریر فرمائی کہ جدید طبقہ کے اوہام فاسدہ کا حلقہ منہدم ہو گیا۔ آپ نے قادیانی ...

سرحد میں آتشبازی کا جنازہ

انجمن قریشیان اکوڑہ خٹک کے زیر اہتمام ایک جلسہ زیر صدارت سجادہ نشین اکوڑہ منعقد ہوا جس میں آتشبازی کے خلاف حاجی عبد القیوم صاحب مولانا عبد الحق فاضل دیوبند اور مولانا محمود الحسن سکرٹری انجمن تعلیم اسلام پشاور نے بصیرت افروز تقریریں فرمائیں اور یہ تجویز متفقہ منظور ہوئی کہ آتشبازی کا جنازہ نکالا جائے اور اسکو دریائے لنڈہ میں بہا دیا جائے چنانچہ تمام قصبہ کی آتشبازی جمع کی گئی اور دوسرے روز دریا برد کر دی گئی۔

(محمد حسین نائب صدر انجمن قریشیان اکوڑہ خٹک)

آل انڈیا بلوچ کانفرنس کا اجلاس

بلوچستان اینڈ آل انڈیا بلوچ کانفرنس کا دوسرا سالانہ اجلاس زیر صدارت ہز ہائی نس نواب صاحب خیر پور (سندھ) ۲۶۔۲۷۔۲۸ دسمبر ۱۹۳۳ء کو بمقام حیدر آباد سندھ منعقد ہوگا جس میں بلوچستان اور بلوچیوں کی ترقی اور تحفظ حقوق پر غور و خوض کیا جائیگا۔

(خان عبد الصمد خان اچکزئی گلستان بلوچستان)

میونسپل بورڈ میں کامیابی

اعراب فلسطین پر مظالم کیخلاف احتجاج
ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اضطراب و ہیجان

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی نے جو گل کھلائے ہیں اور اس سلسلہ میں بے گناہ عربوں کا جس طرح خون بہایا گیا ہے اس کے خلاف تمام ہندوستان میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے مسلمانوں نے حکومت کی یہود نواز پالیسی کے خلاف زبردست اور موثر آواز بلند کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ کھتولی (ضلع میرٹھ) مولانا محمد صدیق صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا اور ایک تجویز میں برطانیہ کی یہود نواز پالیسی کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا۔ شہدائے فلسطین کیلئے دعا مغفرت کی گئی۔ دوسری تجویز میں لڑکیوں کی جبریہ تعلیم کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ (نامہ نگار)

وانمباڑی (مدراس) مسلم یونین کی جانب سے مسلمانوں کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا محمد فضل اللہ صاحب پرنسپل جامعہ دار العلوم منعقد ہوا اور ایک تجویز منظور ہوئی جس میں سرزمین فلسطین میں یہودیوں کے بے ضابطہ داخلہ اور حکومت برطانیہ کی یہود نواز پالیسی پر احتجاج کیا گیا اور اعلان بالفور کے استرداد کا مطالبہ کیا گیا۔ (نامہ نگار)

سہراوہ (تحصیل خورجہ) مسلمانوں کے ایک جلسہ میں اعراب فلسطین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا اور برطانیہ کی پالیسی پر نفرت کا اظہار کیا گیا۔ (نامہ نگار)

عمال بلدیہ توجہ فرمائیں

ہندو ہیڈ ماسٹر کی شرارت

گذارش ضروری

بخاری شریف کا ترجمہ مفت

الجمعیۃ
جامعہ جانی دہلی کا ماہوار رسالہ

دلفریبی حسن کا راز

مادر وطن کا آغوش آپ کا منتظر ہے

پانچ سو روپیہ انعام

اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا قرآن مجید

غریبوں کا قرآن مجید معریٰ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع ملیگا

عید کی ضرورت کا بہترین تحفہ

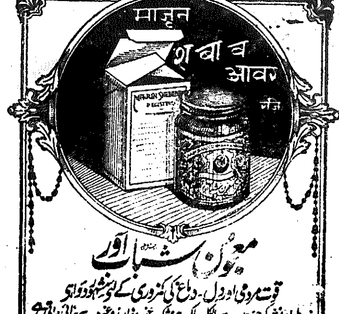

معجزہ شباب آور

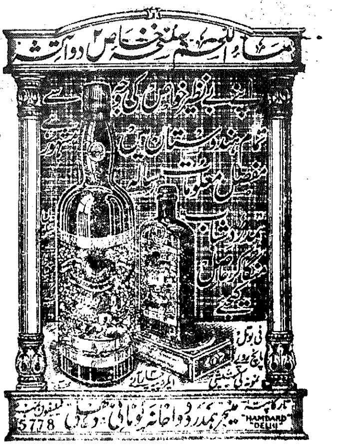

ایم اے رفیع تاجر عطر خطیب روڈ دہلی ... تیار کردہ خوشبودار تیل اور پائیدار خوشبو ... طلب فرمائیں!!

ڈسٹرکٹ احرار کانفرنس بٹالہ
مسلم اکابرین کا عظیم الشان جلسہ

بٹالہ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء۔ ڈسٹرکٹ احرار کانفرنس بٹالہ کے سلسلے میں جو کہ ۴۔۵ دسمبر کو بمقام بٹالہ میں ہونا قرار پایا ہے۔ کل صاحب صدر منتخب شیخ حسام الدین صاحب بی۔اے کا جلوس اسٹیشن سے شروع ہوا پبلک گرد و نواح سے سمٹ سمٹ کر کثیر تعداد میں جلسہ کی تحریک کے لئے جمع ہو گئی تھی جلوس میں بھی شرکت کے لئے سب بتیابانہ وقت مقررہ پر اسٹیشن پہنچ گئے جس سے رونق اور بھی دوبالا ہو گئی حاضری کا اندازہ دس ہزار نفوس سے کم نہ تھا۔ اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں سے جلوس شروع ہوا جس کی ترتیب ایسی جاذب توجہ اور ... تھی جس کی نظیر ہندوستان بھر میں ملنی دشوار ہے سب سے پہلے گتکے والے کھلاڑی اپنے اپنے کرتب کھلاتے جا رہے تھے پھر سائیکل سوار۔ والنٹیر کور نماز کمیٹی۔ مجلس احرار اسلام قادیان کی منظم جماعتیں نہایت ترتیب سے آراستہ و پیراستہ متعلق تھیں۔ اس کے بعد لاہور کی مجلس احرار اسلام کے والنٹیر نماز کمیٹی بٹہ ہمدانیان محلہ۔ نماز کمیٹی لشکر ... خاں کے پُرشوکت ... چل رہے تھے ...

مرحوم کی وفات حسرت آیات پر دلی غم کا اظہار کرتی ہے۔ خداوند کریم ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

یہ کانفرنس مسٹر وٹھل بھائی پٹیل اور مسز سین گپتا کی وفات پر دلی رنج اور ان کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔

یہ کانفرنس حکومت برطانیہ کی اس یہود نواز اور مسلم آزار حکمت عملی کی پرزور مذمت کرتی ہے جو اس نے جنگ عظیم کے بعد فلسطین میں جاری کر رکھی ہے اور فلسطین کو وطن یہود بنانا مسلم کشی کے مرادف تصور کرتی ہے۔ اور حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتی ہے کہ مسلمانوں کے سر پر فلسطین میں یہودیوں کو اور اب ہندوستان میں قادیانیوں کے مسلط کرنا انجام کار ان کے لئے مفید ثابت نہ ہوگا۔

یہ کانفرنس اپنی آزادی وطن کے مطالبہ کا اعادہ کرتی ہے جس کے بغیر ہندوستان کے کروڑوں باشندوں کی حالت میں جو اس وقت انتہائی تنگدستی میں بسر اوقات کر رہے ہیں کوئی ترقی نہیں ہو سکتی اور یہ کانفرنس تمام مسلمانوں کو تلقین کرتی ہے کہ وہ کسی حال میں بھی آزادی کو اس منزل مقصود پر نظر انداز نہ کریں۔

بورڈ آف ٹرسٹیز طبیہ کالج کا جلسہ
اختلافات کے تصفیہ کیلئے سب کمیٹی کا تقرر

حجاز مقدس میں مداخلت کا پہلا قدم
مسلمانان ہند کے لئے لمحہ فکریہ!

جمعیۃ تبلیغ اہلحدیث کلکتہ کا سالانہ جلسہ

قصر کفر و الحاد میں ہلچل

گھر کا ڈاکو

رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

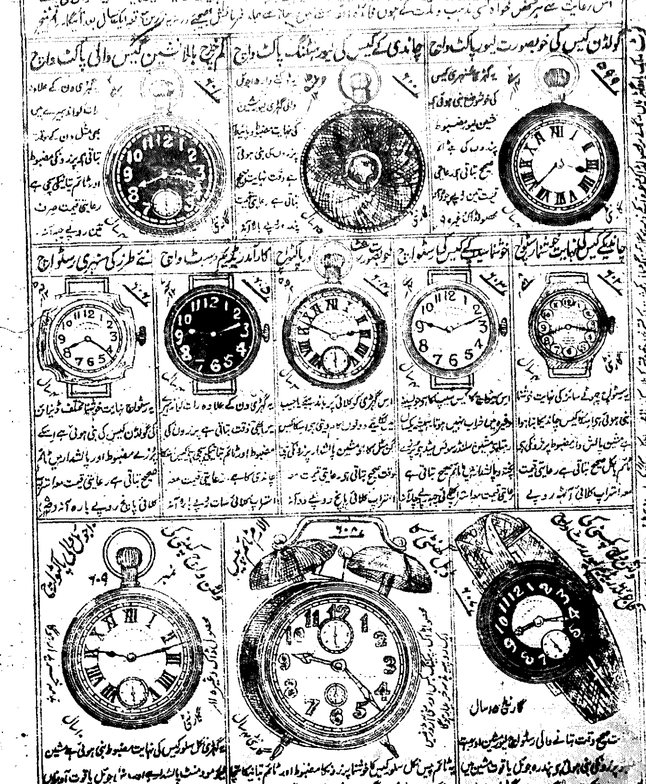

پھر پچھتائے کیا ہوت ہے
جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ذرا غور تو کیجئے

اکسیر ۵ ... اکسیر ۳۰ ... اکسیر ۴۴ فلاسیر ... اکسیر ۳۲ شاہی نسخہ

امرت دھارا لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی
نمونہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک سطر ... نصف صفحہ ... ایک کالم

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول منیجر
ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستانیوں کے اختیار کی بات (البشیر)

باوجود یکہ ہندوستان زراعتی ملک ہے لیکن تعجب کا مقام ہے کہ آج ہندوستان دوسرے ممالک کی زراعتی پیداوار کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہے۔ ملک میں اگرچہ عام خواہش سوراج حاصل کرنے کی ہے لیکن بہت سے لوگ سرکاری ملازمتوں کے حصول کے لئے آپس میں لڑتے مرتے ہیں اور اختیارات اور اسمبلی کی نشستوں کے حصول کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک باشندگان ملک مادہ کے بنے ہوئے کپڑے اور دوسری چیزوں کا استعمال اپنے اوپر لازم نہ کرلیں گے۔

اس وقت تک نہ ملک اور قوم کے غریب لوگوں کی بیکاری دور ہو سکتی ہے اور نہ ملک کے روز افزوں افلاس میں کمی ہونا ممکن ہے۔ ملک کو آزادی یا ... [illegible]

پنڈت جواہر لال نے فرقہ پرستی کے خلاف جو جہاد شروع کیا ہے اس نے ملک میں ایک نئی فضا پیدا کر دی ہے اور یہ فضا فرقہ دارانہ مسئلے کے حل کے لئے یقیناً زیادہ مفید ثابت ہوگی۔ اگر پنڈت جواہر لال فرقہ پرستی کا ... قابل تحسین کوشش کے ساتھ ساتھ ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوئی تعمیری سعی شروع کریں تو ہمیں یقین ہے کہ ان کی کوشش کا اسی طرح خیر مقدم کیا جائے گا جس طرح ان کے فرقہ پرستی کے جہاد کا کیا جا چکا ہے۔

ہم اور وہ (رشید)

افسوس ہے کہ مسلمان اجتماعی طور پر اپنی موٹی موٹی ضروریات کا احاطہ ... [illegible]

متحدہ ہندوستان (آزاد)

[illegible]

اتحاد کے دشمن

[illegible]

برطانیہ کی ہوائی طاقت

[illegible]

ایک اور موقع

[illegible]

اسلامی تاریخ کے جواہر پارے

(از معارف)

فرار ہونے کے بعد افریقہ میں عبدالرحمن کا قیام
اسپین کی دوبارہ فتح اور بغاوتوں کا استیصال
گورنر افریقہ سے تصادم

گزشتہ الجمعیۃ میں عبدالرحمن بن معاویہ کے دریا پار ہونے کا واقعہ لکھا جا چکا ہے آج آگے ملاحظہ فرمائیے۔

[illegible]

گورنر افریقہ سے تصادم

[illegible]

بیگیری (؟) کی مثال

[illegible]

منہاج خلافت سے اعراض کا نتیجہ

[illegible]

اسپین کو عبدالرحمن کی روانگی

[illegible]

جنگ کی تیاریاں

[illegible]

قرطبہ پر حملہ

[illegible]

ضروری گزارش

[illegible]

منزل ۱ ۔ البقرۃ ۲ ۔ سیقول ۲ ۔ ۴۶

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ
مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ
إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ
يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ
فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ① وَلَمَّا
بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ② فَهَزَمُوهُم
بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَ
الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ
بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ
عَلَى الْعَالَمِينَ ③ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ
وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ④

یہ صحت نما مصری ۱۶ سطری قرآن مجید کے ایک صفحہ کا نمونہ ہے جو اس کے مطابق ہے جس کا اشتہار بغل میں ہے

صحت نما قرآن مجید کا رعایتی اعلان

جو دیدہ زیب، علماء کا پسندیدہ، ۱۶ سطری نہایت صحیح، سستا اور مع اختلاف قراۃ ہے
یہ تمام ہندوستان میں مقبولیت کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے اور ہندوستان کے ہر مکتب میں پڑھایا جانے لگا ہے

[illegible]

محمد شفیع الدین اینڈ سنز تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تفسیر مظہری مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم و سیقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے۔ طلباء عربی کو خصوصیت سے توجہ کرنے کی ضرورت ہے ورنہ اگر غفلت کی تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ قیمت ہر دو پارہ [illegible]

سوانح عالمگیر اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا۔ قیمت ۶ر

ابدی نجات آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس میلا (؟) کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر اعتراض کا دو ٹوک تحریر کئے گئے ہیں قیمت ۳ر

صراط مستقیم یہ اسم بامسمیٰ کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ [illegible]

دلائل الخیرات اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰ر مجلد چرمی [illegible]

کتاب الاشارات اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بوعلی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی فاضل کے درسیات میں داخل ہو چکی ہے قیمت [illegible]

خطبہ صدارت شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا۔ مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ حد ضروری ہے۔
اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔
لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۱۲ر ہے محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

خطبہ صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی کا خطبہ صدارت جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۳، ۲۴، ۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء [illegible] مترجمہ اردو و حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب [illegible]

اعجاز القرآن حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآراء تقریر جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اور معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۶ر

تعلیم الاسلام انسانوں کی مذہبی معلومات کیلئے حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کئی سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درجوں میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ [illegible]

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔
حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام جنت کی کنجی ہے۔ دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

علم الکلام مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری توحید حدوث مادہ ملائکہ و فرشتہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے [illegible] ضروری ہے قیمت ۱۲ر

سیرۃ الحبیب اگر آپ دنیا کے معلم اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب [illegible] حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت ۱۲ر

خاموش تبلیغ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا دلچسپ تبلیغی مضمون جس کو آپ نے نادلانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے۔ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۸ر

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ [illegible]

تحفۃ المحبین [illegible]

پاک [illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۲ ہجری

سر محمد اقبال کی پیشکش

پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کا جواب

سر محمد اقبال نے لندن کے واقعات کا حوالہ دینے اور ان پر بحث کرنے کے بعد اپنے بیان میں لکھا تھا کہ۔

"مسٹر گاندھی کو آغا خاں نے آج سے دو سال قبل جو پیشکش کی تھی وہ آج بھی اسی طرح موجود ہے۔ اگر پنڈت جواہر لال نہرو کی قیادت میں ہندو اور کانگریس ان تحفظات پر رضامند ہو جائیں جو مسلمان ایک آل انڈیا اقلیت کی حیثیت سے اپنی حفاظت کے لئے ضروری سمجھتے ہیں تو مسلمان قوم اب بھی اس کے لئے تیار ہو گی کہ جنگ آزادی میں اکثریت والی قوم کے پیچھے لگی ہوئی چلی جائے۔ لیکن اگر وہ ایسی پیشکش کو منظور نہیں کر سکتے تو انہیں مسلمانوں کو رجعت پسندی کا الزام نہیں لگانا چاہیے۔"

بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جس قسم کے اتحاد و اتفاق کو پنڈت جواہر لال نہرو اور گاندھی جی فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی نبیاد بنانا چاہتے ہیں وہ بحالات موجودہ بالکل ناممکن العمل ہے۔ جب تک ہندوستان میں ایک غیر ملکی حکومت قائم ہے اور اس کے بے شمار ذرائع و وسائل اور اس کا دبدبہ اور اس کے ملازمین جو سب کے سب اس ملک ہی سے حاصل کئے جاتے ہیں موجود ہیں اس وقت تک یہ غیر ممکن ہے کہ اس قسم کی کوئی متحدہ صورت بروئے کار لائی جا سکے۔ خواہ اس سلسلہ میں کوئی جدوجہد کتنی ہی سرگرمی اور صرف کثیر کے ساتھ کیوں نہ کی جائے۔ اس کا آخری نتیجہ یہی ہو گا کہ یہ جماعتیں تخریب کے درپے ہوں گی اور حکومت ان کی امداد کرے گی اور مسلمانوں کی کوئی متفقہ رائے متعین نہ ہو سکے گی۔ اس لئے یہ حل بھی کسی طرح قابل عمل نظر نہیں آتا جو ان اصحاب نے پیش کیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس تمام مسئلہ کو ایک دوسرے زاویہ نگاہ سے دیکھا جائے اور اس پر ہم آئندہ اشاعت میں بحث کریں گے۔

شذرات

جمعیۃ اقوام کی جدید تنظیم

اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی نے جمعیۃ اقوام کی از سر نو تنظیم کے متعلق جو الٹی میٹم دیا تھا اس پر فرانس اور برطانیہ میں بہت کچھ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں...

اٹلی کی اس تجویز کا خیر مقدم جرمنی میں جس طرح کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یورپ کی بین الاقوامی سیاسیات اب کس نہج پر چل رہی ہیں...

آل پارٹیز مسلم کانفرنس

پنڈت جواہر لال نہرو پر اتہام

خلافت کمیٹی صوبہ دہلی

"آتشبازی" اور مسلمان

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں۔

(۱) چار رکعت والی سنت میں درمیانی قعدہ واجب ہے یا فرض اور اسی طرح جو نفل چار یا چھ یا آٹھ رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھے جائیں ان کی درمیانی قعدوں کا کیا حکم ہے۔ وہ واجب ہیں یا فرض۔

الجواب

آل پارٹیز مسلم کانفرنس

مندوبین جمعیۃ علمائے ہند کی شرکت

یمن اور حجاز کی جنگ اور جزیرۃ العرب کا مستقبل

امام یحییٰ کا مکتوب امیر شکیب ارسلان کے نام

عربی اخبارات اس جنگ کی ذمہ داری برطانیہ اور اٹلی پر عائد کرتے ہیں

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

مصری اخبارات میں خبریں شائع ہو رہی ہیں کہ امام یحییٰ والی یمن اور جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے درمیان جنگ چھڑ گئی ہے یہاں تک کہ یمنی افواج نے نجران پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یمن اور حجاز دونوں عربی اور اسلامی ملک ہیں اور ان کا تصادم نہ صرف اہل عرب کے لئے ہلاکت کا موجب ہے بلکہ تمام عالم اسلامی ان ... سے مضطرب ہو گیا ہے کیونکہ جزیرۃ العرب میں یہ جنگ صرف عربوں کی جنگ نہیں ہے بلکہ مغرب کی دجالی حکومتوں کا ایک جادو ہے جو عرب پر تسلط جمانے کے لئے پھونکا گیا ہے۔

جنگ کا منبع اور امام یمن کے مطالبات

امام یمن کا وعدہ اور احتجاجات کا تسلی بخش جواب

امام یمن اور امیر شکیب ارسلان

یمن کے اخبار "الایمان" کا اعلان

اس جنگ میں مغربی طاقتوں کا ہاتھ ہے؟

بھائی پرمانند کے غیر شریفانہ حملہ کا جواب

ہندو لڑکی کا "اغوا" یا "قبول اسلام"

پنڈت جواہر لال نہرو کی تصریحات

حیدرآباد ۱۰ دسمبر۔ ایک ہندو لڑکی کے مفروضہ اغواء کے سلسلہ میں بھائی پرمانند اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان مندرجہ ذیل خط و کتابت ہوئی:۔

دفتر لہاسبھا ہائی دہلی ۲۴ نومبر ۱۹۳۳ء

مائی ڈیر پنڈت جی! آپ نے احمد آباد میں ... اس کے جواب میں تاخیر ہو گئی...

...

ذرہ برابر بھی اہمیت نہیں دیتا۔

آپ کا مخلص

جواہر لال

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۲)

یہودیوں کے ہاتھ زمینیں فروخت کرنیوالے مجرم ہیں

علامہ سید رشید رضا کا فتویٰ

علمائے مصر کی تازہ تصنیفات

پنڈت جواہر لال نہرو کا جواب

حجاز میں پٹرول نکالنے کا کام شروع ہو گیا

فلسطین کے تین عربوں کو سزائیں

ریڈیو کے ذریعہ قرآن کریم کی سماعت!

شرق اردن اور فلسطین کو ایک کرنے کا ارادہ

کیا امیر عبداللہ تخت فلسطین کے مالک ہوں گے؟

حوادث فلسطین پر امام یحییٰ کا تاثر

نجف اور مکہ مکرمہ کے درمیان سڑک

یہودیوں سے مال خریدنا حرام ہے

عراق کیلئے ہوائی جہازوں کی تعمیر

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین، اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائینگے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (۶) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (۱۲/۴) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپکو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھ کر ایک گوشے میں رعایت کا لفظ لکھ دینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کر دینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہو جائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیج دینی چاہئے۔

مینیجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

مقدمہ سازش پنجاب کا فیصلہ سنا دیا گیا

سزائے موت۔ کالا پانی۔ اور سات سات تک کی سزائیں

وائسرائے کی ٹرین کو بموں سے اڑانے اور پولیس افسر کو ہلاک کرنے کے الزامات

لاہور ۱۴ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل مقدمہ سازش پنجاب کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ امرت سنگھ اور گلاب سنگھ کو سزائے موت اور جہانگیر لال، ... اور کندن لال کو عمر قید کی سزا دی گئی اور پانچ اشخاص کو بری کر دیا گیا یہ بری شدہ اشخاص سلطانی گواہ بن گئے تھے۔ گیارہ ملزموں کو دو دو سال سے سات سات سال تک کی سزا دی گئی ہے۔ ملزمان کو موت اور قید کی سزائیں دی گئی ہیں ان کی طرف سے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کیا جائیگا۔

اس مقدمہ میں ۱۴ ہندو نوجوان ماخوذ تھے۔ استغاثہ کی جانب سے ۹۵ اہم گواہوں نے شہادت دی اور صفائی کی جانب سے ۳۰ شہادتیں دی گئی۔ الزام یہ تھا کہ ملزموں نے جمہوری فوج کے نام سے ایک جماعت بنائی تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ تشدد کے ذریعہ ہندوستانیوں کی اصلاح کی جائے۔ استغاثہ کا بیان ہے کہ اس مقصد کیلئے انہوں نے ۱۹۲۹ء میں ایک سازش کی اور بم بنائے اور لارڈ ارون سابق وائسرائے ہند کی اسپیشل ٹرین کو بموں سے اڑانے کی کوشش کی۔ ملزموں نے بھگت سنگھ کو بھی رہا کرانے کی کوشش کی نیز انہوں نے ریلوے کے دفتر اور فوجی اکاؤنٹنٹ آفس میں ڈاکہ ڈالے کی ہی سازش کی پنجاب کے شہروں میں بم پھینکے جس سے ایک پولیس افسر ہلاک اور ایک مجروح ہوا۔

امام یحییٰ والی یمن نے برطانیہ کو جنگ کا الٹی میٹم دے دیا

حدود یمن پر برطانوی طیاروں کی پرواز اور بمباری کی دھمکی

"اگر ایک بم بھی پھینکا گیا تو برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائیگا"

جریدہ "الہدایہ" لکھتا ہے کہ گزشتہ ماہ کی ۳۰ تاریخ کو جلالۃ الامام یحییٰ والی یمن کے مقبوضات پر برطانوی ہوائی جہازوں نے پرواز کیا اور بمباری کرتے کرتے ... وغیرہ علاقوں تک پہونچ گئے۔ ...

اس پر جلالۃ الامام یحییٰ کو نوٹس برداشت نہیں اور انہوں نے حکومت عدن کو ایک مکتوب کے ذریعہ یہ الٹی میٹم دیدیا کہ اگر حدود یمن میں ایک بھی گولی چلائی گئی یا ایک بھی بم کا گولہ پھینکا گیا تو حکومت یمن سرکاری طور پر برطانیہ کے خلاف باقاعدہ جنگ کا اعلان کر دے گی خواہ اس کے نتائج کچھ بھی نکلیں کیونکہ تلوار کے سایہ میں مرنا اس موت سے کہیں بہتر ہے جو ذلت اور غلامی کے ساتھ قبول کی جائے۔ حکومت یمن ہرگز ہرگز برطانیہ کی اس تعدی کو برداشت نہیں کر سکتی کہ وہ اس پر حکمرانی کرے یا اس کی آزادی اور اس کی سلطنت پر قبضہ جمالے۔۔۔

(یمن اور عراق کی جنگ کا نتیجہ یہی ہوگا کہ انگریز ان پر قبضہ جماتے جائیں گے اور اسلامی حکومتیں واویلا ہی کرتی رہیں گی!)

یورپ اور امریکہ میں برف باری

دریائے ٹیمز جم گیا۔ سینکڑوں انسان ہلاک

لندن ۱۲ دسمبر۔ ماہرین موسم کا خیال ہے کہ کرسمس کے موقع پر یورپ و امریکہ میں قیامت کی سردی پڑے گی۔ نیویارک میں برفباری شروع ہو گئی ہے۔ ...

جرمنی میں ایک مفید قانون کا نفاذ

عصمت دری کے جرم میں نامرد بنا دینے کی سزا

برلن ۱۳ دسمبر۔ ہٹلر پارٹی کے برسر اقتدار آجانے سے ملک میں عجیب و غریب قانون جاری کئے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص اغوا کا جرم کرے گا اس کو نامرد بنا دیا جائے گا۔ ...

تخفیف اسلحہ کانفرنس کا بت!

پجاریوں کو جمع کرنے کی کوشش

نومبر میں برطانوی مال کی برآمد میں اضافہ

ہندوستان تباہ ہو جائے مگر انگلستان خوش رہے

طیارہ ٹوٹنے سے ۵ افراد ہلاک

اسپین میں بغاوت۔ عام جنگ اور خونریزی

خانقاہوں اور گرجا گھروں کو آگ لگادی گئی

ایکسپریس ٹرین کو بم سے اڑا دیا گیا

لارڈ ارون اور جارج لانسبری کو حادثہ

ایک گھوڑے سے گر پڑے دوسرے زینہ سے

دہشت انگیزی کے الزام میں ایک عورت گرفتار

جمعیۃ علماء کانپور کا اجلاس

تحریک ہریجن اور پنڈت جواہر لال نہرو

تخفیف اسلحہ کانفرنس کی لاش پر اجتماع

مسلم لیگ کے اجلاس کا مطالبہ

میاں عبد العزیز سے درخواست

یو۔ پی کونسل میں حکومت کی شکست

مکان کی چھت پر بم پھٹ گئے

مشاعرہ بازوں کے جلسہ میں کھلبلی

ڈاک کے تھیلہ پر ڈاکہ

چار نوجوان گرفتار

ہر قسم کے کھدر پر چنگی معاف!

کالج اور یونیورسٹیاں مستقل بیماریاں ہیں

غیر ملکی زبان میں تعلیم کے نقائص

بھائی پرمانند ڈھیلے پڑ گئے

لکھنؤ کے ایک جلسہ میں تقریر

مسلمانوں کی جنگ میں دو ہلاک

گاڑیوں کا انجن سے تصادم

ایک پروفیسر خاتون گرفتار

شب برات میں آتشبازی کی برکتیں

گاندھی جی کی طرف سے سر محمد اقبال کے بیان کا جواب

گول میز کانفرنس کے مطالبات کی تشریح اور اقلیتوں کا مسئلہ

ڈاکٹر انصاری کو بلانے سے مسلم کانفرنسیوں کی پہلو تہی

دارالحکومت

اگر جیل گیا تو وہاں قرآن کریم حفظ کروں گا

طلبا اور سینٹ سٹیفن کالج سے گاندھی جی کی گفتگو

دہلی میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

بیس ہزار انسانوں کو پیغام حریت

ریاستوں اور فرقہ پرستوں کی شدید مخالفت

غیر ملکی طاقت کو حکم نہیں بنایا جا سکتا!

میں مسلم مطالبات تسلیم کرنے کیلئے تیار ہوں

سر اقبال کے جواب میں جواہر لال نہرو کا بیان

شہید نادر خاں کے ایک شیدائی کی خودکشی

عراق میں اجنبی عہدیداروں کی برطرفی

بھینسے کی ٹکر سے انجن لائن سے اتر گیا

حکومت انقلابی تحریکات کا سر کچل کر رہے گی

کمشنر بردوان کا تہدیدی اعلان

فلسطین میں مہاجرت کے سیلاب کا اختتام

ایران کے مقابلہ میں برطانیہ کی شکست

جعلی ٹکٹ سے سفر کرنے والا گروہ گرفتار

دیہات میں عدم ادائے لگان کا پروپیگنڈہ

چار مقامات میں فوجی دستوں کا تعین

کالجوں کے طلبا نے سڑکوں پر جھاڑو لگائی

حکومت اور کانگریس کا اجلاس

سیاہ جھنڈیوں والے کا استقبال

متعدد رہنما گرفتار

دہلی میونسپل انتخاب اور خواتین

گرم تارکول میں گر کر ہلاکت

دہلی میں اتحاد کی سمت

مجلس ... کا جلسہ

گاندھی جی آٹھ لاکھ روپیہ وصول کرینگے

مسلمان سب کچھ ہیں مگر موقع شناس نہیں

علماء ربانی اور علماء سوء میں امتیاز کرو

دین کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اہلِ علم و علماء کا وجود جس قدر ضروری ہے اس کا اندازہ باخبر حضرات خوب کر سکتے ہیں ہندوستان میں مذہبی دینی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے علماء کا وجود از بس ضروری ہے، مگر اس ضرورت و اہمیت کے باوجود جس قدر بے اعتنائی [illegible] [illegible]

(مولانا محمد شفیع اللہ دہلوی)

دار العلوم دیوبند میں ماتمی جلسہ

شاہ نادر خاں کی شہادت پر حزن و ملال

الجمعیۃ کے خیال میں اعلیٰ حضرت نادر خاں مرحوم کے سانحہ وفات پر دار العلوم دیوبند میں [illegible] حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم [illegible]

مدرسہ سعیدیہ عربیہ دہلی کا تیسرا سالانہ جلسہ

[illegible]

مسلمانانِ کوئل کی تعلیمی ترقی کیلئے میدان عمل

[illegible]

اسلام کے دشمنوں کی پیش قدمی

[illegible]

سہارنپور کا ایک تاریخی مدرسہ

ماہ رواں میں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور [illegible] دار المناظرہ، دار الحدیث [illegible] مولانا حافظ احمد حسن صاحب محدث سہارنپوری [illegible] دعائیں لیں۔

(مولانا) محمد [illegible]

دار العلوم ندوۃ العلماء کی مسجد کی تکمیل

جو مسجد زیر تعمیر تھی بفضلہ تعالیٰ تقریباً پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی ہے اور جزوی کام جو باقی رہ گیا ہے وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں انجام پذیر ہو جائے گا اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اپنے عاجز بندوں کو اس عظیم الشان کام کی توفیق عطا فرمائی۔

بتاریخ ۲۰ شعبان [illegible] مطابق ۱۵ دسمبر [illegible] جمعہ کی نماز سے عالیجناب نواب صدر یار جنگ بہادر نے مسجد کا افتتاح فرمایا [illegible] امید ہے کہ ازراہ کرم اس مبارک تقریب میں شرکت فرما کر ہم لوگوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

(سید عبد العلی ناظم ندوۃ العلماء)

بخارا اور ترکستان کے تباہ حال مہاجرین

[illegible]

جامع مسجد چوک کا ایک افسوسناک واقعہ

[illegible]

مسلمانانِ افغانستان کی [illegible]

[illegible]

کتاب الحج والزیارۃ

ہر ایک مسلمان [illegible] دعا مانگتا رہتا ہے کہ اے اللہ مجھ کو حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اور اپنے مقدس گھر کی زیارت سے مشرف فرما۔ [illegible] ابراہیم خلیل اللہ کی یادگار ہے۔ اسی گھر کو مسلمانوں کے میلے اور [illegible] اسی گھر کی زیارت کے لئے [illegible] حاجی اپنی تمام عمر کا اندوختہ [illegible] مال و دولت، بیوی، بچوں، عزیز و اقارب اور تمام تعلقات کو چھوڑ کر اپنے محبوب اور پیارے رسول ہاشمی کے محبوب وطن کی طرف کھنچا چلا جا رہا ہے

مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ اس مقدس گھر کی اس قدر بزرگی اور فضیلت اور اس قدر شوق اور ولولہ کے باوجود [illegible] سفر حج کے لئے [illegible] کوئی غلطی نہ ہو جائے کہ حج کی صحیح طور پر ادائیگی یا اس کی مقبولیت میں فرق آ جائے اور مال اور ساری محنت ضائع ہو جائے پس جب کہ آپ صاحب نصاب اور دولت مند ہیں اور آپ پر حج بیت اللہ فرض ہے تو اس کی صحیح طور پر ادائیگی کے لئے آپ کو پہلے مسائل حج و زیارت کے جاننے کی ضرورت ہے اس لئے آپ زبان اردو میں بے نظیر کتاب

فتاوے عثمانی معروف بہ

کتاب الحج والزیارۃ

اصل قیمت ۲/

رعایتی قیمت [illegible] روپیہ

صرف شعبان و رمضان تک

[illegible]

مصفی

یونانی کا تازہ کرشمہ

انسان کی زندگی کا مدار خون پر ہے خون اگر خراب ہو گیا ہے تو آدمی کی تندرستی قائم نہیں رہ سکتی ہندوستانی دواخانہ دہلی مصفی ایجاد کر کے تمام ملک کو مقابلہ کی دعوت دیتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ صفائی خون کیلئے مصفی سے بہتر دوا آج تک [illegible] پیش نہیں کر سکا ہے۔ [illegible] مصفی ہندوستان کی جڑی بوٹیوں کا خلاصہ ہے اور مسیح الملک حکیم [illegible] خاں صاحب کے مشورے سے جدید سائنٹفک طریق پر تیار کیا گیا ہے خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے ہر مرض کی تیر بہدف دوا ہے۔ کھجلی، داد، پھنسیاں وغیرہ [illegible] سوزاک، آتشک، اور جذام کا زہریلا مادہ بھی اس کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے نابود ہو جاتا ہے۔ اس کی خوراک ایک چائے کا چمچہ ہے لہٰذا مصفی درحقیقت اکسیر کی چیز ہے۔

قیمت بارہ خوراک کی شیشی ۱/۴ ارعلاوہ محصول ڈاک۔

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام تھوڑے پانی میں ملا کر اور اگر مرض کا جوش زیادہ ہو تو دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے۔

ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۳ دہلی سے طلب کیجئے

پانچ سو روپیہ انعام

[illegible]

ڈاکٹر [illegible] کا استعمال [illegible]

[illegible]

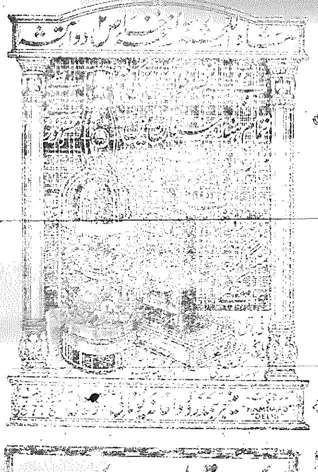

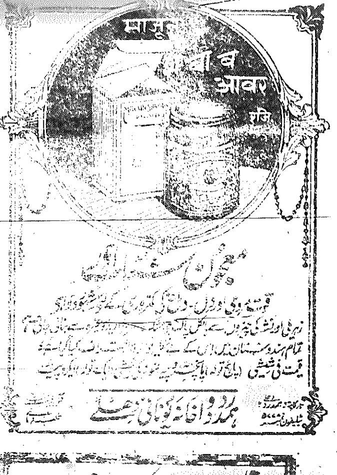

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع [illegible]

[illegible]

[illegible] سہنری [illegible]

[illegible]

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال بھر میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

[illegible]

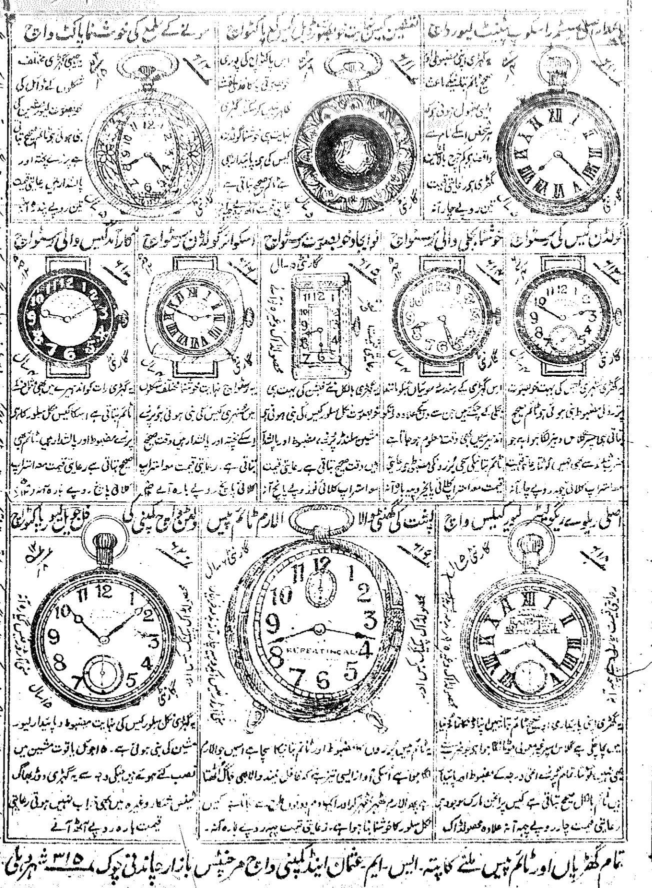

تمام گھڑیاں اور ٹائم پیس ملنے کا پتہ ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۳۱۵ شہر دہلی

الجامعہ

[illegible]

منیجر رسالہ الجامعہ مونگیر

[illegible]

[illegible]

نادولیٹر [illegible] کمپنی تاجران شیخوپورہ (پنجاب)

ولایت — خوشی — اطمینان — آرام

حاصل کرنے کیلئے کفایت شعاری سب سے ضروری امر ہے

[illegible]

Carlton Trading Co: The Premier House for British & American Cut Piece Goods. Hanuman Building, Elphinstone Circle Fort Bombay

---

عید کیلئے سنہری موقعہ

کفایت شعاری ہی [illegible] فرض ہے

ہم نے مسلمان بھائیوں کی خاطر عید کے لئے گھر کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے [illegible] پچیس روپے کے کٹ پیس [illegible] کپڑے کے بنڈل تیار کئے ہیں جن کا وزن دس پونڈ ہے [illegible]

ہر آرڈر کے ہمراہ مبلغ پانچ روپیہ پیشگی آنا لازمی ہے ہماری مکمل فہرست مفت طلب کریں۔ [illegible]

منیجر دی کریسنٹ ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ۲۸ فورٹ بمبئی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۴

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے

تاریخہائے اشاعت
ہر مہینہ کی ۵ ۹ ...
نرخنامہ اشتہارات

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

مسئول
بلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۸ | دہلی یوم چہارشنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۴۳

قلوب کی تطہیر عالم کی تسخیر اور روحانی تکمیل کا مہینہ آگیا!

قیام حکومت الٰہی اور حصول کمالات کیلئے مسلمان تیار ہو جائیں

رمضان المبارک باہمی سلوک اور غمخواری کا مہینہ ہے!

(از ادارہ)

نبوی خطبہ

خاتم المرسلین رحمۃ اللعالمین آقائے کونین سید الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے ... ایک خطبہ ارشاد فرمایا تھا جو آج تک احادیث کی کتابوں میں من وعن موجود ہے اس میں حضور نے صحابہ کرام اور مومنین صادقین کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"اے لوگو! یہ مبارک مہینہ تمام مہینوں سے افضل ہے ...

قیام امر الٰہی کی بشارت

وہ مبارک مہینہ جس میں قرآن کریم کا نزول ہوا اور جس میں فتح مکہ کے ساتھ قیام حکومت الٰہی کا اعلان ہوا آ پہنچا مبارک ہے وہ مسلمان جو اس مہینہ میں توبہ و استغفار اور انابت الی اللہ کی تلوار سے اپنے گناہوں اور سیاہ کاریوں سے ... اور روحانی کمالات کے حصول میں سراسر مستغرق ہو جائے!

صبر و استقامت کی روح

روزہ اور تقویٰ

روزوں کی خوشی حقیقت

اعمال کی پرسش

معاصرین کے افکار و آراء

وطن یہود اور فلسطین (ہلال)

دنیائے سیاسیات کے اسٹیج پر کتنے ہی ڈرامے ہو چکے ہیں مگر فلسطین کے ...

کی بنیاد ڈالی تو اس کی حقیقت اچھی طرح ظاہر ہو گئی اور مسلمانوں نے خوب اچھی طرح دیکھ لیا کہ "کھلاڑیوں" کی یہ "ٹیم" صرف اس لئے بنائی گئی تھی کہ گول میز کانفرنس کے "میدان" میں یہ حضرات اپنے اپنے جوہر دکھائیں اور نہ جہاں تک ...

کس کو انتخاب کریں (ہمدم)

آئرلینڈ آزاد ہو گا (حقیقت)

سیاسی گورگری (مدینہ)

بنگال کے نتائج (انجم)

آغا خاں غلط توقعات (ملت)

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

اعجاز القرآن — تعلیم الاسلام — خطبۂ صدارت — سوانح عالمگیر — ابدی نجات — صراط مستقیم — الاثر الخیرات — کتاب الاشارات — خاموش تبلیغ — خطبہ صدارت — علم الکلام — سیرۃ الحبیب — رد کفر — پاک زندگی — تحفۃ المجیبین — فتاوی رشیدیہ — جنابت محمدیہ سفرنامہ اسپرالٹا — تفسیر مظہری

جنت اور دوزخ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے بڑے دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجیے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (۱عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الٰہی میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلے سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک ...

اعلی حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا!

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلی حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ اس قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ عنہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی عہ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہار شنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۵۲ ہجری

حیات بخش اور تازگی کے ایام نو بہار

رمضان المبارک کی آمد

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی رمضان المبارک کا مہینہ انوار اور روحانیت کی خوشخبری، رضاء الٰہی کی نوید اور اعمال کی برومندی کا پیغام لے کر آ گیا۔ ہاں وہ مبارک ایام آ گئے جن کے دامنوں میں خیر و برکت اور سعادت کے خزانے پوشیدہ ہیں اور جن میں عبودیت اور اخلاص کی پیشکش انسان کو قدوسیان ...

... اخلاق کی درستگی، اعمال کی آراستگی اور خیالات کی پاکیزگی کو زندگی کا نصب العین بنایا جاتا ہے اور تمام نفسی صلاحیتوں کی آبیاری کی جاتی ہے۔

عالمگیر تحریک

رمضان المبارک امت اسلامیہ کی ایک عالمگیر تحریک ہے جو اصلاح ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اندریں مسئلہ کہ زید کا انتقال ہو گیا۔ اپنے پسماندگان میں ایک لڑکا بالغ اور چار لڑکیاں منکوحہ چھوڑیں۔ لڑکا تین سال سے مفقود الخبر ہے۔ تقریباً ایک سال کے چند آدمیوں نے اس کو دیکھا بھی ہے اور وہ مکان پر نہیں آیا۔ زید نے مرنے سے پہلے کوئی وصیت نہیں کی۔ زید کا ایک حقیقی بھائی جو مال متروکہ پر قابض ہونا چاہتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ مفقود الخبر لڑکا جب موجود نہیں ہے تو ہمارے سوا اور کوئی مالک نہیں ہے۔ زید کی ملکیت کا مندرجہ بالا نیز زید کی حیات ہے اور ان سے اپنا مہر معاف کر دیا ہے۔ زید نے تقریب ۲۵ ہزار کی مالیت چھوڑی ہے۔ از روئے شرع شریف زید کا ترکہ کیونکر تقسیم ہوگا۔ بینوا بالکتاب و توجروا یوم الحساب۔

الجواب

برطانیہ کے کارخانوں میں رات دن اسلحہ سازی ہو رہی ہے۔ شفیلڈ میں اسلحہ کا سب سے بڑا کارخانہ نہ صرف برطانیہ کے لئے متحرک ہے بلکہ مغرب کی متعدد مملکتوں کے لئے بھی اسلحہ تیار کر رہا ہے۔ مسٹر بالڈون نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے حال ہی میں فرمایا کہ برطانیہ اندازہ لگائے گا کہ اس کو بری اور بحری طاقتوں میں کس قدر اضافہ کی ضرورت ہے۔

مسٹر آرتھر ہنڈرسن جنیوا میں ایک نیا قدم اٹھانے والے ہیں وہ یہ کہ یا تو جرمنی اپنے اسلحہ میں تخفیف کرے یا برطانیہ کو اپنے اسلحہ میں اضافہ کی "باقاعدہ" اجازت دی جائے۔ برطانیہ کے کمانڈر کنگ نے فوجی محکمہ سے مزید تحت البحر کشتیوں کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے مگر حیرت ہے کہ اس کے ساتھ ہی تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کے لئے پھر اٹلی، فرانس اور جرمنی سے گفت و شنید جاری ہے!

یہ ہیں وہ مغربی کمالات جن سے ہم غریبوں کو دعد کا بھی واسطہ نہیں۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اسلحہ بندی کی اس بیماری سے یورپ کب نجات پائے گا۔

مرزائیوں کی تازہ اسلامی خدمت

مرزا قادیانی مدعی نبوت کو زمین دوز ہوئے ۲۵ سال گزر چکے ہیں مگر اس کی ذریت ہے کہ آقا کے نقش قدم پر چلنے کی ہمیشہ کوشش کرتی رہتی ہے۔ ...

سر آغا خاں کا دورہ ہند

عرب میں جنگ

کالج اور یونیورسٹیاں

یورپ کی اسلحہ بندی

رمضان المبارک کے ضروری مسائل

رویت ہلال۔ احکام سحری و افطاری اور روزہ کے شرائط

(از مولانا مولوی عظمت اللہ صاحب مہتمم جامعہ مشرقیہ)

(۱) شعبان کی انتیسویں تاریخ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرنا مسلمانوں پر واجب کفایہ ہے۔ اگر چاند دیکھ لیں تو صبح کو روزہ رکھیں اور اگر نہ دیکھیں تو روزہ نہ رکھیں بلکہ یہ خیال کر لیں کہ شعبان تیس دن کا تھا۔

(۲) رمضان کا چاند دیکھنے والے پر واجب ہے کہ اسی رات اس مقام کے لوگوں کو خبر کر دے بشرطیکہ وہ فاسق نہ ہو، اور اگر فاسق ہو تو واجب نہیں کیونکہ فاسق کی شہادت اکثر مقبول نہیں ہوتی۔ مگر بہتر اس صورت میں بھی یہی ہے کہ اپنے دیکھنے کی خبر بیان کرے، اور اگر کئی شخصوں نے دیکھا ہو تو کسی پر واجب نہیں۔ (در مختار، رد المختار)

... کیا گیا ہو تو روزہ صحیح ہے کیونکہ روزے کے صحیح ہونے میں طہارت شرط نہیں۔

(۳) دل سے روزے کا قصد کرنا۔ اگر کوئی شخص بے قصد دیے ارادہ کچھ نہ کھائے اور تمام ان چیزوں سے بچے جن سے روزہ فاسد ہوتا ہے تو اس کا روزہ صحیح نہیں۔

نیت کے مسائل

(۱) رمضان کے ہر روزے میں نیت کرنا ضروری ہے۔ ایک روز نیت کر لینا ...

روزے کی قسمیں

روزے کے سنن

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

جرمنی میں فن طباعت، فوٹو اور بلاک کی زبردست نمائش

لاہوری غلمدیوں کی افتراق انگیز روش، مسجد برلن کے اماموں کی جنگ

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن کے قلم سے)

نمائش کے ہال

یونیورسٹی برلن نے بہت سے عظیم الشان ہال صرف اس مقصد کے لئے تیار کر رکھے ہیں ...

صنعت نمائش سے ہزاروں کا اخراج

فوٹو کی صنعت میں ترقی

بلاک کی صنعت کا ہال

صنعت طباعت کا ہال

ایک نو ایجاد پریس

(باقی مضمون صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

قلوب کی تطہیر علم کی تسخیر اور روحانی تکمیل کا مہینہ آگیا!

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء، اور کتب خانوں کے منتظمین اور علمی و مذہبی اداروں کے ... کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارہ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس ... حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی ... قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

... کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے ... اور اگر ناظرین اس رعایت سے فائدہ اٹھانے والوں کو بذریعہ ملجمہ دلا نا طلب کر دی ... تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو جانا ... اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھ کر ایک گھنٹے ... بعد رعایت گزشتہ سال ۱۳۵۲ھ ختم ہو جائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیج دینی چاہئیے۔

منیجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس کا اجلاس

تحقیقات کیلئے ایک وفد کو فلسطین روانہ کرنیکی تجویز

وائیسرائے ہند کو مسلمانان ہند کے جذبات سے مطلع کیا جائیگا

لکھنؤ ۱۸ دسمبر - کل صبح آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس میں آخری فیصلہ ہوا کہ مسلمانوں کا ایک وفد فلسطین روانہ کیا جائے جو تحقیقات کے بعد فلسطین کے عربوں کے حالات کی بابت مسٹر مانس کریں۔ اور اس کے بعد معاملات کو لندن کے برطانوی وزراء کے روبرو پیش کیا جائے۔ نیز ایک وفد وائیسرائے ہند سے ملے اور مسلمانان ہند کے جذبات سے آگاہ کرے۔ یہ بھی فیصلہ ہوا کہ آل انڈیا خلافت کی دوبارہ تنظیم کی جائے جس کے ذریعہ غیر مسلموں سے مقامات مقدسہ کی حفاظت کی جائے۔

کانفرنس میں ہندوستان کے بہت سے سربرآوردہ حضرات نے شرکت کی۔ کانفرنس میں فلسطین کے عربوں کی حالت زار سے بہت زیادہ تنزل کیا گیا۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب نے مسلمانوں کو ہدایت کی ... ڈاکٹر سید محمود نے خلافتی لیڈروں کو یقین دلایا کہ جب قربانی کا موقعہ آئیگا تو وہ ان کے ساتھ تعاون کرنے سے گریز نہیں کریں گے لیکن حکومت برطانیہ مسلم مطالبات کو ہرگز نہیں سنے گی اور بہری ہو جائے گی۔

شاہ نادر خاں شہید کے قاتلوں کے مقدمہ کی سماعت

عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت - اسحٰق اور عبداللہ کو عمر قید

عدالت اور سڑکوں پر ہجوم - قاتلوں پر عوام کے حملے

نئی دہلی ۱۸ دسمبر - قونصل جنرل افغانستان مقیم دہلی کو کابل سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے - کل عدالت شرعیہ کے ارکان کے روبرو شہید شاہ نادر خاں کے قاتل عبدالخالق اور اس کے تین ساتھی عبدالعد محمود اور اسحٰق کا مقدمہ پیش ہوا۔ مقدمہ کی سماعت صبح ۸ بجے شروع ہوئی اور ایک بجے دوپہر تک جاری رہی۔ عدالت میں لوگوں کا بے پناہ اژدہام تھا اور اس سڑک پر بھی بکثرت لوگ کھڑے ہوئے تھے جو عدالت کو جاتی ہے۔ عدالت نے عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت اور اسحٰق اور عبدالعد کو عمر قید کی سزا دی گئی۔

سماعت کے دوران میں متعدد بار پبلک نے عبدالخالق اور اس کے ساتھیوں پر حملے کئے لیکن پولیس نے ملزمین کی حفاظت کی۔ پبلک کا مطالبہ تھا کہ چاروں ملزموں کو پھانسی دیجائے مگر پولیس نے اشتعال کو روکا اور کوئی ناگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔ تمام افغانستان میں امن و امان ہے اور تمام کام حسب معمول انجام پا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ شہید کی ناگہانی شہادت پر ٹیلیفون کا جو کام رک گیا تھا وہ پھر جاری کر دیا گیا ہے اور کابل و ہرات کے درمیان ٹیلیفون کی لائن مکمل ہو گئی ہے۔

دار الحکومت

ہندو مہاسبھا کی حمایت میں جلسہ

اکثریت کے دباؤ سے تجویز واپس لے لی گئی

ہندو نوجوانوں کا احساس فرقہ پرستی

دہلی ۱۸ دسمبر - آریہ سماج نیا بانس میں ہندو مہاسبھا کی حمایت کی غرض سے ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ہندو مہاسبھا کی مذمت میں ایک تجویز پیش کی گئی جس کی نوجوانوں نے پرزور مخالفت کی۔ آخرکار بانی انجمن کی زبردست گفتگو کے بعد تجویز واپس لے لی گئی ...

اتحاد کانفرنس سے اغراض و مقاصد پر گفتگو

جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سب کمیٹی کا اجلاس

لکھنؤ ۱۸ دسمبر - اب تک آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا باقاعدہ اجلاس نہیں ہوا ہے۔ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند یہاں پہنچ گئے ہیں ...

کانگریسی رہنماؤں کی بے نتیجہ مشاورت

گاندھی جی کانگریس کے اجلاس کے مخالف ہیں

الاؤنس کی بجائے تنخواہ

اسمبلی کے ممبران کا مطالبہ

مہاراجہ پٹیالہ نے قاتل کو معاف کردیا

مسلمانوں سے چھوت چھات پر گاندھی جی کا ارشاد

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی روانگی

دہلی میں سرخ پوسٹروں کی بابت

"جمہوری فوج" کی تلاش میں پولیس کی تگ و دو

پنجابی لائبریری کا سالانہ جلسہ

(ایم - اے - خالق کیمپ آنریری جائنٹ سکریٹری)

تحریک دہشت انگیزی ہندوؤں کی تحریک ہے

مجلس مملکت میں ہوم سکرٹری کا بیان

نئی دہلی ۱۸ دسمبر - سر سیلٹ ہوم سکرٹری نے کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں کنور جگدیش پرشاد کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت ہند کو اس میں کوئی شک نہیں کہ بنگال گورنمنٹ کا یہ اندازہ قطعی درست ہے کہ دہشت انگیزی کی تحریک قطعی ہندوؤں کی تحریک ہے۔

زائرین بیت اللہ کو اطلاع

جنرل جمال پاشا انفاری کا اعلان

(جنرل جمال پاشا انفاری)

زرو نبک کی ۱۳ دفعات منظور

رمضان المبارک کے باعث اسمبلی کی کارروائی بند

سابق سلطان ٹرکی ہندوستان آئیں گے

سرکاری ملازم گاندھی جی کے جلسوں میں شرکت نہ کریں

استاد ازل کا رٹا ہوا سبق

ورود ہند پر سر آغا خاں کا ارشاد

بمبئی ۱۴ دسمبر - بمبئی پہنچنے پر ہز ہائی نس سر آغا خاں نے پریس کے نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے کہا ...

سردار پٹیل کی رہائی کا مسئلہ

غیر ممالک سے نمک کی درآمد

ترکی میں مزدوروں کے متعلق قانون

لاہور کی سڑکوں پر ۱۳ ہلاک اور ۴۰ مجروح

دردانیال میں ترکی اور روسی نمائندوں کا ورود

ترکی کے استحکام پر غازی مصطفیٰ کمال پاشا کا اظہار اطمینان

روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید؟

استنبول ۱۸ دسمبر - غازی مصطفیٰ کمال پاشا نے حال ہی میں انگورہ کی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا ہے جس میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے ترکی کی داخلی اور خارجی پوزیشن پر تبصرہ فرمایا اور ترکی کے استحکام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ روسی نمائندہ وار اشلوف نے سرکاری طور پر ترکی کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی جس پر غازی موصوف نے شاندار الفاظ میں اپنی خوشی کا اظہار فرمایا۔ عصمت پاشا وزیر اعظم ٹرکی نے بھی گذشتہ سال ماسکو کا سفر کیا تھا اسی کے جواب میں روسی نمائندہ کا یہ ترکی سفر ہے۔ ترکی سیاسی مدبرین افسروں اور روسی نمائندہ سفر کیلئے روانہ ہو گئے ہیں جہاں سے وہ استنبول کیلئے جہاز پر سوار ہوں گے راستہ میں یہ سب لوگ جنگ اور دردانیال بھی اتریں گے۔ یہ تمام سفر ایک ہفتہ میں پورا ہوگا۔ باخبر حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید ہو رہی ہے جس کے متعلق ممکن ہے کہ ترکی گورنمنٹ کوئی اعلان شائع کرے۔ بعض شکی طبیعتیں روس اور ترکی اتحاد کو خوف اور خطرہ کی نظروں سے دیکھ رہی ہیں حالانکہ دوسری طرف امریکہ، اٹلی، فرانس اور انگلستان بھی روس سے تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔ یہ امر یقینی ہے کہ اس وقت روس اور ترکی میں پورا پورا اتحاد ہو گیا ہے اور مستقبل میں مزید سیاسی نتائج کے منظر عام پر آنے کی توقع کی جاتی ہے۔

چینی افواج نے پانچ ہزار اشتراکیوں کو قتل کر ڈالا

دس سرخ فوجی افسر گرفتار - تین روز کی خونریز جنگ

شنگھائی ۱۸ دسمبر - صوبہ کیانگسی میں جنرل چیانگ کائی شیک کی قیادت میں چینی فوج نے اشتراکی فوج سے تین روز تک زبردست جنگ کی جس میں پانچ ہزار سرخ فوج کے سپاہی مارے گئے ... اور دس سرخ فوجی افسر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ چینی افواج نے بارود اور سامان جنگ بھی اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔

کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی

مسٹر نریمان کا مکتوب کانگریسی لیڈروں کے نام

کانپور ۱۶ دسمبر - مشہور کانگریسی لیڈر مسٹر کے ایف نریمان نے مقامی کانگریسی کارکنان کے نام ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں انہیں تحریر کیا ہے کہ وہ موجودہ سیاسی صورت حالات پر اپنی رائے کا اظہار کریں ...

شفاعت احمد خاں اور مسلم کانفرنس

اتحاد کے دشمنوں کو شیخ عبدالمجید صاحب کا انتباہ

روس کو جاپانی حملے کا خطرہ

مشرقی صوبوں میں پیش بندیاں

ماسکو ۱۶ دسمبر - سوویٹ گورنمنٹ نے ایک فرمان جاری کیا ہے جس کا مقصد لوگوں کو مشرقی روس میں آباد ہونے میں حوصلہ افزائی کرنا ہے تاکہ وہاں آبادی بڑھ جائے اور ان صوبوں کی طاقت بڑھ جائے تاکہ اگر جاپان روس کی مشرقی سرحد پر حملہ کرے تو اس کا مقابلہ کیا جا سکے ...

روم، انگلستان اور امریکہ میں شدید برفباری

درجہ حرارت صفر سے بھی ۴۴ درجے نیچے اتر آیا

چینی قزاقوں نے ریلوے گاڑی سے اتاری

متعدد مسافر ہلاک اور مجروح

جنگ عظیم سے فلسطین اور عراق کو فائدہ ہوا!

دار العوام میں مسٹر لوجن کا نیا انکشاف

چوکیدار اور قیدی جل کر مر گئے

روس کے ایک قیدخانہ میں آتشزدگی

کانپور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

ڈاکہ کے الزام میں ۱۷ اشخاص گرفتار

امریکہ کو قرضہ جات کی ادائیگی

برطانیہ نے پندرہ لاکھ پونڈ ادا کئے

انبالہ اور اڑیسہ کے سیلاب زدگان کی امداد

پشاور اور کوہاٹ چھاؤنیوں کے مکانات پر قبضہ

رود بار انگلستان میں ایک جہاز غرق

آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

"یہودیوں کی شکل سے نفرت ہے"

جرمنی جزیرہ سے یہودیوں کا اخراج

جمہوری لیڈر کو بم سے اڑانے کی کوشش

ریل گاڑیوں کا تصادم ۴ مسافر ہلاک

لندن میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مناظر

ایک انگریز لیڈی کا پہلا کارنامہ

آئرلینڈ میں جمہوری فوج کا مظاہرہ ممنوع

لینن کا ایک ہزار فٹ بلند مجسمہ!

شاردا ایکٹ کے ماتحت سزائیں

ملتان میں بھنگیوں کی ہڑتال

اسپین میں جدید کابینہ کا انتخاب

برما میں زلزلہ کے جھٹکے

رنگون ۱۵ دسمبر - گذشتہ ہفتہ رنگون اور متعدد دیگر مقامات پر زلزلہ کے خفیف جھٹکے محسوس ہوئے لیکن کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

جرمنی کی جیل میں خودکشی

برلن ۱۶ دسمبر - جوزف شیفر جس کو جرمنی عدالت نے اقدام قتل اور اخلاقی جرائم میں ۱۵ سال کی سزا دی تھی، اس نے قیدخانہ میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔

آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس کا اجلاس

تحقیقات کیلئے ایک وفد کو فلسطین روانہ کرنے کی تجویز

وائسرائے ہند کو مسلمانانِ ہند کے جذبات سے مطلع کیا جائیگا

لکھنؤ ۱۸ دسمبر۔ کل صبح آل انڈیا خلافت اور فلسطین کانفرنس میں آخری فیصلہ ہوا کہ مسلمانوں کا ایک وفد فلسطین روانہ کیا جائے جو تحقیقات کے بعد فلسطین کے عربوں کے ... ہندوستان ... وائسرائے ہند سے ملے ...

کانفرنس میں ہندوستان کے بہت سے سربرآوردہ حضرات نے شرکت کی۔ کانفرنس میں فلسطین کے عربوں کی حالت زار سے بہت زیادہ اثر قبول کیا گیا۔ ... ہرگز نہیں سنے گی اور بہری ہو جائے گی۔

شاہ نادر خاں شہید کے قاتلوں کے مقدمہ کی سماعت

عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت۔ اسحٰق اور عبداللہ کو عمر قید

عدالت اور سڑکوں پر ہجوم۔ قاتلوں پر عوام کے حملے

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ قونصل جنرل افغانستان متعینہ دہلی کو کابل سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا ہے۔ کل عدالت شرعیہ کے ارکان کے روبرو شہید شاہ نادر خاں کے قاتل عبدالخالق اور اس کے تین ساتھی عبداللہ محمود و اسحٰق کا مقدمہ پیش ہوا۔ مقدمہ کی سماعت صبح ... بجے شروع ہوئی اور ایک بجے دوپہر تک جاری رہی۔ عدالت میں لوگوں کا بے پناہ اژدحام تھا ... عبدالخالق اور محمود کو سزائے موت اور اسحٰق اور عبداللہ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔

سماعت کے دوران میں متعدد بار پبلک نے عبدالخالق اور اس کے ساتھیوں پر حملے کئے لیکن پولیس نے ملزمین کی حفاظت کی ... تمام افغانستان میں امن و امان ہے ... کابل و ہرات کے درمیان ٹیلیفون کی لائن مکمل ہو گئی ہے۔

دارالحکومت

ہندو مہاسبھا کی حمایت میں جلسہ

اکثریت کے دباؤ سے تجویز واپس لے لی گئی

اتحاد کانفرنس سے اعراض و مفاہمت پر گفتگو

جمعیۃ علماء ہند دہلی کی سب کمیٹی کا اجلاس

تحریک دہشت انگیزی ہندو و مونجی تحریکات

مجلس مملکت میں ہوم سکرٹری کا بیان

استاد ازل کا رٹا ہوا سبق

وردو ہند پر آغا خاں کا ارشاد

کانگریسی رہنماؤں کی بے نتیجہ مشاورت

گاندھی جی کانگریس کے اجلاس کے خلاف ہیں

سردار پٹیل کی رہائی کا مسئلہ

زاہدان بیت اللہ کو اطلاع

جنرل جمال پاشا انصاری کا اعلان

(جنرل جمال پاشا انصاری)

الاؤنس کی بجائے تنخواہ

اسمبلی کے ممبران کا مطالبہ

ریزرو بنک کی ۱۳ دفعات منظور

رمضان المبارک کے باعث اسمبلی کی کارروائی بند

دہلی میں سرخ پوسٹروں کی بابت

جمہوری نوجوان کی تلاش میں پولیس کی تگ و دو

مہاراجہ پٹیالہ نے قاتل کو معاف کر دیا

ترکی میں مزدوروں کے متعلق قانون

سابق سلطان ترکی ہندوستان آئیں گے

مسلمانوں سے چھوت چھات پر گاندھی جی کا ارشاد

لاہور کی سڑکوں پر ۳ ہلاک اور ۱۴ مجروح

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی روانگی

سرکاری ملازم گاندھی جی کے جلسوں میں شرکت کریں

پنجابی لائبریری کا سالانہ جلسہ

دردانیال میں ترکی اور روسی نمائندوں کا ورود

ترکی کے استحکام پر غازی مصطفٰے کمال پاشا کا اظہار اطمینان

روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید؟

استنبول ۱۸ دسمبر۔ غازی مصطفٰے کمال پاشا نے حال ہی میں انگورہ کی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا ہے جس میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے ترکی کی داخلی اور خارجی پوزیشن پر تبصرہ فرمایا اور ترکی کے استحکام پر اطمینان کا اظہار کیا۔ روسی نمائندہ دارالسلطنت نے سرکاری طور پر ترکی کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی جس پر غازی موصوف نے شاندار الفاظ میں اپنی خوشی کا اظہار فرمایا۔ عصمت پاشا وزیر اعظم ترکی نے بھی گذشتہ سال ماسکو کا سفر کیا تھا اسی کے جواب میں روسی نمائندہ کا یہ ترکی کا سفر ہے۔ ترکی سیاسی مدبرین افسروں اور روسی نمائندہ ... باخبر حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ روس اور ترکی میں فوجی گفت و شنید ہو رہی ہے ...

چینی افواج نے پانچ ہزار اشتراکیوں کو قتل کر ڈالا

دس سرخ فوجی افسر گرفتار۔ تین روز کی خونریز جنگ

... جنگ کی جس میں پانچ ہزار سرخ فوج کے سپاہی مارے گئے ... دس سرخ فوجی افسر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ چینی افواج نے بارود اور سامان جنگ بھی اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔

روس کو جاپانی حملے کا خطرہ

مشرقی صوبوں میں پیش بندیاں

روم، انگلستان اور امریکہ میں شدید برفباری

درجہ حرارت صفر سے بھی ۴۴ درجے نیچے اتر آیا

کانگریس کے پروگرام میں تبدیلی

مسٹر نریمان کا مکتوب کانگریسی لیڈروں کے نام

شجاعت احمد خاں اور مسلم کانفرنس

اتحاد کے دشمنوں کو شیخ عبدالمجید صاحب کا انتباہ

چینی قزاقوں نے ٹرین پٹڑی سے اتار دی

متعدد مسافر ہلاک اور مجروح

جنگ عظیم سے فلسطین اور عراق کو فائدہ ہوا

دارالعوام میں مسٹر یوچرن کا بیان

چوکیدار اور قیدی جیل کو گرما گئے

روس کے ایک قید خانہ میں آتش زدگی

انبالہ اور اڑیسہ کے سیلاب زدگان کی امداد

پشاور اور کوہاٹ چھاؤنیوں کے مکانات پر قبضہ

کانپور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

ڈاکہ کے الزام میں ۱۷ اشخاص گرفتار

امریکہ کو قرضہ جات کی ادائیگی

برطانیہ نے ... لاکھ پونڈ ادا کئے

رودبار انگلستان میں ایک جہاز غرق

"یہودیوں کی شکل سے نفرت ہے"

جرمنی جزیرہ سے یہودیوں کا اخراج

آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس

جمہوری لیڈر کو بم سے اڑانے کی کوشش

ریل گاڑیوں کا تصادم ۴ مسافر ہلاک

آئرلینڈ میں جمہوری فوج کا مظاہرہ ممنوع

لندن میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے مناظر

ایک انگریز لیڈی کا پہلا کارنامہ

شاردا کے ایکٹ کے ماتحت سزائیں

لینن کا ایک سو انٹرافٹ بلند مجسمہ

ملتان میں بھنگیوں کی ہڑتال

اسپین میں جدید کابینہ کا انتخاب

برما میں زلزلہ کے جھٹکے

جرمنی کی جیل میں خودکشی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہندی رسالہ "اسلام" کانپور

انجمن تبلیغ الاسلام ضلع کانپور کا یہ ماہواری رسالہ ہندی بھاشا میں شائع ہوتا ہے:-

ہندی بھاشا میں اسلامی تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کی شدید ضرورت محتاج بیان نہیں ہے ہندو قوم کے ہندی داں افراد کے سامنے اسلام کی صحیح تعلیمات رکھنے کی جتنی سخت ضرورت اسوقت ہے اتنی شاید عہد ماضی میں کبھی نہیں ہوئی تھی۔ اگرچہ اسلام کے متعلق مخالفانہ پروپیگنڈا کرنے متعصبانہ اسپرٹ پھیلانے اور اصلی تعلیمات پر پردہ ڈالنے کی پوری کوشش کے باوجود مصداق آیہ مبارکہ "قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا" دین فطرت کی تعلیمات حقہ غالب آ رہی ہیں لیکن کتنے ہندو بھائی ہوں گے جنہیں خود ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی ہو کہ آج جن امور کو مذہبی و معاشرتی اصلاح اور ملکی ترقی کا ضامن ٹھہرایا جا رہا اور ٹھہرایا جا سکتا ہے ان کا سرچشمہ اسلام ہے۔

ہمارا نہ صرف تبلیغی بلکہ اخلاقی فرض بھی یہ تھا کہ ہم اپنے ان ہندی ان وطنی بھائیوں کو اس مذہب کی تعلیمات سے واقف کرتے۔ جو فی الحقیقت کائنات انسانی کی دینی و دنیوی نجات کا ضامن ہے اور جن کے تعلیم ...

[illegible]

اسلام اور عورت

[illegible]

اسلام اور چھوت چھات

[illegible]

دارالعلوم حنفیہ صوفیہ کا شاندار اجلاس

اجمیر شریف کی خالص مذہبی و قومی درسگاہ دارالعلوم حنفیہ صوفیہ کا بندرھواں سالانہ دستار بندی کا جلسہ زیر صدارت جناب سید شاہ اسرار احمد صاحب صاحبزادہ و نائب متولی درگاہ نہایت شان و شوکت سے دارالعلوم میں بروز یکشنبہ بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۳ء ۹ بجے دن کو منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں معززین شہر علماء طلباء و عام پبلک نے شرکت فرمائی جلسہ کی افتتاح تلاوت قرآن کریم سے ہوئی اس کے بعد جناب صدر نے ایک موثر تقریر فرمائی جس نے سامعین کے دلوں کو مسخر کر لیا اور ان کے حیرت و استعجاب کی کوئی انتہا نہ رہی چونکہ جناب صدر کی اس قسم کی یہ پہلی تقریر تھی۔ چند دیگر مقررین کے بعد جناب مولانا محمد یونس صاحب نے عربی علوم و فنون کے متعلق نہایت مدلل تقریر فرمائی بعد ازاں جناب مولانا مولوی منتخب الحق صاحب مدرس و ناظم دارالعلوم نے سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی اس سال ۹۰ طلباء نے تعلیم حاصل کی جن میں سے آٹھ طلباء کو دستار بندی کی جاتی ہے اس سال دارالعلوم کی آمدنی صرف دو ہزار ایک سو روپیہ ہے جس میں سے خاص امداد قابل ذکر ہے مثلاً پچاس روپیہ حضرت میر نثار احمد صاحب متولی درگاہ شریف نے یکصد روپیہ جناب مرزا عبدالقادر بیگ صاحب ... محمڈن رجمنٹ و مسلم ... نے عطا فرمایا ہے ...

[illegible]

... ایک خاص مجوزہ طریقہ تعلیم ... ہر زبان میں بجاتی ... تعلیمی شوق دلایا جاتا ہے ... متوسط طبقہ اہل اسلام نے اسکی طرف ادنیٰ توجہ بھی نہ کی بیرونجات کے یتیم و غریب اطفال داخل ہیں جن کے لئے مدرسہ ہذا کو زیر بار اخراجات ہونا پڑتا ہے۔ بانی مدرسہ خود بھی کفیل ان اطفال کی ضروریات زندگی کے ہیں تعلیم و تربیت کے لئے اپنا اور اپنی عزیز بیٹی کا بھی وقت صرف کرتے ہیں۔

اندریں حالات میں تہ دل سے خلوص کے ساتھ مدرسہ ہذا کی طرز تعلیم و تربیت کی داد دیتے ہوئے۔ اپیل کرتا ہوں کہ مدرسہ کے بانی کی دستگیری کی جاوے اور ان بچوں کو ہفت زبان نہیں تو دو چار زبان کا ماہر اور روزگار بنایا جاوے۔ فقط

ترسیل امداد بر ذیل پتہ اور استفسارات کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ...

محمد عبدالغفار الخیری
ناظم دارالاصلاح قرول باغ دہلی

اپیل دارالاصلاح

[illegible]

۳۳۹

آپ کو بہت ثواب ہو گا

میں نے عرصہ ۹ سال میں قریب تین سو روپیہ کی ادویات آپ کے بنائی ہوئی مثلاً اشوکری۔ اکسیر نمبر ۱۔ اکسیر نمبر ۵۔ سوہاتی وغیرہ وغیرہ ہر ایک مفید ثابت ہوئی۔ اشوکری کے متعلق تو خاص سفارش کرتا ہوں۔ اس نے میرے لڑکے کو موت کے منہ سے بچایا ہے۔ موذی مرض ذیابیطس (ڈایابیٹیز) اشوکری سے ایسے بھاگتا ہے۔ جیسے انسان سانپ سے بھاگتا ہے۔

آپ مہربانی کر کے بندگان خدا پر رحم فرما کر چھوٹے چھوٹے نوٹس چھپوا کر ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کل ملکوں شہروں قصبوں گاؤں اور دیہاتوں میں بٹوا دیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو میں کیا ہر کوئی عین ممنون احسان ہو گا۔ اور آپ کو بہت ثواب ہو گا ....

حاجی حسینی سرور ملک ایچ۔ ایم سرور اینڈ سنز صدر بازار ناگپور

نوٹ:- ...

خط و کتابت و تار کا پتہ:- امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور ...

دہلی کے مقامی ایجنٹ:- میسرز بہاری لال ... کھاری باؤلی اسٹریٹ دہلی

دلفریبی حسن کا راز

[illegible]

... استعمال شدہ ٹکٹوں سے لاکھوں روپے کمایئے

[illegible]

عید کیلئے سنہری موقعہ

[illegible]

مادر وطن کا آغوش ...

[illegible]

الجامعہ

[illegible]

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

عید کی ضرورت کا بہترین تحفہ ...

السن رفیق بھائی ... فروشان ...
کوٹ وکٹ میں جیکب سرکل بمبئی

قلیل سرمایہ سے ...

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ شدہ) بمبئی نمبر ۱۱

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی لبی ہوئی تلی سے تیار کردہ خوشبودار تیل اور خوشبو کے عطریات خرید فرمائیں!!

مسلمانان مدراس ہوشیار ہو جائیں

مدراس میں ایک وقیع اسلامی جریدہ کی ضرورت

اسلام جس وقت دنیا میں نمودار ہوا تھا اس وقت دنیا کی کل قومیں جہالت کی تاریکی میں گرفتار تھیں آج وہ قومیں جو اپنے آپ کو متمدن اور مہذب کہتی ہیں۔ انتہا درجہ کی وحشی اور غیر متمدن تھیں لیکن اسلام پہلی ... صدیوں کے اندر تمام اقطائے عالم میں تہذیب و تمدن کی روشنی پھیلا دی۔ پھر آج ایسا دور آیا کہ مسلمان اسی حالت کی طرف رجعت قہقری کر رہے ہیں جس سے ان کو محمد مصطفےٰ صلعم نے نکالا تھا۔ آج مسلمان اپنی اقتصادی علمی، سیاسی، غرض ہر حالت میں دوسری اقوام سے پیچھے اور کمزور ہیں اس وقت مسلمانوں کی اصلاح کے لئے اخبار سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ کیونکہ اس کے ذریعہ ان کی ہر حالتوں کی اصلاح کی جا سکتی ہے۔ ہندوستان کے اندر یوں تو مسلمانوں کے اخبار ہی بہت کم نکلتے ہیں مگر بعض صوبہ اس سے بالکل خالی ہیں۔ مثلاً مدراس ہی کو دیکھئے اتنا بڑا صوبہ ہے لیکن مسلمانوں کا عمدہ اخبار ایک بھی نہیں بڑے بڑے اخبارات ...

[illegible]

... اردو اخبار نکال لینے پر قادر نہیں؟ ضرور قادر ہیں لیکن اس کو کیا کیا جائے کہ ادبار کی جو کالی گھٹا مسلمانوں پر چھائی ہوئی ہے اور صحیح راستہ چھپا رہی ہے وہی گھٹا یہاں بھی کام کر رہی ہے۔

... کو آگے بڑھنا چاہئے تھا کیونکہ ان کی ادنیٰ توجہ سے یہ کام بہت جلد اعلیٰ پیمانہ پر انجام کو پہنچ سکتا ہے لیکن افسوس کیا عرض کروں ہم مسلمانوں کی بدقسمتی کہئے کہ یہ حضرات اس طرف توجہ نہیں کرتے ...

ضلع دربھنگہ و مظفر پور میں سیلاب کی تباہ کاریاں

زمینداروں کے کسانوں پر مزید مظالم

ناظرین کرام کو معلوم ہو کہ چند سالوں سے اضلاع بہار میں عموماً اضلاع ترہت کے مذکورہ ضلعوں میں خصوصاً کبھی تو کثرت سیلاب اور کبھی انقطاع باراں کی وجہ سے پیداوار نامواقف ہوتی رہی اور گذشتہ سال تو بالکل ہی خشک سالی ہوئی۔ ...

[illegible]

الجمعیۃ کا مکتوب جرمنی

(سلسلہ کیلئے ...)

احمدی مشن برلن ...

[illegible]

برلن میں غلمدیوں کا کارنامہ

[illegible]

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کر کے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اس لئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کر رہا ہے۔ لہٰذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں و ٹائم پیسوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب ... فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ... پھر ایک سال بعد آئیگا۔ راقم منیجر

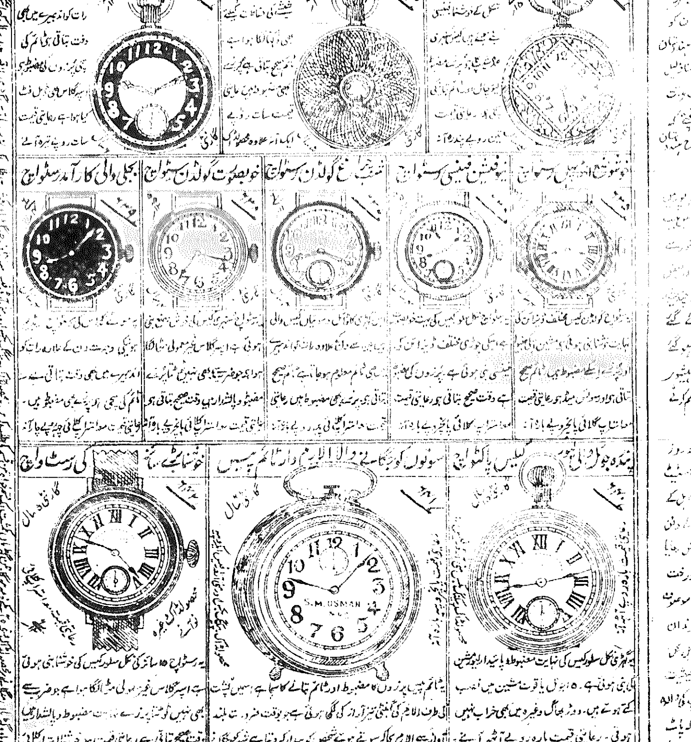

۲۲ کیرٹ گولڈن فینسی پاکٹ واچ

گل سلور کیس کی لیس ہنٹنگ پاکٹ واچ

اندھیرے میں وقت بتانیوالی گیلس پاکٹ واچ

...

تمام گھڑیاں اور ٹائم پیس ملنے کا پتہ۔ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ مرچنٹس بازار چاندنی چوک ۱۳۱۵ شہر دہلی

بال جیون گھٹی

قیمت ۵ رجسٹرڈ

ہر ایک بیماری کی شرطیہ گھٹی دوا ہے

لاغر اور کمزور بچے اسکے پینے سے موٹے تازے طاقتور بن جاتے ہیں خوبی یہ ہے کہ میٹھا ہونے سے بچے اس کو خوش ہو کر پی لیتے ہیں سب جگہ سوداگروں کے یہاں فروخت ہوتی ہے

لیکن نقلی سے بچ حکیم تلسی پرشاد کی اصلی بال جیون گھٹی دیکھ کر لو

قیمت فی شیشی ... سوداگروں کو نہایت ہی معقول کمیشن ... نمونہ مفت طلب کریں۔ پتہ:- منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر یوپی

مفت لو

اپنے شہر کے دس معزز عطاروں پنساریوں، دیسی انگریزی دوا فروشوں و جنرل مرچنٹوں کے نام معہ مکمل پتے کے بھیجئے پر ادویاتی صنعت و حرفت سے مالا مال بنا دینے والی دولت کا ڈھیر نامی کتاب مفت بھیجی جاوے گی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ ... [illegible]
ششماہی ... [illegible]
سہ ماہی ... [illegible]
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... [illegible]
ششماہی ... [illegible]
نمونہ
[illegible]

تاریخہائے اشاعت
ہر یکشنبہ ... [illegible]
[illegible]

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ... [illegible]
نصف صفحہ ... [illegible]
ایک کالم ... [illegible]
[illegible]

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی
یداللہ علی الجماعۃ

معاون: محمد عثمان فارقلیط
مسئول مانیجر: بدر الحسن احمد سعید (؟) [illegible]

جلد ۱۰ | دہلی یوم یکشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء | نمبر [illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

مرزائیوں کی [illegible]

چند سال سے قادیانی مرزائی [illegible] مسلمانوں کو [illegible] ... نبی کی صداقت کا ڈھنڈورا پیٹنے زور سے اعتراف کرانا چاہتے ہیں ریاستوں اور ملک کے دور دست گوشوں میں ان کے کارندے فتنے بپا کر کے مزاہمت کی بلندی کے لئے فضا کو سازگار بناتے ہیں۔ خود مسلمانوں پر سبقت پاتے ہیں اور خود ان کے ہمدرد بن کر انہیں گمراہ کرتے ہیں۔ یہ جرأت ان میں کیونکر پیدا ہوئی ہے [illegible] حکومت کی حمایت سے [illegible] ... [illegible]

مناسب فضا (الجمعیۃ)

سرحد کا ایک [illegible] گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو دونوں کے [illegible] ہندو مسلم مسئلے کے تصفیہ کے دل سے خواہاں [illegible] مطالبات کے تسلیم کرنے میں [illegible] ہوں جو ملکی مفاد کے خلاف ہوں۔

پنڈت جواہر لال نے تو خیر مسلمانوں کی رائے عامہ معلوم کرنے کی ایک [illegible] ... [illegible] ... کے اختلافات پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں۔ ملک کے ہندو مسلمان [illegible] ... خدانخواستہ ایسا نہ کیا گیا تو یہ ملک کی انتہائی بدقسمتی ہوگی۔

نعیق الشیطان! (رہنما جدید)

[illegible] ... شیطان [illegible] ... وہی پرکام کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

اس وقت بھی شیطان نے ایک بڑے فتنہ کی بانڈی پکائی ہے اور اس [illegible] زہر اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ ہر طرف پھیلانا شروع کردیا ہے۔ اس فتنہ سے ہماری مراد وہ فتنہ ہے جو مسلمانوں کو حج سے روکنے کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔

مسلمانوں کی اخلاقی تعلیم اور حکومت (البشیر)

گورنر بنگال نے وحشت انگیزی کے خلاف جو تقریر ہندوؤں کے متعلق کی اس تقریر میں یہ بھی ارشاد فرمایا کہ مسلمانوں میں بھی اس تحریک کے پھیل جانے کا اندیشہ ہے۔ گورنر [illegible] کے اس بیان پر دہلی کے روزانہ اخبار [illegible] ... اختلاف کیا ہے۔ اختلاف کی وجہ [illegible] یہ لکھی ہے کہ چونکہ مذہب اسلام کی تعلیم قتل و غارتگری کے خلاف ہے۔ لہذا انتہائی [illegible] ... تحریک میں شریک نہ ہوں گے۔ [illegible] ... کہ وہ ہر بڑے سے بڑا اور مذہب کے خلاف کام کرنے کو تیار ہو جاتا ہے حتی کہ اسے خودکشی کرنے سے بھی دریغ نہیں ہوتا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اسلامی تعلیم اسلامی کلچر اور مسلمانوں کا پرانا لٹریچر جس کے ذریعہ سے اخلاقی تعلیم ہوتی ہے وہ اور روز بروز مسلمانوں سے اٹھتا جا رہا ہے [illegible] ... مسلمان قتل اور غارتگری کے مرتکب ہوں گے بلکہ ہم گورنمنٹ کو جتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ نے اپنی پالیسی کو تبدیل نہ کیا تو مسلمانوں کا دیر سویر اس تحریک میں شریک ہو جانا نا ممکن نہیں ہے۔

تاریخ [illegible] (نقیب)

غلط کتابوں کے پڑھنے سے [illegible] ... کے نفاق اور پھوٹ کا سبب اور پیش خیمہ بنی ہیں۔ [illegible] ... اور ان کے بجائے وہ تاریخی واقعات منظر عام پر لانا جن سے ہندو اور برادران وطن کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں اور صلح و آشتی اور الفت و یگانگی کے جذبات نونہالان وطن کے دلوں میں جاگزیں ہوں۔ وطن عزیز کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ (خطبہ صدارت خان بہادر مولوی سید محمود صاحب وزیر تعلیم صوبہ بہار در جلسہ مسلم اکاڈمی پھلواری)

کس قدر پاکیزہ نصیحت ہے [illegible] ... کی منظور کردہ کتابیں غلط اور لغو قصوں سے پر رہتی ہیں۔ اور ان کی نشر و اشاعت اور درس کے ذریعہ اقوام وطن کے دلوں میں نفاق و شقاق کی تخم ریزی کی جاتی [illegible]

ناک کٹ جائیگی (رہبر دکن)

[illegible] کے لئے مفید ہو سکتا ہے اور نہ ہندوستان کے لئے اور ساری عرب اقوام کے لئے یقیناً نقصان رساں۔ ایک زبردست دشمن [illegible] ... دوسرے چونکہ ایک سخت جنگ ان دونوں سلطنتوں میں سے کسی ایک کو [illegible] ... کی ناک کٹ جائے گی۔ خدا کرے کہ یہ جنگ نہ ہونے پائے اور گفت و شنید ہی کے ذریعہ اسباب نزاع رفع ہو جائیں۔

ضروری گزارش

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے چٹ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینیجر الجمعیۃ دہلی)

رمضان المبارک کے ضروری مسائل

احکام سحری و افطاری اور روزہ کے شرائط

(از مولوی [illegible])

(گذشتہ سے پیوستہ)

دانتوں یا منہ کے اندرونی حصہ سے خون نکلے اور حلق میں چلا جائے بشرطیکہ [illegible] ... پیٹ تک پہنچ جائے [illegible] ... خوشبودار چیز یعنی عطر وغیرہ کا سونگھنا [illegible] ... فاسد ہوتا ہے نہ مکروہ ہوتا ہے۔ (از تاتارخانیہ)

عذر شرعی

(۱) کوئی عورت یا لونڈی اپنے شوہر یا آقا کے لئے کھانا پکاتی ہو اور اس کی بد مزاجی کی وجہ سے یہ خوف ہو کہ اگر نمک درست نہ ہوگا تو وہ ناراض ہوگا۔

(۲) کوئی چیز بازار سے ایسی خریدی جائے کہ بغیر چکھے ہوئے لینے میں اسکے خراب ہونے کا اندیشہ ہو اور اس چیز کا لینا بھی ضروری ہو اور کوئی دوسری صورت [illegible] نقصان سے بچنے کی نہ ہو۔

(۳) اتنا چھوٹا بچہ کہ منہ سے چبائی ہوئی چیز کے علاوہ اور کچھ نہ کھا سکتا ہو اور دیاں کوئی بے روزہ [illegible] ... چبانا روزہ کو مکروہ نہیں کرتا۔

عورت کے بوسہ لینا یا بغلگیر ہونا روزہ کی حالت میں ایسی حالت میں مکروہ ہے جس سے [illegible] کا خیال ہو اور اس کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو مکروہ ہے۔

سحری کے متعلق مسائل

کلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر۔ کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ تم کو نظر آنے لگے سفید دھاری سیاہ دھاری سے۔

[illegible] ... ایک سفید دھاری آسمان کے بیچ میں ظاہر ہوتی ہے [illegible] ... اس کو صبح کاذب کہتے ہیں [illegible] ... صبح صادق کہتے ہیں سحور کھانے کا وقت [illegible] ... ختم ہو جاتا ہے۔

[illegible] ... صبح صادق سے پہلے [illegible] ... سحور کہتے ہیں۔ حدیث میں اس کے بہت فضائل آئے ہیں اور اس کو انبیاء علیہم السلام کی سنت فرمایا ہے [illegible] ...

حضور نے فرمایا ہے تسحروا فان فی السحور برکۃ (ترمذی) سحور کھاؤ اس لئے کہ سحور میں برکت ہے۔

لوگ عام طور سے حرام و حلال روزی سے احتیاط نہیں کرتے اور روزے میں اس کی احتیاط کرنا بہت ضروری ہے۔ اور یہ بھی کہ خوب پیٹ بھر کر کھا لینے [illegible] ... کسی حالت میں مناسب نہیں۔

افطار

ثم اتموا الصیام الی اللیل۔ (پھر پورا کرو روزے کو رات تک)۔ آفتاب ڈوبنے کے بعد ایک سرخی آسمان کے کناروں میں ظاہر ہوتی ہے [illegible] ... روزہ کھولنا چاہئے اور تاخیر نہ کرنا چاہئے۔ حدیث میں جلد افطار کرنے کی بہت تاکید ہے [illegible] ...

[illegible] ... سے زیادہ دیر کی ہوائی ہے۔

حضور نے فرمایا ہے۔ لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر (بخاری) لوگ ہمیشہ نیکی پر رہیں گے جب تک کہ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے۔

کھجور سے روزہ کھولنا سنت ہے اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے کھولنا چاہئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اذا افطر احدکم فلیفطر علی تمر فان لم یجد فلیفطر علی ماء فانہ طہور (ترمذی)۔ جب تم میں کوئی روزہ کھولے تو کھجور سے کھولے اگر کھجور میسر نہ آئے تو پانی سے کھولے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے۔

[illegible] ... ثواب دوسرے کو بھی ملیگا کیونکہ [illegible] ... روزہ کھولنا چاہئے۔

کس سال روزے فرض ہوئے

ہجرت کے اٹھارہ مہینے بعد شعبان میں رمضان کے روزے فرض ہوئے اور [illegible] ... فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ۔ جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو اس کو چاہئے کہ روزے رکھے۔

منکر اور تارک

ماہرین شریعت روزے کی تاکید اور اہمیت سے خوب واقف ہیں روزے کا منکر کافر اور اس کا تارک فاسق ہے۔ ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو روزہ نہ رکھنے کی وجہ سے طرح طرح کے عقلی بہانے کرکے کبھی روزے کی فرضیت سے انکار کرتے ہیں اور کبھی اس کے فوائد [illegible] ... ایک مرتبہ نہیں بیسیوں مرتبہ [illegible] ... کوئی علانیہ فرض شکنی کرتا ہے اور کوئی چھپکر کوئی روزے کے دنوں میں گھر سے کھا کر منہ بنا کر نکلتا ہے اور کوئی سر بازار روزہ خوری کا علی الاعلان مظاہرہ کرتا ہے۔ اور لطف یہ ہے کہ ان کو اس فرض شکنی کا احساس تک نہیں ہوتا۔

قرآن کریم نے روزے کا نتیجہ فلاح و بہبود بتلایا ہے۔ وان تصوموا خیر لکم۔ (روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر اور مفید ہے)

مسلمانوں کے لیے اس سے بڑھ کر اور کیا درس عمل ہو سکتا ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے بہبود و فلاح کے لئے ایک مکمل نصب العین بنا کر پیش کر دیا اور روزے کو ان پر ضروری اور دیگر حیات انسانی کی نہیں معلوم کتنی زندہ اور بوں [illegible] ... گناہوں سے درگزر کرکے عام معافی کا اعلان کر دیا ہے۔

من صام رمضان ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ۔ (بخاری)

جس نے رمضان کے روزے ایمان اور احتساب نفس کے ساتھ رکھے اس کے تمام گناہ جو اس سے ہوئے تھے بخشے گئے۔

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

حیات محمود سفرنامہ اسیر مالٹا اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رح کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت و فیض تقریر کا موقع ملا ہے ان ہی کے قلوب اس کی کچھ قدر کر سکتے ہیں اسیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رح صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند نے حضرت رح کے زندگی کے کچھ واقعات مرتب کئے ہیں جس میں آپکے حالات سفر اور اسارت مالٹا و مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند رح کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی گوشوں [illegible] ... قیمت عمر

فتاوی رشیدیہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے رشد و ہدایات اور ان کے تفقہ سے کچھ بھی شخص واقف ہو سکتا ہے جس کو آپ کی صحبت حاصل ہوئی ہو [illegible] ... تصوف اور تفقہ سے بہرہ ور ہوا ہو مگر اب حضرت رح کے وصال کے بعد ان کی تصنیفات ہی تشنگان علم کی پیاس کو بجھا سکتی ہیں مولانا ممدوح کے فتاوی کا مجموعہ فتاوی رشیدیہ تین حصوں میں جمع کیا گیا ہے [illegible] ... تینوں حصوں کی قیمت عہ

تحفۃ المحبین [illegible] ... قیمت [illegible]

پاک زندگی [illegible] ... قیمت [illegible]

تعلیم الاسلام مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلام مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے اس کتاب کے چار حصہ اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف چودہ آنہ (۱۴) ہے۔

اعجاز القرآن حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی آلہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی آلہی ہے اس کے بعد کسی کو اس میں شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف کا دروازہ آپ پر کھل جائیگا۔ کتاب دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۸

تفسیر مظہری مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ الم و سیقول کی عرصہ چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے طلباء عربی کو خصوصیت سے فوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو بعد افسوس ملنا مشکل ہوگا۔ قیمت ہر دو پارہ عہ

خطبہ صدارت شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ صدارت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ ایک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئی ہیں اگر اس کے چھپنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۳ اور محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

سوانح عالمگیر اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا قیمت ۸

صراط مستقیم یہ اسم بامسمی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ دو آنہ

ابدی نجات میں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی دس دلیلوں کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا کر تحریر کئے گئے ہیں قیمت ۸

کتاب الاشارات اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بوعلی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو منتہی فاضل کے درسیات میں داخل ہو چکی ہے قیمت عہ

دلائل الخیرات اوراد و وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۔ا مجلد بڑی عمر

خطبہ صدارت حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی رح کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ دسمبر ۱۹۲۲ء گیا میں پڑھا گیا مع قصیدہ عربی مترجمہ اردو حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح قیمت صرف ۶

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ہر سعادتمند روح دوزخ سے پناہ مانگتی ہے اور جنت کی تمنا رکھتی ہے نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن بُرے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب آلہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مومنوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کرکے سلیس اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت دی ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ۱۲ آنہ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (عـ۱۲) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے مخیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلے ہے۔

سیرۃ الحبیب اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے حالات اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کرکے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجئے جس کی زود نہایت سلیس اور شستہ ہے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بھی اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت ۱۲

علم الکلام مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت توحید و باری توحید حدوث مادہ ملائکہ وغیرہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے شائقین علم خصوصاً طلبا کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے قیمت ۸

خاموش تبلیغ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء [illegible] ... قیمت [illegible]

رد کفر [illegible] ... قیمت ۸

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو روزے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت علمی اور ذریعہ عقبی سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں بیشمار قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے منظور فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رح حضرت مولانا شیخ سعدی رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ عـ۱۶ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ جلد چرمی نقرئی ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔ قیمت اسلامی ہے آپکو یہی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ دو آنہ، باجلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلے سفید کاغذ حنا شدہ ہے قسم دوم حنا شدہ عـ۶ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عـ۱۲

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ ۶ رمضان المبارک ۱۳۵۲ ہجری

آل پارٹیز مسلم کانفرنس

راجہ صاحب سلیم پور اور دیگر حضرات کی مساعی اتحاد کے نتیجہ میں گزشتہ ہفتہ مختلف جمعیتوں کا جو نمائندہ اجتماع لکھنؤ میں منعقد ہوا وہ ہر اعتبار سے نہایت کامیاب اور امید افزا تھا اور اس لئے ہم ان تمام جماعتوں کو جو اس اجتماع میں شریک تھیں مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں۔ اس کانفرنس کے انعقاد سے قبل بعض حلقوں میں ...

... تو اس سے کسی طبقہ کو بھی مایوس و ناامید نہ ہونا چاہئے۔ یہ سمجھنا چاہئے کہ اس وقت جن باتوں پر زیادہ سے زیادہ اتحاد ممکن تھا وہ ہو گیا۔ ہر صحیح اقدام عمل سے قبل اس امر کی ضرورت ہوتی ہے کہ ایک صحیح مقصد متعین کر دیا جائے۔ اگر مختلف الخیال جماعتوں نے مل کر اپنے متحدہ مقاصد کو متعین کر لیا اور ان پر عمل ...

[illegible]

فلسطین کے مسئلے کا وفد

[illegible]

بھائی پرمانند کی جہالت

[illegible]

مسلم کانفرنس کی بیداری

صحیح بنیاد

آئندہ توقعات

مشترکہ سیاسی مقاصد

متحدہ میدان عمل

خطبہ صدارت

[illegible]

علماء و زعماء ملت کا عظیم الشان اجتماع
مقاصد اتحاد کی تعیین اور مشترکہ بورڈ کی تشکیل

۱۶، ۱۷ دسمبر کو لکھنؤ میں آل مسلم پارٹیز کانفرنس کا اجلاس زیر صدارت جناب راجہ صاحب سلیم پور منعقد ہوا۔ جن آل انڈیا جماعتوں نے اس متحدہ کانفرنس میں حصہ لیا ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

جمعیۃ علمائے ہند ۔ جمعیۃ علمائے کانپور ۔ آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی ۔ آل انڈیا خلافت کمیٹی ۔ آل انڈیا مسلم لیگ ۔ آل انڈیا یوتھ لیگ ...

(۲) آزادی کی جدوجہد میں پورے طور پر حصہ لینے کے لئے مسلمانوں کی تربیت اور تنظیم کرنا۔

(۳) مسلمانوں میں باہم نیز مسلمانوں اور دیگر اقوام میں اتحاد کو ترقی دینا۔

(۴) عوام و خواص میں ... تعلقات پیدا کرنا۔

(۵) مزدوروں اور ... کی حالت بہتر بنانے ...

[illegible]

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ کا خطبۂ صدارت
راجہ صاحب سلیم پور کے خیالات

برادران! ... جلسہ کی اہمیت ... صدارت ...

ضرورت وقت

[illegible]

پروگرام

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حجاز اور یمن کی جنگ!
قتل و دہم کی خبر کی تصدیق نہیں ہوئی

[illegible]

مشرقی ترکستان کے حالات
کاشغر کے ایک تاجر کا بیان

[illegible]

یونان کے موجودہ مسلمانوں کی لبتی

[illegible]

جاپانی مسلمانوں کے جدید رسالے
تاریخ و تفسیر القرآن کا سلسلہ

[illegible]

حجاز میں پٹرول کے چشمے

[illegible]

مراکش میں جنگ کا سلسلہ جاری ہے

[illegible]

ترکی ...

یونان میں ...

سعودی ترکی کا ایک نیا قدم

[illegible]

نظم الفرائد معروف بہ درر فرائد
احادیث سید الکائنات

نبی عربی کے ارشادات

جس میں حضور ... کے ارشادات ... جمع کئے گئے ہیں ...

ماہ رمضان ۱۳۵۲ھ کیلئے خاص رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ: محمد عاشق الٰہی (مولوی فاضل) میرٹھی ... روڈ (دہلی)

لکھنؤ کانفرنس میں اتحاد بین المسلمین کی بنیاد و اساس

جمعیۃ علمائے ہند کا مسلک آزادی اور متفقہ پروگرام

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ کا اہم بیان

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ منعقدہ ۱۶ ، ۱۷ دسمبر ۱۹۳۳ء کے متعلق حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت دیا ہے :-

ایک عرصہ سے اس امکان کی جاری تھی کہ مسلمانوں کی مختلف جماعتوں کے درمیان متفقہ مقاصد میں اتحاد عمل کی کوئی صورت پیدا کی جائے چنانچہ اسی کوشش کے سلسلہ میں گزشتہ ماہ چند حضرات کا ایک اجتماع ... ہوا ...

برطانوی فیصلہ

کاشغر اور ختن میں ایک اور انقلاب برپا ہونے کی توقع

ترکی اور تنگو لیڈروں کا رویہ۔ ترکی فوج کی از سر نو تنظیم

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے کہ کاشغر کی صورت حالات میں کوئی خاص تبدیلی پیدا نہیں ہوئی تنگو لیڈر نے ابتک کاشغر کے نئے شہر پر قبضہ کر رکھا ہے اور اس کی فوج کاشغر کے پرانے شہر پر چھاپہ مار کر غلہ اور دیگر اشیاء "وقتاً فوقتاً" لے جاتی ہے پرانے شہر پر ترکی کی مخالف پارٹی کا قبضہ ہے سنکیانگ سے مستند اطلاعات نہیں ملیں۔

علی اخبارات میں مشرقی ترکستان کے ایک فوجی افسر کا مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ ترکستان میں فتح مسلمانوں ہی کی ہے گو آپس کے اختلافات چینی حکومت کے لئے مفید ثابت ہو رہے ہیں ترکی لیڈر نے باہر کی ایک حکومت سے فوجی امداد طلب کی ہے جس کے بعد ترکستان میں ایک اور انقلاب کے برپا ہونے کی توقع ہے۔ گو ترکستان میں سیاسی انتشار حد درجہ کا ہے مگر اس کے ساتھ یہ ضرور ہے کہ چینی حکومت کو بالکل خارج کر دیا گیا ہے اور توقع نہیں کہ آئندہ اسکو استحکام حاصل ہوسکے۔

کاشتکاروں کی امداد کا بل منظور ہوگیا

یوپی کے مقروض کسانوں پر رحم

سر آغا خاں کی قیادت تسلیم کرلو

حافظ ہدایت حسین صدر مسلم لیگ کا اعلان

پنڈت جواہر لال نہرو کی حمایت

بمبئی کے کانگریسی لیڈروں کا بیان

کھیت سے رائفل اور بندوقیں برآمد ہوئیں

مسٹر رفیع احمد قدوائی کی گرفتاری

انتخاب کے سلسلہ میں جنگ

ڈاکوؤں نے عورتوں کے زیورات اتروا لئے

ہندو لڑکی کا اغوا اور مسلمانوں کی برات

ڈاکٹر چوتھرام کو سزا ہوگئی

جعلی ٹکٹوں کے بنانے کے مقدمہ کا فیصلہ

صوبجاتی کونسلوں کی میعاد میں توسیع

شمالی آئرلینڈ کی مرکز سے بغاوت

مقدمہ سازش دہلی کے ملزم کی سزا میں تخفیف

تبت کے دلائی لامہ کا انتقال

لاریوں کے تصادم سے ۱۰ آدمی ہلاک

ایک مسلم لڑکی کی افسوسناک موت

پنجاب میں سینکڑوں افراد گرفتار

وزیر ہند کے خلاف ۳۲ ہزار کی ڈگری

ریلوے کی آمدنی میں اضافہ

جرمنی اور فرانس کی گفت وشنید کسی نتیجہ کے بغیر ختم ہوگئی

فرانس میں ۸ اروسی جاسوسوں کی گرفتاری

پیرس ۲۲ دسمبر۔ فرانس کا سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ فرانس نے جو تجاویز پیش کی تھیں ان کو جرمنی نے منظور نہیں کیا اس لئے فرانس اور جرمنی کی وہ گفت وشنید جو آٹھ ہفتوں سے ہو رہی تھی بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہوگئی اور جرمنی نمائندہ وطن چلا گیا ہے اب فرانس کی تدبیر یہ ہے کہ جرمنی مال کی درآمد کو روکنے کیلئے کوئی قانون نافذ کیا جائے۔ جرمنی مال کی درآمد بمقابلہ برآمد کے ایک ارب پچاس کروڑ پونڈ زیادہ ہے۔

اس خبر سے فرانس میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے کہ پولیس نے ۱۸ اشخاص کو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ جاسوس روس، امریکہ، رومانیہ، کناڈا اور یوگوسلیویا کے ہیں۔ پولیس کا خیال ہے کہ جنگ عظیم کے بعد تاریخ میں جاسوسوں کے خلاف یہ مقدمہ بہت ہی اہم ہوگا بیان کیا جاتا ہے کہ جاسوسوں کا یہ گروہ روس کے لئے مخصوص ہے مگر دیگر حکومتوں کو بھی یہ گروہ اطلاعات دیا کرتا تھا۔ اس گروہ میں ایک پروفیسر بھی شامل ہے جو بحری تجارت کے وزیر کا ترجمان ہے ایک روسی عورت کا بھی اس گروہ سے تعلق ہے جو اعلیٰ طبقوں میں آمد ورفت رکھتی تھی۔

تین سو اشخاص ہلاک اور دس لاکھ روپے کا نقصان

طوفان باد سے جنوبی ہند میں سینکڑوں مکان گر گئے

مدراس ۱۹ دسمبر۔ جنوبی ہند میں حال ہی میں تباہی خیز آندھی سے مختلف حصوں میں بڑا زبردست نقصان پہنچا ہے مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع تنجور کے چند مہم اور شیالی تعلقات میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوگئے بتعلقہ چند مبرم میں سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تین سو سے زیادہ اشخاص ہلاک ہوگئے ، اور انامالائی یونیورسٹی کی عمارتوں کو ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ کا نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ سینکڑوں مکانات گر گئے ہیں ، اور سینکڑوں افراد بے گھر ہوگئے ہیں۔ عمارتوں کے علاوہ فصلوں کو زبردست نقصان ہوا ہے۔ تمام نقصان کا اندازہ دس لاکھ روپیہ کا لگایا گیا ہے۔

ریل پٹڑی سے اتر گئی

جنوبی ہند میں زبردست آندھی

ضمیر اور مذہب کے خلاف قانون

اپنے مقدمہ میں ڈاکٹر عالم کی بحث

شاردا ایکٹ کا نفاذ اور اس کے نتائج

دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

لندن ۱۹ دسمبر کل دارالعوام میں دریافت کیا گیا شاردا ایکٹ کی خلاف ورزیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی کی شادی کی رسم کے متعلق سلاطے عامہ کو ...

قرطاس ابیض میں تبدیلی کرانے کی مہم

آل انڈیا کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ

بمبئی ۲۰ دسمبر۔ قرطاس ابیض کی تجاویز میں مطلوبہ تبدیلیاں کرانے کے لئے ایک مہم کے لئے عامہ کو منظم کرنے کی غرض سے بمبئی میں ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد کرنے کی جانب آج ایک نہایت اہم قدم اٹھایا گیا کہ بمبئی پریسیڈنسی ...

حیدرآباد میونسپلٹی نے حکومت کی گرانٹ ٹھکرادی

لاہور میں گداگری کا انسداد

ڈاکٹر چوتھرام کی گرفتاری

بنگال کے مطابع اور اخبارات پر آفت

چھاپے خانے اور ضمانتیں ضبط

کانگریس کا پروپیگنڈہ کرنے پر گرفتاریاں

الہ آباد پولیس کی سرگرمیاں

مفرور کو پناہ دینے پر خاندان گرفتار

ڈاکوؤں کا سرغنہ گولی سے اڑا دیا گیا

۱۵۶۱ء کی ایک مطبوعہ کتاب

۷۰ کروڑ پونڈ قمار بازی کی نذر ہوگئے

ریلوے پلیٹ فارم پر نماز ادا کرنے پر سزا

افغانستان میں فوجی چوکیوں کی تعمیر

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین اور علمی مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ادارہ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور ہیں ، رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہونگے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (سے) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (للعہ) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانیوالوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی. پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپکو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھکر ایک گوشہ میں رعایت کا لفظ لکھدینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کر دینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہو جائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہئے۔

منیجر "الجمعیۃ" بلیماران دہلی

منتخبہ کمیٹی سے برمی لیڈروں کا مطالبہ

رنگون ۱۹ دسمبر - میاسو ماٹا جی آل برما سنگھا سماگی کونسل جنرل کونسل آف برمیز ایسوسی ایشن اور آل انڈیا جمعیۃ کمالف علیحدگی نے ایک پیغام جوائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر ... اور مسٹر ... کے نام روانہ کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان کی مجوزہ فیڈریشن میں برما کو شامل کیا جائے اور اس طرح برمی قوم کی اکثریت کی خواہشات کو پورا کیا جائے۔

چار لاکھ جرمنوں پر آفت

کرسمس سے پہلے نادہندہ بنائے جائیں گے

بم پھٹنے کے بعد ... گرفتار

عورتوں اور بچوں کے گلے پر چھری

رہتک کے قریب ...

جرمنی سفارتخانہ پر انتقامی کارروائی کا مظاہرہ

لڑکیوں نے پولیس کی کوشش ناکام بنادی

اسمبلی میں شرح مبادلہ کی جنگ

تمام ترمیمات مسترد ہوگئیں

نئی دہلی ۱۵ دسمبر - آج اسمبلی میں غیر سرکاری ممبروں کو ریزرو بنک بل کے مقابلہ پر دوسری زبردست شکست کھانی پڑی جب کہ شرح مبادلہ کی رفعات کے متعلق مسٹر آر ... اور مسٹر راجو کی ترمیمات مسترد ہوگئیں۔ ...

گاندھی جی پر بنگال کے ایڈووکیٹ کا الزام

دہلی میں سرحدی آزاد جماعت کا قیام

ضبط شدہ کتابوں کا قبضہ میں رکھنا جرم نہیں ہے

ہائیکورٹ کا ایک اہم فیصلہ

مجھے سرمایہ پرستی سے نفرت ہے

اشتراکیت اور پنڈت جواہر لال نہرو

قبل از وقت پھانسی کی ذمہ داری

حکومت پنجاب کا اعلان

جواہر لال نہرو صوبجاتی ... کی تنظیم

بچوں کی شیر طبیعہ دوا بال جیون گھٹی

منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ شہر (یو پی)

عراق ریلوے

کعبہ اشرف، کربلائے معلیٰ، کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام، تیز رفتاری اور بہت ستارہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیادہ تر کوپن کی کتابیں جو ۵۰ دن تک کار آمد ہونگی نیچے درج ہیں ...

درجہ	درجہ دوم	
		کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے
۱۴	۴۳	کربلا - کاظمین سامرہ سے واپسی بصرہ
		کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے
۸	۴۰	معلےٰ - کاظمین نجف اور واپسی بصرہ

... دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوم	درجہ سوم بلا خوراک
۱۹۰	۹۵

ہندوستان میں عراق ریلوے کے ٹکٹ اور کوپن کی کتابیں بمبئی اور کراچی میں ایجنٹوں سے خرید ے جاسکتے ہیں

(۱) مولوی محمد باقر صاحب ... جمال جمیل روڈ ... بمبئی
(۲) آنریری جائنٹ سکرٹری فیض پنجتنی ... بمبئی
(۳) مسٹر ... نمبر ۲
(۴) حبیب حاجی رحمت اللہ صاحب ... کراچی
(۵) مسٹر عبدالعلی ... معرفت میسرز یوسف علی بھائی ... کراچی
(۶) آنریری سکرٹری فیض پنجتنی معرفت حاجی ... کراچی

(نوٹ) ... زائرین کو جہاز کے کرایہ میں رعایت مل سکتی ہے

واسلا بننے کا مقابلہ

آخری تاریخ ... ۱۵ جنوری ...

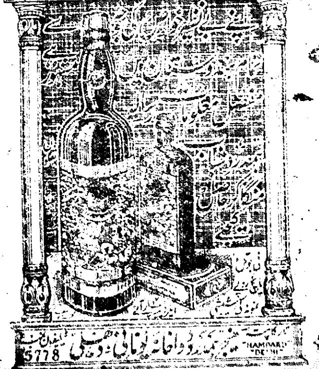

معجون ... ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مکہ مکرمہ میں دارالحدیث کا قیام

نصاب تعلیم اور طریقہ تعلیم

خدا کے فضل سے حرم محترم میں تعلیم کتاب و سنت کیلئے دارالحدیث قائم ہوگیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مدرسہ کا نام دارالحدیث ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے نفوس عالم تیار کئے جائیں جو کتاب و سنت کے شیدائی اور دین کی سرگرم مبلغ و مسلم ہوں اور مستقل الفکر بھی ہوں اور سلف صالحین کی متبع بھی۔

اس مدرسہ میں تعلیم مفت دی جاتی ہے اور طالب علموں کو کتابیں وغیرہ بھی مفت دیجاتی ہیں اور بعض طلبا کو مالی امداد بھی دیجاتی ہے۔

تعلیم کی مدت فی الحال تین سال مقرر کی گئی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس میں اضافہ کردیا جائیگا۔

تنبیہ ضروری

ضلع ہزارہ میں مسلم آزاد سکول کا قیام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

صرف عید کیلئے

کٹ پیس کے نرخوں میں حیرت انگیز رعایت

ہیتھ اینڈ سامرس فورٹ بمبئی

Heath & Sommers Fort Bombay

گھر کا ڈاکٹر

کتاب الحج والزیارۃ

حافظ صالح حافظ عمار رانڈیر ضلع سورت

RANDER (Surat)

مادر وطن کا آٹھواں بچہ

دولت — خوشی — اطمینان — آرام

Carlton Trading Co. The premier house British & American cut piece goods Hanuman Building 8 Elphinstone Circle Fort Bombay

عید کی ضرورتوں کا بہترین تحفہ

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

عید کیلئے سستی قیمت

منیجر کریسنٹ ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... فورٹ بمبئی

مکہ مکرمہ میں دار الحدیث کا قیام

نصاب تعلیم اور طریقہ تعلیم

خدا کے فضل سے حرم محترم میں تعلیم کتاب و سنت کیلئے دار الحدیث قائم ہو گیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

مدرسہ کا نام دار الحدیث ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے محقق عالم تیار کیے جائیں جو کتاب و سنت کے شیدائی اور اس کی سرگرم مبلغ و معلم ہوں جو مستقل الفکر بھی ہوں اور سلف صالحین کی متبع بھی۔

اس مدرسہ میں تعلیم مفت دی جاتی ہے اور طالب علموں کو کتابیں وغیرہ بھی مفت دیجاتی ہیں اور بعض طلبا کو مالی امداد بھی دیجاتی ہے۔

تعلیم کی مدت فی الحال تین سال مقرر کی گئی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

(۱) قرآن کریم: سلف صالحین و ائمہ سلف کی طریقہ پر قرآن کریم کی تفسیر اور بالتدبر حاصل کرنا۔

(۲) حدیث شریف: صحاح ستہ کا سمجھ کر پڑھنا اور ان کی اسانید و متون میں ملکہ حاصل کرنا بقدر ضرورت حدیثیں حفظ کرنی اکثر احادیث صحیحہ کا حوالہ یاد رکھنا۔

یا خود آکے مدرسہ کو دیکر اس رقم کی رسید لے لے۔

(۱) ہندوستان سے چندہ بھیجنے کے تین طریقے ہیں:-

(الف) بمبئی کے کسی بنک کے ذریعہ مہتمم مدرسہ کے نام نوٹ بھیج دئے جائیں

(ب) منی آرڈر کے ذریعہ مہتمم کے نام رقم بھجوائی جائے۔

(ج) کسی مشہور بنک یا معتبر تاجر کے ذریعہ سے مہتمم مدرسہ کو رقم بھجوائی جائے۔

چندہ بھیجنے والوں کو چاہیے کہ اپنا پورا پتہ لکھا کریں تاکہ ان کو رسید بھجوائی جا سکیں جس شخص کے پاس دو ماہ کے عرصے میں رسید نہ پہونچے اس کو اپنے چندہ کی بابت مہتمم مدرسہ سے تحقیق حال کرنے کا اور رسید منگوانے کا حق حاصل ہے۔

تنبیہ ضروری

اس مدرسہ دار الحدیث کی طرف سے کوئی شخص چندہ وصول کرنے کے لئے مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ لہذا دھوکہ باز لوگوں سے بچنا چاہیے اور دار الحدیث کے نام سے کسی کو چندہ نہ دینا چاہیے بلکہ مذکورہ بالا طریقہ سے اس مدرسہ کی امداد کرنی چاہیے۔

یہ بھی معلوم رہے کہ حجاز میں مکہ کی دار الحدیث کے علاوہ اور کوئی دار الحدیث باقاعدہ سرکاری اجازت سے قائم ہوا ہو نہیں ہے۔

آخر میں ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ خداوند کریم ان باتوں کی توفیق عطا فرمائے...

ضلع ہزارہ میں مسلم آزاد سکول کا قیام

دور حاضرہ میں مسلمانوں کی تعلیمی حالت اس قدر نازک صورت اختیار کر چکی ہے جس کا تصور بھی ایک درد دل رکھنے والے مسلمان کو خون کے آنسو رلا دیتا ہے مسلمان بچے بہت نجومی اسلام کی سچی اور پاکیزہ تعلیم سے نا آشنا اور اسلام کی شاندار روایات سے بالکل ناواقف ہیں خالص اسلامی تعلیم کے فقدان نے مسلمانوں کو گوناگوں خطرات میں مبتلا کر رکھا ہے۔ موجودہ تعلیمی نظام نہ صرف غیر مکمل ہے بلکہ کافی حد تک مضر ہے جس سے فارغ ہو کر ہمارے طلبہ نہ پورے طور پر اپنے مذہبی فرائض انجام دے سکتے ہیں اور نہ ملکی و قومی خدمات میں کوئی نمایاں حصہ لینے کے قابل ہوتے ہیں اس لئے اگر ایک طرف مغربی و عیسائی مشنریاں مذہب پر ڈاکہ ڈالنے میں کامیاب ہوتی ہیں تو دوسری طرف غیر اقوام نے مسلمانوں سے ملکی و سیاسی حقوق غصب کر رکھے ہیں اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے بعض ہمدردان قوم و خیر خواہان وطن نے ضلع ہزارہ میں ایک "آزاد مسلم سکول" کی بنیاد ڈالی جس میں قوم کے

یتیم بچوں اور نادار طالب علموں کے قیام و طعام کا بھی انتظام ہے اور ساتھ ہی طالب علموں کیلئے ایک صحیح و خالص اسلامی دینی و دنیوی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے جس کے حاصل کرنے کے مسلم نوجوانوں میں ایک ٹرینڈ امام مسجد ہونے فرائض تبلیغ کامیاب... واعظ کہلانے اور افواج کفر و الحاد کے مقابلہ میں ... ہونے کی صفات بیک وقت موجود ہوں گی۔

امید ہے کہ اہل اسلام کارکنان مدرسہ کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ... اپنی عزیز ترین اولاد کو مستفید ہونے کا موقعہ دیں گے۔

(مہتمم آزاد اسلامی مدرسہ میرپور ضلع ہزارہ صوبہ سرحد)

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

صرف عید کیلئے — بمبئی سے اعلان
کٹ پیس کے نرخوں میں حیرت انگیز رعایات
... ہر قسم کے سوتی و ریشمی کٹ پیس کے نرخوں میں صرف عید کیلئے خاص رعایت کر دی گئی ہے ...
نمونے کے طور پر پچاس روپے کی گانٹھ منگائیں ...
Heath & Sommers Fort Bombay
ہیتھ اینڈ سامرس فورٹ بمبئی۔

کتاب الحج والزیارۃ
حافظ صالح حافظ محمد راندیر ضلع سورت
RANDER (Surat)

کھرا ڈاکو

ماہوار رسالہ

مادر وطن کا آنچل ...

ڈاکٹر ... شفا خانہ ...

دولت — خوشی — اطمینان — آرام
Carlton Trading Co., The premier house of British & American Cut Piece goods
Hanuman Building, Elphinstone Circle Fort Bombay

عیدی کی ضرورت کا بہترین ...

ہر جگہ چلنے والی فائدہ مند تجارت

عید کیلئے سنہری موقع
...ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... فورٹ بمبئی

اسمبلی میں شرح مبادلہ کی جنگ

تمام ترمیمات مسترد ہو گئیں

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ آج اسمبلی میں غیر سرکاری ممبروں کو زر و بنک بل کے مقابلہ پر دوسری زبردست شکست کھانی پڑی جب کہ شرح مبادلہ کی دفعات کے متعلق مسٹر آر ایس سرما اور مسٹر راجو کی ترمیمات مسترد ہو گئیں۔ مسٹر سرما کی ترمیم ۵۴ آرا کے مقابلہ پر ۶۳ آرا سے مسترد ہوئی مسٹر راجو نے ترمیم پیش کی تھی کہ شرح مبادلہ ۱۶ پنس مقرر کی جائے لیکن یہ ترمیم بھی ۵۷ آرا کے مقابلہ پر ۲۸ آرا سے مسترد ہو گئی۔

سر جارج شسٹر نے جوابی تقریر میں کہا کہ جماعت کی دلائل لندن زر و بنک کمیٹی کی سفارشات کے عین مطابق ہیں آپ نے مزید کہا کہ اس وقت شرح مبادلہ تبدیل کرنے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

گاندھی جی پر بنگال کے ایڈووکیٹ کا الزام

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ سر این۔ این۔ سرکار ایڈووکیٹ جنرل بنگال و ڈپٹی لیڈر نیشنلسٹ پارلیمنٹری کمیٹی نے ایک خط اخبارات کو ارسال کیا ہے جس میں آپ گاندھی جی کے مجوزہ دورہ بنگال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان کی تحریک سماجی تحریک ہونے کی نسبت زیادہ تر سیاسی تحریک ہے گاندھی جی اس وقت تک ہندوؤں کو دو فریقوں میں تقسیم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

دہلی میں سرحدی آزاد جماعت کا قیام

دہلی ۱۵ دسمبر۔ آج مسجد فتح پوری میں اہالیان سرحد مقیم دہلی کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب محمد بخش صاحب حبیب فروٹ مرچنٹ منعقد ہوا تنظیم قوم پر مولانا خان میر ہلالی نے ایک مدلل اور مضبوط تقریر فرمائی۔ بعد ازاں ... اہالیان سرحد مقیم دہلی سے یہ سوال کیا کہ کیا موجودہ وقت میں تنظیم ملی کی اشد ضرورت ہے یا نہیں۔ حاضرین نے جماعت کے قیام کی تائید کی حسب ذیل انتخاب عارضی طور پر عمل میں لائے گئے۔

صدر۔ محمد بخش صاحب۔ نائب صدر۔ حاجی عبد اللہ صاحب و مولانا معز خان صاحب۔ سکریٹری شفیع اللہ خان۔ خزانچی خانصاحب حاجی غلام حسین خان۔ (نامہ نگار)

ضبط شدہ کتابوں کا قبضہ میں رکھنا جرم نہیں ہے

مجسٹریٹ کا ایک اہم فیصلہ

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ مسٹر دینش برمن پروپرائٹر ارمہ پبلشنگ ہاؤس کے خلاف ضبط شدہ ڈیڑھ ہزار کتابیں قبضہ میں رکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ آج چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں ملزم بری کر دئے گئے۔

استغاثہ نے بیان کیا کہ کتابیں خلاف قانون ہیں لیکن صفائی کی جانب سے دلیل پیش کی گئی کہ کتابیں ملزم کے گھر سے ملی ہیں... ایکٹ کے ماتحت ضبط شدہ کتابوں کو قبضہ میں رکھنا جرم نہیں... مجسٹریٹ نے دلیل قبول کی اور ملزم کو بری کر دیا۔

مجھے سرمایہ پرستی سے نفرت ہے

اشتراکیت اور پنڈت جواہر لال نہرو

الہ آباد ۱۸ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے ملک کے اخبارات کا اس امر پر اظہار تشکر کیا ہے کہ انہوں نے سیاسی مسائل کے متعلق ان کے خیالات کو اچھی طرح شائع کیا ہے۔

پنڈت جی رقمطراز ہیں۔ میرے دہلی کے انٹرویو کے متعلق جو خبریں اخبارات میں شائع ہوئی ہیں وہ غلطیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ میں اپنے خیالات کو تحریر اور تقریر دونوں کے ذریعہ بہت اچھی طرح واضح کر چکا ہوں اب میں اس جگہ پھر یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ فیزم اور کمیونزم کی جانب میرا رویہ کیا ہے۔ بلاشبہ میرا یہ پختہ خیال ہے کہ بنیادی طور پر دنیا کے روبرو صرف دو ہی تجاویز ہیں... مجھے سرمایہ پرستی سے سخت نفرت ہے...

جرمنی سفارت خانہ پر اشتراکیوں کا دھاوا

لڑکیوں نے پولیس کو شکست دیدی

لندن ۱۸ دسمبر۔ لندن کے علاقہ ایسٹ اینڈ سے دو ہزار کمیونسٹ مردوں اور لڑکیوں کے ایک جم غفیر نے ... مقدمہ کے خلاف ... کرنے کے لئے ... جرمنی سفیر کے مکان کے قریب باغ میں ... جوش نعرے لگائے ... اور پولیس نے مجمع کے گرد محاصرہ کر لیا ... پولیس آ گئی ... کمیونسٹ لڑکیوں نے پولیس کا حصار توڑ ڈالا ...

قبل از وقت پھانسی کی ذمہ داری

حکومت پنجاب کا اعلان

لاہور ۱۹ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے...

جواہر لال نہرو سرحد کی رہنمائی کرینگے

نہر سویز کی آمدنی میں اضافہ

منتخبہ کمیٹی سے برمی لیڈروں کا مطالبہ

رنگون ۱۹ دسمبر۔ جیا سو ... آل برما سنگا سماگی کونسل جنرل کونسل آف برمیز ایسوسی ایشن اور آل انڈیا انجمن مخالف علیحدگی نے ایک پیغام جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے صدر ... کے نام روانہ کیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان کی مجوزہ فیڈریشن میں برما کو شامل کیا جائے اور اس طرح برمی قوم کی اکثریت کی خواہشوں کو پورا کیا جائے۔

چار لاکھ جرمنوں پر آفت

سب کے سب نامرد بنائے جائینگے

برلن ۱۹ دسمبر۔ ... گورنمنٹ نے ایک نیا قانون بنایا ہے جس کے مطابق آئندہ ... جرمنوں کو نامرد بنایا جائے گا ...

بم پھٹنے کے چند منٹ ... میں قتل

عورتوں اور بچوں کے گلے پر چھری

پچوں کی شیر دوا — بال جیون گھٹی
... منیجر بال جیون کارپالیہ علی گڑھ شہر یوپی

عراق ریلوے

نجف اشرف۔ کربلائے معلیٰ۔ کاظمین اور سامرہ کے مقدس شہروں کی زیارت کیلئے عراق ریلوے کے ذریعہ آرام۔ تیز رفتاری اور بہت سستا راہ سے سفر کریں۔ مختلف درجوں کی زیارتی کوپن کی کتابیں جو ۱۵ دن تک کارآمد ہونگی نیچے درج ہیں اور ۵۰ کیلو سامان ہر ٹکٹ کے عوض آپ اپنے ہمراہ مزید کرایہ کے بغیر لے جا سکتے ہیں

	درجہ دوئم	درجہ
کوپن بک (الف) برائے سفر بصرہ سے کربلا۔ کاظمین سامرہ سے واپسی بصرہ	۴۲ للعہ	۱۴ للعہ
کوپن بک (ب) برائے سفر بصرہ سے کربلائے معلیٰ۔ کاظمین بغداد نجف اور واپسی بصرہ	۴۰ للعہ	۱۸

... بارہ برس سے کم عمر کے بچوں کا نصف کرایہ لیا جاتا ہے ... دمشق سے جدہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا کرایہ حسب ذیل ہے

درجہ دوئم	درجہ سوئم بلا خوراک
۱۹۰	۹۵

وا — بنٹے کا مقابلہ
... آخری تاریخ مقابلہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۳ء تک بڑھا دی گئی ہے

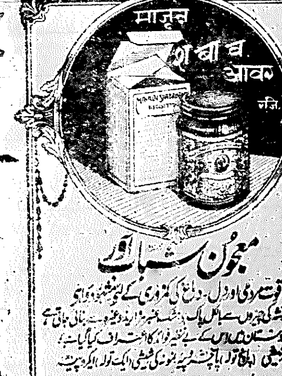

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندستان بیرون

تاریخہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

الجمعیۃ

روزنامہ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۸ — یوم پنجشنبہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۳ء — نمبر ۴۵

ماہ صیام کی راتوں میں ذکر الٰہی اور حصول دارین کی سعادت

نماز تراویح کے فضائل و مسائل اور صحیح طریقہ

(از مولانا محمد کفایت اللہ صاحب مہتمم جامعہ ...)

تلاوت قرآن

معاصرین کے افکار و آراء

چلتا ہوا فقرہ (زمیندار)

مسٹر قدوائی کی تجویز اور آغا خاں

بھائی پرمانند کی ذہنیت

صدیق لاہور

وحدت (مدینہ)

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

تفسیر مظہری — مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی مشہور تصنیف

خطبہ صدارت — شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب

سوانح عالمگیر

صراط مستقیم

ابدی نجات

کتاب الاشارات

خطبہ صدارت — حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی

دلائل الخیرات

اعجاز القرآن — حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی

تعلیم الاسلام — مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

حیات محمود و سفر نامہ اسیر مالٹا

فتاوی رشیدیہ

تحفۃ المجیبین

پاک زندگی

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور ...

علم الکلام

سیرۃ الحبیب

خاموش تبلیغ

رد نقد

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن حضرت کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر صرف پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا ہے صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے چھپے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب حضرت مولانا شیخ سعدی اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ... ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ ...

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اور اس قدر صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے ولی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں ... جس ترتیب طبع کرائے گئے ہیں اور ہر صفحہ پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے ...

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی ایک روپیہ ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

شذرات

صوبہ سرحد میں آرڈیننس ایکٹ

صوبہ سرحد کے متعلق ایک عرصہ سے یہ کہا جارہا تھا کہ وہاں امن و سکون ہوگیا ہے اور حکومت سرخپوشوں کی تحریک کو پوری طرح قابو میں لانے کے قابل ہوگئی ہے لیکن گورنمنٹ نے حال میں صوبۂ سرحد کے اندر چھ ماہ کے لئے آرڈیننس ایکٹ کی مزید توسیع سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کا یہ دعوی صحیح نہیں تھا کہ وہاں اب حالات بدل گئے ہیں اور حکومت کی پالیسی کامیاب ثابت ہوئی ہے آرڈیننس ایکٹ کے مطابق جملہ اختیارات کو دوبارہ حاصل کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ابھی تک غیر معمولی تدابیر کی ضرورت باقی ہے جن کے بغیر حکومت کا کارخانہ نہیں چل سکتا۔ مقامی مجسٹریٹوں کے مخصوص اختیارات اور پولیس افسروں کو محض شبہ پر بلا وارنٹ گرفتار کرنے اور گرفتاری کے لئے تمام ضروری طریقے استعمال کرنے کی عام اجازت یقیناً ایسی ہی حالت میں حاصل کی جا سکتی ہے جب کہ معمولی قانون کسی تحریک کو قابو میں لانے سے عاجز ثابت ہوچکا ہو۔ اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ حکومت نے مزید چھ ماہ کے لئے صوبہ سرحد میں آرڈیننس ایکٹ کی جو توسیع کی ہے وہ حالات کے اعتبار سے صحیح ہے تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ صوبہ سرحد میں ہنوز انتہائی بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور باوجود تشدد کے سرحدیوں کی اسپرٹ میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ بہرحال حکومت کو چاہئے کہ ایک پوزیشن اختیار کرے یا تو یہ کہے کہ ہم نے تحریک کو ختم کردیا ہے اور ...

کوئی مجھ کے لئے پسند نہیں کرسکتا ایسی حالت میں ... پبلک کے اعتماد کو ضائع کر ... ذاتی ... برابر نافذ ... عامہ ... سے جنگ ... لے ہیں۔ پھر ابھی کوئی شخص یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ آئندہ سال کے اختتام پر اس مدت میں اور مزید توسیع نہیں کی جائے گی کیونکہ اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ جب تک نیا دستور اساسی نافذ نہ ہوگا اس وقت تک حکومت اسی عمل کو جاری رکھے گی اگر یہ خیال صحیح ہے تو ہمیں کم سے کم چار سال اور انتظار کرنا چاہئے ...

دلآزار پمفلٹ

ہمیں صوبہ سرحد سے ایک مطبوعہ پمفلٹ موصول ہوا ہے جو نیمرہ سے آخر تک علمائے متقدمین و متاخرین کے خلاف نہایت ناشائستہ و ناپاک حملوں سے بھرا ہوا ہے اور جس میں قادیانی جماعت کے ایک فرد عبدالکریم نامی نے علمائے اسلام کی توہین کرنے اور ان کے خلاف عوام الناس کو اشتعال دلانے کی خطرناک کوشش کی ہے۔ اگرچہ اس پمفلٹ کا نام "علماء سوء کے کارنامے" رکھا گیا ہے مگر وہ پوری عمومیت کے ساتھ تمام علماء اسلام کے خلاف ہے اور اس ...

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یوم پنجشنبہ ... رمضان المبارک ۱۳۵۲ ہجری

وزیر اعظم کا فرقہ وارانہ فیصلہ

ہندو مہاسبھا اور مسلم کانفرنس کی نامعقولیت

وزیر اعظم کے فرقہ وارانہ فیصلہ کے متعلق آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ نے جو قرارداد منظور کی ہے اس کا ذکر ہم اشاعت گذشتہ میں کرچکے ہیں اور اس کے متعلق حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی اہم تصریح ...

دلی رہے اور چونکہ صوبہ سرحد کی کونسل نہایت مختصر ہے اس لئے اس تناسب کا نتیجہ اور بھی خاطر خواہ پیدا ہوا یعنی محض صوبہ سرحد کے فرقہ پرست ہندوؤں اور خوشامدی خوانین کی امداد سے صوبہ سرحد میں حکومت کے مفاد کا تحفظ ہوگیا ...

اسمبلی کی مدت میں توسیع

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ کا خطبۂ صدارت

راجہ صاحب سلیم پور کے خیالات

(گذشتہ سے پیوستہ)

حضرات! ہمیں ان مختلف اہم مسائل سے بحث نہیں کرنا چاہتا جو اس وقت عام طور پر زیر بحث ہیں ...

انگلستان میں جو معاہدہ اقلیتوں کے مابین ہوا تھا اس میں بھی ایک دفعہ بالفاظ ذیل موجود ہے:—

"آئین میں قلیل التعداد اقوام کے مذہب، تمدن اور دستور کے تحفظ اور تعلیم زبان اور خیراتی اوقاف کی ترقی اور سرکاری اور بورڈ کی امداد میں ان کے مناسب حصہ کے لئے مناسب تحفظات ضروری ہیں۔"

لیکن مجھے افسوس ہے کہ جو مطالبہ اس شد و مد کے ساتھ پیش کیا گیا اور جس کی اس طرح ہر طرف تائید ہوئی اس پر قرطاس ابیض میں اتنی توجہ نہیں کی گئی جتنی چاہئے تھی اور ہم مسلمانوں کو اس پر مسلسل اصرار کرنا اور اس کے حصول کے لئے پوری طاقت صرف کرنے کی ضرورت ہے۔

ملازمتیں

مسلمانوں کا ایک اور مطالبہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے متذکرہ صدر ریزولیوشن کے الفاظ میں حسب ذیل ہے:—

وزارتیں

دیگر تحفظات

جدید اداروں کی ضرورت

(باقی ...)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

یمن اور حجاز میں کوئی جنگ نہیں

حجاز کے سرکاری اخبار سے تردید کردی

اسپین کی مساجد کو نقصان

الجزائر اور ریف کے مسلمانوں کا اشتباہ

اعراب فلسطین کے مقدمات کی سماعت

فلسطین کے لاٹ پادری کی حرکت

شاہ ایران کا سفر انگورہ

قسطنطنیہ سے ایک عربی اخبار کا اجراء

مراکش میں فرانسیسی جرنیل کا قتل

ملکہ ثریا کے والد کا انتقال

جاپان مصر کی منڈیوں میں

ماہ رمضان المبارک میں عظیم الشان رعایت

صرف طلباء اور غیر مستطیع حضرات فائدہ اٹھائیں

ان بے شمار درخواستوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو الجمعیۃ کے سالانہ چندہ میں رعایت کے متعلق مدارس اسلامیہ کے طلباء اور کتب خانوں کے منتظمین اور علمی و مذہبی اداروں کے عہدہ داروں اور دیگر غیر مستطیع حضرات کی طرف سے موصول ہوتی رہتی ہیں ادارۂ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج کی تاریخ سے ماہ رمضان المبارک کے اختتام تک مدارس اسلامیہ کے طلباء اور ایسے اہل ذوق حضرات کو جنہیں الجمعیۃ کے ساتھ دلچسپی ہے اور جو اس کی علمی و مذہبی ہدایت اور اس کے قوم پرورانہ مسلک کو پسند کرتے ہیں مگر اپنی اقتصادی حالت کے باعث پوری قیمت ادا کرنے سے مجبور رہیں رعایتی قیمت پر الجمعیۃ کا سالانہ خریدار بنالیا جائے۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

اعلان

کیا جاتا ہے کہ جو حضرات مذکورہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں گے اور اس مدت معینہ کے اندر سال بھر کی خریداری کیلئے درخواست ارسال فرمائیں گے انہیں الجمعیۃ کا سالانہ چندہ بجائے چھ روپیہ (للعہ) کے صرف چار روپیہ بارہ آنے (للعہ) ادا کرنا پڑیگا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھانیوالوں کو یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وی پی منگانے میں سراسر ان ہی کا نقصان ہے اور اگر وہ اپنے آپکو اس رعایت کا مستحق سمجھتے ہیں تو انہیں خواہ مخواہ ڈاکخانہ کو چار آنے اپنی جیب سے نہیں دینے چاہئیں بلکہ منی آرڈر کی کوپن پر اپنا نام اور پتہ خوشخط لکھکر ایک گوشے میں رعایت کا لفظ لکھدینا چاہئے اور للعہ کا منی آرڈر دفتر کے پتہ پر کردینا چاہئے۔ یہ رعایت یکم شوال ۱۳۵۲ھ کو ختم ہوجائیگی اسلئے اس تاریخ سے قبل ہی درخواست بھیجدینی چاہئے۔

مینجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

ضروری گزارش

یمن اور حجاز میں تصادم کی مستند تردید
ابھی تک کوئی معرکہ حزبیہ پیش نہیں آیا
سلطان ابن سعود کا تازہ مکتوب گرامی

از جلالۃ الملک - بنام القصیبی

پیرس کے قریب دو ریل گاڑیوں کا خوفناک تصادم
بڑے دن کی خوشی منانے والے مسافروں پر ناگہانی آفت
۱۵ ہلاک اور تین صد سے زائد مجروح

مشرق و مغرب کا اتحاد
الشیبانی کا کانگریس میں سوئیلی کی تقریر

غیر ملکی کپڑے کی درآمد میں کمی

آل پارٹیز مسلم کانفرنس لکھنؤ کا خطبہ صدارت
(بسلسلہ صفحہ ۲)

اغراض و مقاصد

دائرہ عمل

روسی ہوائی بیڑہ سے برطانیہ کو خوف
آٹھ سو جنگی طیاروں کی تعمیر کا ارادہ

ہندوستان میں لنکاشائر کا کاٹن کمشنر

جاپان کے بحری جہازوں میں اضافہ
۵۰ لاکھ پونڈ کے طیارے بھی تیار ہوں گے

ڈی ویلرا کو قتل کرنے کی تلقین
جنرل او ڈوفی کے خلاف مقدمہ

امریکہ میں باد و باراں کا طوفان
پانچ ہزار اشخاص بے خانماں ہوگئے

جرمن پارلیمنٹ میں آگ لگانے کا قضیہ
لندن کی بین الاقوامی کونسل کا اعلان

برما کا قرطاس ابیض !!
مزید لاکھ خواتین کو حق رائے دہی

سابق شاہ چین کی قسمت کھل گئی

مجلس اقوام کے دستور میں تبدیلی نہیں ہوگی

جرمن پارلیمنٹ کو آگ لگانے کا مقدمہ فیصلہ

ایک ہندوستانی ہوا باز کے عزائم

کشمیر میں گلینسی سفارشات کا نفاذ
مسلم ملازمتوں کے متعلق حکومت کشمیر کا اعلان

اسمبلی سے غیر حاضر رہنے والوں کو نکال دو
سردار سنت سنگھ کا مکتوب ہوم ممبر کے نام

کنوئیں نے عورت کو چھری سے زخمی کردیا
ایک بیدردانہ ڈاکہ کی واردات

ہندی کو قومی زبان بنانے کیلئے گاندھی کی کوشش

ایک جیب کترے کا دلچسپ مقدمہ

سرحدی کونسل میں سود کا قانون شریعت

کانگریس اور گاندھی جی پر الزام

کانگریس آل پارٹیز کانفرنس کا بائیکاٹ کرے گی

سال نو پر ملک معظم کو پیام تہنیت

آٹھ سو کارچوبیوں کو بیکاری کی ...

بمبئی کے کارخانوں کی ...

چار عورتیں اور چھ نوجوان گرفتار
کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

پانچ اشخاص کو پھانسی کی سزا

کراچی جیل میں ہنگامہ

پتنگ بازی سے ۸ سال کے بچہ کی ہلاکت

سندھ میں جداگانہ یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ

ایک ہندو نوجوان کو زہر دیا گیا

افغانستان میں ریلوے کی تعمیر

ڈاکو کی ماں بھی گرفتار کرلی گئی

کشمیر میں قانون انتقال آراضی

بیت المقدس کے گرجا کی گھنٹیاں

کابل میں امن و سکون
سرحد پر بالکل امن منضبط

دہلی بازار کا تازہ نرخ

جلسہ سالانہ دستار بندی جامعہ اسلامیہ ڈابھیل

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ و مولانا احمد سعید سبحان کی تشریف آوری

حکومت بلوچستان کے تشدد کی انتہا

طب یونانی اور ویدک کا تحفظ

مسافرین کا حق

ضلع رہتک کی ایک مسجد کا مقدمہ

آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس

مدرسہ مظاہر العلوم پر ایک نظر کرم

گورے نے کالے کی ہڈیاں توڑ دیں

عدالت میں ایک گورے کا چالان

گرلز کالج اور کالج کے طلباء گرفتار

ایک جعلی نوجوان کا چالان

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کرسکتے ہیں

رسالہ امراض مخصوصہ مردان

انجمن اشتہارات ادویات

رسالہ امرت

فہرست ادویات

فوائد علاج

امرت دھارا

آل انڈیا ... کا قیام

دہلی کے مقامی ایجنٹ ...

حج بیت اللہ کیلئے خشکی کا سفر

زائرین بیت اللہ کا متفقہ فیصلہ

دہلی ... دسمبر ۱۹۳ء کو ۹ بجے صبح خشکی کے راستہ سے حج کو جانے والے زائرین کا جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر ... صاحب ... ہوا۔ جو بذریعہ موٹر لاری سفر حج اور مقامات زیارت ہائے متبرکہ ... ممالک اسلامی کے حامی ہیں ...

مسلمانوں کا بھولا ہوا سبق

ہر مسلمان بچے کو قرآن کریم کی ضرورت

آل انڈیا اردو مضمون کا مقابلہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

الجمعیۃ

کرم داد او

گھر بیٹھے وید حکیم بنجاو

منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ

مادر وطن کا آغوش بچیات سے ہرے

دلفریبی حسن کا راز

صرف عید کیلئے

کٹ پیس کے نرخوں میں حیرت انگیز رعایت

ہیتھ اینڈ سامرس فورٹ بمبئی

Heath & Sommers Fort Bombay

عید کیلئے سنہری موقعہ

منیجر کریسنٹ ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس ... فورٹ بمبئی

معجون ستیاور

ہندو دواخانہ یونانی دہلی

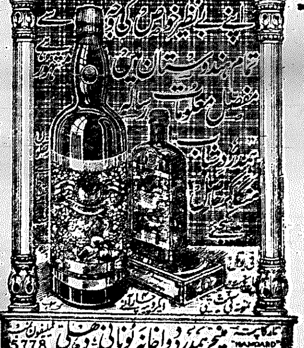

عید کی ضرورت کا بہترین کٹ پیس

قلیل سرمایہ سے کثیر منافع لیجئے

ایم اے رفیع تاجر عطر قطب روڈ دہلی سے خالص اور اعلیٰ قسم کی لیسی ... تیل اور خوشبودار ... عطریات خرید فرمائیں

مذہبی علمی و تاریخی کتابیں

حیات محمود و سفرنامہ اسیر مالٹا

اسلامی دنیا کا کونسا ایسا انسان ہے جو حضرت شیخ الہند رح کے نام نامی سے واقف نہیں جن حضرات کو آپ کی زیارت ... زیارت اور فیض نصیب ... اسیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب ... شیخ حضرت الہند رح صدر المدرسین دار العلوم دیوبند نے حضرت رح کی زندگی کے کچھ واقعات مرتب کئے ہیں جس میں آپ کے حالات سفر اور اسارت مالٹا اور مظالم فرنگ کا مکمل نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے آپ کو حضرت شیخ الہند رح کے حالات زندگی کے علاوہ اور بہت سے علمی و تاریخی ... [illegible] ... صرف ۱۲ روپیہ ہوگا۔

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی ... [illegible]

تحفۃ المحبین

[illegible]

پاک زندگی

[illegible] ... قیمت ۲

تعلیم الاسلام

مسلمان بچوں کی مذہبی معلومات کے لئے حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی بہترین تصنیف جو کثرت سے اسلامی مدارس کے ابتدائی درس میں داخل ہو چکی ہے سوال و جواب کے پیرایہ میں نہایت مختصر طریقہ پر اسلامی معلومات کے دریا کو کوزہ میں بھر دیا ہے۔ اس کتاب کے چار حصے اور ایک قاعدہ ہے مکمل سٹ کی قیمت صرف چودہ آنہ (۱۴) ہے۔

اعجاز القرآن

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کی معرکۃ الآرا تقریر ہے جس میں آپ نے وحی الٰہی کی ضرورت اس کے مدارج معجزہ اور اس کی حقیقت کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے مدلل طور پر بتایا ہے کہ قرآن پاک بذات خود ایک معجزہ اور وحی الٰہی ہے اس کے بعد کسی قسم کے شبہ کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس کے پڑھنے سے قرآن پاک کے حقائق و معارف ... آپ پر کھل جائیں گے کتاب ہذا سے تعلق رکھتی ہے قیمت ۸ آنہ

جنت اور دوزخ

ہر مسلمان کا ایمان ہے اور مسلمان جنت کی تمنا رکھتا ہے اور دوزخ سے پناہ مانگتی ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ کن برے اعمال کی وجہ سے انسان عذاب الٰہی میں مبتلا ہوگا اور دوزخ میں ڈال دیا جائے گا اور کن اچھے اعمال کی بنا پر مسلمانوں کو جنت دی جائے گی۔

حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کافی محنت اور کوشش کے بعد دونوں مضمونوں کی حدیثوں کو جمع کر کے ان کا اردو ترجمہ دو حصوں میں شائع کر دیا ہے جس حصہ میں دوزخ کی وعید کے متعلق احادیث ہیں اس کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اور جس میں جنت کی بشارت ہے اس کا نام "جنت کی کنجی" ہے دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ اور جنت کی کنجی کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔ لیکن دونوں حصوں کے خریدار سے قیمت صرف دو روپیہ (۲) لی جائے گی دونوں حصوں میں کل ۲۱۰۷ احادیث ہیں بہت سے خیر حضرات ان کتابوں کو خرید کر مسلمانوں کی اصلاح کے خیال سے مفت تقسیم کرتے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت اعلیٰ ہے۔

سیرۃ الحبیب

اگر آپ دنیا کے مصلح اعظم کے صحیح اور سچے حالات سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگی کو صحیح طریقہ پر اسلام کی روشنی میں بسر کرنا چاہتے ہیں تو سیرۃ الحبیب کا مطالعہ کیجیے جس کی اردو نہایت سلیس اور شستہ ہے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے اس کی تعریف فرمائی ہے قیمت ۱۲

علم الکلام

مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی کی تصانیف کا جو بہترین نمبر جس میں موصوف نے اسلام کی صداقت وجود باری تعالیٰ حدوث مادہ ملائکہ وغیرہ مسائل پر مفصل و مدلل بحث کی ہے ... علم خصوصاً طلبا کو اس کا پڑھنا نہایت ضروری ہے قیمت ...

خاموش تبلیغ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ... جس کو آپ نے نادلانہ انداز کے ساتھ نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان فرمایا ہے ... سے تعلق رکھتا ہے قیمت ...

رد کفر

کے مولف نے آریوں کے اعتراضات کو نقل کر کے اس کے مفصل و مدلل تحقیقی جوابات دئے ہیں آریوں کے ... کے لئے اس کتاب کا دیکھنا ضروری ہے قیمت ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تفسیر مظہری

مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رح کی مشہور تصنیف تفسیر مظہری کے پہلے دو پارہ عالم و سیعقول کی صرف چند جلدیں باقی رہ گئی ہیں عربی زبان میں قاضی صاحب نے قرآن پاک کی بڑی خدمت انجام دی ہے علماء عربی کو خصوصیت سے دیکھنے کی ضرورت ہے اگر غفلت کی گئی تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔

قیمت ہر دو پارہ عالم

خطبہ صدارت

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے آپ نے جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ پشاور میں جو بے نظیر خطبہ بحیثیت صدر اجلاس پڑھا تھا اس کے متعلق صرف اسی قدر کہنا کافی ہے کہ آج تک اس قدر معلومات سیاسیہ اور مذہبیہ سے لبریز کوئی خطبہ جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر نہیں پڑھا گیا مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ بے حد ضروری ہے۔

اس خطبہ کی بہت کم جلدیں رہ گئیں ہیں اگر فرمائش بھیجنے میں تاخیر کی تو پھر اس نایاب خطبہ کا حاصل کرنا بہت مشکل ہو جائیگا لکھائی چھپائی اور کاغذ نہایت عمدہ ہے ظاہری اور باطنی محاسن کے باوجود قیمت صرف ۱۲ ہے محصولڈاک خریدار کے ذمہ ہوگا۔

سوانح عالمگیر

اس کے پڑھنے سے سوانح عالمگیر اور اس کے تدبر علمی قابلیت اور ملکی نظام کا پورا نقشہ آپ کے سامنے آجائے گا قیمت ۶

صراط مستقیم

اسم بامسمی کتاب ہر مسلمان کی رہنمائی کا کافی ذریعہ ہے قیمت صرف ایک روپیہ (۱)

ابدی نجات

ہیں آریہ سماج کے بانی دیانند جی کی وسعت لیاقت کے نہایت مدلل اور تحقیقی جواب جو ستیارتھ پرکاش میں نجات کے محدود اور عارضی ہونے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا کر تحریر کئے گئے ہیں قیمت ...

کتاب الاشارات

اسلام کے مشہور فلاسفر شیخ بو علی سینا کی وہ مشہور عربی تصنیف جو مولوی ناصحلی کے درس میں داخل ہو چکی ہے قیمت ...

خطبہ صدارت

حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب عثمانی دیوبندی رح کا خطبہ صدارت جو جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس منعقدہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ دسمبر ۱۹۲۲ء کیا میں پڑھا گیا مع قصیدہ عربی مترجمہ اردو حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب رح قیمت صرف ۶

دلائل الخیرات

اوراد وظائف کی مشہور اور بہترین کتاب قیمت ۱۰ مجلد چرمی عہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن مجید

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کو پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو ... عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوئے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب مولانا شبیر ... لائے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا علیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر حد سے زیادہ پسند فرمایا ہے بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا ہے صحت حیا عمدہ اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب رح حضرت مولانا شیخ الہند رح اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر ... احسن التفاسیر چڑھائی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف غیر مجلد کا عاشقیہ ... ہدیہ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ جلد چرمی لقرئی عہ

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن شریف آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے ... اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر پیش ایسے با موقع ہیں عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجیے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔

ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ دو آنہ (عہ) بلا جلد مجلد پارچہ ایک روپیہ آٹھ آنے مجلد چرم نقرہ دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الحمدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا ... اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی